UNIVERSAL
LIBRARY

OU-234399

UNIVERSAL
LIBRARY

عہدنامجات

واقرارنامجات وعطایاے سنہ سرکار کمپنی انگریز بہادر و ملکہ معظمہ شاہنشاہ انگلستان

ہندوستان باداليان ملک وراجگان ونوابان ورءساے اندرونی وبیرونی وحدود وملک وغیرہ

جوحسب الایماے گورنمنٹ

جناب بی بوکینن صاحب بہادر سابق سکریٹری آف انڈیا حال پنشنر لاہور سے

ہنگام سکریٹری بسات جلدون مین ترتیب وتالیف واسطے گورنمنٹ کے کیا تھا اوسے

جلد چہارم

جسمین عہدنامجات واقرارنامجات وعطایاے سند متعلقہ ریاستہاے ملک وسط

و وسط ہند ومالوہ

حسب الایماے منشی نول کشور صاحب مالک ومہتمم مطبع ہذا کے

کنہیالال صاحب منصرم عمارت

امیٹھی نے ترجمہ اسکا زبان اردو مین فرمایا اور

مطبع منشی نول کشور

اعلان

یہ ترجمہ گورنمنٹ کے حکم سے شائع نہین ہوا بلکہ راقم نے اپنے

نج کے مصارف اور نج کے بندوبست سے ترجمہ کرایا ہے اور

چھپوایا ہے الا بعد چھپوانے کے حسب ضابطہ قانون بستم سنہ ۱۸۴۷ء

گورنمنٹ انڈیا مین رجسٹری کرائی گئی تاکہ صاحبان ہم عصر اس کے

طبع مین مبادرت نفرماوین فقط العبد نولکشور مالک مطبع اودہ اخبار

مطبع نولکشور پریس لکھنؤ

۱۵۸

ترجمہ جلد چہارم

منجملہ سات جلد کتاب

عہدنامجات واقرارنامجات وسند سرکار

شاہنشاہی انگلستان وہندوستان باوالیان

ملک وراجگان ونوابان ورؤسائے

متعلقہ ریاستہائے ملک راجپوتانہ

ووسطے ہندومالوا

فہرست

جلد چہارم

عہدنامہ و اقرارنامہ و سندہائے متعلقہ ملک راجپوتانہ وغیرہ - سنہ ۱۹۰۹ء

نمبر	مضمون	صفحہ
	حصہ اول	
	عہدنامجات و اقرارنامجات و اشتہار متعلقہ ممالک راجپوتانہ	۲
۱۰	عہدنامہ بامہاراناہمیر سنگہ رانا اودیپور	۱۰
۱۲	عہدنامہ بامقیامشیر سنگہ پردھان ریاست ریاستہائے راجپوتانہ	۱۲
۱۳	اسے سند بہ رانا ہمیر سنگہ بتعین میوار	۱۳
۱۴	نامہ باکپتان اڈ صاحب بہادر سی سنہ ۱۸۱۷ء	۱۴
۱۵	نامہ فیمابین مہاراناو راوئے سرداروئے سنہ ۱۸۱۸ء	۱۵
	ایضاً - کلوفوزیر سنہ ۱۸۱۸ء	۱۷
۱۹	فیمابین مہاراناروپ سنگہ اودیپور و سان و سرداران کے سنہ ۱۸۱۸ء	۱۹
۲۰	سنہ ۱۸۱۸ء و نیابان مہاراناوسرداران اونکے	۲۰
۳۲	اقرار راجہ رنوالی جکت سنگہ بہادر راجہ (یا جے نگر) سنہ ۱۸۰۳ء	۳۲
۳۴	ایضاً - ایضاً -	۳۴
۳۵	مہربان ہندی و منشی مہاکران و علاہان راجہ سوائی جیسنگہ - سنہ ۱۸۱۸ء	۳۵
۴۱	راجہ راج جیتیوان سنگہ بہادر جودہ پور	۴۱
۴۳	راجہ مانسنگہ بہادر جودہ پور ایضاً -	۴۳
۴۵	بہ منجانب ریاست جودہ پور -	۴۵
۴۶	ایضاً -	۴۶
۱۶	اعہدنامہ مہاراجہ مانسنگہ بہادر راجہ جودہ پور	۴۸
۱۷	اکرارنامہ منجانب مکیل جودہ پور بامہاراجہ مانسنگہ	۴۹
۱۹	اقرارنامہ ریاست جودہ پور و بارہ ٹھاکران	۵۰
۱۹	اقرارنامہ مہاراجہ مان سنگہ سرکار جودہ پور	۵۱
۲۰	عہدنامہ مہاراجہ رایہ ابشن سنگہ بہادر بوندی	۵۲
۲۱	اقرارنامہ راج اڈیپور درباب انتقال ضلع کسوری پٹہن بنام ریاست مذکور -	۵۵
۲۲	عہدنامہ بنام مہاراو امید سنگہ بہادر راجہ کوٹا	۶۰
۲۳	عطیہ نامہ مہاراو امید سنگہ راجہ کوٹا	۶۵
۲۴	اقرارنامہ معہود دستخط مہاراو کشور سنگہ ۲۲ - نومبر سنہ ۱۸۱۸ء	۶۵
۲۵	عہدنامہ مہاراو رام سنگہ راجہ کوٹا	۷۰
۲۶	عہدنامہ بنام راج دانا مدن سنگہ کوٹا -	۷۳
۲۷	عہدنامہ نواب محمد امیر خان -	۷۷
۲۸	سندنامہ نواب محمد وزیر خان ٹونک -	۷۹
۲۹	عہدنامہ بامہاراجہ جدکول بندیلہ بہال ہر بخش مع راجہ راجہ قصہ ولی -	۸۲
۳۰	عہدنامہ بامہاراجہ کلیان سنگہ بہادر راجہ کشن گڑہ -	۸۴
۳۱	عہدنامہ مہاراجہ لوکیندر بہادر رانائے گوہد -	۸۷
۳۲	عہدنامہ بارانا جی راو انگلشیا - سنہ ۱۸۰۳ء	۸۹
۳۳	عہدنامہ رانا گوہد - سنہ ۱۸۰۴ء	۹۴
۳۴	ایضاً - ایضاً - سنہ ۱۸۰۶ء	۹۷

نمبر	مضمون	صفحہ
۳۵	عہدنامہ راجہ بہرتہ پور ۱۸۰۳ء۔	۱۰۹
۳۶	عہدنامہ بارا راجہ بہرتہ پور ۱۸۰۵ء	۱۱۰
۳۷	عہدنامہ مہاراجہ سوائی بنجناور سنگہ بہادر	۱۱۵
۳۸	سند بنام راجہ سوائی بنجناور سنگہ الور والہ	۱۱۶
۳۹	اقرارنامہ احمد بخش خان وکیل راو راجہ سوائی بنجناور سنگہ - ۲۱- رجب ۱۲۱۵ ہجری	۱۱۷
۴۰	اقرارنامہ مہاراو راجہ بنجناور سنگہ - ۱۶- جولائی ۱۸۱۱ء	۱۱۸
۴۱	اقرارنامہ مہاراو راجہ سوائی جین سنگہ - ۲۱- فروری ۱۸۲۶ء	۱۱۸
۴۲	عہدنامہ مہاراجہ سورت سنگہ بہادر راجہ بیکانیر	۱۲۰
۴۳	عطائے سند بہ مہاراجہ سردار سنگہ بہادر راجہ بیکانیر - ۱۱- اپریل ۱۸۶۱ء	۱۲۲
۴۴	عہدنامہ مہاراول مول راجہ بہادر راجہ جیسلمیر	۱۲۶
۴۵	عہدنامہ راو شیو سنگہ منصرم کل ریاست مرحوم	۱۲۹
۴۶	اجازت گورنر جنرل نسبت مہاراو شیو سنگہ منصرم ریاست	۱۳۲
۴۷	اقرارنامہ رائے سنگہ مہاکرنیچ ۱۸۲۴ء	۱۳۲
۴۸	[illegible]	[illegible]
۴۹	[illegible]	[illegible]
۵۰	عہدنامہ مہاراول سری جسونت سنگہ راجہ ڈونگرپور	۱۳۷
۵۱	قولنامہ ایضاً -	۱۴۰
۵۲	قولنامہ مہاراول جسونت سنگہ راول ڈونگرپور	۱۴۱
۵۳	قول نامہ قوم بھیل - ۱۲- مئی ۱۸۳۵ء	۱۴۲
۵۴	قول نامہ جسونت سنگہ راول ڈونگرپور - ۲- مئی ۱۸۳۵ء	۱۴۳
۵۵	عہدنامہ با مہاراناسری امید سنگہ بہادر راجہ بانسواڑہ	۱۴۵
۵۶	عہدنامہ با راجپوتانہ مہاراناسری امید سنگہ بہادر راجہ بانسواڑہ	۱۴۷
۵۷	قول نامہ مہاراول سری سوائی سنگہ راول - باقسواڑہ	۱۴۹
۵۸	عہدنامہ راجہ پرتاب کڑہ - ۱۸۱۸ء	۱۵۲
۵۹	عہدنامہ راجہ دولیا پرتاب کڑہ - ۰۰ - ۰۰	
	اکتوبر ۱۸۱۹ء	۱۵۳
۶۰	اقرارنامہ راول شہامت سنگہ راجہ پرتاب گڑہ	۱۵۰

حصہ دوم

نمبر	مضمون	صفحہ
	عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلق ریاستہائے وسطے ہندوستان	۵۸
۶۱	عہدنامہ با بازالملک افتخار الدولہ مہاراجہ صاحب صوبہ دار مادھوراؤ ۱۸۱۸ء	۵
۶۲	عطائے سند قلعہ وشہر وپرگنہ ہروج بنام مہاراجہ صوبہ دار مادھوراؤ	۱
۶۳	عہدنامہ مہاراجہ مادھوراؤ سندیہا و رباب تجارت - ۳۰- ستمبر ۱۸۱۸ء	
۶۴	عہدنامہ دولت راؤ سندیہا	
۶۵	عہدنامہ دوم [illegible] سندیہا - ایضاً ۱۸۰۳ء	
۶۶	ایضاً - ایضاً ۱۸۰۵ء	
۶۷	ایضاً - ایضاً - ۵- نومبر ۱۸۱۷ء	
۶۸	قول نامہ ایضاً - ۲۵- جون ۱۸۱۸ء	
۶۹	عہدنامہ ایضاً - ۱۷- فروری	
۷۰	قولنامہ ایضاً - دربارہ [illegible]	
۷۱	عہدنامہ مہاراجہ جیاجی راؤ سندیہا - جنوری ۱۸۴۴ء	
۷۲	عطائے سند مہاراجہ جیاجی راؤ	

نمبر	مضمون	صفحہ
	۱۱ - مارچ ۱۸۲۶ء -	
۷۳	عہدنامہ مہاراجہ ملہارجی راؤ سندیا	۲۳۰
۷۴	عہدنامہ بہنت راؤ ہولکر ۱۸۰۶ء	۲۴۶
۷۵	اقرارنامہ مہاراجہ ملہار راؤ ہولکر -	۲۴۹
۷۶	عہدنامہ مہاراجہ ملہار راؤ ہولکر درباب افیون	۲۵۳
۷۷	چٹھی بنام مہاراجہ ملہار راؤ کاجی ۹ نومبر ۱۸۱۸ء	۲۵۵
۷۸	خطاے ستہ ریہ مہاراجہ راجشیر سواجی تو کاجی ۱۰ - مارچ ۱۸۱۹ء	۲۵۷
۷۹	عہدنامہ نواب نذر محمد خان حاکم بھوپال ۱۸۱۸ء	۲۶۸
	عہدنامہ نواب نذر محمد خان حاکم بھوپال -	۲۶۰
	قول نامہ قدیمہ بکیہ والیہ بھوپال -	۲۶۹
	عہدنامہ ریاست بھوپال - ۱۸۱۸ء	۲۷۱
	رسالہ ربط نواب سکندر بیگم والیہ بھوپال ۱۸۴۱ء	۲۷۲
	۱۵ - مئی ۱۸۶۳ء	
	کاغذ سند پرگنہ پیلودا ریاست بھوپال - ۱۸۶۱ء	۲۷۳
	بنام سکندر بیگم والیہ بھوپال - ۱۱ - ۱۸۶۲ء	۲۷۳
	مہاراجہ چند راؤ پوار راجہ دہار -	۲۷۵
	مہاراجہ چند راؤ پوار راجہ دہار -	۲۷۸
	مہاراجہ چند راؤ پوار راجہ دہار - پرگنہ نیس پور نگراؤ -	۲۷۹
	سند آنند راؤ پوار دہار والہ - ۱۸۰۶ء	۲۸۰
	راجہ دہار -	۲۸۰
	راجہ تو کاجی و آنند راؤ پوار	۲۸۳
	راؤ پوار و رابگان ایواس گو - ۶ - جولائی ۱۸۱۸ء -	۲۸۵

نمبر	مضمون	صفحہ
۹۲	ترجمہ چٹھی بنام نواب غفور خان - ۳۰ - اپریل ۱۸۲۳ء -	۲۹۰
۹۳	ترجمہ قبولیت و پیمان ٹھاکر اونکار سنگھ سوالہ اور نواب غفور خان بابت موضع لنودا کرماہ ستمبر ۱۸۲۱ء -	۲۹۱

حصہ سوم

	عہدنامجات و اقرارنامجات و اسناد متعلق رئیسان وسط ہندوستان مالوا	۲۹۶
۹۵	اقرارنامہ ٹھاکران بانسواڑہ و پرتاب گڑھ وغیرہ مالوا -	۳۱۴
۹۶	اقرارنامہ راجہ رتلام و بابو سندیا -	۳۱۵
۹۷	اقرارنامہ لچھمن سنگھ راجہ سلانا -	۳۱۶
۹۸	قبولنامہ دولت راؤ سندیا و راجہ سنگھ رئیس راجپوت ستیانو -	۳۱۷
۹۹	اقرارنامہ بنام جمع فریق رئیس پنوہ پیلودا	۳۱۸
۱۰۰	اقرارنامہ افتخار الدولہ نواب غفور خان بہادر والا و جنبت پرگنہ پیلودا -	۳۱۹
۱۰۱	چٹھی ٹھاکر پیلودا - ۱۸۴۴ء -	۳۲۰
۱۰۲	سند دولت راؤ سندیا بنام نہاکر گلاب سنگھ جو اسیا پرگنہ ویواس	۳۲۱
۱۰۳	چٹھی جو ٹھاکر جو اسیا والہ کو بابت تنخواہ پرگنہ جھوا کے دی گئی -	۳۲۴
۱۰۴	ترجمہ پروانہ ملہار راؤ ہولکر بنام رام چند ر ملہوتر کلہ دار پرگنہ ترانا - سنہ ۱۲۱۵ ہجری	۳۲۵
۱۰۵	ایضاً - بنام گوپال راؤ گرشیا کلہ دار پرگنہ کتیا -	۳۲۶
۱۰۶	ایضاً - بنام آپاجی بلونت سنگھ کلہ دار پرگنہ مہدپور -	۳۲۶

نمبر	مضمون	صفحہ
۱۰۷	قولنامہ آنکاجی راؤ پوار نام راوت شیو سنگھ وغیرہ کا سردار پرگنہ دیالپور	۳۲۰
۱۰۸	ترجمہ پروانہ ملہار راؤ ہولکر بنام کرشناجی ہیبل کماسدار پرگنہ دیالپور	۳۳۰
۱۰۹	ایضاً - بنام کرشناجی ہیبل کماسدار پرگنہ دیالپور	۳۳۱
۱۱۰	ایضاً - بنام آپاجی بھونت کماسدار	۳۳۱
۱۱۱	ایضاً - بنام کرشناجی ہیبل پرگنہ دیالپور	۳۳۲
۱۱۲	ایضاً - بنام گوبند راؤجی کماسدار پرگنہ مہدپور	۳۳۲
۱۱۳	عطیہ خدا دولت راؤ سندیہ بنام راؤ ہمت سنگھ	۳۳۳
۱۱۴	ترجمہ پروانہ ملہار راؤ ہولکر بنام بھیکاجی زاین کماسدار پرگنہ سیور	۳۳۴
۱۱۵	ایضاً بنام گوپال راؤ کرشیا کماسدار پرگنہ کیتا -	۳۳۴
۱۱۶	عطائے پٹہ سری سنت بابائی سندیہ بنام لچھمن سنگھ ٹاکر و بہیر سنگھ پسر ارشن	۳۳۵
۱۱۷	ترجمہ پروانہ دولت راؤ سندیہ بنام سلیم سنگھ کماسدار موضع مکسی تعلقہ چھوکر -	۳۳۷
۱۱۸	سند ملہار راؤ ہولکر بنام سلیم سنگھ کرشیا	۳۳۸
۱۱۹	ایضاً - الف ً	۳۳۸
۱۲۰	سند دولت راؤ سندیہ بنام سلیم سنگھ کرشیا مالکڑہ والہ - سنہ ۱۲ ہجری -	۳۳۹
۱۲۱	ترجمہ پروانہ ملہار راؤ ہولکر بنام کرشیاجی ہیبل کماسدار پرگنہ دیالپور -	۳۴۰
۱۲۲	ایضاً - بنام گوبند راؤ جمناجی کماسدار پرگنہ مہدپور	۳۴۰
۱۲۳	ایضاً - بنام بھیکاجی زاین کماسدار پرگنہ سیور	۳۴۱
۱۲۴	ترجمہ پٹہ استمراری سنہ ۱۸ ہجری مہاراجہ جیاجی راؤ سندیہ بنام راوت ہٹا سنگھ و	۳۴۲

نمبر	مضمون	صفحہ
	کو راؤ انکاسے کہ اوجین	
۱۲۵	ترجمہ پروانہ ملہار راؤ ہولکر بنام کرشناجی ہیبل کماسدار پرگنہ دیالپور -	۳۴۳
۱۲۶	ترجمہ چٹھی بنام سلطان سنگھ ٹاکر و ہولانیا	۳۴۳
۱۲۷	ترجمہ پروانہ ملہار راؤ ہولکر بنام کونبد راؤ جیاجی کماسدار پرگنہ مہدپور -	۳۴۴
۱۲۸	ترجمہ پروانہ ملہار راؤ ہولکر بنام کرشناجی ہیبل کماسدار پرگنہ دیالپور -	۳۴۵
۱۲۹	ترجمہ پروانہ دولت راؤ سندیہ بنام ارجن سنگھ ٹاکر پرگنہ جوئین -	۳۴۵
۱۳۰	ترجمہ پروانہ ملہار راؤ ہولکر بنام کرشناجی ہیبل کماسدار پرگنہ دیالپور -	۳۴۸
۱۳۱	عطائے سند ملہار راؤ ہولکر بنام کرن سنگھ کرشیا	۳۴۹
۱۳۲	ایضاً - بنام نول سنگھ چوہان بردیا والہ -	
۱۳۳	پروانہ لچھمن سنگھ راؤ آپاجی کماسدار پرگنہ گنگا یکم شوال سنہ ۱۸ ہجری -	
۱۳۴	ترجمہ قسط نامہ بخیت سنگھ ریس چوہٹ اور انکی والدہ باجی صاحبہ کنگا سروپ سری جیت کو بنام میجر کنگ صاحب بہیل ۱۹ اپریل ۱۸۰۳	
۱۳۵	ترجمہ اقرارنامہ ساہوکاری	
۱۳۶	ترجمہ خط مہاراجا کنگا دیوجی ریس ملی پور	
۱۳۷	اقرارنامہ بیرسنگھ راجہ بھاؤا کو پرتاب سنگھ دیو	
۱۳۸	اقرارنامہ مہاراجہ سری گوپال سنگھ بھاؤا دا ایضاً	
۱۳۹	ترجمہ پٹہ استمراری موضع بالارام چندر راؤ شیو سنگھ ہویا	
۱۴۰	ایضاً - پٹہ استمراری اچندر راؤ پوار بنام پرتھی	

نمبر	مضمون	صفحہ
	دساونت سنگہ ساکن کھیڑا پرگنہ نونچا	
۱۴۱	ایضاً ایضاً بنام فتح سنگہ بھیل اولاد سکے فرزند	۳۷۴
	چین سنگہ ساکن ہرکھیڑا موضع بانڈا	
۱۴۲	ترجمہ روبکاری کپتان ریوس صاحب اجنٹ دہار ۱۶ ستمبر ۱۸۳۶ء	۳۷۴
۱۴۳	ایضاً ایضاً ۷ جنوری ۱۸۳۷ء	۳۷۶
۱۴۴	ترجمہ پروانہ رام چندر راو بنام ساونت سنگہ بھیل	۳۷۷
۱۴۵	ترجمہ پٹہ رام چندر راو پوار بنام ساونت سنگہ بھیل	۳۷۹
۱۴۶	ترجمہ کیفیت پنچایت بنامکپتان ریوس صاحب اجنٹ دہار	۳۸۲
۱۴۷	عہدنامہ مابین ہولکر و دہار در باب موضع بجرپرگنہ دہار	۳۸۵
	و سنگہ پرگنہ دیالپور ضلع اندور	
	اقرارنامہ یا قبولیت از سوائی سنگہ جی رئیس تعلقہ مان	۳۸۶
	پرگنہ بدنور جو رام چندر راو پوار کو دی	
	ترجمہ قبولیت سمبھاجی سنگہ کچھی بر دوالہ جو رام چندر	۳۸۸
	راو پوار کو دی یکم جنوری ۱۸۳۳ء	
	ترجمہ اقرارنامہ یا قبولیت جو رتھی سنگہ رئیس نیگہ ہا	۳۹۰
	بخت گڑہ واقع پرگنہ نادرسنے رام چندر راو پوار کو دی	
	فیصلہ نامہ فیما بین ٹھاکر بخت گڑہ و ٹھاکر پھی بر دا	۳۹۳
	ترجمہ قبولیت ہو نیہ رسنگہ رئیس سیوا اود جو ترانی ۱۹	۳۹۳
	پدر راو پوار کو بہ سن سنہ جلوس ۱۸۷۵ اد سے	
	ارزنامہ راو جی بہائی اجیت سنگہ جی راجہ جھیرا	۳۹۸
	ی سند مہاراجہ دولت راو سندیہ بیا بنام راجہ	۴۰۰
	و سنگہ تروا والہ	
	ی سند مہاراجہ ایضاً بنام راجہ مانسنگہ بندہ	۴۰۱
	؟ ایضاً بنام ٹھاکر بھیم سنگہ	۴۰۲
	سنگہ و رام چندر رئیس تعلقہ مسولی پرگنہ	
	پور	
	ایضاً بنام بھارت ساہ سری والہ	۴۰۳

نمبر	مضمون	صفحہ
۱۵۸	ایضاً ایضاً بنام راجہ اجیت سنگہ و زراجہ	۴۰۲
	دھوکل سنگہ	
۱۵۹	عطای سند سری مہاراجہ سری بکوجی راو بنام	۴۰۳
	راجہ بجے سنگہ جی	
۱۶۰	عطای سند مہاراجہ جھوکوجی راو سندیہ بیا بنام	۴۰۵
	چودھریان و قانونگویان وغیرہ در باب راجہ شیوپور	
۱۶۱	اقرارنامہ مندروپ سنگہ بھیل بنام رام چندر راو پوار	۴۱۲
۱۶۲	ترجمہ قبولیت مندروپ سنگہ بھیل بنام رام چندر راو پوار	۴۱۵
۱۶۳	پروانہ ٹھاکر راو ہولکر بنام صدرالدین حوالدار رکاب	۴۲۲
	پرگنہ حاصل پور سنہ ۱۲۱۹ ہجری	
۱۶۴	ترجمہ پٹہ عطیہ تو کاجی راو ہولکر بنام بھیم سنگہ پسر ناک سنگہ	۴۲۳
	بھوپیا سنہ ۱۲۵۰ ہجری	
۱۶۵	ترجمہ قبولیت بھیم سنگہ پسر نادر سنگہ پرگنہ جھینا	۴۲۳
۱۶۶	فارغخطی موہن سنگہ و فتح چند رام گڑہ والہ بنام رام	۴۲۴
	چند ر راو پوار	
۱۶۷	فارغخطی رجبر سنگہ ساکن لہودی بنام رام چند ر راو پوار	۴۲۸
۱۶۸	سند بنام رئیسان سندنا و بخت گڑہ	۴۲۹
۱۶۹	ایضاً بنام رانی رتن بائی چاندگڑہ پنجاب دولت راو	۴۳۰
	سنہ بیا	
۱۷۰	سند بنام لعل خان و رحیم خان بہیلان تروی	۴۳۱
	موضع جاشتی پرگنہ زین آباد سنہ ۱۲۱۲ ہجری منجانب	
	دولت راو سندیہ بیا	
۱۷۱	عطای سند بنام کرشن راو دادو پوسکا منجانب کرنیل	۴۳۲
	سمتھ صاحب بہادر	
۱۷۲	سند بنام بیوہ راو بائی و کرشن راو بادھو	۴۳۳
۱۷۳	اقرارنامہ تو کاجی راو پوار بنام راوت بھیم سنگہ	۴۴۱
۱۷۴	سند بندوبست دیہات بنام ٹھاکر سلیم سنگہ و	۴۴۴

نمبر	مضمون	صفحہ
	بھیم سنگھ باگلے والہ	
۱۷۵	ترجمہ خط دولت راؤ سندھیا بنام ہمت بہادر	۴۴۸
۱۷۶	سند دولت راؤ سندھیا بنام ظالم سنگھ وہتاجی ۱۲۱۲ ہجری	۴۴۸
۱۷۷	ترجمہ خط دولت راؤ سندھیا بنام بالاجی سنگھ دیوان ۱۲۱۲ھ	۴۴۹
۱۷۸	ترجمہ خط ملہار راؤ ہولکر بنام بابوجی کرشن کما سدار پرگنہ سوندرسی	۴۵۰
۱۷۹	سند نصیر الدولہ نذر محمد خان بہادر فتح جنگ نواب بہادر بھوپال بنام ظالم سنگھ و متاسنگھ	۴۵۱
۱۸۰	سند ہمہاجی راؤ انگریا بنام ٹھاکر ظالم سنگھ وٹھاکر متاجی	۴۵۲
۱۸۱	سند مہاراجہ دولت راؤ سندھیا عالیجاہ بہادر بنام ارجن سنگھ ۱۲۱۲ ہجری	۴۵۳
۱۸۲	سند مہاراجہ ملہار راؤ ہولکر بنام گوپال راؤ کرشن کما سدار پرگنہ کیتہا ۱۲۲۸ ہجری	۴۵۴
۱۸۳	ترجمہ چٹھی ولیم بورتھوک صاحب بہادر بنام جاورا ارجن سنگھ	۴۵۴
۱۸۴	سند ہمہاجی راؤ انگریا وزارت مہاسوی سرخیل بنام ٹھاکر بھیم جی بھیاوت یکم شوال ۱۲۲۹ ہجری	۴۵۵
۱۸۵	سند دولت راؤ سندھیا بنام نہال سنگھ والد کندن سنگھ ۱۲۲۶ ہجری	۴۵۶
۱۸۶	پروانہ ملہار راؤ ہولکر بنام بھگونت راؤ ملہار کا سدار غا	۴۵۷
۱۸۷	ترجمہ کاغذ بندوبست ملہار راؤ ہولکر بہادر صوبہ دار نسبت رگھناتھ سنگھ پسر ٹیک چند و کیسری سنگھ پسر بجے سنگھ زمینداران پرگنہ بادنی ۱۲۲۶ ہجری	۴۵۸
۱۸۸	اقرارنامہ بھیل کاشیا و بیاد اجرا ساکنان موضع مین پرگنہ اندور بنام بالاجی ناٹک ملازم ہری راؤ ہولکر	۴۶۰

نمبر	مضمون	صفحہ
۱۸۹	اقرارنامہ مہاراجہ سری منت ملہار راؤ ہولکر گوجر سیما ترجمہ	۴۶۱
	موضع گوجیر و دیوچند موضع رویا پورہ وکالوتر دی موضع چیری پورہ سے نکلدیا	۴۶۲
۱۹۰	سند توکاجی راؤ اور انند راؤ پوار نام ظالم سنگھ ٹھاکر بابت تعلقہ راکھوگڈہ ۱۲ شعبان ۱۲۲۶ ہجری	
۱۹۱	فہرست دیہات ضلع مندیا عطیہ کو مذراجہ بکری نام بزرگان بھیم سنگھ سنگکر	۴۶۵
۱۹۲	سند عطیہ رای سنگھ حوالدار صوبہ دار ساکن مندیا بنام بھیم سنگھ سنگکر لوان گھاٹ والہ	۴۶۵
۱۹۳	اقرارنامہ راوت نول سنگھ راج گڈہ والہ	۵۹
۱۹۴	سند مہاراجہ توکاجی و انند راؤ پوار بنام راوت نول سنگھ راج گڈہ والہ	۱۲
۱۹۵	سند مہاراجہ جنکوجی سندھیا بنام راوت صوتی سنگھ راج گڈہ والہ	۳
۱۹۶	اقرارنامہ دیوان سوبھاگ سنگھ وکنور جین سنگھ بنام صوبہ دار	
۱۹۷	اقرارنامہ ٹھاکر امان سنگھ وغیرہ	
۱۹۸	ترجمہ چٹھی کپتان فرانسس ٹرصاحب بہادر بنام دیوان شیر سنگھ گلچی پور	
۱۹۹	سند تعلقہ راوت، بنام وتل راؤ پوار	
۲۰۰	سند حین حیات تعلقہ راوت پرگنہ سندھی ملک مالوا بنام رام چندر راؤ پوار ۴ دسمبر ۱۸۰۵ء	
۲۰۱	پروانہ مہاراجہ دولت راؤ سندھیا بنام نواب محمد خان ۱۲۱۸ ہجری	
۲۰۲	سند نواب اکبر خان کو رودہ والہ نام ٹھاکر نیتہ اگرہ یکم صفر ۱۲۲۹ ہجری	
۲۰۳	سند ہری راؤ ہولکر بنام سوبھاگ سنگھ کو ۱۲۳۰ ہجری	

نمبر	مضمون	صفحہ
۲۰۴	سند مہاراجہ دولت راؤ سندیہ بنام راؤ سوہنا سنگہ برگوجر۔ سنہ ۱۲۱۹ ہجری۔	۴۹۰
۲۰۵	پروانہ مہاراجہ دولت راؤ سندیہ بنام بالاجی سنگہ وکیل خاصجی موضع بوسدی لونیا پرگنہ اوجین سنہ ۱۲۱۹ ہجری۔	۴۹۳
۲۰۶	سند جی راؤ و آنند راؤ پوار بنام سوہنا سنگہ۔	۴۹۶
۲۰۷	پروانہ سند جانگر خان بنام سوہاگ سنگہ۔	۴۹۷
۲۰۸	سند بنام سوہاگ سنگہ۔	۴۹۷
۲۰۹	سند دولت راؤ سندیہ بنام دیوا رشیو دین سنگہ۔	۴۹۹
۲۱	سند آنند راؤ و آنند راؤ پوار بنام بھیرو دین سنگہ برگوجر۔ سنہ ۱۲۱۹ ہجری۔	۵۰۱
۰	پروانہ نواب نصیر الدولہ بہادر۔	۵۰۱
۰	پروانہ بنام شیو دھان سنگہ ریاکھیری والہ۔	۵۰۲
۰	اقرارنامہ ٹھاکر کوک جی برگوجر۔	۵۰۳
۰	سند تولا جی راؤ و آنند راؤ پوار بنام گوردھن سنگہ برگوجر	۵۰۴
۰	سند نواب نصیر الدولہ نذر محمد خان نواب بھوپال بنام گوردھن سنگہ ۱۳ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۰ ہجری۔	۵۰۵
۲۱۶	سند دولت راؤ سندیہ بنام راؤ سروپ سنگہ راٹھور۔ سنہ ۱۲۱۰ ہجری۔	۵۰۶
۲۱۰	پروانہ مہاراجہ ملہار راؤ ہولکر بہادر بنام نارائن داس کماسدار متعلقہ ہرن گانوں سنہ ۱۲۱۰ ہجری۔	۵۰۸
۲۱۸	سند مہاراجہ دولت راؤ سندیہ بنام راؤ خوشحال سنگہ	۵۱۰
۲۱۵	پروانہ نواب نصیر الدولہ بہادر بنام عاملان دقاقہ و پرگنہ اشٹا۔	۵۱۲
۲۲۰	سند ملہار راؤ ہولکر بنام خوشحال سنگہ کریشیا	۵۱۳
۲۲۱	سند مہاراجہ ملہار راؤ ہولکر بنام خوشحال سنگہ کریشیا	۵۱۴
۲۲۲	سند نصیر الدولہ نواب بھوپال بنام راؤ خوشحال سنگہ ۲۲ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۶ ہجری۔	۵۱۵
۲۲۳	سند ٹھاکر سوہاگ سنگہ و کوپچین سنگہ بنام ٹھاکر لال سنگہ سنہ ۱۲۱۳ ہجری	۵۱۶
۲۲۴	سند مہاراجہ راوت نول سنگہ راجگڑھ والہ	۵۱۶
۲۲۵	سند بنام راجن خان۔	۵۱۷
۲۲۶	اقبال اقرارنامہ ٹھاکر گوبنا تہ سنگہ گلازنی والہ	۵۱۸

گزارش

بر کتاب لاجواب سب کیواسطے خصوص والیان ملک ہند کے لیے بہت کارآمد اور ہمیشہ کیواسطے والیان ملک اور اونکے وزیر و مدد گار نہایت مفید ہے فی الخصوص اونکو جنکی سرحد دوسری ریاست سے ملتی ہے لہذا خریدار اس یوسف ہزار چار زمانہ ایک سند مدید اور بیعہ بعیدہ مشتاق و آرزومند تھا بعد دست کے ہزار روپیہ کے انگریزی سنہ ۱۲ دین سب سے پہلے عالیجناب سری مہاراجہ دھراج والی ملک پٹیالہ دام اقبالہم سے ملازمان ریاست کے لیے کل مجموعہ جلد بقدر ایک سو اجلد کے جناب حکیم منشی عبد الغنی خانصاحب میر منشی سرکار موصوف نے درخواست فرمائی جسکو ہم فخر جانتے ہیں **معہذا** شکر گزاری جناب معلی القاب مہاراجہ مانسنگہ صاحب بہادر قائم جنگ بھی قابل ب ممدوح الیسم کی توجہ خاص سے کل راجہ صاحبان و تعلقہ دار صاحبان ملک اودہ کے لیے قریب تین سو ہفت جلد خرید فرماوین گے۔ اب جمیع والیان و روسائے ملک ہند سے چشمداشت ہے کہ ابن دولت بدل توجہ سے خرید فرما کر سرمایہ عبرت و خردمندی حاصل فرماوین گے۔ اور علی الخصوص جن صاحبون نے جلد یدفرمائی ہے یہ جلد بھی اونکو خرید فرمانا چاہیے اور جلد چہارم و سوم تو ایک ساتھ تیار ہوئی ہے جلد پنجم و ششم قریب ہی عنقریب طبع ہوتی ہے

دیباچہ

توقف جو اس جلد کے طبع کرنے مین واقع ہوا باعث مشکلات و دقت کے ہوا جو جمع فراہم کرنے اقرارنامجات وغیرہ رئیسان خود ملک مالوا کے رونما ہوئی اس قسم کے کواغذ کی فراہمی سابق کبھی مخیل کشتی صاحب مین نہین آئی تھی لہذا بہت کم اوربہت ضروری وامورات عظیم کے کواغذ دفتر فارن گورنمنٹ مین موجود تھے اب جسقدر فراہم ہوسکے اوسکے عوض مولف شکرگزار میجر مید صاحب ایجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند کا ہے کہ اونہون نے اور اونکے صاحبان اسسٹنٹ نے اور خاص کر لفٹنٹ براڈفورڈ صاحب اور مینجر مکملن صاحب اور میجر مید صاحب نے اوسکی مدد اس امر مین بہت کی ہے

اکثر اقرارنامجات جو حصہ سوم جلد ہذا مین ہین دفتر وسطی ہند سے فارسی مین ملے تھے اونکا ترجمہ مولوی اظہار حسین خان بہادر اور بابو انند مہندرو کورجی اور بابو برکش کانگو نی متعلق دفتر فارن نے کیا ہے اور تصحیح اوسکی صاحب پولیٹکل ایجنٹ بہادر وسطی ہندوستان نے فرمائی جسکی عوض مولف شکرگزار اون صاحبونکا ہے

المرقوم مقام شملہ تاریخ ۱۷ ماہ جولائی سنہ ۱۸۶۴ عیسوی

حصہ اول

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلق ممالک راجپوتانہ

طریق عدم مداخلت کا جو بورڈ کورنوالس صاحب کے جلوس سے اختیار کیا گیا تھا اوسکے باعث ملک وسطی ہند و راجپوتانہ غنیم افغان پنڈاروں کا شکار ہوا انکی قوت زیادہ ہوئی جسقدر قوت مرہٹہ کی کم ہونے لگی اور اونہوں نے رفتہ رفتہ غارت گری ممالک انگریزی میں بھی شروع کی کوئی طریق محافظت کا اور کوئی تقسیم فوج ملک کو اونکے طریق جنگ آوری سے مصیون ومحفوظ نرکھ سکتا تھا اور گورنمنٹ کو نہ روا تھا کہ ایک عام طریق دوستی واتفاق کا واسطے انہدام کلی قوت پنڈاروں کے اختیار کیا جائے عہدنامہ ۱۸۱۸ع کے رو سے جو سانہ سینہ مہیا کے ہوئی تھی وقید دور ہوگئی جو سابق بیچ کرنے صلحنامجات کے ضمامین گورنمنٹ انگریزی اور ریاست ہائے راجپوتانہ کے تھی اور گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہوا کہ مراسم عہدنامون کے ساتھ قائم کریں بطلب عہدنامجات کا جو اونکے ساتھ ہونے کو تھے یہ نباکہ ایک سد راہ خلاف طریق غارتگری وایذاوی حکومت سینہ مہیا ہوکر کے اوس حد سے جو گورنمنٹ نے دیگر تدابیر سے واسطے اونکے مقرر کی تھی اوسوقت میں یہ بیان نہیں ہوا تھا کہ گورنمنٹ کو اختیار مداخلت بیجا امور اندرونی انتظام ہائے راجپوتانہ میں حاصل رہی مدت اسقدر قرار پایا کہ اونکے امور پولیٹکل وامور بیرونی میں گورنمنٹ انگریزی کو اختیار اور مداخلت رہی اور یہ قرار پایا کہ درصورتیکہ یہ رئیس گورنمنٹ انگریزی کے صاف تدبیری میں منسال ہوجائیں لوسینہ مہیا اور ہوا کو خراب عمومی ملاکرے اور گورنمنٹ انگریزی کو روپیہ جسب حیثیت ریاست ہا بطور معاوضہ اوس خرچ کے جو گورنمنٹ انگریزی کا بیچ حفاظت اون ریاستون کے ہوگا دیا جاوے

اس قاعدہ پر تدابیر سیانہ ریاست ہای اودے پور وجے پور وجودہ پور وکوٹا وبوندی وکرولی وبانسوارہ ودونگرپور وشن گڈھ کے عمل میں آئین اور مراسم گورنمنٹ کے سانہ ریاست ہائے بعدہ جیسا پرتاپگڑھ کے ترقی پذیر ہوئین مگر اس قسم کے مراسم اتحاد واتفاق اونکے سانہ نہین ہوے جیسے دیگر ریاستون کے سانہ ہوے تھے۔

راجپوتانہ میں انہار ریاست مین منجملہ اونکے بندرہ ریاستین ہین اور دو جاٹ یعنی بھرتپور اور دھولپور ایک مسلمان یعنی ٹونک اور باقی سانہ راجپوتانہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج حسب تفصیل ذیل دیتے ہین

اودے پور	دو لکھ	جھلدور	نسبت
جے پور	سوا لکھ	پرتاب گڈھ	۱۴ ملاحظہ
جودہ پور	۱۰ لکھ	بانسوارہ	۱۴ ملاحظہ
کوٹا	۱۴ ملاحظہ	ڈونگر پور	۱۴ ملاحظہ
بوندی	۱۴ لکھ	سروہی	۱۴ ملاحظہ

مادرائے خراج مسبوق الذکر ین ریاستہائے ذیل یعنی اودے پور وجودہ پور وکوٹا روپیہ حسب تفصیل ذیل بطور مدد خرچ فوج مختص المقام دیتے ہین

اودے پور	۱۴ لکھ	بابت مدد خرچ سیوار بھیل گورکے
جودہ پور	۱۴ لکھ	بابت مدد خرچ فوج بے آئین ارنپورہ (جو سابق بنام جودہ پور مشہور تھی
کوٹا	دو لاکھ	بابت مدد خرچ فوج بے آئین دیولی (جو سابق بنام کوٹا کنتنجنث مشہور تھی

اور گورنمنٹ انگریزی مبلغ لاکھ پچاس ہزار روپیہ سالانہ نواب ٹونک کو بالعوض عہد نامجات کے جو اوسنے گورنمنٹ کو دی ہین دیتے ہین

اودے پور یا میوار

کپتان براوک صاحب کی تاریخ میوار سے استنباط کیا گیا خاندان اودے پور راجپوت رئیسان ہند وستان مین سب سے بڑے مرتبہ وشان کا ہے جس حال کو ہندو خاندان رام سے جو سابق راجہ اجودھیا کے تھے مین اور نسل گنک اس سے جو اولاد رام سے تھا لگاتے ہین اور اس خاندان کی بنیاد ۱۴۴ عیسوی مین ہوئی تھی اور ریاست ہائے ڈونگر پور وسروہی و پرتاب گڈھ اس ریاست کے فروع ہین سیواجی بانی حکومت مرہٹا اور خاندان بونسلا بھی اسی خاندان اودے پور سے نکلے ہین کسی ریاست ہند نے ایسا دیرا اور سخت مقابلہ مسلمانون کا نہین کیا جب اسنے کیا اور اس خاندان کے آبرو اور شیخی اسمین ہے کہ انہون نے کسی شاہنشاہ اہل اسلام کو اپنی دختر نہین دی اور مدت تک اونہون نے دیگر راجپوتان کے ساتھ شادی کرنی ترک کی تھی جنہون نے ایسی حرکت کرکے اپنی آبرو برباد کی تھی۔

رانا اومید ۱۷۵۲ء جو ۱۷۵۳ء مین گدی نشین ریاست ہوا تھا ایک صلحنامہ ساتہ راجہ ہاے جے پور وجودہ پور سے اس غرض سے کیا کہ باہم اتفاق کرکے حفاظت ایک دوسرے کی بمقابلہ مسلمانان کے کیا کرین اوس مین ایک یہ بھی شرط تہی کہ یہ راجگان آیندہ بجاے شادی کرنیکے بیچ خاندان اودے پور کے متصور کیے جائین اس شرط پر کہ جو اولاد اودے پور کی رانی سے اوسکو ہوگا وہ گدی نشین ریاست ہوگا اور دوسری رانی کا اولاد گدی نشین نہوگا اس شرط کے باعث جو نسادباہم ہوا اوسکا نتیجہ یہ پیدا ہوا کہ اس ملک کو مرہٹون نے بھی فتح کیا اور زیر حکم مرہٹونکے اسقدر تباہی اور بربادی اس ملک کی ہوئی کہ کبھی عہد مسلمانان مین بھی نہین ہوئی تہی

۱۷۵۶ء مین بجاے رانا امرا کے سنگہ رام سنگہ ثانی گدی نشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۷۶۲ء مین جگت سنگہ ثانی جب نادرشاہ واپس روانہ ہوا اور پیشوا نے محمد شاہ سے چوتہ کل ملک کی ٹہہرالی تہی تو اوسنے اودے پور سے مثل دیگر رئیسان اپنی چوتہ طلب کی اور ۱۷۳۳ء مین باجی راو پیشوا نے ایک عہدنامہ ساتہ جگت سنگہ ثانی کے منعقد کیا اور رانا نے اقرار کیا کہ دو لاکہ روپیہ سالیانہ بالعوض چوتہ پیشوا کو دیا کریگا

جگت سنگہ راجہ جیپور نے دختر سنگرام سنگہ اودے پور سے شادی کی جب اوسکا ایک فرزند ایشوری سنگہ نامے موجود بقید حیات تہا اور بمنظر اسکے انفساخ شرط گدی نشین ہو اوسنے ایشوری سنگہ کی شادی سات دختر راوت سامنت کے جو ایک رفیق ذی قوت اور حاکم موروثی فوج اودے پور کا تہا کی بعد وفات جے سنگہ کے ایشوری سنگہ نے ریاست و حکومت پر قبضہ کیا مگر دعوی مادہو سنگہ کے جو اولاد رانی اودے پور سے تہا تائید مہارانا نے کی مہارانا سے ہولکر نے اس بارہ مین مدد چاہی اور اقرار کیا کہ اگر وہ ایشوری سنگہ کو برخاست کردے تو مہارانا اوسکو اتنی لاکہ روپیہ دینگے اور بابت جزوی مقدار اس روپیہ کے اوسنے یعنی مہارانا نے ضلع رام پورہ ہولکر کو دیا گو اس ضلع کے دینے سے خیدان خرابی واقع نہوئی مگر بعد ازین یہ ایک رسم ہوگئی کہ اگر کوئی نزاع باریخ باہم پیدا ہوا تو اوسکی عوض لینے کے واسطے مدد درہٹونکی طلب نیت نے لگی اور اسطرح اونکا قدم ہواڑ مین مضبوط ہوتا گیا اور آخر کو یہ ہوا کہ وہ ہر معاملہ مین ثالث ہونے لگے اور ذرا سی وہی حاکم ملک ہوے

۱۷۵۱ء مین پہرا دہ ہوا تہا کہ اس شرط کو تجدید ہو کیونکہ سنہ مذکور مین مہارانا اودے پور نے بہانجی سے ساتہ شادی کی اور پہر اقرار نامہ اوسنے اور اوسکے فرزند نے لکہ دیا کہ فرزند مذکور گدی نشین ریاست ہوگا مگر بعد وفات اسکی اولاد بہانجی مہارانا مستحق ریاست ہونگے مگر صاحب ایجنٹ گورنر جنرل نے اس شرط کو منظور نہین کیا

جب سے دخلت انگریزی ۱۸۱۸ء مین موجب قاعدہ عدم دخلت کے جو بعد کو نواس صاحب نے جاری کیا تھا اودے پور سے اوٹھ گئی تو ملک اودے پور کو فوج سینہ ہیا و ہولکر و امیر خان ڈنگر گروہ قزاقان پنڈارا نے خوب غارت اور تباہ کیا اور مہارانا یہان تک تنگ ہوا اور اس نوبت کو پونہچا کہ گذارہ اوسکا مشکل اور پرفیض بخشی ظالم سنگھ کاریردازکو ملکے رہا ظالم سنگھ مذکور اوسکو ایکہزار روپیہ ماہواری واسطے گذارہ کے دیتا تھا اس حالت مین خود مہارانا کے رفیق جنگ طعنہ زنی کرتے تھے اور جنکو قوت حاصل تہی وہ اپنے اپنے قلعہ جات مین جا بیٹھے اور اپنی حفاظت مین مصروف ہوے

اس حالت تباہ و زبون مین مہارانا بہیم سنگھ ۱۸۱۸ء مین تہا جب گورنمنٹ انگریزی نے بتجویز عام کی کہ صلح اور اتفاق باہم ایسا کیا جاے جس سے انسداد کلی پنڈارا کا ہو بہیم سنگھ ۱۸۱۸ء مین صاحب حکومت ہوتہا اور اوسکا اوجیت سنگھ ثانی کے عہد و میان ہین سمیان ذیل گدی نشین ہوے ۱۸۳۸ء مین ریاب سنگھ ثانی اور ۱۸۴۲ء مین راج سنگھ ثانی اور ۱۸۴۲ء مین رانا ارسی اس رانا کی بدوضعی سے تمام سردار اوسکے علیحدہ ہوگئے اور اضلاع جاورچرنی و نیمچ و مورد رسینہ ہیا نے لیلیے اور نیم ہیرا ہولکر نے اور گودوار جودہ پور نے اور ۱۸۴۳ء مین ہیمر گدی نشین ہوا تہا اسکے عہد مین سینہ ہیا نے اضلاع رتن گڈہ و کہیری و سنگولی اپنے قبضے مین کرلی اور اضلاع جاتہہ و نیمچ زندوی ہولکر نے

از روی عہدنامہ نمبر ۱ کے گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ ملک اودے پور کی حفاظت کرینگے اور کوشش بلیغ کرے کہ جو ملک اوس سے نکل گیا ہے اوسکو موقع مناسب پر واپس دلوادینگے اور مہارانا نے اقرار مثالبت گورنمنٹ انگریزی کیا اور وعدہ کیا کہ وہ تحریرات پولیٹکل سے پرہیز کرینگے اور جو مقدمہ ہوگا اوسکو سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور پانچ سال تک ایک ربع آمدنی ملک کا بطور خراج اوسکو دیا کرینگے اور بعد ازان آئندہ حصہ کے تین حصہ واسطے دوام کے دیا جاے گا

مشتار شرط ہفتم عہدنامہ مذکور کا یہ تہا کہ گورنمنٹ کو اختیار حاصل رہیگا کہ جسطرح و جب اور ضرور ہوگا دعاوی مانند واپسی ملک کے کارروائی کرینگے اس شرط کی رو سے ریاست اودے پور کو باعث نالشات دوامی کا خصوصا ارباب واپسی ضلع نیمچ ہیرا کے دستیاب ہوا اور یہ ضلع چونکہ امیر خان کو دیا گیا تہا لہذا واپس نہین ہوسکتا تہا سنہ ۱۸۱۸ء کے کپتان تھوار صاحب پولیٹکل ایجنٹ میواڑ نے بلا اجازت سرکار فوج اودے پور کو حکم دیا کہ ضلع مذکور پر قبضہ کرلین مگر بعد امن ہوجانیکے گورنمنٹ انگریزی نے مہارانا سے زبردستی بہر نواب ٹو

دلوادیا اور حساب ایام قبضہ کا طلب کیا

ضلع میرداراجمیر اقوام غارتگران آباد ہین اور ہوا ودے پور اور جودہ پور اور گورنمنٹ انگریزی کے

پرگنہ جات بیورد حات ستاکنہ و بہار سرکو جرا ہوا بہلول گورنمنٹ انگریزی کے پاس تھے اور نوگڈہ اور دیولیہ

اور سرو تہدا ودے پور کے پاس اور جانگٹ اور کوٹ کراتا جودہ پور کے پاس تھے

قبضہ مین بالاشتراک بباعث قبضہ اجمیر کے تہانوج انگریزی سنہ ۱۸۱۸ء مین سب پر تصرف کرلیا بنظر فسا

وبہتری ملک انتظام انگریزی اس ملک اودے پور مین کیا گیا اور ایک فوج لوکل یعنی مختص المقام بہرتی کی گئی

جسکے مصارف کیواسطے اودے پور اور جودہ پور نے پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ دینا قبول کیا اگرچہ مہارانا

اودے پور نے استرضا اپنی بیچ اس انتظام کے ظاہر کی اور اپنے دیہات گورنمنٹ انگریزی کو واسطے

دس سال کے دے دیے مگر اوسنے کوئی اقرارنامہ حسب دستور داخل نہین کیا اور چونکہ اوسکی استرضا بغیر

خواہش کے دی گئی تہی لہذا اوس سے سوائے پندرہ ہزار روپیہ کے اور کچہ واسطے مصارف لوکل گورنمنٹ کے طلب

نہین ہوا پہر انتظام سنہ ۱۸۳۲ء مین ختم ہوگیا اور چونکہ مہارانا کو اس سے بہت انتفاع ہوا تہا لہذا اوس نے اپنی خواہش

واسطے انعقاد عہدنامہ جدید نمبر ۲ کے واسطے آیندسال کے ظاہر کی اور وعدہ کیا کہ روپیہ پندرہ ہزار روپیہ بجاے

پندرہ سو کے دیا کریگا سنہ ۱۸۴۴ء مین اوسنے پہر اپنی خواہش ظاہر کی کہ اوسکی اضلاع جسپر کہ گورنمنٹ انگریزی کو مناسب

معلوم ہو اپنے پاس رکہے گورنمنٹ انگریزی نے بہت تدابیر واسطے تعلیم اور تربیت بہیل لوگون کے عمل مین لائے

اور سنہ ۱۸۴۶ء مین یہ تجویز ہوئی کہ حصص مسوار اور جودہ پور واسطے ہمیشہ کے شامل اضلاع انگریزی کے رہین مہارانا نے

منظور کیا کہ اوسکے دیہات واسطے دو سال کے گورنمنٹ کے پاس رہین مگر یہ شرط پیش کی کہ اضلاع جاد و وجیران

فوج وغیرہ اوسکو مستاجری پر دیے جائین کیونکہ یہ اضلاع سیندہیا نے بابت مصارف گوالیار کنٹنجنٹ کے گورنمنٹ

انگریزی کو دیے تہے اور مہارانا اپنا استحقاق واسطے اونکے واپس ملنے کے از روے شرط ہفتم عہدنامہ سنہ ۱۸۱۸ء

جانتا تہا انتظام اور حکومت مہارانا نے ایسی خراب اور سخت کی کہ اوسنے اضلاع اوسکو دینا مناسب متصور نہین ہوا

ایسی حالت عدم اطمینانی سے قبضہ انگریزی علاقہ میرداراجمیر کا

اضلاع کہیرواڑہ اودے پور جو بجانب جنوب مغرب واقع ہین اون مین اقوام صحرائی وفسادانگیز بہیل و گراسی

آباد ہین انکے سردار بی راجپوت ہین مگر برائے نام اطاعت اودے پور کی کرتے ہین اور جہان رہتے ہین

اور سکی ملکیت کا استحقاق اونکا ہے اور مہارانا کا کچہ اختیار وہان نہین ہے یہ لوگ دیہات قرب وجوار سے

روپیہ زبردستی لیتے ہین اور محصول کلدار سب اور مسافران پر لیتے ہین جنکی حفاظت کے یہ لوگ ذمہ دار متصور ہوتے
اکثر ارادہاے غیر مناسب و بے مداخلت حقوق معینہ کے بروے کار آنے اس سبب سے وہ لوگ اتنے
سرکشی ہوے اور ایدہر ضرورت امداد فوج انگریزی واسطے اونکی تنبیہ کے ہوئی اور یہ امر دریافت ہوا کہ بغیر گرانی
مامی افسران انگریزی کے اہنیت حاصل نہین ہوسکتی لہذا ۱۸۳۶ء مین یہ تجویز ہوئی کہ ایک فوج بنام بھیل کور بھرتی ہو
ان اضلاع مین قائم کیجاے مہارانا اودے پور نے وعدہ کیا کہ فرد اس فوج کے خرچہ کی واسطے بابت اپنے
حصہ علاقہ میرداراکے مبلغ ۵ لاکھ روپیہ اور آمدنی گرہ شیا تخمینا مبلغ چالیس ہزار روپیہ دیا کریگا اور اوسنے
یہ ضلع واسطے دس سال کے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کیا کہ وہ اپنا انتظام کرین یہ فوج ۱۸۳۷ء مین بمصارف سنیع ایک لکھ
بیس ہزار روپیہ سالیانہ کے بھرتی ہوے منجملہ اسکے اودے پور نے وعدہ کیا کہ وہ پچاس ہزار روپیہ دیا کریگا
مگر انتظام ثانی اس علاقہ کا متعلق مہارانا کے رہا جسسے یہ فوج قائم ہوئی اوسوقت سے غارتگری بھیلون کی مسدود
ہوئی مگر مگرا ہمیشہ فیما بین ریاست ہندوستانی کے جو بھیلونکو تباہ کیا چاہتی تھی اور صاحب سپرنٹنڈنٹ گھرواره
جو اونکی حفاظت مین تہا ہوتی رہی ۱۸۶۱ء مین مصارف اس فوج کا مبلغ اٹھانوے ہزار روپیہ رہگیا

کپتان ٹاڈ صاحب اول ایجنٹ اودے پور مین مامور ہوے چونکہ ملک مین بالکل بدنظمی غالب تہی لہذا
مداخلت صریح واسطے بہبودی ملک کے اور سرانجام کرانے شرائط عہدنامہ جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ہوا تہا
ضرور ہوئی پس کپتان ٹاڈ صاحب کو حکم ہوا کہ انتظام کل امور ریاست اپنے اختیار مین کرین نتیجہ اسکا یہ ہوا کہ
زر نکاسی جو ۱۸۱۹ء مین صرف چار لاکھ اکتالیس ہزار دو سو اٹھارہ روپیہ تہا ۱۸۲۲ء مین آٹھ لاکھ ستہتر ہزار چھ سو پچاس ہوگیا
بیچ ۱۸۲۱ء کے یہ مداخلت کچھ کم ہوگئی اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ عرصہ سال مین ریاست پر قرضہ بہت ہوگیا اور خراج
اداے انگریزی یہی باقی رہتے رہتے یہ نوبت پونہچی کہ گورنمنٹ انگریزی کا روپیہ خراج مبلغ سات لاکھ نوے ہزار
سات سو ستیتالیس باقی رہ گیا اور آمدنی مسدود ہوئی پس اب نہایت ضروری ہوا کہ اضلاع مذکورہ پھر ایجنٹ کے
ایجنٹ کیے جائین اور صاحب موصوف مہارانا کو اکیلا روپیہ روزدیا کرین اور چند اضلاع واسطے اداے خراج
بقایا کے علیحدہ کیے جائین حالت محتاجی جسکو مہارانا پونہچا تہا اگرچہ نتیجہ بیکلی اپنی بے اعتدالی اور عدم ہوشیاری کا
تہا مگر اوسکو چند روزہ کہہ سکتے ہین کیونکہ وہ ریاست مین صرف ذاتی یا عادتی خرابی ایک خاص شخص کی تہی لہذا
۱۸۳۱ء مین حکومت مہارانا کی دوبارہ قائم ہوئی اور مداخلت صاحب پولیٹکل ایجنٹ کی برخاست کی گئی چند ماہ
کے عرصہ مین فتصول اور ظلم شعاری اوس درجہ کو پونہچی جو اوسکو سابق حاصل تہا اور رعیت قابل گذرنے تہا مساوی کے

مہاراناسبھیسنگھ ۱۸۳۸ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند جوان سنگھ نامی اوسکی جگہ جانشین ہوکر مصروف
بیماری و بدوضعی ہوا عرصہ چند سال مین ہر خراج باقی رہا اور ریاست مقروض ہوگئی اور دو لاکھ روپیہ سالیانہ کمی
ہمیشہ ہونے لگی پس ۱۸۳۵ء مین جملہ حاضران کورٹ اوف ڈائرکٹرس نے حکم دیا کہ اگر مہاراناشرائط ادائے باقی کا سرانجام
کرے تو ضمانت کامل عالقہ یا کسی اور قسم کی طلب کیجاے

۱۱ ماہ اگست ۱۸۳۸ء جوان سنگھ نے لاولد وفات پائی اوسکا جانشین اوسکا متبنی سردار سنگھ نامی ہوا اسکی جانشینی
کے وقت آذوقہ سبلغ اونیس لاکھ سرسٹھ ہزار پانچ سو روپیہ تھا اور منجملہ اسکے قریب آٹھ لاکھ روپیہ خراج کا باقی تھا
سردار سنگھ سے اوسکے سرداران راضی اور خوش نتھے پس ۱۸۴۲ء مین اوسنے یہ تجویز کی ایک جمعیت پیادگان
ہمیشہ اوسکی رکابی مین رہا کرے تاکہ اوسکی حکومت کا استحکام ہو مگر یہ تجویز اوسکی منظور نہین ہوئی اوس نے
۱۸۴۲ء مین وفات پائی اور اوسکے بعد اوسکا سروپ سنگھ برادر خرد جسکو اوسنے متبنی کیا تھا جانشین ہوا
باعث قلت روپیہ کے جو ریاست اودے پور پر عائد تھی اکثر درخواست ہوئین کہ خراج کم کیا جاے چنانچہ ۱۸۲۶ء مین
لاکھ روپیہ اودے پور مین قرار پایا تھا بماہ جون ۱۸۳۶ء مین کم ہوکر صرف دو لاکھ روپیہ سکہ کمپنی قرار پایا

سروپ سنگھ نے ۱۸۴۶ء تاریخ ۱۰ ماہ نومبر کو وفات پائی اوسکا برادر زادہ سمبھو سنگھ جسکو اوس نے متبنی کیا تھا
اوسکا جانشین ہوا اسکو استحقاق متبنی کرنیکا بموجب سند نمبر ۳ کے عطا ہوا انتظام ملک اوسکی صغرسنی مین کونسل
کارپردازان ریاست بصلاح و مشورہ صاحب پولیٹکل اجنٹ کے کرتے ہین پھر کونسل مثل دیگر اس قسم کے مقدمات
کے صاحب پولیٹکل اجنٹ نے نامزد کیے اور گورنمنٹ نے اوسکو منظور کیا گورنمنٹ نے اس کونسل کے
تین ممبران کو بعلت بدوضعی برخاست کیا اور باعث سیدھی انصافی کونسل کارپردازان کو یہ ضروری تصور ہوا
کہ اختیارات جوڈیشل یعنی دیوانی و فوجداری اور مال سپرد صاحب پولیٹکل اجنٹ کے تا صغرسنی مہاراناکے کی جائین
جب سے گورنمنٹ انگریزی کا اتفاق سلسلہ اودے پور کے ہوا اوسوقت سے ہمیشہ فیمابین رئیس اور
اوسکے سردارون کے نزاع ہوتی آئی کیونکہ وہانکے سردارونکے اکثر حقوق ایسے تھے جو سرداران دیگر ریاست
راجپوتانہ مین نتھے اکثر سرداران اولاد رئیسان سابق سے ہین اس لیے سرداران چونداوت بڑے نامی گرامی
ہین اور جو اولاد چوندا مین سے ہین اور منجملہ انکے نہایت طاقتور راوت سلومبر کا ہے یہ شخص چوندا جو دو صدی کے
وسط کے ایام مین تھا اور اوسنے اپنا استحقاق ریاست اپنے چھوٹے بھائی موکل پر کر خود بطور شیر یا کونسلی ریاست
رہا تھا اس سبب سے راوت سلومبر اس عہدۂ مشیر کو اپنا موروثی تصور کرکے دعوی کرتے ہین اور جب ۱۸۱۸ء مین

عہدنامہ ہوا تھا تو تدبیر اسکی عمل مین آئی تھی کہ منظوری گورنمنٹ انگریزی کی اس منصب کی بنام راوت ہو جاے مگر یہ امر نہوا البتہ سرداران چوذاوت کے سرداران سکمیادت ہین جو اولاد سکمیا راؤ پرتاب رانا جو سو سال صدی کے وسط مین رئیس تھا ہین جسوقت عہدنامہ قرار پایا تھا تو یہ سردار حقیقت مہارانا کی اطاعت سے آزاد تھے لہذا اول امر جو صاحب پولیٹیکل اجنٹ نے کیا وہ یہ تھا کہ ایک عہدنامہ نمبر ۴ فیما بین مہارانا اور اوسکے سردارونکے منعقد ہو جسکی رو سے عہد ہوا کہ بنام علاقجات جو سردارون نے پچاس برس کے عرصہ سے زبردستی یا کسی اور طور پر حاصل کیے ہون واپس کر دین اور ہر سال تین مہینے کیواسطے خدمتگزاری رئیس کرین اسطور پر کہ ایکہزار روپیہ کی آمدنی کی بابت دو سوار اور چار پیادگان رئیس کی خدمت مین حاضر رہا کرین غرض اس سے یہ تھی کہ جیسا انتظام ۱۸۱۸ء مین یعنی جب سے خرابی ملک اودے پور شروع ہوئی اس ملک کا تھا اوسطور پر پھر قائم ہو جاے

جو سوار و پیادگان اس طرح آتے جاتے تھے وہ بہت جزوی تھے لہذا عرصہ قلیل کے بعد مہارانا نے بدلے خدمتگذاری ایک محصول چہ نوذ یعنی ششم حصہ آمدنی کا اول اس بیان سے تحصیل کیا کہ یہ روپیہ واسطے اخراجات شادی دخترانکی ہے اور بعد ازان بنام اخراجات پولس کے مگر سردارون نے اس محصول سے انکار کیا کیونکہ اول تو اونکے خلاف مرضی تحصیل ہوا تھا اور دوئمی جس غرض سے تحصیل ہوا تھا اوس مین صرف نہین ہوتا تھا لہذا ۱۸۳۲ء مین ایک اور عہدنامہ نمبر ۵ قرار پایا جسکا منشا یہ تھا کہ سرداران ششم حصہ آمدنی ادا کیا کرین مگر خدمتگزاری نصف رہ جاے یعنی بابتباس آمدنی کے فی ہزار روپیہ کے صرف ایک سوار اور پیادگان واسطے خدمتگذاری کے دیا کرین یہ عہدنامہ جو فیما بین مہارانا اور اوس وقت سرداروں کے قرار پایا تھا منظور گورنمنٹ ہوا مگر عملدرآمد اوسکا نہوا یہ بھی ویسا ہی بیکار رہا جیسا عہدنامہ ۱۸۱۸ء کا ہو گیا تھا باعث سخت انتظام اودے پور کے اکثر سرداران نے سرکشی و سرتابی اختیار کی اور مہارانا نے اونکی نالش شروع کی کہ وعدہ پورا نہین کرتے ۱۸۳۴ء مین تیسرے مرتبہ عہدنامہ نمبر ۶ قرار پایا مگر مبسود ہوا اور پانچ برس بعد پھر ایک عہدنامہ نمبر ۷ اوسکے عوض قرار دیا پر اوسال کے عرصہ مین تکرار اور نزاع عام ہو گئی مہارانا یہ نالش کرتے تھے کہ سرداران اپنی خدمت موعودہ نہین کرتے اور سرداران یہ بیان کرتے تھے کہ اقرار کی میعاد سے زیادہ ایام تک وہ اون سے خدمت لیا چاہتے ہین اور اونکے دیہات قرق کرکے بنام نہاد جرائم خفیفہ کے اونسے زر جرمانہ تحصیل کرتے ہین

۱۸۳۵ء مین مہارانا نے بہت سا علاقہ راوت سلومرا اور راوت انوگڈہ کا جلت پور انکو نے اپنے اپنے

عہود کے قرض کیا مگر اوسکی نوبت کبھی نہ آئی اور سرداران مذکور نے زبردستی نکالدیا اور پھر اپنے علاقہ مقررہ پر خود قابض ہوگئے
مہارانا اور سرداران سے گورنمنٹ انگریزی نے دوبارہ تحقیقات کامل سے بنراعت کے عمل میں
آنی مسٹر ٹھری لارنس صاحب نے ایک عہدنامہ جدید مرتب کرکے قرار دیا مگر اسپر بدستخط صرف مہارانا اور چار سرداران کلان نے
کئے اسکی شرائط مندرجہ ذیل کبھی بالصرام پذیرفتہ ہوئیں اور گورنمنٹ نے آخر کار اوسکو بھی منسوخ اور مسترد کیا مگر حفاظت
اول سرداروں کی ملحوظ گورنمنٹ رہی جنہوں نے اس عہدنامہ پر دستخط کیے تھے اور اسی نظر سے ۱۸۶۱ء میں مہارانا سے
علاقجات متنازعہ شیرگڑھ جو مہارانا نے ضبط کرلیے تھے مہتا کو واپس دلوادیے

رقبہ ریاست اودے پور کا گیارہ ہزار چھ سو چودہ میل مربع ہے اور آبادی گیارہ لاکھ اکہتر ہزار چار سو نفوس کی
تخمینی خام تقریب چالیس لاکھ روپیہ کے ہے مگر منجملہ اسکے قریب بارہ لاکھ روپیہ کے جاگیرداران ہیں اور چھ بونہ
یعنی ششم حصہ آمدنی ادا کرتے ہیں پس بعد منہائی اس جاگیر و دھرم پتہ و خراج انگریزی وغیرہ کے قریب چودہ لاکھ
روپیہ ریاست کو باقی رہتا ہے مہارانا کی سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

نمبر ۱

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہارانا بھیم سنگھ مہارانا اودے پور بوساطت مسٹر جارجس ٹھومس صاحب
صاحب بہادر ایجنٹ گورنر جنرل بجانب آنریبل کمپنی بامختیارات علیحدہ بجانب مہارانا بامختیارات علیحدہ مہارانا ممدوح

شرط اول

درستی و اتفاق دیرپا مابین سرکارین کے پشت ہا پشت تک رہیگی اور دوست اور دشمن ایک
سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے متصور ہونگے

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ حفاظت ریاستگاہ و ملک اودے پور کی کرینگے

شرط سوم

مہارانا اودے پور ہمیشہ متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کیا کرینگے اور اوسکی بزرگی کا اعتراف کرتے ہیں اور کسی
اور راجہ رئیس سے اتفاق نہ کرینگے

شرط چہارم

مہاراناادوے پور کسی راجہ یا رئیس سے بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے صلح نکرینگے مگر اونکی تحریر دوستاہ دوستان ورشتہ داران کے ساتھ جاری رہیگی

شرط پنجم

مہاراناادوے پور کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر احیانا تکرار یا نزاع کسی سے ہوگی تو وہ واسطے ثالثی وفیصلہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کے ہوگی

شرط ششم

چہارم آمدنی خام ملک ادوے پور کی سالیانہ گورنمنٹ انگریزی کو پانچ سال تک ادا ہوگی اور بعد ازان آدھے سونکے تین حصہ واسطے دوام کے ادا ہونگے مہاراناکیہ واسطے کسی اور حکومت سے دریاب خراج کے نہ کہینگے اور اگر کوئی اس قسم کا دعوی پیش کریگا تو گورنمنٹ انگریزی وغیرہ کرتے ہین کہ وہ اونکا جواب اونکو دینگے

شرط ہفتم

چونکہ مہاراناابیان کرتے ہین کہ اکثر علاقہ ملک ادوے کے ناجائز طریق سے اور ونکے قبضہ مین آگئے ہین اور چاہتے ہین کہ وہ اونکو واپس دلوائے جائین اور گورنمنٹ انگریزی باعث عدم موجودگی وجوہ راست ودرست کے بالفعل وعدہ واثق اس بارہ مین نہین کرسکتے الا یہہ قرار ہوتا ہے کہ گورنمنٹ ہمیشہ بہبودی ملک ادوے پور ملحوظ رکھینگے اور بعد تحقیقات اور دریافت اصل حال ہر موقع کا اس امر مین کوشش بلیغ اوجب واجب ہوگا تو واپس بہی دلوادینگے اور جو علاقجات اس طرح ادوے پور کو باعانت گورنمنٹ انگریزی واپس ملینگے انکا آدھا حصہ اونکا تین حصہ آمدنی کا واسطے دوام کے گورنمنٹ انگریزی کو ادا ہوا کریگا

شرط ہشتم

فوج ریاست ادوے پور حسب حیثیت ریاست موجب درخواست گورنمنٹ انگریزی کے دی جاویگی

شرط نہم

مہاراناادوے پور ہمیشہ حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور اس ریاست مین حکومت انگریزی جاری نہوگی

شرط دہم

عہدنامہ ہذا جسمین دس شرائط ہین بمقام مذکور منعقد ہوکر مہر بدستخط ومہر مسٹر جیمس [illegible]

اور ٹھاکر اجیت سنگھ بہادر کے ہوئے اور ہز انکسل انسی مٹ ڈبل گورنر جنرل بہادر اور مہاراناجہیم سنگھ کی تصدیق اس عہدنامہ کی آجکی تاریخ سے ایک مہینے کے عرصہ مین ہوجاے گی

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط سیٹی مٹکلف

دستخط ٹھاکر اجیت سنگھ

دستخط ہیسٹنگس

تصدیق کیا ہز انکسل منشی گورنر جنرل بہادر نے بتاریخ ۲۲ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء مقام اوجین

دستخط جی ابڈ

سکرتری گورنر جنرل

نمبر ۲

عہدنامہ جو لفٹنٹ کرنیل ٹوکٹ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بابت امور ریاست ہاے راجپوتانہ کے منجانب ہنوربل کمپنی اور مہتا شیر سنگھ پردھان وسیام ناتہ پروہت ورای چرنجی لال معتمدان ریاست اودے پور نے منعقد کیا اس مضمون سے کہ قبضہ گورنمنٹ انگریزی اون دیہات اودے پور پر جو انکے علاقہ مگرا میوار اراضی واقع ہے آٹہ سال اور یعنی تاریخ ۳۱ ماہ مئی سنہ ۱۸۳۳ء سے لغایت ۳۱ ماہ مئی سنہ ۱۸۴۱ء جاری رہے منعقدہ بمقام سویر تاریخ ۷ ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۳ عیسوی باسترضاے سرکارین

شرط اول

جو انتظام اب دیہات حصہ اودے پور واقعہ مگرا میوار اجاری ہے وہ آٹہ سال تک اور حسب منشا مسبوق الذکر جاری اور ساری رہے

شرط دوم

چونکہ انتظام حال مین خرچ بہت گورنمنٹ انگریزی کا اور نفع کثیر ریاست اودے پور کا ہوگا لہذا یہ مشروط اور مقصود ہوتا ہے کہ دربار اودے پور گورنمنٹ انگریزی کو ماورائے مبلغ وعدے روپیہ کے جواب تک بابت

خرچہ چنانچہ فی بیلدار کے سال بسال ادا ہوتا ہے مبلغ سات روپیہ سالانہ یعنی کل عدد ۷ روپیہ سالانہ بابت آٹھ سال کے دیا کرینگے اور یہ روپیہ کمتفی واسطے مصارف تحصیل مالگذاری ہوگا۔

شرط سوم

دو متصدی ہمیشہ ہمراہ میجر ہال صاحب کے رہا کرینگے اور یہ پرتال سیاہہ آمدنی دیہات حصہ اودے پور واقعہ میرداراکیا کرینگے اور حساب آمدنی دیہات مذکور تیار کرکے ساتھ کاغذ متصدیان گورنمنٹ انگریزی کے مقابلہ کیا کرینگے۔

شرط چہارم

ایک نقل اس عہدنامہ کی بعد منظوری رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر کے روانہ دربار اودے پور کیجائیگی۔

نمبر ۳

نقل سند جو رانا سمبھو سنگھ رئیس میوار (اودے پور) کو عطا ہوئی

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جو اب اپنے اپنے ملک میں حکمران ہیں دوام رہے اور شان اور شوکت اولے خاندان کی جاری رہے میں بذریعہ اس سند کے بنظر پورا کرنے اوس خواہش شاہانہ کے یہ اطمینان دیتا ہوں کہ درصورت نہونے کسی وارث اصلی صلبی کے میں تمہارا اور تمہارے ریاست کے آئندہ حاکمان کا جو از روے دھرم شاستر و رواج خاندان کے متبنی کیا گیا ہوگا منظور اور قائم کیا جائیگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس انتظام کا نہوگا جو اسطرح تمہاری ساتھ کیا جاتا ہے جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی رہیگا اور جب تک وہ مطابق شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کے جو ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے منعقد ہوے ہین کاربند رہین گے۔

دستخط کیننگ

اسی مضمون کے ہنسا در راجگان جے پور و جودہ پور و بہرت پور و الور و بیکانیر و جیسلمیر و بوندی و سروہی و کروولی و پرتاب گڈھ و ڈونگر پور و بانسواڑہ و کشن گڈھ و دھولپور و کوٹا و جھلاور کو عطا ہوے۔

نمبر ۴

قول نامہ کپتان ٹاڈ صاحب — المرقوم ۴ ماہ مئی ۱۸۱۸ء

اول تمام علاقجات خالصہ جو بعد فسدہ حاصل ہوے ہین اور تمام علاقجات جو ایک رئیس نے دوسرے سے چھین لیے ہین واپس دیے جائینگے

دوم تمام جدید کھوارا و بھوم ولاگت چھوڑ دی جائیگی

سوم دان و برداوحق گورننٹ آجکی تاریخ چھوڑ دیے جائینگے یہ سب تعلق دربار سے رکھتے ہین

چہارم کوئی رئیس اپنے علاقہ مین چورونکو نہ رہنے دیگا اور وہ چور نکو خواہ علاقہ کے ہون یا علاقہ غیر کے متصل ہو گیا و مادری و تھوری وغیرہ ملازم نہ رکھنے کی اور نہ کسیکو اجازت رہنے کی ہوگی باستثنا اونکے جنہون نے کاروبار دیانت کو اختیار کیا ہو اگر کوئی اون مین پھر اپنی عادت قدیم پر مائل ہوگا تو وہ فوراً متروک کیے جائینگے اور تمام اسباب جو چوری جائیگا اوسکے معاوضہ کا ذمہ وار وہ رئیس ہوگا جسکے علاقہ مین چوری ہوئی ہوگی

پنجم سوداگران علاقہ یا علاقۂ غیر اور تمام قافلہ اور بیوپاری و بنجارہ جو ملک مین گذر کرینگے اونکی حفاظت ہوگی اونکو کسیطرح کی تکلیف یا اونسے مزاحمت نہوگی جو کوئی خلاف اسکے کریگا اوسکا علاقہ ضبط سرکار رہوگا

ششم حسب الحکم خدمت سرکار اس ملک مین یا ملک غیر مین جہان ہوگی کیجاے گی سب رئیس چاچھوتین تقسیم ہونگے اور ہر ایک حصہ کے رئیس تین تین مہینے حاضر باش رہینگے اور بعد ازان رخصت کر دیے جاینگے اور سال بھر مین اکمرتبہ سب رئیس جمع ہوا کرینگے اور یہ اجتماع دسہرہ پر ہوگا دس روز پیشتر سے بیس روز بعد تک یہ جلسہ رہا کریگا اور باستثنا اون رئیسون کے جنکی باری حاضر باشی کی ہوگی اور سب باقیماندہ رئیس اپنے اپنے مکان کو رخصت کر دیے جائینگے بوقت ضرورت جب اونکی خدمت درکار ہوگی تو تمام تعمیل حکم طلبی کرکے حضور مین حاضر ہونگے

ہفتم تمام پٹیٹ اور سردار و امطوار جنکے پاس علاقہ از روے سند عطیہ دربار ہی وہ اپنی اپنی خدمت جدا گانہ کرینگے وہ لوگ شامل پٹہ دیگران جنکے پاس بہت علاقہ ہے نہ ہونگے متوسلان و رعایاے کم رتبہ رئیسان جنکے پاس پٹہ رئیسونکے ہونگے وہ خدمت اون رئیسونکی کرینگے

ہشتم کوئی رئیس اپنی رعایا پر زیادتی یا ظلم نہین کریگا اور نہ زیادہ ستانی یا جرمانہ وغیرہ وہ لینگے یہ حکم ہے

نہم جو کچھ احتیاج سرکار نے اقرار کیا ہے اور دربار نے منظور اور قبول کیا ہے وہ سب کو تسلیم کرنا ہوگا

دہم جو کوئی مندرجہ صدر سے انحراف کریگا راجہ اوسکو سزا دیگا اس امر میں قصور نسبت دربار کے عائد نہوگا۔ جو کوئی اس سے انحراف کریگا اوسکو قسم ایکلنگ جی اور سری دربار کی ہے

دستخط کیا مہاراناؤ اور کرنیل ٹاڈ صاحب اور تینتیس رئیسون نے

نمبر ۵

قول نامہ جو فیمابین مہاراناؤ اور اونکے سردارونکے بذریعہ کپتان کوئی صاحب پولیٹکل جنٹ میوار کی قرار پایا اور ۱۸ اپریل ۱۸۱۸ء واسطے منظوری کے روانہ ہوا

قول نامہ جو فیمابین مہاراناؤ بھیم سنگہ اور اونکے سرداروں کے اور جاگیرداران وغیرہ میوار کے ۱۸۱۸ء میں قرار پایا کہ منظور گورنمنٹ انگریزی ہوا تہا وہ غیر مکتفی واسطے تصفیہ وتعین حقوق وغیرہ وثیقین متصور ہوا لہذا مہاراناؤ اور اونکے سرداران باتفاق شرائط ذیل کو بہی جو مزید اور بشرائط سابقہ کے ہین منظور کرکے درخواست منظوری گورنمنٹ کرتے ہین

اول جاتون بحساب ششم حصہ اصل آمدنی کے لیا جائیگا اور شش ماہی اقساط کے بموجب ادا ہوگا سوائے اس رقم ادائی کے اور کوئی رقم یا جانہ جیرہ واجب الادا نہوگا

دوم ہر ایک سردار نصف فوج اپنی اوس مقدار سے بواسپرار روپے سند کے دینی فرض ہے ہمراہ لیکر تین مہینے تک ہر سال مین خود حاضر رہ خدمتگزاری کریگا بعد انقضا اس میعاد کے اوسکو مہاراناؤ اجازت دینگے کہ اپنی جاگیر مین واپس جاوے

سوم غیر علاقہ کے بیوپاری وغیرہ جو ملک میوار مین گذر کرینگے وہ اپنی اطلاع حکام مقام کو جہان وہ سب رہینگے کرکے اونکی حفاظت مین رہینگے اور وہ حاکم ذمہ دار اوسکے مال واسباب کا ہوگا مگر یہ ذمہ داری اوس مال واسباب کی نہوگی جو فاصلہ ہر موضع سے اور بلا اطلاع دہی کے فروکش ہونگے

چہارم سردار وغیرہ اپنی رعیت سے نصف نکاسی مثل دیہات خالصہ لیا کرینگے اگر امین کچہ عذر پیش ہوگا تو رعیت ایک ثلث نکاسی معہ برار حسب دستور قدیم ادا کرینگے

پنجم ہم اپنے کامداران اور پٹیٹ وغیرہ کا حساب کتاب ازروے انصاف کے تصفیہ کرینگے

ششم کوئی موضع بغیر وجہ کافی کے ضبط نہوگا

ہفتم اگر کوئی سردار مجرم کسی جرم کا ہوگا اوسکو سزا حسب حیثیت جرم دیجائیگی

ہشتم جمع ہموم جو قبل از ۱۸۱۸ء دی گئی ہیں وہ جائز متصور ہونگی

نہم ڈھیس اور روزینہ اور دستک وغیرہ کسی کچہری ضلع سے کسی سردار پر جاری نہوگی مگر جب ضرورت اوسکے اجرا کے ہوگی تو وزیر کی کچہری سے جاری ہوگا

دہم مرنا یعنی جان بخشی حسب دستور قدیم قائم رہیگا مگر نسبت مجرمان قتل کے مرعی نہوگا

واضح ہو کہ یہ قول نامہ ۱۸۱۸ء تک فریقین نے دستخط کیا تھا مگر اس سال میں اوسپر دستخط فریقین کے اور گواہی گریہیل رابنس صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کی بطور صداقت کی گئی

نمبر ۶

قول نامہ جو فیما بین مہاراناجی اور اونکے سرداروں کے روبرو سے میجر روبنس صاحب پولیٹیکل ایجنٹ میواڑ بتاریخ یکم فروری ۱۸۱۸ء منعقد ہوا

یعنی بسیاکھ سنہ ۱۸۷۴ بکرماجیت مطابق ماہ صفر سنہ ۱۲۳۳ھ ایک قول نامہ اس شرائط اودکا بوساطت کپتان ٹاڈ صاحب کے دستخطی مہاراناجی اور سرداران بنا بر تتبع فریقین تیار پایا تھا

چونکہ اکثر اوقات سرداران نے شرائط قول نامہ مذکور کا لحاظ نہیں رکھا الا خلاف اوسکے عمل میں لاتے مہاراناجی نے منظور کیا کہ بصلاح و اتفاق راے کپتان کوٹ صاحب یا ایک قول نامہ جدید بابت اوسی شرائط اصل قول نامہ داخل کرکے اور شرائط جو مفید فریقین یعنی مہاراناجی و سرداران متصور ہوں ایزاد کیے جائیں اور بروز دسہرہ تمام رئیس جمع ہوں اونکے روبرو یہ شرائط قول نامہ پڑھے جائیں اور اونکو سب مراتب اوسکے تفہیم کیے جائیں اور بعد ازاں اون سب کے دستخط معہ دستخط مہاراناجی کرائے جائیں اور صاحب پولیٹیکل ایجنٹ سے بھی درخواست کیجائے کہ وہ بھی اسکو اس غرض سے دستخط کریں کہ تمام رئیس تعمیل شرائط ہذا کیا کریں یہ قول نامہ گذشتہ سال گذرے ترتیب پایا تھا مگر اب تک اوسپر دستخط رئیسان یا مہاراناجی صاحب پولیٹیکل ایجنٹ نہیں ہوئے تھے اب حسب درخواست رئیسان و سرداران میواڑ مہاراناجی سردار سنگھ نے اسکو منظور کرکے بغیر ازدیاد کرنے کسی اور شرط کے تصدیق کیا اور وہی روبرو سے میجر روبنس صاحب قائم مقام پولیٹیکل ایجنٹ میواڑ حسب دستور قرار پایا

تاریخ ماگھہ بدی ۱۳ سمت ۱۹۳۶ یا یکم فروری ۱۸۸۰ء

اور دستخط مہاراناو کل سرداران ورئیسان میوار کے اوسپر ہوئے

شرائط مستزادہ جو واسطے نفع و تقین کے تجویز ہوئیں

اول پنج شرط نہم قولنامہ اولین مین درج ہے کہ کوئی رئیس زیادتی یا ظلم اوپر اپنی رعیت کے نہین کریگا اور بنام ڈنڈ اور برادبوقت نکر اتحصیل ہوتی تھی موقوف ہونگے چونکہ اونہون نے بخوف اس شرط کی کارروائی نہین کی ہے اور اونکے تظلم اور شدائد سے اکثر رعیت میوار سے فرور ہوگئین یہ حکم ہوتا ہے کہ وہ آیندہ ایسی حرکات سے باز رہین تاکہ رعیت کو ترغیب دوبارہ آباد ہونیکی ہو اور آمدنی ملک مین اور پٹہ جات اور بہبودی ملک مین ترقی ہو

دوم یہ ہر ایک رئیس پر واجب ہے کہ معہ اپنی فوج کے حاضر باش دربار مین رہون مرسال مین رہتے یہ قایم اور جاری رہیگا اور کوئی رئیس زیادہ اس میعاد سے اودے پور مین رکھنا نچاہیگا کیونکہ اونکے یہان رہنے سے اوسکا خرچ زائد ہوتا ہے اور تکلیف بھی اوسکو ہوتی ہے اور دربار کو اختیار ہے جسکو چاہین اس حاضر باشی سے بری کرین مگر یہ نہوگا کہ اوسکی میعاد حاضر باشی مین دربار کسی اور رئیس کو حاضر باش دربار کہے یعنی جب تک میعاد حاضر باشی ایسے رئیس بری شدہی منقضی نہوجاے گی اوستوقت تک کوئی دوسرا رئیس حاضر باش نوگا اور رئیسونکو چاہیے کہ حسبقدر فوج کا حکم ہوا وسقدر اپنے ہمراہ رکھے اگر مقدار معینہ سے کم رکھیگا تو باعث ناراضامندی مہاراناہوگا

سوم ہشتم حصہ آمدنی دیہات خالصہ کا دربار گورنمنٹ انگریزی کو واسطے حفاظت ملک میوار کے بمقابلہ دشمنان غیر کے دیتے ہین اس مطلب کیواسطے ایک جبہی جاگیرداران سے نہین لیا جاتا اداخی خراج جیسا یہان مذکور ہے محض واسطے حفاظت ملک کے بمقابلہ حملہ آوری غیر کے ہے کیونکہ فوج سرداران اس کام کے واسطے مکتفی نہین ہے اور سرداران کو بہت نفع اسطرح ملا ہے سابق ایام مین جو پیشکش اونکو دی جاتی تھی اسواسطے کہ وہ ملک کو بہت تنگ کرتے تھے اب یہ خرابی دفع ہوگئی جو فوج سرداران بوقت ضرورت آتیگی وہ صرف نصف اوس فوج کی ہوگی جسکے ملازم کرلینے کا اونکو حکم ہے اور یہ فوج کچھ لایق کارہی نہین ہے اس سبب سے دربار کو بمجبوری دستکات روزینہ دیہات سرداراس مین جاری کرنے پڑتے ہین اور اونکے جاری کرنے سے بہت دقت اور تکلیف خرچ ہوتا ہے چونکہ دربار اپنے دیہات خالصہ کا خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین لہذا یہ سرداران کو مناسب ہے

کہ وہ کچھ روپیہ اپنے دیہات کی آمانی میں سے دربار کو دیتے مگر خیال اسکے کہ وہ کچھ روپیہ باعث اسکے دے نہیں سکتے
کراونکا خرچ اکثیر پڑیگا شامل نہیں کیے سرداران و متوسلان کے ہوتا ہی مہاراناجی نے یہ مناسب تصور کیا کہ اپنے دیہات
خاص میں سے خراج ادا کرین اور کچھ مطالبہ اس بابت سرداران سے نکرین مگر اب مہاراناجی پھر تجویز کرتے ہین
کہ جو نصف فوج کی خدمت سرداران پر موجب ایکھر کے فرض ہے وہ موقوف ہوجاے اور بالعوض اس خدمت
کے نقد دو آنہ سیکڑہ رات پائی فی روپیہ نام نہاد چیوند دیا جاے تاکہ اس روپیہ سے فوج جدید واسطے کارروائی
راستے کے ہر آ کیجاے سرداران کو یہ خیال نکرنا چاہیے کہ یہ روپیہ جو لیا جاتا ہے بابت اس خراج کے لیا جاتا ہے
جو گورمنٹ کو ادا ہوتا ہے کیونکہ اس روپیہ کا کوئی جزو کسی اور کام مین سوای بہرتی سپاہ صرف نہوگا اور اداے چیوند
کچھ سرداران پر سخت نہوگا جب وہ خیال کرینگے کہ انکا بارہ مہینے کا حاضر باش خدمت رہنا زیادہ تکلیف دہ اور صرف
انگیز ہوگا اگر بوقت ضرورت دربار کو ضرورت اونکی فوج کی ہوگی اور فوج مذکور کو کسی کام پر باہر حدود میوار کے تعینات
کرینگے تو زر چیوند اس سردار کو روپیہ مجرا ملیگا جو فوج دیگا

چہارم مہاراناجی بیان کرتے ہین کہ وہ بغیر وجہ کافی کے کسی سردار کا کوئی موضع ضبط کرکے دوسرے کو نہ دینگے
پنجم چونکہ اکثر سرداران دانستہ اداے زر چیوند مین توقف اور التوا کرتے ہین تو دربار کو بمجبوری دستکات
سواران و پیادگان کا اور پرگنات رعیان باقیدار کے بھیجنا واسطے اداے دین سرکار ضرور ہوتا ہے جس سے
سرداران کا صد بار روپیہ کا نقصان ہوتا ہے اور دربار کو کچھ فائدہ نہین ہوتا لہذا مہاراناجی نے یہ تجویز کی ہے کہ
ہر ایک سردار کا مختار حاضر پاکیٹ اور شبورہ وزیر بندوبست پانچ سال کا بابت اداے زر چیوند دو اقساط مین
کیا جاے اس تجویز کے کرنے سے بھیجنا روزینہ و دستکات کا ضروری نہوگا اور اگر کوئی سردار اس پر بھی دس روز کا
توقف میعاد معینہ اداے زر مذکور کا کریگا تو اوسکا علاقہ برابر باقی زر چیوند کے ضبط سرکار رہوگا اور پھر زر مذکور
کو واپس نہین ملیگا

میعاد قسط اول کی گنسر سودی پونماشی اور دوسری قسط کی چیٹہ سودی پونماشی قرار پائی

دستخط ہوے راوت جیت سنگہ بیدلاوالہ

راوت پدم سنگہ سویرہ والہ

راوت ناہر سنگہ دیوگڈہ والہ

راوت سانم سنگہ

مہاراج ہمت سنگہ

راوت امر سنگہ

راوت اسبیری سنگہ

راوت سدو لہ سنگہ

نمبر ۷

قولنامہ فیما بین مہاراناسروپ سنگہ اودے پور اور اونکے نشیان و سرداران کے بوساطت لفٹنٹ کرنیل روبنس صاحب المرقوم ماکہ سودی و بیچ ملت ۱۹ مطابق ۸ ساہ فروری ۱۸۱۸ء

سابق ایک قولنامہ دس شرائط کا فیما بین مہاراناہیم سنگہ و سرداران میوار بیچ عہد کپتان ٹاڈ صاحب کے قرار پایا تہا بعد ازان ایک اور قولنامہ پانچ شرائط کا بیچ عہد کپتان کوٹ صاحب ہوا تہا اور پہر ایک قول نامہ فیما بین مہاراناسردار سنگہ اور اونکے سرداران کے روبرو کے کرنیل روبنس صاحب بتخطو فریقین منعقد ہوا تہا چونکہ سرداران موافق شرائط قولنامہ کے کاربند نہیں ہوے لہذا مہاراناے بنظر تعمیل شرائط مذکور کے واسطے آئندہ کے باتفاق سرداران و اہلکاران مہاراناشرائط ذیل ماورائے شرائط سابقہ کے تجویز کرکے بوساطت روبروے کرنیل روبنس صاحب کے دستخط و تصدیق کے اوسپر ہوے

اول تمام شرائط قولنامہ سابق جاری اور قائم رہینگے ہر سال دس روز پیشتر دسہرہ کے ایک عام اجتماع سرداران ہوا کریگا بعد ملاحظہ اونکی فوج کے دربار سکو جاہینگے تین مہینے کیواسطے حاضر باش رہنے کا حکم دینگے اونمیں جس سردار کو حکم حاضری ہوگا جسوقت کا ہوگا اوسکو تصریح بیان کرکے اونکو اپنے اپنے مکانونکو رخصت کرکے فوج سرداران کچہ عذر بیچ کارگزاری کے نہیں کرینگے اگر وہ بایام مقررہ نہ آئینگے یا اونکی تعداد نفری سپاہ کم ہوگی تو جس سردار کے ملازم وہ ہونگے اوسکو حکم ہوگا کہ بالعوض کمی سپاہ کے روپیہ نقد سرکار دربار میں داخل کرے

دوم سرداران زرچہوند بحساب ۲ روپیہ فی روپیہ بالعوض نصف فوج سپاہ مجرد کیرہ حاضر باش واسطے کارگزاری کے رکہے جب قولنامہ سابقہ بایام معینہ ضروری اور فرض سے ادا کرینگے

سوم سرداران کوشش بلیغ بیچ انسداد چوری و غارتگری پانچ انیچ پٹہ میں کرینگے وہ چور اور اشتہاری و ڈکیت کو جو علاقہ کے ہونگے اپنے علاقہ میں پناہ گیر ہونے نہ دینگے بلکہ اب شخصیکہ جب وہ ارادہ اونکے علاقہ میں آنیکا کرینگے

گرفتار کرکے معہ مال مغرورتہ جاوے نکے ساتہ دستیاب ہوگا اوس ریاست مین جسکی رعیت وہ ہین بموجب مراسم کے جو باتفاق راے دربار و حکومت سے پور بموجود پور قرار پائے ہین بیچے جینگے

چہارم دربار نے حسب درخواست سرداران یہ اقرار کیا ہے کہ جب کوئی تکرار اون مین بہ باب حدود کے یا کسی اور امر کے پیدا ہوگا تو موقع واردات پر ایک پنچایت چار اشخاص مجوزہ سرداران اور ایک پنچ مجوزہ دربار جمع ہوکے اونکا کام یہ ہوگا کہ دتحقیقات کرکے تصفیہ تکرار کا بروے انصاف وراستی کے کرین اور اونکا فیصلہ طرفین پر واجب التعمیل ہوگا

پنجم یہ اقرارنامہ برضا و رغبت فریقین قرار پایا ہے اور وعدہ اوسکی تعمیل کا باہم ہوگیا ہے بنام خدا ان چیزوندا اور خدا شکر گذاری کی بخوشی اور رضامندی کے بموجب قولنامہ کے کرتے رہین گے اور جیسا مہارانا جیون سنگہ کے عہد مین تہا اوسیطرح کرتے رہین گے اور اگر کوئی امر بے پروائی یا انحراف شرائط قولنامہ کا ظہور مین آئیگا تو جس سردار سے وہ امر سرزد ہوگا وہ جیسا قولنامہ اولین مین درج ہے مورد نارضامندی سرکار دربار ہوگا

دستخط مہتا شیر سنگہ حسب الحکم دربار

راوت ناہر سنگہ

راوت پرتہی سنگہ

مہاراج ہمیر سنگہ

راوت دوکہ سنگہ

نمبر ۸

قولنامہ ۱۸۵۳ عیسوی

چونتیس سال گذشتہ سے مہارانا اور سرداران مین نااتفاقی جاری ہے مہارانا ہمیشہ پاس نمک حلالی کی کرتے رہے اور سرداران تظلم اور شدائد کی

صرف بنظر آفیت ملک و رفاہ ہر قسم رعایا کے اکثر صاحبان جنٹ گورنمنٹ اعظم کو وقتاً فوقتاً حکم ہوا کہ تصفیہ فریقین کا کردین

اکثر قولنامجات قرار پاے اور دستخط ہوے اور بطور فریقین رہے مگر بیسب کسی جانب سے ہمیشہ فتح ہوگئے

جو جواب مہاراناکا نسبت نالشات سرداران بابت دست اندازی ہاوراونکے علاقجات کے سے اوس سے ثابت ہے کہ صرف دست اندازی ہاونکے دیہات مین نہین ہوئی ہے بلکہ اور دیہات اوس مین قائم کیے گئے تھے اور جو کارروائی نسبت الوا اسکے ہوئی ہے اوس سے ظاہر ہے کہ سزاے جرم بھی بہت سخت دی گئی ہے اور مورد بارہ سرداران کے اس امر کا انکار نہین ہوا ہے کہ وہ نافرمان بردار بلکہ سرکش ہوے تھے

ایسی حرکات طرفین کی اب موقوف ہونی چاہیے خواہش گورنمنٹ ہندوستان کی یہ ہے کہ تمام رعایاے میواڑ جاننا چاہیے کہ گورنمنٹ بجانب اہی مہاراناکی پاسداری کرینگے اوسوقت تک کہ جب تک مہاراناازروے انصاف کے اور رضامندی عام اور مطابق صلاح ومشورہ صاحب پولیٹکل اجنٹ کے اور حسب الحکم گورنمنٹ اور مطابق شرائط قولنامہ ذیل کے جو مبنی اوپر شرائط قولنامجات سابقہ کے ہے کاربند رہینگے جو کوئی خلاف ورزی اس سے کریگا وہ مجرم گورنمنٹ انگریزی اور واجب التعذیر متصور ہوگا اختیار عام حاصل ہے لہ جو جلے اپیل یا استغاثہ رد بروی صاحب پولیٹکل اجنٹ اجنٹ گورنر جنرل کرے حکم صاحب موصوف کا قطعی اور مطابق فحواے قولنامہ ہذا اور رواج قدیم کے متصور ہوگا

شرط اول

زرچوند بحساب ۲۰ فی روپیہ اصل نکاسی ریاست میوار کو دو وقت یعنی ماہ دسمبر ماہ جون مین موقوف کسی مہاجن یا وکیل کے ادا ہوگا

اگر کوئی شخص اوقات معینہ پر نہ دے تو اوسکو سود بحساب بارہ روپیہ صدی فی سال دینا ہوگا اور بعد بارہ مہینے کے علاقہ اوسکا بقدر زر باقی ضبط ہوگا

وہ سردار جو اپنے اصل زر نکاسی کا نشان نہ دینگے تو تخمیناً تشخیص جمع نکاسی کیجائیگی مگر بعد ازین کچھ زیادہ طلبی اوسسے نہوگی

سلوا نیز زرچوند نہین دیتا مگر دارالریاست مین حاضر ہاتھی اور خدمتگزاری بارہ مہینے کرتا ہے

ماسواے زرچوند بحساب ۲۰ فی روپیہ سرداران ایک سوار اور پیادہ بھی نہین مہتیک واسطے خدمتگزاری اندر یا باہر کے یعنی اندر حدود میوار کے یا باہر اوسکے بجاے دو سوار اور چار پیادہ کے جو وہ لوگ فی ہزار روپیہ آمد خالصات تک دیتے تھے دیتے ہین اگر کوئی زائد لینے کی ضرورت ہو تو رانا بحساب مبلغ شانزدہ روپیہ فی سوار اور مبلغ شش روپیہ فی پیادہ دینگے اور اگر کوئی سپاہ بھیجنے مین کمی کریگا تو اوسکے اسی حساب سے روپیہ لیا جائیگا

حدید سرداران معہ اپنی اپنی فوج کے بمقام اودے پور دس روز پیشتر سے پانچ روز بعد دسہرہ تک رہا کرینگے تاکہ رانا کو سلام کرین اسوقت اونکی مذہتگذاری کے ایام اور مقام تجویز ہوگا بوقت ضرورت تمام سردار بصول حکم یہ شرط خاص رانی کے معہ اپنی اپنی فوج کے حاضر ہونگے

وہ لوگ جو رانا سے علیحدہ جاگیر پاتے ہین وہ زرچٹونڈا اور خدمتگذاری علیحدہ علیحدہ کیا کرینگے

شرط دوم

پیشکشی فیس جو بموقعہ تلوار بندی وغیرہ گدی کے ہوتی ہے اسکے ادا ہونے سے بحساب ۲ فی روپیہ زر نکاسی خام سالیانہ پر لیا جاتا ہے اور فیصل ادا سے زرچٹونڈا سالیانہ کو موقوف کریگا اور سرداران امیت دگر گوندا و کنور و پنیرا اس قید سے مستثنا ہین مگر بالعوض اسکے وہ نذرانہ دیتے ہین اور جو بجائے اوسکے بسبب مرضی رانا کے جو اب اٹھہ روپیہ فیصدی برابر زر نکاسی کے مقرر ہوگیا ہے

شرط سوم

تمام روپیہ جو رانا نے ادا کیا ہے یا آیندہ ادا کرینگے بمعاوضہ نقصانی مال مسروقہ جو بسکا اونکی ریاست مین چوری جانا ثابت ہوگا سرداران سے مع سود بحساب مبلغ شش روپیہ فیصدی بابت ایام گذشتہ کے اور مبلغ دوازدہ روپیہ فیصدی واسطے آیندہ کے دلوایا جائیگا

شرط چہارم

چور اور ڈاکو و تھوری و پاوری و موگیا و شتماری لوگونکو کوئی سردار پناہ نہ دے جسکے یہان کا چوری و دانستہ مال مسروقہ کرمنا و حمایتی قرار دیکر مجرم کے ملزم تصور کیے جاوینگے وہ لوگ باتفاق رائے صاحب پولیٹکل ایجنٹ بہادر سزائے قید یا جرمانہ پاوینگے تمام تجاران و سوداگران و قافلہ و بنجارہ و مسافران کی حفاظت علاقجات سرداران سے ہوگی اور وہی لوگ ذمہ دار ہونگے اگر کوئی اونکی علاقہ مین ہو بشرطیکہ اونہون نے اپنے آنے کی اطلاع سرداران کو دی ہو اور اپنی محافظت کی بہ ہیت شایستہ و بایستہ عمل مین لائے ہون نا گرفتار ہیرا گرفتار ہوکر حوالہ مہارانا کے کیے جائین اگر سرداران سے یہ امر ہونا ممکن نہ ہو تو وہ اسکی اطلاع مہارانا کو دین تو صاحب پولیٹکل ایجنٹ باتفاق مہارانا کے دریاب فریق داری کے تصفیہ کرینگے تمام دعوی بابل مسروقہ کے جنکی چوری کا اخراج دیہات میوار مین حکم ہو جائیگا وہ دیہات ادا کرینگے جہان سراغ ختم ہوگا

شرط پنجم

تمام

تمام روپیہ جو سرداران بے مہارانا سے قرض لیا ہو یا اونکی ضمانت پر قرض لیا ہو ادا ہونا چاہیے رقم اول لینے
قرضہ مہارانا بحساب مبلغ شش روپیہ فیصدی و قرضہ دیگران بضمانت مہارانا صاحب بحساب مبلغ نہ روپیہ فیصدی
درصورتیکہ کوئی سود بوقت لینے کے قرار نپایا ہو اور اگر کچھ مقرر ہوگیا ہے تو وہ ادا ہونا چاہیے اور صاحب پولیٹکل
اجنٹ اقساط اس روپیہ کے ادا ہونیکے واسطے تجویز کردینگے

شرط ششم

تمام نذرانہ سوائے مفصلہ ذیل کے موقوف ہوئی

اول بروقت گدی نشینی کے یا شادی اول رانا یا ولیعہد کے سولہ سرداران اور دو راجگان درجہ اول سے
بانصد روپیہ اور ایک یادو راس اسپ عربی یا راجہوانہ کم رتبہ کے سرداران وغیرہ مبلغ دو روپیہ فیصدی اصل
رقم کی پر ریاست کو دیا جائیگا

دوم بروقت شادی رانا کی بہنوں یا دختران کے ۱۰۰ مہر روپیہ اصل نکاسی سال پر نال اور گھوڑے
جسقدر عہدہ رانا پیہم سین منگنی کی گئی ہو سرکار یعنی ریاست کو دیا جائیگا

سوم بروقت جانے رانا کے کسی تیرتھ پر ۱۰۰ مہر روپیہ اصل زر نکاسی سال حال پر سرکار یعنی ریاست
کو دیا جاوے گا

شرط ہفتم

جو روپیہ اس قسم کا سرداران سے بابت شادی ہمشیرہ رانا وحال لینا باقی ہے وہ بحساب ۲ مہر فی
روپیہ اصل نکاسی حال پر دیا جاوے گا

شرط ہشتم

سرداران اوس سے زیادہ روپیہ اپنی رعیت سے بروقت گدی نشینی یا نذرانہ کے نذیر جو خود
رانا کو دیتے ہیں

شرط نہم

عرصہ قلیل گذرا کہ اکثر سرداران ملزم ضد اور نمک حرامی کے اور اسطرح سزاوار جرمانہ دینے کے ہوچکے ہیں
مگر مہارانا نے بصلاح صاحب اجنٹ بہادر اب سے بجز قصورات سرداران شیوسیر و دیوگڈہ کے چشم پوشی
کی ہے ان دو سرداران نے زبردستی دیہات متصل بحیرہ لیے ہیں اور فوج ریاست کو نکالدیا ہے

اس جرم سے بازآئیں ہر ایک اونٹنی کا مبلغ ۱۰۰ سو روپیہ جرمانہ ادا کرے اور مہارانا نے تمام جرائم بجز جرم قتل معاف کیے مگر آئندہ ہر ایک جرم سزایاب سزائے مجوزہ عدالت ہوگا

شرط دہم

ہموم اراضی مکانات جاگیر دیہات قطعات اراضی ہر دو نہ کو اند اسناد و عطایات واراضی ہر دو رثہ وغیرہ قبضہ قابضان حال میں رہیں گی اور جو لوگ جنکے پاس بدریعہ بخشش نامجات عہد بہیم سنگھ کے ہیں یا کوئی سند اسناد کپتان ٹاڈ و کپتان کوپ صاحبان کے ہیں اونکے مقبوضات بلا وجہ قوی کے ضبط نہونگے اور اونکے حقوق کی تحقیقات معرفت صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کے ہوگی اور اگر مصلحت ہوگی تو اونکے ساتھ چار سرداران بہی تحقیقات میں شامل رہینگے مگر وہ سردار ہونگے کہ جنپر گمان دشمنی کا بانسبت اونکے رئیس کے نہ ہوگا

جو بھوسا منجانب مہارانا ہیں وہ مثل سابق ذمہ دار حفاظت اونکی یہی دیہات کے ہونگے اور نیز ذمہ دار نقصانی مدریہ چوری یا غارتگری جو اونکے علاقہ میں ہوگی

شرط یازدہم

دان و بسوہ یعنی محصول راہداری دلالگت یعنی ٹکس کہرلاکر یعنی جو جنگل ترنی دشتران ریواری و محصول اغنام بہاری تمام متعلق گورنمنٹ ہیں مگر وہ لوگ جنکا استحقاق بتحصیل کرنیکا عہد ٹاڈ صاحب و کوپ صاحب سے چلا آتا ہے اور جنکے پاس سند موجود ہیں وہی لوگ تحصیل کرنے میں رہینگے

شرط دوازدہم

تمام مطالبہ فوج جو عہد کپتان ٹاڈ صاحب اور کپتان کوپ صاحب کے جاری تھے جاری رہینگے مگر دیگر مطالبات جو عرصہ قلیل سے جاری ہوئے ہونگے وہ موقوف ہونگے یعنی لاگت و دان و برار جرمانہ وغیرہ اور اسناد و معافی مہارانایان سابق و مہارانائے حال کا لحاظ رہیگا اور وہ قائم اور بحال رہینگے

شرط سیزدہم

احکام درباب جیلیانہ اور ڈاکن یعنی جادوگرنیان و بہوپا یعنی اطلاع دہندگان ڈاکنان و تیاگ بہات چرن جو صاحب ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ نے باتفاق رائے مہارانا مقرر کیے ہیں اونکی تعمیل ہوگی ہشت گان سوار یہ فرض ہے قید یان کو حسب لیاقت بحیثیت اونکے خوراک دی جائیگی مگر ایک آنہ سے کم اور آٹھ آنہ فی یوم فی کس

زیادہ نہ دیا جاے گا اور کسی قیدی کو اذیت یا سختی نہ دی جاے گی

شرط چہاردہم

مہاراناو پولیٹیکل اجنٹ و سرداران مین تین مختار لیقی و ذی عزت قرار دینگے اور یہ لوگ ایک ساتوان آدمی نامزد کرینگے جو ایک کتاب قواعد موافق رواج و داد دہی رجواڑہ واسطے آیندہ ہدایت مقدمات دیوانی و فوجداری و مالی وغیرہ کے تالیف کرینگے جسکے بموجب آیندہ تمام آدمیونکی داد دہی ہوگی اور اس کتاب کو اول صاحب پولیٹیکل اجنٹ منظور کرینگے

شرط پانزدہم

یہ عدالت جو قایم ہونگی پہر تمام مقدمات سنگین و ضعیف جو اونکے روبرو پیش ہونگے فیصلہ کرینگے اور سرداران اپنے متوسلین اور عزیزونکے مقدمات قابل فیصلہ کرسکتے ہین اور مجرمان کو ایک مہینے تک کی قید دے سکتے ہین مگر کسیکو اذیت یا سختی نہین دے سکتے اپیل انکے فیصلہ کا جنکے مقدمہ مین چاہین وزیر کے روبرو ہوگا اور وزیر کے حکم کا استغاثہ روبرو صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے دار ہوگا

شرط شانزدہم

سزا یعنی جان بخشی صرف بہشنار مقدمات جرم و دکیتی و بغاوت بخلاف سلطنت کے اور سب مین اون حاکمان کے اختیار مین ہوگی جنکے اختیار مین اب تک رہی ہے

شرط ہفتدہم

پہانچ گریا یعنی عہدہ مصاحبت کونسلی موروثی کی منظوری کپتان ڈاڈ صاحب نے نہین کی تہی اور اب تک اوسکی منظوری نہین ہوئی ہے یہ منحصر اوپر مرضی مہاراناکے ہے اور آیندہ مہاراناپانچ مقدمات سنگین بموجب مشورہ صاحب پولیٹیکل اجنٹ اور چار یا پانچ سرداران نمک حلال و خیرخواہ کے حکم دیا کرینگے

شرط ہیجدہم

قدیم مراسم و حقوق سرداران و معہدان سنگت ہاے مذہبی وغیرہ کی بحال اور برقرار رہین گی اور آن قول و عہد مثل سابق ملحوظ رہیگا

شرط نوزدہم

کوئی شخص باہتمام جادوگری یا سحرسازی یا مبہوت کردینے کے گرفتار ہوگا اور بیچ جرایم زہرخورانی و آمدورفت

مجرمانہ مین جن دونونکی تحقیقات عدالت سے ہوسکتی ہے دربار کو اختیار مداخلت دست اندازی کا نہین

شرط بست و سوم

مہاراناادر جرمانہ صرف بموجب حکم تحریری وزیر کے تحصیل کرسکتے ہین اوراس حکم مین تصریح وجہ جسکی روسے جرمانہ کیا گیا اور تعداد جرمانہ جو حسب قاعدہ تخفیف اور اعتدال کے مناسب ثابت ہوگی اسیطرح پر ہی قاعدہ درمیان سرداران کے بھی جاری ہونا چاہیے جو جرمانہ خفیفہ اب تک لیتے ہین اونکو وکیل صاحب ایجنٹ مین قاعدہ اور تعداد تکمیل انی ضرور ہوگا اور وہ نوٹس اوردستک صرف بحکم وزیر بھیجی جاسکیگی اور بحکم اون لوگون کے جو سب کام تا وصاحب کو پولیٹکل صاحب کے وقت مین کرتے تھے

شرط بست و یکم

ایک انسر انگریزی یا اہلکار انگریزی وسیلے تصفیہ تمام تنازعات حدبندی (یعنی کاشت کے جھگڑے) حال و آیندہ مامور ہوگا اور جرمانہ اوسکا دونون فریق کو ادا کرنا ہوگا بشرطیکہ کوئی فریق ثابت کرے تو وہ بندوبستی یا نشان حدبست کا نہوگا اور اگر ایک فریق اس جرم کا مجرم قرار دیا جاگا یا دونون طرح کا تو اوسکے ذمہ عائد ہوگا اور تب حسب ضرورت وحیثیت جرم سزا بھی اوسکو دیجائیگی

شرط بست و دوم

متوفی کرنے وارث جانشین کے سرداران وغیرہا کا زمین مگر باطلاع مہاراناومواقف مرسوم رواج و دھرم شاستر کے تبنی ہوگا بعد تنازعات سردار کے اونکی بیوہ بعد اوسکے خیرخواہان معتبر خاندان کے تبنی کرسکتی ہے اگر ان مین اتفاق رائے نہو تو اپیل اوسکا حضور پولیٹکل ایجنٹ کے رو برو ہوگا

شرط بست و سوم

اراضی و دیہات معافی تمام مرگ بی زنانہو دارا و بچونی و بہاری داس وچوبے قابضان حال کے پاس جاری رہین گے اور زنانہ یعنی قبل از تنازعات اول لوگونکو دیا جائیگا جو مستحق اوسکے ہین اور ہمراہ حیوز کے تحصیل نہوگا

شرط بست و چہارم

مکانات سرداران جداوسے پور مین موجود ہین ضبط ہو کر کسی دوسرے کو نہ دیے جائین جب تک وہ خود اوس مین رہین یا اوسکی مرمت کرین اور بغیر اطلاع صاحب پولیٹکل ایجنٹ کے نہ دیے جائین

اور اونکو باغات کی آب پاشی بحوالا یعنی نالا سے کسیقدر حصہ کی ہوا کریگی

شرط بست و پنجم

مہارانا کسی مقدمہ رہن مکان اور اراضی مین دست اندازی نہوگا گو اوسکو لازم ہے کہ جہان تک ممکن ہو اسکا انسداد کرے اور نہ اپنی فوج سے بابت روپیہ پیشگی کے سودخیگا بلکہ اوسکو چارنامہ ہمیشہ دیتا رہیگا اور نہ وہ اجازت دینگے کہ کسی دوکان یا تجارت مین اوسکا نام شامل کیا جاے

شرط بست و ششم

قوانا سرداران کو ممانعت تھی کہ مامہم شامل و شریک نہون اسکا لحاظ کچھ نہین رہا ہے پس ایسی شراکت یا اجتماع ضروری نہین کیونکہ ہر ایک شخص اپنے اگر اوسکی کچھ نالش ہے تو دادرسی پا سکتا ہے لہذا آیندہ اگر کوئی شخص شکایت یا سازش کریگا جو بطور دشمن ریاست تصور کیا جائیگا

شرط بست و ہفتم

کہ مختار منجانب ہر ایک سردار کے عدالت مین حاضر رہیگا اور اونکی موقوف کاروبار کا سرانجام ہوا کریگا اور اس کام کیواسطے صرف اشخاص ہی اعتبار یا مور ہون اور اونکے ساتھ اوی و زیادہ مراسم نہ پیش آیا جائیگا جیسی حیثیت اور مراسم اوسکے مالک سے کیے ہین

شرط بست و ہشتم

تمام رعیت خواہ ریاست کی ہو اور خواہ سرداران کے جہان وہ چاہے بلا مزاحمت آباد ہو سکتے ہین اور جو کچھ دعوی اونکی نسبت ہوگا وہ عدالت مین رجوع کیا جائیگا اور تمام شخص بڑے یا چھوٹے سب اپیل روبرو صاحب پولیٹکل ایجنٹ کے کر سکتے ہین

شرط بست و نہم

چونکہ علاقہ ریاست مہارانا ذمہ دار حفاظت ڈاک و بہنگی گورنمنٹ انگریزی سے ہے پس سرداران کو بھی لازم ہے کہ وہ بھی اپنی اپنی جاگیر مین اسیطرح ذمہ دار اوسکے حفاظت کے اور بعارضہ مال مسروقہ یا مغرورہ کے رہین

شرط سی ام

بعد داخل کرنے قول نامہ کے جو تمام شرائط سابق کو منسوخ اور مسترد کرنا ہے کوئی تکرار جو کسی وقت نیابین مہارانا اور سرداران کے درباب ایسے امور کے جنکا ذکر اس مین درج نہین ہے یا جو گذشتہ ہین پیدا ہوگی

اندریعادتین مہینے کے رزیڈنسی صاحب پولیٹیکل ایجنٹ یا ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ واسطے فیصلہ کے پیش ہونی چاہیں اور صاحب موصوف کا فیصلہ ناطق ہوگا اگر کوئی مقدمہ اندریعادمیہ کے پیش ہوگا وہ بی اصل تصور ہوکر خارج ہوجاوے گا

جھوڑے پور

ریاست جھوڑے پور کی بنیاد دیوراے نامی نے سنہ ۶۶ عیسوی کے قریب قائم کی یہ خاندان متعلق بمیوا راجپوتانہ کے ہے اور اپنی نسل رام سے جو ایودیا کے راجہ تھے بیان کرتے ہیں کہ درمیان رام اور دیوراے کے پچھتیس پشت گذری تین بگاڑ سمبت اور تیرہ سمبت جھوڑے پور کے ایک راجپوتانہ منقسم پچھ چھوٹے بڑے راجپوت اور جنگلی تھا اور یہ سب اطاعت اجگان ہنود کی جو دہلی میں حکمران تھے رکھتے تھے

جب سے جیپور نے اطاعت سلاطین کی اختیار کی راجہ بھگوان داس اول اور راجپوت نہایت نے واسطے دلاسہ دینے بیٹی دختر کے شاہ اکبر دہلی سے شروع کیا یہ اور خاندان جھوڑے پور کے بڑے بڑے افسران فوج شاہنشاہ کی عزت میں رہتے رہے ایک اجگان جیپور میں سے جے سنگھ نامی تھا جسکی حکمرانی ۱۷۹۹ء سے شروع ہوئی جو شخص عقل اور ذکاوت میں مشہور تھا اور ترقیخواہ علم و ہنر کا تھا اور اسکی لیاقت علم ہیئت و نجوم میں مشہور فاضلان ملک یورپ یعنی انگلستان میں سے ہے عرصہ قبل لذا کر راجگان جیپور نے اتفاق سات اودے پور اور جودھپور کے کیا کہ ملکہ راجپوتانہ کی حکومت مسلمانان کا کریں اور واسطے دوبارہ جاری کرنے رسم شادی وغیرہ کے سات خاندان اودے پور کے جو اولاد سے موقوف ہو گئی تھے جیپور نے اپنی دختر شاہنشاہ کو دی تھی اودے پور نے وعدہ کیا کہ اگر اسطرح شادی کی رسم پھر جاری ہوجاوے تو اولاد رانی اودے پور بمقابلہ اولاد دیگر رانی کے منظور اور مستحق گدی نشینی ہوگا اس شرط سے حق تلنی پسر اکبر کی ہولی تھی جیپور اور جودھپور میں بڑا فساد پیدا ہوا حکومت مرہٹوں کی بیچ ملک راجپوتانہ کے بعد حکومت اہل اسلام کے قائم ہوئی تھی جب مراسم انتظام ملک نیابت گورنمنٹ انگریزی اودے پور کے سنہ ۱۸۱۸ء میں شروع ہوئے اسوقت جنگ سنگھ مہاراجہ جے پور کا تھا موافق قرارداد عہد گورنمنٹ انگریزی کے جو گورنمنٹ مذکور نے شروع جنگ مرہٹا کی نہایت جسکی بروسے اتفاق اور صلح سات راجگان راجپوت کے واسطے اخراج مرہٹوں کے ملک ہندوستان سے ہوئی تھی ایک عہدنامہ نمبر ۹ سنہ ۱۸۱۸ء میں سات مہاراجہ جیپور کے منعقد ہوا مگر اس رئیس نے اپنے اقرار اور عہود بہت بے رتبی سے سرانجام

اور لارڈ کورنوالس صاحب نے جنکی تجویز یہ تھی کہ صلح کمکی موقوف ہو حکم دیا کہ مراسم جو جیپور کے ساتھ قرار پائے ہے موقوف ہون اور آیندہ حفاظت اوس ریاست کی گورنمنٹ انگریزی نہین کریگی مگر قبل جاری ہونے اس حکم کے مہاراجہ نے پہر اپنا اعتماد درست کیا اور لارڈ لیک صاحب کے ہمراہ کارگذاری دلی پہ مقابلہ ہولکر کے کی جس کے باعث لارڈ لیک صاحب نے اونکی اطمینان کی کہ حمایت انگریزی نسبت اونکے بحال رہیگی جو حکم لارڈ کورنوالس صاحب نے تجویز کیا تہا اوسکی تعمیل سر چارج بارلو صاحب کی گو لارڈ لیک صاحب نے بلحاظ عہد و صلح کل کے اس بارہ مین مکرار کی مگر بارلو صاحب نے بخلاف اوسکے مراسم جے پور کے موقوف کیے

اس موقوفی مراسم اتفاق کو گورنمنٹ ولایت نے مشتبہ تصور فرماکر ۱۸۱۳ء مین حکم دیا کہ جب موقع سے جیپور اندر حفاظت کے لایا جاے مگر بباعث شروع ہو جانے جنگ نیپال کے پہر مناسب متصور ہوا کہ اس تجویز کو بالفعل ملتوی رکہا جاے اور جب پہر تدبیر خطر فارہ عام واسطے مغلوب کرنے پندارون کے عمل مین آینگی اوسوقت یہہ بہی سرانجام ہوگا ۱۸۱۷ء مین جب پہر صلحنامجات شروع ہوے تو دریافت ہوا کہ انفساخ عہد سابق نے ریاست جے پور کو ناراض کر دیا ہے اور وہ دوبارہ صلحنامہ جدید کرنے پر راضی نہین ہوئے مگر تماوی ایام سے جب ضرورت ریاست کی زیادہ ہوئین اور رئیسان ہمسایہ نے صلح کر لی اور اندیشہ خارج ہونے سے حفاظت انگریزی سے ہوا اور بباعث زیادتی فوج امیر خان جو ہمیشہ کہ نکو علاقہ اونکا جہین رہتا تہا اور جسکی فوج کو عمداً اجازت دے دی گئی کہ جب تک جے پور اتفاق بیچ خارج کرنے پندارون کے نکرے اوسوقت تک وہ اپنی زیادتی سے باز رہے اور نیز بسبب علیحدہ علیحدہ صلح کرنے ساتہ تمامی جیپور کے جسکے سبب جیپور خود بہت جزوی ریاست رہ جانے ان سب اسباب کجائی ہونے سے جیپور نے مجبوری عہدنامہ نمبر ۱ تاریخ ۲ ماہ اپریل ۱۸۱۸ء منظور کیا جسکی رو سے حفاظت انگریزی نسبت جیپور کے بہی مرعی متصور ہوئی اور مہاراجہ نے وعدہ کیا کہ وہ سب اطلب گورنمنٹ انگریزی وقت ضرورت فوج دینگے اور آٹہ لاکہ روپیہ سالانہ اوسوقت تک دینگے جب تک آمدنی ملک چالیس لاکہ کی ہو جاے گی اور جب اس سے زیادہ ہوگی تو جسقدر زیادہ ہوگی اوسکا پانچ آنہ سوا اس رقم ادائی کے ادا ہوا کرینگے بعد اس عہدنامہ کے اول امر مہاراجہ کا یہہ تہا کہ جو علاقجات سرداران نے اپنے قبضے مین کر لیے ہین وہ ضبط ہون اور سرداران جو حقوق مہاراجہ کے سابق تہے وہ ادا کیا کرین بوساطت سر ہنری ٹیفنل صاحب نے عہدنامجات نمبر ۱۱ مثل عہدنامجات جاودے پور مین ہوے تہے مقدمہ ہوے جو علاقجات سردارون نے قبضہ کر لیے تہے وہ واپس مہاراجہ کو ہوے اور سرداران نے وعدہ ادای سوم حصہ خراج

اصلی مہاراجہ گیا

۱۸۱۸ء مین جگت سنگھ نے عمر عیاشی مطلق کے ختم کی اوسکی وفات کا اسکو افسوس نہوا اوسکے کوئی اولاد نہ تھی لہذا یہ تجویز ہوئی کہ موہن سنگھ رشتہ دار بعیدہ خاندان کو حکومت پر قائم کیا جاے مگر تیار سنہ ۲۵ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء ایک رانی مہاراجہ مرحوم کو لڑکا بعد وفات مہاراجہ کے پیدا ہوا اوس کو سب سرداران جیپور اور گورنمنٹ انگریزی نے وارث ریاست منظور کیا اور کارپردازی رانی یعنی والدہ طفل مذکور قرار پائی ۱۸۳۳ء تک جب رانی نے وفات پائی جے پور مین ہوے بدنظمی اور بدانتظامی کے اور کچہ نہ تھا لہذا گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت ہوئی کہ ایک صاحب افسر جے پور مین رہا کرے اور اوسکو اختیار دیا جاے کہ وہ مداخلت انتظام ملک مین کرے اور رفاہ گورنمنٹ اور ادا ے زر خراج ملحوظ رکہے

مہاراجہ جے سنگھ یعنی پدر مہاراجہ حال ۱۸۳۶ء مین فوت ہوا اسکا ایک فرزند رام سنگھ نامے مہاراجہ حال اوسوقت مین صرف دو سال کی عمر کا تھا بسبب وفات راجہ مرحوم کے پرگمان ہوا کہ جوتی رام نامے نے جو محبت رانی مرحوم سے رکہتا تھا اور رانی کے سبب اوسکا بڑا اختیار اور اقتدار تھا اور اوسنے عہد وزارت پر اول سری لعل اور وہ گورنمنٹ انگریزی کو مقرر کرایا تھا مہاراجہ کو زہر دیا تھا لہذا ہنگام وفات مہاراجہ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل جے پور مین گئے کہ وہان جاکر تحقیقات اس مقدمہ کی کرین اور انتظام بخوبی آئینی کرین اور حفاظت وارث معصوم کی اپنے ذمے کرین تدبیر سخت جو صاحب موصوف نے مل مین لائین اوسکے سبب جوتا رام نے بلوہ کرادیا صاحب ایجنٹ کے درپے قتل ہوے اور صاحب اسسٹنٹ قتل ہوا خاندان صاحب اسسٹنٹ گرفتار ہوا بیکار اول سری لعل سیکو صاحب ایجنٹ نے وزیر مقرر کیا تھا سزایاب ہوے اور جوتا رام اور اوسکے ہمراہی سرشش گرفتار ہوکر تا دام الحیات قلعہ چونار مین محبوس ہوے

بسبب اس بدنظمی مدت دراز تک جیپور کے بہت روپیہ خراج کا باقی رہ گیا تھا اور آمدنی ملک کی قریب مسدود ہونے کے ہوگئی تھی لہذا پھر گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت اس امر کی ہوئی کہ انتظام ملک مین مداخلت کیجاے ایک کونسل ہر مہینے پانچ سرداران نامی کی زیر اہتمام صاحب پولٹکل ایجنٹ قرار پاے اور یہ عہد ہوا کہ تمام امورات سنگین سپرد صاحب موصوف کے واسطے فیصلہ کے ہوا کرین فوج مین کمی کی گئی اور ہر قسم کے انتظام مین صورت اصلاح کی پیدا کی گئی اور سستی ہونا اور بردہ فروشی کرنا اور دختر کشی کرنا سب ممنوع ہوئی دریافت ہوا کہ خراج باندازہ آمدنی کے زیادہ ہے لہذا ۱۸۴۲ء مین چھ لاکھ روپیہ باقی کا

معاف کیا گیا اور آیندہ کے واسطے چار لاکھ روپیہ سالانہ بابت خراج کے مقرر ہوا

مہاراجہ رام سنگھ نے خدمات لایقہ بلوہ مین کین بجلدو سے اونکے پرگنہ کوٹ قاسم اس شرط پر اونکو عطا ہوا کہ جو بندوبست مالگذاری عہد انتظام گورنمنٹ مین ہو چکا ہے اوسکا لحاظ رکھین مہاراجہ موصوف کو اختیار متبنی کرنیکا بھی موجب نشان نمبر ۳ کے دیا گیا ہے یہ رئیس بہت ہوشیار ہے اور زیادہ تر بسبب تعلیم کے اور تیار کرنے راستوں کے یعنی سڑک کے ابھی تملک نہین رکھتے ہین

استحقاق گدی نشینی ریاست جیپور درصورت نہونے کسی وارث اولی کے منحصر اوپر راجاوت یعنی اولاد پرتھی راج کے ہین اور اوسکے دیگر فرزندان کی اولاد نہین ہے یہ پرتھی راج سابق مہاراجہ جے پور ہوگیا ہے اور اولاد مذکور بارہ تھین اور پرتھی راج نے ہر ایک کو علیحدہ علاقجات بنام بنہا بارہ گوتری کے دیے تھے اب پھر گوتری بارہ سے زیادہ ہین کیونکہ کچھ اولاد حاکمان سابق کے پاس نہین اور کچھ جو پرتھی راج نے مقرر کی تھین اون مین سے مفقود اور بھوج ہوگئے ہین

رقبہ جے پور کا قریب پندرہ ہزار میل مربع ہے اور باشندے اونیس لاکھ نفری خود کلان آمدنی کا جاگیرات اور دھرم آٹھ مین دیا گیا ہے مگر تاہم اب تحصیل آمدنی ریاست چھتیس لاکھ روپیہ کی ہے خود کلان مالاب ساہنبر کا متعلق جے پور کے ہے اور جو نمک وہان پیدا ہوتا ہے اوسکی آمدنی اس ریاست کو قریب چار لاکھ روپیہ کے ہوتی ہے کسی فوج کو کل کنٹنجنٹ کی تنخواہ آمدنی جیپور سے نہین دی جاتی اصلی فوج لائق کار چار سو سوار اور ساہمان تو پخانہ چار ہزار چھ سو پیادہ پانچہزار اکیسو تیالیس سوار اور چار ہزار چھانوے ناگ ہین مہاراجہ کی سلامی ستر توپ کی ہوتی ہے

ان بارہ گوتری کی تفصیل بنقشہ ہذا مین درج ہے

نقشہ بارہ گوتری

نمبر	گوتری	نام جاگیر یا موضع	تعداد سالانہ جاگیرات مکانات	جاگیرات خود خاندان رئیس	کیفیت
۱	پرتھوت	نہبرا		۱	
۲	بھیم پوتا	مفقود	۰	۰	
۳	مہادت	چورنو		۱۰	
۴	بچاوت	سیہرا		۳	
۵	بلطاوت	صورت		۰	
۶	نکدوت	دگی		۲۲	
۷	راجاوت	چاندنی		۱۶	یہ بارہ گوتری پرتھی راج کی بنائی ہوئی ہین
۸	پرتاب جے	مفقود	۰	۰	
۹	بل بہدروت	اجولی		۲	
۱۰	سندا جے	مفقود	۰	۰	

نمبر	گوتری	نام جاگیردار یا عہدہ	جمع سالانہ جاگیرات کلان	جاگیرات خرد جمع خانہ خانین ہر	کل آمدنی خاندان	کیفیت
۱	کلیانوت	کلوار	دو لاکھ	۱۹	دو لاکھ روپیہ	
۲	چتر بھوجت	بھوج	لاکھ	۶	لاکھ	
۳	گوجاوت	دھوبی	ساٹھ ہزار	۱۳	ستر ہزار	یہ سب گوتری اولاد دیگر راجگان کے قبضہ میں ہیں
۴	[illegible]سنائے	بھانگو	پچاس ہزار	۲	اسی ہزار روپیہ	
۵	[illegible] بھاوت	مہار	چھ لاکھ روپیہ	۶	سوا لاکھ روپیہ	
۶	سیوربرن پوتا	نقیب شہر	ساٹھ ہزار	۳	نوے ہزار	
۷	تنبر پوتا	مالکوٹ	پچاس ہزار	۳	اسی ہزار روپیہ	
۸	نروکہ	اونیرا	لاکھ	۶	ساٹھ لاکھ	
۹	پنکاوت	لوہوان	ساٹھ ہزار	۴	سو ہزار روپیہ	

نمبر ۹

عہدنامہ جو ساتھ راجہ جے پور رایجے نگر کے تسنہ ۱۸۱۸ء میں قرار پایا

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ دھراج راجندر سوائی جگت سنگھ بہادر معرفت ہز اکسل سی جنرل جارڈ لیک سپہ سالار افواج انگریزی ملک ہندوستان باختیارات عطیہ ہز اکسل سی موسٹ نوبل رچارڈ مارکیوس ولیسلی رائٹ آف دی موسٹ ریسٹرس آرڈر آف سینٹ پاٹرک ون آف ہز میجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل بابت تمام ملک مقبوضہ سرکار انگریزی واقعہ ہندوستان و کپتان جنرل جمیع افواج انگریزی موجودہ ہندوستان منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ دھراج راج راجیندر سوائے جگت سنگھ بہادر منجانب ذات خاص و از طرف اپنے ورثا و جانشینان کے

شرط اول دوستی و اتفاق دوامی و مستحکم فیما بین ہنوربل انگریزی کمپنی اور مہاراجہ دھراج جگت سنگھ بہادر اور اولاد و ورثا اور جانشینان ہر کے قائم ہوے

شرط دوم چونکہ دوستی فیما بین سرکارین قرار پائی مذا دشمن اور دوست ایک سرکار کے دشمن اور دوست سرکارین کے متصور ہونگے اور اس شرط کی پابندی سرکارین کو ملحوظ رہیگی

شرط سوم ہنوربل کمپنی کچھ مداخلت انتظام ملک مین جو اب مہاراجہ دھراج کے قبضہ مین ہے نہیں کرینگے اور نہ طلب خراج کی نہین کرینگے

شرط چہارم وقتیکہ کوئی دشمن ہموار کمپنی کا ارادہ حملہ آوری ہو اوپر اس ملک کے جو ہنوز تابع

اب قبضہ کمپنی مین ہے یا عرصہ قلیل سے اونکے قبضہ مین آیا ہے تو مہاراجہ دہراج اپنی کل فوج و اسلحہ مدد فوج کمپنی کے بھیجینگے اور خود کوشش بلیغ بیچ نکالدینے دشمن کے کرینگے اور کوئی قسم دوستی اور مروت کا فروگذاشت نکرینگے

شرط پنجم چونکہ از روے شرط دوم عہدنامہ ہذا کے آنریبل کمپنی ذمہ دار حفاظت ملک بخلاف دشمن غیر کے ہوتی ہے لہذا مہاراجہ دہراج بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر کوئی تکرار زمانہ مین اونکے اور کسی ریاست غیر کے واقع ہوتی تو مہاراجہ دہراج اول وجہ تکرار گورنمنٹ کمپنی مین بیان کرینگے تاکہ گورنمنٹ مذکور تصفیہ واجبی اوسکا کردین اور اگر بباعث اصرار و سینہ زوری فریق ثانی کے تصفیہ واجبی قرار نپاے تو مہاراجہ دہراج گورنمنٹ کمپنی سے استدعا اعانت کی کرینگے اور اگر معاملہ جسمین بیان ہوا ہو ذکر ہوگا اعانت دیجاویگی اور مہاراجہ دہراج وعدہ کرتے ہین کہ جو کچھ خرچ اس مدد کا ہوگا جو اوس شخص سے جو اوسکے سبب سے قرار پاے ہین وہ ادا کرینگے

شرط ششم مہاراجہ دہراج بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر دولت حاکم اپنی فوج کو باہر مگر ہنگامہ جنگ یا جب خیال جنگ ہو وہ صاحب صلاح صاحب کمانڈر فوج انگریزی جسکے شریک وہ ہوا ہو کے کارروائی کرینگے

شرط ہفتم مہاراجہ دہراج کسی رعایاے انگریزی یا فرانس کو یا کسی اور یورپین کو جو کہ اپنی ملازمت مین یا اپنے پاس بغیر استصواب گورنمنٹ کمپنی کے نہین رکھینگے

عہدنامہ بالا جسمین سات شرائط ہین جسکا [illegible] بمہر و دستخط ہر اکسل ہی جنرل لیک بمقام سرہند واقعہ صوبہ اکبرآباد بتاریخ ۱۷ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ء مطابق [illegible] ماہ شعبان سنہ ۱۲۱۸ ہجری و بمہر و دستخط مہاراج دہراج راجہ جیپور سواے جگت سنگھ بہادر — بتاریخ [illegible] دسمبر سنہ ۱۸۰۳ء مطابق تاریخ — ماہ — سنہ ۱۲۱۸ ہجری و تاریخ — ماہ — سنہ ۱۸۰۳ عیسوی

جب عہدنامہ جسمین شرائط بسعت گانہ مذکورہ بالا درج ہونگے بمہر و دستخط ہر اکسل سی موسٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل مہاراجہ دہراج کو دیا جاے گا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی ہر اکسل سی جنرل لیک مسترد ہوگا

دستخط ولیسلی

(گورنر جنرل)

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۴ء

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط جے ایچ بارلو

دستخط جے اوسلے

نمبر ۱۰

عہدنامہ فیمابین ہز میجسٹی انگریزی اسٹیٹ انڈیا کمپنی اور مہاراج سوائی جگت سنگھ بہادر راجہ جیپور مورخہ سوم چیت سمہ فصلی ۱۸۷۵ منجانب ہز میجسٹی کمپنی بامختیارات عطیہ ہز اکسلنسی مسی موسٹ نوبل مارکیوس آف ہیسٹنگ کی جی گورنر جنرل و مہاکرار اول بیری سال تحایت منجانب راج راج اندرسری مہاراجہ دہراج سوائی جگت سنگھ بامختیارات عطیہ مہاراجہ

شرط اول دوستی اتفاق و خیرطلبی دوامی فیمابین ہز میجسٹی کمپنی اور مہاراجہ جگت سنگھ اور اونکے ورثا و جانشینان کے رہیگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے تصور کیے جائینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہیں کہ وہ حفاظت ملک جیپور کی کرینگے اور اونکی دشمنونکو دور کرینگے

شرط سوم مہاراجہ سوائی جگت سنگھ اور اونکے ورثا اور جانشینان گورنمنٹ انگریزی کی متابعت کرینگے اور اونکی سرداری کا اعتراف اور کسی دوسرے رئیس یا سردار سے شرکت نہیں رکھینگے

شرط چہارم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین کسی رئیس یا سردار کے ساتھ سازبغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہیں کرینگے لیکن حسب دستور دوستانہ سامان دوستان درشتہ داران کی جاری رہیگی

شرط پنجم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہیں کرینگے اگر اتفاقاً کسی سے کچھ تکرار ہوگی تو سرکار گورنمنٹ انگریزی کے واسطے ثالثی اور فیصلہ کی ہوگی

شرط ششم خزانہ واسطے دوام کے ریاست جے پور سے گورنمنٹ انگریزی کو موقت خزانہ دہلی کے حسب تفصیل ذیل دیا جائیگا اول سال سنہ ۱۸۷۵ بتاریخ تحریر عہدنامہ ہذا سے بلحاظ خرابی اور غارت کو جو مدت سے ملک جے پور میں ہو رہی تھی خراج معاف سال دوم چار لاکھ روپیہ سکہ دہلی سال سوم پانچ لاکھ سال چہارم چھ لاکھ سال پنجم سات لاکھ سال ششم آٹھ لاکھ

بعد ازیں آٹھ لاکھ روپیہ سکہ دہلی سالانہ جب تک کہ محصول یعنی آمدنی ریاست کی چالیس لاکھ روپیہ سے زیادہ ہو جاوے

اور جب راجہ کی آمدنی چالیس لاکھ سے زیادہ ہوجاے گی تو پانچ آنہ اور بس فی تسم اینرا ویکا جو چالیس لاکھ سے ہوگی ماسوائے آٹھ لاکھ روپیہ مذکورہ بالا دیا جاے گا

شرط ہفتم ریاست جیپور حسب حیثیت اپنی فوج سے بھی بروقت طلب مدد دیگی

شرط ہشتم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنے ملک اور اپنے ماتحتان کے حسب دستور قدیم رہین کے اور حکومت دیوانی و فوجداری وغیرہ اس ریاست میں داخل نہوگی

شرط نہم درصورتیکہ مہاراجہ اپنا اتحاد دلی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کرینگے تو اونکے رفاہ اور فائدہ کا لحاظ رہے گا اور اونکی نسبت توجہ رہیگی

شرط دہم عہدنامہ ہذا جس میں نو شرط ہیں ختم ہوکر اوسپر مہر اور دستخط مسٹر مارنس ٹنوفلس اور ٹھاکر راول بیری سال شہادت کی ہوئی اور اسکی تصدیق ہز انکسل سی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور راج راجیندر سری مہاراجہ دھراج سوای جگت سنگھ بہادر کے ہوکر عرصہ ایک مہینے میں تاریخ ہذا سے فیمابین تقسیم ہوگی

المرقوم مقام دہلی تاریخ دوم ماہ اپریل ۱۸۱۸ء

دستخط سیٹی مٹکلف

مہر

دستخط ٹھاکر راول بیری سال شہادت

مہر

مہر جورد گورنر جنرل

دستخط ہیسٹنگ

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز انکسل سی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کمپ متصل تلسی پور بتاریخ ۱۱ ماہ اپریل سنہ ۱۸۱۸ء

دستخط جے ایڈم

سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۱۱

ترجمہ عرضی بزبان ہندی دستخطی جمیع ٹھاکران و ملازمان سرکار مہاراجہ بنام نامیہ بائی بھگتنتی جی صاحبہ مرقومہ ۱۲ ماہ مئی ۱۸۱۸ء نقل جسکی معرفت رسالے جوالا ناتہ اور دیوان امیر چند کے جنرل صاحب کے پاس بھیجی گئی تھی — مضمون اوسکا یہ ہے

بسجدست بائی صاحبہ منجانب جمیع ٹھاکران وتصدیان عرض یہ ہے کہ جب تک مہاراجہ سری سوائی جے سنگھ جی سن بلوغ کو پونہچین گے ہم مین سے کوئی اراضی خالصہ اپنے واسطے نہ لیگا اور ہم سب ہمیشہ بہ نمک حلالی کار ریاست کرتے رہین گے

دستخط راول بیری سال — سروپ سنگھ ببر توبا — بانس کھوالا
ایضاً ناگہ سنگھ دیر بہرجوت — ایضاً بخشی سری نرائن — ایضاً سوائی سنگھ کلانوت
ایضاً کشن سنگھ — ایضاً بہارت سنگھ جیپاول — ایضاً رای جوالا ناتھ
ایضاً بہادر سنگھ راجاوت — ایضاً امان سنگھ پنچاوت — ایضاً دیوان امیہ چند
ایضاً قائم سنگھ ملہدروت — ایضاً سدا سنگھ پنچاوت — ایضاً راوت سروپ سنگھ
ایضاً لچھمن سنگھ چنبو والہ — ایضاً سردول سنگھ نروکا — ایضاً کہاوت ماتروالہ
ایضاً اودے سنگھ کیکاروت — ایضاً کرپا رام وقایع نگار — ایضاً دیوان نوندہ رام
ایضاً راجہ دیبی سنگھ کھتری — ایضاً لچھمن — ایضاً رای امرت رام مہوال
ایضاً راوجیت سنگھ بھوج — ایضاً کرپا رام — ایضاً ساہبی مسالال
ایضاً مان سنگھ کنکاروت — ایضاً جیت رام ساہ — ایضاً بالم سنگھ رامادت
ایضاً منگل سنگھ گھوسیلے — ایضاً لعل رام وہالیان

بسجدست راول بیری سال ایضاً امرت رام مہوال

ترجمہ عرضی بزبان ہندی منجانب جمیع متصدیان بنام نامیہ بائی صاحبہ المرقوم ۱۲ ماہ مئی ۱۸۱۹ عیسوی

بسجدست بائی صاحبہ منجانب جمیع متصدیان عرض یہ ہے کہ جب تک مہاراجہ سری سوائی جے سنگھ سن بلوغ کو پونہچین گے جو کام ہمارے سپرد دربار سے ہوا ہے اور جو حکم ہمارے نام صادر ہوگا اوسکی تعمیل مین ہم شرائط ذیل کے پابند رہین گے

اول ہم اپنے کار مفوضہ کو بدیانت وامانت سرانجام کرینگے اور کسی سے رشوت نہ لینگے
دوم ہم ہر فصل مین حساب گورنمنٹ مین معرفت مختار کے داخل کرینگے
سوم ہم کسی اور سے جرمانہ وصول نکرینگے مگر اوس سے جس نے خلاف ورزی کی ہوگی
چہارم بیچ کارسرکار کے ہم تکرار آپس مین ظاہر و باطن مین نہ کرینگے

دستخط راے جوالا ناتھ	دستخط راے امرت رام	دستخط سنجتی سری زاین
ایضاً منشی دیو چند	ایضاً سروپ چند داروغہ	ایضاً سونپت رام
" دیوان اجبر چند	ایضاً کرپا بھارترا	" جیون رام
" سوجی لال	" راول نہری سال	" رام لال جہالہائی
" کرپا رام	" چتر بھوج	" گیان چند
" جیت رام ساہ	" دیوان نوندرام	" دیوا رام داروغہ
" لچھمن	" ساہجی منا لال	" منشی سری پعل
" بدن چند	" گہاسی رام	
" بھورا سے جے زاین	" امرت رام	

جودہ پور یعنی ماڑواڑ

یہ ریاست بعد اودے پور اور جے پور کے دیگر ریاستہاے راجپوتانہ مین بڑی ہے روایت یہ ہے کہ کہ اسکی بنیاد جودھا نامے اولاد راٹھور راجپوت راجگان قنوج نے ڈالی تھی اور مشہور ہے کہ اوس نے شہر جودہ پور کی بنا قریب ۱۴۵۹ء کے قایم کی تھی جودہ پور خراج گذار شاہنشاہ اکبر بادشاہ کا ہوا تہا اس خاندان کی کئی لڑکیان خاندان شاہنشاہ مین شادی مین گئین اور فوج شاہی مین اچھے اچھے جرنیل اس خاندان کے ہوئے شروع صدی گذشتہ مین راجہ اجیت سنگہ ایک فریق اوس عہدنامہ کا ہوا جو ساتہ اودے پور اور جے پور کی بابت ترک کرنے اطاعت سلمانکی منعقد ہوا تہا اس عہدنامہ کی ایک شرط یہ بہی تہی کہ راجگان جے پور اور جودہ پور کو پہر اجازت شادی کرنیکی بیچ خاندان اودے پور کے دی جاے اس شرط پر کہ اولاد رانی اودے پور بحالت موجودگی اور اولاد رانیان دیگر سے گدی نشین ریاست ہوگا اور یہ ہم شادی اوسوقت سے اودے پور نے اسکے ساتہ ترک کردی تہی جب سے جے پور اور جودہ پور نے اپنی دختران شاہنشاہ کو دین تہین اس شرط سے جو تکرار پیدا ہوئی اوسکا نتیجہ یہ ہوا کہ جو مستدعی گدی نشین تہا اوسنی مدد حاکمان مرہٹا کی اپنی مطلب براری کیواسطے طلب کی اور آخرکار یہ ہوا کہ کل ریاستہاے راجپوتانہ مطیع دربار پونا ہوگئی سیندہیا نے جودہ پور فتح کرکے سالانہ کروپیہ خراج کا لیا اور شہر اور قلعہ اجمیر بہی اپنے قبضہ مین کرلیا

شروع جنگ ۱۸۱۷ء مین سرداران ملک نے مان سنگھ کو زمین جودہ پور معہ جنگ وجدل بسیار ساتھ اوسکے
ہمشیرزادہ بھیم سنگھ کے قرار دیا تہا اس واسطے پیغام صلح و دوستی کیا گیا اور ایک عہدنامہ نمبر ۱۲ منعقد ہوا
مگر بجاے تصدیق کرنے اس صلحنامہ کے مان سنگھ نے ایک عہدنامہ جدید پیش کیا اور اسی اثنا مین اوسنے
مدد ہولکر کی بہی کی لہذا عہدنامہ مذکور حسب دستور سابق ۱۸۱۷ء منسوخ ہوکر مان سنگھ کو خود مختار اپنا کیا
بعد ازین جودہ پور باعث منازعات باہمی پاگدی نشینی دہوکل سنگھ و شہور فرزند بہیم سنگھ کا تہا خراب اور تباہ ہوا
اور نیز اوس لڑائی سے جو جیپور سے ہوئی تہی اور جسمین امیر خان لوٹیرا نے اول جانب داری جیپور کی اور
ثانیا جودہ پور کی اختیار کر کی اور مہاراجہ کو ایسا خوف دیا اور اندیشہ تباہی کہ وہ دہشت دیوانہ بن گیا
پہر حکومت ملک جودہ پور دو سال تک کی اور خزانہ کو لوٹ کر ملک کو تباہ کیا

چتر سنگہ جو ایک بیٹا مہاراجہ کا تہا اوسنے بعد چلے جانے امیر خان کے ۱۸۱۸ء مین حکومت اختیار کی اوسکے
ساتہ پیغام صلح نامہ ہنگام شروع جنگ پیدا رہوئی اور عہدنامہ نمبر ۳ اما جنوری ۱۸۱۸ء قرار پایا جسکی رو سے
جودہ پور تحت حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے لیا گیا اور جو خراج وہ پیشتر سہا کو دیتے تہے وہ اب گورنمنٹ انگریزی
پر واجب آیا اور مہاراجہ نے وعدہ کیا کہ بوقت ضرورت حسب الطلب پندرہ سو سوار و اسطے خدمتگزاری کے
دینگے اور جب زیادہ ضرورت ہوگی تو کل فوج جودہ پور دیجائیگی چترسنگہ دل شکستہ ہوکر عرصہ قلیل کے بعد منقطع ہوئے
اس عہدنامہ کے فوت ہوا اور اوسکے والد نے وارفتگی دانستہ کو ترک کرکے خود حکومت ملک کی اختیار کی

بیچ ۱۸۲۴ء کے عہد پرگنہ جانگ اور گوٹ کنارہ واقعہ میرد ارازروے عہدنامہ نمبر ۴ کے گورنمنٹ
انگریزی کے سپرد واسطے آٹہ سال کے ہوے اس غرض سے کہ جو مینے اور یہ لوگ خلاف دستور کام کرتے ہین
وہ مطیع کیے جائین اور مہاراجہ نے اقرار کیا کہ وہ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ بابت خرچ فوج لوکل گورنمنٹ کے جو
اوسوقت مین بہرتی ہوئی تہی اور جسکا حال اودے پور کے حالات مین درج ہے دینگے یا اقرارنامہ ۱۸۳۶ء
مین ازروے عہدنامہ نمبر ۵ کے واسطے نو سال کے پہر تجدید ہوا اور بسات دیہات اور بہی سپرد انتظام
انگریزی کے کیے گئے یہ عہد ۱۸۴۳ء مین ختم ہوا اور مہاراجہ نے پہر سات مواضع فوراً مسترد کر لیے
مگر پہر بیان کیا کہ وہ راضی ہین گورنمنٹ انگریزی جب تک انکو مناسب معلوم ہو باقی مواضع کو اپنی سپردگی مین
رکہین مگر اسکا کچہ بندوبست قرار واقعی نہین ہوا اوسی طور پر انتظام ان دیہات کا اب تک جاری اور قائم
ہے جنگل ملانی کا بہی زیر حکومت و نگرانی صاحب پولیٹیکل ایجنٹ جودہ پور کی ہے یہ تعلق جودہ پور سے

رکھتا ہے مگر جاگیردران اسکی صرف اسقدر بزرگی مہاراجہ کا اعتراف کرتے ہین کہ وہ مبلغ سے لاکھ بطور خراج سالانہ اونکو دیتے ہین مگر یہ روپیہ صاحب پولیٹکل جنٹ کے بیان تحصیل ہوکر دربار مین داخل کیا جاتا ہی

ازروے شرط ہشتم عہدنامہ ۱۸۱۸ء کے ریاست جودہپور پر دنیا پندرہ سو سوار کا فرض تہا لہذا بفحوای اس شرط ۱۸۳۵ء مین اونسے فوج طلب ہوئی کہ بمقابلہ غارتگران ولویٹر اجنہون نے نگر پارکر پر قبضہ اپنا کرلیا تہا خدمت کرین مگر اس فوج نے کچہ کام نہ کیا اور بالکل نالائق کار ثابت ہوئی لہذا ۱۸۳۶ء مین یہ شرط تبدیل ہوکر ازروے عہدنامہ نمبر ۱۶ کے ایک لاکہ پندرہ ہزار روپیہ نقد بابت فوج جودہپور جسکے جواب وقت بہرتی ہوئی دینا منظور ہوا اس فوج نے ۱۸۳۸ء مین بلوہ کیا اسکی جگہ اب فوج نیزآئین ارنپورہ کی ہی اس فوج کا صاحب کمانڈنگ پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ اور کوہ آبو کا مجسٹریٹ بہی ہے سوای مدد خرچ ارنپورہ کے جودہپور مبلغ مذکور سے روپیہ خراج بہی دیتے ہین مگر اس مین دس ہزار روپیہ مجرائی ۱۸۳۶ء سے ازروے عہدنامہ نمبر ۷ اسکے بلحاظ اسکے کہ حقوق جودہپور کے جو ضلع اوتر کوٹ کے تہی وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیے گئے ہوتے ہین یہ ضلع اوتر کوٹ ۱۸۱۸ء مین جودہپور کے قبضہ مین دیا تہا مگر ۱۸۱۳ء مین اوس سے نارنپور امیران سندہ نے لیا تہا بعد فتح سندہ کی گورنمنٹ نے اقرار کیا تہا کہ وہ مہاراجہ کو ضلع مذکور واپس دیدینگے مگر چونکہ ضلع اوتر کوٹ اچہا مقام سرحد پر ہے اور اوس ضلع کی حکومت جودہپور سے نہین ہوسکتی لہذا یہ مناسب متصور ہوا کہ گورنمنٹ انگریزی اوسکو اپنی قبضہ مین رکہے اور اوسکے عوض روپیہ زرخراج سے مجرا دے

بعد دوبارہ حکومت اختیار کرنے کے چند سال مین مہاراجہ مان سنگہ نے اون سرداروں کو جنہون نے کچہ بہی خلاف اوسکے ہنگام اوسکی دبوانگی دشمنی کیا تہا قتل یا قید کیا سوای اونکے اور سردار بہی اوسکے ظلم سے مفرور ہوکر ریاست ہای ہمسایہ مین پناہگیر ہوے کہ وہان سے اوسکو گوشمالی دین درخواست امداد گورنمنٹ انگریزی سے کی مدد اونکی نہ دی گئی مگر ازروے نمبر ۱۸ ابو ساطت گورنمنٹ انگریزی اونکو آباد ہونیکا حکم ہوگیا ۱۸۳۲ء مین جب ان مخالف نے اپنے ہمراہی جمع کیے اور تیاری واسطے حملہ کرنے اور پر جودہپور کے علاوہ جو پور سے اس جودہپور کے تیاری مین جو تسہیل چیپور مین دی گئی تو یہ متصور ہوا کہ ریاست چیپور نے ایسی فاش طرز پر انصاح عہدنامہ کیا کہ گورنمنٹ انگریزی کو لازم ہوا کہ ایسی تدبیر عمل مین لاوین جسسے وہ فوز انصاح عہد کا اور اندوانجو اس ارادہ فریب دغا کا ہو لہذا مہاراجہ چیپور کو سخت زجر و توبیخ لکہی گئی اگرچہ فوج حملہ کرنے والی کی سرداری مین سرداران مارواڑ تہے مگر مہاراجہ نے اوسکو حملہ سرداران غیر قرار دیکر حسب منشا عہدنامہ ۱۸۱۸ء اسنہ عانت گورنمنٹ انگریزی کی کہ گورنمنٹ

انگریزی لشکر سے دھونکل سنگھ کو لکھا کہ وہ اس سرکشی سے جدا ہو جاوے جو جب اس نے نہ کیا تو دھونکل سنگھ جدا ہو جودھپور چلا گیا اور باقی سرداران نے آپس میں تصفیہ مخالفت کا کیا اس اثنا میں گورنمنٹ انگریزی نے ظاہر کیا کہ شاید یہ امر ضروری ہو تا کہ حمایت مہاراجہ کی بخلاف دست درازی بیجا و سرکشی بے سبب و قوچی کی جاوے مگر یہ کہ فرض گورنمنٹ نہ تھا کہ وہ حفاظت بخلاف سرکشی عام کے کرتے جو نتیجہ خود مہاراجہ کی ناانصافی و نالیاقتی و بدانتظامی کا تھا

۱۸۳۹ء میں باعث نزاع سات سرداران کے اور مہاراجہ کے مطیع الحکام گورو جی ہونے کی بدانتظامی ملک جودھپور اوس درجے کو پونہچی کہ گورنمنٹ انگریزی کو دوبارہ مداخلت کرنی ضرور ہوئی اور ایک فوج روانہ جودھپور ہوئی اور پانچ مہینے تک وہاں رہی اس عرصہ میں مان سنگھ نے ایک عہدنامہ نمبر ۹ اقرار دیا جسکے رو سے اوسنے اطمینان خوش انتظامی کی دی یہ اقرارنامہ ذاتی تھا لہذا بوقت وفات مان سنگھ تاریخ ۵ ماہ ستمبر ۱۸۴۳ء ختم ہو گیا

مان سنگھ نے ۱۸۴۳ء میں وفات پائی اور کوئی وارث اصلی یا متبنی اوسکا موجود نتھا پس گدی نشینی و خاندان پر منحصر رہی ایک تو رئیسان امیدار اور دوسرے احمدنگر جو دونوں مقام واقع حاطہ بمبئی ہیں اور اسمیں خاندان امیدار نزدیک ہے اب یہ امر منحصر اوپر راے بیوگان و سرداران و اہلکاران ریاست جو مجاز تھے رکھا گیا کہ وہ ان نو پسران سے کسکو اپنا حاکم قرار دینگے انہوں نے پسند بخت سنگھ احمدنگر والے کو کیا پس بخت سنگھ کو مع اوسکی فرزند کے جودھپور میں طلب کیا اسوقت بھی دھونکل سنگھ نے جسکو فرزند نہیں سنگھ مشہور کرتے ہیں اپنا دعوی پیش کیا مگر اوسکی سماعت نہوئی

جب جودھپور میں آیا تو بخت سنگھ نے اپنے فرزند جسونت سنگھ کو احمدنگر میں رکھا اور بیان کیا کہ اوسکا دعوی احمدنگر کے بھی رکھنے کا ہے کیونکہ پرتھی سنگھ حاکم سابق نے جسونت سنگھ کو متبنی کیا تھا اور وہ یعنی بخت سنگھ صرف بطور کارپرداز کارروائی کرتا تھا اور خود حاکم احمدنگر کا نہ تھا مگر تحقیقات سے دریافت اور ثابت ہوا کہ بخت سنگھ دو سال تک حاکم احمدنگر رہا ہے اور یہ ایک شخص نے اوسکی حکومت منظور کی تھی اور از روے رواج راجپوتانہ اور گجرات اور دھرم شاستر کے جب اوسنے حکومت جودھپور کی اختیار کی تو اوسکا استحقاق احمدنگر کا مفقود ہو گیا لہذا ۱۸۴۴ء میں فیصلہ پایا کہ احمدنگر بعلاقہ امیدار کے ہو جاوے کیونکہ سابق وہ اوسکے متعلق تھا اور ۱۸۴۴ء میں اوس سے جدا ہو گیا تھا اور بخت سنگھ مع اپنے عیال و اطفال کے احمدنگر سے چلا آئے اور کچھ دہلہ امور ریاست احمدنگر سے نرکھے مہاراجہ بخت سنگھ اب بھی حاکم جودھپور ہے اسنے اچھی خدمت بلوہ میں کی اور اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حسب نشان نمبر ۳ کے عطا ہوا اس مہاراجہ کی سلامی سترہ توپ کی ہوتی ہے

رقبہ جودہ پور کا ۳۴۴۰۰ میل مربع ہے اور آبادی ۱۷۰۰۰۰۰ تک ہے فوج کی ہے مالگذاری قریب ساڑھے
سترہ لاکھ روپیہ کے ہے اس مین قریب پانچ لاکھ روپیہ نمک کی ہے اس ریاست کی فوج چھ ہزار نفری سے
زیادہ نہین ہے صاحب پولیٹیکل ایجنٹ حاکم اعلی عدالت وکلا ریاردار کا بھی ہے جو فیصلہ تنازعات حدبندی فیمابین
بیکانیر وجیسلمیر وکشن گڈھ وسروہی وٹھین پور وجودہ پور کی کرتے ہین یہ عدالت وکلا ریاستہاے مذکورہ بالا کی ہے
اور اونمین وکلا راودے پور وجیپور وسیکری بھی شامل ہین انکا اجتماع ایکمرتبہ ہرسال ہین بمقامات آبو پیر ناگور و
کوہ آبو پیر ہوتا ہے

نمبر ۱۲

عہدنامہ جودہ پور

عہدنامہ دوستی واتفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا سپرد مہاراجہ دہراج راج راجیشور مان سنگھ بہادر مجورہ
ہز انکسل یعنی جنرل جرالڈ لیک سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ ہندوستان باختیارات عطیہ ہز انکسل سی وسٹ
نوبل رچارڈ مارکیوس ویلسلی نائٹ آف دی نوست اوڈر آف سینٹ اون آف ریاننکل مجسٹی
آنریبل پیروی کونسل کپتان جنرل وسپہ سالار بنام افواج بری انگریزی موجودہ وضدمتگزار ہندوستان وگورنر جنرل ان
کونسل بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ومہاراجہ دہراج راج راجیشور مانسنگھ بہادر
منجانب ذات خود وورثا وجانشینان خود

شرط اول دوستی واتفاق دوامی مستحکم فیمابین آنریبل انگریزی کمپنی ومہاراجہ دہراج مانسنگھ بہادر اور اونکے
ورثا اور جانشینان کے قرار پائی ہے

شرط دوم چونکہ دوستی سرکارین مین قائم ہوئی پس دشمن اور دوست ایک سرکار کے دشمن اور دوست
سرکارین کے تصور کیے جائینگے اور اس شرط کی تکمیل ہمیشہ ملحوظ سرکارین رہے گی

شرط سوم آنریبل کمپنی مداخلت انتظام ملک مین جو اب قبضہ مہاراجہ دہراج مین ہے نہین کرینگی
اور اونسے خراج طلب نکرینگے

شرط چہارم درصورتیکہ کوئی دشمن آنریبل کمپنی کا ارادہ حملہ کرنے اوس علاقہ کا کرے جو عرصہ قلیل سے
کمپنی نے ہندوستان مین لیا ہے تو مہاراجہ دہراج تمام اپنی فوج واسطے رعایت فوج کمپنی کے بھیجدینگے
اور خود کوشش بلیغ دشمن مذکور کے خارج کرنے مین کرینگے اور کوئی وقیقہ دوستی واتحاد کا کسی موقع پر

فروگذاشت نہین کرینگے

شرط پنجم چونکہ باعث دوستی جوازروی شرط دوم عہدنامہ ہذا کے قرار پائی ہے اسلیے کمپنی ذمہ دار مہاراجہ دہراج سے ہوتے ہین کہ وہ حفاظت ملک کی بخلاف کسی دشمن غیر کے کرینگے اور مہاراجہ دہراج بھی وعدہ کرتے ہین کہ کوئی نزاع فیمابین اونکے اور کسی رئیس غیر کے پیدا ہوگی تو مہاراجہ دہراج اول سبب نزاع سے کیفیت بمنصب گورنمنٹ انگلشیہ ارسال کرینگے تاکہ گورنمنٹ اوسکا فیصلہ واجبی کردین اور اگر اصرار فریق ثانی سے شرائط واجبی قرار نپاوین تو مہاراجہ درخواست مدد کی گورنمنٹ کمپنی سے کرسکینگے اور بحالت مذکورہ بالا مدد دی جاویگی اور مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جو کچھ خرچ اس مدد کا ہوگا وہ مہاراجہ خود بموجب اوس شرح کے دینگے جو دیگر رئیسان ہندوستان سے قرار پائی ہے

شرط ششم مہاراجہ دہراج بنظر لیاقت اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ گو وہ دراصل حاکم کل اپنی فوج کا ہے مگر حوالت جنگ یا خیال جنگ وحسب ہدایت وصلاح صاحب کمانڈر فوج انگریزی جنکے ساتھ وہ مدد دہی کرتے ہوینگے کام فرما رہینگے

شرط ہفتم مہاراجہ اپنی ملازمی مین یا اپنے پاس کسی رعایا سے انگریزی یا فرانسیس یا کسی اور اہستہ دیوروپا کو جبیر استرضاے گورنمنٹ کمپنی کے نرکھینگے

عہدنامہ بالا جسمین سات شرائط درج ہین حسب دستور بہر دو دستخط ہز انکسل سی جنرل جرالڈ لیک صاحب کے تباریخ ۲۲ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۸ء مطابق ۷ ماہ رمضان سنہ ۱۲۳۳ ہجری موافق ۹ پوس سمت ۱۸۷۵ اور بہر دو دستخط مہاراجہ دہراج راجشیو رمانسنگھ بہادر بمقام — تاریخ ۲۲ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۸ء مطابق تاریخ — ماہ — سنہ ۱۲۳۳ ہجری موافق تاریخ — ماہ — سمت ۱۸۷۵ تصدیق ہوا

جب ایکہ عہدنامہ جسمین یہ سات شرائط مذکورہ بالا درج ہونگے مہاراجہ دہراج کو بمہر و دستخط ہز انکسل سی موصوف دین گورنر جنرل ان کو نسل کے دی جاے گی تو عہدنامہ حال جو بمہر و دستخط ہز انکسل سی جنرل جرالڈ لیک صاحب کے ہے واپس لیا جاویگا

دستخط ہاے

مہر کمپنی

یہ عہدنامہ تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۸ء

دستخط سے ایچ بارلو

ایضاً سے اوسنے

نمبر ۱۳

عہدنامہ فیمابین نہایت نامور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ ہانسونگہ بہادر مہاراجہ جودھپور پیشکش کردہ کوجوگراج مہاراج گورنر جنرل سنگہ بہادر مقصدہ سر چارلس ہوفلس مکلف منجانب نہایت نامور کمپنی باختیارات عطیہ فرانسسل سی موسٹ نوبل مارکوس اف ہیسٹنگ کے جی گورنر جنرل و بیاس شن رام و بیاس اہبی رام منجانب مہاراجہ ہانسونگہ بہادر باختیارات عطیہ مہاراجہ و جوگراج مہاراج کو رسیدہ

شرط اول درستی اتفاق خیرخواہی ہای فیمابین نہایت نامور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ ہانسونگہ بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان سے قائم رہینگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن سرکارین کے تصور کیے جاینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک جودھپور کی کرینگے

شرط سوم مہاراجہ مان سنگہ اور اونکے ورثا اور جانشین متابعت گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور اونکی ریاست کا اعتراف اور کسی اور رئیس یا سردار سے اتفاق نہین کرینگے

شرط چہارم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین کسی رئیس یا سردار سے اتفاق و صلح بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی سے کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ سابقہ دوستان اور رشتہ داران کی جاری رہے گی

شرط پنجم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اگر اتفاقاً کسی سے پیدا ہوگی تو وہ وجہ تکرار کو واسطے ثالثی اور فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کرینگے

شرط ششم جو خراج اب تک سیندھیا کے جودھپور سے دیا جاتا ہے وہ جسکی تفصیل علیحدہ لکھی گئی ہے وہی واسطے راہ اسم کے گورنمنٹ انگریزی کو دیا جائیگا مگر جو شرائط جودھپور اور سیندھیا کے درباب خراج کے ہوئے ہین وہ مسترد ہونگے

شرط ہفتم چونکہ مہاراجہ بیان کرتے ہین کہ سوائے اوس خراج کے جو جودہ پور سندھیا کو دیتے ہین اور کسیکو وہ خراج نہین دیتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ خراج مذکورۂ بالا وہ ادا کرینگے لہذا اگر سندھیا یا کوئی اور دعوی خراج کا کریگا تو گورنمنٹ انگریزی دعوے کرتے ہین کہ وہ اوسکے دعوے کا جواب دینگے

شرط ہشتم ریاست جودہ پور وقت ضرورت پندرہ سو سوار گورنمنٹ انگریزی کو دینگے اور جب ضرورت ہوگی تو تمام فوج جودہ پور شامل فوج انگریزی ہوگی صرف اوسقدر فوج رہ جایا کریگی جو واسطے انتظام ملک کے ضروری ہوگی

شرط نہم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور حکومت انگریزی اس ریاست مین داخل نہوگی

شرط دہم یہ عہدنامہ دس شرائط کا بمقام دہلی طے ہوا اور اوسپر مہر اور دستخط مسٹر جارلس بہوفلش مکلف صاحب اور بیاس شیو رام اور بیاس ابھے رام کے ہوے اور تصدیق اوسکی ہز اکسل لنسی گورنر جنرل اور راجپوتانہ مہاراجہ ہاسٹنگ بہادر اور جوگراج مہاراج کور چترسنگہ بہادر کے چھ ہفتہ کے اندر ہوکر آپس مین تقسیم ہونگے

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط سی ٹی مکلف

مہر

مہر
بیاس شیو رام

مہر
بیاس ابھے رام

مہر

مہر
مہاراجہ مان سنگھ بہادر

مہر
جوگراج مہاراج کور چترسنگھ بہادر

دستخط ہیسٹنگ

مہر خورد گورنر جنرل

تصدیق کیا ہز اکسل لنسی گورنر جنرل نے بمقام اوجین تاریخ ۱۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط جے ایڈم

سکرٹری گورنر جنرل

تفصیل خراج ادائے جودہ پور

سکۂ اجمیر	سکہ
پٹہ بحساب مبلغ عدہ فیصدی	روپیہ
باقی سکۂ جودہ پور	سکہ
منجملہ اسکے نصف نقد	روپیہ
نصف کے اشیاء	روپیہ
کل	سکہ
نقصانی اشیا بحساب نصفی	روپیہ
باقی سکہ جودہ پور	سکہ

دستخط سی ٹی میٹکاف (مہر)

(مہر) مہر بہاسکر راؤ وکیل

حسب الحکم گورنر جنرل

دستخط جے ایڈم

سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۱۴

ترجمہ اقرارنامہ منجانب ریاست جودہ پور رباب علاقہ ماڈاڑہ واقعہ میرداری اس دربار کو اطمینان کلی ہے کہ وہ خوب اچھا پوس میرداران کہہ سکتے ہیں اور ذمہ دار واسطے ہر ایک واقعہ کے ہو سکتے ہیں مگر چونکہ ہمیشہ خواہش یہ رہی ہے کہ گورنمنٹ انگریزی کی خوشنودی حاصل ہو اور گورنمنٹ کی مرضی یہ ہے کہ اونکا پولس بواسطے انتظام اوس علاقہ کے مقرر رہے لہذا مبلغ شش ہزار روپیہ سالیانہ آیندہ سال تک بابت خرچہ پولس

ترجمہ جواب منجانب صاحب پولیٹکل ایجنٹ

جو کچھ روپیہ دیہات میرداران واقعہ ماڈواڑہ سے جمع ہوگا بضمانت پاس گورنمنٹ انگریزی کے ہمیں حاصل ہوگا مبلغ ۶۰۰۰ سے عرصہ آیندہ سال تک مجرا ہوگا اور بعد آٹھ سال کے دیہات مذکور واپس اہلکاران جودہ پور کے سپرد ہونگے اور زیر شروط موقوف ہوگا

المرقوم ۵ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء مطابق پھاگن سودی پنچمی سمت ۱۸۸۰

کے جو واسطے پولس کے ملازم رکھے جاینگے جیسا
مسٹر ولڈر صاحب نے بیان کیا ہے دیا جاویگا اور
جانگ چنار اور دیگر مواضع خالصہ واقع ماڑواڑ جسمین اگلے
دربار کی طرف سے ٹھاکر یا غالب فوج انگریزی جو واسطے
سزا دہی اون دیہات کے بھیجی گئی تھی معین ہیں مستغرق
حمایت اس روپیہ کے ہین واسطے میعاد مذکورہ بالا
دیی جاوینگی مگر ایک مختار کا اس ریاست کیطرف سے
واسطے لینے حساب رسیدات وغیرہ کے اور بابت
سنہاد دینے اون زرآمدنی سے جو تحصیل ہوگی رہنا
ضرور ہے بعد انقضاے میعاد شروطہ روپیہ دینا
موقوف ہوگا اور علاقجات واپس لیے جاوینگے

المرقوم ۲۰ ماہ رجب ۱۲۷۹ ہجری

دستخط بیاس صورت رام کرسیل

دستخط الف ولڈر

پولیٹیکل ایجنٹ

نمبر ۱۵

ترجمہ اقرارنامہ منجانب ریاست جودہ پور دربارہ علاقجات
ماڑواڑ ہمراہ واقعہ سردارا

چونکہ دربار ہذا نے بنظر تعمیل استرضاے گورنمنٹ
انگریزی وموافق مصلاح وصواب دید اونکے مختار مسٹر
ولڈر صاحب کے سابق دینا پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ
کا تا میعاد آٹھ سال بابت اخراجات سپاہ جو ملازم جدید
واسطے رکھنے انتظام علاقجات سرداران کے منظور
کیا تھا اور چونکہ دیہات جانگ چنار ودیگر مواضع ماڑواڑ
جسمین تھانجات از طرف دربار ہذا باعانت فوج انگریزی

ترجمہ جواب منجانب لفٹنٹ ترویلس اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر
جنرل بابت ریاست ہاے راجپوتانہ

میعاد پٹہ دیہات سرداران ماڑواڑ کی جو مکفول بضمانت
پاس گورنمنٹ انگریزی کے بابت آٹھ سال کے بابت
خوش انتظامی دیہات مذکورہ کے اس غرض سے رکھے
گئے تھے کہ جو روپیہ اوسکا تحصیل ہوگا وہ بسلغ پندرہ ہزار
روپیہ شروطہ مین مجرا دیا جاویگا اب منقضی ہوگئے
اور پٹہ جدید میعادی نو سال کا مجدداً ہوا اور اوس مین
سات مواضع دیگر حسب تفصیل ذیل اون ہی شروط پر

جوازنکی سزادہی کے واسطے بھیجی گئی تھی معین ہوئی تھی
مستغرق بضمانت پاس گورنمنٹ انگریزی کے بابت
میعاد مذکورہ بالا کے اس شرط پر ہوئی تھی کہ ایک معتبر
منجانب اس گورنمنٹ کے اس مراد سے حاضر رہیگا
کہ وہ تمام حساب کتاب آمدنی دیہات مذکورہ دیکھکر پڑتال
کیا کریگا اور جو آمدنی ان مواضع کی آئیگی اوسکو سلع پندرہ
ہزار روپیہ شرط کے جو روپیہ مطابق آمدنی دیہات مذکورہ
کے قیاس کیا گیا ہے مجرا اور منہا دیگا اور بعد انقضاے
میعاد مشروط کے زرشرط موقوف ہوگا اور دیہات
واپس کیے جاینگے

۲ اور چونکہ وہ شرط بتاریخ پہاگن سودی نجمی
سمت ۱۹۴۱ مطابق ۳ رجب ۱۳۰۲ ہجری منقضی
ہوگئی اور اس دربار نے بہر نظر گورنمنٹ انگریزی اور
صلاح میجر ایوس صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بابت ریاست
ہاے راجپوتانہ کے جو معرفت اونکے اسسٹنٹ پلیٹنٹ
ہنری ٹربوس صاحب کے دی گئی تھی وعدہ کرتی ہے
کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ مذکورہ بالا
بابت خرچہ سپاہ مذکور واسطے نو سال کے آیندہ دیتے
رہینگے اور دیہات جانگ چتار اور دیگر مواضع مسطورہ بالا
اون ہی شرائط مابین تھے نہایت میعاد مذکورہ مکفول
رکھینگے اور یہ وعدہ تاریخ ششم ماہ پہاگن سمت ۱۹۴۱
مطابق پنجم ماہ رجب ۱۳۰۲ ہجری کے شروع ہوگا

۳ اور سوائے اسکے بغرض ترقی دوستی جو فی الحال
گورنمنٹ انگریزی کو تاریخ کاتک سودی دویج سمت ۱۹۴۲
سے شامل کیے گئے اور انکا پٹہ بھی اون دیہات
جانگ چتار وغیرہ ماڑواڑ میر دارا کے ساتھ جو سابق
مکفول بضمانت تھے منقضی ہوگا ان دیہات کی
آمدنی بھی اوسیطرح مجرا ساتھ آمدنی مواضع مکفولہ سابق
کے ہوگی اور بعد انقضاے نو سال کے تاریخ مذکورہ
بالا سے دیہات مکفولہ سابق اور یہ دیہات جواب دیے
گئے ہین واپس اہلکاران ریاست جودھپور کی حوالہ
کیے جاینگے اور روپیہ ادائی موقوف ہوگا

منعقدہ کاتک سودی دویج سمت ۱۹۴۲ مطابق
۲۳ ماہ اکتوبر ۱۸۸۵ع

نام دیہات مسبوق الذکر

رتوڑیا	دہال	توانا
بھکوراہ	رال	کروارا
چترجی کا گودا		

دستخط ایچ ڈبلیو ٹربوس
اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل

فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور دربار مہاراجگان کے قائم ہے
وہ یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ
حسب خواہش گورنمنٹ سات مواضع متصلہ ذیل
کے غول کانک سودی روپیہ ۱۰۰ سو مطابق ۲۹ -
ماہ جمادی الثانی ۱۲۴۲ ہجری سے انقضائے
میعاد دیہات مذکورہ بالا اور نہ ہونے بالطر جن پر
مواضع جنگ چتار وغیرہ مکفول ہوے ہین
کرتے ہین

بعد انقضائے میعاد مسبوق الذکر ادائے
سالیانہ روپیہ دیہات جو سابق سات گورنمنٹ انگریزی
کے کیا گیا تھا اور لیا جاتا ہے موقوف ہوگا
اور کل دیہات واپس دربار کو ہونگے

منعقدہ کانک سودی روپیہ ۱۰۰ مطابق
۲۹ - ماہ جمادی الثانی ۱۲۴۲ ہجری اور ۲۳ -
ماہ اکتوبر ۱۸۲۶ عیسوی

تفصیل دیہات مسبوق الذکر

اتوریا	دبال	دودنیا
بھگورا	دال	کرواڑا

چتر بھے کا گودا
دستخط بیاس سوائی رام
وکیل

نمبر ۱۶

ترجمہ عہدنامہ فیمابین مہاراجہ مان سنگھ بہادر راجہ جودھپور و گورنمنٹ انگریزی منعقدہ موقت لفٹنٹ ہنری تریوس

اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل بہاد ر بابت ریاستہاے راجپوتانہ

چونکہ مہاراجہ مان سنگھ بہادر راجہ جودہ پور نے اقرار کیا کہ وہ مبلغ ایک لاکھ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ شروع ماہ پوس سودی پور سمت ۱۸۹۲ سے بابت فوج کنٹنجنٹ پندرہ ہزار سوار کے جسکا اقرار راجہ جودہ پور نے بروقت ضرورت دینے کا کیا تھا اور جسکی تصریح شرط ہشتم عہدنامہ کے جو سرکار انگریزی کے ساتھ بمقام دہلی تاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء ہوا تھا دیا کرینگے یہ کاغذ بطور اقرارنامہ لکھا گیا اور اسکی رو سے فقرہ ذیل مندرجہ شرط ہشتم عہدنامہ مذکور کے از جانب گورنمنٹ انگریزی منسوخ ہوا یعنی ریاست جودہ پور بوقت ضرورت پندرہ ہزار سوار دیا کرینگے اور فقرہ ذیل بجاے اوسکے قائم ہوا یعنی ریاست جودہ پور حسب تحریر بالا بمقام اجمیر ایک لاکھ پندرہ ہزار روپیہ کلدار ہر سال دیا کرینگے اور ادای زر مذکور اول مرتبہ یعنی لک ۱ یکم ماہ پوس سمت ۱۸۹۳ کو ہوگا اور اسطرح اسی تاریخ کو ہر سال آیندہ روپیہ مذکور ایک لاکھ پندرہ ہزار روپیہ ادا ہوتا رہیگا

المرقوم مقام جودہ پور تاریخ ۲ ماہ پوس بدی سمت ۱۸۹۲ مطابق ۷ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۳۵ء

دستخط ایچ ڈبلیو ٹریلیس

اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل

منظور کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۸ ماہ فروری سنہ ۱۸۳۶ء

نمبر ۱۷

ترجمہ خط منجانب وکیل جودہ پور بنام صاحب پولٹیکل ایجنٹ جودہ پور المرقوم ۱۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۴۷ء

میں نے آپکی چٹھی مرقومہ ۶ ماہ مارچ گذشتہ مشعر اوپر اطلاع اس امر کے کہ بالعوض امرکوٹ کے مبلغ ۔۔ منجملہ مبلغ ایک لاکھ پندرہ ہزار روپیہ خرچ سواران کے مجرا دیا جائیگا بحضور مہاراجہ گذرانی مہاراجہ فرماتے ہیں کہ امرکوٹ ہمارا ہے اور ہمارے دعوی امرکوٹ کا صاف اور صحیح ہے اسکو صاحب بہادر بھی خوب جانتے ہیں جب تک امرکوٹ قبضہ گورنمنٹ انگریزی میں رہیگا اوسوقت میں بھی ہم امرکوٹ کو اپنا تصور کرینگے اور جب گورنمنٹ انگریزی اوسکو علیحدہ کرنا چاہینگے تو ہم جانتے ہیں کہ وہ ہمکو دینگے اور کسی دوسرے کو نہ دینگے اسواسطے کہ امرکوٹ ہمارا ہے اور ہمکو ملنا چاہیے ہندوستان میں زمین کا حق بہت بڑا متصور ہے اور جس روز امرکوٹ ہمکو واپس دیا جائیگا وہ روز بہت مبارک اور خوش متصور ہوگا اور یہ بھی فرماتے ہیں کہ اگر مبلغ دس ہزار روپیہ سالیانہ منجملہ مبلغ ایک لاکھ آٹھ ہزار روپیہ کے جو گورنمنٹ انگریزی کو

بطور خراج رہا جاتا ہے) مجرا دیا جائیگا تو نیز مجرائی بالعوض اراضی سے ہر سال خراج بھی بابت اراضی کے ادا ہوتا رہے
لہذا روپیہ زر خراج سے مجرا ہونا چاہیے فقط

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ایچ ایچ گریٹ ہند
پولیٹیکل ایجنٹ

منظور اور تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۷ ماہ جون ۱۸۴۲ عیسوی

نمبر ۱۸

ترجمہ اقرار نامہ جناب ریاست جودہ پور دربارہ ٹھاکران جلاوطن۔

ٹھاکران بورسود چندا ول کی خواہش نہین ہے کہ اون پر نظر رہبانی کیجاے مگر سرداران رہوا اور اسوری دنیا جی درلیس اگرچہ واجب الرحم نہین ہین مگر بنظر خوشنودی گورنمنٹ انگریزی جو علاقہ مہاراجہ نجیت سنگھ کے عہد مین اونکے پاس تھا وہ اونکو عرصہ چھ ماہ مین واپس دیا جائیگا ایک خریطہ گورنر جنرل بہادر کا بنام مہاراجہ اس مضمون کا واسطے رضامندی مہاراجہ کے آیا کہ اگر یہ ٹھاکران اپنی کارگزاری یا فرمان برداری مین کمی کرین یا مجرم کسی جرم کے ہون یا بسبب خواہش درکار اپنی کارروائی کرین تو مہاراجہ کو اختیار ہے جو مناسب جانین اونکی نسبت وہ کرین

اس بعد باعث گورنمنٹ انگریزی کے قید سے رہا کیا گیا لیکن اگر بعد ازین یہ سرداران فرمانبردار اور اپنی خدمتگذاری درباہین من فوا اونکو علاوہ سرین کچھ انعام بھی

ترجمہ جواب جناب صاحب پولیٹیکل ایجنٹ

مہاراجہ رنجیت سنگھ نے جو یہ اقرار کیا کہ اون ٹھاکران کو جو جاگیر قصورات سابقہ جلاوطن ہوے ہین حسب مرضی گورنمنٹ انگریزی جنہون نے مجکو استحکام کے واسطے یہان بھیجا کیا ہے دوبارہ اونکے علاقجات قدیم پر داخل کر دینگے لہذا اگر بعد ازین کوئی منجملہ ان ٹھاکران کے مرتکب کسی جرم کا ہوگا یا خلاف مرضی مہاراجہ کا رہیگا تو بہ درج عہدنامہ ہونے کے مہاراجہ حاکم ہین جو چاہین کرین گورنمنٹ انگریزی پہر اونکے بارہ مین مداخلت نہین کرینگے اور نہ بخشونگی مہاراجہ ایک خط بھی اسی مضمون کا منجانب گورنر جنرل بہادر تحریر ہوگا

المرقوم ۲۵ ماہ فروری ۱۸۴۴ عیسوی

دستخط الف ولدر

پولیٹیکل ایجنٹ

دیا جاسکا اور دربار دیگر نہا کران خرد کے جو حلا
وطن ہوے تھے یہی امر ہے کہ اگر وہ حسب
مہاراجہ کاربند ہونگے تو ان پر بھی نظر عنایت مبذول ہوگی
شبہ طلبگہ گورنمنٹ انگریزی اونکی نسبت کچھ عذر و بہانہ
مین نہ لائین

المرقوم بہاگن بدی ایکادشی سمت ۱۸۰۰
دستخط فتح راج دیوان

نمبر ۱۹

اقرار نامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ مان سنگہ

فیمابین گورنمنٹ ذی شان انگریزی اور سرکار جودھپور مدت سے ہے اور بوجہ انعقاد عہد نامہ
سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۸۱۸ء کے یہ دوستی زیادہ تر استحکام کے ساتھ قائم ہوئی اسطرح دوستی اب تک فیمابین
سرکارین کے جاری اور قائم ہے اور آئندہ بھی جاری رہیگی۔

اب عزالاطلاع عہد نامہ ذیل فیمابین گورنمنٹ ذیشان انگریزی و مہاراجہ مان سنگہ بہادر راجہ جودھپور مرقوم
کرنیل جان سدرلینڈ صاحب کے منعقد ہوئین۔

اول آپ اور راجہ انتظام ملک کے خوض اور غور فیمابین ہوکر قرار پایا کہ مہاراجہ اور کرنیل سدرلینڈ اور عہدہ داران
اور اہلکاران اور جملہ امرا پاسبانان راج مجتمع ہوکر قواعد واسطے انتظام ملک کے ترتیب دین جنکی
تعمیل اب اور آئندہ ہوا کرے اور یہ مجمع منعقد کرکے متفق اکثر سردار و ان و افسران گورنمنٹ
دیگر متعلقان مطابق دستور قدیم کے قائم کرینگے

دوم پولیٹکل جنٹ انگریزی و اہلکاران راج جودھپور مشورہ باہم کیا ہے۔ کہ امور ریاست کا انتظام
بموجب قواعد ہذا کے وہ بصلاح باہمی کیا کرینگے اور مہاراجہ سے بھی مشورہ اس بارہ مین کرلیا ہے

سوم نہایت یعنی جمع مذکور بالا فیصلہ امور ریاست کا مطابق دستور قدیم کے کیا کرینگے

چہارم کرنیل مارسدرلینڈ نے کہا کہ کچھ فوج انگریزی قلعہ جودھپور مین رہے گی اور اسکو مہاراجہ نے
منظور کیا اور دیگر ریاست ہاے راجستان کے مہان صاحبان پولیٹکل جنٹ رہتے ہین وہان وہ

باہر شہر کے رہتے ہین بیچ گرد نواح قلعہ کے مکانات سکنی تعمیر ہین اور رقبہ بھی محدود ہے اس سبب سے آسین وقت معلوم ہوتی ہے مگر نظر خوشنودی سرکار یہ امر قیام فوج قلعگی منظور ہوا ہے اور ایک جگہ معقول تجویز ہوکر مقرر ہوگی دربار کو بسیط حکما اندیشہ سرکار سے نہین ہے

پنجم سری جی کا مندر یعنی مندر ناتہ صاحب وسروپ یعنی لچھمی ناتہ وپراگ ناتہ معہ لوحقین وجوگیشر یعنی ناتہ فقراخواہ اس ملک کے ہون اور خواہ ملک غیر کے معہ اونکے مریدان وبرہمنان کے دادمراد یعنی ٹھاکران اندرونی دیکیا یعنی اولاد غیر اصلی مہاراجہ وتصدیان یعنی کوسل راج وفوج راج وغیرہ وخواص پاسبان وغیرہ کے مرتبہ اور عزت اور کاروبار مین کمی نہوگی جسقدر اب ہین اوسیقدر رہین گے

ششم کاروباری اپنا اپنا کام مطابق قواعد مقررہ کے کرتے رہین گے مگر درصورتیکہ کسیطرح کی غفلت کار کسی سے ظاہر ہو تو بصلاح مہاراجہ اوسکی عوض لیقہ شخص مقرر کیا جاے

ہفتم جنکے حقوق چھین گئے ہین اونکو اونکے حقوق از روے نصفت دہی واپس ملینگے اور وہ لوگ دربار کی خدمت بوفاداری وتابعداری کرینگے

ہشتم گورنمنٹ انگریزی کے مدنظر یہ ہے کہ حقوق حاکمانہ وخیرخواہی پایدار اور ثبات عزت اور ناموری مہاراجہ جاری اور محفوظ رہین لہذا سرکار کے ہاتھون آئین کمی نہوگی اور نہ کسی دوسرے سے وہ آئین کمی ہونے دینگے اس سے صاف وعدہ سرکار کا بابت اسکے ہوگیا

نہم صاحب جنٹ انگریزی اور اہلکاران مارواڑ نے مشورہ باہم کیا کہ وہ بصلاح مہاراجہ اور مطابق قواعد مقررہ کے تدابیر شایستہ واسطے ادا ے خراج انگریزی وخرچہ سواران جواب دینا ہوتا ہے عمل مین لاینگے جسکی روسے آیندہ مزرعہ مذکور بلاتفاوت ادا ہوتا رہے دعاوی انتقصانی وہ فریق دینگے جنکے نسبت ثبوت ہو دعاوی ماندہ از نسبت دیگر رئیسان کے بعد ثبوت دعوی دلوائی جاینگے

دہم مہاراجہ نے یہ جاگیرات سردارونکو دیے اور بالعوض اونکے اونکی موقعت حاصل کی اور قصورات گذشتہ اونکے معاف کیے پس اسیطرح گورنمنٹ انگریزی بھی اونکے قصورات معاف کرتے ہین جنکی نسبت سابق ماونکہ عذر تھا مثلاً سروپ یعنی لچھمی ناتہ وغیرہ وجوگیشر وادمراد واہلکاران

یازدہم چونکہ ایک صاحب جنٹ انگریزی اس ریاستگاہ مین مقرر ہوا ہی لہذا ظلم وزیادتی کسی شخص پر نہ جائیگی نہوگی کسیطرح کی دخالت درباب چھیڑ فرقہ بندی کے نہوگی اور اتلاف مال کسی حیوان کی جو مارواڑ مین

اور دوسرے مذہب کے پاک ہے اور جنگا مارنا ممنوع ہے ہنوگی

دفعہ دہم اگر کل امور گورنمنٹ جودہ پور کے اندر میعاد چھ مہینے کے یا برس روز کے یا ڈیڑھ برس یعنے اٹھارہ مہینے کے تصفیہ پاجائینگے تو صاحب پولیٹیکل ایجنٹ و فوج انگریزی قلعہ جودہ پور سے برخاست ہوجائینگے اور اگر اس میعاد سے پہلے ہی طے پاجاینگے تو باعث خوشنودی گورنمنٹ انگریزی ہوگا اور سبب ازادی اعتبار لیاقت ریاست جودہ پور متصور ہوگا

سیزدہم عہدنامہ بالا حسب بیان مسبوق الذکر بمقام جودہ پور تاریخ ۲۴ ماہ ستمبر ۱۸۳۵ء منعقد ہوا اور بمعرفت لفٹنٹ کرنیل رنڈ صاحب کے واسطے منظوری یاز یم کے بخدمت رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند کے مرسل ہوگا اور ایک خریطہ بنام مہاراجہ بمضمون عہدنامہ بالا پیشگاہ لارڈ صاحب بہادر سے جاری ہوگا

عہدنامہ بالا معرفت کرنیل جان رنڈ صاحب کے حسب اختیارات عطیہ رایٹ آنریبل جارج لارڈ اکلینڈ جی سی بی گورنر جنرل ہند کے منعقد ہوا

دستخط رومل وکیل دستخط فوج مل

مہر دفتر اردہ مل مہر دفتر فوج مل

یادداشت لفٹنٹ کرنیل رنڈ صاحب

شرط چہارم اصل مسودہ میں صرف یہ درج ہے کہ فوج قلعہ میں رہیگی اور اوسپر مہاراجہ کی یہ تحریر ہے کہ مقام معقول تجویز ہوگا اس سے مراد یہ ہے کہ ہماری فوج محلات اور زنانہ مکانہ اور مندروں میں نہ رہیگی

شرط پنجم حقوق زمینداری و دیگر حقوق لوگونکے بطابق شرط اول کے منقح ہونگے

شرائط دوم و ششم اس میں یہ ذکر کرنا تھا کہ نانہ لوگ امور ریاست میں مداخلت نہ کرینگے مگر مان سنگھ نے خود یہ بیان کیا کہ وہ ان شرائط سے مستثنا ہیں کیونکہ وہ نہ اہلکاران میں اور نہ کاروباریان راج ریاست میں ہیں

شرط نہم یہ بھی تجویز ہوئی کہ ذکر فوج خرچ کا بھی کیا جاوے یعنی جو فوج اب رہیگی اوسکا خرچ ذمہ جودہ پور کے ہوگا مگر مان سنگھ نے بیان کیا کہ اگرچہ خرچ بلاشک ادا ہوگا مگر اوسکا ذکر اس عہدنامہ دوامی میں جو درباب امور داخلہ دوامی و انتظام آیندہ ریاست ہے کچھ ضرور نہیں ہے

شرط یازدہم حیوانات شاخدار وطاوس وکبوتر صرف پال تصور کیے گئے ہیں اور مارنا اوسکا ممنوع قرار پایا ہے

شرط سیزدہم یہ مضمون جو درباب انعقاد عہدنامہ موقوف لفٹنٹ کرنیل الرنیڈ صاحب کے باختیارات عطیہ گورنر جنرل سے واقع ہوا اصل مسودہ مین اول مین تھا مگر مہاراجہ نے اوسکو آخر مین کہا

بوندی

خاندان راجہ بوندی قوم سے راجپوت ہارا ہے اول راجہ جسکے ساتھ گورنمنٹ انگریزی کی موافقت ہوئی امیدانامے تھا اسنے فوج کرنیل مونسون صاحب کو ہنگام واپسی جنگ ہولکر سے ۱۸۰۴ء مین نہایت عمدہ اعانت دی جسکے باعث نارضامندی اور دشمنی ہولکر کی گوارا کی یہ راجہ ۱۸۳۴ء مین بعد پچاس سال ریاست کرنے کے فوت ہوا اور اوسکا نابالغ فرزند بشن سنگھ نامے اوسکا جانشین ہوا بیچ عہد مرہٹے کے اس ریاست کا بڑا نقصان سیندیا اور ہولکر کرتے تھے جنکے اختیار مین کل انتظام تحصیل مالگذاری تھا

ریاست بوندی ایسے موقع پر آباد ہے کہ اوس سے بڑا فائدہ جنگ ۱۸۱۷ء مین ہوا جب پنڈارا بھاگا تو اس ریاست مین سے اوسکا راستہ بھاگنے کا تھا اور یہان دھوکہ گیا مہاراو بشن سنگھ نے اول ہی دوستی انگریزی منظور کی اور ایک عہدنامہ بتاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۱۸ء اوسکے ساتھ منعقد ہوا اگرچہ اوسکی فوج کچھ چیز نہ تھی مگر اوس نے بدل اتفاق ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے کیا اس دوستی گورنمنٹ انگریزی کے سبب سے ریاست بوندی کی اوس حالت تباہی سے جسکو وہ عہد مرہٹا مین پہونچی ہے نجات پائی ازروی عہدنامہ ۱۸۱۸ء کے خراج جو ہولکر کو دیا جاتا تھا اور جو ملک بوندی مین ہولکر نے لے لیا تھا وہ راجہ کو چھوڑ دیا گیا اسپر راجہ نے وعدہ کیا کہ جو خراج وہ سیندیا کو دیتا تھا گورنمنٹ انگریزی کو دیگا اور زر خراج اسی ہزار پر طے ہوا اسکا نصف روپیہ بابت دو ثلث پرگنہ ٹپنہ کے تھا جو سیندیا کے قبضہ مین تھا اور باقی ایک ثلث پرگنہ مذکور کا جو ہولکر کے پاس تھا وہ ازروے شرط چہارم عہدنامہ کے بوندی کو واپس دیا گیا گورنمنٹ کا ارادہ یہ تھا کہ جسقدر علاقجات بوندی کے سیندیا اور ہولکر نے لیے تھے وہ سب بوندی کو واپس دیے جائین اور اس اعتبار پر کہ دو ثلث پرگنہ ٹپنا اوس سے چھن گئے تھے یہ علاقجات درج فہرست منسلکہ عہدنامہ ہوے مگر یہ معلوم نہ تھا کہ کل پرگنہ ٹپنا عہد دوارت نامہ اور شرما کے پیشوا کے علاقہ مین بباعث اونکے نکالنے ایک دشمن بوندی کے شامل کیا گیا تھا اسلیے پیشوا نے دو ثلث سیندیا کو اور ایک ثلث ہولکر کو دیا تھا یہ اصل حال بعد ازان دریافت ہوا لہذا مبلغ چالیس ہزار روپیہ جو بابت دو ثلث پرگنہ ٹپنا کے قرار پایا تھا وہ پھر بوندی سے نہین لیا گیا اور ہولکر کو بالعوض

اسکے علاقہ مقبوضہ پٹنا کے جو لے لیا گیا تھا گورنمنٹ انگریزی مبلغ تیس ہزار روپیہ سالیانہ دیتی ہی ۱۸۰۳ء مین سیندہیا نے دوثلث پرگنہ پٹنا گورنمنٹ انگریزی کے پاس بابت خرچ کنٹنجنٹ کے مکفول رکھا اور رئیس بوندی نے پھر دعوی اوسکا پیش کیا مگر سیندہیا کی مرضی نہ تھی کہ حکومت اوسکی پھیر دی پس ۱۸۰۴ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۲۱ باستر ضلے دربار گوالیار منعقد ہوا جسکے رو سے علاقہ مذکور واسطے دوام کے بموجب مبلغ اسی ہزار روپیہ سالیانہ کے بوندی کو دیا گیا اقرار ہوا کہ یہ روپیہ دربار گوالیار کو مجرا ملیگا از روے عہدنامہ ۱۸۰۵ء کے سیندہیا نے حکومت کا ثلث پرگنہ پٹنا کے گورنمنٹ انگریزی کو دی پس بوندی نے اب یہ علاقہ واسطے دوام کے گورنمنٹ انگریزی سے بادا ے اسی ہزار روپیہ سالیانہ ماورا ے چالیس ہزار کے جو از روے عہدنامہ ۱۸۱۸ء کے وہ بطور چوتھ علاقہ بوندی وغیرہ کے دیتے ہین پایا

بشن سنگھ نے بتاریخ ۱۴ ماہ جولائی ۱۸۲۱ء وفات پائی اور اوسکا فرزند رام سنگھ مہارا و حال جانشین اوسکا ہوا یہ مہارا و صرف گیارہ سال کی عمر کا تھا اندرنابالغی اوسکے گورنمنٹ انگریزی کو ایکمرتبہ مداخلت انتظام ریاست کی کرنا پڑا مہارا و رام سنگھ اسقدر لارپروا ادا ے مزاج دوستی انگریزی مین ہنگام بلوہ ۱۸۵۷ء کے رہا کہ تحریرات دوستانہ یک قلم اوس سے ترک ہوگئی تھی اور اسیطرح ۱۸۶۱ء تک متروک رہی

مہارا و نے استحقاق متبنی کرنیکا بھی بموجب سند نمبر ۳ کے حاصل کیا

رقبہ بوندی کا تخمیناً دو ہزار دو سو اکیانوے میل مربع ہے اور آبادی دو لاکھ بیس ہزار نفری اور آمدنی پانچ لاکھ روپیہ کی ہے بوندی کچھ خرچ فوج مختص المقام کنٹنجنٹ کا نہین دیتے رئیس بوندی نے سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اور فوج اس ریاست کی سات سو سوار اور دو ہزار سات سو پیادہ اور بارہ ضرب توپ کی ہے

نمبر ۲۰

عہدنامہ فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہارا و راجہ بشن سنگھ بہادر راجہ بوندی بمعرفت کپتان جیمس ٹوڈ صاحب سنجات آنریبل کمپنی بامختیارات کل عطیہ ہز آنریبل لیفٹنٹ کرنیل سر ٹامس مونسٹوارٹ پکیوان اوف بیٹ سنگھ کی جی سی بی گورنر جنرل اور بہور اقولا رام سنجانب راجہ بامختیارات عطیہ راجہ

شرط اول دوستی اور اتفاق اور خیرخواہی دوامی فیما بین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور راجہ بوندی اور اوسکے ورثا اور جانشینان فریق ثانی کے رہیگی

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی اپنی حفاظت مین علاقہ راجہ بوندی کو قبول کرتے ہین

شرط سوم راجہ بوندی باعتراف بزرگی گورنمنٹ انگریزی کا کرتے ہین اور اقرار اونکے ہمراہ رہنے کا اور سلے ہمیشہ کے کرتے ہین راجہ کبھی زیادتی کسی پر نہین کرینگے اور وہ کبھی بلا استرضا گورنمنٹ انگریزی کے کسی غیر سے پیغام صلح و دوستی نہین کرینگے اگر اتفاقاً کوئی تکرار اونکی کسی سے ہوگی تو وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی واسطے فیصلہ کے ہوگی راجہ حاکم کل اپنے ملک کا ہے اور حکومت انگریزی اوسمین داخل نہوگی

شرط چہارم گورنمنٹ انگریزی اپنی بخوشی وہ خراج راجہ اور اونکی اولاد کو معاف کرتے ہین جو راجہ مذکور مہاراجہ ہولکر کو دیتے تھے اور جو ہولکر نے گورنمنٹ انگریزی کو انتقال کر دیا تھا اور گورنمنٹ انگریزی وہ علاقجات شامل ریاست بوندی کے کرکے ہین جو ریاست مذکور مین مہاراجہ ہولکر کے قبضہ مین تھے اور جنکی تفصیل فہرست نمبر ۱ مین درج ہے

شرط پنجم راجہ بوندی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو وہ خراج ادا کیا کرینگے جو وہ مہاراجہ سیندیا کو دیتے تھے اور جسکی تفصیل فہرست نمبر ۲ مین درج ہے

شرط ششم راجہ بوندی حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی اپنی فوج ضرورت حسب مقدرت دیا کرینگے

شرط ہفتم عہدنامہ ہذا جس مین سات شرائط درج ہین بمقام بوندی قرار پاکر دستخط اور مہر اوسپر کپتان جیمس تاڈ صاحب اور بہورا تولارام کے ہوے اور ایک مہینے کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے اوسکی نقل مصدقہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور مہاراو راجہ بوندی اسکے عوض باہم تقسیم کیجاے گی۔

المرقوم مقام بوندی تاریخ ۱۰ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۸ع مطابق چہارم ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۲۳۳ھ و مالگہ سودی سمبت ۱۸۷۵

دستخط جیمس تاڈ

مہر

دستخط بہورا تولارام

مہر راجہ

عہدنامہ ہذا التصدیق کیا ہز اکسلنسی سی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کمپو متصل کانپور تاریخ یکم ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۸ع

مہر گورنر جنرل

دستخط ہیستنگس

نمبر ۱

تفصیل دیہات جو گورنمنٹ انگریزی نے راو راجہ بشن سنگھ بہادر کو مطابق شرط چہارم عہدنامہ ہذا کی دی

~~پرگنہ پرگنہ پرگنہ نصف پرگنہ نصف پرگنہ نصف پرگنہ~~ چوتہ بوندی

سمبن گنج لاکھیریو دیسہ کرور پروندن پاٹن وغیرہ

نمبر ۲۰

تفصیل آمدنی خام نکاسی وخراج علاقجات مقبوضہ مہاراجہ سیندیہا جو بعد از بن گورنمنٹ انگریزی کو مطابق شرط نہم عہدنامہ ہزا دی جائیگی

کل روپیہ سکہ دہلی — روپیہ

دو ثلث پرگنہ پاٹن — روپیہ

پرگنہ اُور بلا

پرگنہ سمبھدی

نصف پرگنہ کرور

ایک نصف پرگنہ بہ رونن

دستخط جیس مارڈ — مہر

چونہ بوندی و دیگر تعلقات — روپیہ — دستخط سورا تولا رام — مہر راجہ

کل — روپیہ

نمبر ۲۱

اقرارنامہ راج بوندی درباب انتقال ضلع کسوری پاٹن بنام بابت مذکور

مہاراو راجہ بوندی نے درخواست معرفت حکام انگریزی کے پیش کی کہ اوسکو واسطے دوام کے یعنی استقرار حکومت دو ثلث حصص دیہات جسمین ضلع کسوری پاٹن شامل ہے اور جو دربار گوالیار نے حسب مضمون عہدنامہ ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء بابت خرچہ کمپنی کے گورنمنٹ انگریزی کو دیدیے ہین اور اب زیر اہتمام سپرنٹنڈنٹ جاورنیمچ کے ہین اور بابت جنکے دربار گوالیار نے بھی اپنی استرضا بذریعہ شرائط ذیل قبول کیے

شرط اول مہاراو راجہ بوندی من جانب اپنے اور اپنے ورثا کے بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ خزانہ صاحب سپرنٹنڈنٹ جاورنیمچ مین مبلغ اسی ہزار روپیہ سکہ کمپنی دو اقساط مساوی الجمع بیچ مہینے جنوری اور جولائی کے ہر سال بابت دو ثلث حصص ضلع کسوری پاٹن کے جواب دربار گوالیار گورنمنٹ انگریزی کو دیا ہے ادا کیا کرینگے اور ایک ثلث باقیماندہ ضلع مذکور راجہ بوندی کے قبضہ مین موجود ہے تمام آفات ارضی وسماوی و دیگر واردات اتفاقیہ نفع ونقصان ذمہ راج بوندی کے ہونگے

شرط دوم مہاراو راجہ بوندی من جانب اپنے اور اپنے ورثا کے اقرار کرتے ہین کہ وہ مبلغ تین ہزار چار سو تیس روپیہ سات آنہ نو پائی سکہ مالی کوٹہ بابت تنخواہ پنشن داران کے جنکی فہرست اونکو ملی ہے

شرط سوم جملہ لغی معافی تعدادی جاگیر واقعہ دو ثلث حصہ ضلع مذکور کے ہین اور جنکے تفصیل رقبہ کو دی گئی

اونکو مہاراو راجہ بوندی اقرار کرتے ہین کہ قبضہ قانضان معافیداران مین بحال اور برقرار رکہین گے اور جو واگذاشت یا معافی صاحب سپرنٹیڈنٹ جادو نیچ سے اون زمینداران کو دی تہین جنہون نے جادو باولی بنائی ہین روبکاری راجہ مذکور حسب مندرجہ اونکے پٹے کے لحاظ رکہین گے

شرط چہارم جمیع حقوق حکومت جنکا گورنمنٹ انگریزی نے دربار گوالیار سے حسب مشارشرط دوازدہم عہدنامہ ۱۳ ماہ فبروری ۱۸۴۴ع وعدہ کیا ہے مہاراو راجہ بوندی نجانب اپنے اور اپنے ورثا کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اونکو ضلع پاٹن مین بحال اور برقرار رکہین گے

شرط پنجم جو انتقال وقوع ضلع کسوری پاٹن حسب درخواست راجہ بوندی عمل مین آیا لہذا مہاراو راجہ بوندی نجانب اپنے اور اپنے ورثا کے اقرار کرتے ہین کہ درصورتیکہ اقساط مقررہ حسب وعدہ ادا نہون یا کوئی شرط مذکور بالا مین سے تعمیل طلب رہجاے تو وہ انتظام اوسکا بلکہ تمام پرگنہ کا یعنی ایک ثلث حصہ ضلع مذکور کا بہی جو اونکے قبضہ مین سابق سے ہی سپرد گورنمنٹ انگریزی کردینگے تاکہ اوس سے اول زر بقایا تحصیل کیا جاے اور بعد از وصول کرنے اپنے بقایا کے باقی آمدنی سال اوس ایک ثلث کی اوسکو مجرا دی جاے مگر سوائے اس وجہ کے اور کسی سبب سے گورنمنٹ انگریزی دربارگوالیار اوس ضلع کسوری پاٹن کو راجہ بوندی سے واپس طلب نکرینگے

شرط ششم مداخلت کسی قسم کی انتظام دو ثلث ضلع کسوری پاٹن مین اہلکاران بوندی اوسوقت تک نکرینگے جب تک شرائط بالا کا سرانجام خاطرخواہ ہو

عہدنامہ بالا جسمین چہ شرط مندرج ہے تیار ہوکر اوسپر دستخط مہاراو راجہ رام سنگہ بہادر رئیس بوندی کے بتاریخ ۷ ماہ اگہن بدی سمت ۱۹۰۱ مطابق ۲۰ ماہ ذی الحجہ ۱۲۶۰ ہجری اور تاریخ ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۴۴ع کے ہوئی

مہاراو راجہ رام سنگہ بہادر رئیس بوندی

کوٹا

ریاست کوٹا کی قریب ڈہائی سو سال گذرے رئیس بوندی نے بنیاد ڈالی تہی پیچھے سے مہاراے اودیپور نے مجبور کرکے نصف ریاست اوسکی اوسکے چہوٹے بہائی کو دلوادی تہی جسکے خاندان مین وہ عہد ہیسنگہ تک رہی اس ہیسنگہ کے وقت مین گورنمنٹ انگریزی نے اول صلح ساتہ کوٹا کے کی تہی مثل دیگر ریاستہاے راجپوتانہ کوٹا بہی مرہٹہ کے ہاتہ سے تباہ ہوگیا تہا اور ایسی ایسی شرائط قرار پائی تہی جنسے وہ عہدہ برا نہین ہوسکتا تہا

اور راجہ کوٹا کو تینوں خاندانہائے کلان مالوا کو یعنی ہوار اور سیندہیا اور ہولکر کو خراج دینا پڑتا تھا اور یہ پیشوا کو
ریاست کوٹا باعث لیاقت راج رانا ظالم سنگہ وزیر اور کارپرداز کے تباہی مطلق سے محفوظ رہی تھی
جسکے اختیار مین کل حکومت مہارانا امید سنگہ نے دی تھی اور بیچ عرصہ پینتالیس سال کے اوسنے ریاست کوٹا کو
نہایت طاقت وار اور آباد ریاست راجپوتانہ بنادی تھی اور وہ اول رئیسان راجپوت مین سے تھا جس نے شرکت
ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے بیچ مغلوب کرنے پنڈارون کے ۱۸۱۷ء مین کی تھی قبول ظالم سنگہ کے عہد نمبر ۲۲
رئیس کوٹا کے ساتہ بعہد ۱۰ دسمبر ۱۸۱۸ء مین قرار پایا جسکی رو سے کوٹا زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے لیا گیا اور جو محصول
یعنی خراج وہ مرہٹا کو دیتا تہا وہی اوسنے گورنمنٹ انگریزی کو دینا قبول اور منظور کیا اور گورنمنٹ حصہ سیندہیا کا
حساب سیندہیا کو سمجہا دیتے تہے اور اب وقت ضرورت مہاراو نے وعدہ فوج کے دینے کا بہی کیا
ایک تمہ شرط شامل عہدنامہ کے کی گئی جسکے رو سے انتظام ریاست متعلق ظالم سنگہ اور اوسکی اولاد کے رہا
وعادی خراج گیری شاہ آباد کے جو ذاتی علاقہ ظالم سنگہ کا ہے کوٹا کو دی گئی اور اودے پور کو جو علاقہ جات اوسکے
کے جو بابت قرضہ نولاکہ روپیہ کے مقبول تہے واپس دیئے گیے بابت تمک حلالی اور ہوشیاری ظالم سنگہ کے
جو اوس نے جنگ پنڈارین ظاہر کی تہی چار اضلاع جو ہولکر نے دیے تہے حسب منشا نمبر ۴ کے واسطے دوام
کے بطور انعام اوسکو دیے گیے اول یہ تجویز ہوئی تہی کہ یہ اضلاع وزیر یعنی کارپرداز ظالم سنگہ کو عطا دیئے جائین
مگر اوسنے اصرار کیا کہ یہ بہی شامل ریاست کوٹا ہونی چاہیے

تا حین حیات مہاراو امید سنگہ کے کچہ وقت اس انتظام مین واقعہ نہین ہوے جسکے رو سے ایک تہائی
برائے نام تہا اور دوسرا شخص کل حاکم بنا تہا مگر بعد وفات اوسکے ۱۸۲۱ء مین اوسکے جانشین کشور سنگہ نے
ارادہ کیا کہ حکومت زبردستی اپنے اختیار مین کرے مگر بعد شکست کہانے کشور سنگہ کے فوج انگریزی سے نصفیہ اوسکا
ہوگیا کشور سنگہ کو ایک لاکہ چونسٹھ ہزار روپیہ ملا کرے اور وہ منظور کرے کہ انتظام واسطے دوام کے ظالم سنگہ
اور اوسکے ورثا کے اختیار مین رہے اس بارہ مین عہدنامہ نمبر ۴۴ قرار پایا

ظالم سنگہ نے ۱۸۲۴ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند مادہو سنگہ نامے جانشین اوسکا کارپردازی مین ہوا
اس شخص کی نالیاقتی مشہور عام تہی مگر اوسکو اختیار انتظام حسب منشا عہدنامہ دیا گیا ۱۸۲۵ء مین کشور سنگہ
مہاراو کے عوض اوسکا برادرزادہ رام سنگہ رئیس حال جانشین ہوا ۱۸۳۱ء مین تکرار فیما بین رام سنگہ اور اوسکے
وزیر پدن سنگہ ولد مادہو سنگہ دوبارہ ظاہر ہوئی اور اندیشہ اس امر کا ہوا کہ واسطے اخراج کارپرداز کے بلوہ عامہ ہوجاے

لہذا اصلاح رئیس کوٹا یہ تجویز قرار پائی کہ کچھ علاقہ علیحدہ کرکے بنام جبلا در مشہور ہوا در اولاد ظالم سنگھ کو دیا جائے
لہذا ستر گیرنہ جمعی بارہ لاکھ روپیہ کے مدن سنگھ کو دیے گئے اس انتظام جدید کے سبب ایک اور عہد نامہ
نمبر ۲۲ کوٹا کے ساتھ منعقد ہوا خراج مہاراو کم پور سے روپیہ رہا اور بہہ روپیہ جبلا در یراد اکرنا واجب قرار پایا اور
اوسنے وعدہ کیا کہ وہ فوج لکھی تین لاکھ روپیہ کے خرچ کی رکھیگا مگر مہاراو نے اس فوج کے بھرتی کرنیکو بناخوشی
منظور کیا اور بباعث اوسکے متواتر عذرات کے ۱۸۴۳ء مین اس فوج کا خرچ دو لاکھ روپیہ رہ گیا اور اسمین بھی یہ
اقرار ہوا کہ اگر یہ روپیہ مکتفی نہوگا تو بائی روپیہ خراج کوٹا سے ادا ہوا کریگا اور اب رئیس کوٹا کو اطلاع دی گئی کہ اگر وہ
بروقت حسب وعدہ اپنا روپیہ ادا نہین کریگا تو علاقہ بطور ضمانت بابت روپیہ خراج اور خرچ فوج کے طلب ہوگا
یہ فوج بنام کوٹا کنٹنجنٹ مشہور ہے اور اس فوج نے ۱۸۵۷ء مین بلوہ کرکے صاحب پولیٹکل اجنٹ کو معہ
اوسکے دو پسران کے قتل کیا اور مہاراو نے کچھ عزم مدد دہی صاحب پولیٹکل اجنٹ ظہور مین لایا اور علامت
رضامندی گورنمنٹ اوسکے وسطے یہ ہوئی کہ اوسکی سلامی کم ہوکر ہ سترہ ضرب توپ سے تیرہ ضرب توپ کی رہی
اب فوج کوٹا کنٹنجنٹ تمام فوج عراض دیولی مشہور ہے
مہاراو کو اجازت صرف نیزہ ہزار فوج رکھنے کی ہے آمدنی علاقہ پچیس لاکھ روپیہ ہے اور قریب پانچ ہزار
میل مربع اور آبادی چار لاکھ تینتیس ہزار نفوس خراجہ جو وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین مبلغ سوا لاکھ روپیہ ہے اور اسکے
مبلغ دو لاکھ روپیہ بابت خرچ فوج عراض دیولی کے ہے مہاراو کو اختیار تبنی کرنیکا حسب نشان نمبر ۳ کے عطا ہوا ہے
۱۸۵۷ء مین راوت جیون سنگھ کا قبضہ موضع سیدا کا بحال رکھا گیا کیونکہ موضع مذکور اسکے خاندان کے
قبضے مین بہت دراز سے جسکے سال کی تعداد بھی یاد نہین قائم رہا ہے اور بجاے ایک راس اسپ کے
جو اوسکو ہر سال مہاراو کی نذر کرنا ہوتا تھا یہ وعدہ ہوا کہ وہ بجاے اسپ کے سیدر روپیہ سالیانہ دیا کرے

نمبر ۲۲

عہد نامہ فیما بین آنریبل انگریز ولایت انڈیا کمپنی ایک فریق اور مہاراو اجیت سنگھ بہادر راجہ کوٹا اور اوسکے ورثا اور
اولاد نسبتین فریق ثانی منعقد ہوا بجانب آنریبل انگریز ولایت انڈیا کمپنی معرفت مسٹر جان مونٹگمری صاحب بہادر ایجنٹ گورنر جنرل بامختیارات علیہ بہ انکسل سی مونٹ نوبل مارکوس آف ہیسٹنگس
کے جی سی جی ایچ ایف آر ایس وغیرہ وغیرہ مہاراو اجیت سنگھ بہادر معرفت مصاحبان عہد جیون سنگھ و سیاجیون رام و لالہ پھول چند بامختیارات
علیہ مہاراو مدوح کے کارپردازان مذکور یعنی راج رانا

شرط اول دوستی اور اتفاق اور خیرخواہی گورنمنٹ انگریزی کیجانب اور ہمارا اور امیسنگھ ہمارا اور اوسکے ورثا اور جانشین جانب دیگر کے واسطے دوام کے رہیگی

شرط دوم دوست اور دشمن سرکارین کے دونون طرف سے یکسان تصور کیے جائینگے

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ اپنی حفاظت مین رکھنے ریاست اور ملک کوٹا کا کرتے ہین

شرط چہارم ہمارا اور اونکے ورثا اور جانشین بشرکت گورنمنٹ انگریزی کے رہکر حسب ہدایت تعمیل کرینگے اور اعتراف بزرگی گورنمنٹ کرتے ہین اور کسی رئیس یا ریاست سے سازش نکرینگے جسسے ریاست کوٹا اب تک سازگر رہتی تھی

شرط پنجم ہمارا اور اونکے ورثا اور جانشین کسی رئیس یا سردار سے بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے صلح نکرینگے اگر اونکی تحریرات دوستانہ اپنے دوستان اور شتہ داران سے سابقہ جاری اور قائم رہیگی

شرط ششم ہمارا اور اونکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کسی سے تکرار پیدا ہوگی خواہ جانب ہمارا یا طرف فریق ثانی تو تصفیہ ایسی تکرار کا سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی ہوگا

شرط ہفتم جو خراج ریاست کوٹا سردارن مرہٹا کو مثل پیشوا سندیہا وہولکر دیوار دیتے تھے وہی خراج اب بمقام دہلی گورنمنٹ انگریزی کو واسطے دوام کے حسب تفصیل علحدہ دیا جائیگا

شرط ہشتم کوئی اور ریاست استحقاق خراج گیری کا ریاست کوٹا پر نہین رکھینگے اور اگر کوئی ایسا دعوی پیش کریگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکو معقول کر دینگے

شرط نہم فوج ریاست کوٹا حسب استعداد اپنے حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی بجا لائیگی

شرط دہم مہاراو اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنی ملک کے رہینگے اور انتظام دیوانی و فوجداری وغیرہ انگریزی داخل ریاست مذکور نہوگا

شرط یازدہم یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا بمقام دہلی طے ہوکر اوسپر دستخط اور مہر مسٹر جارج لیس ہونٹس مسکف کے ایکطرف سے اور ہمارا بچہ شیودان سنگھ اور ساہوجیون رام اور لالہ پیول چند کے دوسری طرف سے ہوئے اور تصدیق اوسکی جناب ہز ایکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر اور ہمارا و امید سنگھ اور اونکے منتظم رائے راناظم سنہ کے اجلی تاریخ سے ایک مہینے کے عرصہ مین ہوکر باہم فریقین کے نقول مبادلہ تقسیم ہونگی

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۶ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۷ عیسوی

دستخط سی ٹی مٹکلف

مہر

دستخط مہاراو راجہ امید سنگہ بہادر

دستخط راج راناظالم سنگہ

دستخط مہاراجہ شیوداں سنگہ

دستخط ہول چند

دستخط ہیسٹنگس

[illegible] تصدیق کیا ہز آنریبل سی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کمپو اودھ تاریخ ۶ ماہ جنوری سنہ [illegible]

دستخط جے ایڈم

سکرٹری گورنر جنرل

[illegible] خراج حواب تک مرہٹا رئیسوں کو دیا جاتا تھا

[illegible] اول کوٹا، دوم سات کوڑی اور سوم شاہ آباد

اول کوٹا

[illegible] لاکھ	اسباب	لاکھ
[illegible]	زر نقد چیدوری داؤجینی داندوری روپیہ	[illegible] لاکھ سے لاکھ
[illegible]	بقایا سکہ ہائے مذکورہ بالا حساب پیشکش فیصلہ	[illegible]
[illegible]	باقی سکہ کمال شاہی	[illegible]
[illegible]	سکے سکہ دہلی	[illegible]

تفصیل اسامی زر مذکورہ بالا

حصہ سندسا

[illegible]	وقت	اسباب	[illegible]
[illegible]			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ہولکر کا حصہ ۱۶ حصہ جنبہ ۱۶ حصہ کا سو

حصہ بوار

نقد		اسباب	
نقصانی اسباب		باقی نقد	
بٹہ بحساب فیصدی مبلغ		باقی سکہ کمال شاہی	

دوم خراج کوتری ہای ہفت گانہ

نقد		بٹہ بحساب فیصدی مبلغ	
باقی سکہ کمال شاہی		جنگی سکہ دہلی	

تفصیل

ابتدا	سکہ بوندی	بلون	سکہ بوندی
بٹہ بحساب مبلغ فیصدی			
باقی سکہ کمال شاہی		باقی سکہ کمال شاہی	
گرد آر کیا تھا پیدا	سکہ بوندی	نذر کنندہ کہ تولی	
بٹہ بحساب فیصدی مبلغ		مستدان بمحاسب بندہ ہا سکہ کہ ہیں	سکہ بوندی
باقی سکہ کمال شاہی		بٹہ بحساب فیصدی مبلغ	
		باقی سکہ کمال شاہی	

سوم خراج [illegible]

یہ خراج اب تک [illegible]

معلوم نہیں ہوئی [illegible]

معلوم ہوا منجملہ اسکے نصف لقداور نصف اسباب مین دیا جاتا تھا

دستخط سی ٹی شکلف

مہر

مہاراو راجہ امید سنگہ بہادر

راج رانا ظالم سنگہ

مہاراجہ شیودان سنگہ

بچوال ہند

تتمہ شرط عہدنامہ جو مابین گورنمنٹ انگریزی اور ریاست کوٹا کی بتاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۱۷ عیسوی قرار پاکر طے ہوئی

سرکارین مشار الیہا کی رضامندی کے بعد وفات مہاراو امید سنگہ راجہ کوٹا کے ریاست اونکی پسر کلان وولیعہد مہاراج کنور کشور سنگہ کو اور اونکے ورثا کو سلسلہ وار واسطے دوام کے ملے گی اور انتظام امور ریاست متعلق راجہ رانا ظالم سنگہ کے اور بعد اوسکے اوسکے پسر کلان کنور مادہو سنگہ اور اوسکے ورثا کے سلسلہ وار واسطے دوام کے رہیگی

مرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۰ ماہ فروری ۱۸۱۸ء

دستخط سی ٹی شکلف

مہاراو راجہ امید سنگہ بہادر

راج رانا ظالم سنگہ

مہاراجہ شیودان سنگہ

بچوال ہند

جیورام

نسبت — اس تتمہ شرط کی تصدیق ہز ایکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام لکھنو بتاریخ ۷ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء فرمائی

دستخط سے ایڈم

سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۲۳

سند مہری و دستخطی ہز اکسیلنسی گورنر جنرل ان کونسل بنام مہاراو اجیسنگھ راجہ کوٹا

بنام جمیع اہلکاران حال استقبال اہلکاران گورنمنٹ انگریزی سلوم کرین

چونکہ جو دوستی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراو اجیسنگھ راجہ کوٹا قائم ہے اور جو جو خدمات لائقہ راجہ مذکور نے گورنمنٹ انگریزی کے کیے ہین وہ بہی آشکارا اور ثابت ہین پس بلحاظ اس دوستی کے موسٹ آنریبل مارکیوس آف ہیسٹنگس گورنر جنرل ان کونسل نے بواسطہ کپتان ٹاڈ صاحب حکومت مقامات مفصلہ ذیل کے مہاراو ممدوح کو عطا کی اور خراج شاہ آباد جو مہاراو سے حسب منشا عہدنامہ منعقدہ مقام دہلی بتاریخ ۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ع واجب الادا تہا معاف فرمایا اوسکو مہاراو اور اوسکے ورثاء جانشین ہمیشہ اپنے تصرف مین لائین

لہذا مہاراو اپنے تئین مالک اور حاکم ان مقامات کا تصور کرکے رعایا کو تلطف اور مدارات سے اپنا شریک حال کرین اور اپنے تئین زیر حکم تصور کرین کوئی امین مداخلت نہین کریگا

پرگنہ دگ — پرگنہ بنچپیا — پرگنہ اہور — پرگنہ کنگرواڑ

یہ سند بمہر و دستخط گورنر جنرل ان کونسل بتاریخ ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۱۸ع عطا ہوئی

نمبر ۲۴

ترجمہ اقرارنامہ بمہر و دستخط مہاراو کشور سنگھ — المرقوم بمقام ناتہ دوارہ بہتی اگہن بدی تیرس مطابق ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۱۸ع

مین مہاراو کشور سنگھ بہت افسوس کرتا ہون جو مین نے درسال گذشتہ مین کیا ہی اور خصوصاً جسکا مین مصدر عرضہ قلبیل سے ہوا ہون اور اسی طریق کے قبوض سے بہی بخوبی واقف ہوا خواہ وہ درباب حسن ظن گورنمنٹ انگریزی کے خواہ بہبودی ریاست کوٹا کی وخواہ میری اپنی خوشی بہتری کی تہی اور آج کی تاریخ اس اقرارنامہ پر اپنے مہر اور دستخط کرتا ہون جسکے مطابق مین آئندہ کاربند رہونگا اس میری نیت کا سری ناتہ جی گواہ ہے اور اگر مین ان شرائط سے انحراف کرون تو استحقاق مراحم گورنمنٹ انگریزی سے ساقط ہونگا

اول جو کچہ گورنمنٹ انگریزی حکم دینگے مین بخوشی اوسکی تعمیل کرونگا اور جو کچہ معرفت آپکے یعنی کپتان ٹاڈ صاحب کے درباب میرے آئندہ رفاہ اور قیام کی ہدایت ہوگی اوس مین کچہ عذر پیش نہین کرونگا

دوم مطابق عہدنامہ دہلی کے میرے نامے اور میرے جانشینونکے نامے ناجی ظالم سنگہ اور اوسکے ورثا کامل انتظام امور ریاست متعلق ہین حیات میرے والد راجہ اجیسنگھ کے کرینگے خواہ انتظام ملک ہو خواہ مال

اور خواہ فوج و خواہ قلعجات اور خواہ در بارہ تقرری و برطرفی اہلکاران ہو اس میں اونکو کل اختیار حاصل رہیگا اور مین مداخلت اسمین نہین کرونگا۔

سوم موجبان فساد کو سزا دی گئی اور تمام میرے مصلاح کاران جدا ہو گئے ہاسب الحکم آپکے مین نے اونکو برطرف کر دیا کہ وہ رہتے گور دہن داس مہاراجہ بلونت سنگھ سیف علی قاضی مرزا محمد علی شیخ حبیب وغیرہ ان سب سے اوجسقدر بد وضع لوگ تھے جنہون نے مجھے بدرویہ کیا تھا اون سب سے مین ہرگز آئندہ تحریر یا کتابت نہین کرونگا۔

چہارم مین ہرگز اسقدر فوج سے زیادہ بھرتی نکرونگا جسقدر اور قسم قسم کی سپاہ کی مجھے اجازت واسطے ہمراہ رکھنے کی دی جائیگی اور مین اپنے دربار مین ایسے آدمیونکو دخل نہ دونگا جو مخل یا مضر انتظام امور ریاست ہونگے اور نہ ایسے آدمیونکو اپنی سیاست مین خط کتابت رکھونگا

تفصیل نمبر ۱

تفصیل اس قسم کے خرچ ہو ہر میعاد ہر مہینے کے منتظم امور ریاست کو ٹاہ اسطے بسر اوقات مہاراجہ شیو سنگھ اور اونکے ملازمین خانگی و سپاہ وغیرہ کے شروع ماہ ماگھ مدنی یکم ۱۸۶۸ مطابق تاریخ ۱۸ ماہ جنوری ۱۸۶۸ عیسوی سے مہاراجہ مذکور کو دیا کریگا۔

نمبر	نام قسم	ماہواری	سالیانہ
۱	متصدر سری برج راجی	اسمار	لاکھ
۲	پوجا یعنی خیرات ذاتی	۰	اکہتر
۳	رسوئی یعنی مطبخ فی یوم پندرہ	ساٹھ	سات
۴	دیہوری یعنی اخراجات ملازمان محل	۰	لاکھ ۱ ہزار ۲
۵	گہنا یعنی زیورات رانی ما	۰	۰
۶	کپڑون یعنی پوشاک مہاراجہ جو محل مین پہنی جاتی ہے اور خیرات	۰	۰
۷	کت خرچ یعنی خرچ جیب خاص	۰	۰
۸	نوکر پیشہ یعنی ملازمان خانگی ذاتی	۰	۰
۹	فوسلا	۰	۰

نمبر	رقوم	ماہواری	سالیانہ
۱۰	نیلخانہ		
۱۱	رتھ گاڑی یعنی سواری زنانہ	۰	
۱۲	مہاجن و بالکی کے کہار	۰	

چوکی پہرہ محلات یعنی

	یکصد سوار حساب مبلغ فی سوار		
	دو صد پیادہ حسب تفصیل نیچے دو صوبہ دار فی نفر		
	دو جمعدار فی نفر آٹھ حوالدار فی نفر آٹھ نائیک فی نفر		
۱۳	حجاب یعنی سب باورچی	۰	
۱۴	خواص ماں کے سردار	۰	
۱۵	مونگ دالنہ یعنی جیسے سوختنی وغیرہ	۰	
۱۶	گھاس وغیرہ	۰	
۱۷	روشنائی تیل چراغ سیاہی وغیرہ	۰	
۱۸	رنگائی یعنی رنگ کرنے پارچہ وغیرہ کے	۰	
۱۹	انبانت یعنی ترتیب مکانات		
۲۰	خرید اسپ و گاؤ و گوسفند وغیرہ	۰	
۲۱	مرمت پردہ و قنات و خیمہ و غیرہ	۰	
۲۲	دواخانہ مع خرید ادویہ	۰	
۲۳	بوندا خانہ	۰	

کل زر سالیانہ

خرچ ماہواری سکہ کوٹا حالی

دستخط مادھو سنگھ

تفصیل رقوم مد خرچ جو درمیان ہر مہینے کے متعلق امور ریاست کوٹا و اسطے اوقات بابو لعل ولد پرتھی سنگھ

اور اوسکے خاندان کے شروع ماہ ماگھہ بدی یکم سمت ۱۸۷۸ مطابق تاریخ ۸ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۲ ع دیا کریگا

سالیانہ کوٹا حالی روپیہ ۔۔۔ =

ماہواری ۔۔۔ =

دستخط مادھوسنگھ

شرائط جو کپتان ٹاڈ صاحب نے واسطے رہنمائی اور پرورش مہاراو کشورسنگھہ اور اونکے وارثوں کے تجویز کیے اور جسپر دستخط کنور مادھوسنگھ نے کیے

اول محل و مقامات سیر و شکار و باغات واقعہ اکبوت اور گردنواح کوٹا و محل واقعہ شہر و محلات اسید گنج و رنگباڑی و جگیپورہ و کنڈر اور باغات موسوم برج راجی و گوپال داس و برج بلاس مشہور ہین یہ سب قبضہ مہاراو مین رہینگے اور انمین اختیار مہاراو کا رہیگا اور کچہ دخل منتظم ملک کا نہین رہیگا

اندر حدود دیوار اوس جگہ کے جو واسطے محلات کے اندر شہر کے جدا ہے اکثر مکانات جنمین بعض خاندان اور دیگر عورات راج رانا کی رہتی ہین وہ کوچہ جو نوابرج سے کہتری دروازہ تک ہے جس دروازہ کو پانی دروازہ بھی کہتے ہین بالکل دونو کو جدا کر دیتا ہے پس لازم کہ دونون جانب اپنے اپنے حدود سے باہر نجائین کوپانی دروازہ دونون مین ملحق ہے مگر سوائے سپاہیان مسلحہ واسطے لینے پانی کے اور کوئی نجائے اور نہ تنظم ریاست سوائے پچاس چوکیداران کے واسطے حفاظت اون مکانات اور کوچہ کے مقرر کریگا

دوم انصرام واسطے بسر اوقات مہاراو اور اوسکے خاندان وغیرہ کے بموجب تفصیل نمبر اسکے تعداد کوٹا حالی روپیہ ایک لاکھہ چونسٹھہ ہزار آٹھہ سو ستہتر دس انہ تین پائی سالیانہ یا سبلغ تیرہ ہزار سات سو اونتالیس روپیہ بارہ آنہ نو پائی ماہواری دیا جائیگا اور یہ روپیہ ہر مہینے کے نصف گذرنے کے بعد بطور امانت ہر ماہ معرفت مہاجن ماموزہ راج رانا کے دیا جائیگا اور مہاراو اوسکی رسید دیگر ایک نقل اوسکی بخدمت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی بطور سند رسید بھیجدین گے

خاص باعث اس روپیہ کے خرچ کے جنکا ذکر تفصیل نمبر اندکور مین درج ہے کلیتہً تدبیر مہاراو بطور اونکے خانگی ملازمین وغیرہ کے اور سپاہیان چوکی پہرہ محلات وغیرہ کے ہین

سوم ہنگام شادی یا تولد خاندان مہاراو کے وہی مراسم سب شان و شوکت معرفت منتظم ریاست کے ادا ہونگے جسطرح وہ عہد سابق مین ادا ہوتے تھے اور اگر مہاراو کے وارث پیدا ہونگے تو اونکی پرورش کیواسطے جداگانہ انتظام خرچ کا حسب مناسب و رسم قوم کیا جائیگا۔

چہارم مہاراو اور اونکے خاندان کے وہی مراسم عزت اور حرمت مرعی رہین گے جو سابق مین تھے وہ مہاراو وہی سب رسوم تیوہار وغیرہ مثل دسہرا و جنم اشٹمی وغیرہ کے ادا کرینگے جو سابق عمل مین آتے تھے اور وہی خیرات اور دان پون بوسی وغیرہ دیے جاوینگی اور جاری رہینگے کہ جو سابق مین تھے

پنجم جب مہاراو ہوا خوری کو یا سواری مین یا شکار کو سوار ہونگے تو وہی سب علامات راجگی اونکے ہمراہ رہین گی جو قدیم سے اونکے ہمراہ رہتی تھین اور گروہ اردلی سپاہ ریاست ہمراہ جاوینگی۔

ششم ایکسو سوار اور دو سو پیادہ حسب تفصیل مندرجہ تفصیل نمبر اندکوزہ بالا جو اونکے چوکی پہرہ وغیرہ کیواسطے رہین گے وہ زیر حکم مہاراو کے رہینگے کوئی دخل نہین کریگا اور اون کا خرچہ کا ذکر بنام نہاد باعث خرچ رقم مد خرچ و بسر اوقات کے درج ہے مثل ملازمان خانگی و خلعت و دیگر متعلقان محلات مہاراو مالک کل رہے گا۔

ہفتم بطور مد خرچ بابو لعل جی ولد پرتھی سنگھ اور اوسکے خاندان اور دیگر متوسلین کے مبلغ اٹھارہ ہزار روپیہ سالیانہ یا پندرہ سو روپیہ ماہواری مقرر ہوا ہے یہ روپیہ جسطرح روپیہ مد خرچ مہاراو ادا ہوگا اوسطرح ادا ہوتا رہیگا اور بوقت شادی اون کے اخراجات مناسب معرفت منتظم ریاست کے دیا جائیگا۔

ہشتم سپاہیان و متصدیان جنکو منتظم ریاست نے برخاست کیا ہوگا یا جو اوسکی نوکری چھوڑ کر چلے گئے ہونگے اونکو مہاراو اپنی ملازمی مین نرکھین گے اور اسیطرح مہاراو کے ملازمان برخاست شدہ یا مفرور گرفتار کو منتظم ریاست اپنے پاس نہین رکھیگا۔

نہم ایک شخص معتبر منجانب صاحب ایجنٹ گورنمنٹ ہمراہ مہاراو کے رہا کریگا اور یہ شخص متوسط کتابت عامہ کا بھی رہیگا۔

دہم جو فرضہ مہاراو نے اس فساد کے لیے لیا ہوگا یا وہ بعد ازین لیگا اوسکی ذمہ داری ریاست کی نہین ہے

الرقوم متی پہاکن بدی یکم ۱۸۳۵ مطابق ۷ ماہ فروری ۱۸۳۲ء

یہان دستخط مادھو سنگھ کے بدین عبارت ہین یعنی جو کچھ لکھا گیا ہے اوس سے انحراف نہوگا۔

نمبر ۲۵

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراو رام سنگہ راجہ کوٹا

شرط اول بباعث ترک کرنے انتظام امور ریاست کوٹا کے جو راج رانا مدن سنگہ کا حق از روے تتمہ عہدنامہ دہلی کے راج رانا ظالم سنگہ اور اوسکے ورثہ کا تھا مہاراو رام سنگہ اپنی ستر فیصدی تنقیح کرنے شرط مذکور کے دیتے ہین —

شرط دوم برضامندی گورنمنٹ انگریزی کے مہاراو عہدہ کرتے ہین کہ وہ پرگنہ جات مندرجہ تفصیل مسکلہ راج رانا مدن سنگہ اور اوسکے ورثا کو دیتے ہین —

شرط سوم مہاراو اوسکے ورثا اور جانشین ضرورت اوجو اس انتظام علیحدہ کرنے اور انتقال پرگنہ جات مذکورہ کے حسب تفصیل ذیل ہوگا رنج کرینگے —

شرط چہارم مہاراو اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کیطرف سے اقرار کرتے ہین کہ خراج معمولی جواب تک ریاست کوٹا ادا کرتی تھی گورنمنٹ انگریزی کو دینگے باستثنا مبلغ اسی ہزار روپیہ کے جو گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا ہے کہ وہ راج رانا مدن سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے لینگے اور اول قسط سرکاری راج رانا شروع ۱۸۹۵ء سے ادا کرینگے اور جو نصف قسط سرکاری بابت فصل ربیع ۱۸۹۴ء تعدادی مبلغ تک ۵۰ باقی ہے وہ ریاست کوٹا ادا کریگی —

شرط پنجم مہاراو اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کی طرف سے اقرار کرتا ہے کہ اگر گورنمنٹ انگریزی ضرورت تصور کرین تو وہ ایک فوج مکمل بسرکردگی افسران انگریزی ملازم رکھین گے اور یہ امر تنقیح ہوچکا ہے کہ یہ فوج کسی طرح مزاحم یا دخیل کسی امر انتظام ریاست کوٹا مین نہو گی —

شرط ششم اس فوج کا خرچ سالانہ ہرگز تین لاکھ روپیہ سے زیادہ نہوگا —

شرط ہفتم اگر یہ فوج ملازم رکھی جائیگی تو روپیہ اسکے صرف کا بھی منتظم ریاست مہاراو گورنمنٹ انگریزی کو دو اقساط ششماہی مین بہ خراج سے ادا کیا کرینگے اور اول قسط کی بیعاد گورنمنٹ انگریزی کو اختیار تعین کرنیکا حاصل ہے —

شرط ہشتم یہ امر واضح ہے کہ شرایط مندرجہ عہدنامہ دہلی جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراو امید سنگہ بہادر کے بتاریخ ۲۶ ستمبر ۱۸۱۸ء قرار پائے ہین اور جسمین ازروے اس عہدنامہ کے کچھ فرق نہین آیا ہے

قائم اور بحال رہینگے

شرط نہم شرائط مذکورہ بالا عہد نامہ ہذا کے فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراو راجہ رام سنگہ راجہ کوٹہ کے طے ہوکر اوسپر دستخط اور مہر کپتان جان ٹڈ لو قائم مقام پولیٹیکل ایجنٹ اور لفٹنٹ کرنیل ایلبوس ایجنٹ گورنر جنرل نائب امور راجپوتانہ ایک فریق اور مہاراو رام سنگہ فریق ثانی ہوے اور تصدیق اسکی دو مہینے کے عرصہ مین آج کی تاریخ سے پیشگاہ رائٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر حاصل ہوگی

المرقوم مقام کوٹا تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۳۸ء

دستخط جے لڈ لو قایم مقام پولیٹیکل ایجنٹ

دستخط ایلبوس ایجنٹ گورنر جنرل

مہر مہاراو رام سنگہ

تفصیل منسلکہ عہد نامہ ہذا بابت اون پرگنہ جات کے جو واسطے راج رانا مدن سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے علیحدہ ہوکر بنام نہاد ریاست جلد ورقایم ہوے

چہٹ	جہالرا پاٹن معروف دیل	انہائی	
سوکہٹ	رینچوا	مونہر تہانا	
چومحلا جو شامل ہے اوپر	بنکانی	بہول برود	
تجہبار	دیلم پور	چاچورنی	
اہور	کوترا پہالٹا	کنکورنی	
دیگ وگنگرارکی	سریرا	جیپار برود	

واضح ہو کہ زیت سنگہ علاقہ جہلد ورچہوڑ کر علاقہ مہاراو مین آباد ہوگا اور اوسکا علاقہ تفویض راج رانا کی ہوگا

المرقوم مقام کوٹا تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۳۸ء

دستخط جے لڈ لو قایم مقام پولیٹیکل ایجنٹ

دستخط ایلبوس ایجنٹ گورنر جنرل

مہر راج رانا مدن سنگہ

حصہ شرقی ریاست بوندی جانب شرق دریاے چنبل نوازش آباد

تفصیل منسلکۂ عہدنامۂ ہذا بابت قرنہ جسکا مہاراو پر جسب منشا شرط سوم عہدنامۂ ہذا کے ادا کرنا واجب ہے

پنڈت لالا جی رام چند	معہ	موجی رام موہنچند	سمہ لالا معہ
گوردہن ناتھ جی	سمالا معہ	دل جی منی رام	معہ لالا کمالا معہ
بتیال ناتھ جی	معہ لالا کمالا معہ	کنہی رام بہورا ناتھ	لالا معہ
لالہ سوگن چند	مالا معہ	بہورا کا مہیشر	معہ لالا معہ
جگرناتھ سیتارام	لالا معہ	صوبہ چند موتی چند	معہ سالا لالہ معہ
شیولال ساکن بنجارہ	معہ	شیوجی رام اودے چند	لالا معہ
کیشورام بیجناتھ	لالا لالا لالا معہ	بہاگ چند ساکن بہدرہ	حالا معہ
گوبند داس رام گوپال	معہ لالا معہ	بہورا سری چند گنگا رام	سمالا معہ
گنیش داس کشنا جی	معہ	جگبن کالو ناگر	معہ
موہن رام ہرلال	لالا معہ	لچھمن گرہری گر	حالا معہ
نندرام پیرولال	معہ لالا معہ	بہورا داؤ دجی خانجی	لالا معہ صالا معہ
امید رام بیرون رام	لالا لالا معہ	ساہ منگل جی	معہ لالا معہ
گوپال داس بن مالی داس	معہ کالا معہ	ساہ ہمیر بید	لالا معہ سمالا معہ
ساہ جیون رام	لالا معہ	دلجی چند اوتم چند	معہ لالا معہ
سوجان مل شیرمل	معہ لالا معہ	ماہو موکند	لالا معہ
موہن لال بید	معہ لالا معہ	بہورا بالی بہائی	حالا معہ
سالگ رام	معہ لالا معہ	بختاور مل بہادر مل	مالا معہ

قرنہ مذکورہ بالا مہاراو بعد تحقیقات حالات متعلقہ کے ہر ایک شخص کا ادا کرینگے اور نیز سوائے انکے اور جو کوئی قرنہ بعد تحقیقات واجب الادا ریاست کو متصور ہوگا وہ بھی مہاراو ادا کرینگے

الرقوم مقام کوٹا تاریخ ۱۰ ماہ اپریل سنہ ۱۸۱۸ع

دستخط جے ٹڈ لو قائم مقام پولیٹکل ایجنٹ

دستخط این ابوس ایجنٹ گورنر جنرل

مہاراو رام سنگھ

جھلدور

ریاست جھلدور کی جداگانہ صورت ۱۸۳۸ء سے قائم ہوئی جب وہ ریاست کوٹ سے علیحدہ کی گئی اسکا حال ریاست کوٹ میں درج ہے جب راجہ رانا مدن سنگھ ریاست جھلدور پر قائم کیا گیا تو اوسکے ساتھ ایک عہدنامہ نمبر ۲۶ بتاریخ ۸ ماہ اپریل ۱۸۳۸ء منعقد ہوا جسکے رو سے اوس نے سرکار گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی اور اقرار کیا کہ وہ کسی ریاست یا حکومت غیر سے بغیر منظوری اور اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے تعلق نہ کریگا اور وعدہ دیتا ہے فوج کا سب جمعیت اپنے اور ادا کریگا خراج تعدادی اسی ہزار روپیہ سالیانہ کا کیا جسکے شرائط عہدنامہ مذکور کے مدن سنگھ جب ریاست پر مقرر ہوا تو اوسکو خطاب مہاراج کا عطا ہوا اور اوسی طرح اوس پر قائم کیا گیا جسطرح اور رؤسا راجپوتانہ سے اگر اور رئیسوں کو اختیار متبنی کرنیکا دیا جاتا ہے تو اسکو بھی عطا ہوگا مگر گدی نشینی صرف اولاد ظاہر سنگھ پر منحصر ہوئی۔

۱۸۴۰ء میں مدن سنگھ نے وفات پائی اور پرتھی سنگھ راجہ حال اوسکا جانشین ہوا درمیان بلوہ ۱۸۵۷ء کے اس رئیس نے خدمات لائقہ ظاہر کیں اور کرنل صاحبان انگریز کو جو اوسکے پاس پناہ گیر ہوئے تھے مقامات حفاظت پونچھ پایا لہذا اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حسب نشان سند نمبر ۲ سے عطا ہوا اوسکی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے آمدنی تخمینا اس ریاست کی جو پندرہ لاکھ روپیہ سے اور وہ اسی ہزار سالیانہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دیتا ہے اور کوئی فوج مختص المقام کی تنخواہ آنی جملہ درسے ادا نہیں ہوتی

رقبہ اس ریاست کا دو ہزار پانچ سو میل مربع ہے اور آبادی دو لاکھ بیس ہزار نفری کل فوج اس ریاست کی پانچ سو سوار و تین ہزار پانسو پیادہ کی ہے

نمبر ۲۶

راجہ رانا مدن سنگھ نے جو وعدہ کیا کہ وہ انتظام امور ریاست کوٹا جو حسب نشان سند نمبر ۲ شرائط عہدنامہ ہذا کی راجہ رانا ظاہر سنگھ اور اوسکی ورثا اور جانشینان کو عطا ہوا تہا تزک کرتا ہے لہذا عہدنامہ ذیل فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور راجہ رانا مدن سنگھ مذکور کے قرار پایا

شرط اول تمہ شرائط عہدنامہ دہلی مرقومہ ۲۶ ماہ فروری ۱۸۳۲ء جو فیمابین مہاراؤ امید سنگھ بہادر راجہ کوٹا اور گورنمنٹ انگریزی کے قرار پائی تہی یہ دفعہ اسکی منسوخ ہوئی ہے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی لعاحاصل کرتے استرضا مہاراجہ رام سنگھ راجہ کوٹا کے اقرار کرتی ہے کہ وہ راجہ رامدن سنگھ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو جو لاوارث راجہ رانا ظاہر سنگھ کے جیب رسوم

گدی نشینی مروجہ جواڑہ کے ایک ریاست جداگانہ ریاست کوٹا سے علیحدہ کرکے دینگے جسمین پرگنہ جات مندرجہ تفصیل منسلکہ شامل ہین —

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی خطاب مناسب براج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو دینگے

شرط چہارم دوستی اور اتفاق اور خیرخواہی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور راج انامدن سنگھ اور اوسکے ورثان اور جانشینان فریق ثانی کے قائم اور جاری رہیگی —

شرط پنجم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتی ہین کہ وہ ریاست راج رانا مدن سنگھ کو اپنی رسہ حفاظت مین رکھینگے

شرط ششم راج رانا مدن سنگھ اور اوسکے [illegible] گورنمنٹ انگریزی کی اطاعت کرینگے اور اوسکی برتری کا اعتراف کرینگے [illegible] اگر کبھی [illegible] گورنمنٹ انگریزی کی اور اگر اوسکے کچھ تکرار ہوگی تو جو فیصلہ اوسکا گورنمنٹ انگریزی کرینگے اوسکو منظور کرینگے

شرط ہفتم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی تمیں سے ساز یا موافقت بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی معمولی کتابت دوستانہ اونکے دوست اور رشتہ داران کے ساتھ جاری رہے گی —

شرط ہشتم جب گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت ہوگی تو فوج ریاست راج رانا کی حسب حیثیت اور مقدرت اپنے دیجاے گی —

شرط نہم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین حاکم مطلق اپنی ریاست کے رہینگے اور انتظام دیوانی و فوجداری وغیرہ گورنمنٹ انگریزی کا اس ریاست مین داخل نہوگا —

شرط دہم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین سرانجام ضرورت اخراجات کا جو باعث انتظام علیحدہ کرنے اور انتقال کرنے علاقہ ہوگا حسب تفصیل مندرجہ ذیل اپنے علاقہ کی آمدنی پر کرینگے اور جو نتائج اس علیحدہ کرنے علاقہ سے پیدا ہونگے اوسکا فیصلہ جسطرح گورنمنٹ انگریزی کردینگے اوسکو منظور کرینگے —

شرط یازدہم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین گورنمنٹ انگریزی کو خراج سالیانہ اسی ہزار روپیہ کا [illegible] چالیس ہزار مین ادا کرینگے [illegible] بقی پونے سو دی پونہ نمائی اور قسط ربیع بھی جسمین سو دی پونہ نمائی لعدیہ خراج خریف سمت ۱۹۰۲ سے شروع ہوگا —

شرط دوازدہم یہ عہدنامہ بارہ شرائط کا بمقام کوٹا قرار پاکر راو سر جہادر دستخط کپتان جان لڈلو صاحب قائم مقام پولیٹیکل اجنٹ اور لفٹنٹ کرنیل ہنانیل ابوس صاحب اجنٹ گورنر جنرل بابت ریاست راجپوتانہ کے ایک فریق اور راج رانا مدن سنگھ فریق ثانی کی ہوئی اور تصدیق اسکی پیشگاہ رابٹ آرپل گورنر جنرل ہند سے ہوکر بقبول مصدقہ پہنچ دو مہینے کے اگلی تاریخ سے باہم تقسیم ہونگے

المرقوم بمقام کوٹا تاریخ ۸ ماہ اپریل ۱۸۳۸ء

مہر و دستخط

دستخط جے لڈلو قائم مقام پولیٹیکل اجنٹ

مہر و دستخط

دستخط این ابوس اجنٹ گورنر جنرل

تفصیل مکانیکہ عہدنامہ ہذا بابت اوان رگنہ جات کے جو راجے راج رانا مدن سنگھ بہادر اور اونکے وارثا اور جانشین آپکے ریاست کوٹا سے علیحدہ ہوکر بنام نہاد جاگیر قائم ہوے

پرگنہ	بنگالی	پیہول رود
سیکیت	دیلم پور	چاچوئی
چومحلہ چوشتل دی اور	کوترا بہالتا	کنکورنی
بھیمار اجمیر دیک دلکوا کے	سرپرا	چیپیا رود
جہالرا پاٹن معروف اورل	اتھای	قصبہ پیرگدہ اوس جانب یعنی جانب مشرق
سیہنچوا	مدھر تہانا	پردان یعنی نواز مشاہ آباد

واضح ہو کہ زیت سنگھ جلد ور چھوڑ کر علاقہ ہمارا وہین آباد ہوگا اور اوسکا علاقہ تفویض راج رانا کے ہوگا

المرقوم مقام کوٹا تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۳۸ء

مہر و دستخط

دستخط جے لڈلو قائم مقام پولیٹیکل اجنٹ

مہر و دستخط

دستخط این ابوس اجنٹ گورنر جنرل

مہر مہاراو رام سنگھ

تصفیہ یہ قرضہ جو راج رانا مدن سنگھ اور اسکے ورثا اور جانشین حسب منشا شرط دہم عہدنامہ ہذا ادا کرینگے

قرضہ

[illegible] سکہ ایما حضور [illegible] سکہ ۱۳ آنہ ۶ پائی سکہ [illegible] سکہ ۱۳ آنہ ۶ پائی

[illegible] سکہ [illegible] سکہ

راجہ رانا مدن سنگھ مذکور قرضہ مذکور بالا دہ سات روز بعد قائم ہونے اوپر اپنے علاقہ [illegible] بالکل جمعین ہزار ایکسو پینتیس روپیہ سات آنہ نو پائی ادا کرینگے اور بعد ازان چار سال کے عرصہ مین روپیہ ادا کیا جاوے گا یعنی تیتالیس ہزار دوسو بتیس روپیہ جمعین سود فیصدی سے سالیانہ کا بھی شامل ہے یعنی فی فصل حسب تفصیل ذیل ادا کرینگے اور یکل روپیہ چار سال کے عرصہ مین ادا کر دینگے اور اگر اسمین توقف ہو تو گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کچھ علاقہ ریاست جملہ دوسے واسطے ادائے قرضہ باقیماندہ کے جدا کرلین اول قسط سود کی پورنماشی سنہ ۱۸۵۵ء شروع ہوگی اور دوسری قسط بیساکہ سود کی پورنماشی سنہ ۱۸۵۶ء

زر اقساط معہ سود حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا

قسط اول [illegible] سکہ قسط دوم [illegible] سکہ قسط سوم [illegible] سکہ قسط چہارم [illegible] سکہ

قسط پنجم [illegible] سکہ قسط ششم [illegible] سکہ قسط ہفتم [illegible] سکہ قسط ہشتم [illegible] سکہ

مقام کوٹا تاریخ ۱۰ اپریل سنہ ۱۸۳۰ء

مہر و دستخط

[illegible] دستخط جے لولو قائم مقام پولیٹیکل ایجنٹ

مہر و دستخط

[illegible] دستخط این الوس ایجنٹ گورنر جنرل

[illegible] دستخط راج رانا مدن سنگھ

ٹونک

نواب حال ولد امیر خان مشہور سپہ غنہ ڈاکوان ہے جو رفیق جسونت راو ہولکر کا تھا اور جسنے خوب کام [illegible] ملک مالوا مین کیا تھا جہان قبل ازو داخل ہونے انگریزان کے بہت علاقہ جدا کر لیا گیا تھا امیر خان

بباعث قراست داری مروث عادت وطبیعت کے بندا اصلی تہا بروقت داخل ہونے انگریزان سے کے ملک مالوہ مین
اوسنے خاص کی درخواس غرض کیا کہ اوسکو سرکار زیر حمایت رکہے مگر جو شرائط وہ پیش کرتا تہا وہ فضول تہین اور قابل
منظوری نہین الغرض اوس سے وعدہ ہوا تہا کہ جسقدر علاقہ اوسکا ہو بلکہ کا دیا ہوا تہا وہ اوسکے پاس رہیگا اور گورنمنٹ
انگریزی اوسکی حفاظت رکہیگی بشرطیکہ وہ طریق ڈاکہ زنی چہوڑ دے اور اپنی فوج کو موقوف کردے اور تمام
اتواپ اپنے بجز استثنا رجالیس ضرب توپ کے بقیمت گورنمنٹ انگریزی کے ہاتہ فروخت کردے اور ایک دستہ
اپنی فوج کا ہمراہ فوج انگریزی رکہے اور یہی مناسب متصور ہوا تہا کہ بالعوض ترک کرنے ڈاکہ زنی کے کچہ
معاوضہ امیر خان کو علاقہ ہولکر مین سے دیا جاے کیونکہ اسکی ضعف قوت اور بدنظمی سے امیر خان اس زمانہ
اقتدار کو پہنچا تہا اور امیر خان کی یہ درخواست کہ جو علاقہ اوسکے پاس ہے خواہ وہ کسی طریق زبردستی یا زیادتی
سے اوسنے لیا ہوا وسکے پاس رہے نامنظور ہوئی آخرکار جو وعدہ امیر خان کو دیا گیا تہا اوسپر وہ راضی ہوا
لہذا بموجب عہدنامہ نمبر ۲ مین وہ عہود درج ہوکر قرار پاے اور ماوراے علاقہ مشروطہ کے قلعہ اور
ضلع رمپورہ گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو عطا کیا اور مبلغ تین لاکہ روپیہ قرضہ دیا گیا اور یہ قرضہ بعد ازین
معاف ہوا علاقہ بقول بہی اوسکے فرزندکو تاحین حیات اوسکے بطور جاگیر دیا گیا اور بالعوض آمدنی اس علاقہ کے
مبلغ بارہ ہزار پانچ سو روپیہ ماہواری اوسکے واسطے تجویز ہوا کیونکہ تحصیل علاقہ مذکور اوسکے اختیار مین رہنی
مناسب متصور نہین ہوئی۔

امیر خان ۱۸۳۴ء مین فوت ہوا اور اوسکا فرزند وزیر محمد خان رئیس حال اوسکا جانشین ہوا البتہ مین وزیر محمد خان
نے خدمات لائقہ کین اوسکے علاقہ کا رقبہ ایکہزار آٹہ سو میل مربع ہے اور آبادا ایک لاکہ پچاسی ہزار نفری اور
آمدنی آٹہ لاکہ روپیہ ہے اس ریاست سے کچہ خراج نہین لیا جاتا اور نہ کوئی فوج کنٹنجنٹ اس ریاست کی
آمدنی سے تنخواہ پاتی ہے اور فوج قلم بند اس ریاست کی صرف قریب پانچ یا چہ سو سوار کے ہے نواب کی
سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اور اسکو ایک سند نمبر ۲۸ ملی ہے جسکی رو سے اوسکو استحقاق
عطا ہوا ہے کہ درصورت نہونے اصلی وارث کے اوسکے خاندان مین سے جو کوئی از روی شرع محمدی کے
وارث قرار پاسکتا ہو وہ جانشین اوسکا ہو

نمبر ۲۷

عہدنامہ فیابین آنریبل انگریزی اسٹ انڈیا کمپنی ونواب امیر الدولہ محمد امیر خان منعقدہ معرفت سترجالیس ہنری فلسر مسکلف

منجانب آنریبل کمپنی بامختیارات عطیۂ ہز اکسل سی موسٹ نوبل مارکوس آف ہیسٹنگ کے جے گورنر جنرل و لالہ برجمن لال منجانب نواب بامختیارات کل عطیہ نواب ممدوح۔

شرط اول گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ نواب امیر خان اور اوسکے ورثا کو واسطے ہمیشہ کے وہ مقامات دیے جاینگے جو اوسکو علاقہ مہاراجہ ہولکر مین مہاراجہ ممدوح نے عطا کیے ہین اور گورنمنٹ انگریزی اون مقامات کو اپنے زیر حمایت رکھینگے۔

شرط دوم نواب امیر خان اپنی فوج برطرف کردینگے باستثنا اوسقدر فوج کے جو واسطے انتظام علاقہ کے ضروری متصور ہوگی۔

شرط سوم نواب امیر خان کسی ملک پر تاخت نہین کرینگے اور وہ دوستی اور اتفاق پنڈاروں سے اور دیگر ڈاکوؤن سے ترک کرینگے اور ماورا اسکے وہ باتفاق گورنمنٹ انگریزی ایسے لوگونکی سزادہی و انسداد مین کوشش کرینگے اور وہ کسی شخص سے بغیر اسکی رضا گورنمنٹ انگریزی کے ساز و سازش نہین کرینگے۔

شرط چہارم نواب امیر خان تمام سامان جنگی اپنا باستثنا اوسقدر کے جو واسطے انتظام علاقہ مقبوضہ کے اور قلعجات کے ضروری متصور ہوگا گورنمنٹ انگریزی کو دینگے اور بالعوض اوسکے روپیہ سرکار سے اونکو دیا جاے گا۔

شرط پنجم جو فوج نواب امیر خان اپنے پاس رکھینگے وہ حسب ضرورت گورنمنٹ انگریزی کی ہمراہ رہے گی۔

شرط ششم یہ عہدنامہ چہ شرائط کا بمقام دہلی منعقد ہوکر اوسپر مہر اور دستخط مسٹر چارلس ہیوفلس مکلف اور لالہ برجمن لال کے ہوے اور نقل مصدقہ ہز اکسل سی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور نواب امیر خان بمقام دہلی بعد عرصہ ایک مہینے کے تاریخ ہذا یعنی ۹ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء سے دی جاویگی

دستخط سی بی مکلف — مہر — دستخط ہیسٹنگ

مہر لالہ برجمن لال — مہر کمپنی

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز اکسل سی گورنر جنرل نے بمقام کمپ سیتا تاریخ ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء

دستخط جے ایڈم سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۲۸

نقل سند بنام نواب وزیرالدولہ امیرالملک محمد وزیرخان بہادر نصرت جنگ نواب ٹونک مرقوم ۲۸ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۲ع

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان کے جو اپنے اپنے علاقہ مین حکمران ہین دوام رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین بذریعہ اس سند کے اوس خواہش شاہی کو پورا کرتا ہون اور تمکو اطمینان دیتا ہون کہ درصورت نہونے اولاد اصلی کے کوئی وارث جو ازروے شرع محمدی کے سنخ ہوگا منظور اور مقبول کیا جاے گا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا جو تمہارے ساتھ کیجاتی ہے اوسوقت تک نہوگا جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تاج و تخت شاہی کا رہیگا اور جب تک وہ بایمان داری سرانجام شرایط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ہوے ہین کرتے رہینگے

دستخط انجن و کنکار داین

قرولی

یہ چھوٹی ریاست مبلغ پچیس ہزار روپیہ خراج کا پیشوا کو دیتی تھی اور ازروے شرط چہارم عہدنامہ پونا سنہ ۱۸۱۷ع کے یہ خراج منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی ہوا اور مہاراجہ نے موضع ماجل پور معہ داخلی مواضع کے بالعوض خراج کے پیشوا کیا تھا مگر چونکہ ایسے متفرق اور علحدہ علحدہ مواضع کا قبضہ مین رکھنا خالی از دقت نہ تھا لہذا ازروے عہدنامہ نمبر ۲۹ کے یہ خراج گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ کو معاف کیا اور ازروے اوسی عہدنامہ کے ریاست قرولی زیرحفاظت گورنمنٹ انگریزی کے شمار کی گئی بلحاظ معافی خراج کے مہاراجہ نے ازروے شرط پنجم عہدنامہ سنہ کے وعدہ کیا کہ جب گورنمنٹ انگریزی طلب کرینگے تو وہ فوج حسب مقدرت اور لیاقت اپنے دینگے بوقت طے ہونے عہدنامہ کے مہاراجہ نے چاہا کہ چند مواضع قدیم اوسکے واقعہ بجانب جنوب جمنا اب قبضہ سندھیا مین ہین وہ اونکو واپس ملین تو وہ درصورت اونکے زیرحکم گورنمنٹ انگریزی ہونے کے اونکی عوض خراج دیا کرینگے مگر یہ درخواست اونکی منظور نہین ہوئی سنہ ۱۸۳۵ع مین و درحین سال ہمشیرہ زادہ ملہارت سنگ وارث اصلی

کہ بہرت پور نے بخلاف عہدنامہ مذکور کے سرکشی کی تہی تو مہاراجہ فرولی نے سرکش نہ کور کی مدد کی تہی اور بعد فتح ہونے بہرت پور کے مہاراجہ نے اطاعت منظور کی اس صورت مین مناسب متصور ہوا کہ اوسکے طریق ماضیہ کا لحاظ کیا جاوے ۔

بجز چند صیلحات مکرر سرحدی فیمابین فرولی پیپور کے اور کوئی تحریر نسبت امور عظیمہ کے فرولی سے ما وقات ہرسکھ پال ۱۸۳۵ء مین بروی کار نہین آئی اس سنہ مین ہرسکھ پال نے وفات پائی اور اوسکا بیٹا پرتاب پال جانشین اوسکا ہوا یہ پرتاب پال ۱۸۴۸ء مین لاولد مرگیا اور کوئی رشتہ دار قریب کورسے بہی اوسکا موجود نہا باعث تفرق گروہونکے جو ہنگام حکومت پرتاب پال کے ہو گئے تہی چار مرتبہ انسر انگریزی فرولی مین مامور ہوا فیمابین تفاریق مختلفہ کے یکجائی یا یکجہتی قائم کرے مگر کچہ فائدہ مرتب نہین ہوا ایک لڑکا خرد سال رنسنگہ پال ثانی کو خاندان پرتاب پال نے بیٹا کیا کہ وہ بجاے اوسکے جانشین ریاست ہوگا اور اوسکی کارپردازی اور محافظت کی نسبت بہت تکرار واقع ہوئی مگر اوسکا جانشین ہونیکی نسبت کچہ تکرار نہی اسوقت تین ریاست فرولی گورنمنٹ انگریزی کی متوصل تہی اور اس سبب سے منظوری متبنی ہونے رنسنگہ پال کی تا ادا ہونے قسط اول قرضہ گورنمنٹ کے ملتوی رہی ۔

یہ قرض دراصل مہاراجہ فرولی پر ریاست بہرت پور کا تہا اور بالعوض قرضہ ذمگی بہرت پور کے گورنمنٹ انگریزی کے نام ہوگیا تہا اسوجہ سے کہ تصفیہ قرضہ ذمگی بہرت پور کا ہوتا تہا تو گورنمنٹ نے یہ روپیہ فرولی کا بالعوض قرضہ بہرت پور کے اپنی طرف لگا لیا اور خود وصول اونکا وعدہ کر لیا ۱۸۴۴ء قرضہ ذمگی فرولی مبلغ ۱۰۰۰۰۰ کا ہوگیا تہا اسکے ادا کرنیکے واسطے مہاراجہ کو بہت سہولیت دی گئی تہی یعنی بارہ برس کی میعاد واسطے ادا کرنے اس قرضہ کے دی گئی اور یہ وعدہ ہوگیا کہ اوس وقت تک کچہ سود نہ لیا جاویگا مگر درصورتیکہ کوئی قسط بروقت مقررہ ادا نہوگی تو البتہ اوسپر سود لگایا جاویگا مگر ۱۸۴۶ء تک کوئی قسط ادا نہوئی اسپر بہی بہ ڈیڑہ سال کی میعاد واسطے ادا کرنے اول قسط کے دی گئی بعد کچہ عرصہ کے مہاراجہ خرد سال نے چاہا کہ قسط اول ادا کرے مگر چونکہ یہ روپیہ بلا شرط نہین ملتا تہا اور ایسے شخص نے دیا تہا جو خواہان کاروبار ریاست کا تہا لہذا وہ روپیہ منظور نہین ہوا اس عرصہ مین مکرر وہ تفاریق مختلفہ قوت پاتے جاتے تہے لہذا گورنمنٹ کو ضروری متصور ہوا کہ گدی نشینی رنسنگہ پال کی

عمل مین آئی اور اوسکو اطلاع دی گئی کہ اوسے قسط ضبط ورعمل مین آنی چاہیے اور چونکہ اب تک صلاح و نصیحت ان تقاریر مختلفہ سے بیکار ثابت ہوئی تہی لہذا یہ تجویز ہوئی کہ ایک صاحب ایجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی ریاست قرولی مین مامور ہوا ور وہ انتظام ریاست اور حکومت اپنے اختیار مین رکہے۔

بتاریخ ۱۰۔ ماہ جولائی ۱۸۵۸ء رنسنگہ پال نے وفات پائی اور ایک روز قبل از وفات کے ایک اپنے رشتہ دار بعیدہ بہرت پال نامی کو متبنی اور جانشین اپنا مقرر کیا اس حالت مین گورنمنٹ ہند کی یہ رائے ہوئی کہ یہ ریاست قرولی قابل ضبطی کے ہے مگر ہوم گورنمنٹ یعنی گورنمنٹ ولایت نے بتبنی کرنا بہرت پال کا منظور کیا اب ایک گروہ قوی جانب دار مدن پال کا جو ایک رشتہ دار قریب تہا پیدا ہوا اور اسکے دعوی کی تائید رئیسان بہرت پور و ہول پور و الور و جے پور نے کی پس بہ سبب حکم تحقیقات کا جاری ہوا اور تحقیقات سے یہ ثابت ہوا کہ متبنی کرنا بہرت پال کا جائز نہین تہا کیونکہ اول تو رنسنگہ پال خرد سال تہا اور دوسرے پندمراسم متبنی کرنے کے ادا نہین ہوے اور چونکہ مدن پال رشتہ دار قریب تر بہ نسبت بہرت پال کے تہا اور اوسکو رانیون نے منظور کیا تہا اور نیز بہ سبب اوسکے زمینداران خسرہ اور اکثر باشندگان شہر اوسکے جانب دار تہے لہذا ۱۸۵۸ء مین گدی نشین ریاست قرولی کیا گیا اور مداخلت صاحب پولیٹکل ایجنٹ کی انتظام ملک سے موقوف ہوئی اور ۱۸۶۰ء مین صاحب موصوف بہی برخاست کیے گئے یعنی اضتی موقوف ہوئی مگر مدن پال کو اطلاع دی گئی اور متنبہ کیا گیا کہ اگر کسی قسط کے ادا ہونے مین توقف یا اہمال ہوا تو ایک یا چند دیہات ریاست کے اوسوقت تک قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین رکہے جائینگے جب تک کل روپیہ ادا نہو جائیگا کیونکہ اب قرضہ کی تعداد ۹ لاکہ روپیہ رہ گئے تہے

مہاراجہ مدن پال نے بلوہ مین خدمات لائقہ کمین باظہار خیکے مبلغ ۴ لاکہ روپیہ جو داد نی مہاراجہ کا تہا گورنمنٹ انگریزی نے معاف کیا اور ایک خلعت بہی مہاراجہ کو عنایت ہوا اور سلامی کی توپ پندرہ ضرب سے ستر ضرب کی ہوگئی ۱۸۵۹ء مین بنظر معاملات وقت طلب ریاست قرولی کی ایک صاحب پولیٹکل ایجنٹ مامور ہوے کہ اونکے معاملات کے طے کرنے مین صاحب اونکی مدد کرین اور صاحب موصوف کو ہدایت ہوئی تہی کہ وہ حاکمانہ نہ رہے بلکہ دوستانہ ساتہ مہاراو کے رہ کر اپنی رائے اور صلاح دیا کرین پہر صاحب ایجنٹ ۱۸۶۱ء مین برخاست کیے گئے

مہاراجہ قرولی کو اختیار متبنی کرنیکا بہی موافق نشان سند نمبر ۳ کے عطا ہوا ہر قبائل ریاست کا

ایک ہزار آٹھ سو اٹھتر میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکھ اٹھاسی ہزار نفری اور آمدنی ہر قسم کی بھائی قریب تین لاکھ روپیہ کے ہے اور کل فوج ریاست قریب دو ہزار نفری کے۔

نمبر ۲۹

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ جدکول چندر بہال ہرنجش پال دیو راجہ قرولی منعقدہ موقعہ دربار چارلس ہوبھس سکلف منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہز انکسل سی سوسٹ نبل مارکوس آف ہیسٹنگس کے جی گورنر جنرل سیر عطا علی منجانب راجہ باختیارات عطیہ راجہ ممدوح

شرط اول دوستی اور اتفاق اور خیرخواہی فیمابین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور راجہ قرولی از اولاد اولاد فریق ثانی واسطے ہمیشہ کے جاری رہے گی۔

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی اپنے ازجملہ اتحاد ریاست ہائے قرولی کو رکھتے ہیں۔

شرط سوم راجہ قرولی گورنمنٹ انگریزی کی بزرگی کا اعتراف کرکے وعدہ اطاعت دوامی کا کرتا ہے وہ کسی پر زیادتی نہیں کرینگے اور نہ کسی غیر کے ساتھ صلح یا سازش بغیر استصواب گورنمنٹ انگریزی کے کرینگے اگر ایسا کوئی قرار فیمابین رئیسان واقع ہو تو وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی واسطے فیصلہ کے ہوگی راجہ اپنے ملک کا حاکم مطلق ہے اور حکومت انگریزی ریاست مذکور میں داخل نہیں ہوگی۔

شرط چہارم گورنمنٹ انگریزی بخوشی اپنے راجہ اور اولاد کو وہ خراج معاف کرتے ہیں جو وہ سابق پیشوا کو دیتا تھا اور جو پیشوا نے منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی کر دیا ہے۔

شرط پنجم راجہ قرولی جب گورنمنٹ انگریزی طلب کرینگے اپنی فوج حسب حیثیت اور لیاقت اپنے دینگے۔

شرط ششم عہدنامہ ہذا جسمیں چھ شرائط درج ہیں بمقام دہلی منعقد ہوکر اور سہر اور دستخط مسٹر چارلس ہوبھس سکلف اور میر عطائی کے ہوئے اور نقل مصدقہ اسکی دستخطی ہز انکسل سی سوسٹ نبل گورنر جنرل اور مہاراجہ قرولی ایک مہینے کے عرصہ میں تاریخ امروزہ ۹ ماہ نومبر ۱۸۱۴ء سے بمقام دہلی دیجائیگی

دستخط سی بی ٹی سکلف

(مہر)

مہر راجہ | مہر میر عطائی | مہر کمپنی | دستخط ہیسٹنگس

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز انکسل سی گورنر جنرل نے بمقام چنپ سلیا تاریخ ۱۷ ماہ نومبر ۱۸۱۴ء

دستخط جے ایڈم سکریٹری گورنر جنرل

کشن گڈھ

خاندان کشن گڈھ فرع جودھپور کی ہے ایک عہدنامہ نمبر ۳ ساتھ مہاراجہ کلیان سنگھ کے ۱۸۱۸ء مین قرار پایا جسمین معمولی شرائط حفاظت منجانب گورنمنٹ انگریزی اور اطاعت و تابعداری و اختیار تجویز ات پولیٹیکل منجانب مہاراجہ درج ہوئین کلیان سنگھ جو دیوانہ مشہور تہا اول ہی گرفتار بلائے نزاع سردار ان ہوا اور اصل وجہ نزاع کی یہ تہی کہ اوسنے چاہا کہ ٹہاکر فتح گڈھ کو تابعدار کرے کیونکہ اوس نے اپنے تئین اطاعت کشن گڈھ سے بری ہونے کا دعوی پیش کیا تہا گورنمنٹ انگریزی نے اوسکا دعوی خارج کرکے اوسکو ماتحت کشن گڈھ کہا اور دوسری وجہ یہ تہی کہ اوسنے چاہا کہ مد دسواران وغیرہ سے اور سرداران ماتحت اوسکے کرتے ہین اوسکی عوض کچہ روپیہ مقرر ہوجاے اور مہاراجہ دہلی چلا گیا اور وہان ہمہ تن مصروف ہوکر حضور بادشاہ سے یہ خاص حکم بادشاہانہ و نذرانہ و دیگر مصارف کے حاصل کیا کہ حضور بادشاہ مین وہ حراف پہن کر حاضر ہوا کرے اس عرصہ مین نزاع کشن گڈھ مین زیادہ ہوئی مفسدین و متعدیان اعانت کو تاسی کی اور مہاراجہ نے بوندی سے اس تکرار مین کئی مرتبہ علاقہ انگریزی پر حملہ کیا دونون فریق سے فتور پیدا ہوا اسوجہ سے تحریر گورنمنٹ انگریزی کی ہوئی کہ تکرار باہمی موقوف ہوکر معاملہ واسطے فیصلہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کیا جاے اور مہاراجہ کو تحریر کیا کہ اگر وہ فوراً کشن گڈھ مین آکر معاملات ریاست مین مصروف ہوگا تو جو عہدنامہ اوسکے ساتھ ہوا ہے وہ منسوخ متصور ہوکر تہاکران کشن گڈھ کے ساتھ معاملہ کیا جائیگا اس [illegible] مہاراجہ کشن گڈھ مین واپس آیا مگر جب اوس سے انتظام ملک نہوسکا تو اوسنے درخواست دی کہ مستاجری کشن گڈھ کی گورنمنٹ انگریزی منظور کرین اور وہ دہلی چلا جائیگا مگر گورنمنٹ نے مستاجری منظور نہین کی مگر منظور کیا کہ وہ دہلی جاے اور جب تک وہ کشن گڈھ مین نہ آئیگا اوسوقت تک اپنی کشن گڈھ مین مقرر رہیگی اور صلح فیمابین مہاراجہ اور دیگر ٹہاکران بہی منظور ہوئی مگر جو شرائط پیش ہوئین وہ منظور نہین ہوئین اسی عرصہ مین مہاراجہ نے بمقام اجمیر رہنا منظور کیا اور اوسکے سردار اوسکے پاس وہان گئے اور اونہون نے معقولہ کیا کہ فیصلہ اسکا مہاراجہ جودھپور کرین بشرطیکہ اوس فیصلہ کو گورنمنٹ انگریزی بہی منظور کرین مگر یہ بہی گورنمنٹ نے منظور نہین کیا اب سرداران نے دیسید کو مہاراجہ قرار دیکر محاصرہ کشن گڈھ کا کیا اور نزدیک تہا کہ اوسکو فتح کرین

کہ مہاراجہ نے منظور کیا کہ جو صاحب پولیٹکل ایجنٹ فیصلہ کردیں وہ اونکو قبول اور منظور ہوگا یہ صلح جو سردار ان کے ساتھ ہوئی تھی قائم نہیں رہی اور سردار ان کلیان سنگھ کشن گڈھ سے چلا گیا اور اپنے فرزند کو مہاراجہ رئیس حال پرتپی سنگھ نے ۱۸۴۸ء میں گدی نشین ہوا تھا اور کہ اضافہ مستحق کہ نیکا بھی حسب منشاء نمبر ۳ کے حاصل ہوا اسلامی اسکی پندرہ ضرب توپ کی ہوئی ہے رقبہ اوسکی ریاست کا سات سو میل مربع ہے اور آبادی ستر ہزار نفری کی اور آمدنی قریب چھ لاکھ روپیہ کے ہے یہ ریاست کچھ خراج نہیں دیتی اور نہ کچھ مصارف فوج کنٹنجنٹ وغیرہ دیتی ہے فوج اس ریاست کی ڈھائی سو سوار اور تین سو پیادہ اور تیس ضرب توپ ہے۔

نمبر ۳۰

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ کلیان سنگھ بہادر راجہ کشن گڈھ بعقد ہ معتمد ستہ چارلس ہنوفلس مٹکلف فجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہز ایکسلنسی سر ہنری مونٹگمری لارنس ہینگ گورنر جنرل و مقاضی فتح محمد خان فجانب مہاراجہ کلیان سنگھ بہادر باختیارات عطیہ راجہ ممدوح

شرط اول دوستی و یکجہتی و یگانگی و خیرخواہی فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراجہ کلیان سنگھ اور اونکے وارثان اور جانشینان کے واسطے ہمیشہ کے جاری رہیگی اور دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن دوسرے فریق کے گردانے جائینگے۔

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک کشن گڈھ کی کرینگے۔

شرط سوم مہاراجہ کلیان سنگھ اور اوسکے ورثا اور جانشین اطاعت گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور اوسکی برتری کا اعتراف کرینگے اور کسی رئیس غیر سے اتفاق و ساز نہیں کرینگے۔

شرط چہارم مہاراجہ کلیان سنگھ اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی رئیس غیر کے ساتھ بغیر صلح و اتفاق بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہیں کرینگے مگر معمولی تحریرات دوستانہ سابقہ اپنے دوست اور ہمسایہ داران کے جاری رکھینگے۔

شرط پنجم مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہیں کرینگے اور اگر احیانا تکرار فیمابین کسیکے پیدا ہوگی تو وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیجائیگی کہ وہ فیصلہ اوسکا کردیں۔

شرط ششم مہاراجہ کشن گڈھ حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی اپنی فوج حسب حیثیت اور لیاقت اپنی دینگے

شرط ہفتم مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین اپنے ملک کے حاکم مطلق رہینگے اور حکومت انگریزی اوس ریاست مین دخل نہوگی۔

شرط ہشتم یہ عہدنامہ آٹھہ شرائط کا منعقد ہوکر اوسپر مہر اور دستخط مسٹر چارلس ہوفلس سی مکلف بادر قاضی فتح محمد خان کی ہوئی اور نقل مصدقہ ہز انکسل سی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور مہاراجہ کلیان سنگ بہادر عرصہ بیس روز مین تاریخ مذاسے باہم تقسیم ہوجائے گی۔

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۶ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء

دستخط سی بی مکلف — مہر

مہر کلیان سنگہ بہادر

مہر فتح محمد خان

مہر گورنر جنرل دستخط ہیسٹنگ

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز انکسل سی گورنر جنرل بہادر نے مقام کمپ بانس بریلی بتاریخ ۷ ماہ اپریل ۱۸۱۸ء

دستخط ہے اندم سکرٹری گورنر جنرل

دہولپور

مسمی لکندر سنگہ جو مشہور رانا گوہد کا تھا اول رئیس دہولپور کا تھا جس سے واسطے پولیٹکل گورنمنٹ انگریزی نے شروع کیے تھے یہ خاندان قوم جاٹ سے ہے اور عہد باجی راو پیشوا مین ہر اول ریاست سے تھے جنسے نام پیدا کیا تھا بعد از شکست مرہٹہ کے جنگ پانی پت مین عموی لکندر سنگہ نے سرکشی اختیار کرکے قلعہ گوالیار پر اپنا قبضہ کرلیا درمیان جنگ مرہٹہ کے جسکا نتیجہ صلحنامہ سالباتی جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے ہوا تھا گورنمنٹ انگریزی نے لکندر سنگہ کے ساتھہ ایک عہدنامہ نمبر ۳۱ ۱۷۹۹ء مین کیا اس غرض سے کہ ایک تو علاقہ انگریزی پر حملہ نہوسکے اور یہ ریاست بطور سد راہ حملہ آوران ہو اور دوسرے جو فوج کارزار کرکے بمبئی سے آئے اوسکو مقام آرام کا ملے از روے اس عہدنامہ کے

گورنمنٹ نے وعدہ کیا تھا کہ وہ مہارانا کی اعانت اپنی فوج سے بیچ حفاظت اونکے علاقہ کے اور پہر واسطے فتح کرنے ملک مرہٹہ کے کرینگے اور جو فتوحات ہونگے اوسمین حصہ اپنا بھی لیا کرینگے بجز اون مقامات کے جو خاص جاگیر مہارانا مین اور اوسوقت قبضہ مرہٹہ مین تھے اور جو صلحنامہ ساتھہ مرہٹہ کے ہوگا اوس مین مہارانا بھی شامل کیے جائینگے لہذا بیچ شرط چہارم عہدنامہ سیندہیا مرقومہ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ع مین درج ہے کہ سیندہیا کو مداخلت علاقہ مہارانا کلندر سنگہ سے اوسوقت تک نکرین جب تک مہارانا اپنے عہود پر جو گورنمنٹ انگریزی سے کیے ہین قائم رہینگے بعد از صلحنامہ سالبائی کے مہارانا کی رعایت اسوجہ سے متروک ہوئی کہ اوسپر جرم دغا کا ثابت ہوا اور اسی سبب سے سیندہیا نے پرفیضہ گوہڈ اور گوالیار کا کر لیا۔

انباجی انگلسیا نے جو حاکم گوہڈ تھا جب دیکھا کہ فتوحات متواترہ نصیب فوج انگریزی ۱۸۰۳ع مین ہوئی ہین اوسنے اطاعت سیندہیا ترک کرکے بشامل فوج انگریزی ہونا منظور کیا اور اوسکے ساتھہ ایک عہدنامہ نمبر ۳۲ گورنمنٹ انگریزی نے کیا جسکے رو سے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ قلعہ گوالیار اور بعض اضلاع جو گورنمنٹ کے نیت مین رانا نے گوہڈ کو دینے کے تھے دیدیگا اور اوسکی نسبت یہ وعدہ ہوا کہ جو ملک اوسکے پاس باقی رہیگا وہ اوسکے قبضہ مین بلا ادائے خراج رہے گا جو اضلاع انباجی انگلسیا نے دینے کا وعدہ از روے شرط دوم عہدنامہ کے کیا تھا وہ رانا کیرت سنگہ کو از روے عہدنامہ نمبر ۳۳ مرقومہ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۱۸ع باشتمنا قلعہ و شہر گوالیار دیدی گئی اور یہ قلعہ اور شہر واسطے دوام کے شامل علاقہ انگریزی رکھے گئے انباجی انگلسیا اول سے پاس عہدنامہ مہا اور سیندہیا کو ترغیب دیتا تھا کہ شامل ہوللر کے ہوجاوے لہذا جو عہدنامہ اوسکے ساتھہ ہوا تھا وہ منسوخ اور مسترد تصور کیا گیا از روے شرط ششم عہدنامہ سیوجی آنجن گانوکے سیندہیا نے وعدہ کیا کہ وہ اپنے دعاوی رفاقت و نسبت تمام سردارونکے جنکی ساتھہ گورنمنٹ انگریزی نے عہدنامجات کیے ہین ترک کرینگے بشرطیکہ علاقجات مہاراجہ واقعہ بجانب جنوب علاقجات راجہ جیپور و جودہ پور و رانا کے گوہڈ جنکی مالگذاری وہ یا اوسکے عملدار تحصیل کرتے ہین اور جنکی مالگذاری مدسرانجام مین یعنی خرچ فوج وغیرہ مین داخل ہے از روے عہدنامجات مذکورہ کے عطا نہون اس دفعہ کے وقوع ہونے سے ایسا فساد برپا ہوا جس سے اندیشہ ہوا کہ جو عہدنامہ سیندہیا کے ساتھہ ہوا ہے وہ فسخ ہوگا سیندہیا نے حجت کی کہ جو عہدنامہ اونکے ساتھہ ہوا ہے اوس سے لحاظ نسبت رانا کے گوہڈ کے مشروط نہین ہے کیونکہ یہ خاندان یعنی خاندان گوہڈ نابود ہوگیا ہے اور اونکے علاقجات تیس سال سے شامل علاقہ سیندہیا ہوگئے ہین مگر یہ حق گورنمنٹ انگریزی کا دونون یعنی عہدنامہ

انباجی انگلیا فتح سے تھا اور بباعث تکرار کے سیندہیا کو ممانعت سے طے کرنے عہدنامہ اتفاق و اطاعت مرقومہ ۲۷ ماہ فروری ۱۸۰۳ء کے ساتھ گورنمنٹ انگریزی کی نہین کی اگرچہ اوسنے عرصہ قلیل کے بعد اس عہدنامہ کو فسخ کرکے کیپٹن صاحب رزیڈنٹ پر حملہ کرکے تاخت اور تاراج کیا اور صاحب رزیڈنٹ کو قید کرلیا۔

ایک حجت بیچ قائم کرنے ضلع کے جولارڈ کورنوالس صاحب نے ۱۸۰۵ء مین تجویز کی تھی یہ تھی کہ گوالیار اور گوہد سیندہیا سے علیحدہ رہتے تھے اور گورنر جنرل بہادر نے تجویز کی کہ رانا کے ساتھ جو وہ اسقدر ہے وہ کچھ تعلق تصفیہ تکرار سیندہیا سے نرکھے اور اسمین بھی اونکو کچھ تامل باقی نرہا کہ وہ دولت راؤ سیندہیا کو اسبار اور گوہد دے دین اس بنیاد پر عہدنامہ سیندہیا کے ساتھ مرقومہ ۱۳ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء قرار پایا اور ازروے عہدنامہ علیحدہ نمبر ۴ کے پرگنہ دہولپور و باڑی و راجکبر رانا کے دہولپور کو دیے گئے اسطرح دریاے چمبل سرحد فیما بین علاقہ سیندہیا اور دہولپور کے قرار پایا۔

مہارانا کیرت سنگھ بڑی عمر کے ہوے اور ۱۸۳۶ء مین اونہون نے وفات پائی اور اونکی جگہ بھگونت سنگھ رئیس حال جانشین ہوا اوس رئیس نے ۱۸۵۵ء مین مدد مفروریں گوالیار کی کی مگر اوسکے وزیر دینبس نے اضلاع اگرہ کے دیہات کو تاراج کرکے گورنمنٹ کو ناراض کیا ۱۸۵۶ء مین بباعث دغابازی دینبس کے اور اوسکی تدبیر واسطے موقوف کرنے حکومت رئیس کے یہ تجویز ضروری مناسب متصور ہوئی کہ دینبس کو بنارس بھیجدین اور وہ بنارس مین زیر نگاہ رہے۔

بھگونت سنگھ کو استحقاق متبنی کرنیکا ازروے سند نمبر ۲ کے عطا ہوا اور اوسکے سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اوسکا علاقہ اکیہزار چہ سو چھبیس میل مربع کا ہے اور آبادی پانچ لاکھ نفری کی اور آمدنی چھیالیس لاکھ روپیہ کی ہے اور فوج ریاست کے قریب دو ہزار سپاہی کے ہین۔

نمبر ۳۱

عہدنامہ فیما بین کمپنی و مہاراجہ لوکیندر بہادر رانا ے گوہد۔

شرائط عہدنامہ جو بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ فیما بین آنریبل گورنر جنرل و کونسل بابت امور آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی جانب کمپنی ممدوح ایک فریق اور مہاراجہ لوکیندر بہادر رانا ے گوہد منجانب اپنے اور اپنے جانشیان کے فریق ثانی طے اور مقرر ہوئین۔

شرط اول دوستی دوامی فیمابین انگریزی کمپنی اور مہاراجہ لوکیندر بہادر اور اونکے جانشینان کے قائم رہیگی اور اتفاق بابت سرانجام امور مذکورہ مافوق کیا جائیگا۔

شرط دوم جب کبھی لڑائی فیمابین دونون مین سے کسی فریق کے اور مرہٹہ کے ہوگی اگر مہاراجہ لوکیندر بہادر اعانت فوج انگریزی کمپنی واسطے حفاظت اپنے ملک کے یا واسطے فتح کرنے دیگر علاقجات کے طلب کریگا تو یہ اعانت فوج کی حسب درخواست تحریری مہاراجہ اوسقدر دیجاے گی جسقدر ضرورت متصور ہوگی اور صاحب کمانڈنگ افسر فوج انگریزی اوس مقام کا جو مقام نزدیک تر ہوگا ہمراہ مہاراجہ کی فوج کے اوسوقت تک رہیگا جب تک وہ اوسکو رخصت نکرینگے اور خرچ اس فوج کا مہاراجہ باقساط ماہوار بیس ہزار روپیہ دارسکہ بنارس یا کسی اور سکہ مساوی القیمت کے بابتہ ہر ایک بٹالین کے معہ توپخانہ معمولی کے دینگے اور یہ خرچہ اوسوقت سے شروع ہوگا جب سے فوج مذکور سرحد علاقہ کمپنی یا سرحد علاقہ نواب اودھ سے گذر کر گی اور اوسوقت ختم ہوگا جب وہ واپس سرحد کمپنی یا سرحد نواب اودھ میں داخل ہونگے اور اوسکا کوچ فی یوم چار کوس کا محسوب ہوگا۔

شرط سوم ہر فوج مقابلہ اندرونی یا بیرونی مہاراجہ کے اور نیز واسطے فتح کرنے علاقہ مرہٹہ کے کارآمد ہوگی۔

شرط چہارم جو کچھ ملک مرہٹہ کا از روے اس عہدنامہ کے فوج کمپنی یا فوج مہاراجہ باتفاق یا بلا اتفاق اور جنگ یا صلح سے فتح ہوگا باستثناء اون چھتیس محالات کے جو جاگیر مہاراجہ مین شامل ہین اور جو اب بھی قبضہ مرہٹہ مین نہین ہین اس طریق پر تقسیم ہوگا یعنی ثلث کمپنی کے اور سات آنہ مہاراجہ کے اور نکاسی اوس ملک کی معرفت اُمنا مجوزہ فریقین بحساب اوسط دس سال کی آمدنی گذشتہ کے قرار دیجائیگی اور حصہ کمپنی جو اسطرح تجویز ہوگا اوسمین سے خرچ تحصیل جو ایسے ملکون مین ہوتا ہے بجز اوکے باقی جو کچھ تعین ہوگا وہ مہاراجہ بطور خراج سالیانہ ادا کیا کرینگے اور ملک اور قلعہ وغیرہ سب قبضہ مہاراجہ مین رہینگے۔

شرط پنجم اگر یہ امر قرین مصلحت ہو کہ فوج مشتملہ سرکار کمپنی و مہاراجہ باتفاق بمقابلہ مرہٹہ سرحد مہاراجہ کے باہر غنیم آور ہون اور گورنمنٹ اس مضمون کی تحریر مہاراجہ کو بھیجین تو مہاراجہ دس ہزار سوار واسطے لڑائی کے دینگے اور سرکارین اپنی اپنی فوج کا خرچ آپ کرینگے اور اگر ہنگام مراجعت فوج انگریزی کے مہاراجہ کو ضرورت فوج انگریزی کی ہو اور وہ درخواست دیکر اوسکو اپنے واسطے روک رکھین اور

اور جس تاریخ سے درخواست دیجائے گی اوس تاریخ سے خرچہ فوج انگریزی ذمہ مہاراجہ ہوگا اور اوسی انداز سے خرچہ دیا جاے گا جو انداز شرط دوم مین درج ہے اور مہاراجہ سے اوسکی فوج واسطے جنگ مقامات کی جو اندور اور اوجین سے آگے واقعہ ہونگی طلب نکیجاے گی اور نہ لیجاے گی مگر برضا و خوشی خاطر مہاراجہ کے۔

شرط ششم جب فوج انگریزی واسطے حفاظت ملک مہاراجہ کے یا فتح کرنے اور علاقجات کے مصروف ہوگی تو کام اوسکا مہاراجہ تجویز کرینگے مگر طریق سرانجام کرنے اوس کام کا باختیار افسر کمانڈنگ فوج انگریزی کے رہیگا۔

شرط ہفتم جب کبھی فوج کمپنی اور مہاراجہ کی دونون باتفاق کسی جنگ ملک فاصلہ مین مصروف ہونگی تو صاحب افسر کمانڈنگ فوج انگریزی مہاراجہ سے مشورہ درباب ہر امر متعلقہ کے کیا کرینگے اور جس امر مین دونونکی اتفاق راے نہوگی وہ امر صرف باختیار صاحب افسر کمانڈنگ فوج انگریزی کے رہیگا اور اسی امر مین حکومت مہاراجہ کی اونکی اپنی فوج پر کلیتہً رہیگی۔

شرط ہشتم جب صلح فیمابین کمپنی اور مرہٹہ کے ہوگی تو مہاراجہ بھی فریق ثالث عہدنامہ مین قرار دیے جائینگے اور اونکا علاقہ مقبوضہ جو اوسوقت مین اونکے پاس ہوگا معہ قلعہ گوالیار جو قدیم سے متعلق خاندان مہاراجہ کے ہے اگر قلعہ مذکور اوسوقت مین بھی اونکے قبضہ مین ہوگا اور جسقدر علاقہ اونہون نی جنگ مین حاصل کیا ہوگا اور جو اونکے پاس رہنے کے لایق حسب شرائط ہوگا وہ سب از روے عہدنامہ مذکور کے اونکے تفویض کیا جائیگا اور وعدہ اوسکے قبضہ مین مہاراجہ کے رہنے کا کیا جاے گا

شرط نہم ملک مہاراجہ مین کوئی کارخانہ انگریزی قائم نہوگا اور کوئی شخص نامی منجانب کمپنی انگریزی یا کوئی شخص منجانب گورنر جنرل بذریعہ لائسنس کے بغیر اطلاع مہاراجہ کی بھیجا نجاے گا اور نہ اونکی رعیت کو بحکم سپاہ مین لیا جائیگا اور نہ اون پر حکم کسی دوسری کارکا برحکم مہاراجہ واجب و جایز ہوگا سپرمہر اور دستخط بمقام فورٹ ولیم بتاریخ نہم ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ع

نمبر ۳۱

عہدنامہ سالبائی راو انگلشیا سنہ ۱۸۰۳ع

عہدنامہ وفاق و اتفاق فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ اجی راو انگلیا جسکی روسے آنریبل کمپنی

بعض اضلاع مثل قلعہ گوالیار و گوہد و دیگر اضلاع جو مستاجری راجہ انباجی میں ہیں چھوڑتی ہیں اور جسکی روسے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کچھ ملک مثل قلعہ ترور وغیرہ مہاراجہ کو دیتے ہیں اور مہاراجہ کا اون پر کل اختیار حاکمانہ رہیگا منعقدہ ہز اکسیلنسی سر جنرل جرالڈ لیک سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ ملک ہندوستان باختیارات عطیہ ہز اکسیلنسی سی ویسٹ نوبل رچارڈ مارکوس ویسلی نائٹ آف دی موسٹ الیسٹریس آرڈر آف دی سینٹ پاٹرک دون آف ہز برٹانک میجسٹی آنریبل کمپنی کے کپتان جنرل و سپہ سالار جمیع فوج پری موجودہ ہندوگورنر جنرل ان کونسل واقعہ فورٹ ولیم واقع بنگالہ منجانب آنریبل کمپنی و راجہ انباجی راؤ انگلیا منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے ــــ

شرط اول دوستی و اتفاق دوامی فیما بین آنریبل کمپنی و راجہ انباجی راؤ انگلیا اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قائم ہوئی بلحاظ دوستی قائم شدہ کے دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے بھی تصور کیے جاینگے اور اس عہد سے کوئی فریق انحراف نہیں کریگا

شرط دوم راجہ انباجی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ بے تامل و بلا توقف گورنمنٹ کمپنی کو قلعہ گوالیار معہ اضلاع مذکورہ ذیل جو اب تک اوسکے پاس ستاجری میں تھے اور جو قدر قلعجات ان اضلاع میں ہیں سپرد کرینگے جب افسران گورنمنٹ انگریزی لینے کو مامور ہونگے اور یہی منظور کرتے ہیں کہ یہ اضلاع اور قلعجات جسطرح گورنمنٹ انگریزی مناسب متصور کریں اور جسکو وہ دینا چاہیں دیدیں آیندہ اونکا یعنی راجہ کا دعوی کسیطرح کا نسبت ان اضلاع اور قلعجات کے باقی نہیں ــــ

گوالیار خاص	ــــ	پرگنہ باڑی	ــــ
اترسی وغیرہ پانچ محال جمیع بوسیلہ دیگر مواضعات	ــــ	پرگنہ راجاکھیڑا	ــــ
الہ پور	ــــ	پرگنہ بندی معہ تعلقجات متعلقہ	ــــ
سمونلی	ــــ	پرگنہ ابری	ــــ
پہاڑ گڈہ وغیرہ تعلقہ تعلقہ انکواری	ــــ	پرگنہ بھونپ	ــــ
تعلقہ جنادر	ــــ	تعلقہ ڈومری	ــــ
پرگنہ دولپور	ــــ	تعلقہ بندوا	ــــ

تعلقہ امنو	لک
تعلقہ جگنی	۔۔۔
سردی جولا	۔۔۔
اوندری	۔۔۔
اہنون	لک
نورآباد	۔۔۔
اگورا	۔۔۔
بہادرپور	۔۔۔
بلیٹسی	۔۔۔
کردوس	۔۔۔
حویلی گوہد	۔۔۔
بہیٹ	۔۔۔
سوکہ بہری	۔۔۔
تعلقہ امان	۔۔۔
اندرکی	۔۔۔
بدہابک	۔۔۔
بہندبری	لک
نودا	۔۔۔
بیہر معہ چہ تعلقہ دیگر جنہیں ضلع کچھوا کر اشاہی	لک
گادچرا	۔۔۔
کٹولی	لک
لادن کلان	۔۔۔

پرگنہ نوہی	۔۔۔
پرگنہ ٹھوا	۔۔۔
پرگنہ دیوگڈہ	۔۔۔
کل روپیہ	۔۔۔

شرط سوم بلحاظ دوستی و وفاق نسبت آنریبل کمپنی کے جو راجہ انباجی نے بمنظوری شرائط عہدنامہ ہذا ظاہر کیا ہے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بذریعہ اس تحریر کے راجہ اور راو مسکے ورثا اور جانشینان کو قبضہ حاکمانہ قلعہ ترور اور اضلاع مذکورہ ذیل کا جو قلعجات جواہر غین موجود ہین اور جنکی نسبت اہلکاران راجہ کا بیان یہ ہے کہ وہ سب قبضہ راجہ ہین آپ موجود ہین دیتے ہین اور آنریبل کمپنی کچھ خراج یا مالگذاری راجہ انباجی سے بابت ان قلعجات اور اضلاع کے طلب نکریگی۔

ترور خاص	۔۔۔
تعلقہ سردین	۔۔۔
تعلقہ براونگری	۔۔۔
تعلقہ گڑھونی چراس	۔۔۔
تعلقہ راجاگڈہ	۔۔۔
تعلقہ گنیش کھیڑا	۔۔۔
تعلقہ باڑی وغیرہ	۔۔۔

تعلقہ راے	۴
تعلقہ سیرام	۴
تعلقہ سوکنی	۴
تعلقہ کہ بادل	۴
تعلقہ دیوگڈہ	۴
تعلقہ موسیری	۴
تعلقہ گوپال پور	۴
تعلقہ دونگر پور و گروني	۴
تعلقہ پتی گری	۴
تعلقہ نبیڑا اس عنبیر	۴
دیہات گوالیار جو متعلق تروے کے ہین	
یعنی رام پور دبونی و سیمیری	۴
دوا کہ ہائیر	۴
سیمر	۴
سبل گڈہ معہ نو مواضع	۴
بسجے پور معہ دو دیگر	۴
پوری	۴
سرسی دیارین	۴
اتل پور بحراوان	۴
لاڈن متعلق شادی را	۴
دولا گڈہ کرسنیا	۴
تعلقہ تیوری	۴

بدرتیا و موضع کیرا معہ دو دیگر	۴
نگونی	۴
دیہات انعام چتیری ترموکجی وغیرہ	۴
پرگنہ گوگل چتیری	۴
تعلقہ آلن پور	۴
تعلقہ کونچ	۴
تعلقہ سیمپری	۴
تعلقہ کولارس	۴
تعلقہ ارنی	۴
تعلقہ کیارہ	۴
تعلقہ رتیت	۴
تعلقہ اوجار بیراولی	۴
تعلقہ ایاہ چپارو بدانون	۴
موضع کویرو	۴
تعلقہ الکی ملہری	۴
تعلقہ جرگاوان	۴
تعلقہ رانا گڈہ و گرگاوان	۴
موکری	۴
بوشیرا	۴
گروائی	۴
سمت برچ	۴
موضع گنا بدرا	۴

موضع دیرت	صفحہ	تعلقہ دوان بری	صفحہ
تعلقہ تلوڈ	صفحہ	تعلقہ بانک پوٹی	صفحہ
رومالی بر واساگر	صفحہ	پرگنہ منوہنی	صفحہ
رومالی سنسی	صفحہ	گل روپیہ	صفحہ

شرط چہارم راجہ انباجی کسی رعایای انگریزی و فرانس کو یا کسی اور شخص باشندہ یورپ کو بسیطرح اپنی ملازمی مین یا اپنے پاس بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نرکھینگے۔

شرط پنجم راجہ انباجی درمیان اس لڑائی کے اور دیگر جنگہاے کے جو بعد ازین دشمنان گورنمنٹ انگریزی سے نزدیک اونکے علاقہ کے ہونگے اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی ہونگے اور اسی موقعہ پر گو راجہ کل حاکم اپنی فوج کا مگر وہ عدہ کرتے ہین لڑائی مین بموجب صلاح اور مشورہ صاحب کمانڈر فورس کمپنی کے کام کرینگے۔

شرط ششم چونکہ حسب منشا شرط سوم عہدنامہ ہذا کے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ انباجی سے ملک کی حفاظت بخلاف دشمنان بیرونی کے کرینگے لہذا راجہ انباجی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ اگر کسیطرح کی نااتفاقی فیمابین اونکے اور کسی اور ریاست کے پیدا ہوگی تو راجہ اول وجہ تکرار گورنمنٹ انگریزی کے پیشگاہ رجوع کرینگے تاکہ گورنمنٹ کوشش کرکے اوسکا تصفیہ واجبی کردین اور اگر اصرار فریق ثانی سے تصفیہ واجبی نہونے پاے تو راجہ انباجی استدعا کرینگے اور درصورت واقعہ مذکورہ بالا کے مدد دی جائیگی اور راجہ انباجی وعدہ کرتے ہین کہ اس مدد کا خرچہ وہ اپنے ذمہ لینگے اور اوس بموجب ادا کرینگے جو اور رئیسان ہندوستان سے قرار پایا ہے۔

شرط ہفتم توپ اور سامان جنگ و دیگر اسباب متعلق فوج جو کچھ اون قلعجات مین موجود ہے جو اب آنریبل کمپنی کو دیے گئے ہین وہ بمد مال آنریبل کمپنی کا تصور کیا جائیگا مگر راجہ انباجی کو اختیار ہے کہ سواے اسکے اور جو کچھ اسباب مثل نقدی و غلہ وغیرہ اون قلعجات مین ہو اوسکو وہ لیجائین اوس کے لیجانے مین کوئی افسر گورنمنٹ انگریزی مزاحمت نکریگا۔

شرط ہشتم آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ جب راجہ انباجی درخواست کرے کہ وہ بمعہ اپنے عیال و اطفال کے

کسی مقام علاقہ کمپنی مین رہیگا تو یہ درخواست اوسکی منظور کیجاے گی اور گورنمنٹ انگریزی کیطرف سے اس بارہ مین اون سے مزاحمت نہوگی۔

شرط نہم درحالیکہ صلح فیما بین آنریبل کمپنی اور ریاست مرہٹہ کے وقوع مین آے گی تو آنریبل کمپنی راجہ انباجی کو شامل رفیق کمپنی ایک فریق اوس مین تصور کرینگے۔

شرط دہم اگر کوئی دشمن سرکارین آکر اوپر ملک راجہ انباجی کے حملہ آور ہوگا اور فوج انگریزی باتفاق فوج راجہ انباجی کوشش اوسکے دفعیہ مین کرینگے تو اس حالت مین راجہ انباجی ستوجب ادا ے خرچہ فوج انگریزی کمپنی نہوگا۔

عہدنامہ بالا جس مین دس شرائط درج ہین بمہر و دستخط ہز اکسل سی جنرل جرلڈ لیک بمقام سرہند صوبہ اکبرآباد بتاریخ ۱۶ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ع مطابق یکم رمضان سنہ ۱۲۱۸ ہجری و پوس سودی دویج سمت ۱۸۶۰ و بمہر و دستخط راجہ انباجی راو انگلسیا بمقام ——— تاریخ ۱۶ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ع مطابق تاریخ ——— ماہ ——— سنہ ۱۲۱۸ ہجری و ——— سمت ۱۸۶۰ طے ہوکر ختم ہوا ———

جب یہ عہدنامہ مشتمل اوپر شرائط مذکورہ بالا بمہر و دستخط ہز اکسل سی موسٹ نوبل مارکوئیس ولیسلی گورنر جنرل ان کونسل درست ہوکر راجہ انباجی راو انگلسیا کو دیا جائیگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی ہز اکسل سی جنرل جرلڈ لیک کا واپس کیا جاے گا۔

تصدیق ہوا بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۴ع

نمبر ۳۳

عہدنامہ رانا گوہد سنہ ۱۸۰۴ع

عہدنامہ وفاق و وفاق فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ سواے رانا کیرت سنگھ لوکندر بہادر جسکے روسے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک گوہد و دیگر علاقجات مہاراجہ رانا کو دیتے ہین اور اونکا قبضہ حاکمانہ اون پر رہے گا اور جسکی روسے مہاراجہ رانا وعدہ ادا کرنے فوج کمکی آنریبل کمپنی کا کرتے ہین منعقدہ ہز اکسل سی جنرل جرلڈ لیک سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ ملک ہندوستان باعتبار اختیارات عطیہ ہز اکسل سی موسٹ نوبل رچارڈ مارکوئیس ویلسلے بایٹ آف دی موسٹ اسٹیلر آرڈر آف سینٹ پاٹرک اون آف ہز برٹانک مجسٹی موسٹ آنریبل پریوی کونسل کپتان جنرل و سپہ سالار

جمیع فوج بری موجودہ منجملہ گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم واقع بنگالہ منجانب انڈیا برٹش کمپنی و مہاراج سوائی رانا کیرت سنگھ بہادر منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے۔

شرط اول دوستی اور اتفاق دوامی فیمابین آنحضرت برٹش کمپنی و مہاراج رانا کیرت سنگھ بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قائم ہوا ہے بلحاظ دوستی قائم شدہ کے دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن ہر دو فریق کے تصور کیے جائینگے

شرط دوم آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ مہاراج رانا کیرت سنگھ قابض حاکمانہ اپنے موروثی ملک گوہد و اضلاع مندرجہ ذیل پر کردینگے اور یہ سب اضلاع اونکے اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قبضہ میں الاخراج بضمانت آنریبل کمپنی رہینگے۔

گوالیار خاص	سرائے چولا	لاہر وغیرہ جسمیں ضلع کچہ اکر شامل ہے
انتری سمہ پانچ محال دیگر	دوندرنی	الاہر
انتری	رنتھنبور	[illegible]
چوکہ	نورآباد	[illegible]
بوان	اتورا	کہتوندا
سیالیاہ و چونور	بہادرپور	بکسا
الہ پور	بلیتی	کوپال پوم
سمونی	کرداس	کوچیرا
پہارگڈہ وغیرہ جسمیں تعلقہ سہاری شامل ہے	حویلی گوہد	کتولی
تعلقہ چتور	بیہٹ	لادن کلان
پرگنہ بیدسہ دیگر تعلقجات تعلقہ	تعلقہ سوکہ سہدی	پرگنہ سوہ
پرگنہ بہوب	تعلقہ امان	پرگنہ رتوا
تعلقہ اومری	اندرکی	تعلقہ دیوگڈہ
تعلقہ بلدوا	بہندیری	
تعلقہ بجوگنی	نہودا	

شرط سوم تین پلٹن سپاہیان آنریبل کمپنی کی ہمیشہ ہمراہ مہاراج رانا واسطے حفاظت اونکے ملک کے رہینگے اور اونکا خرچ مہاراج رانا ماہ بماہ آنریبل کمپنی کو بحساب سبلغ پچیس ہزار روپیہ فی پلٹن یعنی پچہتر ہزار روپیہ سکہ لکھنؤ یا کوئی اور سکہ مساوی القیمت ماہوار یا نو لاکھ روپیہ سالیانہ دیا کرینگے اگر مہاراج رانا کسی قسط ماہوار کے ادا کرنے مین مجبور رہینگے تو آنریبل کمپنی کے گورنمنٹ کو اختیار حاصل رہیگا کہ وہ کوئی شخص اپنی طرف سے واسطے نگہانی آمدنی مالگذاری ملک کے تا ادائے زرباقی قسط مذکور تعین کرین ۔

شرط چہارم مہاراج رانا اقرار کرتے ہین اور منظور کرتے ہین کہ قبضہ قلعہ و شہر گوالیار ہمیشہ متعلق گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے رہیگا اور گورنمنٹ ممدوح کو یہی اختیار حاصل رہیگا جہان وہ چاہین یا مناسب متصور کرین وہان فوج آنریبل کمپنی قائم کرین اور آئندہ بھی اگر کسی اور مقام پر رہنا فوج انگریزی کا مناسب متصور ہو تو وہان بھی فوج تعینات کرین مگر گوہد خاص میرخان اور جس قلعہ کو ملک رانا مین جانین یا مناسب تصور کرین اوسکو مسمار کرین باستثنار قلعہ گوہد ۔

شرط پنجم آنریبل کمپنی کچھ خراج اس ملک کا جو مہاراج رانا کیرت سنگھ کو دیا جاتا ہے طلب نکرینگے ۔

شرط ششم اگر کسی وقت کوئی دشمن آنریبل کمپنی کا ارادہ حملہ آور ہونے اور پر اوس ملک کے جو اب قبضہ آنریبل کمپنی ہین بیچ ملک ہندوستان کے رہا ہے کرے تو مہاراج رانا اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی تمام فوج واسطے مدد گورنمنٹ مذکور کے دینگے اور خود کوشش بلیغ بیچ اخراج دشمن مذکور کے کرینگے اور کوئی وقیقہ ثبوت دوستی و اتحاد کا فروگذاشت نکرینگے ۔

شرط ہفتم چونکہ بفحوائے شرط دوم عہدنامہ ہذا کے آنریبل کمپنی ضامن ہوتے ہین کہ وہ حفاظت ملک رانا کی بخلاف دشمن بیرونی کے کرینگے لہذا مہاراج رانا اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی نکرار فیمابین اونکے اور کسی دوسری سرکار یا سردار کے واقع ہو تو مہاراج رانا اول وہ نکرار حالی راے گورنمنٹ کمپنی کرینگے تا کہ گورنمنٹ ممدوح فیصلہ اوسکا بوا جبی کرین اگر بباعث اصرار فریق ثانی کے فیصلہ واجبی نہونے پاے تو مہاراج رانا کو اختیار ہوگا کہ وہ فوج انگریزی کو جو واسطے حفاظت ملک کے مامور ہے بمقابلہ اوس فریق ثانی کے کام مین لاے ۔

شرط ہشتم اگرچہ مہاراج رانا کو کل حکومت اپنی فوج کی حاصل ہے مگر وہ تاہم وعدہ کرتے ہین کہ بہنگام جنگ وہ حسب صلاح و مشورہ صاحب کمانڈر فوج کمپنی کے کارروا رہینگے ۔

شرط نہم مہاراج رانا کسی رعایاے انگریزی و فرانس کو یا کسی شخص باشندہ یورپ کو کسیطرح اپنی ملازمی مین

یا اپنے پاس بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نہ رکھیں گے۔

عہدنامہ بالا جسمیں نو شرائط درج ہیں بہر و دستخط ہز اکسل سی جنرل جرالڈ لیک مقام بیانا تاریخ ۷ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۸ع مطابق ۳ ماہ شوال سنہ ۱۲۳۳ ہجری موافق ۲۰ ماہ ماگھ سمت ۱۸۷۴ اور بہر و دستخط مہاراج سوائی رانا کیرت سنگہ لوکیندر بہادر مقام گوالیار تاریخ ۲۹ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۸ع مطابق ۱۵ ماہ شوال سنہ ۱۲۳۳ ہجری موافق ۳ ماہ پھاگن سمت ۱۸۷۴ صحیح ہو کر منظور ہوا جب عہدنامہ مشتمل اوپر نو شرائط مذکورہ بالا کے بہر و دستخط ہز اکسل سی و سٹ نوبل مارکوس ویلسلی گورنر جنرل ان کونسل مرتب ہو کر مہاراج سوائی رانا کیرت سنگہ لوکیندر بہادر کو دیا جاوے گا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی ہز اکسل سی جنرل جرالڈ لیک واپس کیا جائیگا۔

مہر رانا

ہز ہز ورد
گورنر جنرل

تصدیق ہوا بتاریخ ۲ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۸ع

نمبر ۳۴

عہدنامہ رانا کے گوہد سنہ ۱۸۱۸ عیسوی

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ سوائی رانا کیرت سنگہ لوکیندر بہادر جسکی رو سے ملک اور قلعہ گوہد وغیرہ رانا کیرت سنگہ آنریبل کمپنی کو دیتے ہیں اور جسکی رو سے آنریبل کمپنی رانا کیرت سنگہ کو حکومت اضلاع دھولپور و باری و راجی کھیری دیتے ہیں منعقد [illegible]

آنریبل سر جارج ہیڈلے براؤن گورنر جنرل جمیع علاقجات [illegible] کمپنی و مہاراجہ سوائی رانا کیرت سنگہ لوکیندر بہادر بابت [illegible]

شرط اول چونکہ ایک عہدنامہ [illegible] تاریخ ۲۹ ماہ جنوری سنہ [illegible] طابق ۱۵ ماہ شوال سنہ [illegible] موافق ۳ ماہ پھاگن سمت ۱۸۷۴ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ رانا کیرت سنگہ کے منعقد ہوا جسکے رو سے فوائد و فیصلین مدنظر تھے اور چونکہ بباعث مجبوری مہاراجہ رانا بیج انتظام کرنے ملک گوہد وغیرہ کے اور بیج ادا کرنے [illegible] شرائط [illegible] ساتھ آنریبل کمپنی [illegible] اور [illegible] کمپنی ہوسکے ہے فوائد فریقین کا [illegible] ہوسے لہذا آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ [illegible] بذریعہ اس تحریر کے منظور کرتے ہیں کہ عہدنامہ مذکورہ بالا رد اور منسوخ تصور کیا جاوے۔

شرط دوم مہاراجہ رانا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ قبضہ قلعہ و ملک گوہد معہ دیگر علاقجات جو از روے عہدنامہ سابق اونکو ملے تھے افسران گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین اور اونکو اختیار ہے جسطرح چاہین اوسطرح اوسکا بندوبست کرین۔

شرط سوم آنریبل کمپنی منجملہ اسکے کہ عہدنامہ سابق کے شرائط کا سرانجام ہونا منجانب مہاراجہ رانا کے بجبری و اجاری تہا اب بخوشی پروش کافی اونکے واسطے تجویز کرتے ہین اور بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتی ہے کہ اضلاع دہولپور و باری اور راجی کہیر احسب تفصیل علیحدہ جسمین تفصیل وارسب دیہات جو متعلق اس اضلاع کے ہین درج ہین مہاراجہ رانا کو اور اونکے ورثا اور جانشینان کو دیتے ہین جنکی حکومت کلی خبتیار اونکے رہیگی اور مہاراجہ رانا اپنی طرف سے اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی سردار ہمسایہ سے درباب حدود قدیم پرگنہ جات مرقومہ کے تکرار نکرینگے بعد اونکے حدود آدہے قائم رہینگے جو وقت عطا کے ہونگے۔

شرط چہارم چونکہ از روے شرط سوم عہدنامہ ہذا کے اضلاع دہولپور و باری و راجی کہیر احسب درخواست مہاراجہ رانا کو دیے گئے ہین اور اون مین کوئی حکم عدالت انگریزی جاری نہوگا اور نہ کچہ مطالبہ بابت اونکے منجانب آنریبل کمپنی پیش ہوگا لہذا مہاراجہ رانا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ تصفیہ تمام مقدمات کا جو دائر ہونگے خواہ وہ اندر یا باہر علاقہ کے واقع ہوے ہون اپنے ذمہ رکہینگے اور کچہ ذمہ داری انکی بابت یا حفاظت کی نسبت آنریبل کمپنی کی نہین رہیگی۔

عہدنامہ بالا جس مین چار شرائط درج ہین جسے منظوری فریقین کے مقام گوالیار تاریخ ۱۹ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۸ع مطابق ۲۸ ماہ رمضان سنہ ۱۲۳۴ ہجری موافق ۱۴ ماہ پوس سنہ ۱۸۷۴ ختم ہوکر طے ہوا اور اوسپر مہر اور دستخط مسٹر گریم مرسر اور مہاراجہ رانا کیرت سنگہ کے متصل اگرد کے تاریخ ۱۰ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۹ع مطابق ۱۹ ماہ شوال سنہ ۱۲۳۴ ہجری اور موافق ۶ ماہ ماگہ سنہ ۱۸۷۴ ہوکر فریقین مین منقسم ہوا۔

جب ایک عہدنامہ جسمین یہ چار شرائط درج ہونگے مہر و دستخط آنریبل گورنر جنرل ان کونسل مہاراجہ رانا کیرت سنگہ کو دیا جائیگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی مسٹر گریم مرسر صاحب واپس ہوگا

مہاراجہ رانا

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۸ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۹ عیسوی

دستخط جے ایچ بارلو

مہر کمپنی

دستخط جے اوتی

دستخط جے سدن

تفصیل دیہات متعلق پرگنہ دہولپور وباڑی وراجی کھیڑا جو مہاراجہ رانا کیرت سنگہ کی حکومت میں دیے گئے

پرگنہ دہولپور

دہولپور دو مواضع	بسی سونتا	جگورا خود
اکبرپور	بسی لاہوتین مواضع	چاند پور
ماہی پورا	پرونداپانچ مواضع	ٹہاکرپور
شیخ پور اسراتونگ دو مواضع	بہاگیرت پور	دونگر پور دو مواضع
مہابت نگر	بشنو داتین مواضع	دوبرا
اودے پور	ہادنتی پورہ	دہولیا دولت آباد دو مواضع
چندرپور دو مواضع	بسی بہیل گوا	دہموری دو مواضع
دودمان پور	بہیل گوا	اجورا دو مواضع
رتراتی	کھالی دو مواضع	اسینا
ہندراتی	پورنی سالم پور دو مواضع	سورج پور
اودیلا	بیچ گوا پانچ مواضع	سلیم پور
الہ پورہ	پتردرا بزرگ	سرکی کھیڑا دو مواضع
بک پورہ	پتردرا خرد	سرای شاہ پور دو مواضع
بگچولی	جاکھی	سلطان پور
بیلپور لودہا	چکریا پورہ	سموند سمونی دو مواضع
بہادر پور	جہان پور نگاد و مواضع	سیمپور
بیانا	جرولی	سنگہادنی
دہوج پور	جگورا بزرگ	شیخ پور حدپورہ دو مواضع

شیخوپور گوجر
سندا پور دو مواضع
سیندهیه سکندر پور تین مواضع
چاندو پور
پور دانیال دو مواضع
ابهیر پور داهن پور
فیروز پور تین مواضع
فراخ پور
قاضی پوره
قاسم پور دو مواضع
کهیرا
کهرک پور
گڑهی شاهیرا دو مواضع
لالی پور
مرزا پور
ملک پور دو مواضع
مرزا پور گوجر
مرنیا
محمد پور را پانچ مواضع
مبرها بابو دو مواضع
نصیر پوره

کل [illegible]
نیا گانو
هرنودا
کهیلی کرکا
جاکی پوره
دان فانس پوره
محمد پور
ٹکمیت پور دو مواضع
برکهیرا کهورا تین مواضع
بهریسی
اندوا
کهوریا کهیرا
بخش پوره
جبل پوره
کهومرا
محمد پور
مهان
بهریی کرکا
بهرولی تین مواضع
ٹهکرا
[illegible]
کهیره
لبسی نیب

بچیا بزرگ دو مواضع
سندیا کهیره
کوکل پور
یینی
گوریا پوره
مرونی
نکلا مرولی

کل ماسوف م

ضلع کولاری

کولاری دو مواضع
رجے پور
اومرا راتین مواضع
بهدیانا
برادنهو دو مواضع
بهراوتی
بریوا دو مواضع
پیپر پهیرا
پهنیا
پهولپور
شهری
بکری
چکر پا پوره

ضلع کولاڑی

پورا کھیڑا	کھرک پور	نائیک پور
چتوڑا	کولیوا	تدیسر اخورد دو مواضع
سکوارہ راوت پور دو مواضع	کھیڑا	نورنگ آباد
سرسادہرم پور کلیان پور تین مواضع	مونی چار مواضع	برکھیڑا
کومیری	ترہیرا بزرگ	نکلانکوٹی
شاہستہ نگر	ناندپور	گدہی چرپلا
کریم پور ساطی پور دو مواضع	موسل پور	
کتھاسل	ملکان پور	کل ۵۴

ضلع مونیا

مدرم پورہ	بوندیا	گردپورہ
مونیا لازم پورہ تین مواضع	پھولپور	نردلی
بیرپور	بیتی	سنچرولی
بیل پور	تاندا	ترکولی
ٹراگانو	جلال پور	سکت پور دو مواضع
برادت	چتونی	سیاہ پور
بری ہولی	جیرا	پورسندا دو مواضع
بری ہری دو مواضع	چرولی دو مواضع	کوشہ
بری سکروا	دویتی	کوٹی
بودہ پور	دولارا	کرسی ہرسوندا دو مواضع
بچولا تین مواضع	دیاری	سواری دو مواضع
بیمان پور	ڈوندولی	سنگرول

موکر وارا	مرہا بزرگ	نمودی و دو مواضع
منونی گوجر	کل ۶ م	

تفصیل دیہات غیر آباد متعلق دھولپور حسب نہج خلہ قانونگو جسکی ملگزاری ۱۲۱۲ ہجری مین نہین لی گئی

ہور اجاگیر پسران کان	بیسا کہ جاگیر ہوگئہ مصر	بہاری پور جاگیر بیباگی
دریا پور جاگیر اصالت خان افغان	گوار جاگیر بلسکند مصر	کل ۵ م

دیہات غیر آباد متعلق دھولپور

گورنگہ	کوارتا	سوکہہ پورہ
جلو پورہ	بنولی محمد پور	کروکھیت
گوری پور	بسی دانک	مانپور آہنگران
بزیر ریاز داران	بسی کھونب	مانپور شیشہ گران
بری	محمد پور	باتی
بچولا	کوٹا	گوردہا
ڈونگر پور	رودیرا	ترکی چہا
سلیم پور	بسی جلیر	چاچو گڈہ
باڑی	کوکہیرا	کل ۱۰ م
سیرونی	بسی گھوسی	کل دیہات پرگنہ دھولپور
بٹ پوری	لنکولی	۱۸ ۵۰ م
کوٹا	گورہا	
راجی خرد	گیرلی	
راجی بزرگ	سوکہہ سونی	

پرگنہ باڑی

باڑی خاص معہ موضع	میرود مواضع	محمود ہن دو مواضع
اکتا	دیس پورہ	گوہا مانی
دہن پور	دھورہ پچار مواضع	علی پور نظامہ پور دو موضع
ستان پور	دھورداس	سنگوری
آدم پور	نگلا گلولی	دودہرہ
ہمت پور	نگلا بورا دو مواضع	علی گدہ
اومسی شکار پور دو مواضع	تو کہیرا دو موضع	پگلی
بہریلا	دہانواری دو مواضع	جمال پور
بہرمی	بہوائی	حسین پور دو مواضع
کومہری	برہتی	دنورا
بچولی تین مواضع	رتن پور تین مواضع	رہوضلع پرورا
رجا بیس پور داروں	رام پور	اومری
توانتری	سوہان	کوہیلا
پیرون چار موضع	سلیم پور چہہ موضع	منصورا دو مواضع
پورہ ہاری	دولت سرائے	موری
نکی پور	تولی	رپرسپور
کنچن پور چار مواضع	ہنساہی دو مواضع	سلیم آباد
مہاراج پور دو مواضع	کانکری	سنورا چار مواضع
سونے پور	جمہورا	کسوٹی کہیرا
گروندا	برہارمین پور دو مواضع	کہیرلی
جانپور گوجہ	کریایا	کون گونا
جانپور محمد پور	نک سوند	گوٹا گہور

تندرولی دو مواضع	سمرونی	دهونس پور دو مواضع
ٹھاڑا	سنگوری	قاسم پور کسوا دو مواضع
ننولی سوکھا	رنگابی تین مواضع	ساگر
ننولی تندا	دوکر ندی	سہال
تورہا	بہوتری	رمان تی دو مواضع
سرا پرتہی سنگھ	پوی	تعلقہ سرسڑا اونئیل مواضع
سورسا پورتین مواضع	پورہ زندہ	بلونی دو مواضع
گگولی تین مواضع	بانسری دو مواضع	رجوانی دو مواضع
سنگھورا کھیرا تین مواضع	تروا	پرسینی
کوکرا مکرا دو مواضع	سہندی چھ مواضع	ارنسونا
نیب کھیرا	سرانتی تین مواضع	کل ۱۰ دہم
بسی سونی	گھوتری	

ضلع بہاری

سوای خاص طرف	رام پور	متی
بھوساسات مواضع	سمولی	بہاری دو مواضع
موہاری	بری بروت	کسوا
بدن	سمری چندو	منکونا دو مواضع
بگتل	پالی	
موندک	کندارا	کل ۷ ہفتم
پترا	چرک	

ضلع جیولی

چپولی خاص چہ مواضع	جگدرا گڈہی	بہروبلی
افضل پور	جہان پور ویران	مورانی
اروا	قطب پور	مبارک پور
بلونی	للولی	نگلود ہولیکھا
رداولی	لکھی پور	کل بوعہ م

ضلع پیرہت

پیرہت خاص دو موضع	بہرکوجرا	نندن پور
رنگھت	نور پور	بہرون
گورکا ہا	بہروند	برخدا فر

ضلع سیپو

سیپو خاص چار مواضع	اری	سونرا
شش گون	کولوا	رجوراکلان
پیپرادا پانچ مواضع	تویترا رادت	رجوراخرد تین مواضع
نکلا جگنا	حاجی پور	کل عدد م

ضلع بسی

بسی خاص چار مواضع	سنگورا	گولی
بدرکا	بلونی	کل عدد م
چرولی	جمال پور	
ویونارہی	سبکنا خورد تین مواضع	
راج پور	کسیڑی تین مواضع	

ضلع سکرا

سکرا طرف ناہر	دھجن پورہ	سکرا طرف سرحجیت
راوت دس موضع	اروا پتی طرف چوہدا	سکرا طرف سوکجیتا
		کل للعہ ۴

تفصیل دیہات خیرآباد متعلق پرگنہ باری حسب فہرست مدخلہ خانونگو جنسی مالگذاری ۱۲۱۱ ہجری معین کی گئی

جنپورہ	اعتمادپور	ہسی
مرزاپور	بنوا	کسی
اولیاسا	جوجولی	نناصالح
بسونڈا	فریدپور	سمہولا
جروری	ہماپور	بازیدپور
سمردہا	گونج پورہ	کل للعہ ۴
زمورہ بزرگ	کونج روندا	کل دیہات پرگنہ باری ۱۸ عدم

پرگنہ راجی کیڑا

قصبہ طرف جورا دو موضع ۱۰ بسوہ	جیدا پور جراتین موضع ۵ بسوہ	کریال پور
قصبہ طرف مدوار ۱۳ بسوہ	جیت پور	بگیولا متولی دو موضع
جوناو دسکر دادو موضع	کوندلا	خانپور
دیوگڈہ دو موضع	ہتواری دو موضع ۱۰ بسوہ	شیخپور
باہرپور	قرولی دو موضع ۱۰ بسوہ	سونلی
سنگولی کلان	نگر	نیم واندا
زیلا تین موضع	واگی	گردپورہ
بہگوانپور	بدار	دونگرپور

بجاہ وغیرہ گیارہ مواضع ۱۱ البوہ	بچھوری	پورہ دُمی
گنیدی	پلوا	گریا پورہ دہی دو مواضع
بسی طرف کہلدل ایک موضع البوہ	برسلا	گرانہ
زمین بہادر پور	ویرا	گڈہی جعفر دو مواضع
بسی نراین دیجی سنگہ دو مواضع البوہ	پہاڑی	کل دیہات پرگنہ راجی کیڑ الملاسم

مہرانا

بہرت پور

یہہ ریاست جاٹ کی بنیاد ایک غارتگر برج نامی نے ڈالی تہی جسکی قبضہ مین موضع سنسنی پرگنہ بیگ تہا مگر قوت اس ریاست کی ہنگام ضعیف ہونی سلطنت مغلیہ کے سورج مل ولد بسکرلان یعنی پرپوتہ برج نے قوی کی اور ۱۱۷۶ مین قتل ہوا اسکے پانچ فرزند تہی منجملہ انکی تین فرزندون نے ایک بعد دوسری کی ریاست کی بیچ عہدہ تیسری فرزند نامل سنگہ نامی کی پرچہارم رنجیت سنگہ نامی نے سرکشی اختیار کرکے نجف خان سے مدد چاہی جسنے تمام علاقہ اس خاندان سے چہین لیا صرف قلعہ بہرت پور رنجیت سنگہ کے پاس رہ گیا مگر بباعث بیوہ سورج مل کی اوسنے علاقہ نولاکہ روپیکا واپس دیا بعد وفات نجف خان کے سعید ہیا نے اوسی تمام علاقہ پر بمعہ بہرت پور کے تسلط کیا مگر پہر بواسطہ بیوہ سورج مل رنجیت سنگہ نے گیارہ پرگنہ جمع بسہ لاکہ روپیکی واپس پائی اور بعد ازان بجلدوی خدمت جو رنجیت سنگہ نے جنرل بیرون صاحب کی کی تہی تین پرگنہ اور جمع چار لاکہ روپہ کی شامل اوسکے علاقہ کی ہوئی یہ چودہ پرگنہ اب بہرت پور کی ریاست مشہور ہی

شروع جنگ مرہٹہ ۱۸۱۷ء مین گورنمنٹ انگریزی نے ایک صلح نامہ نمبرہ ۳ منعقد کیا اور ۱۶ اکتوبر ۱۸۱۷ء اوسکو اضافہ کشن گڑہ کرتہ وریاستی دگون کل وساہروئی بعد جنگ دیگ کے ہولکر نے قلعہ بہرت پور مین پناہ لی اور لارڈ لیگ صاحب نے اوسکا تعاقب وہان بہی کیا اور چاہا کہ ہولکر اونکے حوالہ کیا جائے مگر رنجیت سنگہ نے انکار دینے سے کیا پس قلعہ کا محاصرہ ہوا رنجیت سنگہ نے خوب اپنی قلعہ کو بچایا اور مقابلہ سخت کرکے چار مرتبہ حملہ محاصرین کو رد کیا اور محاصرین کا قریب تین ہزار آدمی کے نقصان ہوا مگر بعد ازین انجام کار سوچ کر اور سکرت کا

اندیشہ کرکے اور نیز رسد کی مسدودی سے تنگ ہوکر رنجیت سنگھ نے قلعہ حوالہ کردیا اور وعدہ کیا کہ وہ ہولکر کو اپنے علاقہ سے نکالدیگا عہدنامہ جدید نمبر ۳۶ اب اوسکے ساتھ منعقد ہوا جسکی رو سے اون سے وعدہ کیا کہ وہ نقصانی میں لاکھ روپیہ کی دیگا منجملہ اسکے بعد ازین سات لاکھ معاف ہوئے اور اوسکو اوس علاقہ پر قائم کیا جو اوسکے قبضہ مین قبل مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے تہا اور جو پرگنہ جات اوسکو ۱۸۰۵ء مین ملے تہے وہ ضبط ہونے باوجود یکہ اوسکے ساتھ ملامیت سے پیش آئے اور اوسکی حفاظت کا وعدہ از روے اس عہدنامہ کے بخلاف مہٹہ کے کیا گیا تاہم رنجیت سنگھ اور نہ اوسکا جانشین بعد اوسکے کبھی دوست گورنمنٹ انگریزی کا رہا اور نہ اونہون نے کبھی علامات دوستی و اتحاد نسبت گورنمنٹ کے ظاہر کیے

مہاراجہ رنجیت سنگھ ۱۸۳۹ء مین فوت ہوا اوسکے چار فرزند تہے اور سب سے کلان رندہیر سنگھ نامے اوسکا جانشین ہوا اور یہ بھی ۱۸۴۳ء مین مرگیا اور اوسکا بھائی بلدیو سنگھ بجاے اوسکے گدی نشین ہوا بعد ریاست کرنے قریب اٹہارہ ماہ کے بلدیو سنگھ نے بھی وفات پائی اسکا ایک فرزند بلونت سنگھ نامے چہ سال کی عمر کا تہا اوسکو جانشین گورنمنٹ انگریزی نے منظور کیا مگر اوسکی مامو درجن سال نے اوسکو گرفتار کرکے قید کیا اور اپنا دعوی ریاست بعد رندہیر سنگھ کے پیش کیا صاحب رزیڈنٹ دہلی نے واسطے مدد حاصل وارث کے فوج روانہ کی مگر گورنمنٹ نے فوج کی روانگی ملتوی رکہی اور یہ مناسب تصور نکیا کہ منظوری ولیعہد کی بیچ حین حیات والد کے صاحب موصوف پر واجب نہین کرتے کہ بخلاف راے سردار ان و دیگر اشخاص کے رعایت اوسکی کیجاے اور جس عرصہ مین درجن سال نے ظاہر کیا کہ وہ اتباع فیصلہ گورنمنٹ انگریزی نسبت اوسکی دعوی کے کریگا اوس عرصہ مین اوسنی خوب تیاری بہی کری کہ اگر موقع ہوا تو وہ اپنے دعوے کی تائید فوج سے بہی کرسکے اور خفیہ اوسکی رعایت راجوتان ہمسایہ و مرہٹا بہی کرتے تہے اس سبب سے اندیشہ ہوا کہ ایک جنگ عظیم ہوگی لہذا بنظر امنیت عامہ گورنمنٹ نے ارادہ کیا کہ اوسکو معزول کرکے بلونت سنگھ کو اوسکی جگہ قائم کرین پس بتاریخ ۱۸ ماہ جنوری ۱۸۲۶ء قلعہ بہرت پور حملہ ہوا اور شکست دی مگر درجن سال کو گرفتار کیا اور اوسکو روانہ الہ اباد کیا اور مہاراجہ خردسال کو گدی نشین کرکے اوسکے والدہ کو کارپرداز کیا اور ایک صاحب پولیٹکل ایجنٹ واسطے نگرانی کے مامور ہوا ۱۸۲۶ء مین رانی کو برطرف کرکے ایک مجمع سرداران ریاست نیابت کونسل ایجنٹی مقرر کیا

۱۸۳۷ء مین بلونت سنگھ کو اختیار انتظام ملک دیا گیا اور ۱۸۵۳ء مین اوسنے وفات پائی اوسکا ایک فرزند

جیونت سنگھ نامے مہاراجہ جال خرد سال نہا اب انتظام اوس ریاست کا پانچ سرداران کی کونسل نے زیر نگرانی صاحب پولیٹکل ایجنٹ کے ہوتا ہے مہاراجہ کو سند نمبر ۲ بھی مرحمت ہوئی ہے جسکی رو سے انکو اختیار تبنی کا بیکاں حاصل ہے اونکی سلامی ستر ضرب توپ کی ہوتی ہے

رقبہ بھرت پور کا ایکہزار نوسو چوہتر میل مربع کا ہے اور آبادی چھیالاکھ پچاس ہزار نفری اور آمدنی اکیس لاکھ روپیہ کی ہے بھرت پور خراج گذار نہیں ہے اور نکسی فوج یا کنٹنجنٹ کا خرچہ دیتا ہے فوج ریاست کی تین ہزار تین سو اسسٹھ پیادہ اور دو ہزار دو سو چودہ سوار اور تین سو تیرہ سپاہ توپخانہ ہیں

نمبر ۳۵

عہدنامہ راجہ بھرت پور ۱۸۱۸ء

عہدنامہ فیمابین ہز اکسل سی لفٹنٹ جنرل جرالڈ لیک سپہ سالار افواج شاہی و آنریبل کمپنی موجودہ ہندوستان منجانب ہز اکسل سی موست نوبل رچارڈ مارکیوس ویلسلے نائٹ آف دی موست اسٹرس اردر آف سینٹ پاٹرک اون اوف ہز بریٹانک مجسٹی موست آنریبل پریوی کونسل کپتان جنرل و سپہ سالار بنام فوج بری موجودہ علاقہ انگریزی واقعہ ہندوستان اور گورنر جنرل ان کونسل مقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ اور مہاراجہ شبنواندرسوائی رنجیت سنگھ بہادر راجہ بھرت پور

شرط اول دوستی دوامی فیمابین مہاراجہ بسواندر سوائی رنجیت سنگھ بہادر بہادر جنگ و آنریبل کمپنی قائم رہیگی

شرط دوم دوست اور دشمن ہر ایک کے دوست اور دشمن دونوں کے تصور کیے جائینگے

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی ہرگز مداخلت امور ملک مہاراجہ میں نکرینگے اور نہ کچھ خراج طلب کرینگے

شرط چہارم اگر کوئی دشمن علاقہ کمپنی پر حملہ آور ہوگا تو مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اپنی فوج سے مدد کرکے دشمن کو خارج کر دینگے اور اسیطرح گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ مدد مہاراجہ کی بمقابلہ دشمن بیرونی کے واسطے حفاظت اونکی ریاست کے کرینگے

ان شرائط کی تصدیق از روے انجیل کے کیجاتی ہے

المرقوم ۲۹ ماہ ستمبر ۱۸۱۸ء مطابق ۱۱ ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۴ ہجری

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط ہے لیک

واضح ہو کہ اس عہدنامہ کی تصدیق گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۵ء کی

نمبر ۳۶

عہدنامہ جو راجہ بہرتپور کی ساتھ سنہ ۱۸۰۵ء مین کیا گیا

عہدنامہ وفاق و وفاق فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ سوائی بشواندر بنجیت سنگہ بہادر بہادر جنگ

منعقدہ معرفت ہز انکسل سی جنرل جرارڈ لارڈ لیک بارون آف دہلی و لسواری و ایسٹن کلنہن سپہ سالار

فوج انگریزی موجودہ ہندوستان باعتبار اختیارات عطیہ ہز انکسل سی ہوسٹ نوبل مارکیوس ولیلی ایٹ آوڈی

سوسٹ اسٹرلن ڈیوک آف ویلنگٹ پاٹرک اون آف بریتانک مجسٹر موسٹ آنریبل پرپوی کونسل گورنر جنرل

ان کونسل تمام علاقہ مقبوضہ انگریزی و کپتان جنرل بنام افواج بری موجودہ ہندوستان منجانب آنریبل

انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ سوائی بشواندر بنجیت سنگہ بہادر بہادر جنگ منجانب اپنے اور اپنی

وراثت و جانشینان کے

شرط اول دوستی محکم و وفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ سوائی بشواندر بنجیت سنگہ

بہادر کے اور اونکی وراثت و جانشینان کے قائم ہوئی ہے

شرط دوم چونکہ دوستی فیمابین سرکارین قائم ہوئی ہے لہذا دوست اور دشمن ایک سرکار کی دوست اور دشمن دوسری

سرکار کے بھی تصور کیے جائینگے اور اس شرط کا لحاظ سرکارین مرعی رکھینگے

شرط سوم چونکہ ایسے امور واقعہ ہوئے ہین جنکے باعث دوستی سابق جو فیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ بنجیت سنگہ

قائم تھی منقطع ہو گئی تھی اور چونکہ اب دوبارہ قائم ہوئی ہے لہذا بنظر رفع کرنے اون امور کے مہاراجہ اقرار کرتے ہین

کہ بطور اول ایک اونکے فرزندون مین سے ہمیشہ ہمراہ صاحب افسر انگریزی کی جو حاکم فوج دہلی یا اگرہ کے

ہونگے اوسوقت تک رہا کریگا جب تک گورنمنٹ انگریزی کو اطمینان اوپر وفاد و وفاق مہاراجہ ثابت ہوگا

اور آنریبل کمپنی وعدہ کرتی ہین کہ جب اونکو اطمینان اوپر وفاد و وفاق مہاراجہ کے نسبت گورنمنٹ

انگریزی کے ہو جائیگا تو فوراً دیگا جو اب تک قبضہ افسران انگریزی گورنمنٹ کے ہے راجہ بنجیت سنگہ کو واپس دیا جائیگا

شرط چہارم مہاراجہ بنجیت سنگہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو بالعوض اسکے جو اونہون نے

اونکو اب دی ہے بیس لاکھ روپیہ سکہ ضرب فرخ آبادی بموجب اقساط مذکورہ ذیل کے

دینگے اور آنریبل کمپنی بنظر نقصانی کے جو مہاراجہ کا ہوا ہے اور خرابی اور بربادی اوسکی ملک کی اور نیز بنظر اسکی کہ مہاراجہ نے بیان کیا ہے کہ یہہ وہ روپیہ یکمشت نہین دے سکتی منظور کرتے ہین کہ وہ اس روپیہ کی بموجب اقساط مذکورہ ذیل کے لینگے اور آنریبل کمپنی بھی وعدہ کرتے ہین کہ جب قسط اخیر پانچ لاکھ کی واجب ادا ہوگی اور گورنمنٹ کو اطمینان اور پورا وفاق مہاراجہ کا ہوگا تو پھر قسط اخیر معاف کیجائیگی

تفصیل اقساط

بالفعل بلا توقف یا جاسے ۔۔۔ سے لکھ ضرب فرخ آبادی کے

بعد دو ماہ ۔۔۔ عشا لکھ

ضہ لکھ

اقساط

آخر ۱۸۶۲ء بماہ اپریل ۱۸۶۲ء ۔۔۔ سے لکھ

آخر ۱۸۶۳ء بماہ اپریل ۱۸۶۳ء ۔۔۔ سے لکھ

آخر ۱۸۶۴ء بماہ اپریل ۱۸۶۴ء ۔۔۔ ۔۔۔ لکھ

آخر ۱۸۶۵ء بماہ اپریل ۱۸۶۵ء ۔۔۔ عہ لکھ

عہ لکھ ضرب فرخ آبادی

شرط پنجم جو ملک سابق قبضہ مہاراجہ بنجیت سنگھ مین تھا یعنی جبل اوغلاری گورنمنٹ انگریزی کے وہ ملک اب آنریبل کمپنی اونکو دیتے ہین اور آنریبل کمپنی بنظر دوستی کے جواب باہم قائم ہوئی ہے اس ملک کے قبضہ مین مہاراجہ سے مزاحمت نکرینگے اور نہ اس ملک کی عوض کچھ خراج طلب کرینگے

شرط ششم درحالیکہ کوئی دشمن ارادہ حملہ کرنے اور برعلاقہ آنریبل کمپنی کے کریگا تو مہاراجہ بنجیت سنگھ اقرار کرتے ہین کہ وہ حتی المقدور اعانت صحیح انراج دشمن مذکور کے کرینگے اور کسی طرح پر وہ خط کتابت یا شرکت یا اعانت دشمنان آنریبل کمپنی کی نکرینگے

شرط ہفتم چونکہ حسب منشاء شرط دوم عہدنامہ ہذا کے آنریبل کمپنی ضامن ہوتے ہین کہ وہ ملک مہاراجہ بنجیت سنگھ کی حفاظت بمقابلہ دشمنان غیر کے کرینگے لہذا مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر کچھ نکرار فیمابین اونکے اور کسی سردار کے واقع ہوگی تو مہاراجہ اول وجہ نکرار کی مفصل

بخدمت گورنمنٹ آنریبل کمپنی تحریر کیوے کے ارسال کرینگے تاکہ گورنمنٹ تصفیہ واجبی باوسکا از روے انصاف
ورواج قدیم کے کردین اگر بباعث احتراز فریق ثانی کے تصفیہ واجبی قرار نپاوے تو مہاراجہ نرجیت سنگھ
استطلب دریافت گورنمنٹ کمپنی سے کرین اور بحالت مذکورہ بالا مندرجہ بشرط ہذا دو دیجاوے گی

شرط ہشتم مہاراجہ آیندہ کسی رعایا یا گرفتار انگریز کو یا کسی اور شخص باشندہ پورپ کو بلا منظوری گورنمنٹ
آنریبل کمپنی اپنی ملازمی مین یا اپنے پاس نہ رکھینگے اور آنریبل کمپنی بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رشتہ دار یا ملازم
مہاراجہ کو بلا استرضا مہاراجہ کے اپنے پاس نہ رکھینگے

عہدنامہ بالا جسمین آٹھ شرایط درج ہین بمہر و دستخط ہز انکسل سسی جنرل جرلڈ لارڈ لیک اور مہاراجہ سوائی
بشوانڈر نرجیت سنگھ بہادر کے بمقام بہرت پور واقعہ صوبہ اکبرآباد تاریخ ۱۷ ماہ اپریل ۱۸۰۵ء مطابق ۱۶
ماہ محرم سنہ ۱۲۲۰ ہجری وسوم ماہ بیساکھ سنہ ۱۸۶۲ طے ہو کر منظور ہوا

جب ایک عہدنامہ مشتمل اوپر آٹھ شرایط مذکورہ بالا کے بمہر و دستخط ہز انکسل سسی ہیٹ نوبل گورنر جنرل
ان کونسل کے حوالہ مہاراجہ سوائی بشوانڈر نرجیت سنگھ بہادر کیا جاویگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی ہز انکسل سسی جنرل
جرلڈ لارڈ لیک واپس ہوگا

مہر دستخط لیک

مہر راجہ

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۴ ماہ مئی ۱۸۰۵ء

مہر گورنر جنرل

دستخط وسیلے
دستخط جے ایچ بارلو
دستخط جے اوٹنی

مہر کمپنی

الور

علاقہ الور مشتمل اوپر چند ریاستہاے خرد کے ہے اور قریب نصف صدی گذشتہ متفق جے پور
الور بھرت پور کے تمام حصہ جنوبی ہنگام خردسالی مہاراجہ بھیو پرتاب سنگھ سے جو قوم کا مرو کہار راجپوت تھا
[illegible] مین غصب لیا اور مقام ماچھری بھرت پور سے فتح کر کے لیا پرتاب سنگھ کے بعد بختاور سنگھ
پسر شیو سنگھ گدی نشین ہوا اسکے ساتھ اول دفعہ گورنمنٹ انگریزی شروع ہوا احمد بخش خان جسکا حال جلد دوم
مین بیچ حال مقام لوہارو کے درج ہے وکیل الور کا تھا اور وہ ہمراہ لارڈ لیک صاحب کے شروع جنگ

مرہٹوں نے ریاست جاندرہ اسکے الور سے اوسکو مقام لوہارو ملا اور بورڈلیک صاحب نے بطور انعام خدمات سے مقام فیروزپور اوسکو دیا ۱۸۰۳ء مین مہاراو راجہ نے گورنمنٹ انگریزی کی حمایت اور حفاظت مین رہنا منظور کیا اور عہدنامہ نمبر ۳۰ اسطے اتفاق ہروقت یعنی جنگ وصلح کے گورنمنٹ انگریزی کے منعقد ہوا الور بری خراج گذاری سے ہوا مگر فوج الور ہمراہ فوج انگریزی کارزار مین شریک رہاکریگی بنظر معاوضہ خدمات جو الور نے مہم مذکورہ بالا مین کین وہ اضلاع جو بھرت پور کو دیے گئے تھے اور بعد ازان ضبط ہوگئے تھے مہاراو راجہ کو بموجب سند لارڈلیک صاحب نمبری ۳۸ کے دیے گئے ۱۸۰۵ء مین تبدیلی علاقہ بمصلحت طرفین عمل مین آئی اور عہدنامہ نمبر ۳۹ تحریر ہوا ــــ

بیچ ۱۸۱۱ء کے دریافت ہوا کہ دیوان الور نے مداخلت امور ریاست جے پور مین کی اور اقرار ایک پٹھان محمد شاہ خان نامے سے کیا کہ وہ ضمانت بابت ادائے ڈیڑلاکھ روپیہ ماہواری کے واسطے خرچ فوج کے نام تقرری خوشحالی رام یا پایہ وزارت جے پور پر ہوگا ہرچند نشار اوس عہد کا جو فیمابین ہردو گورنمنٹ کے ہوا تھا یہ تھا کہ بغیر اطلاع اور رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے وہ خط حکا ایسا اقرار نامے مگر الفاظ سے صاف ظاہر تھا اوس مین اتفاق طرفین بطور مساوی تھا اسواسطے ایکیہ اقرار نامہ جدید نمبر ۴۰ مہاراو راجہ کے ساتھ قرار پایا جسکی رو سے صاف ممانعت تحریرات پولیٹیکل کی ریاست ہائے غیر سے ہوئی ۱۸۱۲ء مین بنجتاور سنگھ نے قلعہ دبوبی و قلعہ سکراوہ و دیگر علاقہ ملحقہ کا جو جے پور کے تھی قبضہ کرلیا اور کو صاحب رزیڈنٹ ہاڈوتی اس بارہ مین تحریر کی مگر واپس دینے مین راضی نہین ہوا چونکہ یہ صریح عہدشکنی تھی تو یہ مشورہ ہوا کہ ایا اوسکی سند منسوخ کیجاے مگر اسمین عذر پیدا ہوئے اور خاص کر یہ کہ علاقہ الور سردار ان پنڈاری کا دست برد ہوجائیگا اسواسطے یہ تجویز ہوئی کہ مہاراو راجہ کو مجبور کیا جاے کہ وہ قلعجات اور علاقہ واپس جیپور کو دے اس نسبت سے اوسپر فوج کشی ہوئی اور جب فوج مذکور ایک منزل اوسکے مقام سے رہی تو بنجتاور سنگھ حاضر ہوا اور اوس نے علاقہ مذکور واپس دیا اور تین لاکھ روپیہ خرچ فوج کشی انگریزی ادا کیا اور ارادہ گورنمنٹ کا یہ تھا کہ اگر جنگ واقعہ ہوتی تو جو علاقہ بورڈلیک صاحب نے اوسکو دیا تھا وہ ضبط کرلیا جاتا بلکہ درصورتیکہ اوسکے کردار مستوجب سنگین کے ہوتے تو کل علاقہ اوسکا ضبط ہوجاتا ــــ

۱۸۱۵ء مین بنجتاور سنگھ نے فوت کی اور اب یہ خیال پیدا ہوا کہ جو علاقہ اوسکو ۱۸۰۳ء مین ملا تھا وہ قابل ضبطی ہے یا نہین مگر گورنمنٹ نے فیصلہ یہ کیا کہ اوس مین مداخلت نکرنا چاہیے اور راجہ کے گھر مین تکرار

در باب گدی نشینی کے پیدا ہوے بینی سنگہ برادر زادہ و پسر بنبنی مہاراو راجہ مرحوم کے جانب دار سب سرداران راجپوت ہوے اور بلونت سنگہ پسر غیر منکوحہ کی حمایت گی وہ مسلمانان سرکردگی احمد بخش خان ہوئی مگر دو نو تین راضینامہ اس طور کا ہوا کہ برادر زادہ راجگی پائی اور پسر غیر منکوحہ کاروبار ریاست کیا کرے اسوقت دونون نابالغ تھے اور اس راضینامہ کی تصدیق گورنمنٹ انگریزی نے نہی کی مگر جب سن بلوغ کو پہونچی تو مہاراو بینی سنگہ نے کل کاروبار اپنے قبضہ مین کرکے اپنے بھائی کو قید کیا اور یہہ تجویز قرار پائی کہ احمد بخش خان کو جو صاحب رزیدنٹ بہادر دہلی کے پاس تہا قتل کرین یہہ تحقیق ہوا کہ یہہ ارادہ باغواے چند مصاحبین دربار کے قرار پایا تہا لہذا راجہ کو لکہا گیا کہ اون مفسدون کو حوالہ کردین مگر یہہ امر اوسوقت تک اوسنے نہین مانا جب تک کہ ۱۸۲۶ء مین بہرتپور فتح ہوا اور فوج الور کی جانب روانہ ہوئی اب مہاراو راجہ کو فہمایش ہوئی کہ ایک عہدنامہ نمبر ۱۴ قرار دیکر کہ بلونت سنگہ کی بسراوقات کی واسطہ اور روا رثان شرعی اپنے کے سرانجام کردے اور یہہ علوفہ نصف نقد اور نصف کا علاقہ دیا جائے بموجب قرارنامہ کی اوسنے کیا مگر بعد لاولد وفات ہونے بلونت سنگہ کی علاقہ علوفہ پرالور مین شامل ہوگیا

۱۸۳۱ء مین یہہ دریافت ہوا کہ الور اور جیپور مین سازش پیدا ہوا اور درخواست رئیس الور کی یہہ ہی کہ وہ مداخلت جیپور کی کرے گا اور خلعت راجگی اوسکو جیپور سے ملے یہہ سازش بہی خلاف دربار عہدنامہ متصور ہوئی مگر یہہ امر سنگین نہ تہا

۱۸۵۵ء مین بعد وقوع بلوہ بینی سنگہ نے وفات پائی بعد وفات اوسکی مصاحبین اہل اسلام شیودان سنگہ پسر بینی سنگہ پر جو صرف تیرہ سال کا عمر کا تہا حاوی ہوے یہہ امر خلاف سرداران راجپوت کی ہوا اونہون نے جمع ہوکر مسلمانان کو نکالدیا مصاحبین مذکور الور سے نکالدئے گئے اور اونکو حکم ہوا کہ بنارس مین زیر حراست رہین اور ایک پولیٹکل اجنٹ مقرر ہوا کہ اوسکی صلاح سے اہل اجنسی یعنی جو لوگ نابالغ سنی راجہ کی واسطہ سرانجام امور سلطنت کی مقرر ہوئی تہی کاروبار ریاست سرانجام دیا کرین شیودان سنگہ بماہ ستمبر ۱۸۶۳ء سن بلوغ کو پہونچا اور امور ریاست تفویض اوسکی ہوے مگر یہہ تجویز مناسب متصور ہوئی کہ پولیٹکل اجنٹ الور مین دو سال اور رہے

رقبہ علاقہ الور کا قریب تین ہزار تین سو میل مربع کا ہی اور مردم شماری دس لاکہ آدمی کی ہی اور محصول ہر طرح کا قریب سہ لاکہ روپیہ کی ہے اور جو فوج کنتنجنٹ وغیرہ وہان ہی اوسکو علاقہ الور سے کچہ نہین ملتا

فوج الور خاص دو ہزار پیادہ اور ڈیڑھ ہزار سوار کی ہو اس سردار کو اختیار بخشی کرنیکا عطا ہوا ہو (نمبر ۳)
اور اوسکی سلامی پندرہ ضرب کی ہوتی ہے

جو علاقہ بورڈ ملیگ صاحب نے ۱۸۰۳ء مین الور کو دیا اوسمین ایک ضلع بنام نیمرانا ہے
اس ضلع کی سردار نے اکثر درخواست کی کہ وہ مطیع الور نرہے مگر وہ منظور نہین ہوئین اوسنے پھر ۱۸۰۶ء مین
اپنا دعوی خود سری پیش کیا اسپر تحقیقات کامل عمل مین آئی اور یہہ بات ثابت ہوئی کہ رئیس الور نے
یہہ ضلع چندربہان راجہ نیمرانا کو بحج ادائی آٹھہ ہزار جسمین سوا اسی روپیہ کی حمالگذاری مرہٹا سردار سے
تھی دیا تھا اور جب چندر بہان مذکور نے سرکشی اختیار کی تو الور نے باجازت گورنمنٹ انگریزی علاقہ ضبط کرلیا
اور ۱۸۱۵ء تک الور مین شامل رہا بعد ازان تھوڑا علاقہ دوبارہ راجہ مذکور کو ملا تھا اور جب راجہ نیمرانا نے
باقی علاقہ پانیکا دعوی کیا تو گورنمنٹ انگریزی نے اس امر مین مداخلت کرنے سے انکار کیا پس
۱۸۶۲ء مین یہہ بخوبی ثابت ہوگیا کہ نیمرانا الور کا ماتحت ہے یعنی راجہ نیمرانا کو علاقہ اس شرط پر ملا ہے
کہ شریک فوج الور وقت جنگ رہا کرے

نمبر ۳

شرائط عہد نامہ جو فیما مین ہز انکسل سی جنرل جرارڈ ملیک صاحب سپہ سالار افواج انگریزی ہندوستان
باختیارات عطیہ ہز انکسل سی دی موسٹ نوبل مارکیوس ولیسلی گورنر جنرل بہادر اور مہاراؤ
راجہ سوائی بخمتاور سنگہ بہادر کی مقرر ہوئی

شرط اول دوستی دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراؤ راجہ سوائی بخمتاور سنگہ بہادر کی اور ونکی وارثانکی قرار پائی

شرط دوم دوست اور دشمن آنریبل کمپنی کی دوست اور دشمن مہاراؤ راجہ کی متصور ہونگی اور دوست
اور دشمن مہاراؤ راجہ کی دوست اور دشمن آنریبل کمپنی کے گردانے جاینگے

شرط سوم آنریبل کمپنی ملک مہاراؤ راجہ مین مداخلت نکرینگی اور نہ خراج طلب کرینگے

شرط چہارم وہ تیکہ کوئی دشمن ہندوستان مین ارادہ حملہ کرے اور علاقہ مقبوضہ آنریبل کمپنی یا دوستان کمپنی کا کرے تو مہاراؤ راجہ
وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام اپنی فوج اوسکی مدد کو بھیجینگے اور خود کوشش بلیغ در باب اندفاع دشمن مذکور کرینگے اور کوئی قطعہ دوستی اور اتحاد کا فروگذاشت نہ کرینگے

شرط پنجم چونکہ بفحوائی شرط دوم عہد نامہ ہذا کا ایسی دوستی قرار پائی ہے کہ اوس سے آنریبل کمپنی سوعد وانیت
ملک مہاراو راجہ کے بخلاف دشمن بیرونی یعنی غیر کے ہوتی ہین تو مہاراؤ راجہ وعدہ کرتے ہین

کہ اگر فیمابین اونکے اور کسی رئیس دیگر کے کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی تو وہ اول وجہ تکرار کو گورنمنٹ کمپنی سے رجوع کرینگے اس نسبت سے کہ گورنمنٹ مذکور بلا وقت اسکا تصفیہ کردین اگر سرداری فریق ثانی سے تصفیہ بلا وقت ممکن نہو تو مہاراو راجہ گورنمنٹ کمپنی سے درخواست مدد کی کرینگے اور اگر بموجب شرط کے مدد اونکو ملے تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر جرح فوج اور تیسان سے لیا جاتا ہے اوسقدر روپہ بھی دینگے۔

عہدنامہ بالا جس مین پانچ شرائط ہین بمہر و دستخط ہنری ٹمپسل سی جنرل جرنیل کمانڈر انچیف اور مہاراو راجہ بنجاور سنگھ بہادر بمقام پیسہ تاریخ ۱۴ ماہ صفر سنہ ۱۲۱۸ھ مطابق ۲۶ ماہ جیٹھ سنہ ۱۸۰۳ عیسوی و ۱۵ ماہ اگہن سنہ ۱۸۶۰ فرلیقین نے لیا اور جب عہدنامہ شرائط مذکورہ بالا دستخطی و مہری ہنری ٹمپسل سی دی ہوست نوبل مارکوس ولسلی گورنر جنرل کے مہاراو راجہ کو ملیگا تو یہ عہدنامہ جسپر مہر اور دستخط ہنری ٹمپسل سی جنرل لیک کے ہین واپس ہوگا

مہر (۰) دستخط سے ایک

مہر راجہ

دستخط دیسے

مہر کمپنی

اس عہدنامہ کی تصدیق گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۹ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ء کے فرمائی

نمبر ۳۸

ترجمہ سند جو جنرل لارڈ لیک صاحب نے راجہ سوائی بنجاور سنگھ الور والہ کو دی

جمیع متصدیان جمال و استقبال و عاملان چوہدریان و قانونگویان و زمینداران و مزارعین پرگنہ جات اسمعیل پور و میندا و رمعہ تعلقجات دربار پور و اٹائی و نیمرانا و سندن و گھلوت و بجوار و سرای و دادری و نوبار و دندوانا و دیگر متعلق صوبہ شاہجہان آباد معلوم ہو کہ فیمابین امرہل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراو راجہ سوائی بنجاور سنگھ کی دوستی قدیم اور مستحکم ہوئی لہذا بنظر ثبوت و مشتہر کرنے اس دوستی کے جنرل لارڈ لیک حکم دیتے ہین کہ اضلاع مذکورہ بالا مہاراو راجہ کو واسطے اونکے صرف کے دیے جائین بمنظوری موست نوبل گورنر جنرل لارڈ ویلسلے بہادر کی اس حکم کی درکار ہے۔

جب منظوری گورنر جنرل بہادر کی آجاویگی تو دوسری سند اس سند کے عوض دی جاویگی اور یہ مسترد ہوگی جب تک دوسری سند نہ آئے اوقت تک یہ سند مہاراو راجہ کے پاس رہیگی

تفصیل پرگنہ جات

پرگنہ اسمیل پور پرگنہ بیندا اور تعلقہ دربار پور تعلقہ آنائی تعلقہ نمرانا تعلقہ مندل تعلقہ بجوا
تعلقہ گھلوت تعلقہ دسرے تعلقہ کوادری تعلقہ کوبارو تعلقہ بدواڑہ تعلقہ بحال سہر

المرقوم ۲۸ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۳ع مطابق ۱۲ ماہ شعبان سنہ ۱۲۱۸ ہجری و ۳۰ ماہ اگہن سمت ۱۸۶۰

دستخط بے لیک

نمبر ۳۹

ترجمہ اقرارنامہ جو وکیل راو راجہ نے کیا

مین احمد بخش خان باختیارات کل عطیہ مہاراو راجہ سوائی بنجاد سنگہ بنجانب اپنے اور مہاراو راجہ ممدوح کے اقرار کرتا ہون کہ ایک لاکہ روپیہ گورنمنٹ انگریزی کو بابت عطا ہونے قلعہ کشن گڑہ وسعہ متعلقات اور سامان جو قلعہ مذکور مین ہو گورنمنٹ انگریزی کو دیا جائیگا اور پرگنہ جات تجارہ و پتوکرا و کلتہ یان جو بعوض داوی مدد الور وبہاونا کرجات کے مے تہی ہر دو دستخط مہاراو راجہ کے دیے جائینگے اور تبدا ہواری ندی کا ہمیشہ جسقت واسطے فائدہ ملک راجہ بہرت پور کے ضروری ہوگا کہولا رہیگا اور مہاراو راجہ اس اقرارنامہ کے مطابق کلیتہً تعمیل کرینگے ۔

جب ایک اقرارنامہ مقدمہ مہاراو راجہ آوے گا تو یہ کاغذ واپس ہوگا ۔

یہہ کاغذ بطور اقرارنامہ حسب ضابطہ تصور کیا جائیگا ۔

المرقوم ۲۱ ماہ رجب سنہ ۱۲۲۲ ہجری

ترجمہ صحیح ہے

(مہر) دستخط سی ٹی مٹکلف
احبٹ گورنر جنرل

مہر احمد بخش خان

نمبر ۴۰

اقرارنامہ منجانب مہاراو راجہ بنجاد سنگہ راجہ باہری مرقومہ ۱۶ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۱ع

چونکہ اتفاق یکمپتی باستحکام تمام فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراو راجہ سوائی بنجاد سنگہ کے قرار پایا ہے اور چونکہ یہ ضرور ہے کہ اسکی آگہی سب خاص و عام کو ہو لہذا مہاراو راجہ بنجانب اپنے اور اپنے ورثا و جانشین کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی رئیس و سردار غیر سے کسی طرح کا اقرار باتفاق بغیر مرضی و اطلاع گورنمنٹ انگریزی

میں کرینگے اس نیت سے یہ اقرارنامہ منجانب مہاراو راجہ سوائی بختاور سنگھ کے تحریر ہوا۔

بتاریخ ۱۶ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۱ء مطابق ۲۴ جمادی الثانی سنہ ۱۲۲۶ ہجری اور واضح ہو کہ یہ عہدنامہ جو فیمابین سرکارین قائم ہوا ہے کسیطرح ناسخ اوس عہدنامہ کا نہوگا جو سابق حسب ضابطہ باہم منعقد ہوا ہے بلکہ اس سے اوسکی اور تائید اور مضبوطی ہوگی۔

دستخط مہاراو راجہ بختاور سنگھ

مہر مہاراجہ براد بختاور سنگھ

نمبر ۱۴

اقرارنامہ منجانب مہاراو راجہ سوائی بنی سنگھ

چونکہ اضلاع بجارا و ہنوگرا و تہائی و منڈاور وغیرہ راو راجہ بختاور سنگھ مرحوم کو گورنمنٹ انگریزی سے بسفارش کرنیل لارڈ لیک صاحب عطا ہوئے ہیں اس اضلاع کے جمع کے مطابق اپنے برادر راجہ بلونت سنگھ کو اور اوسکے وارثانو استطے دوام کے نصف نقد اور نصف کچھ علاقہ حسب ہدایت گورنمنٹ انگریزی کے دیتا ہوں راجہ مذکور علاقہ اور پیکا مالک اور حاکم رہیگا اگر راجہ یا اوسکی اولاد میں سے کوئی لاوارث فوت کریگا تو علاقہ الور میں شامل ہوجائیگا اور اگر راجہ مذکور یا کوئی اوسکی اولاد میں سے کسی غیر کو جاون کی تلفہ سے منتخب کرینگے تو منتخب مذکور کو علاقہ الور روپیہ مقررہ معین دیا جائیگا جو علاقہ راجہ کو دیا جائیگا متصل اور ملحق علاقہ انگریزی کے ہوگا اور حفاظت گورنمنٹ انگریزی میں تصور کیا جائیگا اتحاد و برادرانہ فیمابین میرے اور راجہ مذکور کے قائم و جاری رہیگا اور گورنمنٹ انگریزی ضامن قبول اقرار ہذا منجانب میرے اور راجہ مذکور کے رہیگی فقط

الرقم ۲۰ ماہ رجب سنہ ۱۲۲۶ مطابق ۱۴ ماہ جب سنہ ۱۲۲۶ ہجری و ۲۱ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۱ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط سیٹن سیکرٹ

دستخط

گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل تصدیق کیا بتاریخ ۱۴ ماہ اپریل سنہ ۱۸۱۱ء

بیکانیر

[illegible] مختلف اقوام بہت و دیگر قوم رہتی تھی اور انکے فیمابین تکرار اور نزاع کے بیکا سنگھ نے

جو ایک فرزندان راجہ جودہ سنگھ راجہ جودہ پور تھا اس ملک کو فتح کیا بعد قائم کرنے اپنی طاقت کے جے اس ملک کے اوس نے باگور کو بیتان جیسلمیر سے فتح کر کے شہر بیکانیر کی بنیاد ڈالی اور ۱۵۸۸ء مین اوسنے وفات پائی بعد ازین رای سنگھ جو چوتھی پشت مین بیکا سنگھ سے تھا رئیس اس ملک کا ۱۷۵۳ء مین ہوا اور اس رئیس کے وقت مین بیکانیر نے شاہنشاہ دہلی سے واسطہ اتفاق پیدا کیا یعنی رای سنگھ نے ملازمی اکبر کی اختیار کر کے افسر سواران ہوا اور بارن پرگنہ معہ بانسی حصار کے جاگیر مین پائی ۔

اول صلحنامہ نمبر ۲۴ جو گورنمنٹ انگریزی نے بیکانیر کے ساتھ کیا وہ صورت سنگھ کے ساتھ ہوا تھا اور یہ صورت سنگھ ۱۸۰۱ء مین گدی نشین اس ریاست کا ہوا تھا اس رئیس نے حفاظت گورنمنٹ انگریزی کی ۱۸۱۷ء مین طلب کی تھی جسوقت مین اوسکی ریاست پر فوج جودہ پور و دیگر سرداران ملحد آور ہوئے تھے مگر اوقات مین مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے خلاف قاعدہ مقررہ کے تھی کیونکر اوسوقت مین یہ تجویز ہوئی تھی کہ جسقدر رئیس بیجانب مغرب دریای سین رہتے ہین اون سے کسیطرح کا معاملہ نکیا جاے الغرض بیکانیر سے معاہدہ دوستی شروع جنگ پنڈاریان ہوئی اور مہاراجہ نے اطاعت گورنمنٹ کی اختیار کی اور گورنمنٹ نے وعدہ کیا کہ وہ اوسکے ملک کی حفاظت کرینگے اور اوسکی رعایاے سرکش کو مطیع الحکم کرینگے اس بابت سے کچھ خراج طلب نہین ہوا اور نہ اس ریاست نے کسی خراج مرہٹونکو دیا تھا ۔

سورت سنگھ نے ۱۸۲۸ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند رتن سنگھ نامی اوسکا جانشین ہوا اصل نکرار بیکانیر کی درباب حدود متنازعہ کے تھی مگر ۱۸۳۵ء مین مہاراجہ نے بخلاف شرائط معہودہ واسطے لینے عوض رعایاے جیسلمیر سے فوج کشی کی اور جیسلمیر نے بھی فوج اپنی بمقابلہ تیار کی اور دونون ریاستون نے ریاستہاے ہمسایہ سے طلب اعانت کی اس عرصہ مین گورنمنٹ انگریزی نے درمیان مین آکر بنا اتفاق ہمارا اتا اور دے یوفیصلہ تنازع کا کرادیا اور دونو ریاستون نے معاوضہ نقصانی باہمی کا کیا ۱۸۳۵ء مین صاحب ریذیڈنٹ دہلی نے تیاری کی کہ فوج بھیجکر بیکانیر کی فوج بمقابلہ اوسکے پیشدستی کرے اور سرداران ناکش کی کرتے ہین صاحب ریذیڈنٹ نے غلط فہمی فحوای شرائط ششم و ہفتم عہدنامہ ۱۸۰۳ء کے کیا تھا ان شرائط کا دربارہ معاملات پندرہ روز کے تھا لہذا اسوقت اوسکی تعمیل ہوئی مگر موجب فحوای اونکے رئیس بیکانیر استحقاق طلب اعانت گورنمنٹ انگریزی سے بمقابلہ اوسکی رعایاے سرکش کی نہین رکھتا تھا اور گورنمنٹ کی رای یہ ہوئی کہ اسی معاملہ مین اون سے طلب اعانت کی کرنی جائز نہ تھی اور صاحب رزیڈنٹ کو متنبہ کیا کہ رئیسان ہندوستانی کی رعایت بیجا تکرار اونکے

اپنے ملک کے باشندوں کے مقابلہ میں بجز خاص حکم گورنمنٹ کے نہونی چاہیے

۱۸۴۳ء میں ریاست بیکانیر نے شرح محصول اشیا جو سرسہ اور بہاولپور کی راہ سے بیکانیر میں آتی تھی ظاہر کیا کسی وقت میں محصول راہداری بیکانیر کا بہت تھا کیونکہ اصل راستہ کابل سے ہندوستان کا درمیان علاقہ بیکانیر کے تھا اور ایک مطلب عہدنامہ ۱۸۱۸ء کا یہ بھی تھا کہ اس راستہ میں حفاظت تجارت ہوا کرے گی

سردار سنگھ کے عہد میں ۱۸۴۴ء میں گدی نشین ہوا اور اسکی سلامی شصت ضرب توپ کی ہوئی ہے اور اوسکو استحقاق تبنی کرنیکا جیسا کہ فحوای سند نمبر ۳ کے حاصل ہوا ہے اس رئیس نے خدمات لائقہ بلوہ میں کی اوسنے صاحبان افسران کو پناہ دی اور بمقابلہ مفسدین ناصی وحصار کے شریک سرکار رہا بطور انعام بابت ان خدمات کے اوسکو اور پسر سند نمبر ۴ کے اکتالیس پرگنہ واضع عطا ہوئے جو چند سال قبل ضلع سرسہ کے متعلق تھے باعث اسکے کہ رعایا بیکانیر نے رعایا جو دھپور سے کچھ زیادتی کی تھی لہذا ۱۸۶۱ء میں اونکو شرائط عہدنامہ کی بازدہی کی گئی

رقبہ بیکانیر کا ستاسی ہزار چھ سو چھتیس میل مربع ہے اور آبادی پانچ لاکھ ارسٹھ ہزار نفوس آمدنی قریب چھبیس لاکھ روپے کے ہے بیکانیر سے کچھ خراج فوج کا نہیں لیا جاتا اوسکی اپنی فوج دو ہزار اکیسو سوار اور ایکہزار اربعہ پیادہ کی ہے اور نیز ضرب توپ اس ریاست میں تین

نمبر ۴۲

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ صورت سنگھ بہادر راجہ بیکانیر منعقدہ وقت مستر جارلس مہجانسن بمکالمت منجانب آنریبل کمپنی باعتبار اختیارات عطیہ پرنگسل سی سوسٹ لویل مارکوئس آف ہیٹنگ سکے جو گورنر جنرل وسعت اوجا کا تبنی نامہ منجانب راج راجیشور مہاراجہ سردمن سری صورت سنگھ بہادر جسب اختیارات عطیہ راجہ ممدوح

شرط اول دوستی و اتفاق و خیرخواہی فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراج صورت سنگھ اور اونکے ورثا اور جانشینوں کے ہوگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے متصور ہونگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ حفاظت ریاست کا دو علاقہ بیکانیر کی کرینگے

شرط سوم مہاراجہ صورت سنگھ اور اونکے ورثا اور جانشینان طاعت گورنمنٹ انگریزی کی کرینگے

اور اونکی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور کسی رئیس یا سردار غیر سے کچھ واسطہ نہین رکھینگے

شرط چہارم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی رئیس یا سردار سے بپیام صلح بلا اطلاع منظوری گورنمنٹ انگریزی کی نہین کرینگے مگر معمولی تحریر دوستانہ اپنے دست اور واسطہ داروں کے سابقہ جاری رکھینگے

شرط پنجم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اپنا کسی سے تکرار پیدا ہوگی تو اوسکا فیصلہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کے کیا جائیگا

شرط ششم چونکہ بعض باشندگان بیکانیر نے طریق قطاع الطریقی وغارتگری اختیار کیا ہے اور اکثر لوگون کا مال غارت کیا ہے اس سے رعایاے سرکار مین کا نہایت نقصان ہوا ہے لہذا مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جو اسباب آج کی تاریخ تک رعایاے انگریزی کا غارت کیا ہوگا وہ مال مہاراجہ واپس دلا دینگے اور آیندہ کو قزاقان اور دزدان کو اپنی ریاست مین مفقود اور غارت کردینگے اور اگر یہ امر مہاراجہ کے حیطہ امکان سے باہر ہوگا تو بوقت طلب گورنمنٹ انگریزی اونکو مدد اس کام کیواسطے دینگے اور مہاراجہ زبہ اداے خرچ فوج کمکی کرتے ہین اور اگر اداے خرچہ اونکی مقدرت مین نہوگا تو مہاراجہ کچھ علاقہ اپنا سپرد گورنمنٹ انگریزی کردینگے اور علاقہ مذکور بعد اداے زرخرچہ واپس مہاراجہ کو مجاے گا۔

شرط ہفتم گورنمنٹ انگریزی حسب استدعاے مہاراجہ بہاکران و دیگر باشندگان سرکش ریاست بیکانیر مطیع احکم مہاراجہ کردینگے اس صورت مین ہی مہاراجہ کل خرچہ فوج کا دینگے اور اگر اداے حصہ مذکور اونکے حیطہ امکان مین نہوگا تو وہ کچھ علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کردینگے جو علاقہ بعد ادا ہوجانے زرخرچہ واپس مہاراجہ کو ملیگا۔

شرط ہشتم مہاراجہ بیکانیر بوقت طلب سرکار انگریزی اپنی فوج حسب مقدرت اپنے دینگے

شرط نہم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان مالک اور حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور حکومت انگریزی اس ریاست مین دخل نہوگی

شرط دہم چونکہ یہ خواہش اور تجویز گورنمنٹ انگریزی کی ہے کہ راستہاے بیکانیر و بھٹنیر مین امنیت رہے اور وہ قابل گذر کرنے تجاران کابل و خراسان کے ہو لہذا مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ راہ امرا اپنے علاقہ مین کردینگے تاکہ سوداگران بحفاظت و امن و امان اور بلا مزاحمت اونکے علاقہ سے گذر کرینگے اور دربارہ محصول راہداری کے وعدہ کرتے ہین کہ شرح معمولی سے ایزاد نہ لیا جائیگا

شتر ویلاز ۲۰ ہم یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا طے ہو کر اوپر دستخط اور مہر سر چارلس بہو فلس مکلف اور اجیا
کاٹھی ایجنٹ گورنر جنرل ایجنسی مندرجہ بالا اور مہر اکمل سی ریوٹ نوبل گورنر جنرل ایجنسی راجپوتانہ اور مہاراجہ سردار سنگھ
سورت سنگھ بہادر کے بعد عرضیں رد و کے تاریخ ہذا کے باہم تسلیم ہو گئے

المرقوم مقام ابو تاریخ ۹ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء

دستخط سی ٹی مٹکاف
دستخط او بہا کاٹھی ایجنٹ

مہر

مہر فرد گورنر جنرل

دستخط ہیسٹنگز

اس عہدنامہ کی سند اصل سی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کیمپ متصل سرہا گھاٹ دریائے گنگ
کے بتاریخ ۱۴ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء کے کی۔

دستخط جے ایڈم
سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۴۳

ترجمہ سند جسکے رو سے بعض مواضع مہاراجہ سردار سنگھ بہادر راجہ بیکانیر کو بتاریخ ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۶۱ء کے
عطا ہوئی

چونکہ ہز ایکسیلنسی صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر ماسورہ راجپوتانہ سے مسموریافت ہوا ہے کہ مہاراجہ سردار سنگھ بہادر راجہ بیکانیر نے ازراہ نمک حلالی و اطاعت گورنمنٹ انگریزی کے خود حاضر رہ کر اور
فوج رکھ کے حفاظت بیدل بعضر بہادر لوگوں کی کی اور دیگر خدمات لائقہ گورنمنٹ کی کیں اور چونکہ ان
خدمات سے خوشنودی گورنمنٹ کی ہوئی اور مہاراجہ کو شکر گزاری ہوا اور اوسکے [illegible]
جناب گورنمنٹ خوش ہو کر دیہات مندرجہ [illegible] روپیہ واسطے دوام سکے دیتے ہیں دیہات مذکورہ [illegible] ضلع سند کے شامل اور متعلقہ قدیم کے ہیں
اول ہی شرائط جن پر علاقہ قدیم اوسکو عطا ہوا ہے اور اس سند کا عمل درآمد یکم ماہ مئی ۱۸۶۱ء عیسوی
سے ہو گیا۔

نام دیہات معہ جمع سالیانہ جو مہاراجہ بیکانیر کو بسبب دیہی خدمات لائقہ عطا ہوئے

نمبر	نام دیہات	جمع سالیانہ	کیفیت
۱	[illegible]	[illegible]	
۲	[illegible]	[illegible]	
۳	[illegible]	[illegible]	اس موضع کی جمع تخفیف ہے اور [illegible]
۴	[illegible]	[illegible]	
۵	[illegible]	[illegible]	اسکی جمع بھی ازاد ہونیکے قابل ہے اور [illegible]
۶	[illegible]	[illegible]	
۷	[illegible]	[illegible]	
۸	[illegible]	[illegible]	
۹	[illegible]	[illegible]	
۱۰	[illegible]	[illegible]	
۱۱	[illegible]	[illegible]	
۱۲	[illegible]	[illegible]	
۱۳	[illegible]	[illegible]	
۱۴	[illegible]	[illegible]	
۱۵	[illegible]	[illegible]	
۱۶	[illegible]	[illegible]	
۱۷	[illegible]	[illegible]	
۱۸	[illegible]	[illegible]	

نمبر	نام دیہات	جمع التمام	کیفیت
۲۹	نئی برجیکا	لاکھ روپے	
۳۰	رتاکھیرا	۱۱	
۳۱	رتھی کھیرا	۱۰	اسکی جمع ایزاد ہونی قابل ہے اور ۱۳۰۰ تک ۱۱۰۰ تک بڑھ جاویگی
۳۲	کشن پورہ	۱۰	اسکی جمع ایزاد ہونی قابل ہے ۱۳۰۰ تک ۱۱۰۰ تک ہو جاویگی
۳۳	سلیم گڈہ	۱۰	اسکی جمع ایزاد ہونی قابل ہے ۱۳۰۰ تک ۱۱۰۰ تک پونہچ جاویگی
۳۴	گہرولی	۱۰	اسکی جمع ایزاد ہونی قابل ہے ۱۳۰۰ تک ۱۱۰۰ تک پونہچ جاویگی
۳۵	سلوالاخرد	۱۱	ایضاً ۱۰ ایضاً ۱۱ تک پونہچ جاویگی
۳۶	سیروالاکلان	۱۰	
۳۷	سلوالاکلان	۱۰	ایضاً ۱۰ ایضاً ۱۰ ایضاً
۳۸	تلوارا کلان	۹	
۳۹	جلال آباد	۱۰	ایضاً ۱۰ ایضاً ۱۰ ایضاً
۴۰	موروالا	۸	ایضاً ۸ ایضاً ۸ ایضاً
۴۱	سیتاوالی	۱۰	ایضاً ۱۰ ایضاً ۱۰ ایضاً
۴۲	رام سارا	۱۱	ایضاً ۱۰ ایضاً ۱۱ ایضاً
۴۳	دہلی خرد	۱۱	ایضاً ۱۱ ایضاً ۱۱ ایضاً
۴۴	رام نگر	۱۰	
۴۵	دہلی کلان	۹	ایضاً ۹ ایضاً ۹ ایضاً
۴۶	مرزاوالی	۱۱	ایضاً ۱۱ ایضاً ۱۱ ایضاً
۴۷	جاہووالی	۱۰	ایضاً ۱۰ ایضاً ۱۰ ایضاً
۴۸	بہوران پورہ	۱۱	ایضاً ۱۱ ایضاً ۱۱ ایضاً
۴۹	کھیروالی	۱۰	ایضاً ۱۰ ایضاً ۱۰ ایضاً

نمبر	نام دیہات	لگان اوجمع سالیانہ	کیفیت
۴۰	شیودان پورہ	اسامی	
۴۱	کھدانیا	۱۱ ہل	
	کل میزان	۱۱ ہل	

جیسلمیر

اس ریاست پر دست بردِ مرہٹہ باعث راستہ سے فرق سے ہونیکے دراز نہین ہوا اول رئیس اس ریاست کا جس کے ساتھ گورنمنٹ انگریزی کا معاملہ ملکی بیان آیا مہاراول مولراج نامے تھا اور یہ رئیس ۱۷۶۱ء میں گدی نشین ریاست ہوا تھا اور اس رئیس نے اول ہی ۱۸۰۰ء مین اطاعت انگریزی منظور کی ہوتی مگر وہ انتظام جسکے باعث مصلحتاً حکومت انگریزی بجانب مشرق دریاے جمن محدود ہوئی مانع مراسم مابین ہوے مگر ۱۸۱۸ء مین ایک عہدنامہ بتاریخ ۱۲ دسمبر ۱۸۱۸ء مولراج کے ساتھ قرار پایا جسکے رو سے یہ ریاست فسلاً بعد نسل خاندان مولراج کو دی گئی اور وعدہ ہوا کہ حفاظت اور اعانت رئیس بمقابلہ حملہ آوری دشمنان قوی اور اندیشہ بزرگ کیجاے گی درصورتیکہ سبب فساد منجانب رئیس نہوگا اور یہ بھی قرار پایا کہ رئیس مذکور بمتابعت احکام گورنمنٹ انگریزی باتفاق معمول رہی اس رئیس سے کچھ خراج نہین لیا جاتا ۱۸۲۳ء تک ریاست بیکانیر نے بنا دعوی نسبت اکثر ریاستونکے جو اور رئیسون کے قبضہ مین تھے پیش کیے مگر وہ منظور نہین ہوے کیونکہ اوقاتی تحقیقات بخلاف عہود تھی جو مابین اور ریاستون کے اور سرکار انگریزی کے ہوے تھے

مولراج کا حین حیات مین جو ۱۸۲۰ء مین فوت ہوا ریاست در اصل تحت حکومت اوسکے مہتمم کل ظالم سنگھ ثانی کے رہی اس شخص نے نہایت قبیح ظلم و تعدی کی اوسنے قریب ہر ایک رشتہ دار رئیس کو قتل کیا اور ملک جیسلمیر اوسکے تظلم سے برباد ہوگیا تجارت ملک موقوف ہوئی اور جو رشتہ دار ان مولراج قتل سے محفوظ رہے وہ ملک چھوڑ کر بھاگ گئے

بعد مولراج کے اوسکا پوتا گج سنگھ گدی نشین ہوا ہنگام انعقاد عہدنامہ ۱۸۱۸ء ظالم سنگھ مہتمم کل نے کوشش کرکے وہی وعدہ حاصل کیا تھا جو مہتمم ریاست کوٹا کی نسبت قرار پایا تھا کہ عہدہ مہتمم ریاست اوسکے

خاندان میں موروثی رہیگی اور ۱۸۴۳ء میں ہنگام وفات مہتمم مذکور کے رئیسان علاقہ نے مجوزہ اوسکے بیٹے کلان کی نسبت ظاہر کی شخص مفسد رہوا اور بعد چند ماہ کے مہاراول سے اوسکو فیصلہ کیا مگر جب گورنمنٹ انگریزی نے حکم دیا کہ وہ اختیار واجبی مہاراول بیج تقرری سزا دہی اوسکے اپنے مہتمم ریاست کے کہ وجہ بدانتظامی کی نہیں دیکھتے تو سب رئیس اون سے متفق ہوے۔

بیج ۱۸۴۴ء کے بعد فتح سند قلعجات شاہ گڈہ و گورسیا و گتورا جو شمول قلعہ جیسلمیر کی ریاست سے چھن گئے تھے ریاست مذکور کو واپس ملے یعنی ہیر علی مراد نے یہ قلعہ حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی اون کو واپس دیے مگر معلوم ہوتا ہے کہ کوئی سند انکی رئیس جیسلمیر کو نہیں دی گئی۔

۱۸۴۳ء میں گج سنگھ نے وفات پائی اور اوسکی بیوہ رانی نے مسمی بجیت سنگھ رئیس حال کو متبنی کیا اس رئیس نے ۱۸۴۳ء میں سند نمبر ۳ حاصل کی جسکی رو سے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا اس رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے۔

رقبہ جیسلمیر کا بارہ ہزار دو سو باون میل مربع ہے اور آبادی موجملہ پرگنہ فری اور محاصل مبلغ ۵ لکھ روپیہ فوج ریاست ایکہزار سپاہ سے زیادہ نہیں ہے۔

نمبر ۴۴

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراول مولراج بہادر راجہ جیسلمیر منعقدہ بمقام آنریبل کرنیل سر فرنسس چارلس ہوفلس شکلف باختیارات کل عطیہ ہز اکسیل سی موسٹ نوبل مارکوس آف ہیسٹنگس کے جے گورنر جنرل بہادر اور بمقام مہاراجہ دھراج مہاراول مولراج بہادر موفقت مصر موتی رام دھاکرد ولت سنگھ باختیارات عطیہ مہاراول بہادر۔

شرط اول دوستی و مصالحت و اتفاق دوامی فیمابین آنریبل انگریزی کمپنی اور مہاراول مولراج بہادر راجہ جیسلمیر اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے رہیگی۔

شرط دوم وارثان مہاراول مولراج ریاست جیسلمیر کے گدی نشین رہینگے۔

شرط سوم درصورتیکہ کسی حملہ سخت کے جس سے اندیشہ غارت ہو جانے ریاست جیسلمیر کا ہو یا ہنگام اندیشہ ہاے بزرگ فوج بہت ریاست مذکور کے طاری ہوں گے گورنمنٹ انگریزی کوشش بیج حفاظت ریاست مذکور کے کرینگے درصورتیکہ باعث نکرا نسبت راجہ جیسلمیر کے عائد نہوگا۔

شرط چہارم مہاراول و دیگر تاجدار نشینان اوسکے ہمیشہ کاررواں تحت گورنمنٹ انگریزی کے ریاست اور اوسکی عظمت اور بزرگی کا اعتراف کرینگے۔

شرط پنجم یہ عہدنامہ پانچ شرائط کا قرار پاکر اوسپر دستخط اور مہر مسٹر جارلس ہملٹن سکلف صاحب اور مصدر موتی رام اور ٹہاکر دولت سنگھ کے مدلی اور چھ ہفتہ کے اندر تاریخ عہدنامہ ہذا سے نقل مصدقہ بدستخط ہز اکسل سی ہوٹ نوبل گورنر جنرل بہادر اور مہاراجہ سرداج مہاراول مولراج بہادر دی جاویگی فقط

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء۔

دستخطہای تی سکلف

مہر

مہر گورنر جنرل

دستخط ہیسٹنگس

دستخط جے ڈوڈسول

مہر کمپنی

دستخط جے سٹوارٹ

دستخط سی ایم کرنٹس

تصدیق کیا گورنر جنرل نے باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم بتاریخ دوم ماہ جنوری ۱۸۱۹ء

دستخط جے ایڈم

چیف سکریٹری گورنمنٹ

سروہی

راؤ شیو سنگھ کے ساتھ گورنمنٹ انگریزی کی تحریر درباب معاملات ملکی کے شروع ہوئی تھی اور عہدنامہ نمبرہ ۱۸۲۳ء ۱۸۲۳ء میں منعقد ہوا اس شخص کو بیام رئیسان سروہی نے متفق الرائے ہوکر ۱۸۱۰ء میں حکمران مقرر کیا تھا اور اوسکے برادر کلان اودے بھانجی کو جو قابض ملک تھا باعث اوسکے ظلم و تعدی کے پایہ حکومت سے برخاست کرکے قید کیا تھا مہاراجہ ماننگھ راجہ جودہپور نے جو سروہی کو اپنے زیر حکم تصور کرتا تھا ۱۸۱۹ء میں فوج واسطے رہائی اودے بھانجی کے بھیجی مگر مطلب اوس فوج سے کچھ برآمد نہوا اور اودے بھانجی تاحیات مقید رہکر ۱۸۴۷ء میں فوت ہوا جب اودے پور نے فوج کشی اس بابت کی تھی اوسوقت راؤ شیو سنگھ نے درخواست مدد گورنمنٹ انگریزی سے کی تھی اور از روے عہدنامہ ۱۸۲۳ء کے راوند کور نے اطاعت انگریزی قبول کی اور وعدہ کیا کہ وہ کسی رئیس سے کتابت

درباب معاملات ملکی کے نہین برتیگا اور انتظام ملک حسب صلاح وصوابدید صاحب جنٹ انگریزی کیا کریگا اور انتظام خوش ملک مین جاری کریگا اور گورنمنٹ انگریزی کو آمدنی ملک سے حصہ نہ دیا کریگا اور گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ حفاظت ریاست کا کیا اور یہہ حکم دیا کہ اگر کوئی وارث اودے بھانجی کے بعد وفات شیو سنگھ کے باقی رہیگا وہ مالک ریاست ہوگا اور اہتمام اور انتظام محصول راہداری سکا نے اپنے تعلق رکھا مگر بعد وفات اودے بھانجے کے چونکہ کوئی وارث موجود نتھا از روی عہدنامہ کے شیو سنگھ صرف بطور متصرف مقرر ہوا تھا لہذا شیو سنگھ مالک راج ریاست قرار دیا گیا اور اوسکا پسر وسعید ریاست مقرر کیا گیا۔

باعث ضعف ریاست سروہی کے اول مین صاحب جنٹ کو مداخلت امور ملکی مین بہت کرنی ضرور ہوئی اکثر ٹھاکر بدو قوم کو ہی سینا کے سرشورش اوٹھاتے تھے لہذا ایک فوج کا رکھنا اشد انتظام ملک کے ضروری ہوا اور اس مصارف کیواسطے پچاس ہزار روپیہ بلاسودر اوشیو سنگھ کو دیا گیا کہ اس روپیہ سے فوج رکھے اور اوسکے تین ربع محصول پرمٹ اپنی ریاست کا بغوائی مضمون عہدنامہ نمبر ۴ واسطے ادای مبلغ مذکورہ کے حوالہ سرکار کر دیا سمجھان ٹھاکران سرکش کے ایک رئیس ٹھاکر نیمچ کا ٹھاکر اوی تھا حتی کہ بعد مغلوب ہونے ہیمنو مکے فوج انگریزی سے صاحب جنٹ کی رہنمائی ہوئی کہ اس ٹھاکر کو ساتھہ عہدنامہ نمبر ۴ منعقد ہوا جسکی رو سے اوسکا علاقہ اس نرمادا وی کے سپرد کیا گیا کہ وہ بروقت جنگ اپنی فوج سے مدد اور خدمتگاری راو صاحب کی کیا کرے اور چھ آنی علاقہ کی انکو دیا کرے دیگر ٹھاکران نے شامل ٹھاکر بتاتا وٹھاکر دل وٹھاکر موتل وٹھاکر بدارہ وٹھاکر پتوورا وٹھاکر شیاوارہ نے باتفاق سابقہ پہلو کے جو اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی کبھی کے تھے کیا بعد ازان راجہ کو سروہی نے چاہا کہ وہ سب اوسکے ماتحت قرار دیے جاوین مگر یہہ فیصلہ اس بارہ مین ہوا کہ سوای ٹھاکران مدارا ور شیاوارہ کے جنہون کا اتفاق بہلپور سے ۱۸۱۸ء کے بعد تک نہین ہوا تھا سب ٹھاکر ماتحت بہلپور کے رہین۔

راو صاحب نے ۱۸۴۵ء مین پہوڑی زمین کوہ آبو کی واسطے قائم کرنے ایک مقام ہوا خوری گورنمنٹ انگریزی کو دی مگر بچند شرائط سند رجہ سند نمبر ۴ کے وہی تھی ایک او نمین یہہ ہے کہ مقام مذکور مین گاو کشی نہوا کرے اور درباب اس شرط کے اکثر راو صاحب کو تحریر ہوئی کہ وہ اس شرط کو منسوخ کرین مگر اونھون نے ہمیشہ انکار کیا۔

۱۸۵۴ء مین حسب درخواست راوصاحب نمبر ۹۴ کے منظور ادا ہوئے قرضہ جواب قریب ولایکہ روپیہ کے ہوگیا تھا ریاست مذکور سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے آٹھ سال کے بلکہ جب تک ضرورت ہو اوسوقت تک کی گئی باعث نالیاقتی راوصاحب کے ۱۸۶۱ء مین امور ریاست متعلق اونکے پسر امید سنگہ کے کی گئی اور راوصاحب کی صرف عزت اور توقیر باقی رہی چند عرصہ کے بعد راوصاحب نے وفات پائی اور اونکا پسر امید سنگہ اونکا جانشین ہوا اسکے تین اور بھائی تھے وہ اوس گذارہ سے ناراض ہوکر جو قبل وفات اونکے پدر کے اونکے واسطے مقرر ہوا تھا آمادہ فساد ہوے مگر بعد ازان مطیع ہوکر جو زمین اونکے گذارے کے واسطے تجویز ہوئی اوسپر راضی ہوگئے

راوصاحب مرحوم نے بابت گذشتہ مین خدمات لایقہ کین جسکے جلدون مین بنصف جمع ادائی جو مبلغ عہ قرار پائے تھے معاف ہوے لہذا اب خراج ادائی سروہی صرف مبلغ معہ صمار ہے اسلئے راوصاحب کو اختیار سکہ بھی حسب نمبر ۴ کے حاصل ہے اور اونکی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے رقبہ علاقہ سروہی تین ہزار میل مربع ہے اور آبادی ۔۔۔ نفری جمع حاصل صرف ۔۔۔ روپیہ ہے اور سپاہ علاقہ کی صرف ۔۔۔ نفری سوار اور ۔۔۔ نفری پیادہ کی ہے اور واسطے معماری فوج ملکی و کنٹنجنٹ کے اس علاقہ سے کچھ نہین لیا جاتا

عہد نامہ نمبر ۴۴

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راوشیو سنگہ منصرم کل ریاست سروہی منعقدہ معرفت کپتان الگزنڈر سپرنٹنڈنٹ سروہی منجانب آنریبل کمپنی حسب الحکم میجر جنرل سر ڈیوڈ اکٹرلونی بروٹ بے سی بی رزیڈنٹ مالوا و راجپوتانہ باختیارات کل عطیہ رائے آنریبل ولیم ہیسٹ بوڈام ایسکوائر گورنر جنرل ان کونسل و درمعرفت راوشیو سنگہ منصرم کل ریاست سروہی بذات خود

چونکہ اب راوشیو سنگہ منصرم ریاست سروہی و مختار یکسان ریاست مذکور نے درخواست کی کہ وہ حفاظت گورنمنٹ انگریزی اس ملک پر ہے اور گورنمنٹ انگریزی کو ثابت ہوا کہ ریاست سروہی ماتحت کسی اور راجہ یا رئیس راجپوتانہ کے نہین ہے لہذا درخواست راوصاحب کی منظور ہوئی اور شرائط ذیل طرفین سے مقبول ہوئین کہ ہمیشہ جاری رہین اور صراحت مراتب کی اور شرائط کی کرین جسکی مطابقت ہر دو فریق تا قیام ماہ و خورشید کرینگے

شرط اول گورنمنٹ انگریزی منظور کرتے ہین کہ وہ ریاست اور علاقہ سروہی کو درمیان اپنے تابعت اور محفوظ ریاستونکے شمار کرینگے اور اپنے تحت حفاظت رکھینگے

شرط دوم راو شیو سنگہ متصرم اپنی طرف سے اور بجانب راو صاحب اور اونکے ورثا اور جانشینان کے بروجب اس تحریر کے بزرگی گورنمنٹ انگریزی کا قبول کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ مراتب دوستی ظاہر اور ادا کرینگے اور دیگر شرائط مندرجہ عہدنامہ کے رعایت کلیتہً رکھینگے

شرط سوم راو صاحب سروہی کسی اور ریاست یا رئیس سے دوستی نکرینگے اور نہ دوستی رکھینگے اور نہ کسی دوسرے پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر احیانا قضایا کسی ہمسایہ سے پیدا ہوگا تو وہ سپرد گورنمنٹ انگریزی رہیگا تا پنچایت اور فیصلہ کے کیا جاویگا اور گورنمنٹ انگریزی بھی منظور کرتے ہین کہ وہ بذریعہ بجانب فیصلہ ہر ایک دعوی کا کرادینگے جو فیما بین سروہی اور دیگر ریاستون کے واقع ہوگا خواہ بجانب ریاستہاے دیگر یا بجانب سروہی اور خواہ بابت اراضی یا خدمت یا روپیہ یا اعانت کے سو یا کسی اور امر کی نسبت ہو

شرط چہارم حکومت گورنمنٹ انگریزی کی ریاست سروہی مین دخل نہوگی مگر حاکم یہان کے ہمیشہ مطابق صلاح افسران گورنمنٹ انگریزی کے درباب امور انتظام ریاست کاربند ہونگے اور اونکی صلاح اور صوابدید کے موافق عمل کیا کرینگے

شرط پنجم چونکہ اب علاوہ سروہی باعث انضمام علاقجات متعلقہ و بوجہ بدوضعی بدخواہان و تابعت اقوام قزاق بالکل ویران ہوگیا ہے لہذا متصرم ریاست وعدہ کرتا ہے کہ وہ حسب صلاح حکام انگریزی ہر امر مین جس سے بہبودی نیک اور خوش انتظامی متصور ہو کاربند ہوا کریگا اور یہ بھی اقرار کرتا ہے کہ وہ کوشش بلیغ اب اور آیندہ درباب بہبودی ملک و آسودہ حالی و زردی و رہزنی اور دادوہی رعایا نہین کیا کریگا

شرط ششم اگر کوئی سرداران و ٹھاکران سروہی مین سے ملزم جرم یا نافرمانی کے ہوگا اوسکو سزاے جرمانہ یا ضبطی علاقہ یا کوئی اور سزا جو مناسب جرم مجرم ہوگی بصلاح و اتفاق راے حکام گورنمنٹ انگریزی کے دی جاویگی

شرط ہفتم تمام ساکنین سروہی کیا رئیس اور کیا غریب سب نے بالاتفاق یہ بیان کیا ہے کہ راو اودے بھان حاکم سابق بواجبی بر طرف ہو کر مقید کیا گیا اور اس مین اتفاق راے تمام سرداران و ٹھاکران ہوگئی

کہ وہ اس سے اکو بباعث اوسکے ظلم و تعدی کے پہونچا اور راو شیو سنگہ منظور ہی اون سب کے لائق اوسکی جانشینی کے قرار دیا گیا لہذا گورنمنٹ انگریزی راو شیو سنگہ کو منصرم ریاست تا حین حیات اوسکی منظور کرتی ہے اور بعد وفات اوسکے اگر کوئی وارث راو اودے بھان کا ہوگا تو وہ گدی نشین ریاست ہوگا

شرط ہشتم ریاست سروہی اوسقدر خراج گورنمنٹ انگریزی کو بابت اخراجات متعلقہ حفاظت ریاست مذکور بعد انقضاے تین سال تاریخ تحریر ہذا سے دیا کرینگے جسقدر تجویز اور مقرر ہوگا بشرطیکہ روپیہ اخراجات مذکور چہارم آمدنی سالیانہ ملک سے نہوگا

شرط نہم بنظر ترقی تجارت و ازدیاد بہبودی عامۂ خلائق کے افسران گورنمنٹ انگریزی کو یہ مناسب ہوگا کہ وہ ایسی شرح محصول راہداری اور ایسا انتظام محصول پرمٹ اندر حدود ریاست سروہی مقرر کرین جو تجربہ سے مناسب اور ضروری معلوم ہو اور وقتاً فوقتاً اوسکی اجرا اور ترمیم مناسب میں مداخلت کرین

شرط دہم جب کوئی دستہ فوج انگریزی ریاست سروہی مین متصل اوسکے کار تعینات ہو تو راو مذکور کو باداے فوائض گورنمنٹ انگریزی مناسب ہوگا کہ وہ سرانجام ضروریات فوج مذکور بلا محصول بہم پہونچاے اور صاحب افسر کمانڈنگ فوج مذکور کو واجب ہوگا کہ وہ فصل اور پیداوار زمین علاقہ مذکور کو دست دستبرد فوج مذکور سے محفوظ رکھے اور اگر گورنمنٹ انگریزی کی یہ راے ہوگی کہ کچھ فوج سروہی مین قیام پذیر رہے تو اونکو اختیار اس امر کا حاصل ہوگا اور راو صاحب کی طرف سے کوئی علامت نارضامندی کی اس امر مین ظاہر نہوگی اور اسیطرح اگر یہ ضرور ہو کہ کچھ فوج واسطے ضروریات ریاست سروہی کے بھرتی ہو اور اوسمین افسر صاحبان انگریز رہین تو راو صاحب اس امر کا وعدہ کرتے ہین کہ وہ اس امر مین بہی جہان تک ممکن ہوگا حسب تحریر و ہدایت گورنمنٹ انگریزی کوشش کرینگے مگر اس حالت مین جو خراج راو صاحب ادا کرتے ہین اسمین نظر تخفیف کیجاے گی اور جو فوج در اصل راو صاحب کی ہے وہ ہر وقت آمادۂ خدمتگزاری بسر کردگی افسران انگریزی رہیگی

المرقوم مقام سروہی تاریخ ۱۱ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۲۳ء

مہر راو شیو سنگہ | مہر کمپنی | دستخط ایمہرسٹ

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۱ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۳ عیسوی

دستخط جارج سٹوئمن
سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۴۶

رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل ازراہ مہربانی اجازت دیتی ہین کہ روپیہ قرض جسکی تعداد پچاس ہزار روپیہ سکہ سونت سے زیادہ نہو واسطے تین سال کے بلاسود مہاراؤ شیوسنگہ منصرم ریاست سروہی کو واسطے خاص مصارف بہرتی کرنے تھوڑی فوج بے آئینی کے واسطے انتظام پولس و تحصیل ریاست بصلاح و نحت حکم صاحب ایجنٹ بہادر انگریزی دیا جاے مہاراؤ شیوسنگہ وعدہ کرتے ہین کہ بعد انقضاے تین سال تاریخ اول اداے خرچ فوج سے وہ اداے زر قرضہ باستغراق تین ربیع محاصل پیشکش شروع کرینگے جو کچھ کمی بیشی بیچ تبدیلی سکہ یا تحصیل روپیہ مین ہوگی وہ ذمہ راو صاحب کی ہوگی کیونکہ یہ امر صاف بیان ہو چکا ہے کہ جس سکہ مین روپیہ دیا گیا ہے اوسی سکہ کے مطابق ادا ہوگا

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط آر راس
اسسٹنٹ اول رزیڈنٹ

نمبر ۴۷

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ راے سنگہ مہاکرن بیچ بمقام سروہی بمتی بیساکہ سودی جلیہ سمت ۱۸۸۱ مطابق ۴ ماہ مئی سنہ ۱۸۲۴ عیسوی

بمتی بیساکہ سودی یکم سمت ۱۸۸۱ مطابق ۲۹ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۴ء راے سنگہ مہاکرن پرپم سنگہ مہاکرن بیچ منشی ہوکر اور اطاعت مہاراؤ شیوسنگہ سروہی منظور کرکے بذریعہ اس تحریر کے اقرار بزرگی راو صاحب کرتے ہین اور سات شرائط ذیل منظور کرتے ہین یہ شرائط نسلا بعد نسل جاری اور قائم رہینگے اور کبھی کچھ عذر اوسمین پیش نکیا جاے گا

شرط اول پیداوار ہر قسم سے مثل آمدنی زمین و محصول راہداری و پرمٹ وغیرہ موضع وبیچ بیچ آنی فوجی سروہی دربار صاحب سروہی کو دیا جائیگا اور جرمانہ و دیگر زیادہ ستانی ہر قسم نسبت رعایا کے موقوف ہوگا

شرط دوم کنور اودے سنگہ پسر مہاکرن صاحب بیچ چاہتے ہین کہ محصول دیہات گرور و پرنیا و مونگ تلاجہ

جو جاگیر ٹہاکر لالکہ جی مرحوم کی تھی اور اب ماتحت بہلپور کے قرار دی گئی ہے اونکو ملے اور اگر دیہات سروہی کو واپس ملین تو ہمارا واس امر کا فیصلہ خود ازروے انصاف کرینگے

شرط سوم بیچ نیمج اور اوسکے ماتحت دیہات کے امور تحصیل و نصفت وہی وغیرہ اصلاح کاران سروہی سرانجام پائینگے اور کوئی امر ناانصافی اور تعدی کا روا نرکیا جائیگا

شرط چہارم جب کبھی سرداران و فوج سروہی کسی امر کے واسطے مجتمع ہون تو ٹہاکر نیمج اور اوسکی سپاہ بلا عذر ہمراہ ہوا کرینگے

شرط پنجم ٹہاکر نیمج اتفاق کسی اور ریاست سے نرکھینگے اور نہ جدید پیدا کرینگے اور وہ ہرگز شریک فساد نہوگا جو ریاست جودہ پور یا بہلپور مین واقعہ ہوگا یا درمیان اوسکے برادران ورشتہ داران کے پیدا ہوگا اور اگر تکرار کسی غیر سے ہو تو ٹہاکر مذکور اوسکی اطلاع دربار سروہی کو کریگا اور جو حکم ادسکو دربار سے ملیگا اوسکی تعمیل کریگا

شرط ششم ٹہاکر نیمج واسطے اطمینان خاطر اپنے رعایا کے ہر ایک تدبیر عمل مین لایگا جس سے اوسکی رعایا بے بہبود و قولی و بیسنا مین انتظام رہے جو کچھ اسباب اوسکے علاقہ مین چوری جائیگا وہ اوسکا معاوضہ بالتحقیق کریگا

شرط ہفتم دربار سروہی نے بنظر پرورش و مدد معاش کنور اور ٹہکرانیون کے اور دیگر وابستگان اناث ٹہاکر صاحب نیمج کچھ چاہات مفصلہ ذیل الاخراج دیے ہین اس مین کسیطرح کا تفاوت نہوگا

تفصیل چاہات

موضع دھولی — دو چاہ موضع جیجنی والہ — دو چاہ موضع اوتادرا — چہ چاہ موضع سونداچہ چاہ

کل مدت چاہ

نمبر ۴۸

شرائط در باب مقام ہواخوری واقعہ کوہ آبو

اول جو مقام واسطے ہواخوری کے تجویز ہو حتی الامکان اندر اراضی متعلقہ نکی تال کے ہو

دوم سپاہیان کو امتناع ہو کہ وہ دیہات مین نجائین اور بکسیطرح کی مزاحمت باشندگان کے ساتھ کرین خصوصاً بیحرمتی اور بے وقری عورات کی نکرین

سوم گاؤکشی اور طاؤس وکبوتران کا شکار نہوا کرے اور گوشت گاؤ پہاڑ کے اوپر لانیکی ممانعت ہو

چہارم دیوندہ مقامات عبادت اور اونکے حدات مین آمد و رفت نہو

پنجم پیر اور فقیر سے کوئی مزاحمت نکرے

ششم کوئی درخت کوہ آبو پر بغیر حاصل کرنے اجازت راو صاحب یا اونکے کامدار کے بذریعہ صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر کے کاٹا نجاے اور نہ اوکہاڑا جاے

ہفتم سپاہیان کو امتناع ہو کہ شکار ماہی متصل مکانات فقراو گروہ واقعہ گوشہ جنوب و شرق تالاب نکیا کرین

ہشتم احتیاط تمام عمل مین آئے کہ کوئی ساز سیاہ پوش نہ لوٹے کیونکہ راو صاحب اپنے تئین اسکا ذمہ دار تصور نہین کرتے

نہم ایسا انتظام کیا جاے کہ نقصان کاشتکاری و فصل و دیگر اسباب کا نہو اور سپاہیان کو ممانعت ہو کہ روانبہ و جامن و شہد وغیرہ کہ جائداد رعایا ہے زبردستی نلین مگر کردہ جو بافراط پیدا ہوتا ہے وہ لے سکتے ہین

دہم کوئی راستہ و جادہ بند نکیا جاے

یازدہم راو صاحب سے استمداد در باب بازار کے نکیجاے بلکہ جمیع تدابیر واسطے بہم رسانی ضروریات بلا توسط اونکے عمل مین آئین

دوازدہم کوئی شخص خواہ انگریز خواہ ہندوستانی بغیر ایک رہنما کے ریاست سروہی مین مسافرت نکرے کیونکہ یہی ایک ترکیب حفاظت درندی ہے اور رہنما اور قلی اور مزدور کو حسب شرح مروجہ علاقہ سروہی و مجوزہ کرنیل لارنس صاحب اپنا اپنا حق ملا کرے

سیزدہم تمام قلی اور مزدوران کو کوہ آبو پر وہی شرح مزدوری کی ملیگی جو کرنیل لارنس صاحب نے تجویز کرکے مقرر کی ہے

چہاردہم اور سپاہی صرف گہاٹہ اندرا و کہاڑہ دمانی سے آمد و رفت کرین

پانزدہم اگر ایسے معاملات پیش آئین کہ جنسے اور شرائط یا تدابیر ضروری متخیل ہون تو وہ شرائط اور تدابیر بھی بعد تحریر راو صاحب کے بوساطت صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر

ممکن الوقوع ہونگے۔

بنظر رفع کرنے غلط فہمی کے مین نے شرائط متذکرۂ بالا مفصل لکھدین اگرچہ ظاہر ہے کہ وہ خود ہنگام کوچ فوج کے لحاظ ایسے امور کا رکھتے ہین۔

نمبر ۴۹

ترجمہ خریطہ مرسلہ مہاراؤ صاحب سروہی بنام لفٹنٹ کرنیل سر ایچ ایم لارنس کی سی بی ایجنٹ گورنر جنرل بنابر امور ریاست ہاے راجپوتانہ مرقومہ ۲۶ جنوری ۱۸۵۴ء

بعد مراتب معمولی۔ ریاست سروہی اب مقروض ہے لہذا میری خاص خواہش یہ ہے کہ گورنمنٹ انگریزی وسطے سات یا آٹھ سال کے اوسکا انتظام کرے تاکہ مصارف سالیانہ اندر تعداد آمدنی کے آجاے و زر قرضہ ادا ہوجاے اور ملک آباد ہو اور اگر اس عرصہ سات یا آٹھ سال مین یہ مطالب حاصل نہوین تو میعاد زیادہ کیجاوے یہ ریاست صرف گورنمنٹ انگریزی کی سبب محفوظ رہی ہے مجھے اسیواسطے اونکی مہربانی سے توقع ہے کہ سرکار ممدوح اوسکی بہتری کی اور تدابیر بہی کرنیکے سید نعمت علی وکیل کو حکم ہوا ہے کہ وہ آپکے ہمراہ نیمچ تک جاے گا یہ شخص سروہی کے حالات گذشتہ و حال سے خوب واقف ہے اور جو سوال اس بارہ مین اوسے کیا جاویگا اوسکا جواب شافی وہ دے سکتا ہے فقط

ترجمہ خریطہ مرسلہ مہاراؤ صاحب سروہی بنام لفٹنٹ کرنیل سر ایچ ایم لارنس کی سی بی ایجنٹ گورنر جنرل بنابر امور ریاست ہاے راجپوتانہ مرقومہ ۱۱۔ ماہ فروری ۱۸۵۴ء

بعد مراتب معمولی۔ میرے پاس آپکی چٹھی مرقومہ ۳۔ ماہ فروری حال بجواب میری خریطہ کے مشعر اوپر اس مضمون کے پونہچی کہ قبل منظور کرنے میری درخواست کے یہ ضرور ہوا کہ مین آپکو اس امر کی اطلاع دون کہ جو کچھ صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر مناسب تصور فرماکر تدبیر و تجویز بیچ کمی مصارف وغیرہ کی کرین گے وہ مجکو منظور کرنا ہوگا اور میری عزت اور توقیر بحال رہیگی اور یہ وعدہ کرون کہ جو تدابیر صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بیچ انتظام امور ریاست کی کرینگے اوسکا کوئی سدراہ نہوگا اور ان امور کا جواب مجھ سے جلدی طلب ہوا تھا۔

بجواب اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ مینے خوب مضمون مندرجہ خط کو سمجھا چونکہ میری غرت مین کچھ فرق نہین آیا لہذا مین بخوشی تحریر کرتا ہون کہ جو تجویز اور تدابیر اپنی قرار دین وہ جلدی ظہور مین آئین اور وعدہ کرتا ہون کہ کوئی سدراہ بیچ انتظام صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر کے میعاد انتظام تک نہوگا۔

سید نعمت علی جو آپ کے ہمراہ ہے وہ کلیتہً مجاز کیا گیا ہے کہ آپ جو اس امر مین دریافت فرمائین اوسکا جواب شافی دیگا مین اوسکو اپنا خیر خواہ جانتا ہون فقط

ڈونگرپور

یہ خاندان اودے پور کے گھرانے سے ہے جب سلطنت مغلیہ مین ضعف آیا تو ڈونگرپور بھی مثل دیگر ریاست ہاے راجپوت ملحق سلطنت مرہٹہ سے ہوگیا اول یہ تجویز قرار پائی تھی کہ جو محاصل اس ریاست سے حاصل ہوتا ہے اوسکو درمیان سیندھیا اور ہولکر اور دوہارے تقسیم کر لیا کرین مگر آخرکار دوہارے نے غالب آکر اپنی حقیت کلی نسبت اوسکے قائم کی اور ۱۸۱۸ء مین بعنوان عہدنامہ نمبر ۵۰ یہ ریاست جسونت سنگھ نے بالعوض اپنی حفاظت کے گورنمنٹ انگریزی کو دیدی

عہدنامہ ثانی نمبر ۱۵ سے یہ قرار پایا کہ مبلغ ۱۰۰۰۰ روپیہ بابت بقایا کے دیا جاے اور اول تین سال تک آمدنی اسطرح قرار پائی یعنی اول سال ۱۰۰۰۰ دوسرے سال ۱۵۰۰۰ اور تیسرے سال ۲۰۰۰۰ اب جمع ادائی اوسکی ۲۰۰۰۰ سلیم شاہی روپیہ ہے یعنی برابر ۱۸۰۰۰ سکہ کمپنی کے ہر ماہ جنوری ۱۸۲۴ء رئیس اس ریاست نے نمبر ۲۵ عہدنامہ کرکے اقرار کیا کہ وہ بادا سے مبلغ مذکورہ بالا مبلغ ۱۸۰۰۰ سالیانہ واسطے مصارف فوج فوکل قورس کے دیا کریگا مگر یہ عہدنامہ کبھی تعمیل نہین ہوا اور آخر کار منسوخ قرار دیا گیا

مثل دیگر ریاستہاے کے جسمین اقوام کوہی آباد ہین اس ریاست مین بھی ضرور ہوا کہ ایک فوج واسطے تنبیہ اور تادیب بھیلون کے جنکو رئیسان بدخواہ نے ترغیب سرکشی کی دی تھی مامور کیجاے مگر سرداران بھیل نے قبل از شروع جنگ کے عہدنامہ نمبر ۲۵ منعقد کیا

راول جسونت سنگھ قابل حکومت کے ساتھ تھا اور اوسکی عادت طرف بدوضعی کمال کے رغبت تھی باعث نالیاقتی اور شورش ملک کے اوسکو ریاست سے خارج کیا بقصواے عہدنامہ نمبر ۲۵ منعقدہ نہ سال ۱۸۲۶ء اور اوسکا پسر متبنی دلیپ سنگھ جو پوتا ساونت سنگھ رئیس پرتاب گڈہ کا تھا اوسکی عوض کاربردار ریاست مقرر ہوا ۱۸۲۷ء مین گدی پرتاب گڈہ ہی دلیپ سنگھ کو ملی اسوقت یہ امر پیش ہوا کہ آیا ڈونگرپور اور پرتاب گڈہ کو شامل کرکے ایک ریاست قرار دیجاے یا راول ڈونگرپور کیلیے متبنی کرکے پرتاب گڈہ مین مقرر کرے یا پرتاب گڈہ ضبط سرکار ہو آخرکار یہ صلاح قرار پائی کہ دلیپ سنگھ کو

اجازت ہوکہ وہ اودے سنگھ پسر نابالغ ٹہاکر سیاہ بلی کو مسند نشین کرکے ڈونگرپور میں قائم کرے اور خود حکومت ریاست گڈہ کی اختیار کرے مگر تا نابالغی مسند مذکور کا کارپردازی ڈونگرپور ہی انجام دیا کرے اس موقع پر جسونت سنگھ نے بھی کوشش کی کہ اپنی حکومت دوبارہ حاصل کرے اور مہنت سنگھ پسر ٹہاکر منگلا کو اپنا جانشین قرار دے مگر کوشش اوسکی سود مند نہوئی بلکہ نتیجہ اوسکا پیدا ہوا کہ جسونت سنگھ کو حکم ہوا کہ شہر امین جاکر رہے اور وہاں نظر بند رہا اور مبلغ ۱۰۰۰ سالیانہ اوسکو ملتا تھا

بدنظمی ضرورتاً اسی کارپردازی سے منتج ہوتی ہے کہ دلیپ سنگھ کارپرداز پرتاپ گڈہ میں رہے اور انتظام ڈونگرپور کا وہاں سے کیا کرے لہذا ۱۸۱۸ء میں اوسکی حکومت ڈونگرپور سے موقوف کی گئی اور ایک ایجنٹ ہندوستانی منجانب گورنمنٹ انگریزی تا صغرسنی اور نابالغی رئیس مامور ہوا

رئیس ڈونگرپور کو سند نمبر ۳ عطا ہوئی ہے جسکی رو سے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا ہے اوسکی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

رقبہ اوسکی ریاست کا قریب ایکہزار میل مربع ہے اور آبادی ۱۱ گانہ نفری کی ہے اور آمدنی ۱۰ لاکھ ہے ریاست کی بعد ادائے خراج وخرچہ فوج جاگیرداری قریب ۶ لاکھ کے ہے اور کچھ فوج لوکل یا کنٹنجنٹ کا مصارف ریاست سے نہیں لیا جاتا اس رئیس کی فوج ذاتی قریب ایکسو پچیس سوار اور دو صد نفری پیادگان کی ہے۔

نمبر ۵۰

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و رائے رایان مہاراول سری جسونت سنگھ راجہ ڈونگرپور و ورثا و جانشینان منعقدہ منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت کپتان جی کو نفیلڈ بتعمیل حکم برگیڈیر جنرل سرجان مالکولم کے سی بی و کی ایل ایس وغیرہ وغیرہ پولیٹیکل ایجنٹ بالعوض موسٹ نوبل گورنر جنرل اور رائے رایان مہاراول سری جسونت سنگھ راجہ ڈونگرپور منجانب خود و ورثا و جانشینان خود اور برگیڈیر جنرل سرجان مالکولم صاحب کو اختیارات کل منجانب موسٹ نوبل فرانسس مارکیوس اوف ہیسٹنگس کی جی سی ایف آر ایل مروی کونسل نیز گورنر جنرل ہیجسٹی جنکو ٹریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے اجراے وحکومت کا رہنما مامور فرمایا ہے

شرط اول دوستی اور اتفاق اور یکجہتی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری جسونت سنگھ راجہ ڈونگرپور و ورثا و جانشینان کے قائم اور جاری رہیگی اور دوست اور دشمن فریقین معاہدہ کے یکسان تصور کیے جائینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک ڈونگرپور کی کرینگے

شرط سوم مہاراول وورثا وجانشینان ہمیشہ مطابعت اور اتفاق سابقہ گورنمنٹ انگریزی کے کرینگے اور اوسکی حکومت اور بزرگی کا اعتراف کرینگے اور بعدازین کسی اور رئیس یا ریاست سے اتفاق نہین رکھینگے

شرط چہارم مہاراول اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنی ریاست اور ملک کے رہینگے اور انتظام دیوانی وفوجداری گورنمنٹ انگریزی کا اوس مین داخل نہوگا

شرط پنجم امورات ریاست ڈونگرپور بصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پائینگے اور سب امور مین گورنمنٹ انگریزی مرضی مہاراول کا لحاظ رکھینگے

شرط ششم مہاراول وورثا وجانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتھ اتفاق یا دوستی بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کی نہین کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ اپنے دوست اور یگانگان کے ساتھ جاری رہے گی

شرط ہفتم مہاراول وورثا وجانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کسیکے ساتھ نزاع ہوگی تو تصفیہ اوسکا سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا

شرط ہشتم مہاراول وورثا وجانشینان وعدہ کرتے ہین کہ جو خراج واجبی ادا ہی ریاست دار کا یا کسی اور ریاست کا جواب تک واجب الادا نہا ہوگا وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط سالیانہ ادا کیا جائیگا اور اقساط گورنمنٹ انگریزی حسب حال ریاست ڈونگرپور مقرر کرینگے یعنی جیسی بہبودی ریاست کی ہوگی اوسقدر رقابم کیا جائیگا

شرط نہم مہاراول وورثا وجانشینان وعدہ کرتے ہین کہ وہ معاوضہ حفاظت مین گورنمنٹ انگریزی کو خراج ادا کیا کرینگے اور جسقدر خراج حسب حیثیت ریاست گورنمنٹ انگریزی مقرر کرینگے وہ ادا کیا کرینگے مگر کسی حالت مین خراج مذکور جملہ آمدنی ریاست سے زیادہ نہوگا

شرط دہم مہاراول وورثا وجانشینان وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر فوج اونکے پاس ہوگی اوسقدر حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی کو وقت ضرورت دینگے

شرط یازدہم مہاراول وورثا وجانشینان اقرار کرتے ہین کہ وہ تمام عرب اور بکانی اور سندھی سپاہ کو

برطرف کرینگے اور سوائے اپنے ملک کے آدمی کے اوسکو فوج مین بھرتی نہین کرینگے

شرط دوازدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رشتہ دار مہاراول کو جو فرمان بردار مہاراول کا ہوگا مدد نہ دینگے بلکہ مہاراول کو ایسی اعانت کرینگے کہ نافرمانبردار اوسکا مطیع فرمان ہو جاوے

شرط سیزدہم مہاراول شرط نہم عہدنامہ ہذا مین وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دیا کرینگے پس اسکے واسطے اطمینان کے واسطے اقرار کرتے ہین کہ خراج مذکور جسکو گورنمنٹ انگریزی واسطے لینے کے مامور کرینگے اوسکو دیا کرینگے اور در حالت نادہی ہونیکے مہاراول وعدہ کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی کسی ایجنٹ کو اپنی طرف سے مامور کرین جو آمدنی چونگی وغیرہ شہر ڈونگرپور سے باقی وصول کرے

یہ عہدنامہ تیرہ شرائط کا آجکی تاریخ ختم ہوا معرفت کپتان جی کو نفیلڈ صاحب بتعمیل حکم برگیڈیر جنرل سر جی مالکوم کی سی بی وکی ایل ایس وغیرہ وغیرہ جانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و معرفت مہاراول سری جسونت سنگھ راجہ ڈونگرپور جانب خود و وارثان و جانشینان خود و اور کپتان کو نفیلڈ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی مصدقہ موسٹ نوبل گورنر جنرل کے مہاراول سری جسونت سنگھ راجہ ڈونگرپور کو دو مہینے کے عرصہ مین دی جاویگی اور جب نقل مذکور دی جاویگی تو عہدنامہ حال منعقدہ کپتان کو نفیلڈ صاحب بتعمیل حکم برگیڈیر جنرل سر جی مالکوم سی بی وکی ایل ایس وغیرہ واپس دی جاوے گی فقط

راول صاحب نے مہر اور دستخط اس عہدنامہ پر بصحت عقل و ثبات عقل اپنے اور برضامندی و خوشی خاطر اپنے کیے اوسکی مہر اور دستخط بطور گواہ کے ہین

المرقوم ڈونگرپور ۱۱ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۸ع مطابق دوازدہم ماہ صفر سنہ ۱۲۳۴ ہجری مطابق اگہن سودی چودس سمت ۱۸۷۵

دستخط کو نفیلڈ

دستخط جسونت سنگھ

بحروف اونکون

دستخط ہیستنگز

دستخط جی وڈسول

دستخط جی سٹوارٹ

مہر

مہر و دستخط آنریبل کمپنی

مہر گورنر جنرل

دستخطی ایڈم

تصدیق کیا ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل باجلاس کونسل نے آجکی تاریخ ۱۳ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۹ء

دستخطی سی ٹی مٹکلف

سکرتری گورنمنٹ

نمبر ۱۴

قولنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری جسونت سنگہ راول ڈونگرپور

چونکہ بیچ شرط ہشتم عہدنامہ کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراول سری جسونت سنگہ راول ڈونگرپور کے بتی اگہن سودی چتردسی سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۱ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۸ء کے منعقد ہوا راول موصوف نے یہ شرط کی ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو تمام بقایا محاصل ادائی او سکار ریاست دہار اور دیگر حاکمان کو جو تاریخ عہدنامہ ہذا تک کا ہوگا باقساط سالیانہ دیگا اور اقساط حسب مناسب وقت گورنمنٹ انگریزی مقرر کرینگے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے بنظر فلاکت زدگی ریاست و آمدنی راول صاحب کے مبلغ صد ۱۰۰ روپیہ سلیم شاہی جو برابر اکیسال بہر کے خراج ملک کے ہیں بالعوض تمام بقایا مذکورہ شرط ہشتم مذکور کے منظور کیا لہذا مہاراول بذریعہ تحریر ہذا وعدہ کرتے ہیں کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط مفصلہ ذیل مبلغان مذکور ادا کرینگے

بتی ماگہہ سودی پور نماشی سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۰ عیسوی	۱۰۰
بتی بیساکہہ سودی پور نماشی سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی	۱۰۰
بتی ماگہہ سودی پور نماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	۱۰۰
بتی بیساکہہ سودی پور نماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	۱۰۰
بتی ماگہہ سودی پور نماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	۱۰۰
بتی بیساکہہ سودی پور نماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	۱۰۰
بتی ماگہہ سودی پور نماشی سمت ۱۸۷۹ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۳ عیسوی	۱۰۰
بتی بیساکہہ سودی پور نماشی سمت ۱۸۷۹ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۳ عیسوی	۱۰۰
بتی ماگہہ سودی پور نماشی سمت ۱۸۸۰ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۴ عیسوی	۱۰۰

بمتی بیساکھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۴ عیسوی سمت حالیہ

بمتی ماگھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری ۱۸۲۵ عیسوی سمت حالیہ

بمتی بیساکھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۵ عیسوی سمت حالیہ

اور چونکہ بیچ شرطنہم عہدنامہ مذکور کے مہاراول وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بالعوض حفاظت کے ایک خراج حسب حیثیت ملک کے دینگے مگر خراج مذکور کسی حالت مین چھ آنی آمدنی ملک سے زیادہ نہوگا اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی کی عین خواہش دلی یہ ہے کہ ریاست راول کی بہتری اور بہبودی بہت جلد ہو لہذا اونہون نے تجویز کی ہے کہ جمع ادائی کی تعداد بابت ۱۸۱۹ و ۱۸۲۰ و ۱۸۲۱ء کے قرار پائی اور مہاراول اقرار کرتے ہین کہ وہ تعداد ذیل بابت سنین مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ادا کیا کرینگے

بمتی ماگھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۰ عیسوی سمت حالیہ

بمتی بیساکھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی سمت حالیہ

کل بابت ۱۸۱۹ء سمت

بمتی ماگھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۱ عیسوی سمت

بمتی بیساکھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۱ عیسوی سمت

کل بابت ۱۸۲۰ء سمت

بمتی ماگھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۲ عیسوی سمت حالیہ

بمتی بیساکھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۲ عیسوی سمت حالیہ

کل بابت سنہ ۱۸۲۱ء سمت

یہ بندوبست صرف تین سال کے واسطے ہے بعد انقضا اس عرصہ کے گورنمنٹ انگریزی حسب شرائط مندرجہ شرطنہم ایسا بندوبست خراج کا کرینگے جیسا اونکے نزدیک از روے ایمانداری متصور ہوگا اور حسب حیثیت ملک راول اور باعث بہتری ہر دو سرکار کے مناسب متصور ہوگا

یہ عہدنامہ مقام سوندارہ منعقد ہوا موقت کپتان ای سنگ ڈونلڈ صاحب کے جو حسب الحکم جنرل سرجی مالکولم کے سی بی اور کی ایل ایس کے منجانب گورنمنٹ انگریزی کاربند تھے اور معرفت بخت کمودی دیوان ڈونگرپور منجانب مہاراول سری جسونت سنگھ بتاریخ ۲۹ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۰ء

مطابق نگدہ سودی پور نمائشی ۱۸۰۶ء

دستخط اے جیک ڈونلڈ

اسسٹنٹ اول سرجی مالکوم صاحب

مہر و دستخط راول صاحب

نمبر ۵۲

دستخط راول جسونت سنگھ

قولنامہ نیمابین ہمارا راول جسونت سنگھ راول ڈونگرپور و کپتان الگزنڈر مسک ڈونلڈ منجانب آنریبل کمپنی سات سو روپیہ ماہواری جسکے آٹھ ہزار چار سو روپیہ سالیانہ ہوتا ہے بابت تنخواہ سواران و پیادگان جو میرے ہمراہ رہینگے مین گورنمنٹ کو باقساط مقررہ دیا کرونگا اس مین کچھ حیلہ و عذر نکرونگا یہ روپیہ یکم ماہ جنوری ۱۸۲۶ء سے ادا ہوگا اس مین کچھ تفاوت نہوگا لہذا چند کلمہ برضا و رغبت اپنے لکھدیے فقط

المرقوم ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۲۶ء مطابق پوس سودی ایکادشی سمت ۱۸۸۲

نمبر ۵۳

ترجمہ قولنامہ نیمابین قوم بہیل معروف بسردارو آنریبل کمپنی معرفت میجر ہملٹن صاحب منجانب کپتان ایک ونلڈ صاحب المرقوم ۱۲ ماہ مئی ۱۸۲۵ء

اول ہم اپنے کمان اور تیر اور دیگر اسلحہ دیدینگے

دوم جسقدر لوٹ ہمنے فساد گذشتہ مین کی ہوگی اوسکا سب معاوضہ دینگے

سوم آیندہ ہم غارتگری شہرون مین اور دیہات مین اور راستون پر نکرینگے

چہارم ہم کسی ذردیا غارتگر یا گرسیا یا ٹھاکر دن کو یا کسی دشمن گورنمنٹ انگریزی کو اپنے دیہات مین پناہ ندینگے گو وہ ہمارے اپنے ملک کے ہون یا کسی دوسری جگہ کے ہون

پنجم ہم تعمیل حکم کمپنی کیا کرینگے اور جب حکم ہوگا حاضر ہوا کرینگے

ششم ہم دیہات راول ڈھاکران سے سوا اسے اپنے حق قدیمی اور واجبی کے اور کچھ نلینگے

ہفتم ہم اوسے خراج راول ڈونگرپور مین انکار نکرینگے

ہشتم اگر کوئی رعایا کمپنی ہمارے دیہ مین آکر رہیگا ہم اوسکی حفاظت کرینگے

اگر ہم مطابق نوشتہ بالا کے کاربند نہون تو مجرم گورنمنٹ انگریزی قرار دیے جائین

دستخط بنیم صورت ورود وصورت

اسی قسم کا قولنامہ اشخاص فصلہ ذیل نے بھی دستخط کیا

دستخط آمرجی	دستخط سیتا	دستخط بیجا
دستخط دامر تانتیا	دستخط ناتھو گوتیر	دستخط منیا
دستخط بیجا دامر	دستخط لالو	دستخط بہنا دامر
دستخط سیتا دامر	دستخط رجہا	دستخط لالو
دستخط منیا	دستخط موگا	دستخط ناجہ
دستخط کوری جی	دستخط کنہیا	دستخط جیتو
دستخط شیوجی	دستخط لعل جی	دستخط بہنیدو

دستخط تانا گوتیر

اسی قسم کا قولنامہ بھیلان سمردارو ودیول دنسد وسنے بھی دستخط کیا

دستخط تہاجا	دستخط گودرا	دستخط ہیرا
دستخط سوکجی	دستخط سامجی	دستخط منگا
دستخط کانجی	دستخط دیرما	دستخط رنگا

نمبر ۵۴

ترجمہ قولنامہ جو فیما بین جیونت سنگہ راول ڈونگرپور و آنریبل کمپنی کے معرفت کپتان میک دونلڈ کے بمقام نیمچ تاریخ ۲ ماہ مئی ۱۸۲۵ء منعقد ہوا

اول جو کوئی دیوان سرکار انگریزی مقرر کرینگے اوسکو مین منظور کرونگا اور سب کار انتظام اوسکے سپرد کرونگا اور کسی طرح اوس مین مداخلت نکرونگا

دوم جو کچہ گورنمنٹ انگریزی میری پرورش کیواسطے مقرر کرینگے اوس مین عذر نکرونگا اور جو مقام ریاست ڈونگرپور مین میرے قیام کے واسطے تجویز کرینگے وہان مین رہونگا

سوم اکثر فسادات بفلاح مفتربان میرے علاقہ مین واقع ہوتے ہین لہذا مین یہ تحریر کرتا ہون کہ آیندہ ہرگز انکی صلاح نمانونگا اور نہ مین خود فساد برپا کرونگا اگر مین کرون تو جو سزا گورنمنٹ انگریزی میرے واسطے تجویز کریگی اوسکو مین منظور کرونگا

بانسوارہ

بانسوارہ دراصل جزو ملک میواڑ کا ہے مگر قبل از مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے اوسکی ماتحتی سے آزاد ہوگیا تھا لہذا جب تسلط انگریزی ہوا تو وہ ایک علیحدہ ریاست تصور کی گئی

۱۸۱۲ء مین رئیس بانسوارہ نے استدعا کی کہ وہ حکومت گورنمنٹ انگریزی کی اس شرط پر منظور کریگا کہ گورنمنٹ مذکور تمام مرہٹونکو اس علاقہ سے خارج کردین مگر کچھ عہود و مواثیق اوسکے سابہ ۱۸۱۸ء تک قرار نہین پائے اس سال مین عہدنامہ نمبرہ منعقد ہوا جسکی رو سے بنظر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے راول نے اقرار کیا کہ وہ اتفاق باتحادنہ و تابعدار رہیگا گورنمنٹ انگریزی کے کہیگا اور بموجب اونکے صلاح اور مشورہ کے کاربند ہوگا اور کسی رئیس سے نکرار یا رسم نہ کہیگا اور اپنے ملک کی آمدنی مین سے پیشکی بطور خراج دیگا اور وقت ضرورت اپنی فوج بھی دیگا مگر راول نے اس عہدنامہ کے شرائط سے انکار کیا جو شرائط اوسکے بتمام ذی اختیار کی موقوف طے ہوئین تھین اور اگرچہ یہ انکار اوسکا منظور نہین ہوا اور اوسکی تعمیل اوسپر فرض کی گئی مگر یہ بھی مناسب تصور ہوا خصوصاً اس نظر سے کہ ریاست دھار نے اپنی حکومت ڈونگرپور اور بانسوارہ کی گورنمنٹ انگریزی کو دے دی تھی کہ عہدنامہ جدید نمبر ۶ منعقد کیا جاے اور یہ عہدنامہ بتاریخ ۲۵ ماہ نومبر ۱۸۱۸ء قرار پایا

اس عہدنامہ کی رو سے یہ تزیم در اصل ہوئی کہ راول جسقدر بقایا واجب الادا دھار یا کسی اور ریاست کا ہوگا وہ ادا کریگا اور جو کچھ خراج گورنمنٹ انگریزی واسطے صرف حفاظت مناسب تجویز کرین وہ بھی ادا کریگا بشرطیکہ یہ خراج کسی صورت مین چہارانی آمدنی ملک سے زیادہ نہو اور گورنمنٹ انگریزی اوسکے وارثان و ورثا و جانشینان کو جو منحرف ہونگے جادہ اطاعت پر لاوینگے

عہدنامہ ثانی نمبر ۵ کی رو سے وہی انتظام در باب ادا ے خراج عمل مین آیا جو ڈونگرپور سے ہوا تھا بقایا کی تعداد مبلغ ۔ قرار پائی اور خراج سہ سالہ حسب تفصیل ذیل مقرر ہوا یعنی اول سال مبلغ ۔ اور دوسرے سال مبلغ ۔ سیرے سال مبلغ ۔ اب جو خراج دیا جاتا ہے اوسکی تعداد مبلغ ۔ روپیہ سلیم شاہی ہے ۱۸۲۲ء مین ایک اور قولنامہ بانسوارہ کے ساتھ ہوا تھا جو بعینہ مطابق عہدنامہ نمبر ۲ کے جو ساتھ رئیس ڈونگرپور منعقد ہوا تھا جسکی رو سے رئیس نے وعدہ کیا کہ مادراے خراج مذکورہ بالا وہ مبلغ ۔ سالیانہ بابت اخراجات لوکل فوج کے دیگا مگر اس عہدنامہ کی بھی تعمیل نہین ہوئی اور آخرکار یہ عہدنامہ بیکار اور منسوخ تصور ہوا

راول حال لچھمن سنگھ کو رئیس سابق بہادر سنگھ نے متبنی کیا تھا اور بہادر سنگھ بھی بہوانی سنگھ کا تھا
مگر بہوانی سنگھ پسر و جانشین ابیسنگھ کا تھا جسکے ساتھ عہدنامہ ۱۸۱۸ء منعقد ہوا تھا
جانشین لچھمن سنگھ مین ہان سنگھ ٹھاکر کہلاؤ نے تکرار کی تھی اوسکے زعم مین یہ تھا کہ اوسکے فرزند کا حق
زیادہ تر اس گدی کا ہے مگر اوسنے بازدعوی دیا اور مبلغ ۷۵۰۰ سالیانہ اپنے خراج اوسے بانسواڑہ مین
تخفیف منظور کی

رقبہ بانسواڑہ کا ۸۸۰ میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکھ پچاس ہزار نفری اور آمدنی سے لکھ روپیہ
منجملہ اسکے جاگیردار ایک لاکھ دس ہزار کے ہین اس رئیس کو اختیار متبنی کرنیکا بموجب عہدنامہ نمبر ۳ کے
حاصل ہوا ہے اور پندرہ ضرب توپ کی سلامی اس رئیس کی ہوتی ہے

نمبر ۵۵

عہدنامہ جو فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راے رایان مہاراناسری امیسنگھ بہادر راجہ
بانسواڑہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے منعقد ہوا منجانب ہنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی متصرف
سترجارس بہوفلس مٹکلف باختیار کل عطیہ ہز اکسل سی موسٹ نوبل مارکیوس اوف ہیسٹنگس کے جو
گورنر جنرل اور منجانب مہاراول سری امیسنگھ بہادر موفت رتن چیونڈٹ جہتیارات کل عطیہ مہاراول

شرط اول دوستی و اتفاق اور خیرسگالی باہمی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراول سری امیسنگھ بہادر
راجہ بانسواڑہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے دوام قائم اور جاری رہیگی اور دوست اور دشمن ایک
سرکار کے اوسیطرح دوست اور دشمن دوسری سرکار کے شمار کیے جاینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک بانسواڑہ کی کرینگے

شرط سوم مہاراول و ورثا و جانشینان ہمیشہ متابعت اور اتفاق ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے رکھینگے اور
اوسکی حکومت کا اعتراف کرینگے اور بعد ازین کسی اور رئیس یا ریاست سے اتفاق نہین رکھینگے

شرط چہارم مہاراول و ورثا اور جانشینان حاکم اپنی کل ریاست اور ملک کے رہینگے اور انتظام
دیوانی اور فوجداری گورنمنٹ انگریزی کا اوس مین دخل نہوگا

شرط پنجم امور ریاست بانسواڑہ بصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پائینگے مگر ایسے امور مین گورنمنٹ انگریزی
مرضی مہاراول کا لحاظ رکھینگے

شرط ششم مہاراول و ورثاو جانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتہ باتفاق دوستی بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ اپنے دوست اور یگانگان کے ساتہ جاری رہیگی

شرط ہفتم مہاراول و ورثاو جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کسی کے ساتہ نزاع پیدا ہوگی تو تصفیہ اوسکا سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا

شرط ہشتم مہاراول و ورثاو جانشینان گورنمنٹ انگریزی کو خراج خزانی آمدنی ملک تک ادا کرینگے

شرط نہم بروقت ضرورت اوطلب کے ریاست بانسواڑہ واسطے خدمتگزاری گورنمنٹ انگریزی کے اپنی فوج حسب حیثیت اپنے دینگے

شرط دہم یہ عہدنامہ دس شرائط کا منعقد ہوا اور اوپر دستخط مسٹر جارلس ہوفلس ٹمکف اور رتن جیو پنڈت کے ہوئے اور نقول مصدقہ اسکے دستخطی ہر اکسل سی موسٹ نومل گورنر جنرل اور مہاراول امید سنگہ کے دو مہینے کے عرصہ مین باہم دیے جاوینگے فقط

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۶ ستمبر ۱۸۱۸ء

دستخط ٹی سی ٹمکف
دستخط ہیسٹنگ

مہر رتن جیو پنڈت

دستخط جی دودسول
دستخط جی سٹوارٹ
دستخط سی ایم رکٹ

مہر کمپنی

تصدیق کیا گورنر جنرل باجلاس کونسل نے بتاریخ ۱۰ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء بمقام فورٹ ولیم

دستخط جی ایڈم
چیف سکرٹری گورنمنٹ

تتمہ شرط عہدنامہ تاریخ ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۱۸ء فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و رائے رایان مہاراول سری امید سنگہ بہادر راجہ بانسواڑہ

چونکہ مہاراول بیان کرتے ہین کہ اونہون نے اب تک کسی رئیس کو خراج نہین دیا ہے لہذا قسمیہ اقرار

کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی رئیس اپنا دعوی خراج کا پیش کرے اور اسکا ثبوت دے تو فیصلہ اسکے دعاوی کا سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۱۸ء

مہر — دستخط سی ٹی مٹکلف

مہر رستم سیپ چیدت — دستخط ہیسٹنگ

مہر کمپنی — دستخط جی دوسوسول

دستخط جی ستوارٹ

دستخط سی ایم رکٹ

تصدیق کیا ہز اکسل سی گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۰ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء مقام فورٹ ولیم

دستخط جی ایڈم

چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۵۶

عہد نامہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و رائے رایان مہاراناسری امید سنگہ راجہ بانسواڑہ و ورثا و جانشینان منعقدہ منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت کپتان جیمس کو بفیلڈ حسب الحکم رگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کے سی بی و کی ایل ایس پولیٹیکل ایجنٹ از طرف موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر و رائے رایان مہاراناسری امید سنگہ راجہ بانسواڑہ منجانب خود و ورثا و جانشینان خود اور رگیڈیر جنرل سرجان مالکوم اختیارات کل اس بارہ میں منجانب موسٹ نوبل فرانسس مارکوس ہیسٹنگ کے جی جو ایک موسٹ آنریبل پریوی کونسل کریسچن مجسٹی شاہنشاہ انگلستان کے ہیں کا اور جنکو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے حکومت اور اجرائے امور سلطنت ہند مقرر کیا ہے عطا ہوئی ہیں

شرط اول دوستی اور اتفاق اور یکجہتی دوامی فیما بین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری امید سنگہ راجہ بانسواڑہ و ورثا و جانشینان کے قائم اور جاری رہیگی اور دوست اور دشمن فریقین معاہدہ کے یکساں تصور کیے جائینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک بانسواڑہ کی کرینگے

شرط سوم مہاراول وورثا وجانشینان ہمیشہ متابعت اور اتفاق سابقہ گورنمنٹ انگریزی کو رکھینگے اور اوسکی حکومت اور بزرگی کا اعتراف کرینگے اور بعد ازین کسی اور رئیس یا ریاست سے اتفاق نہین کہینگے

شرط چہارم مہاراول اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنی ریاست اور ملک کے رہینگے اور انتظام دیوانی وفوجداری گورنمنٹ انگریزی کا اوس مین داخل نہوگا

شرط پنجم امور ریاست بانسواڑہ بمصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پائینگے اور سب امور مین رضامندی گورنمنٹ انگریزی مہاراول کا لحاظ رکھینگے

شرط ششم مہاراول وورثا وجانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتھ اتفاق یا دوستی بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ اپنی دوست اور یگانگان کے ساتھ جاری رہیگی

شرط ہفتم مہاراول وورثا وجانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کسیکے ساتھ نزاع پیدا ہوگی تو تصفیہ اوسکا سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا

شرط ہشتم مہاراول وورثا وجانشینان وعدہ کرتے ہین کہ جو خراج واجبی ادا ے ریاست وہار کا یا کسی اور ریاست کا جواب تک واجب الادا ہوگا وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط سالیانہ واوقات مناسبہ ادا کیا جائیگا اور یہ اقساط گورنمنٹ انگریزی حسب حال ریاست مقرر کرینگے

شرط نہم مہاراول وورثا وجانشینان وعدہ کرتے ہین کہ وہ معاوضہ حفاظت مین گورنمنٹ انگریزی کو خراج ادا کیا کرینگے اور یہ خراج سال بسال حسب بہبودی ملک بانسواڑہ ایزاد ہوتا جائیگا جسقدر گورنمنٹ انگریزی بابت خرچہ حفاظت کے مکتفی تصور کرین بشرطیکہ یہ خراج کسی حالت مین چہارانی آمدنی ریاست سے زیادہ نہو

شرط دہم مہاراول وورثا وجانشینان وعدہ کرتے ہین کہ فوج ریاست ہمیشہ باختیار گورنمنٹ انگریزی رہیگی

شرط یازدہم مہاراول وورثا وجانشینان اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی عرب یا مکرانی یا سندی یا سپاہی غیر ملک کو اپنی فوج مین بھرتی نکرینگے اور اونکی فوج مین صرف باشندے اونکے اپنے ملک کے نوکر رہینگے

شرط دوازدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رشتہ دار مہاراول کو جو نافرمان بردار مہاراول کا ہوگا مدد نہینگے بلکہ مہاراول کی ایسی رعایت کرینگے کہ نافرمان بردار مذکور اونکا مطیع فرمان ہوجاے

شرط سیزدہم مہاراول شرط نہم عہدنامہ ہذا میں وعدہ کرتے ہیں کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج سالانہ مبلغ ۔۔۔ روپے اور اوسکے علاوہ ایسا ان کیواسطے اقرار کرتے ہیں کہ درحالت نہ ادا ہونے خراج مذکور کے ایک جنت گورنمنٹ انگریزی کیطرف سے بمقام بانسوارہ مقرر ہو کہ وہ آمدنی چھونزہ و دیگر ناکہ ہاے متعلقہ سے زر باقی وصول کرے

یہ عہدنامہ تیرہ شرائط کا آجکی تاریخ ختم ہوا معرفت کپتان جی کو لفیلڈ صاحب تعمیل حکم رگیڈیر جنرل سر جی مالکوم کے سی بی کی ایل ایس وغیرہ منجانب ہز میجسٹی ایسٹ انڈیا کمپنی و معرفت راے رایان مہاراول سری امید سنگھ راجہ بانسوارہ منجانب خود و ورثا و جانشینان خود اور کپتان کو لفیلڈ صاحب نے ایک نقل اسکی بزبان انگریزی و فارسی و ہندی دستخطی اور مہری اپنی مہاراول سری امید سنگھ کو دی اور ایک نقل اونکی دستخطی اور مہری آپ لی

کپتان کو لفیلڈ صاحب وعدہ کرتے ہیں کہ نقل مصدقہ موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر بعینہ نقل اس عہدنامہ کے جواب منعقد ہوا ہے مہاراول سری امید سنگھ کو عرصہ دو مہینے میں تاریخ عہدنامہ ہذا سے دی جاے گی اور جو نقل کو لفیلڈ صاحب نے اپنی دستخطی و مہری دی ہے وہ اوسوقت واپس ہوگی

یہ عہدنامہ مہاراول سری امید سنگھ نے برضا و رغبت اپنے و بحالت صحت نفس و ثبات عقل کے ختم کیا

المرقوم مقام بانسوارہ تاریخ ۲۵ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۸ع مطابق ۲۴ ماہ صفر سنہ ۱۲۳۴ ہجری مطابق ۱۳ ماہ پوس سمت ۱۸۷۵

دستخط جی کو لفیلڈ

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جی و دوسول

دستخط جیمس سٹوارٹ

دستخط جی ایڈم

مہر خرد گورنر جنرل

مہر ہنود قبل کمپنی

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۳ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۹ع

دستخط سی ٹی مٹکلف

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۵۷

قولنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی مہاراول سری ہوانی سنگھ راول بانسوارہ

چونکہ بیچ شرط ہشتم عہدنامہ کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری ہوانی سنگھ راول بانسوارہ کے

بتاریخ ۲۰ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۹ء مطابق ۱۲ ماہ پوس سمت ۱۸۷۵ کے منعقد ہوا اول موصوف نے یہ شرط کی ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو تمام بقایا محاصل ادائی باسکار ریاست دہار اور دیگر حاکمان کو جو تاریخ عہدنامہ ہذا تک کا ہوگا باقساط سالیانہ دیگا اور اقساط حسب مناسب وقت گورنمنٹ انگریزی مقرر کرینگے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے بنظر فلاکت زدگی ریاست و آمدنی راول کے مبلغ [illegible] سلیم شاہی جو برابر اکیسال ہندی کے خراج ملک کے ہے بالعوض تمام بقایا مذکورہ شرط ہشتم مذکور کے منظور کیا لہذا مہاراول بذریعہ تحریر ہذا وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط مفصلہ ذیل مبلغان مذکور ادا کرینگے

بتی ماہ پھاگن سمت ۱۸۷۵ مطابق ماہ فروری سنہ ۱۸۲۰ عیسوی	۱۵۰۰
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۶ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی	۱۵۰۰
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۶ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	۱۵۰۰
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۶ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	۱۵۰۰
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	۱۵۰۰
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	۱۵۰۰
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۳ عیسوی	۱۵۰۰
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۳ عیسوی	۱۵۰۰
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۴ عیسوی	۱۵۰۰
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۴ عیسوی	۱۵۰۰
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۰ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۵ عیسوی	۱۵۰۰
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۰ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۵ عیسوی	۱۵۰۰

اور چونکہ بیچ شرط نہم عہدنامہ مذکور کے مہاراول وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بالعوض حفاظت کے ایک خراج حسب حیثیت ملک کے دینگے مگر خراج مذکور کسی حالت مین چہارانی آمدنی ملک سے زیادہ نہوگا اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی کی عین خواہش دلی یہ ہے کہ ریاست راول کی بہتری اور بہبودی بہت جلد ہو لہذا اونہون نے یہ تجویز کی ہے کہ جمع ادائی کی تعداد بابت سنہ ۱۸۱۹ و سنہ ۱۸۲۰ و سنہ ۱۸۲۱ عیسوی کے قرار پاوے اور مہاراول اقرار کرتے ہین کہ وہ تعداد ذیل بابت سنین مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ادا کیا کرینگے

بتی ماہ پہاگن سمت ۱۸۷۴ مطابق ماہ فروری سنہ ۱۸۱۸ عیسوی	۷
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی	۷
کل بابت سنہ ۱۸۱۹ء	۱۴
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	۷
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	۷
کل بابت سنہ ۱۸۲۰ء	۱۴
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	۷
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۰ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۳ عیسوی	۷
کل بابت سنہ ۱۸۲۱ء	۱۴

یہ بندوبست صرف تین سال کیواسطے ہے بعد انقضا اس عرصہ کے گورنمنٹ انگریزی حسب شرائط مندرجہ شرطنامہ ایسا بندوبست خراب کاریگے جیسا اونکے نزدیک از روے ایمانداری اور حسب حیثیت ملک راول اور باعث بہتری ہر دو سرکار کے مناسب متصور ہوگا

یہ عہدنامہ مقام بانسواڑہ منعقد ہوا صرفت کپتان ایس مٹک وڈ مذکور صاحب کے وحسب الحکم جنرل سرجان مالکوم کے سی بی کی ایل ایس غیرہ کے منجانب گورنمنٹ انگریزی کاربند تھے اور صرفت مہاراول ہری ہرجی سنگھ منجانب ریاست خود بتاریخ ۱۵ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۸ء مطابق پہاگن سودی دیج سمت ۱۸۷۴ بکرماجیت اور مطابق ۲۶ ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۲۳۳ ہجری

دستخط اے مٹک وڈ مذکور

اسسٹنٹ سرجان مالکوم

راول مہر

پرتاب گڈھ

اس چھوٹی ریاست کا رئیس خاندان اودے پور کے فرع خرد سے ہے شروع تسلط مرہٹہ جو ملک مالوا میں ہوا تھا راجہ پرتاب گڈھ خراج ہولکر کو دیتا تھا اول رسم گورنمنٹ انگریزی کی اس ریاست کے ساتھ سنہ ۱۸۱۸ء میں ہوئی تھی (عہدنامہ نمبر ۵۸) مگر یہ رسم اوس تجویز سے موقوف ہوگئی تھی جو لارڈ کورنوالس صاحب نے کی تھی یعنی تمام رسم مغربی ریاست ہاے راجپوتان سے موقوف کیجاے مگر پرتاب گڈھ

پر حفاظت انگریزی بفحوای عہدنامہ نمبر ۵۹ منعقدہ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء کے در آیا اور بالعوض پچاس ہزار روپیہ کے جو پیشکان مشروط شرط چہارم عہدنامہ مذکور راجہ نے بفحوائے عہدنامہ ۱۸۲۳ء نمبر ۶۰ کے اقرار کیا کہ وہ مبلغ ۱۲۰۰۰ سالیانہ لغایۃ ۱۸۳۵ء دیا کریگا بعد ازاں یہ رقم دوچند ہو جاوے گی مگر اس عہد کی تعمیل کبھی نہیں ہوئی اور ۱۸۴۱ء میں یہ عہدنامہ منسوخ ہوا اور اصل شرط مشروطہ شرط چہارم عہدنامہ ۱۸۱۸ء مری اور جاری کہی گئی

از روے شرط چہارم عہدنامہ مندسور کے گورنمنٹ انگریزی کا استحقاق نسبت اوس خراج کے قائم ہوا جو ہولکر اس ریاست پرتاب گڈھ سے لیتا تھا بنظر اسکے کہ ہولکر اختیار از روے عہدنامہ مندسور کے جاتا رہا یہ تجویز قرار پائی کہ حساب ۶ ماہہ سالیانہ اسے خراج کا اوسکو دیا جاوے لہذا بموجب روپیہ خزانہ انگریزی سے اوسکو دیا جاتا ہے خراج حال ۱۲۰۰ روپیہ سلیم شاہی مساوی مبلغ ۱۲۰۰ روپیہ سکہ کمپنی کے ہے

راجہ حال دلیپ سنگھ نامے ۱۸۴۳ء میں گدی نشین ہوا یہ دلیپ سنگھ پونار ئیس پرتاب گڈھ کا ہے اوسکو جسونت سنگھ رئیس دونگرپور نے متبنی کیا تھا اور جب جسونت سنگھ خارج ریاست سے ہوا تھا تو یہ اوسکی جگہ قائم کیا گیا تھا اور جب یہ پرتاب گڈھ کی ریاست پر قائم ہوا تو اوسنے دونگرپور اودے سنگھ پسر ٹھاکر سالمی سنگھ کے سپرد کر دیا اس راجہ کو بفحوائے سند نمبر ۳ اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہے

قبضہ اس ریاست کا ۱۷۱۱ میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکھ پچاس ہزار نفری اور آمدنی اس ریاست کی بعد مجرا ہونے رقم خراج جو سرکار انگریزی کو دیا جاتا ہے اور رقم قریب دو لاکھ سے جو جاگیداران ریاست کے قبضہ میں ہے قریب دو لاکھ یا ۲۵۰۰۰ ہزار چار سو روپیہ سکہ کمپنی ہے کچھ فوج ملکی یا کنٹنجنٹ صرف ریاست سے نہیں ہے اس رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

نمبر ۵۸

عہدنامہ راجہ پرتاب گڈھ ۱۸۱۸ء

نقل عہدنامہ جو فیابین شہامت سنگھ راجہ پرتاب گڈھ و کرنیل مری صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی مقیم گجرات واقع مالوہ بیسے و مالوہ ۱۸۱۸ء میں ہوا

شرط اول راجہ ہر طرح کی تابعداری و اعتراف بزرگی جسونت راو ہولکر سے انکار کرتا ہے

شرط دوم راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ اوسقدر خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیا کریگا جسقدر وہ جسونت راو ہولکر کو دیتا تھا اور یہ خراج اوسوقت دیا جائیگا جسوقت موسٹ نوبل گورنر جنرل اوسکا لینا مناسب متصور کرینگے

شرط سوم راجہ دشمنان گورنمنٹ انگریزی کو اپنا دشمن گردانینگے اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز ایسے شخصونکو اپنے اضلاع مین رہنے نہ دینگے

شرط چہارم فوج اور سامان جنگی فوج انگریزی جس قسم کا ہوگا اطلاع راجہ سے بلا دقت وصرف کے گذرے گا بلکہ راجہ یہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کی اعانت اور حفاظت اونکی کرینگے

شرط پنجم اضلاع راجہ سے مقام ملہار گڈھ مین پانچ ہزار من برنج اور دو ہزار من نخود اور تین ہزار من جوار دی جاے گی اور اوسکی قیمت واجبی ہنگام سپردگی اشیا سرکار سے ملیگی اور سب اجناس چودہ روز مین نصف اور اٹھائیس روز مین کل دیدی جاے گی

شرط ششم باعتبار اسکے کہ شرائط مرقومہ بالا اوکی طرف سے تعمیل ہونگے کرنیل میری صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ اور کسیطرح کی کمک روپیہ یا مویشی یا غلہ کی نہین لینگے اور نہ کسی دستہ فوج انگریزی کو جو ماتحت اونکے ہوگا اسطرح کی کمک لینے دینگے

شرط ہفتم راجہ وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر زر کی وغیرہ کی ضرورت صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی کو ہوگی اور جسقدر سکہ وہ بھیجینگے اوسقدر زر کی ٹکسال پرتاب گڈھ سے تیار کرکے بھیجدینگے اور جو خرچ واجبی اوسکا ہوگا وہ گورنمنٹ انگریزی ادا کرینگے

شرط ہشتم یہ عہدنامہ بلا توقف واسطے دستخط ہونے کے بخدمت ہز اکسلنسی موسٹ نوبل سکرٹر جنرل کے مرسل ہوگا مگر شرائط مرقومہ بالا کی تعمیل تا آنے نقل مصدقہ کے صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی اور راجہ پر واجب اور فرض ہوگی

یہ عہدنامہ میری مہر اور دستخط سے بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۸ء بمقام کیمپ ربلب باغ جنبل دیا گیا

دستخط جے مرے

کلکٹر

نمبر ۵۹

عہدنامہ راجہ دولیا و پرتاب گڈھ مرقومہ تاریخ ۵ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۸ء

عہدنامہ منعقدہ ہنوریل ایسٹ انڈیا کمپنی و شہامت سنگھ راجہ دولیا و پرتاب گڈھ و ورثاء جانشینان معرفت کپتان کالفیلڈ حسب الحکم برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کی سی بی وکی ایل ایس یو ایلچی اختیار موسٹ

نوبل گورنر جنرل منجانب ہز میجسٹی ایسٹ انڈیا کمپنی ورام چندر بہاو منجانب شہامت سنگھ راجہ دولیا و پرتاب گڈھ و برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم صاحب کو اس بارہ مین کل اختیارات مسٹر نوبل فرانسس ہارکیوس اوف ہیسٹنگس کے جی موسٹ آنریبل پریوی کونسل پرنیپل سیکریٹری سٹیٹ ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے اجرائے اور سرانجام امور مہنہ مامور فرمایا ہے اور رام چندر بہاو مذکور کو کل اختیارات شہامت سنگھ راجہ دولیا و پرتاب گڈھ نے عطا کیے

شرط اول راجہ اقرار کرتا ہے کہ وہ ہر طرح کی رسم دیگر ریاست سے ترک کرینگے اور حتی المقدور گورنمنٹ انگریزی کی اطاعت کیا کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی بالعوض اسکے وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام اضلاع مین انتظام دوبارہ قائم کردینگے اور راجہ کی حفاظت اور حمایت بمقابلہ زیادتی و دعاوی دیگر ریاست کے کرینگے

شرط دوم راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو کل بقایاے خراج جو مہاراجہ ملہار راو ہولکر کو پاتا ہے اور جسکی بعد ادا ایک لاکھ چوبیس ہزار چہ سو ستاون روپیہ چہ آنہ ہے حسب تفصیل ذیل دیگا

اول سال ۱۸۱۹ء مطابق ۱۲۲۶ فصلی و ۱۸۷۵ مین عہ

سال دوم عہ

سال سوم عہ

سال چہارم عہ

سال پنجم عہ

سال ششم عہ

اور راجہ یہ بھی اقرار کرتا ہے کہ درصورت ادا نہونے روپیہ مذکورہ حسب تفصیل بالا کے ایک جنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوکر آمدنی شہر پرتاب گڈھ سے وصول کرے

شرط سوم راجہ دولیا و پرتاب گڈھ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بالعوض حفاظت معہودہ کے اسقدر خراج اور نذرانہ دیا کرینگے جو وہ ملہار راو ہولکر کو دیا کرتے تھے اور یہ خراج حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا

سال اول ۱۸۱۹ء مطابق ۱۲۲۶ فصلی و ۱۸۷۵ مین عہ

سال دوم روپیہ

سال سوم حصہ

سال چہارم حصہ

سال پنجم مین کل رقم خراج یعنی عدد بالسلیم شد

روپیہ اور یہ رقم دو اقساط مین ادا کرینگے ایک ماہ ماگھہ مین اور دوسرا نصف ماہ بیٹھہ مطابق ماہ مارچ وجولائی مین

شرط چہارم راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ عرب یا مکرانی کو نوکر نرکھین گے مگر وہ پچاس سوار اور دو صد پیادگان باشندگان پرتاب گڈھ مین سے ملازم رکھین گے اور یہ سوار و پیادہ باختیار گورنمنٹ انگریزی رہین گے اور جب اونکی ضرورت قریب ضلع پرتاب گڈھ کے اونکو ہوگی اوسوقت وہ خدمت مین گورنمنٹ انگریزی کے حاضر رہا کرینگے

شرط پنجم راجہ پرتاب گڈھ کل مالک اپنے ملک کا رہیگا اور اوسکے انتظام مین گورنمنٹ انگریزی کو کچھہ مداخلت نہوگی مگر اسقدر کہ اقوام غارتگران کا بندوبست اور دوبارہ قائم کرنا انتظام اور امنیت ملک اونکے اختیار مین رہیگا اور راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ بصلاح گورنمنٹ انگریزی کاربند ہونگے اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ محصول ناجائز یکسال یا تجاران یا اشیا تجارت پر اپنے ملک مین نلین گے

شرط ششم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رشتہ دار یا واسطہ دار راجہ پرتاب گڈھ کے خود فرمانی راجہ کی کریگا حمایت یا امداد نہی کرینگے بلکہ راجہ کی اعانت کرکے اوسکو جادۂ فرمانبرداری پر لائینگے

شرط ہفتم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مدد راجہ کی بیچ مغلوب کرنے اقوام مینا وہیل وغیرہ کے کرینگے

شرط ہشتم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی دعوی وجہی اور قدیم راجہ مین جو موافق رواج قدیم کے نسبت اوسکی رعایا کے ہوگا مداخلت نہین کرینگے

شرط نہم گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ راجہ کی مرد بیچ اوسکے تمام دعاوی وجہی جو نسبت رعایا کے ہونگے کرینگے اگر راجہ خود اونکے وصول مین مجبور ہوگا

شرط دہم اگر راجہ پرتاب گڈھ کا کوئی دعوی صادق اوپر کسی رعیت ہمسایہ کے یا اوپر کسی ہمسایہ کے

قرب وجوار کے ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکی مدد بیع حاصل کرنے یا تصفیہ کرنے
دعوی مذکور کے کرینگے اور اگر کچھ تکرار فیما بین راجہ اور رعیان قرب وجوار کے پیدا ہوگی تاہم گورنمنٹ انگریزی
بیچ تصفیہ یا فرو کرنے ایسی تکرار کے مداخلت کرینگے

شرط یازدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مداخلت اراضی خیرات مین نکرینگے اور رسوم
مذہبی و رواج راجہ و باشندگان کا ہمیشہ بحاظ قرار واقعی رہیگا

شرط دوازدہم راجہ نے شرط سوم عہدنامہ ہذا مین وعدہ کیا ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دا کرینگے
اور بنظر اطمینان اقرار کرتی ہین کہ خراج مذکور جسکو گورنمنٹ انگریزی واسطے لینے خراج مذکور کے مامور کرینگے
اوسکو دینگے اور اگر روپیہ مذکور حسب عدہ ادا نہوگا تو راجہ وعدہ کرتے ہین کہ ایک ایجنٹ منجانب گورنمنٹ
انگریزی مقرر رہکر خراج مذکور آمدنی شہر پرتاب گڈھ سے وصول کرے

یہ عہدنامہ جسمین بارہ شرائط مشروط ہین آج کی تاریخ معرفت کپتان جیمس کولفیلڈ صاحب کے حسب الحکم
بریگیڈیر جنرل سرجان مالکولم کے سی بی وکی ایل ایس کے منجانب سہور بل کمپنی مامور ہوے تھے اور
معرفت رام چند بہا و منجانب شہامت سنگہ راجہ دولیا و پرتاب گڈھ کے منعقد ہوا اور کپتان کولفیلڈ نے
ایک نقل اسکی انگریزی فارسی و ہندی مین اپنی دستخط اور مہر سے اس غرض سے رام چند بہاؤ کو دی کہ وہ
راجہ دلیا و پرتاب گنج کے پاس بھیجدے اور رام چند بہاؤ مذکور سے ایک ثبتی اوسکا مہری و دستخطی رام چند بہاؤ کا لیا
کپتان کولفیلڈ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی دستخطی ہوسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر
جو مطابق اس عہدنامہ کے ہوگی جو انہون نے آپ دی ہے دو مہینے کے عرصہ مین رام چند بہادر کو اس
غرض سے دی جاے گی کہ وہ نقل مصدقہ مذکور کو شہامت سنگہ راجہ دولیا و پرتاب گڈھ کو دی اور جب نقل مصدقہ
مذکور راجہ کو دی جائیگی تو پھر نقل جو کپتان کولفیلڈ صاحب نے حسب الحکم بریگیڈیر جنرل سرجان مالکولم کے سی بی وکی ایل ایس
کی دستخط کرکے دی ہے واپس ہوگی اور رام چند بہادر اسی مطابق وعدہ کرتا ہے کہ وہ بھی ایک نقل دستخطی
شہامت سنگہ راجہ دولیا و پرتاب گڈھ بعینہ مطابق اس عہدنامہ کے جو اوس نے دیا ہے کپتان کولفیلڈ صاحب
کو دی جاے گی تاکہ وہ عرصہ آٹھ روز مین پاس ہوسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کے بھیجی جاے اور جب نقل
دستخطی راجہ ہوسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کو دی جاے گی تو جو نقل رام چند بہادر نے اپنی دستخطی اور مہری تیار
عہد کے دی ہے اوسکو واپس ملیگی۔

المرقوم مقام بمبئی تاریخ ۵ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۸ء مطابق ۴ ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۲۳۳ ہجری مطابق اسوج سدی چھٹ سمت ۱۸۷۴

دستخط ہیسٹنگس
دستخط جے ڈوسول
دستخط جے سٹوارٹ
دستخط سی ایم رکبٹس

مہر خرد گورنر جنرل
مہر کمپنی

تصدیق کیا موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۷ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۸ء

دستخط جے ادم
چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۶۰

دستخط راول شہامت سنگھ

اقرارنامہ جو راول شہامت سنگھ راجہ پرتاب گڈھ نے موفت کپتان اے سبک دوملہ صاحب کے ساتہ آنریبل کمپنی کے کیا

دو چند پیادگان اور پچاس سوار کا اور ایک ہزار روپیہ ماہواری یا بارہ ہزار روپیہ سالیانہ گورنمنٹ کو اونکے واسطے باقساط مناسبہ دینے کا ذکر عہدنامہ مین ہے اب سمت ۱۸۸۳ سے دو ہزار روپیہ ماہواری یا چوبیس ہزار روپیہ سالیانہ گورنمنٹ کمپنی کو دیا جاے گا اور اس سے ہرگز انحراف نہوگا اور یہ روپیہ سکہ سلیم شاہی ہوگا فقط

المرقوم مہتی اگہن سودی ستمی سمت ۱۸۷۴ مطابق تاریخ ۹ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۷ عیسوی

تمام شد حصہ اول جلد چہارم

حصہ دوم جلد چہارم

عہدنامجات واقرارنامجات واسنادمتعلق ریاستہاے وسطی ہندوستان

ریاستہاے کلان وسطی ہند کے نام یہ ہین گوالیار اندور بھوپال دھار دیواس جاورا
اور منجملہ انکے دو ریاست بھوپال اور جاورا کی اہل اسلام کی ہین اور باقی چار مرہٹا کی ہین سواے انکے
اور بھی بہت ریاستہاے خرد ہین جنکا ذکر بعد ازین ریاستہاے شتملہ یا توسلی کے درج ہے
اور وہ ماتحت اور زیر فرمان گورنمنٹ انگریزی کے ہیں کہ سنتے ہین انکو دہ پچہ وسطہ جاگیر وغیرہ اور اور ریاستون
سے بھی رکھتے ہین کثرت ریاستہاے خرد کی اور خصوصا وہ شراوات کے بموجب وہ اپنی اپنی ریعت پر بقدر تبرز
مبنی اوپر ایسی قواعد کے ہین جو مناسب وقت وبرتی ایک اور ایک پندارہ موافق ہوتی اور انکے ہاتھ
گورنمنٹ انگریزی کو ممالک وسطی ہندوستان میں زیادہ دخل امور ریاستان میں واجب آئی بہ نسبت اوسکے
جو ہمیشہ یا ضروری گورنمنٹ مذکور ریاستہاے راجپوتانہ میں متصور کرتے تھے رئیسان وسطی ہند زیر حکم مرہٹا
بمثل سلطنت حاکمان اہل اسلام کے اختیارات کلی اپنی اپنی ریاست میں رکھتے تھے مگر ہنگام تسلط انگریزی اسران
گورنمنٹ انگریزی فوجداری اضلاع میں اختیار پہنچی کہ ایسی کاروائی اور نزاع کی اپنے ہاتھ میں کہ اتھا جس سے امنیت ملک میں فتور متصور
ہوتا تھا اور اختیارات حاکم اعلی کی کہ کبھی تھی بسبب روسے تمام فتواے قتل قصاص اونکی منظوری کے واسطے بھیجی جاتی تھی باستثنا
اون مقدمات جرائم کے جو ایسی ریاستون میں واقع ہوتی تھی جنکو سند کافی اپنی اپنی ملک کی امنیت قائم کرنیکی حاصل تھی اور بیچ
مقدمات ریاستہاے مستحکم کے صرف وہ مقدمات صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے روبرو آتے تھے جسمین مدعا علیہ ایک ریاست کا
کا اور مدعی دوسری ریاست کا باشندہ ہوتا تھا مقدمہ وسطی ہند میں صاحبان ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کا کام تھا اور یہ کام بتعلق
وقت سرفت عدالت وکلکٹری راجپوتانہ بھی سر انجام پاتا تھا مگر یہ تمام مقدمات سنگین اور خاص کر وہ مقدمات
جسمین سزاے قصاص دینی واجب ہوتی تھی واہ وہ درمیان رئیسان کان دو ریاست کے ہون یا ایک کے سپرد صاحب ایجنٹ بہادر ہوتی تھی

ماورا سے اسکے اختیار ہمیشہ صاحبان پولیٹکل ایجنٹ کا مالک وسطی ہند و راجپوتانہ مین درباب ایسے مقدمات کے رہا ہے جن مین رعایاے انگریزی خواہ ہندوستانی یا انگریزون ایک فریق مقدمہ یعنی مدعی یا مدعا علیہ ہون باستثناء اون مقدمات کے جنکا فیصلہ بموجب ایکٹ ۱۸۴۹ء و ایکٹ ۱۸۵۴ء کے ہوتا ہے —

بیچ ۱۸۶۲ء کے بیگم بھوپال نے اپیل اس مقدمہ کا کیا تھا کہ جو صاحب پولیٹکل ایجنٹ اون کے دربار مین ایسے اختیارات کام مین لاتے ہین قویہ خلاف شرط نہم عہدنامہ بھوپال ۱۸۱۸ء کے ہے اور دعوی اس امر کا کیا کہ بموجب عہدنامہ کے جو ۱۸۴۸ء مین صاحب پولیٹکل ایجنٹ سے قرار پاے تھے اور جنکی تفصیل ذیل مین درج ہوئی ہے اونکو اختیار اپنے دربار مین فیصلہ کرنے مقدمات کا جنمین مجرم رعایاے انگریزی مرتکب جرم اونکی ریاست مین ہوا ہو یا جاے اور جو ایسے مجرم فرار ہوکر عملداری انگریزی مین گرفتار ہون وہ بھی سپرد اس ریاست کے کیے جاین مگر یہ دعوی منظور نہین ہوا

اول یہ کہ اگر کوئی مجرم سب کار انگریزی کسی جگہ سے ارتکاب جرم کرکے انگریزی مین فراری ہوکر علاقہ بھوپال مین متواری ہوا اور اگر کوئی مجرم ریاست بھوپال سے فراری ہوکر علاقہ انگریزی مین مثل رسنگپور و ہوشنگ آباد وغیرہ مین مخفی ہو تو حالت اولی مین بروقت اطلاع عیانی مقام قیام مجرم مذکور کے تھانہ دار یا قبندار یا ملازم گورنمنٹ انگریزی بلاتعیین پروانہ مجرمیہ صاحب ضلع بہادر انگریزی نام تھانہ دار یا چوکی پہرہ ریاست بھوپال مقام قیام مجرم پر آئے گا اور مجرم کو گرفتار کرکے سپرد تھانہ دار ریاست مذکور کر دیگا اور حالت ثانی مین تھانہ دار یا قبندار یا ملازم ریاست بھوپال بھی اسی طریق سے بیچ گرفتاری اور سپردگی مجرم ریاست کے بمقام قیام مجرم اندر علاقہ انگریزی کے جا کر کارروائی کریگا

دوم یہ کہ بیچ مقدمات عرصہ قلیل کے جب مجرم بعد ارتکاب جرم فرار ہوکر علاقہ بھوپال مین مخفی ہون اور تھانہ دار یا قبندار یا ملازم گورنمنٹ انگریزی اطلاع صحیح اونکے مقام مخفی ہونے کی پاوین تو وہ تعاقب مجرم مین علاقہ بھوپال مین چلے جائینگے اور گرفتار کرکے سپرد تھانہ دار یا ملازم بھوپال کے کر دینگے اور وہ ایسے مقدمات مین ہرگز مجرم کو اپنی ہمراہ بغیر اطلاع اہلکاران ریاست بھوپال نہین لا سکتے مگر درصورتے کہ اہلکاران انگریزی تعاقب مجرمان مین کسی

اونکو خالیش ہوئی کہ جو فحوای عہد نامہ ۱۸۱۸ کا ہی وہ شرط سوم مین درج ہی اور اوسکا منشا یہ ہی کہ ریاست بھوپال بتابعت کارروائی کرینگے اور اعتراف بزرگی گورنمنٹ انگریزی سے کرینگے اور شرط نہم متعلق حکومت اور اختیارات نواب بھوپال نسبت اونکے اپنی رعایای کی اور اپنے علاقہ کی ہی اور بنسبت رعایاے انگریزی کے اور یہ امر محتاج بیان کا نہین اول از روے اوس کتابت کی جو ہنگام انعقاد عہد نامہ درمیان مین کی تھی اور جس سے ظاہر ہے کہ نواب کو اطمینان ہو کہ عدالتہاے انگریزی اونکی ریاست مین داخل نہونگی اور دوم باعث قلم انداز ہونے تمام امور متعلقہ مجرمان قوم انگریز جنکی تحقیقات خاص طور پر اور جو خاص عقائد کی ہوتی ہی اور جسکی سپردگی کا اختیار یا جنکی ترمیم کا اختیار ایسٹ انڈیا کمپنی کو حاصل نہین اور جو مرتب

مقام واقعہ علاقہ بھوپال مین پونہچین اور وہان کوئی تھانہ دار بھوپال نو یا وہ مقام دیرانہ اور خیر آباد ہو اور وہان گرفتاری مجرم مین اونکی مدد اور اعانت اہلکاران بھوپال سے نہوئی ہو تو وہ مجرم کو گرفتار کرکے اپنے ہمراہ لاسکتے ہین مگر اس امر کی اطلاع تھانہ دار متصلہ مقام مذکور ملازم ریاست بھوپال کو دینگے اور اہلکاران ریاست بھوپال تا ال ایسے مقدمات مین اوسیطرح علاقہ انگریزی مین آکر وہی کارروائی کرسکتے ہین

مجرمان جرائم سنگین صرف ہر دو سرکار حوالہ دوسرے کے کرینگے اور قاعدہ بالا صرف ایسے مجرم کی تعلق رکھیگا

سوم یہ کہ جو جرائم سنگین کرنیل سلیمن صاحب اور صاحب رزیڈنٹ اندور نے تصور کیے ہین ذیل مین درج ہوتے ہین

قتل عمد مجروحی بارادہ قتل مجروحی بارادہ داخل ہونا کسی مکان یا کشتی یا خیمہ مین بارادہ ذردی و غارتگری معہ مجروحی ذردی شارع عام ڈکیتی آتش زنی زبردستی پکڑنا عورت کا مع زنا بجبر یا بغیر زنا کے ذردی اطفال ذردی اسباب سرکاری زہر خورانی بارادہ قتل ٹھگی ذردی مواشی اغانت و ترغیب ستی جبہ ستی پرانہ یعنی آتش زنی مفروری جعلسازی

چہارم سیم مقدمات کم سنگینی یعنے خفیفہ کے حاکم اوس ضلع کا جہان جرم مخفی ہوا ہے مجاز اوسکی گرفتاری کا ہر جنس مقدمات سنگین مدعی اوسکو اطلاع مخفی ہونے کی دیگا اور مقدمہ بھی اوسی ضلع کی عدالت مین فیصلہ پائے گا جان مجرم گرفتار ہوا ہے اور اوس ضلع کے حکام کے سپرد ہوگا جس ضلع مین جرم واقع ہوا ہے فقط

۱۸۴۸ء میں قرار پائے تھے اونکی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے نہین کی اور اوس مین ایک امر ایسا ہے کہ وہ قابل منظوری کے ہرگز نہین یعنی اگر رعایاے انگریزی مرتکب کسی جرم کا علاقہ بھوپال مین ہو اور علاقہ انگریزی مین گرفتار ہو تو وہ واسطے تحقیقات اور سزادہی کے سپرد ریاست بھوپال کیا جاویگا مگر گورنمنٹ انگریزی اس امر کی بھی تعمیل کرتے ہین بہ نسبت رعایاے بھوپال کے ناراض نہین مگر اوسقدر کہ جسقدر موافق منشا رکھتے ہے ۱۸۴۸ء کے مقدمات مجرمان مفروران رعایاے ریاست بھوپال کے ہے

رقومات ذیل رسیان وسطی ہند بابتہ خرچہ فوج لوکل گورنمنٹ کے دیتے ہین

بابتہ خرچہ مالوا کنٹنجنٹ

ہولکر دیتا ہے	لک روپیہ	حالی	برابر	لک روپیہ
جاورا	لاکھ روپیہ	"	"	لاکھ روپیہ
دیواس	لاکھ روپیہ	"	"	لاکھ روپیہ
کل روپیہ	لک لاکھ روپیہ	"	"	لک لاکھ روپیہ

بابتہ خرچہ مالوا ایجنسی گور

سیندہیا	لاکھ روپیہ	"	"	لاکھ روپیہ
ہولکر	لاکھ روپیہ	"	"	لاکھ روپیہ
دہار	لاکھ روپیہ	"	"	لاکھ روپیہ
جھابوا	لاکھ روپیہ	"	"	لاکھ روپیہ
سرکار انگریزی	لاکھ روپیہ	"	"	لاکھ روپیہ
کل	لاکھ روپیہ	"	"	لاکھ روپیہ

بابتہ خرچہ بھوپال ایجنسی یعنی بھرتی

بھوپال دو لکھ

گورنمنٹ انگریزی رقومات ذیل سالبسال ہولکر کو دیتے ہین

معاوضہ زمین جو بوندی والیکو دی گئی — سنہ عیسوی ۱۸۱۷ء
خراج پرتاب گڈھ — سنہ ۱۸۱۸ء

سیندیا

یہ احوال از روے کتاب مالکولم سنٹرل انڈیا یعنی مالکولم صاحب کی تاریخ وسطی ہند کے اور دیگر رپورٹہاے صاحبان ایجنٹ گورنر جنرل تحریر ہوا

راناجی جو اول خاندان سیندیا مین نامی اور مشہور سردار ہوا ہے اوسکی ابتدا یہ ہے کہ وہ کفش بردار بالاجی راو پیشوا کا تہا مگر اوسنے اس کمینہ کام کو بھی ایسی خوبصورتی سے اور ہوشیاری سے سرانجام دیا کہ مالک اوس سے خوش ہوا اور اوسکو خاص پاگا یعنی طویلہ خاصہ مین مقرر کیا اس نوبت سے وہ بہت جلد ترقی کرکے برار مین نامی مرہٹا مین ہوا اور مالوا مین جہان اوسکے کچہ علاقہ قبضہ مین کیا تہا فوت ہوا اوسکی جگہ اوسکا دوسرا فرزند دوسرے سیندیا رئیس خاندان ہوا

یہ مادھوجی سیندیا جنگ پانی پت مین موجود تہا اور زخمی شدید ہوا بعد اسکے صدر دولت دار ہونے مرہٹون کے خاندان سیندیا بھی مثل دیگر روسا مرہٹا بدخیل مالوا سے ہوا جب ۱۷۶۴ء مین مہادجی سندھیا ہندوستان مین آیے تو اون مین بڑا سردار سیندیا تہا اور اوسکی فوج سے بسرکردگی افسران فرانسس اوسکو حاکم کل ہندوستان کا بنا دیا تہا جو بڑے نام وہ ملازم پیشوا کا مشہور تہا

مادھوجی سیندیا ہمیشہ تن مصروف دوستی انگریزون تہا جو درباب عہد پیشوا کے بعد وفات مادھوراو بلال کے جسکا ذکر جلد سوم مین کیا گیا ہے ہوے تہے اور وہ خاص مددگار اور معاون نانا فرنویس کا تہا اب گورنمنٹ انگریزی کی تجویز بنظر اہمیت ملک یہ قرار پائی کہ سیندیا سے ایک عہدنامہ جدا لگایا جاے اور بعد ازان اوسکو درمیان مین ڈالکر اورون سے دوستی کیجاے مگر اوسکی بلند نظری اور اصرار اوپر چند شرائط کے جو قابل منظوری کے نہ تہین باعث شکستگی اوس اتفاق کا ہوا جو آخر مدنظر تہا مگر اتفاقات بد جو اوسکے نصیب اوس فوج سے ہوے جس نے اوسکے ملک پر بنگالہ سے آکر حملہ کیا تہا اوسنے بمجبوری عہدنامہ نمبر ۱۶ کرنیل میور صاحب سے بتاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۸۱۷ء منعقد کیا جسکی رو سے افراج کرنیل میور صاحب اور سیندیا واپس ہوگئین اور سیندیا نے یہ وعدہ کیا کہ وہ بیچ قائم کرنے صلح سات

اور رئیسان کے کوشش کریگا اور اگر امکان مین یہ اسر نہوگا تو وہ خاموش رہیگا یا سیکی جانب نہوگا آخر کار صلح مرہٹے سے ہوگئی بنام نہاد عہدنامہ ثالثی جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے اور سینڈیہیا ضامن ہوا کہ سکار اس عہدنامہ کی تعمیل کریگی ازروے شرط سوم عہدنامہ مذکور کے گورنمنٹ انگریزی استحقاق نسبت پرگنہ دشہر بروچ کے قائم اور نظر رہا اور گورنمنٹ نے یہ علاقہ بحظ خدمتگزاری سینڈیہیا کے بعوض اسے عہدنامہ نمبر ۶ سینڈیہیا کو دیا اس شرط پر کہ تجارت بلا مزاحمت جاری رہے اور ایک عہدنامہ جداگانہ نمبر ۳۶ ذریاب تجارت کے اور محصول کے انتظام کے قرار پایا جسکی رو سے تعداد محصول تجارت بمقام بروچ قائم ہوئی ازروے عہدنامہ ثالثی کے مادھوجی سینڈیہیا کی خودحاکمی درباب معاملات فیمابین اوسکے اور سرکار انگریزی کے قائم و منظور رہوئی مگر دیگر امور مین وہ صریح تابعدار پیشوا کا ظاہر کرتا تھا طریق عدم جانبداری جو گورنمنٹ انگریزی نے اسوقت مین اختیار کیا تھا باعث اسکا ہوا کہ سینڈیہیا نے اپنی حکومت شمالی ممالک ہند مین قائم کی جسکی شاہنشاہ دہلی اوسکے اختیار مین آگیا اور ۱۸۰۳ء مین سینڈیہیا نے تخت اور حملہ اس سبب سے کیا کہ وہ بھی شریک اوس اتفاق مین ہو جو بخلاف پیشوا کے ہوتا تھا مگر جو شرط اوسنے پیش کی کہ گورنمنٹ اوسکے ملک کی حفاظت کرے اور بمقابلہ ریاست ہائے راجپوت اوسکی مدد کرے وہ شرط منظور نہین ہوئی بعد صلح ۱۸۰۳ء کے خیالات سینڈیہیا جو سابق صرف شک انگیز سبب تھے گورنمنٹ انگریزی کے تئین اب صریحًا مخالف اور دشمنی کے ہوگئے اور وہی اس امر کا باعث ہوا تھا کہ جو تدبیر لارڈ کلونوانس صاحب نے نظام اور پیشوا کے ساتھ درباب عہد اور اتفاق تام بمقابلہ ٹیپو کے کی تھی وہ فسخ ہوئی

مادھوجی سینڈیہیا ۱۸۲۷ء مین فوت ہوا اور اوسکے برادرزادہ کاشیا دولت اوسینڈیہیا اوسکی جگہ قائم ہوا مگر یہ ابھی خردسال تھا اور وہ مہمات خطر انگیز جو مادھوجی سینڈیہیا کرتا وہ نہین کرسکتا تھا اور جسنے ابتدی جو بعد وفات مادھوراو زاین پیشوا کے واقع ہوے سینڈیہیا نے وہ اختیار حاصل کیا جسکی بہت اوسنے باجی راو کو گدی نشین حکومت کیا اور اکثر عہدنامجات ہولکر پر تصرف کرلیا اور نیز قلعہ احمدنگر اوسکے قبضہ مین آیا جس سے دروازہ علاقہ پیشوا اور نظام کا اوسکے قبضہ مین آگیا اب اقتدار سینڈیہیا جسکی فوج مین فرانسس افسر تھے گورنمنٹ انگریزی کو باعث خطر ہوا اس عرصہ مین ازروے عہدنامہ پسین جسکا ذکر جلد سوم مین مذکور ہے گورنمنٹ انگریزی کی دسترس پونا پر ہوگئی تھی اور اونہون نے کچھ فوج بھی وہان رکھی تھی مگر دولت راو سینڈیہیا نے راجہ برار کے ساتھ اتفاق کرکے چاہا کہ اس عہدنامہ کا انفساخ ہو اور چونکہ جو تدابیر اوسنے تجویز

جنرل ویسلی صاحب نے دربار برخواست کرنے نا انصافی کیے اوس مین تعویق اولیت اوسکی جانب سے وقوع مین آئے لہذا جنگ لازم آئی بنگاہ جنگ سیندیہا کو شکست فاش ہوئی جسکے سبب اوسکو بھی ہندوستان مین ہوئی لاچار اوسکو صلح کرنی پڑی اور عہدنامہ سورجی انجن گانو نمبر ۶۴ پر اوسنے دستخط کیے جسکی رو سے اوس نے ملک ہندوستان اور علاقہ جنوب کوہستان تی باستثنا چند دیہات موروثی لے لیا گیا اور نیز اوسنے اپنا دعوی اون رئیسان گجہیڑ اور کاٹرک کا بدستور گورنمنٹ انگریزی سے عہدنامجات کیے تھے

از روے شرط پانزدہم عہدنامہ سورجی انجن گانو کے سیندیہا کو اختیار دیا گیا کہ وہ شکیب و راحت کا ہو جو گورنمنٹ انگریزی نے پیشوا اور نظام کے ساتھ کیا تھا اور گورنمنٹ انگریزی نے یہ عہد کیا کہ اگر وہ مطلع کا رنبدہ ہوگا تو وہ ایک فوج جہہ پلٹن کی رکھینگے اور اوسکا خرچہ اوس علاقہ کی آمدنی سے دیا جائیگا جو علاقہ از روے عہدنامہ مذکور کے دیا گیا ہے سیندیہا نے اسکو بھی منظور کیا اور ایک عہدنامہ جداگانہ نمبر ۶۵ بتاریخ ۲ ماہ فروری سنہ ۱۸۰۳ع قرار پایا جسکی رو سے یہ فوج متصل سرحد سیندیہا کے اگر علاقہ انگریزی مین قائم ہوئی و دنار رضامندی جو سیندیہا کو اس تجویز سے حاصل ہوئی تھی کہ بخواے شرط نہم عہدنامہ سورجی انجن گانو مرقومہ اور گوالیار اوس سے چھین لیا جاے وہ باعث اس امر کا ہوے کہ اوس نے ہولکر کے ساتھ خط کتابت کی اور اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ مخالفت مین پیدا ہوئی اور ماوراے اور جرکات خصومت آمیز کے یہ بھی وقوع مین آے کہ اوسنے مقام قیام صاحب رزیڈنٹ کو لوٹا اور صاحب کو قید کر لیا اور چونکہ سیندیہا نے باوجود طلب کرنے صاحب رزیڈنٹ کے انکار کیا اسلیے اوسکو تحریر کی گئی کہ اوسنے ایسی حرکات سے عہدنامجات سابقہ کا انفساخ کر دیا اور اب گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہے جسطرح مناسب ہو اوس طرح اوس سے پیش آوین اور سپردگی صاحب رزیڈنٹ کی ہر ایک پیغام صلح سے مقدم ہونا چاہیے جو تبدیلی بیچ تدابیر گورنمنٹ کے برخلاف اوسکے لارڈ کورنوالس صاحب کے جس نے ملاحظہ کی تھی کہ جس سے انصافی جو سیندیہا کے ساتھ تھی رفع ہو یہ مناسب معلوم کیا کہ گوالیار گوالیار قبضہ مین رہے باعث اس امر کا ہوے کہ عہدنامجات جدید مبنی بر واپسی ہر ان علاقجات کے منعقد کیے جائین ایک عہدنامہ نمبر ۶۶ بر طبق اسکے بتاریخ ۳۰ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۳ع قرار پایا جسکی رو سے عہدنامہ سورجی انجن گانو باستثنا اون دو مقامات کے جو عہدنامہ ہذا سے تبدیل پذیر ہوئے تصدیق ہوا اور جسکی رو سے گوالیار اور گوہد سیندیہا کو واپس ہوا اور جو پیش پندرہ لاکھ روپیہ سالیانہ کی گورنمنٹ انگریزی کو افسران سیندیہا کو دینے تھے وہ موقوف ہوئی اور حد شمالی علاقہ سیندیہا کی دریاے چمبل قرار پایا اور تمام دعاوی خراج جو سیندیہا کی

نسبت بوندی وغیرہ ریاست ہاے شمالی چمبل کے اور شرقی کوٹا کی تھی سب منسوخ ہوے اور جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی مجاز عہدنامجات جداگانہ کرنے کے ساتھ اودے پور اور جودھپور اور کوٹا و دیگر ریاستہاے ماتحت سیندیہ واقعہ مالوا و ماروا ڑ کے اور مداخلت کرنے کے بیچ انتظام اسی ریاستوں کے رہے ان مین جو انتظام سیندیہ کیا چاہے کرے اور سیندیہ کو چار لاکھ روپیہ سالیانہ بطور پنشن اور دو لاکھ روپیہ کی جاگیر اوسکی رانی بیرا بائی کو اور ایک لاکھ اوسکی دختر جنبا بائی کو اوسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی نے دینی قبول کی

بیچ جنگ پنڈارا کے میان غالب گرمنے استطلب مدد دولت راو سیندیہ سے کی جو میان مرہٹہ مین بڑا نامی گرامی تھا اور گورنمنٹ انگریزی کا دشمن اور دولت اوسے استدعاے اعانت پیشوا نے بھی کی تاکہ قوت شکستہ مرہٹہ پھر قوی ہو مگر سیندیہ نے کوئی حرکت بظاہر ایسی نہین کی جسسے مدد پیشوا پیدا ہوتی اور وہ دونون پلہ دیکھتا تھا کہ طرف متوجہ ہو جب یہ تدابیر روے کار آئین کہ سب متفق ہو کر پنڈارا کو تباہ کرین تو اوسکے پاس بھی اول تحریر ایت اتفاق کرنیکی آئین اور فوج کے مقامات ایسے تجویز ہوے کہ یا تو وہ اتفاق گورنمنٹ انگریزی سے کرے ورنہ ابتدا ہی مین صاف پنڈارا کا رفیق ہو جاے پس یہ ہی مدار باقی رہے کہ وہ شریک ہو کر بمقابلہ پنڈارا آمادہ ہو اور شرط ہشتم عہدنامہ ۱۸۰۵ء جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی مجاز عہدنامجات جداگانہ کرنیکے ساتھ میان احیت کی باقی منسوخ ہو یہ عہدنامہ بھی دراصل باعث سیندیہ کے اکثر خلاف ورزی کی بالکل منسوخ متصور ہوتا تھا کیون کہ سیندیہ خفیہ کتابت انسران پنڈارا کے ساتھ رکھتا تھا تمام گورنمنٹ انگریزی آمادہ تھے کہ اگر سیندیہ بدل شرایط کی تعمیل کرے تو ہر طرح جو فائدہ اوسکو عہدنامہ سابق سے حاصل ہے وہ اوسکو دیے جائین اور ریاستہاے مذکورہ کا خراج بھی اوسکو دے اور اوسکی اتفاق کی ثبوت مین یہ تجویز ہوئی کہ اگر وہ متفق ہے تو تین سال کا خراج چھوڑ دے اور اپنی فوج کو مقامات معینہ پر قایم رکھے جہان سے وہ بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے حرکت نکرین اور قلعجات اوسیر گڈھ اور منڈلا بطور اطمینان کے دے دے جس سے خط کتابت جاری ہے اور یہ بھی ثابت ہو کہ وہ شرایط عہدنامہ کے تعمیل کریگا یہ مراتب بھی از روے عہدنامہ نمبر ۴ منعقدہ تاریخ ۵ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء سے حاصل ہوے

صریح کوتاہی پیشوا اور راجہ برار نے استحکام عہود سیندیہ کا کو نقصان پہنچایا قلعہ اوسیر گڈھ بفواے عہدنامہ

سمیر و منہوا المنڈا ضرورت اوسکی زبردستی سے لی ہوتی جب قطعہ مذکور قبضہ مین آگیا تو اوسے ایک خط دستیاب ہوا جسمین سیندیہا نے حاکم قلعہ مذکور کو لکھا تہا کہ وہ احکام پیشوا کی جو رزیڈنسی پونا پر حملہ کرکے بسبب مقابلہ گورنمنٹ انگریزی تہا متابعت کرے اس نقض عہد کے باعث سیندیہا کو حکم ہوا کہ وہ اس قلعہ اور سیر گڈہ کو واسطے دوام کے اب چھوڑ کر شامل علاقہ انگریزی کردے

سال آیندہ مین ایک عہدنامہ نمبر ۶۸ سیندیہا کے ساتھ واسطے تصفیہ حدود کے قرار پایا جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی نے مقام اجمیر و دیگر اضلاع کیدار اسکے مساوی الحاصل اور دیہات اوسکو دیے

بماہ مارچ ۱۸۲۷ء دولت اوسیندیہا نے انتقال کیا اوسکا کوئی فرزند نہا اور اوسنے صلاح صاحب رزیڈنٹ دربار بتبنی کرنے کسی جانشین کے نمانی تہی اور گورنمنٹ انگریزی کو اختیار دیا تہا کہ جو مناسب جانین وہ کرین مطابق اسکے اور نیز اس خیال سے کہ شاید دولت راو کی اخیر خواہش یہ ہی تہی ایک لڑکا گیارہ سال کی عمر کا موکب راو نامی جو اس خاندان کی کسی فرع گمنام مین پیدا ہوا تہا مگر قریب تر رشتہ دار دولت راو کا پایا گیا یعنی منظور ہوا دولت اوکی بیوی کے ساتھ اوسکی شادی بیزابائی نے کردی اور اوسکو گدی پر بلقب عالی جاہ منگلوجی راو سیندیہا بٹہایا اور بیزابائی کار ریاست بطور کارپرداز کرنے لگی مگر اسپر بھی بیزابائی نے اس گدی نشینی کو بخوشی پسند نہین کیا اور بیان کیا کہ اوسکے شوہر کی یہ مرضی تہی کہ وہ اپنی عمر حیات کار ریاست سرانجام دے اور اوسنے یہ بھی باصرار تمام چاہا کہ ایک عہدنامہ جدید قرار پاوے جس سے اوسکی کارپردازی تاحین حیات مشہود اور محکم ہو جاوے مگر ہرچند گورنمنٹ نے اسکو یعنی عہدنامہ جدید کرنیکو منظور نہین کیا اور بیزابائی نے ۱۸۳۰ء مین اونہون نے مکرر اس امر کی کی کہ وہ بوسطی مہاراجہ خردسال کی کو اغذ سرکاری پر کرتی ہے مگر اوسکو تاہم خیال اس امر کا رہا کہ ریاست اور حکومت اوسکی ہاتہ مین ہو لہذا اوسنے کوئی تدبیر واسطے تربیت مہاراجہ خردسال کے عمل مین نہ لائی ایسی قید مین جو کارپرداز یعنی باقی مہاراجہ کو رکہتی تہی وہ آخرکار مہاراجہ کو ناگوار ہوئی اور وہ خفیہ فرار ہو کر صاحب رزیڈنٹ کے پاس پناہ گیر ہوا اور نہایت دقت سے پہر موافقت دو تو نہین ہوئی مگر چونکہ گورنمنٹ نے کوئی فیصلہ قطعی جاری نہین کیا لہذا تخم نااتفاقی کا شو پاتا رہا اور ۱۸۳۳ء مین آخر اوسنے عمل کہلایا

حکومت بیزابائی کی بہت سخت اور ناگوار تہی اور مہاراجہ خرد کی جانبداری زیادہ تر فروغ والون نے کی لہذا بیزابائی کو حکم ہوا کہ ریاست گوالیار سے باہر چلی جاوے اور مہاراجہ کی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے کی

اس قدر طریق عدم مداخلت گورنمنٹ انگریزی نے اختیار کیا تھا کہ گورنمنٹ نے اسوقت میں بھی یہ نہ لکھا کہ گورنمنٹ کو کچھ پروا اسکی نہیں کہ مہاراجہ حکمرانی کرے یا نہ کرے صرف غرض گورنمنٹ کی یہ ہے کہ ملک میں امن رہے اور گورنمنٹ پر کوئی حرف نہ آئے اور اونکی مرضی یہ ہے کہ جسکو عوام و کثرت خلائق پسند کرے وہ حکمرانی کرے بائی کو مخالفت ہوئی کہ علاقہ سرکار انگریزی میں یا کسی ریاست دیسی انگریزی میں اس غرض سے نہ رہے کہ اوسکو مقام بناکر وہاں سے فوج آراستہ کرکے گوالیار پر حملہ کرے بلکہ اوسکو اختیار دیا گیا کہ وہ گوالیار میں آکر اپنی رعایا کی اعانت پر تکیہ رہے اور صاحب مذکور پر ناخوشی اس باعث ہوئی کہ اوسنے فوج کنٹنجنٹ کو کسواسطے بنا بر امداد مہاراجہ طلب کی اور یہ حکم دیا کہ کام فوج کنٹنجنٹ کا صرف اور در اصل یہ ہے کہ وہ غارتگران کو روکے اور دشمنان بیرونی کا مقابلہ کرے

از روے عہدنامہ ۱۸۱۸ء کے دولت راو سندھیا نے وعدہ کیا تھا کہ وہ فوج کنٹنجنٹ پانچ ہزار سوار کا خرچہ دیگا اور اس غرض سے جو روپیہ سالیانہ گورنمنٹ انگریزی اوسکو دیتے تھے وہ اوسنے لینا موقوف کردیا تھا اور نیز اونکے صرف کیواسطے خراج جودہ پور اور بوندی اور کوٹا کا بھی دیدیا تھا اس کنٹنجنٹ کا حال اول جلوس ۱۳۳۳ء از روے کتاب یکچیز لارنس صاحب کے تحریر ہوا ہے) بعد از جنگ کے فوج کنٹنجنٹ میں تخفیف ہوئی اور صرف دو ہزار سوار رہ گئے اور اونکا خرچہ ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ ماہواری تھا اور یہ بھی جو روپیہ اوسکے مصارف کیواسطے دیا گیا تھا اوس سے زیادہ تھا لہذا بہ شرط عہدنامہ نمبر ۹ منعقدہ ماہ فروری ۱۸۱۸ء قرار پائی کہ فوج مذکور کا جسقدر رقم کیجاے جسقدر فوج کا خرچہ برابر اوس روپیہ کے ہوجاے جو اوسکے واسطے دیا جاتا ہے اور بابت فاضلات کے جواب تک صرف ہوا ہے چند اضلاع واسطے عوض تفصیل کے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کیے جائیں بعد وفات دولت اوکے جو چار لاکھ روپیہ کی پنشن سالیانہ اوسکو دی جاتی تھی وہ موقوف ہوگئی لہذا اور بندوبست اسکا کرنا ضروری ہوا اور اسّی لاکھ روپیہ برابائی سے سودی مبلغ صد فیصدی لیا گیا مگر چونکہ یہ انتظام اچھا نہ تھا لہذا روپیہ مذکور واپس دیا گیا اور ۱۸۳۳ء میں روپیہ جیب تفصیل ذیل واسطے صرف کنٹنجنٹ کے دیا گیا

نذر پنشن بیزابائی جو گورنمنٹ انگریزی دیتے تھے	لک روپیہ ۸۰
خراج کوٹا	۱۵
کوٹڑی	۱۵
جودہ پور	۱۰

خراج وجہ راج سلامی	روپیہ سالیانہ
خراج گراکوٹا	۔۔۔ ۔۔۔
خراج مالتول واقعہ ساگر	۔۔۔ ۔۔۔
خراج بادل وچہیر واقعہ کھاندیش	۔۔۔ ۔۔۔
کل روپیہ	۔۔۔ ۔۔۔

یہ روپیہ بھی خرچ فوج کنٹنجنٹ سے کم تہا خرچ کیونکہ اوسکا ۔۔۔ تہا جب بیرابائی گوالیار سے فرار ہوگئی تو جو آمدنی اوسکی جاگیر کی تہی وہ اب کنٹنجنٹ کے خرچ کیواسطے متصور ہوئی لہذا اوسکے مطابق اور بھی فوج میں کمی کرنا ضروری متصور ہوا مگر جب یہ عمل میں آیا تو فوراً دربار نے درخواست کی کہ جو آمدنی اضلاع خاندیس اور ساگر کی ہے وہ واپس ملی کیونکہ یہ اضلاع بھی شامل اوس علاقہ کے ہیں جو از روے شرط ششم عہدنامہ سورجی انجن گانو کے سیندیہا کو واپس ملے ہیں اور صرف آمدنی علاقجات راجپوت مقدادی ۔۔۔ سے خرچ کیواسطے رکھی جاے اور فوج کنٹنجنٹ اس روپیہ کے موافق رکھکر باقی تخفیف کیجاوے از روے عہدنامہ مذکور کے گورنمنٹ انگریزی کو اختیار دیا گیا تہا کہ وہ جسکو پسند کریں وہ امر ان تین امور سے کریں یعنی جب قرضہ ادا ہوجاے تو خواہ یہ اضلاع وہ واپس دیں یا اونکی عوض مالگذاری دیں یا اور اضلاع بالعوض اونکے دیں آخرکار یہ تجویز پائی کہ مالوا سے یعنے آمدنی علاقجات راجپوت کے گورنمنٹ انگریزی کے اختیار میں انتظام اضلاع گراکوٹا اور مالتول واقعہ ساگر جنکی آمدنی مبلغ ۔۔۔ ہے رہے اور اضلاع خاندیس واپس سیندیہا کو دیئے جائیں اور بالعوض اونکے سیندیہا گورنمنٹ کو مبلغ ۔۔۔ سالیانہ دیا کرے یہ ہی خاندیس تکاسی اون اضلاع کی ہے مگر کوئی تحریری اقرارنامہ نہیں ہوا اور مطابق انتظام مسبوق الذکر کے کنٹنجنٹ کا انتظام ہوگیا اور سیندیہا نے وعدہ کیا وہ ملک کے انتظام کی تدابیر سابقہ عمل میں لاینگے اور جو بندوبست گورنمنٹ انگریزی نے اقوام اہل کے ساتھ کیا ہے اوسکا لحاظ رکھینگے صاحبان کورٹ آف ڈائرکٹر کی یہ رائے ہوئی کہ ایسی اضلاع کا منشا عہدنامہ ۱۸۰۳ء کا نہیں تہا اور سیندیہا لحاظ بندوبست بہیل غالب کہ نہیں رکھینگے اور اضلاع کے واپس دینے میں اندیشہ ہے کہ باعث انتظام سیندیہا کے پھر ملک میں بدانتظامی واقع ہو لہذا اونکی مرضی یہ قرار پائی کہ گورنمنٹ انگریزی تدابیر واسطے دوبارہ لینے اضلاع کے کریں مگر دربار ہیچ راضی نہیں ہوا اور گورنمنٹ نے بھی آخرکار اس امر میں تکرار مناسب تصور نہیں کیا مگر نام مالو

بخوبی نمایش ہوئی کہ گورنمنٹ ان اضلاع کے مقرر نظام و بدانتظامی جس سے علاقہ مقررہ جوارین فتور متصور ہو نہین کرنے دینگے اور اگر ایسی بدانتظامی واقع ہوگی جس سے انمیت گردنواح مین فتور متصور ہوگا تو سرکار انگریزی فوراً اون پرگنون پر قبضہ اپنا کرینگی اور نہ وہ واپس نہونگے

بیچ ۱۸۲۳ء کے اضلاع کندوئی و برودی و پونا سلانی و موضع دہن گانو اور بیچ سال آیندہ کے اضلاع اسیر باشتنار تین شہرونکے و مان گڈہ اور ہودی اور بلورا اور التود اور دیوری اور نیلود ازروے عہدنامہ نمبر ۲ کے سینڈیا نے سپرد تمام گورنمنٹ انگریزی کردیے اور دیوری بھی آخر کار شامل ملک انگریزی واسطے دوام کے بالوجہ مذکور اول پور سے کیا گیا مگر باقی گیارہ اضلاع کا بندوبست بلا تغیرات رہا یعنی اوس مین کچھ تبدیلی واقع نہین ہوئی اور یہ امر گویا جبراً دربار سے کرایا گیا اور دربار نے مدت تک کبھی دعوی واپسی ان اضلاع کا نہین کیا مگر ۱۸۳۲ء مین یہ فیصلہ ہوا کہ ان اضلاع کا سینڈیا سے گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ مین انتقال ہونا ایسا نہ تھا کہ بمرضی دربار گوالیار تنسیخ اوسکی ہوسکے اور چونکہ ان اضلاع کا منتج اوپر نا امیدی خلائق اور تخلل امنیت عام اور تجارت بھی ہوگا از روے عہدنامہ ۱۸۰۵ء کے اب پھر اس سبب ان اضلاع کے باقی نہین رہی

۱۸۳۲ء مین معاوضہ پرگنہ شرقی سنڑاول پور کا سائر سینڈیا کی اضلاع دیوری و گوہا و روجا دہنا و چیندوکیرا و باہر کے ہوا آمدنی سنڑاول پور کی قریب بوالیہ کی تھی اور ان اضلاع سینڈیا کی سوا لاکھ یہ امنداد یار گوالیار نے وعدہ کیا کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو سالیانہ نقد دیا کرینگے صاحبان کورٹ آف ڈائرکٹر نے اس معاوضہ علاقہ کو نامنظور کیا مگر چونکہ یہ انتظام دونون سرکارین کے موافق مطلب کے تھا اور اوسکا منسوخ کرنا بابت بدعزگی دربار گوالیار ہوتا لہذا گورنمنٹ نے آخر کار تجویز کی کہ اسمین خلل اندازی مناسب نہین مگر صاحب رزیڈنٹ کو لکھا کہ اگر کوئی وقت اس سے شبہ ہو تو اوسکی رفع تدبیر اسطرح کرینگے کہ نوبت نالش کی کسیکو نہ پہنچے اور اون چار شخصونکو وعدہ حفظ جان دیا گیا جنہون نے جاگیرات گورنمنٹ انگریزی سے پائین تھین ایک افسر پنڈاری ارجن خان نامی نے بھی جو بھائی چندو کا تھا سند معافی جین حیات کی سنڑاول پور مین پائی تھی

ترجمہ سند جو ارجن خان کو مطاہر دی

چودھریان متقانون گویان پرگنہ سنڑاول پور معلوم کرین

یہ چیتو مشہور آدمی تھا ترجمہ سند ذیل مین درج ہوتا ہی وہ اوس وقت مین مرگیا جب تدبیر معاوضہ ہوتی تھی
اوسکی اراضی معافی جسکی آمدنی سراول پوسکی آمدنی مشخصہ سے مستثنا ہوگئی تھی راجن خان کے خاندان مین
جاری رہی اور سیندہیا کو تحریر ہوئی کہ وہ کوئی فعل ضبطی کا نسبت اوسکی عمل مین نہ لائے جو معاملہ وراثت
اس جاگیر کا ہوتا ہی اوسکا فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کرکے سیندہیا کو اوسکا حاصل ہی اطلاع دیتے ہین
حکومت مہاراجہ منکوجی سیندہیا کی بہت ضعیف تھی اگرچہ ہیرابائی کے رفیق اندر علاقہ گوالیار کے
بہت نہ تھے مگر وہ کبھی فریب اور ترغیب دینے سے باز نہ رہے اور اس امر مین وہ مرہٹا مبلغ بہت لاکھ
روپیہ جو اوسکا خزانہ بنارس مین جمع تھا اور جو از روے مالشی فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کے اوسکا ذاتی
مال قرار پایا تباخرچ کرتے تھے (اس ہیرابائی کو آخر کار اجازت گوالیار مین آنے کی ہوئی تھی اور وہ وہان
ہی ۱۸۶۲ع مین مرگئی) اس مہاراجہ کے عہد حکومت مین زیادہ عرصہ تک اوسکا یعنی اوسکی والدہ کا بہائی
کار وزارت کرتا رہا مگر دربار مین ارباب اختیارات کے اکثر تکرار اور پرخاش درمیان سرداران کے ہوتی رہی
کہ بطبق احکام گورنمنٹ تمام مواضع پرگنہ ہنا کے بطور جاگیر اور دو مواضع کا بندوبست بطور استمراری سایہ راجن خان کے
نامین حیات اوسکے کیا گیا ہے لہذا نامبرد مواضع ذیل بلا مزاحمت اپنے قبضہ مین کریگا وہ پانچ مواضع مذکورہ بالا کی باشندگان
کو راضی کریگا اور اونکی بہبودی قایم کریگا اور فرمان برداری اور اتحاد نسبت گورنمنٹ کے کیا کریگا اور مالگذاری مقررہ
خزانہ گورنمنٹ مین داخل کیا کریگا

تفصیل دیہات جاگیر

کھجوریا علی داد جبر پاہیل

تفصیل دیہات استمراری

ڈونگری جبری انکی عوض بابت ۱۲۳۳ فصلی کے مبلغ اسماء ادا کریگا
بابت ۱۲۳۴ فصلی کے مبلغ اسماء
بابت ۱۲۳۵ فصلی کے مبلغ اسماء
بابت ۱۲۳۶ فصلی کے مبلغ اسماء
بابت ۱۲۳۷ فصلی کے مبلغ ھاء

بعد اس سال ۱۲۳۷ فصلی کے بابہ دونون مواضع کے مبلغ ھاء سالیانہ لیا جائیگا۔ المرقوم تاریخ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۲۶ع

اور فوج مین بھی بد انتظامی اور فساد کی صورت پیدا ہوئی اور چون کہ حکومت مہاراجہ مین ضعف تھا لہذا آثار دشمنی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہونے لگے اور آخر کار عرصہ قلیل مین بعد وفات مہاراجہ کے یہ آثار نمودار ہوئے اور نتیجہ اوس کا یہ ہوا کہ جو تجویز اور تدبیر گورنمنٹ انگریزی کی نسبت ریاست گوالیار کے تھی اوس مین بالکل فتور اور تبدیلی پیدا ہوئی

جمعہ کو بی سیدہیا نے تاریخ ۷ ماہ فروری ۱۸۴۳ء وفات پائی اونکے کوئی اولاد نہ تھی اور نہ اونکی مرضی دریاب گدی نشینی کسی شخص کے معلوم ہوئی گو صاحب رزیڈنٹ نے بارہا اونکو صلاح اس امر مین دی تھی مگر تارا رانی نے جو بیوہ مہاراجہ صرف بارہ سال کی عمر کے تھے باتفاق رائے سرداران ملک اور فوج کے بیگبرت راؤ بابہ صاحب اور جو بنام باباجی سیدہیا مشہور تھا اور جو صرف رشتہ دار مہاراجہ مرحوم کا تھا گو رشتہ دور و دراز کا اوسکے ساتھ تھا متبنی کیا اور اونکی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے بھی کی یہ لڑکا اوقت متبنی قریب آٹھ برس کی عمر کا تھا ہنگام گدی نشینی اوسنے خطاب عالیجاہ مہاجی راؤ سیندہیا کا اختیار کیا اور اسلیے صغر سن کے متبنی کرنے سے جو کہ انتظام امور حکومت نکر سکے یہ ضرور ہوا کہ کوئی کارپرداز مقرر ہو لہذا بابا صاحب کہ جنکی خاطر سب لوگ کرتے تھے اور جو خیر خواہ گورنمنٹ انگریزی کا تھا سب سردارون نے پسند کیا اور اونکی بامور ی بعہدہ کارپردازی سب فوج اور لوگون مین مشتہر کرائی گئی تاکہ سب خوش ہون گورنمنٹ انگریزی نے بھی اوسکو ذمہ دار اور جواب دہ سب امور کا بیع عہد صغر سنی مہاراجہ کے قرار دیا اور اوسکو اعانت کی اطمینان دی بعد ازین عرصہ تین ماہ تک سب کاروبار بخوبی اسلوبی سرانجام ہوئے اب اوسکے خلاف محل مین ترتیب اور تدبیر ایک گروہ بسرکردگی دادا خاص جی اکرنے لگے اور دادا کی جانب دار کچھ فوج والہی ہو گئی شروع اسکا یہ ہوا کہ چند غرض گویان نے مہارانی کے دلمین اندیشہ پیدا کیا کہ بابا صاحب جنکی دختر کی شادی مہاراجہ سے ہوئی تھی مہارانی پر غالب آئیگا لہذا بابا صاحب کو گوالیار سے نکالدیا اور دادا خاص جی والہ اوسکے عوض کام سرانجام دینے لگا تو صاحب رزیڈنٹ اور گورنمنٹ نے اختراع بابا صاحب مین حجت اور تکرار کی مگر کچھ سود مند نہوئی

حرکات دادا خاص جی والہ سے ظاہر ہوا کہ وہ بدخواہ گورنمنٹ انگریزی تھا کاروبار ریاست اونکے

لے لیا جن پر شبہ اور گمان خیر خواہی و خیر اندیشی کا تھا اور جو لوگ حسب استدعائے صاحب رزیڈنٹ مہاراجہ مرحوم کے وقت میں خارج از وطن ہوئے تھے اونکو طلب کرکے کام سپرد کرنا شروع کیا یہ امور بخیر بگاڑ حقارت اور طعن کے نسبت گورنمنٹ انگریزی اور کسی نظر سے نہیں دیکھی گئی اور سوائے اسکے اب گوالیار میں فوج مفسدہ دراز کثرت سے جمع ہوگئی تھی اور اندیشہ یہ تھا کہ وہ سب جمع ہوکر سر و بیخ پر جو واقعہ علاقہ نواب ٹونک ہے اور جہاں ماما صاحب نے جاکر پناہ لی تھی حملہ کرینگے اور یہ بھی اندیشہ تھا کہ اونکے باعث سرحد پر فساد ہوگا اور اب ایسا وقت تھا کہ جنگ تسلیم ہونے والی تھی اور اسوقت میں انتظام آمد و شد تحریرات سرکاری نامہ گوالیار جو اونکی نسبت تھا بہت ضرور تھا لہذا دست اندازی صریح گورنمنٹ انگریزی کی نسبت خیال نہیر اندیشی ریزیڈنٹ گوالیار بلکہ بنظر حفاظت اپنی آبرو اور مقبوضات کے یہ دست اندازی ہوئی

باعث امور مذکورہ بالا رزیڈنٹ گورنمنٹ انگریزی اٹھا لیا گیا اور اونکے نام حکم گورنمنٹ انگریزی جاری ہوا کہ جب تک بخوبی انتظام ریاست گوالیار میں نہ ہوجاوے اوسوقت تک صاحب موصوف وہاں بخاطر اور رہا جب خود مہارانی اور سرداران صاحب کی اعانت صحیح دفعہ کرنے فساد کے طلب کرین تو مضائقہ نہیں قبل از شروع ہونے امور مذکور کے صاحب رزیڈنٹ نے بجواب ایک تحریر مہارانی صاحبہ کے جسمیں اونہوں نے صاحب کو دوبارہ طلب کیا تھا یہ تحریر کی کہ ایک مرتبہ اگر ہو تو دوبارہ بھی ہوسکتی ہے اور نیز چاہا کہ دادا خاص جی والہ جلا وطن کیا جاوے کیونکہ اوسکی موجودگی سبب اور موجب فساد ہوتی ہے اس تحریر پر صاحب کو دادا خاص جی والہ نے کہ کیا گوا اوسکی مداخلت امور ریاست میں گورنمنٹ انگریزی نے ہرگز منظور نہیں کی تھی اور اوسکے مضمون کو مہارانی صاحبہ سے مخفی رکھا فیصل دادا خاص جی والہ کا درحقیقت گویا منظور اور اونکے کل اختیارات ریاست کے تھا اور گویا اوسکا اختیار زیادہ و اختیار مہارانی صاحبہ و مہاراجہ خرد کے تھا مگر سرکار انگریزی پر از روے عہدنامہ کے فرض تھا تحفظ و نگرانی اور حفاظت جسم مہاراجہ خرد سال کی رکھیں لہذا اول آثار دوستی گویا یہ تصور کیے گئے کہ مہاراجہ کو طلب کرین اور سرکار انگریزی نے طلب کیا اور غرض گورنمنٹ انگریزی کی یہ تھی کہ جو بیخ اور مکر کا کو پہنچاوے اوسکی عوض دادا خاص جی والہ کو سپرد سرکار کردین اور اطمینان امنیت سرحد کرین اور فوج مفسدہ پرداز کی تخفیف کرین جس فوج نے بڑا اختیار گوالیار میں حاصل کیا تھا اور جس سے اندیشہ ملک کو تھا اسپر ان سرداران نے جو خواہان امنیت اور خواہش مند رفع فساد کے تھے دادا خاص جی والہ کو گرفتار کیا مگر جو فوج اوسکی جانب دار تھی اوسنے پھر لوٹ کر بلوا کیا اور پھر جب تک فوج انگریزی

بجانب گوالیار روانہ نہیں ہوئی اوسوقت تک اوسکو حوالہ نہیں کیا اب دو امر باقی رہگئے ایک تو یہ
قائم کرنے انتظام ملک کی اور دوسرا تخفیف کرنے فوج کی ان دونوں امور کیواسطے قرار پایا کہ ایک
ملاقات بمقام سنگوتا تاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۴۳ء قرار پائی مہاراونی وزیر مہارانی صاحبہ آئین اور نہ مہاراجہ
ملاقات کو آئے اونکو فوج بمعہ توپ نے روک رکھا اور ملاقات کو جانے نہ دیا تاریخ ۲۹ دسمبر جب فوج انگریزی
آگے بڑہتی تھی فوج گوالیار نے اون پر گولہ رانی شروع کی اوسی تاریخ کو جنگ مہاراج پور وقتیارہ واقعہ ہوئی
اور فوج گوالیار کو شکست فاش نصیب ہوئی اوعہدنامہ نمبر ۱ قرار پایا جسکی رو سے یہ اقرار ہوا کہ علاقہ جمبی
اٹھارہ لاکھ روپیہ سالیانہ کا گورنمنٹ انگریزی کو واسطے خرچ فوج کنٹنجنٹ کے دیا جاے اور سوائے اس کے
اور بھی علاقہ بنا براداے قرضہ اور اداے مصارف جنگ دیا جاے اور فوج میں تخفیف ہو کر صرف چھ ہزار سوار
اور بیس ہزار پیادہ اور دو صد گولنداز اور بیاسی ضرب توپ رکھی جائیں اور انتظام ملک تا صغر سنی مہاراجہ کے
بصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پاے اور جو حقوق متعلقہ بیں سرکار گوالیار کے ہیں اونکو گورنمنٹ انگریزی
قائم رکھیں

اس وقت سے بلوہ ۱۸۵۷ء تک تبدیلی کم بیش رسوم کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور ریاست
گوالیار کے مرعی تھے واقعہ ہوے ماہ جون ۱۸۵۷ء جب فوج کنٹنجنٹ نے بلوہ کیا تو صاحب پولیٹکل
ایجنٹ بمجبوری گوالیار چھوڑ کر چلا گیا نصائح دنگر راؤ کے جو مہاراجہ کا وزیر لئیق تھا اور جس نے درمیان
چار سال گذشتہ کے بالکل انتظام ملک کو بہتر کر دیا تھا خیر خواہی انگریزان میں تھے ماہ جون ۱۸۵۸ء جب فوج
مفسدین سر کردگی تانتیا ٹوپی کے آئی تو مہاراجہ کی فوج نے مہاراجہ کو تنہا چھوڑ دیا لہذا مہاراجہ
اور اونکا وزیر بھاگ کر آگرہ میں آئے تاریخ ۱۹ ماہ جون فوج مسترد ہوا اور صاحب نے گوالیار کو پھر گیا
اور مہاراجہ کو وہاں دوبارہ قائم کیا اسوقت سے اعتبار مہاراجہ نسبت اونکے وزیر کے بالکل جاتا رہا اور
وہ اوس سے بہت ناراض ہوے حتی کہ ماہ دسمبر ۱۸۵۹ء دنگر راؤ وزارت سے موقوف کیا گیا اور اوس کی
عوض بالاجی جناجی بصلاح گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوا اس وقت مہاراجہ خود تمام کار ریاست پر توجہ کرتے ہیں
بالعوض خدمات کے جو اونہوں نے بلوے میں کیں سند سپاہ کو سند نمبر ۲ عطا ہوئی جسکی رو سے
اونکو اختیار تبنی کرنیکا حاصل ہوا اور یہ بھی اونکو اطلاع دی گئی کہ تین لاکھ کا علاقہ بھی اونکو ملیگا اور اونکو اختیار
اور اجازت ہوگی کہ سپاہ یا دگان اپنی جو تین ہزار تھی پانچ ہزار تک رکھیں اور سے ضرب توپ کے عوض

ضرب رکھین اور جو روپیہ بابت کل آمدنی مواضع کے جو گورنمنٹ کو از روی عہد نامہ ۱۸۴۴ء ملے ہین باقی رہا ہے وہ معاف ہوگا اور آیندہ بھی اگر آمدنی اونکی اشارہ لاکھ سے کم ہوگی تو کمی طلب نکیجاے گی اور جو دس ہزار روپیہ آمدنی بر و اساگر و اقعہ جھانسی سے دیا جاتا ہے وہ آیندہ بدستور بحال ہوگا یہ امور زیر تسلیم شدہ عہد نامہ ۱۸۴۴ء ایک علیحدہ عہد نامہ نمبر ۳۷ مرقومہ ۱۲ دسمبر ۱۸۵۳ء مین درج ہوے بنیاد اس عہد نامہ کی ۱۸۵۳ء مین مشعر اوپر تبدیلی چند مواضع سیندیہ کے بجواز اور درمیان آئی تھی مگر اوسوقت ملتوی رہی نہی اوسکا منشا یہ تھا کہ اراضی اضلاع جداشدہ جمنی بن لاکھ روپیہ سالیانہ سیندیہ کو دی جاے اور شہر بندان پور اور ضلع رتن آباد بالعوض شہر اور ضلع جھانسی دیا جاے اور سیندیہ کے پانچ اضلاع واقعہ گجرات اور گیر کھیڑہ اور قسم سالیانہ بر و اساگر اور تمام اوسکا علاقہ جنوبی نربدا باستثنا مواضع موروثی کے بالعوض اوسکے جمع کے علاقجات واقعہ لب دریاے سندھ و پتواسے تبدیل ہون اور کل علاقہ وغیرہ مین جو از روے عہد نامہ ۱۸۴۴ء کے گورنمنٹ انگریزی کو دیا گیا ہے باستثنا اون علاقجات کے متبدیلی اوپر مذکور ہو چکی ہے کل اختیار شاہانہ گورنمنٹ انگریزی کا رہے اور ایک فوج لکھی جسکا خرچہ سولہ لاکھ روپیہ سالیانہ سے کم نہو بالعوض فوج کنٹنجنٹ برباد شدہ کے رکھی جاے ۱۸۶۱ء مین مہاراجہ نے اپنے موروثی دیہات دکھن کے جو اونکو از روے شرط چہارم عہد نامہ کے ملی تھی بالعوض اوسقدر جمع کے علاقجات واقع تالاب بھوج کے دیدے جمع اون علاقجات کی جو از روے عہد نامہ ۱۸۶۰ء کے سیندیہ کو بحال ملی تھی مبلغ [illegible] تھی اور جمع اون علاقجات کی جو اون کو سپرد ہوئی تھی [illegible] تھی جو اختلاف جمع تعدادی مبلغ [illegible] رہا وہ سال بسال سیندیہ کو نقد گورنمنٹ انگریزی سے ملتا ہے

راجہ اجمیر اجسکا ذکر بعد ازین بہ بست ہاے شمالیہ توسلی مین درج ہے اور جو ہاتھ لگا اور خراج گذار سیندیہ کا تھا مبلغ [illegible] سالیانہ دربار گوالیار کو بفحواے قرارداد جو بذریعہ گورنمنٹ انگریزی کے قرار پایا تھا دیا جاتا تھا اور یہ خرچ جزو مصارف کا تھا جو ۱۸۴۴ء مین واسطے خرچہ فوج کنٹنجنٹ کے دیا گیا تھا اور اب از روے عہد نامہ ۱۸۶۰ء کے یہ روپیہ سیندیہ گورنمنٹ انگریزی کو دیتا ہے سواے اسکے مہاراجہ [illegible] روپیہ حالی بابت خرچہ فوج مالوا سیل گورکے دیتے ہین سابق اس فوج کے خرچہ کیواسطے سیندیہ صرف [illegible] دیا تھا اور راجہ اجمیر [illegible] مگر جب مہیر ابا عث سرکشی راجپوتانہ ۱۸۵۷ء مین ضبط ہو کر سیندیہ کو ملا تو اوسوقت یہ خرچہ اوپر زیادہ ہو کر [illegible] ہوگیا اور کچھ مطالبہ بابت گوالیار کے باقی نرہا

سوائے اسکے سیندیا گورنمنٹ انگریزی کو صرف پچاس ہزار روپیہ بابت تیاری راستہ الگڑھ وبسی کے دیتا ہے مگر یہ روپیہ صرف چھ سال تک کم نومبر ۱۸۱۸ء سے دیا جائیگا بعد ازاں صرف ۲۵ روپیہ سالیانہ بابت راستہ مذکور کی مرمت کے دیا جائے گا اب کچھ روپیہ گورنمنٹ انگریزی سیندیا کو نہیں دیتے

آبادی کل علاقہ گوالیار کی معہ اوس علاقہ کے جو از روے عہد نامہ ۱۸۱۸ء کے اوس میں شامل ہو گیا ہے قریب چھ لاکھ نفری کے ہے اور جمع تعلقہ لاکھ منجملہ اوسکے مبلغ سے زیادہ مالگذاری ہو وصول ہوتا ہے اور باقی آمدنی سائر وغیرہ اور باقی آمدنی دیہات جاگیرداران سے وصول ہوتی ہے بھی آہن تمباکو شکر نمک سوائے اسکے اور سب اشیا بلا محصول جاتی ہیں اور آمدنی جاگیر میگر محاصل مخصص مقام سے بھی وصول ہوتی ہے کچھ محصول راہداری دان راستوں پر تحصیل نہیں ہوتا بجز درمیان آگرہ اور بمبئی کے واقعہ ہے اور جو فروع ایسے راستہ کے ہیں اوہ علاقہ سیندیا میں سے جاتے ہیں اور نیز راستوں پر نہیں لیا جاتا جو گوالیار سے اٹاوا اور فرخ آباد اور دہلی اور جانسی اور کالپی تک ہیں

مہاراجہ کو خطاب نائٹ آف دی سٹار آف انڈیا کا عطا ہوا ہے اونکی سلامی اوس ضرب توپ کی ہوتی ہے

نمبر ۶۱

ترجمہ نقل عہد نامہ منعقدہ فیما بین سپہ سالار الملک افتخار الدولہ کرنیل سیور صاحب بہادر مباہت جنگ سفارت انگریزی اسٹیٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ صاحب صوبہ ارادہ ہور اوسیندیا بہادر منجانب اپنے ۱۸۱۸ء

نواب عماد الدولہ جلادت جنگ ہیشنگ بہادر گورنر جنرل بنگالہ وغیرہ بحسب اختیارات کامل جو گورنر جنرل بنگالہ وغیرہ سے اونکو حاصل ہوا ہے اختیارات کل کرنیل سیور صاحب موصوف کو دیتے ہیں کہ وہ صلح فیما بین مہاراجہ صاحب صوبہ ارادہ ہور اوسیندیا بہادر اور انگریزی کمپنی کی بمنجانب انگریزی کمپنی کے گورنر جنرل اور کونسل منظور کر کے تصدیق اوسکی کرینگے اور کرنیل سیور اور مہاراجہ صاحب دونو کی خواہش صلح کرنیکی ہے اور انہوں نے شرائط ذیل دوسرے صلح کے تجویز کر کے منظور کیے ہیں

اول یہ کہ جو ہمنے برا ضی طرفین صلح اور اتفاق باہمی تجویز کیا ہے ہم اوسکی شرائط کا باہم لحاظ رکھینگے

دوم یہ کہ بیچ عرصہ آئندہ کے تاریخ تصدیق عہد نامہ ہذا سے وہ ایک وقت پر اپنی اپنی فوج کو ہٹا لینگے

کرنیل میسر اپنی فوج لیکر نواب وزیر الممالک کے ملک مین چلے جائینگے اور مہاراجہ اپنی فوج لیکر اپنے ملک مین چلے جائینگے

ستم یہ کہ اگر یہ امر مناسب متصور ہوگا تو مہاراجہ کوشش کرکے صلح نیامین انگریزان اور حیدر علیخان کے اور انگریزان اور پیشوا مین کرا دینگے اور اگر یہ صلح ہوجائیگی تو بہتر ہوگا ورنہ جو انگریزونکو اختیار ہوگا کہ جیسا سبب جانین بہتر کرین اور مہاراجہ کسیکی جانب داری یا مقابلہ نکرینگے

چہارم یہ کہ جسقدر ملک مہاراجہ کا اس جانب دریاے جن سے کمپنی نے قبضہ کرلیا ہوگا اوسکو کرنیل میسر واپس دینگے اور مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ مراسلت باجزائی ملک کو کمدار رانا پور سنگھ مہاراؤ دلیر جنگ مین یا قلعہ گوالیار مین جواب اوسکے قبضہ مین ہے اوس وقت تک نکرینگے جب تک انہا حسب محافظ عہدنامکا جو اوسنے ساتھ انگریزان کے کیا ہے نکرینگے اور نہ علاقہ میت سنگھ جاٹ بہادر مین توڑ لینگے جو علاقہ اب قبضہ رانا صاحب مین ہے

پنجم یہ کہ مہاراجہ بابا رام خیدر راجہ چندیری کو لاکر روبرو کرنیل صاحب کے اوسکے راج پر قائم کرینگے اور اوس سے کہ مطالبہ نکرینگے اور جسقدر ملک اوسکا بجز اوس علاقہ کے جو مدت سے قبضہ پیشوا مین ہوگا دیوان راج دہر نے بلو مین لیا ہوگا اوسکو راج دہر مذکور سے واپس دلادینگے اور راج دہر کو موقوف کرینگے

یہ عہدنامہ تصدیق موا موافق شرائط مذکورہ بالا کے بمہر و دستخط کرنیل میسر جانب کمپنی اور بمہر و دستخط مہاراجہ صاحب مادھو راؤ سیندیا جانب اپنے بتاریخ ۳۰ ماہ اکتوبر ۱۷۸۱ء مطابق ۲۴ ماہ شوال ۱۱۹۵ ہجری

نمبر ۶۲

سند قلعہ و شہر و پرگنہ بروج جو مہاراجہ صوبہ دار مادھو راؤ سیندیا کو عطا ہوئی مرقومہ ۶ ماہ جولائی ۱۷۸۲ء بنام اون صاحب کے جنسے متعلق ہے

چونکہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مدت سے بلا تردد و دقت قابض قلعہ و شہر و پرگنہ بروج جو انکے بذریعہ فتح و نصرت کے منجانب سے ملا تھا ہے ہین اور چونکہ یہ وعدہ شرط چہارم عہدنامہ پورندر مرقومہ یکم ماہ مارچ ۱۷۸۲ء مین ہوا ہے کہ پیشوا اور ریاست مرہٹا منظور کرتے ہین کہ وہ انگریزی کمپنی کو و اسکے دوستون

حق اور مرافق اپنے تمام حصہ شہر اور پرگنہ بروچ کا کامل اور تمام جیسے اونہون نے مغلون سے پاسکتے تھے دیتے ہین یعنی وہ اپنے حقوق چونتہ وغیرہ کے سب حوالہ کر دیتے ہین تاکہ انگریزی کمپنی بلا شراکت و دعوی کسی قسم کے اپنے قبضہ مین رکھین اور چونکہ شرط مذکور کا استحکام اور تمام از روے شرط سوم عہدنامہ شاہی مرقومہ ۱۷ ماہ مئی ۱۷۸۳ء سے ہوا ہے لہذا ہم گورنر جنرل اور اہالیان کونسل مہم آمور سرکار انگریزی واقعہ ہندوستان برضا و رغبت منجانب آنریبل کمپنی بلحاظ طریق مرغوب جو مہاراجہ صوبہ اجمیر و سورا سیندیہ سیانے نسبت گورنمنٹ بمبئی کے بمقام دکانو مرعی رکھاے اور خطر سلوک اور رہائی صاحبان انگریز کے جو اوسوقت مین بطور اول اونکے سپرد ہوے تھے تمام حق مرافق اور قبضہ قلعہ اور شہر اور پرگنہ بروچ کا جو ہمکو مغلون سے بامر شہنشاہ سے ملا ہوا اوسی طریق پر اور اوسیقدر اختیارات سے مہاراجہ موصوف کو دیتے ہین جس طریق سے اور جن اختیارات کے ساتھ آنریبل کمپنی کے پاس خواہ از روے حقوق یا فواے شرائط مذکورہ بالا کے رہا تھا

یہ سند ہماری موقعت مہر آنریبل کمپنی بتمام فورٹ ولیم تاریخ ۶ ماہ جون ۱۷۸۳ء دی گئی

مہر

دستخط وارین ہسٹنگ

دستخط ایڈورڈ ہیلر

دستخط جی میک فرسن

ترجمہ اقرار نامہ سیندہیا جسکی روسے کل استحقاق تجارت کا بیچ شہر اور پرگنہ بروچ کے انگریزونکو ملا

مؤرخہ ۲ ماہ مارچ ۱۷۸۳ء

یہ تحریر اس امر کی تصدیق کرتی ہے کہ جو گورنر جنرل اور کونسل نے برضا و رغبت اپنے منجانب کمپنی محکوم کو کل حقوق اور مرافق ہر دو حصہ قلعہ اور شہر اور پرگنہ بروچ دیے ہین مین اونکو قبول کرتا ہون اور ہمیشہ اپنے قبضہ مین رکھونگا اور مین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہون کہ انگریزونکی تجارت مثل سابق شہر اور پرگنہ مذکور مین جاری رکھینگے اور کسیطرح کی مزاحمت اس بارہ مین اونسے نہوگی اور مین کسی اور قوم یورپ کو سوے انگریزونکے کسیطرح شہر اور پرگنہ مذکور مین تجارت کرنیکی اجازت نہ دونگا۔

المرقوم ۱۷ ماہ ربیع الثانی ۱۱۹۷ ہجری مطابق ۱۲ ماہ مارچ ۱۷۸۳ء

نمبر ۶۱

عہد نامہ مہاراجہ مادھوراؤ سیندیا مع کمپنی تجارت بحور بل ایسٹ انڈیا کمپنی بمقام بروچ مرقومہ ۳۰ ستمبر ۱۸۰۵ء

چونکہ از روئے عہد نامہ مرقومہ ۱۷ ربیع الثانی ۱۲۰۶ ہجری مطابق ۱۱ دسمبر ۱۷۹۱ء جو مہاراجہ صوبہ دار مادھوراؤ سیندیا نے دی ہے اونکا نشان یہ ہے کہ انگریز جسطرح پیشتر سے بمقام بروچ میں تجارت کیا کرین اوسیطرح کلی مراعیت بیجا اون سے ہوگی اور یہی نشان اونکو دیا گیا ہے کہ کوئی اور قوم شاہ یا رعیت سوائے انگریز کے سمراور پرگنہ مذکور میں تجارت کرنیکی اجازت نہ پائیگا اور چونکہ شہر مذکور میں شیخ محمد اول نے جو لیا تھا اور انگریز جو تجارت تصفیہ ہوکر بروچ نہیں ہوئے اور ان سب امور میں [illegible] اونکو مادھوراؤ سیندیا راضی ہیں اس غرض سے اور بنظر قیام تجارت انگریزی بیچ شہر بروچ کے ہم گورنر جنرل اور ارایان کونسل فورٹ ولیم واقع بنگالہ جنکو واسطے اجاع اور حکومت اسوقت میں انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اقتدار مامور کیا ہے ایک فریق اور مہاراجہ مادھوراؤ سیندیا بہادر فریق ثانی عہد نامہ ہذا کو جس میں شرائط ذیل درج ہیں منظور کرتے ہیں اور اقرار کرتے ہیں کہ وقتیکہ اور اونکے ورثا کلیۃً لحاظ اونکا کرینگے

شرط اول مہاراجہ صوبہ دار مادھوراؤ سیندیا بہادر اقرار کرتے ہیں کہ ہر سال جسمیں انگریزی کمپنی ضلع بروچ میں تجارت کرین محصول اشیاء تجارت بموجب عہد نامہ ۱۷۶۴ء کے جو نواب برڑچ سے ہوا تھا لیا جائیگا یعنی جنس بندرگاہ بروچ میں جسقدر یہ ہوتی ہے فی کاندی وزن صورت مبلغ کہ [illegible] آنہ روپیہ اقرار کیا گیا ہے اور محصول دیگر اشیاء درآمد و برآمد پر جو انگریزی کمپنی لائین یا لیجائینگے فی صد روپیہ پانچ روپیہ آنہ ہوگا اور اون اسناد مقررہ تجارت کمپنی کے جو کچھ اور شے انگریز لائینگے اون پر فیصدی چھ روپیہ محصول سب واجب وقت کے جب کمپنی قبضہ بروچ کا رکھتے تھے ہوگا گورنر جنرل اور کونسل اقرار کرتے ہین کہ انگریز کسی ہندوستانی کو اپنا شریک تجارت نکرینگے اور کسی کو شریک کرین تو اونکے اشیاے تجارت پر اوسقدر محصول لیا جائیگا جسقدر عمارہ پوشوا سے لیا جاتا ہے گورنر جنرل اور ارایان کونسل اس امر پر ہین کہ محصول مقررہ تجارت کمپنی صاحب رزیڈنٹ بروچ حاصل کرکے بھیجدیا کرینگے

شرط دوم یہ رسم قدیم ہے کہ جب کوئی جہاز کشتی وغیرہ کسی لنگرگاہ متصل بروچ میں طوفانی ہوکر شکست ہوجاتی ہے تو مالک لنگرگاہ کو سب اشیاء لیتا ہے مگر چونکہ اب دوستی صادق فیمابین گورنمنٹ انگریزی کمپنی

مہاراجہ صوبہ ارادہ ہولکر اوسیندیا بہادر قایم ہوئی ہے تو گورنر جنرل اور اہالیان کونسل نے درخواست کی کہ اشیاے جہاز یا کشتی زیر دریاے بیرج میں طوفانی ہوکر شکست ہوجاے اگر کپتان جہاز مہاراجہ صوبہ ارادہ ہولکر اوسیندیا بہادر یا ملحقان بادشاہی وعدہ کرتے ہیں کہ جب کوئی جہاز کشتی وغیرہ انگریزون کی دریاے نربدا میں جو متعلق ضلع برڑچ ہے طوفانی ہوکے یا عامل برڑچ کوئی ذریعہ ہونے سے بچاے جس پر علامت نشان انگریزی ہو تو لے رہا کرنا اور جہاز کو ٹوٹنے سے بچانا کہ جہاز کو کپتان یا اور صاحب جہاز کو بچاوے کے بچانے میں ہوا ہوگا دینگے

شرط سوم کچھ مکرر فیما بین انگریزان رعایاے مہاراجہ متعلق قلعہ برڑچ و رباب وقت آمد و شد قلعہ سے اوہوگی لہذا اب یہ قرار داد ہوا کہ مہاراجہ نے حکم دیا کہ اوقات سے پہر تک دروازہ قلعہ بند رہے اوسوقت تک مردمان عامل کسی انگریز یا دراے کے متعلقین کو آمد و شد سے مزاحمت نہ کرینگے دروازہ وقت پر مسدود ہوگا بعد ازاں کسی انگریز یا متعلقین انگریز کو اجازت نہیں کہ قلعہ میں جاے یا اوسکے باہر نکلے پس انگریز مجاز نہیں کہ اوسوقت درخواست کہلے لے دروازہ کی کریں یا اگر کوئی جہاز شب کو لنگرگاہ میں آوے اوسکے آنے کی خبر کریں

شرط چہارم مہاراجہ صوبہ ارادہ ہولکر اوسیندیا بہادر وعدہ کرتے ہیں کہ ملازمین کمپنی رعایا نجات انگریزی اور ملازمین خانگی اہل حرفہ مثل بنجارہ زرگر و مزدوران جو کاروبار تجارت کمپنی میں کام کرتے ہیں اوکو بیگار میں اوکا کام نہیں کرنے تحت حفاظت صاحب رزیڈنٹ برڑچ رہیں گے اور عامل برڑچ کسیطرح درباب محصول یا ٹکاہ وغیرہ کے اونسے مزاحمت نہیں کریگا اور جب کوئی جرم اشخاص مذکورہ بالا سے سرزد ہوگا یا گمان اونکی نسبت عاید ہوگا تو عامل برڑچ اوسکی اطلاع صاحب رزیڈنٹ کو اغرض دیگر وتحقیقات اور تجویز کرکے شخص مجرم کو سزا دے اور یا صاحب رزیڈنٹ ایسے مجرم کو واپس عامل مذکور کے پاس بھیجیگا کہ جو مناسب ہو وہ خود اوسکی نسبت عمل میں لاے اور گورنر جنرل اور اہالیان کونسل وعدہ کرتے ہیں کہ جب کوئی اونکا اہل حرفہ وغیرہ جو اونکے کارخانہ میں کام کرتا ہے شہر برڑچ میں جاویگا اور وہان جاکر دیگر اہل حرفہ کے ساتھ اپنا کام کریگا تو عامل برڑچ ایسے اہل حرفہ وغیرہ سے حسب رواج مجرز نسبت اون لوگون کے جو کار تجات انگریزی میں صرف کام نہیں کرتے بلکہ اور اور جگہ بھی کرتے ہیں لیگا واسطے رفع تکرار اس امر کے صاحب رزیڈنٹ برڑچ ایک فہرست اون لوگونکی معہ علیہ و مقام سکونت تیار کرکے عامل کو دینگے

شرط پنجم گورنر جنرل اور اہلیان کونسل وعدہ کرتے ہیں کہ صاحب رزیڈنٹ بروج کسی شخص کو جو عامل سے بھاگ کر پناہ گیر صاحب موصوف کے پاس ہوگا پناہ نہ دینگے بلکہ حسب رسوم دوستی ایسے مفرور کو حوالہ عامل کے کر دینگے

شرط ششم یہ بھی اقرار ہوا ہے کہ صاحب رزیڈنٹ بروج زیادہ سپاہی کی نسبت ضروری سپاہیان واسطے حفاظت اسباب کارخانہ کے نوکر رکھینگے اور انکی تعداد پچاس نفری تک مقرر ہوئی ہے اور یہ بھی قرار ہوا ہے کہ آئندہ انگریز جانے کارنجانہ میں جمع ملنیوں نہیں رکھینگے جیسا اضلاع علاقہ کمپنی بمبئی دستور ہے اور جو لوگ ہمراہ صاحب رزیڈنٹ کے رہینگے اونکے پاس چپراس نشان ہوگی مگر اونکے پاس بندوق نہیں رہیگی

شرط ہفتم مہاراجہ صوبہ ارادھوراؤ سیندیا بہادر وعدہ کرتے ہیں کہ اگر کسی باشندہ بروج نے کسی رعایا کمپنی سے قرض لیا ہوگا یا آئندہ لیگا اور اوسکو ادا نہیں کریگا تو عامل بروج اپنی کچہری میں اوسکی تحقیقات کرکے جو کچھ واجبی ہوگا زبردستی دلوا لیگا اور دوبارہ ایسے قرضدار کے جو زمہ کسی باشندہ بروج کے رعایا کمپنی کا اوسوقت کا ہوگا جب بروج مادھوجی سیندیا کو دیا گیا تھا تو عامل اپنے قرضہ کی تحقیقات کرکے معلوم کریگا کہ کسقدر ادا ہوئے اور اگر قرضدار مرفالحال ہے تو وہ فوراً اوسسے دلوا دیگا اور اگر شخص مقروض محتاج ہے تو اوسکے ادا کی واسطے اقساط مناسبہ مقرر کرکے اوس موجب دلوا دیگا

فریقین مبایعہ جب اپنے اپنے مذہب کے قسم کرتے ہیں کہ وہ ان شرائط کے موافق کاربند ہونگے

المرقوم ۲۴ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۱۹۹ ہجری مطابق ۳۰ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۸۴ع

مہر آنریبل کمپنی

دستخط جان میک فرسن

دستخط آرسلے پیر

دستخط جان سیٹیل

دستخط چارلس سٹوارٹ

مہاراجہ سیندیا نے دستخط کیا تاریخ ۷ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲ ہجری بمقام ربسانا

مہر سیندیا

شرط متذکرہ عہدنامہ مذکور بالا مرقومہ ۹ ماہ جنوری سنہ ۱۷۸۶ع

چونکہ بیشتر ازاں عہدنامہ منعقدہ فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراجہ صوبہ ارادھوراؤ سیندیا در باب تجارت و دیگر امور متعلقہ شہر و پرگنہ بروج یہ مندرج ہے کہ ہر سال جسمین انگریزی کمپنی ضلع بروج مین تجارت کرین محصول اشیا تجارت

بموجب عہدنامہ ۱۸۰۳ء کے جو نواب بروج سے ہوا تھا لیا جائیگا یعنی جنس پنبہ پر جو بروج میں خریدہ ہوتی ہے فی کاندی وزن صورت مبلغ ایک روپیہ ہشت آنہ چار فلوس یا جائیگا اور محصول دیگر اشیا در آمد و برآمد پر جو انگریزی کمپنی لائین یا لیجائین فیصد روپیہ پر ایک روپیہ آنہ آنہ ہوگا اور چونکہ مقدار تجارت انگریزی بروج نہیں دریاب وزن پنبہ و تعداد دیگر اشیا خوش خرید تحقیقاً کسی فریق کو معلوم نہیں اور مہاراجہ صوبہ دار مادھوراؤ سیندہیا نے چاہا کہ انکی تشریح ہو جاے لہذا گورنر جنرل و اہالیان کونسل بنگالہ نے حسب درخواست مہاراجہ صوبہ دار مادھوراؤ سیندہیا کے گورنر اور کونسل سورت کو اس بارہ میں تحریر کی اور تحقیق کیا کہ سالیانہ تجارت آنریبل کمپنی کی بمقام بروج بقدر آٹھ ہزار کاندی وزن صورت پنبہ کے اور ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ کے اشیا خوش خرید کی ہوگی لہذا یہ قرار داد فیما بین ہوا کہ فی کاندی چھبیس آٹھ ہزار کاندی کے آنریبل کمپنی ڈیڑھ روپیہ اور چار فلوس دیا کرینگے اور بابتہ اشیا خوش خرید بابت ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ کے ایک روپیہ آنہ آنہ فیصدی محصول لیا جائیگا اور اگر کبھی اس مقدار سے زیادہ کی اشیا واسطے آنریبل کمپنی کے خریدی جاے گی تو وہ جسقدر زیادہ روپیہ کی جنس خریدہ ہوگی اوسکے واسطے اوسقدر محصول ادا کرینگے جو واسطے انگریزوں کے مقرر ہے

مہاراجہ سیندہیا نے اس پر دستخط کیے بتاریخ ۷ ماہ ربیع الاول ۱۲۱۸ ہجری مطابق ۱۱ ماہ جنوری ۱۸۰۳ء

مہر سیندہیا

نمبر ۶۴

عہدنامہ دوستی و اتفاق جو دولت راؤ سیندہیا کے ساتھ قرار پایا

عہدنامہ صلح فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معہ اونکے دوستوں کے ایک فریق اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راؤ سیندہیا فریق ثانی معرفت میجر جنرل آنریبل ارنڈویسلی منجانب آنریبل کمپنی معہ اونکے دوستوں کے اور معرفت اپل مہادیو منشی کنول مین وجسونت گورپرہا امیر الامرا و زبوہری منجانب مہاراجہ دولت راؤ سیندہیا جنہوں نے اپنے اپنے اختیارات کا اظہار باہم کیا

شرط اول دوستی اور اتفاق دوامی فیما بین آنریبل کمپنی معہ اونکے دوستوں کے ایک فریق اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راؤ سیندہیا فریق ثانی کے ہوگی

شرط دوم مہاراجہ دیتے ہیں آنریبل کمپنی اور اونکے رفقا کو دوامی حکومت بنام قلعجات و علاقجات

وحقوق دواب یعنی وہ علاقہ جو دونہین دریاے جمن اور گنگ کے واقع ہے اور تمام قلعجات وعلاقجات حضور
مرافق اون علاقجات کا جو بجانب شمال علاقجات راجہ جیپور اور جودہ پور کے اور رانا گوہد کے واقع ہین ان
سب علاقجات وغیرہ کی فہرست تفصیل منسلکہ مین درج ہے اور جو علاقجات جو سابق سے قبضہ مہاراجہ کے
ہین ملک جیپور اور جودہ پور کے واقع ہین اور جو بجانب جنوب ملک جیپور کے ہین وہ متعلق مہاراجہ کے
رہینگے

شرط سوم مہاراجہ دوامی حکومت قصبہ وعلاقہ ملحقہ قلعہ بروج اور قلعہ احمدنگر معہ علاقہ ملحقہ کے باستثنا راوس
علاقہ کے جو شرط ہشتم عہدنامہ ہذا مین مندرج ہے کہ مہاراجہ کے پاس رہیگا ہنور بل کمپنی اور اونکے رفقا کو دیکر
شرط چہارم مہاراجہ وہ تمام علاقہ بھی ہنور بل کمپنی اور اونکے رفقا کو دیتے ہین جو قبل از شروع جنگ
اونکے پاس تہا اور جو بجانب جنوب کوہستان اجٹی معہ قلعہ وضلع جانہاپور وشہر وقلعہ کندا پور ودیگر اضلاع
درمیان کوہستان مذکور ودربار گوداوری واقع ہے

شرط پنجم مہاراجہ عالیجاہ دولت راوسیندیہا بجانب اپنے اور اپنے ورثا وجانشینان کے تمام
وعاوی متعلقات وعلاقجات وحقوق ومرافق جو از روے شرط دوم وسوم وچہارم دیے گئے ہین ترک
کرتے ہین اور ہر تمام دعاوی جو تعلق بہ سرکار انگریزی معہ اونکے رفقا کے مثل صوبہ دار دکن وپیشوا و
ہندراو گیکوار

شرط ششم قلعہ اوسیرگڈہ وشہر برہانپور قلعجات پون گڈہ ودودہد وعلاقجات کہاندیس گجرات
متعلق قلعجات مذکور مہاراجہ دولت راوسیندیہا کو واپس ہونگا

شرط ہفتم چونکہ مہاراجہ دولت راوسیندیہا نے بیان کیا کہ اضلاع دہولپور وباری وراجہ کیرا جو بجانب
شمال ملک جیپور وجودہ پور ورانا گوہد کے واقع ہے اونکے خاندان کو بطور انعام شاہنشاہ ہندوستان سے
جاگیر مین ملے ہے اور جو اس وقت ہندوستان از روے شرط دوم عہدنامہ ہذا کے ہنور بل کمپنی اور اونکے
رفقا کو دی گئی ہے وہ درمیان خاندان مادہوجی سیندیہا مرحوم کے جاگیر مین ہے اور دیگر علاقجات سردار ان
کالان جو اوسکی خدمت مین حاضر رہتے ہین اونکو ملی ہے اور ان سبکو تکلیف ہوگی اگر اونکا منافع علاقجات
کا اونسے لیا جاے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ مہاراجہ بطور انعام راضی ہولپور وباری وراجہ کیرا اپنے
پاس رکہین اور بالابائی صاحبہ اور منصور صاحب اور شنشی کھل زمین اور بوکاجی جمعدار اور امراجی جادہو اور رزداجی

اپنی اپنی جاگیر زیر حمایت ہنور مل کمپنی کھیرہ سے اور مادراو سنگے کہ بنظر رفع بقصانی اور تکلیف رعایا کی
جو اونکو اس انتظام سے عاید ہوگی یہ وعدہ کیا جاتا ہے کہ ہنور مل کمپنی خواہ پنشن نقدخواہ جاگیر جو گورنمنٹ انگریزی
کی مرضی ہوگی اول سرداران وغیرہ کو دینگے جنکے نام مہاراجہ کیہ بھیجینگے بشرطیکہ یا جاگیر جو اونکو دیجاویگی
یا جو اونکے پاس ہوگی سترہ لاکھ روپیہ سالیانہ سے زیادہ معاون راضی اور علاقجات کے جو واسطے بالابائی
صاحبہ اور منصور صاحب اور شنی کول نین اور کوکا جی جمدہر اور امراجی جادہو اور درواجی کے نام قائم ہوگی
نہوگی اور بشرطیکہ کچھ فوج ملازم علاقجات دہولپور اور باڑی اور راجہ کہیرا یا کسی اور علاقہ جاگیرداری مین بحیلہ
تحصیل مالگذاری یا کسی اور حیلہ سے داخل نہوگی

شرط ہشتم چونکہ مہاراجہ دولت راو سیندیا نے بیان کیا ہے کہ اوسکے خاندان کے پاس بطور
انعام بعض علاقجات دیہات وغیرہ واقعہ علاقہ اودے پور ذیل سے جسکی تفصیل ذیل لکھی ہے ہین

پرگنہ چہر گندی	چھ مواضع پرگنہ پوتا
جم گانو	دو مواضع پرگنہ داہی
راجن گانو	چھ مواضع پرگنہ بناٹود
نصف پرگنہ بیگانو	پانچ مواضع پرگنہ بندی پورگانو
چھ دیہات واقعہ پرگنہ آمیر	پانچ مواضع پرگنہ پاگود
پانچ دیہات واقعہ پرگنہ پاٹن	
ایضاً پرگنہ نوان	دو مواضع واقعہ پرگنہ پیرا
ایضاً پرگنہ کرلا	

اور یہ سب گورنمنٹ انگریزی نے اور اونکے فرمانے قبضہ کیا ہے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ ایراضی
اور دیہات اوسکو واپس دیے جائینگے بشرطیکہ کچھ فوج ملازم اوسکی اراضی اور دیہات مذکورہ مین
بحیلہ تحصیل مالگذاری یا کسی اور حیلہ سے داخل نہوگی

شرط نہم چونکہ اکثر عہدنامجات گورنمنٹ انگریزی نے اکثر راجگان وغیرہ سے کیے ہین جو اب تک
مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندیا کے ملازم جاگیردار تھے اور یہ عہدنامجات اس سے مستحکم ہوے
اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی اپنے اوس راجگان وغیرہ کی نسبت جنکے ساتھ عہدنامجات

جدا گانہ ہوسے ہین ترک کرتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ وہ اونکی حکومت اور اختیار سے آزاد ہوے بشرطیکہ اونکا علاقہ مہاراجہ کا واقعہ بجانب جنوب علاقجات راجہ جیپور راجہ جودہ پور و اناگور ہو جنکا محاصل مہاراجہ نے یا اوس کے عاملان نے تحصیل کیا ہو یا جو بنام نہاد سر انجامی یا بابت خرچہ فوج کے مقرر ہون ان عہدنامجات کی رو سے اونکو بندے جائین نہرست اون لوگون کی جنکے سانہ یہ عہدنامجات ہوے ہین مہاراجہ دولت اوسیندیہا کو دیے جائینگے جب تصدیق اس عہدنامہ کی ہز انکمسل سی گورنر جنرل کر دینگے

شرط دہم بعد ازین کسی شخص سے مزاحمت بابت اوسکی شرکت جنگ حال کے نہوگی

شرط یازدہم سپرد وعدہ ہوتا ہے کہ حقوق مہاراجہ پیشوا کی نسبت بعض علاقجات واقعہ مالوا و دیگر مقامات کے بشمول پرگنہ چندیری و رجال رہینگے اور درحالیکہ کچھ تکرار نسبت اون حقوق کے پیدا ہوگی نہ یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ آنریبل کمپنی درمیان ہمین اگر ثالثی اور فیصلہ از روے انصاف کے فیمابین پیشوا اور مہاراجہ کے کر دینگے اور جو فیصلہ اسطرح ہوگا اوسکو دونون فریق قبول اور منظور کرینگے اور اوسکے مطابق عمل درآمد ہوگا

شرط دوازدہم مہاراجہ دولت راو سیندیہا بذریعہ اس تحریر کے تسلیم دعاوی نسبت شاہ عالم بادشاہ کے جو کہ دیتے ہین اور اپنی جانب سے اقرار کرتے ہین کہ وہ بجز امور بادشاہ کے آیندہ دست انداز نہونگے

شرط سیزدہم مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندیہا اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی فرانسس یا کسی اور رعایا کسی یورپین یا امریکا کو جو گورنمنٹ انگریزی سے جنگ کرتے ہون اور نیز کسی رعایا انگریزی کو خواہ وہ انگریز ہو یا نہ ہو بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نرکھینگے اور نہ اگر ملازم ہوگا تو اوسکو ملازم رکھینگے

شرط چہاردہم بنظر استحکام و اطمینانی و صلح جواب سرکارین ہین ہوے ہین یہ وعدہ ہوتا ہے کہ افسران معتبر ہر ایک سرکار کے دوسری سرکار کے دربار مین حاضر رہینگے

شرط پانزدہم آنریبل کمپنی نے جو عہدنامجات حفاظت کے ساتھ صوبہ دار دکن اور مہاراجہ اوپنڈت پردھان سے کیے ہین جنکی مطابقت مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندیہا کیا چاہتے ہین لہذا اونکو بھی فوایدہ عہدنامجات مذکورین مین شریک کیا گیا اور آنریبل کمپنی بنظر حفاظت آیندہ ملک مہاراجہ کے وعدہ کرتے ہین کہ درصورت اونکے منظور کرنے عہدنامہ مذکورہ بالا کے وہ عرصہ دو مہینے مین چھ پلاٹون پیادگان معہ توپخانہ و سامان مناسب دیگر ضروریات سرانجام کر دینگے اور اس فوج کا خرچہ آمدنی اوس علاقہ سے ادا ہوگا جو ازروے شرایط دوم و سوم و چہارم ملا ہے مگر یہ بھی شرط ہے کہ اگر بہبود گورنمنٹ مہاراجہ کیواسطے یہ مناسب اور بہتر

کہ وہ عہدنامہ مذکور بالا کو منظور کریں تو یہ انکار مضر اور مخل ادائے بیچ دیگر شرائط عہدنامہ صلح نہ ہوگا اور تعمیل اون سبکی اوپر تر یقین مبعاد دورتا وجانشینان کے واجب اور فرض ہوگی

شرط شانزدہم اس عہدنامہ کی تصدیق مہاراجہ دولت راؤ سندیہا آٹھ روز کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے کرینگے اور نقل مصدقہ میجر جنرل ویسلی صاحب کو دی جائیگی

میجر جنرل ویسلی صاحب وعدہ کرتے ہین کہ اس عہدنامہ کی تصدیق ہز اکسل سی ہوسٹ لارڈ گورنر جنرل ان کونسل کرینگے اور نقل مصدقہ مہاراجہ کو تین مہینے کے عرصہ مین نہ ملیگی یا اگر ممکن ہوگا تو اس سے پیشتر دی جاوے گی

حکم دینے علاقجات کا میجر جنرل ویسلی صاحب کو بروقت تصدیق ہونے عہدنامہ ہذا کے دیا جائیگا مگر قلعہ اوسیر گڈھ دیول گڈھ اور دوہد اوسوقت تک سپرد نکیے جاوینگے جب تک یہ خبر نہ دی جائیگی کہ علاقجات مین سے سب مہاراجہ کے افسر اور فوج چلے گئے ہین

المرقوم مقام سورجی انجن گانو بتاریخ ۳۰ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ع مطابق ۵ ماہ رمضان سنہ ۱۲۱۳ فصلی

دستخط آرتھر ویسلی

دستخط اسٹل مہادیو

دستخط گوکل نین

دستخط جسونت اوگور پرا

دستخط نارادہری

تصدیق لیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۳ ماہ فروری سنہ ۱۸۰۴ع

تصدیق کیا نواب نظام نے بتاریخ ۲۸ ماہ اپریل سنہ ۱۸۰۴ع

تصدیق کیا پیشوا نے بتاریخ ۱۴ ماہ مئی سنہ ۱۸۰۴ع

یادداشت جائداد متعلقہ عاملان ظفر یاب خان پسر سومرو

واضح ہو کہ اصل عہدنامہ کے منجملہ کوئی فہرست دیہات نہین ہے مگر یہ کاغذ یادداشت جو ساتھ ایک نقل عہدنامہ کے دفتر فورین گورنر جنرل مین ہے وہی فہرست تصور کیجاتی ہے جسکا ذکر شرط دوم مین درج ہے

واقعہ دوآب

پرگنہ پایم		پرگنہ سردہنا	
پرگنہ برہانا		پرگنہ جیپور جہانگیر پور	
پرگنہ بڑوبا		پرگنہ کوٹانا	
پرگنہ عالمپور سرات		پرگنہ دوبل گانو	
پرگنہ جہارو سامانا		پرگنہ نوربورا	

متعلق اجیت سنگھ و سہراسنگھ جاٹ واقعہ مغرب دریای جمن

پرگنہ فریدآباد		فوجداری دہلی	

اراضی متصدیان خالصہ واقعہ مغرب دریای جمن

پرگنہ لودھیوپور			

متعلق مرزا اکبر شاہ ولیعہد واقعہ مغرب دریای جمن

پرگنہ کوٹ قاسم			

زمینداری رنجیت سنگھ واقعہ دوآب

حسین گنج و پانی گانو			
واقعہ مغرب دریای جمن			

متعلق مادھوراو کھتری

دیہات واقعہ دوآب			

متعلق مادھوراو پہالکیا

واقعہ دوآب			

متعلق شیواجی پہالکیا

واقعہ دوآب			

قطب بیاکہ

واقعہ مغرب دریائے جمن — مدھ ماسوں

بابو جی سیند ہیا واقعہ مغرب دریائے جمن

پانی پت — موضع عاموں

سنگو تھلا — ھ

گوردوہن — غ

گلاب باغ قدم

تین محال واقعہ دوآب — مدھ ماں ضلع

گنگا دھر بگرام

دو محال واقعہ دوآب — مدھ ماں ضلع

جیونت راؤ سیند ہیا و راگھوجی قدم و محال واقعہ مغرب دریائے جمن

نارنول و کانتی — ہوشنگ

اراضی مہتمم ڈاک یعنی پوسٹ ماسٹر

واقعہ دوآب — مدھ ماں ضلع

گوردت سنگھ

واقعہ دوآب محال جنجانا — مدھ ماں ضلع

بھاگ سنگھ

واقعہ دوآب — موضع ماہر

شیوشنکر سنگھ

کرنال واقعہ مغرب دریائے جمن — موضع

احمد علیخان

واقعہ دوآب — موضع

نجابت علیخان واقعہ دوآب

پرگنہ دھنت — موضع

پرگنہ ہولکار
پرگنہ دورنی
پرگنہ سالاکھیڑا

سرمست خان

واقعہ دواب

فیض طلب خان واقعہ مغرب دریاے جمن

پرگنہ سہ وہتک

محمد علی خان

واقعہ دواب

عزت علیخان

واقعہ دواب

جاگیرات وغیرہ منضبطہ واقعہ دواب و وقعہ مغرب دریاے جمن متعلقہ جنرل سرو صاحب

پرگنہ نرجیل واقعہ مغرب دریاے جمن
محصول بتجہد واگہات جو سلسنے متہرا گرہ کے واقعہ سنے
ایضاً بمقام ہوکر
نلوہا
کیرا پور
پہونانس
چنبیلی

تعلقجات واقعہ دواب

نوکسان
بجا
بجاپور

محصول جو مقام منیسر گنج پر لیا جاتا ہے

واقعہ مغرب دریای جمن

سوسا	
بہادر گڈھ و حسین گڈھ	
بھورا	

صوبہ سہارنپور

ضلع سہارنپور	
ملیا پور	
سلطان پور	
نانوآباد	
بدولی	
منیتا	
تپتروارہ	
سکرا و کھیرا	
بوسبس وغیرہ	
اراضی متعلقہ بہرہ سندھان	
بہار کھیڑا	
گنگا داس پور	
مکھلیا پور	
جزوارث	
بہاجی پور	
پرسیت و فرید پور	
رولا پور وغیرہ	

سیلہ وجاگیر ہردوار

ماتحت جارج طامسن صاحب وقائع نگار ریاست ہائے جمن

پرگنہ جھجر	۱۰ دس ہزار یک
بیری اومداؤ	۵ پانچ ہزار
بادلی	۴ چار ہزار
لاہوری وپھورا	۲ دو ہزار

متعلق شاہ نظام الدین واقعہ دواب

سیالمی	۱ ایک ہزار
چھپولی	۱ ایک ہزار
اسلام آباد	۱ ایک ہزار
تھہر	۱ ایک ہزار
بوارا	۱ ایک ہزار
بھوسوزا	۱ ایک ہزار

متعلق مسٹر جان بپٹسٹ واقعہ مغرب دریائے جمن

ریواڑی	۱۰ دس ہزار یک
تجارا	۷ سات ہزار
توری	۱ ایک ہزار
پاتودی	۱ ایک ہزار
نراول	۱ ایک ہزار
فیروزپور جھلکا	۲ دو ہزار
متعلقہ سرسم	۱ ایک ہزار

واسطہ مصارف ملازمین بادشاہ

بالپٹ واقعہ دواب	۱ ایک ہزار یک

برن واقعۂ دوآب	لک
بہوت وسیاوا	لک
پرجیت گڈھ	لک
سونی جلال آباد واقعۂ دوآب	لک
حویلی پالم واقع قصبۂ دہلی	لک
رہلی گوجر واقعۂ دوآب	لک
سہروالہ کہانڈا واقعۂ دوآب	لک
سکندرآباد ایضاً	لک
شکارپور واقعۂ مغرب دریاے جمن	لک
خسرا واقعۂ دوآب	لک
کبرادہان واقعۂ دوآب	لک
نجیب گڈھ واقعۂ مغرب دریاے جمن	لک
دتیانی	لک
کیور	لک
ٹکسال العینی دارالضرب شہر دہلی	لک
دفتر کروری	لک
محصول دوکانداران شہر دہلی	لک
محصول محالات شہر	لک
محصول چونگی وبرآمد اشیا	لک
مکانات لاوارث دہلی جو ضبط سرکار شاہی ہوے	لک

رنجیت سنگھ جاٹ

گاما کادری پہاڑی	واقعۂ مغرب دریاے جمن	لک

عملداری کمانڈی راؤ برہمن واقعہ مغرب دریائے جمنا

کنور	۱۰۰۰۰
رتھامنڈاور	۱۰۰۰۰۰
اسمعیل پور	۱۰۰۰۰
بمراڑا	۵۰۰۰
کرپوتلی	۱۰۰۰۰
وادنی	۵۰۰۰
سرائے سیہاچند	۱۵۰۰۰
بجوارا	۱۵۰۰۰
کھودانا	۱۰۰۰۰
گونامی باٹھرمال	۱۰۰۰۰۰

ماتحت کرشناجی آپا خلعت کرشن گڈھ

بنڈارا	۱۰۰۰۰
بھمبورا	۱۰۰۰۰
چرنہال	۱۰۰۰۰
دودرگڈھ	۱۵۰۰۰
بورسولی	۵۰۰۰
فتح آباد	۵۰۰۰
طرف پور	۵۰۰۰
	۵۰۰۰

انباجی انگلیا متہرا و محصول نوچہیل

یادداشت محالات ہندوستان جو سابق خبر دیوبونصا کے متعلق تھے

واقعہ دواب

کول	۱۰۰۰۰۰

انگدولی	۷ لاکھ
دوبتے	۷
خورجہ	۷
دان پور	۷
جلالپور	۷ لاکھ
خلیل گنج	۷ لاکھ
کندولی	۷
گڈھ کنیسر	۷
جیپور	۷ لاکھ
ناتھہ	۷ لاکھ
فیروزآباد	۷ لاکھ
سعدآباد	۷ لاکھ
عمار	۷ لاکھ
چندوسی	۷
حصہ	۷ لاکھ
شکارپور	۷ لاکھ
عنبر و کمال پور	۷
سیپو	۷
روہا	۷
آر	۷
بیرم پور	۷
ہاترس	۷ لاکھ
سورسان	۷ لاکھ

بسوا
مہابن
سیوات

واقعہ مغرب دریای جمن

پرگنہ بلول
توپ
ندیم
سوہانا
سکندس
لوہن چور
ہوال
ہیستن
بیادت جہانداور

ماتحت آجہ انباجی بگلیا واقعہ مغرب دریای جمن

پرگنہ فاطمہ آباد
پرگنہ اچنیدی
فرد
کونسی
سیرگڈہ
حسن گڈہ
کورے

واقعہ دوآب

پرگنہ دریاپور

مہرپایر
میرٹھہ
دواسنا
نرولی
حسنین

ماتحت کرنیل جارج وکرنیل ہیسٹنگس صاحب واقعہ مغرب دریائے جمن

آمدنی محصول وتحصیل اگرہ
پرگنہ گورا
پرگنہ سرحدی
جگیتر
ٹمال پورہ
کھیرا گڈہ
ہیرا ولی
فتح پور سیکری
ارادت نگر
شمس آباد
لوہمنڈی
زسنگ

تعلقجات واقعہ دوآب متعلق بصاحبان مذکورۂ بالا واقعہ بہار نیوز

کنکو
جارا وکنجپت
موجپار
لکھنوتی

لنور	سہ ماہی حصہ
چیتی کھیڑی	حصہ
سمالیا	سہ ماہی حصہ
شکارپور کنڈ	۱۲ سالانہ حصہ
کدولی	سہ ماہی حصہ
کاندلا	سہ ماہی حصہ
لونپیت	سہ ماہی حصہ
گوہانا	سہ ماہی حصہ

نمبر ۶۵

عہدنامہ اتفاق و دوستی جو دولت راؤ سینڈیا کے ساتھ ہوا ۱۸۱۸ء

عہدنامہ اتفاق اور محافظت باہمی فیما بین ہز ہیل انگلستان ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راؤ سینڈیا بہادر و معاہ اولاد و نامور جانشینان منعقدہ وقت میجر جان مالکولم صاحب منجانب ہز ہیل کمپنی و سعادت مآب نیوبل پنت و منشی کول منجانب مہاراجہ دولت راؤ سینڈیا اور باہم اظہار اختیارات فرد افرد آ ہوا اور جان مالکولم صاحب کو میجر جنرل ہز ہیل ارتھر ویسلی صاحب نے دربار دولت راؤ سینڈیا میں بھیجا تھا اور ہز ہیل میجر جنرل صاحب موصوف کو اختیارات کل و حکومت تمام اس امر کی ہز مسل لنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکیوس ویسلی مانٹ اوف ڈی موسٹ الڈرسلی اوف ڈیوک اوف سینٹ پاٹرک وسکاؤنٹ ویلسلی پریوی کونسل شاہ انگلستان نے جنکو ہز ہیل کورٹ اوف ڈائرکٹرس کمپنی نے واسطے اجرا حکومت امور سلطنت ہند کے مامور کیا ہے عطا کیے

چونکہ بفضل الٰہی و واسطہ دوستی و اتفاق سنجوشی تمام فیما بین گورنمنٹ ہز ہیل کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راؤ سینڈیا بہادر یادگار عہدنامہ منعقدہ عرصہ قلیل کے قائم ہوا ہے لہذا ہر دو سرکار موصوفین بنظر موافقت زمانہ اب واسطے محفوظ رکھنے استحاد و امان کے یہ قرار دیا کہ عہدنامہ ہذا جو درباب محافظت عام اتفاق باہمی کے ہے منظور کیا جاوے جسکی رو سے ممالک ہر ایک کا مصئون و محفوظ آفات فساد سے رہیگا اور اوسکے رفیق اور ماتحتان کا علاقہ بھی دشمن و زیادتی دشمنان سے محفوظ رہیگا

شرط اول دوستی اور اتفاق جو از روے عہدنامہ سابق فیمابین سرکارین کے قائم ہوا ہے اس عہدنامہ سے مستحکم اور مضبوط ہوگا اور واسطے دوام کے رسگا دوست اور دشمن دونون سرکارون کے دوست اور دشمن دونون کے متصور ہونگے اور انکے طالب باہمی آیندہ ایک ہی تصور کیے جاینگے

شرط دوم اگر کوئی شخص یا ریاست کوئی امر دشمنی یا زیادتی سیوجہ کا بخلاف کسی فریق منجملہ فریقین معاہدہ کے کریگا اور بروقت اظہار اوسکے بیان واقعی اوسکا نکریگا اور کرنے معاوضہ واجبی و رضامند کرنے سے جو فریقین معاہدہ اوسکو کہینگے انکار کریگا تو فریقین معاہدہ وہ امور اوسکی نسبت بر روی کار لاینگے جو موقع وقت اقتضا کریگا بنظر زیادہ تر تشریح اصل معاملہ و مطالب اشتراط کے گورنر جنرل ان کونسل منجانب آنریبل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی ہرگز کسی حکومت یا ریاست کو کوئی امر دشمنی و زیادتی سیوجہ کا بمقابلہ حقوق و ریاست مہاراجہ دولت راو سندہیا کے کرنیکی اجازت نہ دینگے بلکہ بروقت حسب استدعا مہاراجہ کے حقوق و ریاست مہاراجہ کی حفاظت کرینگے اور یہ حفاظت ہنگام استدعا اسطرح کرینگے جسطرح واسطے حفاظت حقوق و ملک آنریبل کمپنی کے وہ کرتے ہین

شرط سوم بنظر تعمیل کرنے شرایط عہدنامہ ہذا کے مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ دینگے اور ریٹ انڈیا اقرار کرتے ہین کہ وہ دینگے ایک فوج کملی جسکی تعداد چھ ہزار سپاہ پیادگان آئینی سے نہوگی اور جسکے ہمراہ توپخانہ و سامان جنگ معقول اور مناسب دیا جائیگا اور یہ فوج اوس مقام پر تعین سرحد دولت راؤ سندہیا کے اسکی جو بعد ازین گورنمنٹ انگریزی کو مناسب متصور ہوگا اور فوج مذکور مقام معینہ پر زیادہ اور مستعد رہیگی تاکہ فوراً وقت ضرورت اوس مقام پر پہونچے جہان اوسکی خدمتگزاری کی ضرورت ہو کیونکہ از روے اس عہدنامہ کے اونکی خدمتگزاری مشروط ہے

شرط چہارم اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ حسب مضمون شرط پانزدہم عہدنامہ صلح منعقدہ سعرفت میجر جنرل وسلی منجانب آنریبل کمپنی و بابو اہبل و منشی کنول مین وغیرہ منجانب مہاراجہ عالیجاہ دولت اسندہیا جو خرچ اور مصارف چھ پلاٹن مذکورہ بالا معہ اونکے توپخانہ سامان و اسباب جنگی و باربرداری وغیرہ کی ہوگا وہ سب آنریبل کمپنی اوس علاقہ کی آمدنی سے ادا کرینگے جو مہاراجہ عالیجاہ دولت اسندہیا نے آنریبل کمپنی کو بمقابلہ شرایط دوم سوم و چہارم عہدنامہ صلح مذکورہ بالا کے دیے ہین اور جنکی تفصیل عہدنامہ مذکور کے ذیل مین درج ہے۔

شرط پنجم غلہ و دیگر اشیاء خوردنی و رسد اور تمام قسم کا سامان پوشاک اور ضروری مویشی و گھوڑے و شتر جو واسطے فوج لکی کے درکار ہونگے اور جب فوج مذکور اندر ممالک مہاراجہ جب ضرورت گذر کریگی وہ یہ تمام اسباب و سامان بلا ادا سے محصول گذر کریگا اور جب زیادہ فوج منور بل کمپنی کی بباعث جنگ سایہ کسی ریاست کے علاقہ مہاراجہ مین آئے گی تو وہ بھی اسیطرح مثل فوج لکی تمام محصولات اشیا و سامان ضروری سے بری متصور ہونگے اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جب کوئی جزو فوج مہاراجہ ممالک منور بل کمپنی مین جب ضرورت مذکورہ عہدنامہ ہذا گذر کرے گی گو کچھ محصول غلہ اور شتر اور اسباب پوشیدنی وغیرہ جیسب مندرجہ بالا کسی ضرورت جزو فوج مہاراجہ صاحب کو ہوگی نلیا جائیگا اور یہ بھی شرط ہوتی ہے کہ افسران ہر دو سرکار جب تک مہر واسطے سرانجام امور مشروطہ عہدنامہ ہذا کے دوسری سرکار کے ملک مین ہمراہ فوج کے یا کسی اور طرح ہونگے تو انکی نسبت وہی ادب اور لحاظ مرعی رہیگا جو اونکے عہدہ اور منصب کے موافق ہوگا

شرط ششم یہ فوج لکی ہر وقت تیار رہیگی اور جب استدعای مہاراجہ کارہاے بزرگ مثل حفاظت جسیم مہاراجہ و ورثاء جانشینان مہاراجہ و حفاظت ملک بمقابلہ جملہ دشمنان و خوف دہی و سزا دہی سرکشان و تنبیہ دہندگان فساد ملک مہاراجہ کیا کریگی اور کوئی امر خروی و موقع ضعیف پر وہ کارآمد نہوگی

شرط ہفتم چونکہ بیچ شرط سیزدہم عہدنامہ صلح یہ اقرار ہے کہ مہاراجہ عالیجاہ دولت اوسیندیہا کسی فرانسیس یا رعایاے کسی اور ملک یورپ و امریکا کو جو بیخبات گورنمنٹ انگریزی ہونگے ملازم نرکھینگے اور اگر ملازم ہونگے تو اونکو برخاست کر دینگے بلکہ کسی رعایاے انگریزی کو خواہ ولایت ہو خواہ ہندوستانی بغیر استرضاء گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نرکھینگے لہذا مہاراجہ اب یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بعد ازین کسی یورپ زاد و باشندہ امریکا کو بغیر استرضاء گورنمنٹ انگریزی کے اپنے ملک مین رہنے بھی نہ دینگے اور گورنمنٹ انگریزی اسکی عوض وعدہ کرتے ہین وہ بھی کسی رعایاے مہاراجہ کو یا کسی اور کو جو مجرم کسی جرم یا دشمنی بمقابلہ جسیم یا ریاست مہاراجہ دولت راو سیندیہا کا ہوگا اپنی ملازمی مین نہ رکھینگے اور نہ اوسکو اپنے ملک مین رہنے دینگے

شرط ہشتم چونکہ از روے عہدنامہ ہذا کے اتفاق اور دوستی دونون شرکا اونکے استقدر استحکام کے ساتھ قائم ہوئی ہے کہ دونون سرکار گویا ایک ہی ہوگئے ہین لہذا مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کبھی کسی ریاست کلان سے دوستی شروع نکرینگے اور نہ آیندہ کوئی رسم اونسے بغیر اطلاعدہی یا مشورہ ہنور بل کمپنی

کمپنی گورنمنٹ کے جاری کرینگے اور گورنمنٹ ہنوربل کمپنی بہی یہ وعدہ کرتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ وہ کسیطرح کا وہ علقہ کسی رشتہ دار یا ماتحت یا افسر سپاہ یا ملازم سے جسکی نسبت مہاراجہ اصرار کرتے ہونگے نہ رکھینگے اور نہ وہ کسی موقع پر ہرگز اشتمالک یا اعانت یا پناہ کسی مہاراجہ کے رشتہ دار یا ماتحت یا افسر یا ملازم کو جو خلاف حکومت مہاراجہ مصدر کسی امر نامعلوم کا ہوگا نہ دینگے بلکہ وہ مرد بیچ سزا دہی و مطلوب کرنے ایسے شخص کے دینگے تاکہ وہ بہر فرمان بردار ہوجاے اور یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ کوئی افسر ہنوربل کمپنی کا ہرگز بدا علت انتظام اندرونی ملک مہاراجہ مین نکریگا

شرط نہم چونکہ اصل مطلب اور منشا عہد نامہ حال کا یہ ہے کہ امنیت اور حفاظت ممالک فریقین معاہدہ کے اور اونکے رعایا و باغیان کے جملہ مخالفان سے رہی مہاراجہ دولت راو سیندیا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز کوئی امر مخالفت یا زیادتی کا نسبت کسی رئیس رفیق ہنوربل کمپنی کے یا کسی اور رئیس کلان کے نکرینگے اور درصورت پیدا ہونے اختلاف یا تکرار کے جو کچھ فیصلہ گورنمنٹ کمپنی بعد میزان راستی و انصاف مین رزن کرے معاملہ کے کرینگے وہ بہر طور کلیۃً منظور اور مقبول ہوگا

شرط دہم فریقین معاہدہ ہر تدبیر ممکن الوقوع صلح کی واسطے انسداد شدائد جنگ کرینگے اور اس غرض سے ہر وقت آمادہ اس پر رہینگے کہ دیگر ریاستہاے کلان کو جواب دیان واقعی اور مناسب ہر امر کا دینگے اور رسوم صلح و دوستی ریاستہاے بزرگ و حکومت ہاے کلان ہند کے ساتہ موافق اصل و خاص منشا عہد نامہ ہذا کے مرعی و مسلوک رکہینگے اور اگر شومی طالع سے درمیان فریقین معاہدہ اور کسی اور ریاست کے جنگ پیدا ہوگی تو مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندیا وعدہ کرتے ہین کہ فوج انگریزی چہ پلٹن موہ توپخانہ وغیرہ و شمول اونکی فوج چہ ہزار پیادگان اور دس ہزار یکاہ و سلحہ بند سواران کے جو مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ ہر وقت موجود رکہینگے بمقابلہ دشمن کوچ کرینگے اور مہاراجہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش کرکے جسقدر فوج اپنے ملک کی لاسکینگے میدان جنگ مین لاینگے تاکہ جنگ اسی طرح کیجاے اور جلدی ختم ہو اور ہنوربل کمپنی بہی ایسا ہی وعدہ کرتے ہین کہ اگر ایسا ہوگا تو وہ بہی جسقدر فوج سوای فوج کمکی کے کافی واسطے جنگ کے مناسب ہوگی اوسقدر بمقابلہ دشمن لاینگے

شرط یازدہم جب گمان غالب جنگ کا ہوگا تو مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندیا وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر ممکن ہونگے بجارہ واسطے جمع کرنے غلہ کے ہمراہ جاے قیام فوج بمقام سرحد کے جمع کردینگے

اور گورنمنٹ کمپنی ہی بنظر بخوبی انجام پانے اس کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بھی اپنی سرحد پر ایسی ہی تدابیر عمل مین لائینگے

شرط دوازدہم فریقین معاہدہ کی مرضی یا غرض فتح کرنے اور ایزاد کرنے اور علاقہ کے اپنی ملکیت مین ہرگز نہین ہے اور نہ یہ ارادہ ہے کہ کسی ریاست یا حکومت پر جملہ آور ہون تاوقتیکہ از حالت وقوع ہونے کسی ہوجہ ریاوتی کے بیان واقعی اوس زیادتی کا بطریق ملایمت حسب فحوائے عہدنامہ سبوق الذکر کے حاصل ہو اگر بخلاف منشا اور مطلب اس عہدنامہ حفاظت کے کسی ریاست سے خدانخواستہ بعد ازین خواہ مخواہ جنگ پیدا ہو تو فریقین معاہدہ جو نفع اونکی افواج مجتمعہ سے پیدا ہوگا اوسکی تقسیم کی غرض کا قاعدہ قایم کرنیکے اور بیان کیا جاتا ہے کہ درحالت جنگ کے اور تقسیم ہونے نفع کے حصص سرکارین کا برابر مساوی ہوگا اگر وہ نفع کوشش فریقین حاصل ہوا ہو اور فریقین نے کلیتہً شرایط عہدنامہ ہذا کی تعمیل کی ہے

شرط سیزدہم چونکہ اس اتفاق و دوستی محافظت سے مطلب دونون سرکارون کا شامل ہوگیا یعنی ایک ہی ہوگیا لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو اختیار ہے کہ اگر کچھ فساد ہونکے ملک مین واقع ہو تو اس فوج لشکر کی کل یا تھوڑی سی فوج اوسکی دفع کیواسطے یا کسی اور امر کیواسطے اگر درکار ہو تو پہنچائین بشرطیکہ اس حرکت فوج سے کوئی امر جسکے واسطے وہ خاص کر حسب منشا عہدنامہ ہذا معین اور باہور مین اوس مین تخلل واقع نہو اور اگر کچھ فساد کسی علاقہ مہاراجہ مین جو متصل سرحد انگریزی کے ہو پیدا ہوگا اور بیجا فوج لشکر کا وہان خالی از وقت نہوگا تو گورنمنٹ انگریزی کو اگر مہاراجہ دولت را سینڈیا لکھینگے تو وہان اور فوج انگریزی ہو قریب مقام فساد کے ہوگی اور اونکو وہان جانے مین چندان وقت نہوگی تو اوسکو وہان بھیجدینگے کہ جاکر رفع فساد کرے اور اگر کچھ فساد کسی علاقہ انگریزی متصل سرحد ملک مہاراجہ کے پیدا ہوگا اور گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ کو تحریر کرینگی تو مہاراجہ بھی اپنی فوج جو متصل مقام مذکور کے ہوگی واسطے اعانت اور رفع فساد علاقہ انگریزی کے بھیجدینگے

شرط چہاردہم بنظر اسکے کہ یہ دوستی و اتفاق سرکارین مین ہوا ہے اوسکو اور آنکہ دایما جاری برقرار رہا ہوتا ہے کہ کوئی فریقین معاہدہ مین سے دوسری کے فریق یا ماتحت سرکار کے ساتھ واسطہ نرکھینگے اور نہ کوئی رسم اتفاق پیدا کرینگے اور بنا بر قایم رکھنی حکومت سرزد ہر ایک سرکار کے یہ وعدہ ہوتا ہے اور بیان ہوتا ہے کہ بعد ازین کوئی فریق فریقین معاہدہ سے بناہ یا اعانت کسی سرکش ماتحت یا رعایا ایک فریق کو نہ دینگے بلکہ وہ کوشش بلیغ بابت گرفتاری ایسے سرکش کے کرینگے تاکہ اوسکو سزا دیجاے

شرط پانزدہم آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش اور سعی اس امر مین کرینگے کہ جو رسوم

تکلفات ظاہری و دیگر مراسم بعینہ مراعات و تحریرات نیابت میں پیشوا کے اور اونکے بزرگون کے اور ہمارے دولت اور سینڈیا اور اونکے تبدیگرونکے مرعی رہے ہین وہ قایم اور جاری رہین اور گورنمنٹ انگریزی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حقوق دولت راو سینڈیا کے نسبت اونکے مقبوضات کے جو خواہ از روے سند تحریری کے ہون یا عطایات یا بلا تحریری اجازت پیشوا کے ہون بموجب شد آمد قدیم کے منظور کرینگے بشرطیکہ ایسی سند سے کچھ تخلل تعمیل قرار واقعی شرائط عہدنامہ صلح مین واقع نہوتا ہو اور بشرطیکہ تمام مقدمات مذکور نسبت مقبوضات بلا تحریر کے مہاراجہ دولت راو سینڈیا وعدہ کرین کہ وہ سپردگی گورنمنٹ انگریزی کے کرین اور گورنمنٹ اونکا فیصلہ حسب شد آمد قدیم بفحواے اصول دوستی و انصاف کے کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش کرکے تمام کارروائی جو دولت راو سینڈیا نے یا اونکے بزرگون نے حسب اختیارات جو اونکو پیشوا نے دیے تھے کیے ہین اونکا اثر دائم نہو بشرطیکہ اونکے قایم رہنے سے کلیتہ حفظ آبرو و نصب مہاراجہ پیشوا رہتا ہو اور بحفاظ شرائط عہدنامہ صلح بھی قایم رہتا ہو

شرط شانزدہم یہ عہدنامہ سولہ شرائط کا آجکی تاریخ میجر مالکوم صاحب نے منجانب آنریبل کمپنی اور رتیل پنڈت اور منشی کنول نین نے منجانب دولت راو سینڈیا قایم کیا اور میجر مالکوم صاحب نے ایک نقل اوسکی فارسی اور مرہٹا اور انگریزی مین بہر دو دستخط اپنے مہاراجہ صاحب کو دی اور مہاراجہ صاحب نے بھی ایک نقل اوسکی بتصدیق اپنے اوسکو دی اور میجر مالکوم صاحب بذریعہ خط اختیارات جو اونکو اس بارہ مین میجر جنرل آنریبل ارتھر ویسلی صاحب نے جنکو اختیارات کل بفحواے ذکر مذکورہ بالا ملے ہین دیے ہین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ عہدنامہ ہذا آجکی تاریخ سے عمل مین آئے اور وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اوسکی جو بعینہ مطابقت لفظ لفظ کا اس سے رکھتی ہوگی دستخطی گورنر جنرل ان کونسل مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سینڈیا کو عرصہ دو مہینے اور دس روز مین دی جاے گی و بسبب نہ دی جانیکی تو یہ نقل دستخطی میجر مالکوم واپس ہوگی

المرقوم مقام برہان پور واقعہ تاریخ ۲۷ ماہ فروری سنہ ۱۸۰۳ع مطابق ۴ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۱۸ ہجری

دستخط ویسلی

مہر کمپنی

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۲۳ ماہ مارچ ۱۸۰۵ء

دستخط سے ایچ مارلو

دستخط جے اڈنی

نمبر ۶۶

عہد نامہ دولت راؤ سیندیا مع دفعہ بیانیہ ۱۸۰۵ء

عہد نامہ محدود صلح و اتحاد فیما بین ہز ہیبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راؤ سیندیا بہادر مع اولاد و ورثا و جانشینان مہاراجہ

چونکہ اکثر اشتباہات و اختلافات در باب معنی و منشا بعض دفعات صلحنامہ منعقدہ فیما بین گورنمنٹ انگریزی و دولت راؤ سیندیا مرقومہ مقام سورجی انجن گانو تاریخ ۳۰ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء پیدا ہوئے ہیں لہذا بغرض رفع کرنے اون شبہات کے اور دور کرنے اختلافات آیندہ کے یہ عہد نامہ محدود صلح و اتحاد فیما بین دونوں سرکارون کے منعقد ہوا موفت لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب کے جو زیر حکم و ہدایت رائٹ آنریبل جنرل جراڈ لیک صاحب سپہ سالار افواج ولایتی و ہندوستانی ہز ہیبل کمپنی کے اور باختیارات کل عطیہ آنریبل سر جارج ہنری بارلو برونٹ صاحب کے جنکو آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹر کمپنی مذکور نے واسطے اجرا و حکومت امور ہندوستان مامور کیا ہے کاربند ہین اور موفت منشی کنول نین کے جنکو اختیارات کل عطا ہوے ہین منجانب مہاراجہ دولت راؤ سیندیا کے

شرط اول ہر ایک دفعہ صلحنامہ منعقدہ جنرل آرتھر ویلسلی کے بمقام سورجی انجن گانو باستثنا اونکے جو حسب منشا عہد نامہ ہذا کے تبدیل ہون گے دونون سرکارون پر لازمی اور واجبی متصور ہو کر جاری اور قائم رہین گے

شرط دوم آنریبل کمپنی ہرگز حق اور دعوی دولت راؤ سیندیا کے مبنی اوپر صلحنامہ سورجی انجن گانو کے منظور نہین کرے گی کہ ضلع گوالیار و علاقجات گوہڈ اونکے قبضہ مین رہین مگر براہ دوستی وہ وعدہ کرتے ہین کہ قلعہ مذکور اور وہ علاقہ گوہد کا جسکی تفصیل فہرست منسلکہ مین درج ہے اونکو دی جائین

شرط سوم بطور معاوضہ اس عطیہ کے اور بطریق عوض اوس خرچ کے جو گورنمنٹ انگریزی کا پیچ پرورش رانا گوہد کے ہوگا دولت راؤ سیندیا منجانب اپنے اور اپنے سرداران کے اقرار کرتے ہین کہ

دہ یکم جنوری ۱۸۱۸ء سے تمام حقوق دعاوی نسبت اوس پندرہ لاکھ کے پیشکش ترک کرتے ہین جو از روے
شرط ہفتم صلحنامہ سورجی انجن گانو کے اونکے سرداران کلان کے نام سے ہوئی ہے

شرط چہارم آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دولت راو سیندیا کو بقایا پیشکش جو از روے شرط
ہفتم صلحنامہ مذکور کے مشروط ہے نہایت ۳۱ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء ادا کرینگے اور نیز بقایا آمدنی دہولپور و
راجہ کہیرا و باری نہایت تاریخ مذکور بعد مجرا لینے رقوم ذیل کے ادا کرینگے

اول وہ پیشکش جو بابو سینڈیا اور سدا شیو دادنی بباعث خلاف ورزی پیشکش دوران نسبت گورنمنٹ
انگریزی کے ضبط کی ہے یا اوس تاریخ سے موقوف ہوگی جس تاریخ خلاف ورزی ہوئی

دوم زر لوث رزیدنسی انگریزی

سوم جو نقد جیکن صاحب نے مہاراجہ کی سپاہ کو پیشگی دیا تہا

چہارم جو خرچہ تحصیل آمدنی دہولپور و باری و راجہ کہیرا ہوگا

شرط پنجم بنظر رفع کرنے اختلافات درباب قبضہ ہر ایک سرکار کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ دریاے
چمبل حد و ملک سرکارین قایم ہو اور بجانب مغرب شہر کوٹا سے بجانب مشرق حد و علاقہ گوالیار
تک اور اندر حد دریاے چمبل کے بجانب کنارہ شمالی دولت راو سیندیا کوئی حق دعوی کسی
حکومت یا اخراج یا آمدنی یا قبضہ کا نرکہینگے اور آنریبل کمپنی بہی کوئی دعوی یا حق کسی حکومت یا خراج
یا آمدنی یا قبضہ کا بجانب جنوبی کنارہ دریاے مذکور کے نرکہینگے اور تعلقہ بہادک و سوسی پہاراجہ بلب
دریاے جمن واقع ہین قبضہ آنریبل کمپنی مین شمار کیے جائینگے

شرط ششم از روے شرط پنجم عہد نامذا کے جسکی رو سے دریاے چمبل دونون سرکارونکی
سرحد قرار دی گئی ہے اور شہر کوٹا سے بجانب مغرب حد و علاقہ گوالیار بجانب مشرق تک مہاراجہ گوالیار
دعوی اور حقوق خراج ہر قسم راجہ بوندی یا کسی اور راجہ سے جو بجانب شمال کنارہ چمبل کے اندر حد و علاقہ
ہین ترک کرتے ہین اور نیز علاقہ ٹونک رام پورہ اور بہرام گانو اور زمیندہ وغیرہ اور اضلاع دہولپور راجہ
کہیرا و باری بہی سب دعاوی ترک کرتے ہین اور یہ سب علاقجات اضلاع قبضہ آنریبل کمپنی مین رہینگے

شرط ہفتم آنریبل کمپنی بنظر فوایدجو از روے شرط عہد نامہ کے جسکی رو سے دریاے چمبل حد
سرکارین قرار دیا گیا حاصل ہوتے ہین اور نیز لحاظ دوستی مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ خود و بلاواسطہ

چار لاکھ روپیہ سالانہ معرفت صاحب رزیڈنٹ دربار کے اونکو دیا کرینگے اور آنریبل کمپنی یہ بھی وعدہ کرتی ہے
دہندوستان کے وہ دو لاکھ روپیہ سالانہ کی جاگیر اوسیطرح جسطرح بالابائی باقی تھی بیرابائی زوجہ دولت او
سیندہیا کو اور لاکھ روپیہ سالانہ کی جاگیر جمنابائی دختر رئیس مذکور کو دیا کرینگے

شرط ہشتم آنریبل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ کوئی عہدنامہ راجہ اودے پور وجودہ پور وکوٹہ کے ساتھ
جو تحت دولت راو سیندہیا کے واقعہ مالوا اور ماڑواڑ کے ہین نہین کرینگے اور کسی صورت مین جو بندوبست
اپنا دولت راو سیندہیا اونکے ساتھ کرینگے اوسمین دست انداز نہونگے

شرط نہم آنریبل کمپنی اب جسونت راو ہولکر کے ساتھ جنگ مین ہین اور ہر طرح کی تدبیر اوسکے مغلوب
کرنیکی کرتے ہین مگر درصورتیکہ بعدازین وہ صلح یا کوئی عہد اوسکے ساتھ کرین تو وہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز
وہ علاقجات خاندان ہولکر واقعہ مالوا جو درمیان دریاے تاپتی اور چمبل کے ہین اور دولت راو سیندہیا نے
اون پر قبضہ کرلیا ہے واپس نہین دینگے اور نہ واپس دینے کو سیندہیا کو کہینگے اور نہ آنریبل کمپنی
اون علاقجات کی نسبت کسی امر مین مداخلت کرینگے اور وہ دولت راو سیندہیا کو کل مختار تصور کرینگی
جو بندوبست وہ چاہین جسونت راو ہولکر کے ساتھ یا کسی اوسکے خاندان کے آدمی کے ساتھ درباب دعاوی
خاندان مذکور کے نسبت خراج اداے راجگان وغیرہ کے یا درباره علاقجات واقعہ بجانب شمال دریاے تاپتی
وجنوب دریاے چمبل کے کرین مگر یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ چونکہ آنریبل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ بحیثیت
سرو کار اوس بندوبست سے نرکہینگے جو سیندہیا خاندان ہولکر کے ساتھ درباب اونکے دعاوی یا علاقجات
موروثی واقعہ درمیان دریاے تاپتی وچمبل کے کرین تو گورنمنٹ کچھ دخل ایسی تکرار یا فساد مین بھی نہ دینگے
جو باعث بندوبست سیندہیا کے اون علاقجات مین پیدا ہونگے

شرط دہم چونکہ سورجی راو گھاٹگے نے ایسے کام کیا ہے جس سے خلل دوستی سرکار مین پڑے
لہذا مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ کبھی سردار مذکور کو اپنے مشورہ مین شامل نہین کرینگے اور نہ اوسکو
کوئی کام اپنے ملک مین متعلق بندوبست ملک دینگے

شرط یازدہم یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا آجکی تاریخ معرفت لفٹنٹ کرنیل مالکوم صاحب جو
حسب ہدایت ایٹ آنریبل لارڈ لیک صاحب منجانب آنریبل کمپنی کارندہین اور معرفت
منشی کنول نین کے منجانب دولت اوسیندہیا منعقد ہوا لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم نے ایک نقل اسکی

فارسی اور انگریزی مین بھرو دستخط اپنے منشی کنول نین مذکور کو واسطے بھیجنے پاس مہاراجہ دولت اوسیندیہا کے دی اور منشی کنول نین سے ایک ثمنا اوسکا مہری و دستخطی منشی حاصل کیا نفٹنٹ کرنیل جان مالکوم اقرار کرتا ہے ایک نقل عہدنامہ ہذا کی تصدیق آنریبل گورنر جنرل کے بطرف ثمنا اس عہدنامہ کے جو اونہون نے دیا ہے منشی کنول نین کو واسطے بھیجنے پاس مہاراجہ کے ایک مہینے کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے ملیگی اور بعد ملنے اوس نقل کے جو عہدنامہ مہری و دستخطی نفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب کا ہے جو اونہون نے حسب ہدایت رائٹ آنریبل لارڈ لیک کے کیا ہے واپس ہوگا اور منشی کنول نین بھی اسیطرح وعدہ کرتا ہے کہ ایک نقل عہدنامہ ہذا کی تصدیق مہاراد عالیجاہ دولت راوسیندیہا جو ہر طرح پر ثمنی اوس نقل کا ہوگا جو مہری و دستخطی منشی سے نفٹنٹ کرنیل مالکوم صاحب کو واسطے بھیجنے پاس مونہبل گورنر جنرل بہادر کے ایک مہینے کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے دی جائیگی اور جب وہ نقل مونہبل گورنر جنرل کو دیجائیگی تو جو عہدنامہ مہر و دستخط منشی کنول نین کے ہے اور جسکو منشی نے باختیارات کل عطیہ کے منعقد کیا ہے حسب مرقومہ بالا واپس ہوگی

المرقوم مقام مصطفاپور بتاریخ ۲۲ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۵ء مطابق ۲۹ ماہ شعبان سنہ ۱۲۲۰ ہجری

دستخط جان مالکوم

دستخط کنول نین

شرائط تبعی منسلکہ عہدنامہ منعقدہ فیمابین رائٹ آنریبل لارڈ لیک منجانب آنریبل کمپنی و مہاراجہ دولت راو سیندیہا بتاریخ ۲۲ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۵ء

چونکہ عذرات و اسباب معہ نامین شرائط پنجم و ششم و ہفتم عہدنامہ بالا کے پیدا ہوے ہین لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ وعدہ ہوتا ہے اور بیان کیا جاتا ہے کہ بجاے تین شرائط مذکورہ بالا کے دوسرا شرائط مندرجہ ذیل قائم ہونگی

شرط اول نظر رفع کرنے خلافت فہمی درباب علاقجات آنریبل کمپنی اور مہاراجہ دولت راوسیندیہا راجہ ہندوستان کے مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ دولت آنریبل کمپنی کو تمام ملک شمال دریاے جمبل جو مہاراجہ کو بذریعہ شرط ہفتم عہدنامہ ورجی انجن گانو کے ملا تھا دیتے ہین یعنی تمام اضلاع دھولپور و باڑی و راجہ کیرا اور آنریبل کمپنی کچھ دعوی یا حقوق نسبت حکومت باخراج یا آمدنی یا قبضہ علاقہ

واقعہ جنوبی کنارہ دریاے مذکور کے نہین کرینگے اور تعلقہ پیادگی دسوسی براراجہ برلب دریاے جمن واقع ہین قبضہ آنریبل کمپنی مین رہین گے

شرط دہم آنریبل کمپنی ہزہائنس دوستی مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ خود بلاوہ اسطہ چار لاکھ روپیہ سالیانہ باقساط مرضت صاحب رزیڈنٹ دربار کے دیا کرینگے اور آنریبل کمپنی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اقرار دار دولت راو سیندھیا کو اور لاکھ روپیہ کی جاگیر جمنا بائی دختر رئیس موصوف کو دیا کرینگے

المرقوم مقام الہ آباد تاریخ ۳ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۸ ع

دستخط جے ایچ بارلو

فہرست جداگانہ اضلاع متعلقہ گوالیار و گوہد جو منجانب گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا کو دی گئی

متعلقات گوہد و گوالیار سے محال

متعلقات گوہد و گوالیار	تعلقہ چاور
گڈھی گوالیار	پرگنہ ہنڈیہ متعلقہ قلعہ
انتری و سیرو پانچ محال	پرگنہ اٹھری
انتری	تعلقہ پوہپی
چھچک	تعلقہ امری
پنوار	تعلقہ بلادا
سالپی	تعلقہ ابا
پیتھور	تعلقہ چکنی
الہ پور	سرای جولہ
ساعولی	دھونسری
پہاڑ گڈھ و تنیہ متعلق ساگر والی ہر دو سرحد	آہون
زمینداری و خالصہ	نور آباد

نوڑا	ساہر
بہادر پور	رام پورہ
بلہرتی	گوپال پور
کروکس	کھنگی سی
گردگوٹھ	گوہونڈ
ماہت	بیاکیسیرا
تعلقہ سوکل ماری	گجرا
تعلقہ آبان	کڑلی
اندرکی	بہادن کلان
بندبری	پرگنہ موہ
تھودا	پرگنہ کٹوا
سارو غیرہ تعلقہ ہوا کی زمینداری سی گیپنہ	دلیوگڈھ

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط این بی اڈمنسٹن

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۶۷

عہدنامہ دوستی و اتفاق جو بتاریخ ۵ ماہ نومبر ۱۸۱۸ع ساتہ دولت راو سیندیہا کے منعقد ہوا

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندیہا بہادر و اولاد و وراثا و جانشینان مہاراجہ منعقدہ منجانب آنریبل کمپنی معرفت کپتان آرچ کلوز باختیارات عطیہ مزاکسلنسی موسٹ نوبل فرانسس مارکیوس اوہسٹنگس رائٹ آنریبل آرڈر آف دی موسٹ آنریبل آرڈر آف دی گارٹر اون آف ہز برٹانکل میجسٹی موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل جنکو آنریبل کمپنی نے واسطے اجرا اور حکومت تمام امور ہند کے مامور کیا ہے اور سپہ سالار افواج شاہی و کمپنی دعا دعا وغیرہ

اور منجانب مہاراجہ دولت راو سیندیہا رام چندر بہاسکر بانتیارات علیہ مہاراجہ

چونکہ گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندیہا بہادر کو جو تحریک خواہش دلی اس امر کی ہوئی کہ قوت غارتگری پنڈارا ضعیف ہو اور ہر ایک ضلع ہندوستان مین یہ طریق غارتگری پھر زندہ اور طیار نہو لہذا شرائط ذیل منظور ہوے کہ خواہش دلی سرکارین مشہود مین آوے

شرط اول فریقین معاہدہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی اپنی ریاست اور رفقا اور ماتحان کی فوج کو بمقابلہ پنڈارا یا کسی اور گروہ غارتگران کے کام مین لائینگے اور اونکے مقام ماوا سے اونکو نکالدینگے اور ایسی تدابیر بمابہ عمل مین لائینگے کہ دوبارہ ایسا گروہ اجتماع نکرسکے اس غرض سے فوج دونون سرکارونکی معہ اونکے اپنے رفقا و ماتحان کے فوراً اوپر پنڈارا اور اوسکے شریک لوگونکے حملہ آور ہونگے اور طریق پر جو طریق اصلاح باہمی تجویز ہوے اور اوسوقت تک باز نہ آینگے جب تک مطلب اس عہدنامہ کا بخوبی حاصل نہوگا اور مہاراجہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرتدبیر کرکے تجویز گرفتاری سردران پنڈارا معہ اونکے خاندان کے کرینگے اور اونکو کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرینگے

شرط دوم چونکہ گروہ غارتگران نے اپنے تین ملک مہاراجہ ودگیر حاکمان قریب جوار مین قائم کیہا ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ بعد اخراج اونکے علاقہ مہاراجہ جو اب تک اونکے پاس ہے وہ مہاراجہ فوراً ضبط کرینگے اور وعدہ کرتے ہین کہ پھر اونکو اوس علاقہ پر قابض نہونے دینگے اور ایسے علاقہ جو اور سردارونکے اب قبضہ پنڈارا مین ہین وہ اونکے اصل مالکان کو واپس دلائینگے بشرطیکہ اون مالکان نے بھی جسقدر کوشش پنڈارا کے خارج کرنے مین اونسے مطلوب ہوگی وہ ظہور مین لائی ہوگی اور پھر یہ بھی وہ وعدہ کرینگے کہ وہ پھر پنڈارا کو اوسپر دخیل نہونے دینگے اور نہ خود اونسے سازاور شرکت کرینگے اور اگر ایسا نہوگا تو وہ علاقہ بھی حوالہ مہاراجہ دولت راو سیندیہا کے ہوگا اور سیندیہا اوس علاقہ کو اون شرائط پر اپنے قبضہ مین رکھینگے

شرط سوم مہاراجہ دولت راو سیندیہا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز پنڈارا یا کسی اور گروہ غارتگر کو اپنے ملک مین آنے دینگے اور نہ اونکو کسیطرح کی اعانت اور کمک درکم مدد دینگے اور نہ اپنے اہلکاران کو اجازت مدد رہی کی دینگے بلکہ برعکس اسکے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ احکام مسلم بنام اپنے افسران ملکی جنگی کے جاری کرینگے کہ وہ ایسے گروہ غارتگران کو جو اراوہ اونکے ملک مین آنے کا کرین

اوسکو آنے نہ دین اور شستہ اور مغلوب کرین اور اسمین اگر پہلو تہی ہوگی تو اوسکو سزای سخت دیجائیگی اور جو کچھ ملک

اس حکم مہاراجہ کا تعمیل نکریگا وہ سرکش اور نافرمان بردار مہاراجہ اور دشمن گورنمنٹ انگریزی تصور کیا جائیگا

شرط چہارم مہاراجہ دولت سینہ میا مالک بلا کمرا اپنی فوج اور آمدنی ملک کا جسے بخوبی تعلق ہے

مطلب عہد نامہ ہذا کے مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ دستہ ہاے فوج مہاراجہ جو کلیتہً پانچ ہزار سے زیادہ

نہوگی ہنگام جنگ بمقابلہ پنڈاریان یا دیگر غارتگران کے بشرکت فوج انگریزی کام کرینگے اور جو اوکا

افسر فوج انگریزی جاری کرینگے اونکی تعالیت کرینگے اور فوج انگریزی کے ساتھ فوج مہاراجہ بھی رہیگی

اور اوسی نظر سے یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ ایک افسر انگریزی ہمراہ ہر ایک دستہ فوج مہاراجہ کے رہیگا

تاکہ اونکی معرفت تحریرات سادہ افسران کماندنگ فوج انگریزی کے جاری ہر دستہ دیگر شرکت

مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے کل افسران ملکی و جنگی کے نام حکم جاری کرینگے کہ وہ ہر طرح کی مدد اور

جسقدر اونکے حیطہ اختیار مین ہوگی بیچ بہم رسانی رسد وغیرہ مین کرینگے یعنی جسقدر فوج انگریزی اونکے ملک کے

کار مین مصروف ہوگی اوسکو رسد وغیرہ سب بہم کردیا کرینگے اور اگر کوئی اس مین تساہلی یا کوتہی کریگا تو

مہاراجہ اور دشمن گورنمنٹ انگریزی کا تصور کیا جائیگا

شرط پنجم مہاراجہ دولت اوسینہ میا اقرار کرتے ہین کہ جو سپاہ واسطے شرکت فوج انگریزی کے معین ہوگی

اوسکا ساز و سامان سب سپاہ و گھوڑے تیار اور موجود رہیگا اور اونکی تنخواہ بھی معمول سے ملا کریگی اور بات

اس آخر امر کے اطمینان کے اور اس نظر سے کہ آیندہ کچھ تکرار اس مین پیدا نہو مہاراجہ راضی ہین کہ دو سال

تک جو روپیہ گورنمنٹ نے وعدہ دینے کا مہاراجہ اور اونکے مختلف رشتہ داران و واسطہ داران کو کیا ہے

وہ روپیہ نہ لینگے اور یہ روپیہ سب بیچ تقسیم سپاہ مامورہ ہمراہی فوج انگریزی معرفت افسران انگریزی متعینہ

فوج مہاراجہ کے ہوگی اور گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ بعد ختم ہوتے جنگ کے اور تقسیم ہونے

تنخواہ وغیرہ سپاہ کے جو کچھ فاضل روپیہ رہیگا وہ روپیہ مہاراجہ کو واپس دینگے اور اسی نظر سے مہاراجہ دولت اوسینہ میا یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دو سال تک جو روپیہ اونکو ریاستہاے جودہ پور و بوندی کو تاوان لینے الا ہے

وہ بھی نہ لینگے

شرط ششم یہ اقرار ہوتا ہے کہ فوج مہاراجہ دولت راو سینہ میا خواہ پیادہ خواہ سوار خواہ توپخانہ زیر ایا

لڑائی کے وہ تمام قول کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی اونکے واسطے تجویز کرینگے اور اوسکو بلا اجازت گورنمنٹ

تبدیلی نہین کرینگے کیونکہ ایسی تبدیلی باعث شکست کوشش افواج مشترکہ اور موجب نفع دشمن متصور ہوگا یہ بھی قرار ہوتا ہے کہ بنظر اطمینان تعمیل شرایط مندرجہ دفعہ ہذا کے گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل رہیگا کہ ایک ایک افسر ہر ایک دستہ فوج مہاراجہ مذکورہ بالا مین مامور کرین

شرط ہفتم چونکہ فوج انگریزی جو گورنمنٹ انگریزی بھیجین گے اور فوج ذاتی مہاراجہ دولت اوسیندیہا واسطے سرکوبی پنڈارا کے اوجاصل کرنے مطلب عہدنامہ ہذا کے کافی متصور ہے لہذا مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ بخیال پیشگی سازش کے درمیان اونکے افسران اور پنڈارا کے وہ اپنی فوج حال مین کچھ ازادی نفسی بغیر اسکے رضا گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے اور مہاراجہ یہ صریحا وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے افسران کو ممانعت کرینگے کہ کوئی پنڈارا کسی عہدہ فوج پر مقرر نہو اور نہ کوئی شخص پنڈارا یا کسی اور گروہ غارتگران کو پناہ اور مدد نہ دے اور جو شخص اس حکم کی تعمیل نہین کریگا یا اس مین پہلوتہی ظاہر کریگا وہ بطور سرکش مہاراجہ و دشمن گورنمنٹ انگریزی متصور ہوگا

شرط ہشتم بنظر اسکے کہ فوج مجموعی ہر دو سرکار جہی کوشش کرے اور اوسکو اطمینان کلی نسبت رسد وغیرہ کے حاصل ہو اور بخیال اطمینان جو مہاراجہ کو اوپر دوستی اور وفاداری گورنمنٹ انگریزی کے ہے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ فوج انگریزی قلعہ سیہنڈ اور دیسرگڈہ مین رہے اور اونکے تعلق حفاظت ہر دو قلعہ تا جاری رہنے جنگ کے رہے اور اونکو اختیار دیا جاے کہ وہ اپنے گودام یعنی ڈپو اون مین رکھین اور جھنڈہ دولت اوسیندیہا کا قلعہ دیسرگڈہ مین ہوگا اور مہاراجہ اپنا ایک قلعدار معہ پچاس نفر سپاہی کے اوس مین رکھین گے مگر واضح رہے کہ حکومت قلعہ مذکور کی اور قلعہ سیہنڈیا کی اور خرچ کرنا اسباب و سامان جنگی کا جو اون قلعجات مین ہوگا کلیتہً اختیار افسران انگریزی رہیگا اور جو کچھ سامان جنگ وغیرہ اوسوقت تک خرچ ہوگا جب تک فوج انگریزی اون مین رہیگی اوسکا حساب گورنمنٹ کو دینا ہوگا اور اوسکی قیمت مہاراجہ کو دیجاے گی اور تاکہ اس مین کچھ فرق نہو جب فوج انگریزی قلعہ مین آے گی اوسوقت جسقدر سامان اوسمین ہوگا اوسکی فہرست افسران ہر دو سرکار تیار کرکے اپنے اپنے پاس رکھین گے اور اب جو فوج اون مین ہے وہ باستثنا اوسقدر کے جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہے قلعجات سے چلی جاویگی اور مہاراجہ کچھ سرکار علیحدہ قلعجات سے نہین رکھینگے مگر جو اور فوج اوس مین ہوگی وہ اوس مقام پر جاکر قیام کرینگے جو افسران انگریزی بفحواے شرط ششم کے تجویز کرینگے اور جو علاقجات متعلق اون قلعون کے ہونگے وہ حسب دستور متعلق افسران مہاراجہ کے رہین گے اور افسران مہاراجہ کو اون

مدد داوراعانت افسران انگریزی کے ہر امر میں ہوگی اور تمام یا جزو آمدنی جسقدر ضروری ہوگی اوس فوج کو افسران انگریزی بغرای شرط پنجم دینگے جو انکے ساتہ تعینات ہوگی اور حساب واجبی بعد اختتام جنگ مہاراجہ کو دیا جاسگا دونون قلعہ مذکورہ بالا معہ اضلاع متعلقہ فورا اوسوقت مہاراجہ کو واپس دیے جاینگے جسوقت جنگ بمقابلہ پنڈاریا اوسکے رفقا کے ختم ہوجاگی اور اوسی حیثیت سے دیے جاینگے جس حیثیت مین وہ بروقت پیدائش گورنمنٹ انگریزی تہے نہایت لحاظ و اسباب خانگی کا کیا جاویگا اور باشندگان شہر و دیہات کے متعلقہ قلعجات کی حفاظت گورنمنٹ انگریزی کرینگے یا اگر اونکی مرضی ہوگی تو اوسکو اجازت جانیکی معہ اپنے اسباب کے ہوگی جہان چاہین جائین

شرط نہم اصل مطلب فریقین معاہدہ کا یہ ہے کہ طریق غارتگری و قزاقی کسیطرحکی دوبارہ نہو اور فرونی سرکار کے اطمینان اور اعتبار اسپر ہے کہ اس مطلب اہم و نیک کے سرانجام کیواسطے گورنمنٹ انگریزی کو یہ ضرور ہے کہ ریاستہای ہندوستان کے ساتہ عہود دوستی اور اتفاق کیے جائین لہذا شرط ہشتم عہد نامہ منعقدہ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۱۸ع جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی کو ممانعت ہی کہ بعض بعض ریاست ہاے کے جنکا مذکور اوس مین ہے عہود کرین اس تحریر سے فسوخ اور مسترد ہوئی اور یہ بیان ہوتا ہی کہ گورنمنٹ انگریزی کو اختیار کل حاصل ہی کہ وہ عہود ساتہ ریاست ہای اودی پور و جودہ پور و کوٹہ کے اور ساتہ ریاست بوندی و دیگر ریاستہای مستقیم کے واقعہ کنارہ چپ دریاے چمبل کے کرین مگر اس فقرہ سے یہ مراد تہی کہ گورنمنٹ انگریزی استحقاق مداخلت ساتہ ریاست ہای رئیسان مالوا و گجرات کے جو بلاشبہ و بلا مگر ارخراج گذار اور تحت مہاراجہ کے ہین رہتے ہین اور یہ اقرار ہوتا ہی کہ حکومت مہاراجہ کی اون ریاست اور رئیسونکی اوسیطرح جاری اور قائم رہیگی جسطرح اب تک ہے اور گورنمنٹ انگریزی یہ بہی وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ درصورت اونکے کسی عہد کرنیکے ساتہ ریاستہای مذکورہ بالا اودے پور و جودہ پور کوٹا و بوندی کے یا ساتہ کسی اور ریاست واقعہ کنارہ چپ دریاے چمبل کے وہ دولت راو سندیہا کو اونکا خراج معمولی دلوائینگے اور وعدہ کرتی ہین کہ یہ خراج واسطے دوام کے اونکو معرفت گورنمنٹ انگریزی کے ملا کریگا اور دولت راو سندیہا وعدہ کرتے ہین کہ کسی سبب یا حیلہ سے وہ امور ریاست ہاے مذکورہ مین بلا استرضا گورنمنٹ انگریزی کے مداخلت نہین کرینگے

شرط دہم اگر خدانخواستہ گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ مجبور ہو کر کسی رئیس سے جو اونکے ملک پر

حملہ آور ہو یا جو مدد اور اعانت پنڈاریا دیگر گروہ قزاقان کی کرنا ہو جنگ آور ہوں تو چونکہ گورنمنٹ کو میل خیر خواہی و بہتری دولت راو سینڈیا کی منظور ہے وہ درصورت فتحیاب ہونیکے اور مہاراجہ بخوبی تعین شرائط کرینگے تجویز معقول واسطے استحکام اور ترقی ملک مہاراجہ کے عمل مین لاینگے

شرط یازدہم وہ شرائط عہدنامہ سورجی انجن گانو کے اور عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء کے جنمین کچھ تبدیلی شرائط عہدنامہ ہذا سے نہین ہوئی ہے وہ قایم اور برقرار رہینگے اور دونون فریق معاہدہ پر انکی تعمیل واجب اور لازم ہوگی

شرط دوازدہم یہ عہدنامہ بارہ شرایط کا آجکے روز بشرط تصدیق ہونے گورنر جنرل اور مہاراجہ عالیجاہ دولت اوسینڈیا کے طے ہوا اور کپتان کلوز صاحب وعدہ کرتے ہین کہ وہ آج کی تاریخ سے پانچ روز کے عرصہ مین اس سے بھی عرصہ مین درصورت امکان تصدیق گورنر جنرل بہادر کے منگا دینگے اور رام چندر بہاسکر بھی وعدہ کرتا ہے کہ تصدیق مہاراجہ کی وہ قبل از غروب آفتاب آج شام تک منگا دینگے

الم رقوم مقام گوالیار تاریخ ۵ ماہ نومبر ۱۸۱۸ء مطابق ۲۱ یا ذی الحجہ ۱۲۳۳ ہجری اور موافق آٹھوین کوار بدی ایکادشی ۱۸۷۵ فصلی

دستخط رابرٹ کلوز

دستخط رام چندر بہاسکر

مہر دولت راو سینڈیا

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر نے بمقام کیمپ متصل ندی کاگانو تاریخ ۶ ماہ نومبر ۱۸۱۸ء

نمبر ۶۸

قولنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت اوسینڈیا بہادر مرقومہ ۲۵ ماہ جون ۱۸۱۸ء

چونکہ از روے شرط چہاردہم عہدنامہ پونا منعقدہ بتاریخ ۱۳ ماہ جون ۱۸۱۷ء تمام حقوق و علاقجات مہاراجہ راو پیشوا پر دہان واقعہ مالوا آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے نام منتقل ہو گئے اور چونکہ چند علاقجات منجملہ انکے ہم سرحد اور مخلوط ساتھ علاقہ مہاراجہ دولت اوسینڈیا کے ہین لہذا بنظر آسایش ہر دو سرکار یہ قرار داد ہوتی ہے کہ کچھ تبدیلی اور معاوضہ علاقجات کا کیا جاے لہذا گورنمنٹ انگریزی

کل حقوق اور دعاوی اپنے نسبت اضلاع اور علاقجات مندرجہ فہرست نمبر ۱ کے چھوڑکر مہاراجہ کو دیتے ہیں
اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کیطرف سے مندرجہ
اس تحریر کے تمام حقوق اور دعاوی ہرقسم اپنی نسبت اضلاع مندرجہ فہرست نمبر ۲ کے چھوڑکر گورنمنٹ انگریزی
کو دیتے ہیں

سوائے ازین گورنمنٹ انگریزی نے جو یہ تجویز کی کہ قلعہ وعلاقہ جادو وغیرہ مہاراجہ عالیجاہ دولت راو
سیندہیا کو دیا جاے مہاراجہ وعدہ کرتے ہیں کہ جب علاقہ مذکور اوسکو ملیگا تو وہ ایسا اچھا بندوبست
کرینگے جس سے امنیت علاقہ اور انسداد طریق غارتگری ہوگی اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ
جسونت راو بھاؤ کو دربار میں طلب کرینگے اور اوسکے طریق اور رویہ آیندہ کے ذمہ دار ہونگے اور اوسکو
جادو سے علیحدہ اور فاصلہ پر رکھینگے اور اونکے پسر کے واسطے جاگیر خواہ نقدی جو مہاراجہ مناسب تصور
کرینگے اوسکو دینگے

یہ بھی سوائے ازین شرط ہے کہ درحالیکہ ہندوستان اور سیر گڈہ گورنمنٹ انگریزی قبل از موقوف ہونے
جنگ پنڈاروں وغیرہ کے مہاراجہ کے حوالہ کردین تو مہاراجہ یہ وعدہ کرتے ہیں کہ بالعوض آمدنی اضلاع
مذکور کے جو از روے عہدنامہ کے واسطے اخراجات فوج کنٹنجنٹ جو بمقابلہ پنڈاروں مصروف ہوں علیحدہ
کی گئی ہے خراج سال سوم ریاست کو باوجودیکہ پورا درصورت طلب ہونیکے اوس خرچ کیواسطے علیحدہ کیا جائیگا

بمشہادت اسکے مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا نے اپنی مہر اسپر کردی اور کپتان جوسیا
سٹوارٹ وعدہ کرتے ہیں کہ بلاتوقف ایک نقل ثمنا اس عہدنامہ کی بتصدیق موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر
کے وہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا کو منگا دینگے

المرقوم مقام گوالیار بتاریخ ۲۰ ماہ جون سنہ ۱۸۱۸ع مطابق ۲۰ ماہ شعبان سنہ ۱۲۳۳ ہجری متی چیتہ سدی
ستمی سنہ ۱۲۱۹ فصلی

دستخط جے سٹوارٹ
اکٹنگ رزیڈنٹ

یادداشت اس قولنامہ کو ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کنٹنجنٹ برلب دریاے متصل اناپور
بتاریخ ۹ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۸ع تصدیق کیا

فہرست نمبر ۱

تفصیل علاقجات جو گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ دولت راؤ سندھیا کو دی

تعلقہ	نام ضلع جس میں تعلقہ واقع ہے	زیادہ سے زیادہ آمدنی	
		میزان کل	کل روپیہ
علاقجات دیجور کر			
رائی	گوالیار		
سسرام	ایضاً		
بناری	ایضاً		
سمری	ایضاً		
مہاگانو	ایضاً		
جکھودا	ایضاً	دو لکھ	
پوریا	ایضاً		
پلاجا	ایضاً		
تیرواس دستورا	نرور		
زردن	گوالیار		
چاندپور	ایضاً		
پنبار	ایضاً		
کھریا	ایضاً		
گرجور معہ تین مواضع	ایضاً		
رائی راجگڈہ	نرور		
گرہودل	ایضاً	۔۔۔	
ہمور	ایضاً	۔۔۔	

تعلقہ	ضلع جسمیں تعلقہ واقع ہے	زیادہ سے زیادہ آمدنی	
		میزان کل	کل روپیہ
حصہ چرکس ورگدولیا	نرور	۱۸۰۰	
کدیو	اہیروار	۱۰۰	
زتھی کھیرا	ایضاً	۱۰۰	
بلاکھیرا	ایضاً	۱۰۰	
بدرتھا وبسولی	سیل گڈہ	۱۰۰	
کولھولی	ایضاً	۱۰۰	
رام پور	ایضاً	۱۰۰	
جولوبرگڈہ	ایضاً	۱۰۰	
سیولی	ایضاً	۱۰۰	۲۰۰ سے لکہ ۱۸۰۰
علاقجات جادوس			
سپری	جنوب نرور	۱۰۰	
کولارس	ایضاً	۱۰۰	
جسری	ایضاً	۱۰۰	
غازی گڈہ وکسودنی	ایضاً	۱۰۰	
امید گڈہ	ایضاً	۱۰۰	
علاقجات راجہ بہادر			۱۰۰
تومن	اہیروارہ	۱۰۰	
بچار	ایضاً	۱۰۰	
رنود	ایضاً	۱۰۰	

تعلقہ	ضلع جسمیں تعلقہ واقع ہے	زیادہ سے زیادہ آمدنی	
		میزان کل	کل روپیہ
پپری	اہیرواڑہ	۵۰۰	
کچوار	ایضاً	۴۰۰	
رامپر	ایضاً	۴۰۰	
جرد شجاولپور واقعہ مغرب ور	ایضاً	نامعلوم	۴۰۰ لکھ
			۴۰۰ لکھ
علاقجات اور یکر			
ملہارگڈہ			
منگونی	مالوا	۴۰۰	
بھورا سو	ایضاً	۴۰۰	
کنجی	ایضاً	۵۰۰	
تیوندا	ایضاً	۴۰۰	
دہماودپگرود	ایضاً	۴۰۰	
نیاسرائے	اہیرواڑہ	۳۰۰	
اگر	لوندواڑہ	۵۰۰	۲ لکھ
علاقجات ٹیکون گڈہ			
دیوری	متصل ساگر	۵۰۰	
گدھما	ایضاً	۵۰۰	
نرمو	فیما بین ساگر و بھوپال	۵۰۰	
چوربارت	متصل نربدا	۳۰۰	

تعلقہ	ضلع جسمیں تعلقہ واقع ہے	میزان کل	کل روپیہ
			بازیادہ سے زیادہ آمدنی
تیندون کھیڑا	متصل نرہدا	عہ ہ	
بالا ایلیٹ و نہرائی	واقعہ آہیروارہ	ف ہ	
اونارسی	متصل سرونج	ص ہ	
		کل روپیہ	چھ لکھ مہ ص ہ
			ع لاکھ مہ ص ہ

مہر خرد گورنر جنرل

گورنر جنرل خرد

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جے ایڈم

سکرٹری گورنر جنرل

فہرست نمبر ۲

تفصیل علاقجات جو مہاراجہ دولت راؤ سندیہ بیانے گورنمنٹ انگریزی کو دیے

تعلقہ	اصلی آمدنی	اضافہ	کل	کل
ضلع اجمیر				
حویلی اجمیر	اسی لاکھ ۱۲ ہزار ۶ ہ	ہ	اسی لاکھ ۱۲ ہزار ۶ ہ	
رامسر و سری نگر	لہ ص ہ	ص ہ	ص ہ	
بھنوتی	لہ ص ہ	ص ہ	ص ہ	
لوکنڈی	سی ۱۱ لوص ہ	ع ہ	سی ۱۱ لوص ہ	
سادر	ای ع ہ	ا ہ	سی ع ہ	

	اصلی آمدنی	اضافہ	کل	کل
ضلع اجمیر				
پھولیاہ	ایک	+	ایک	
مسادا	سو	سو	ایک سو	
کھارڑا	ایک ہزار	ساٹھ	ایک ہزار ساٹھ	
محصول پرمٹ و دیگر محصول	سو سو بارہ ۶/۶	+	سو سو بارہ ۶/۶	
جرمانہ وغیرہ				
محصول جو بنام نہاد ہوم باد وسیتل یا باکی دوسرے سال تعہداری وصول کیا جاتا ہے	ایک ہزار	+	ایک ہزار	
ایضاً بنام نہاد ناتہہ و قاضیجی گھر گری و دیگر	+	+	ساٹھ	
ایضاً خواجہ صاحب و میراں صاحب	+	+	ایک سو بیس	
ایضاً گیلاس داس جھوڑی				
آپا صاحب مرحوم	+	+	سو	
ایضاً دھرم داس کپڑیل	+	+	ایک ہزار	ایک لکھ ایک ہزار سو
خراج بوندی تعہداری چہارم مالگذاری				
قصبہ بوندی	ایک	+	ایک	
بروڈہ	ساٹھ ایک	+	ساٹھ ایک	
شکار لوہیجا	ایک	+	ایک	
لبسی	سو	+	سو	
کاپرن	سو ایک	+	سو ایک	ساٹھ ایک

	اصل آمدنی	اضافہ	کل	کل
آمدنی محالات ذیل				
گنولی	سو عدد	+	سو عدد	
بوردن	بہ عدد	+	بہ عدد	
گرو سمادہی	صد عدد	+	صد عدد	
تعلقہ جدید بھوت گانو	سہ عدد	+	سہ عدد	
مانک	ماہ	+	ماہ	
نول گانو	سہ عدد	+	سہ عدد	سو ماہ عدد
آمدنی اور یلا وغیرہ				
قصبۂ اور یلا	سہ عدد	+	سہ عدد	
جمالدا	اکہتر عدد	+	اکہتر عدد	
موریکا	اکہ عدد	+	اکہ عدد	
گیرا	اسی عدد	+	اسی عدد	
اوئیجا	اسی عدد	+	اسی عدد	
بلودی	لاہ	+	لاہ	
بوگلی و برگولی	سہ عدد	+	سہ عدد	
گورہا	سہ عدد	+	سہ عدد	
نیجا کھیرا	اکہتر عدد	+	اکہتر عدد	
جمادی	لاہ	+	لاہ	
				کل عدد

پرگنہ شاہنا واقعہ میوار (آمدنی معلوم نہیں) اسلام نگر۔

صحہ
صحہ لکھوں

میزان کل

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جے ایڈم

سکرٹری گورنر جنرل

مہر خرد
گورنر جنرل

گورنر جنرل خرد

نمبر ۶۹

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ دولت راؤ سیندہیا مرقومہ ۱۶ ماہ فروری ۱۸۱۸ء

چونکہ مہاراجہ دولت راؤ سیندہیا وعدہ کرتے ہین کہ وہ تین سال تک زرسالیانہ جو انکو اور بعض اشخاص محالکو گورنمنٹ انگریزی نے دینے کا وعدہ کیا ہے اور نیز خراج تین سال کا جو انکو ریاست ہائے راجپوتان سے ملتا ہے واسطے صرف سواران کمکی کے دیتے ہین اور چونکہ وہ سب روپیہ گورنمنٹ انگریزی نے فوج مہاراجہ کو دیدیا ہے اور زر کثیر ابھی گورنمنٹ کو پانا ہے لہذا بایں اقرار فیمابین مہاراجہ اور گورنمنٹ انگریزی کے ہوتا ہے کہ جو سواران کمکی مہاراجہ کیطرف سے نوکر ہین اونمین کمی کیجاے تاکہ زر مذکور بالا یعنی زرسالیانہ جو سابق مہاراجہ اور اونکے خاندان اور اہلکاران کو دیا جاتا تھا معہ خراج ریاست ہائے راجپوتان واسطے ادائے خرچہ فوج کے کافی ہو

یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ واسطے ادائے قرضہ جو مہاراجہ کو گورنمنٹ انگریزی کا بابتہ خرچہ سواران کمکی جو گورنمنٹ نے دیا ہے اور نیز بابتہ خرچہ سواران مذکور کے جب تک جو رقم اونکے واسطے تجویز ہوئی ہے مل سکے اضلاع مفصلہ ذیل مہاراجہ سیندہیا شروع ۱۸۱۸ء سے گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین یعنی

واقعہ کھاندیس

۱ پرگنہ یاول	۴ پرگنہ لوہارا مع ۴
۲ پرگنہ چوترا	۵ علاقہ مفوضہ گڈھ کوٹ و ملتون جو مخلوط ساتھ
۳ پرگنہ سنجورا	علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے ہین معہ قلعہ گڈھ کوٹ

اور چونکہ تمام اضلاع مذکورہ بالا مخلوط ساتھ علاقجات گورنمنٹ انگریزی کے ہین لہذا یہ بھی وعدہ ہوتا ہے

کہ بعد ادا ہونے قرضہ ادای مہاراجہ کے گورنمنٹ انگریزی تو اضلاع مذکورہ مہاراجہ کو واپس دینگے اور یا اونکو اپنے قبضہ مین رکھکر اونکی آمدنی واجبی ادا کیا کرینگے اور یا بالعوض اونکے اور علاقہ مساوی القیمت جو موقع مناسب پر واقع ہونگے دینگے جو کچھ اس بارہ مین گورنمنٹ انگریزی کو مناسب تصور ہوگا وہ کرینگے

المرقوم مقام گوالیار بتاریخ ۶ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۸ع مطابق ۲۰ ربیع الثانی سنہ ۱۲۳۳ ہجری موافق سنہ مالگہ بدی ستی سنہ ۱۲۷۴ ہجری

دستخط جے سٹوارٹ
اکٹنگ رزیڈنٹ

مہر دولت راؤ سیندہیا

دستخط ہیسٹنگس

مہر خدد گورنر جنرل

دستخط جے ایڈم

دستخط جے اے کولبروک

تصدیق کیا ہزا ایکسل لنسی گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۱۸ع

دستخط سی ٹی مٹکلف
سکرٹری

نمبر ۷۰

ترجمہ قولنامہ دیا بین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ دولت راؤ سیندہیا دربارہ ضلع تمار

چونکہ موافق اوس تجویز کے جو میجر جنرل سر جان مالکوم صاحب نے سابق کی تھی بہ قرار پایا تھا کہ مہاراجہ دولت راؤ سیندہیا مبلغ ۱۰ لاکھ روپیہ سالیانہ واسطے پرورش بعض رئیسان گریشیا علاقہ تمار کے دیا کرینگے اور وہ روپیہ چار سال سے زیادہ کا ادا نہین ہوا لہذا قریب بیس ہزار روپیہ کا قرض ہوگیا اور چونکہ پرگنہ جات دیرگانو اور بردی وسیلانی اور پونا سا اور کندواجو متصل بعض اضلاع گورنمنٹ انگریزی واقع تمار کے ہین اسقدر برباد اور ویران ہوگئے ہین کہ مہاراجہ اونکا محاصل واجبی نہین پاتے اور باعث بدنظمی کے جو اونمین ہو رہی ہے علاقجات گورنمنٹ انگریزی جو اونکے نزدیک ہین اون مین بڑی دقت پیدا ہے لہذا بنظر رفع کرنے اس دقت کے اور بنا بر اوکرنے قرضہ مذکورہ بالا کے اور نیز واسطے ادا ہونے بروقت اس زر سالیانہ تعدادی چار ہزار اڑتیس روپیہ کے یہ اقرار بذریعہ اس تحریر کے مہاراجہ موصوف کرتے ہے

کو پرگنجات مذکورہ بالا سمعہ متعلقات کے بجز بعض حقوق وعطایات خیرات مثل ناگیکار پدارک ودھرم کے قبضہ آن پیل کینی مین رہینگے

گورنمنٹ انگریزی اس پر راضی ہین کہ بعد بحر لینے زر قرضہ مذکورہ دفعہ بالا اور بعد نہا کرنے زر سالیانہ مبلغ ۳۰۰۰۰۰ خرچہ انتظام کے تمام باقی آمدنی جو اضلاع مذکورہ بالا سے وصول ہوکے سال بسال واسطے دوام کے مہاراجہ کو دیا جائیگا اور چونکہ خرچہ انتظام ابھی تحقیق دریافت نہین ہوسکتا لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ جسقدر خرچہ بیچ انتظام کرنے اون پرگنہ جات کے اول سال مین ہوگا جب پرگنہ جات مذکور قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین آئینگے اوسقدر خرچہ سالیانہ واسطے دوام کے سمعینہ ومقررہ تصور کیا جائیگا

اور چونکہ از روے انتظام سابقہ بعض رئیسان گریشیا علاقہ مالوا مستحق پانے بعض رقوم تنکا سرکار مہاراجہ سے ہین اور بعض اوقات اونکے دینے مین اہلکاران مہاراجہ مکث کرتے ہین لہذا سرکار مین یہ وعدہ کرتے ہین کہ جب تک وہ رقوم بروقت اور حسب وعدہ ادا ہونگی رئیسان گریشیا مہاراجہ کے گماشتہ نہ رہینگے اور اگر کبھی وقت اہلکاران مہاراجہ اوس قسم کے دینے مین تامل کرین تو یہ مفہوم ہوتا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ رقم مذکور دیدین اور وہ رقم بھی شامل رقوم مجرائی مذکورہ بالا کے کرکے آمدنی اضلاع مندرجہ صدر سے مجرا لین

المرقوم مقام گوالیار بتاریخ ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۲۵ع مطابق ۶ ربیع الاول ۱۲۳۹ ہجری موافق کاتک سودی اسٹمی سنہ ۱۸۸۱ اور ۱۲۲۴ فصلی عربی

بیچ ۲۴ ماہ محرم تاریخ ۲۵ مطابق ۱۸۲۴ع مین اسمندعا کرتا ہون کہ ضلع ناسک مین محالات مذکور ذیل گماشتہ ان سے لیکر بطور گماوش یعنی خالصہ سپرد انگریزان کیے جائین

۱ پرگنہ کندوئی
۲ پرگنہ بروی
۳ پرگنہ پوناسا
۴ پرگنہ سیلانی
۵ دہن گانو موسا

یہ پانچ محال سنہ مذکورہ بالا سے بطور گماوش دیے گئے تاکہ وہ دوبارہ آباد ہون اور اونکی پیداوار ظہور مین آئی

جو کچھ ان محال سے وصول ہوگا وہ سالبسال خزانہ سرکار مین داخل ہوگا اس انتظام سے دو سیلا گانو دیدار اور زمین مستثنا ہے جسب دستور قدیم جاری رہینگے جب ان محالات کی بہبودی ہوگی اور وہ کامل جمع تک پہونچ جائینگی اونکا بیان زبان مرہٹہا مین انون کوئی ہونا چاہیے

بیچ ۲۵ ہجری تاریخ ۲۲ ماہ صفر مطابق ۱۸۲۵ء کے گورنمنٹ انگریزی نے بیان کیا کہ بعض محالات حالت تہبودی مین نہین بلکہ ابتر اور ویران ہین اور یہ درخواست کی کہ محالات مذکورا اونکو واسطے انتظام کے دیے جائین تاکہ اونکی بہبودی ظہور مین آئے اس لیے محالات ذیل دیے جاتے ہین

۱ اسور باستثنا حسین پور اسر باغ وسودی پروا

۲ پرگنہ بانگڈہ

۳ پرگنۂ مود

۴ تعلقۂ ہلورا

۵ اتود

۶ پرگنۂ دیوری معہ تعلقجات نند وکھیڑا وزمون وپرگنہ جات گوہرو جاکر وسولیت

۷ پرگنۂ پہلود

محالات ہفت گانہ مذکورہ بالا سنہ مذکورۃ الصدر سے حسب درخواست سپردکمپنی کے ہوے تاکہ یہ بہبودی اونکی وقوع مین آئی جب یہ محالات جمع کامل کو پہونچ جائینگے تو اونکا بیان زبان مرہٹہا مین انون کوئی ہونا چاہیے بعد انتظام مذکور کے جسمین بندی وممنوک درکدار وغیرہ شامل ہین باقی آمدنی مثل دیگر محالات کے بموجب قسط بندی کے خزانہ سرکار سے داخل ہوگی مگر ہمیشہ دور لابود رس وپدارک زمین وکانود وسلی وتنخاصبھی وامینی وغیرہ مستثنا تصور ہوکر حسب دستور جاری اور قائم رہینگے

نمبر ۱۷

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی ومہاراجہ جیاجی راؤ سندیہا مرقومہ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء

عہدنامہ فیمابین آں رسیل انگریزی دیسٹ انڈیکمپنی ومہاراجہ عالیجاہ جیاجی راؤ سیندیہا بہادر معہ اولاد وورثا وجانشینان قرارداد منجانب آن رسیل کمپنی معرفت فردرک کری صاحب ولفٹنٹ کرنیل ولیم مری صاحب

بحسب اختیارات کل جو اس بارہ مین آنریبل ہنوربل ڈوروڈ انہراسے جو ملکہ معظمہ کے سوٹ ہنوربل پرویی کونسل اور گورنر جنرل بی اور خبکو ہنوربل کمپنی نے واسطے اجرا احکومت کل امور ہندوستان کے مامور کیا تہا اور مہاراجہ جیاجی راو سیندیہا معرفت راو رام راو پہالکیا بہادر شمشیر خبگ دیوتو راو جادہو یا صاحب ودیر الدولہ منشی راجہ بلونت راو بہادر اور اوداجی راو کہاتکیا و مولیاجی و زراین اوبہا وبہادیاجی فرطونویس خبکو واسطے اجرا کار ریاست اندر صنرستی مہاراجہ کے نامزد کیا تہا

شرط اول ہر ایک جزو صلحنامہ قرارداد جنرل سرآرتہر ویسلی کے بے بمقام سورجی انجنگاؤ تاریخ ۳۰ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء وعہدنامہ دوستی و یکجہتی وحفاظت جانبین قرارداد ہ بیجر جان مالکولم بمقام برہان پور تاریخ ۲ ماہ فروری ۱۸۰۴ء وعہدنامہ شرطی صلح وصداوسعہ دفعہ تشریحی منسلکہ قرارداد ہ لفٹنٹ کرنیل جان مالکولم بمقام مصطفی بور تاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۴ء وعہدنامہ قرارداد ہ فیما بین کپتان رابرٹ کلوز بجانب گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندیہا مرقومہ ۹ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء و نیز ہر ایک دفعہ دیگر عہدنامجات و پیامجات قرارداد سرکارین جو اب قائم اور جاری ہون باستثنا اوسقدر مضمون کے درس عہدنامہ کی رو سے تبدیل پذیر ہو دونون سرکار پر واجب اور لازم ہونگے

شرط دوم چونکہ مہاراجہ جیونکوجی راو سیندیہا مرحوم نے وعدہ کیا تہا کہ تمام اخراجات اوس فوج کے جو بسرگردگی افسران انگریزی اندر ملک مہاراجہ کے واسطے حفاظت اور قائم رکہنے خوش انتظامی کے رہینگے دینگے اور اخراجات اس فوج کے اب تک قریب پانچ لاکہ روپیہ سالیانہ ہوا ہے اور آمدنی و محاصل جو واسطے ایفاے خرچہ اس فوج کے معہ دیگر آمدنی کے جو اب گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ کے حساب مین باقی ہے قریب پانچ لاکہ چالیس ہزار روپیہ کے ہوتی ہے اور چونکہ اب ضرورت ایزاد کرنے اس فوج کی اور بندوبست دوامی بابت اخراجات فوج مذکور کے ظاہر ہے لہذا یہ قرارداد فیما بین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ جیاجی راو سیندیہا ہوتی ہے کہ باضافہ اوس آمدنی وغیرہ کے جو اب بہی واسطے صرف اس فوج کے علیحدہ ہوئی ہے یا گورنمنٹ انگریزی نے بحساب مہاراجہ باقی ہو آمدنی اضلاع مندرجہ و عالاقجات مذکورہ فہرست الف منسلکہ عہدنامہ ہذا واسطے صرف اس فوج کے دی جاے گی

شرط سوم یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ اگر آمدنی اضلاع مندرجہ و مذکورہ فہرست الف معہ دیگر آمدنی وغیرہ مذکورہ شرط بالا جو واسطے خرچ اس فوج کے علیحدہ کہی گئی ہے باجو کچہ سوای ازین گورنمنٹ انگریزی بحساب مہاراجہ

پاتی ہین بعد ادائے اخراجات کل انتظام ملکی کے اٹھارہ لاکہ روپیہ سے زیادہ ہوگی تو جسقدر زائد ہوگی وہ مہاراجہ جیاجی راؤ سیندہیا کو دی جائیگی اور اگر آمدنی و محاصل مذکورہ بالا اٹھارہ لاکہ روپیہ سالیانہ سکہ کمپنی سے کم ہوگی تو جسقدر کمی ہوگی وہ مہاراجہ اور دینگے

شرط چہارم بنظر اطمینان دریاب وصول آمدنی اضلاع مندرجہ فہرست الف اور برقرار رکہنے خوشنودی کے بیچ علاقجات مذکورہ کے یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ انتظام ملکی اضلاع مذکورہ کا اوسیطرح معرفت اہلکاران انگریزی کے سرانجام پائیگا جسطرح دیگر علاقجات مہاراجہ کا جنکا محاصل سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کیا گیا ہے منجانب مہاراجہ ہوتا ہے

شرط پنجم اور چونکہ اب قرضہ گورنمنٹ انگریزی کا دس لاکہ روپیہ سے کم و زیادہ ہے اسکی تصحیح حساب سے ہوجائیگی بابت خرچہ فوج کنٹنجنٹ اور ایک لاکہ روپیہ جو مہارانی بیرابائی کو دیا گیا ہے اور دیگر اخراجات مین صرف ہوا ہے اور خرچہ فوج حال گورنمنٹ انگریزی کا تخمیناً قریب دس لاکہ روپیہ کے بعد مجرائی خرچہ چند ہزار سیاہ جو از روے عہدنامہ بہان پور ملا صرف مہاراجہ کے پاس رہتے ہین اور جو معاوضہ نقصانی اس جنگ مین گورنمنٹ کو ہوگی بدیگر اخراجات متعلقہ جنگ مذکورہ وہی پانچ لاکہ روپیہ ہوگا لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ مہاراجہ عرصہ جو دہ روز مین تاریخ عہدنامہ ہذا سے مبلغ چھبیس لاکہ روپیہ گورنمنٹ انگریزی کو دینگے اور اگر اسمین توقف ہو تو آمدنی اضلاع مندرجہ فہرست ب منسلکہ عہدنامہ ہذا معہ انتظام ملکی اضلاع مذکور گورنمنٹ انگریزی کے سپرد اوسوقت تک رہیگا جب تک چھبیس لاکہ روپیہ سکہ کمپنی معہ سود فیصدی پانچ روپیہ فی سال ادا ہو

شرط ششم اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی پر از روے عہدنامہ کے فرض ہے کہ وہ جسم مہاراجہ اور اونکے وارثان اور جانشینان کی حفاظت کرین اور اونکے ملک کو دست حملہ بیگانگان سے محفوظ رکہین اور جو ملک مین فساد عظیم ہو تو اوسکو دفع کرین اور فوج مہاراجہ جو اب سے ہے وہ بے ضرورت زیادہ ہے اور انتظام مہاراجہ مین وقت وعلاقجات ہمسایہ مین باعث شور و فساد لہذا یہ بہی وعدہ کیا جاتا ہے کہ نفری سپاہ ہر قسم جو مہاراجہ بعد ازین اپنے پاس رکہین سوائے اوس فوج کنٹنجنٹ کے جسکا مذکور اوپر ہوچکا ہے نو ہزار نفری سے زیادہ کسی وقت اور کسی موقع پر نہ رکہین اور منجملہ اونکے تین ہزار سے زیادہ پیادہ نہونگے اور بارہ ضرب توپخانہ معہ دو صد نفری گولہ انداز ان اور بیس ضرب اور قسم کے توپ کہین اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ فوراً اپنی فوج کو کم کرکے تعداد مذکورہ بالا تک گہٹا دینگے اور گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ اگر اس امر مین ضرورت اونکے مدد کی ہوگی

تو وہ مدد مہاراجہ کی کرینگے

شرط ہفتم مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ تنخواہ سپاہ برخاست شدہ کی دے دینگے اور علاوہ ازین تین مہینہ کی تنخواہ بطور انعام ایسے افسران اور غیر متعہد افسران اور سپاہ فوج برخاست شدہ کو دینگے جو فوج کنٹنجنٹ مین یا اور پلٹنون مین جو مہاراجہ بھرتی کرینگے ملازم نہ کیے جائینگے

شرط ہشتم اور چونکہ یہ امر ضروری ہے کہ کچہ انتظام سرکار مہاراجہ تا سن بلوغ مہاراجہ کیا جاے اور نیز صغر سنی اوسوقت تک شمار کیجاے گی جب تک مہاراجہ سن تمیز اٹہارہ سالگی کو نہ پونہچین یعنی تا ماہ مدی ۱۲۶۲ ہجری مطابق ۱۹ ماہ جنوری ۱۸۵۳ع یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ اس عرصہ صغر سنی مین جو شخص واسطے انتظام ملک کے نامزد کیے جائینگے وہ اون امور مین جنمین صاحب رزیڈنٹ اپنی راے اور صلاح دینگے اسمین اونکی عالجہ صلاح سے کاربند ہونگے اور اون اشخاص مامورہ کی تبدیلی جنکے سپرد انتظام کیا جائیگا بغیر مرضا صاحب رزیڈنٹ کے جو حسب الحکم گورنر جنرل بہادر کام کرینگے نہو گی

شرط نہم یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ اشخاص ذیل اول کونسل اضٹی یعنی اشخاص کار پردازان مین شامل ہونگے اور جسکا نام اول ہے وہ پریسیڈنٹ یعنی درجہ اول پر ہوگا راؤ رام راؤ بہالکیا بہادر شمشیر جنگ دیو رام جادہونا نا صاحب دبیر الدولہ منشی راجہ بلونت راؤ بہادر اوداجی راؤ گہاٹکیا مولاجی نرائن بہاؤ باباجی پٹہ نویس

شرط دہم اور چونکہ یہ مناسب ہے کہ مہارانی تارا بائی کیواسطے اب مدد معاش معقول مقرر کیجاے تاکہ اونکے محل کے اخراجات ادا ہوتے رہین یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ تین لاکہ روپیہ سالانہ اس امر کیواسطے علیحدہ رکہکر اوسکا صرف باختیار مہارانی کے رہیگا

شرط یازدہم اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی جیسا اب تک کرتے ہین اپنی کوشش اور سعی بیچ قایم رکہنے حقوق واجبی مہاراجہ اور اونکی رعایا کے نسبت ارا تمنیات واقعہ علاقجات ہمسایہ دیگر ریاستونکے کرینگے

شرط دوازدہم یہ عہد نامہ بارہ شرایط کا آجکی تاریخ قرار پایا بمعرفت فرور کی صاحب انگریز صاحب رزیڈنٹ ولیم ہنری سلیمن صاحب کے جو حسب الحکم وہدایت رائٹ آنریبل ورڈولارڈ النبیرا گورنر جنرل بہادر کے جانب گورنمنٹ انگریزی کاردار ہین اور معرفت راؤ رام راؤ بہالکیا بہادر شمشیر جنگ اور دیو رام جادہونا نا صاحب

اور وزیر الدولہ منشی راجہ بلونت راو بہادر اور اودا جی راو کہانکیا اور مولاجی انور نارائن اوبھاو ناتھ پولس سنجاب مہاراجہ جیاجی راو سیندیہا اور یہ عہدنامہ آجکی تاریخ مہر و دستخط رائٹ ہنوبل لارڈ النبرا گورنر جنرل بہادر اور مہاراجہ جیاجی راو سیندیہا تصدیق ہوا

المرقوم مقام گوالیار تاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ع مطابق ۲۲ ماہ ذی الحجہ ۱۲۵۹ھ ہجری اور آجکی تاریخ میں تصدیق ہی ہوا

دستخط النبرا — مہر گورنر جنرل

دستخط ایف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن

دستخط رام راو پھالکیا بہادر شیر جنگ — مہر رام اوبھا کھیا بہادر

دستخط منشی راجہ بلونت راو — مہر منشی راجہ بلونت راو بہادر

دستخط سورا و بھاو جادھو

دستخط اوداجی راو بھاو تجیا — مہر اوداجی بھاو تجیا

دستخط نراین راو بھاو

دستخط مولاجی

مہر مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندیہا بہادر

فہرست الف

فہرست الف جسکا ذکر شق دوم و سوم عہدنامہ گوالیار میں درج ہے اس میں دل اضلاع کی تفصیل تمام معہ جمع مکاسی حال و بیان علاقہ کمٹائی جو مہاراجہ جیاجی راو سیندیہا نے بابت خرچہ اوس ازیادہ فوج کنٹنجنٹ کے جسکا ذکر عہدنامہ ہذا میں ہوا ہے اور یاورے اون آمدنی علاقجات کے جو قبل اسکے دیے ہیں اور ماسوائے اوس رقم کے ہے جو گورنمنٹ انگریزی بحساب مہاراجہ پاتے ہیں دیے ہیں

بھنڈیری	ٹکڑہ	گڈھ منو	اعمالہ
چندیری	رلے	موھونی	موجبہ

جادو		لوئنگ کچواگر	موضع ۱
جیرل		موضع رتن گڈہ	لکھ
اندورکی		موضع منڈیا ہروا	لوئنگ
گنگاپور وغیرہ		ضلع نانہور	ای
یاول چوہرا		موضع چرتانا	لاہ
ستوانس سا در		موضع لودہا	ہے

کل ملاہ لکھ

اور جو پرگنہ جات واضلاع وار اضیات جو مہاراجہ کے ہون اور جنکی تفصیل اوپر نہین ہوئی ہی اور جو کنارہ رہت دریاے سندہ اوپر مقام سے جہان وہ شامل دریاے جمن ہوتا ہے اوس مقام تک جہان وہ گہاٹ متصل کنتوا سے جدا ہوتا ہے (باستثنا قلعہ تر ور معہ اراضی ملحقہ مدہم جمعی موضع ہے اور بہواجو جاگیر پلونت راؤ جمعی ضلع کی ہے اور بہن گانو جو جاگیر بہاؤ پنویس کی جمعی ای ہے اور ہے مگر یہ اون پچھلی جاگیر بعد از رضامندی گورنمنٹ انگریزی ایک معاوضہ اونکی عوض دیگر اضلاع منتقلہ سے بہ تراضی طرفین دیا گیا ہے) اور مقام مذکور سے یعنی متصل کنتوا سے تمام پرگنہ جات اور اضلاع اور اراضیات جو پائین بلندی گہاٹ مذکور کے واقع نہین

پھر سمجھنا چاہیے کہ تمام جاگیرات مذہبی وعطایات اس قسم کی جو بتحقیق آجکی تاریخ تک جاری ہین اور جمعبندی اضلاع سے خارج ہین وہ قایم رہینگی اور اوسکا لحاظ رہیگا اور سپردگی انتظام علاقجات جدید جو گورنمنٹ انگریزی کے سپرد ہوے ہین اوس سے موقوفی حکومت مہاراجہ اور اتلاف حقوق باشندگان علاقجات مذکور نہین ہوتی

+ منشل گونہ یا متصل اندرگڈہ جمعی مہدک	ہے
بنجر وچندوری	ای ملاہ ہے
	ملاہ ہے

دستخط الف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن

دستخط صلح کنندگان گوالیار

یادداشت سوائے اراضیات مذکورہ بالا گورنمنٹ انگریزی کو خرچہ علحدہ شدہ کنٹنجنٹ سابق و دیگر اخراجات مختلفہ کے قریب پانچ لاکھ چھیالیس ہزار نو سو روپیہ ملیگا کل روپیہ بابت تمام فوج کنٹنجنٹ کے مبلغ اٹھارہ لاکھ سینتالیس ہزار چھ سو ہوا

دستخط الیف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن

دستخط صلح کنندگان گوالیار

فہرست ب

فہرست ب مین جسکا ذکر شرط پنجم عہدنامہ گوالیار مین درج ہے اوسمین تفصیل اون اضلاع کی ہے جو سپرد گورنمنٹ انگریزی کے رہین گے تا ادائے قرضہ ذمگی ریاست گوالیار مذکورہ عہدنامہ مذکور

سخاول پور	۵ دو لکھ
شاہجہان پور	۴ لاکھ
عیسا گڈھ	۳ لاکھ

دستخط الیف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن

دستخط صلح کنندگان گوالیار

نمبر ۲۷

نقل سند جو مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندیا مہاراجہ گوالیار کو دی گئی تاریخ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ع

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان جو اب اپنے اپنے علاقہ پر حکمرانی کرتے ہین دوام اور استدام رہے اور شان اور شوکت اونکے خاندان کے قائم اور جاری رہے مین بذریعہ اس تحریر کے تعمیل خواہش شاہی اوس طمینان کو دوبارہ بیان کرتا ہون جو مین نے تمکو

دربار اگرہ مین بماہ دسمبر ۱۸۵۹ء بیان کیا ہے کہ درصورت نہونے اصل وارث کے جو تم یا آیندہ کوئی رئیس تمہاری ریاست کا اپنا جانشین حسب دستور و قاعدہ تمہارے خاندان کے کروگے وہ منظور اور مقبول ہوگا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس عہدہ کا جو تمکو کیا ہے اوسوقت تک نہوگا جب تک تمہارا خاندان نمکحلال تاج و تخت شاہی رہیگا اور جب تک تم ثابت قدم اور پشرائط عہدنامجات وعطایات و اقرارنامجات کے حکی تعمیل گورنمنٹ انگریزی کو بھی لازم ہے رہوگے

دستخط کیننگ

نمبر ۳۷

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سندیہ سیاہا دسیہ اولاد و ورثا وجانشینان مہاراجہ فریق ثانی قرارداد منجانب گورنمنٹ انگریزی معرفت کرنیل سر رچرڈ کیمپبل بارٹ وسی بی ایجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند باختیارات کل جو اس امر مین ہز انکسلنسی رائٹ آنریبل چارلس جان ارل کیننگ جی سی بی نائب السلطنت و گورنر جنرل ہند و ہز میجسٹی ہز موسٹ اگریبل پریوی کونسل و منجانب مہاراجہ جیاجی راو سندیہ معرفت جگدیو رام مع ہز کرسپہ سالار و بالاجی جمناجی دربار دیوان جنکو مہاراجہ نے اس امر کیواسطے مامور کیا تہا

چونکہ ایک عہدنامہ بتاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء مطابق ۲۲ ذی الحجہ ۱۲۵۹ ہجری فیمابین نیبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سندیہ سیلے کے منعقد ہوا ہے

اور چونکہ بہ تعمیل ارادہ و تجویز گورنمنٹ انگریزی درباب دینے علاقہ جمعی تین لاکہ روپیہ سکہ کمپنی سالانہ کے بابت خدمات مہاراجہ جو ۱۸۵۸ء مین ہوے ہین یہ امر ضروری ہوا کہ کچہ علاقہ اوس مین سے جواز روے عہدنامہ مذکورہ بالا کے گورنمنٹ انگریزی کو ملا ہے مہاراجہ کو واپس ہو

اور چونکہ یہ امر فائدہ بخش فریقین ہوگا کہ جو اضلاع سپرد شدہ مین باقی ہون وہ بھی مہاراجہ کو واپس ہون اور اونکی عوض وہ علاقہ مہاراجہ لیا جاے جو حاطہ بمبئی مین اور بجانب جنوب دریاے نربدا یا اور مقامات مین واقع ہے

اور چونکہ یہ امر بہت دقت طلب ہے کہ حکومت اضلاع سپرد شدہ کی سپرد مہاراجہ کیجاے انتظام ذیل

ملکی باختیار گورنمنٹ انگریزی رہے

اور چونکہ یہ بیان منجانب گورنمنٹ انگریزی ہوا ہے کہ اگر مجاصل و آمدنی اضلاع سپردشدہ کی کم اظہارہ لاکھ روپیہ سالانہ سے ہوگی تو کمی کا مطالبہ مہاراجہ سے نہوگا اور اس بیان سے مفاد شرط سوم منسوخ ہوتا ہے

اور چونکہ درباره شرط ششم کے یہ بیان واقع ہے کہ فوج ملازم مہاراجہ بحدقدیم رہا کیجاے

اور چونکہ مفاد شرایط پنجم ہفتم ہشتم و نہم و دہم عہدنامہ مذکورہ بالا متعلق اون امور کے ہین جو چند روزہ قرار دیگئے تھے اور اونکا ایفا ہی ہوگیا اور اب وہ کچھ واسطہ سرکارین سے نہین رکھتے

لہذا یہ اقرار فریقین معاہدہ مین ہوتا ہے کہ عہدنامہ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء منسوخ ہو اور اونکی عوض شرایط ذیل قایم ہون

شرط اول تمام عہدنامجات و اقرارنامجات فیمابین ہر دو سرکارین جو قبل تاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء ہوے ہین باستثناء اوسقدر مفاد کے جو از روے اس عہدنامہ کے تبدیل ہوے ہین ہر دو سرکار پر واجب اور برحق ہونگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی علاقہ جمعی تین لاکھ روپیہ سالانہ نکاسی کا اوس علاقہ سے جو اونکو ملے ہین بطور عطیہ معافی و بخوشی خاطر بالعوض خدمات لائقہ جو مہاراجہ نے ۱۸۵۷ و ۱۸۵۸ء مین کیے تھے مہاراجہ کو دیتے ہین

شرط سوم مہاراجہ بھی گورنمنٹ انگریزی کو کل اختیار شاہانہ تمام اپنے علاقجات واقع پنج محال اور جانب جنوب دریاے نربدا کا اور نیز برگنہ گنجیا واقع دریاے بتوا کا بشرایط ذیل دیتے ہین

اوّل یہ کہ بالعوض علاقجات سپردشدہ کے گورنمنٹ انگریزی بھی علاقہ مساوی الجمع مشخصہ ہر دو سو بالاے نکاسی حال مہاراجہ کو دیگی

دوم یہ کہ بالعوض تمام خراج اور دیگر آمدنی کے جو اب مہاراجہ کو اوس علاقہ سے ملتی ہے جو سپرد ہوا گورنمنٹ انگریزی واسطے ادا کیے مہاراجہ کو خزانہ انگریزی گوالیار سے مساوی اوسکا سکہ کمپنی مین دیگی تشخیص اوسکی بشرح بہتہ جو چہ ماہ گذشتہ سے جاری ہے ہوگی

سوم یہ کہ ہر ایک سرکار شرایط پتہ موجودہ پر تا اختتام میعاد پتہ محاظہ رکھی گی اور یہ کہ اسکی اطلاع ہر ایک کو دیجاے جس سے یہ متعلق ہو اور گورنمنٹ اپنی نئی رعیت جدید کو پتہ جات اوسی میعاد اور اوسی

شرطہا پر دینگے جو بالفعل اونکے ساتھ ہوئی ہے

چہارم یہ کہ ہرایک سرکار اپنی رعایاے جدید کو سند دوامی بابت اراضی مرفوع الجمیع وجاگیر ومحاصل ودعاوی موروثی حق ووطن کے جواب تک ماتحت سرکار کے اونکے موجود ہین دینگے

شرط چہارم اوپر شرائط وعہود مذکورہ بالا مہاراجہ سیندھیا گورنمنٹ انگریزی کو تمام اپنے حقوق و آمدنی اراضی ودیگر محاصل اضلاع مفصلہ ذیل دیتے ہین

۱ احمدنگر
۲ کھاندیس
۳ پونا
۴ سنادا
۵ شولاپور
۶ پرگنہ پیری واقعہ ضلع آگرہ ومتھرا
۷ جاگیر واقع ضلع احمدآباد

اور موروثی قصبہ جات ودیہات داخلی مندرجہ ذیل سپردگی مذکورہ بالا سے مستثنا ہین اور بدستور قبضہ مہاراجہ مین رہینگے اور مہاراجہ کے پاس حسب سابق رہینگے

نام دیہات

۱ قصبہ سپری گوندا جسمین دوسو پچاس گانو شامل ہین
۲ موضع جام گانو
۳ موضع پیل گانو
۴ موضع گھوسی پوری
۵ دیول گانو
۶ کھاری کھیر
۷ قصبہ باتس

شرط پنجم اوپر عہود وشرائط مذکورہ شرط سوم گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ سیندھیا کو کل حکومت شاہانہ شہر اور قلعہ جاکنسی واراضی ملحقہ اور بالاے پاموج مساوی الجمیع اون علاقجات کے جو مہاراجہ نے حسب شرائط سوم وچہارم سپرد کیے ہین دینگے

شرط ششم جب تشخیص بنی اوپر شرائط بالا کے ختم ہوگی تو ہر دو سرکار تحریر تبادلہ فیمابین بابت تمام اضلاع کے جو تجویز بالا مین شامل ہین کرینگے اور یہ بھی فیمابین قرار پایا کہ یہ تحریرات تبادلہ کسی سبب سے یکم ماہ مئی ۱۸۶۱ء سے آگے ملتوی نہین رہ سکتی اور ہر ایک سرکار قسط ربیع موجودہ لینگے۔

شرط ہفتم بعد ختم ہونے تجویز بالا کے مہاراجہ سیندھیا کل حکومت تمام اضلاع سپردشدہ کی گورنمنٹ انگریزی

کو دینگے من بعد وہ قبضہ گورنمنٹ مین رہینگے

شرط ہشتم بحوالہ شرط ہفتم کے گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ بجاے فوج کنٹنجنٹ کے ایک فوج کمکی رکھینگے اور وہ علاقہ مہاراجہ مین رہینگے اور تمام خرچ اوسکا کم اوسوالاکہ روپیہ سالانہ بسکہ کمپنی نہوگا

شرط نہم فوج جنگی ہرقسم کی جو مہاراجہ ملازم رکھینگے کسی وقت زائد فوج مفصلہ ذیل سے نہوگی

توپخانہ — ۱۰۰ ضرب معہ سامان نفری گولندازان

پیادگان — پانچ ہزار آراستہ سپاہ

سوار — چھ ہزار سوار

شرط دہم یہ عہدنامہ دستخطی کرنیل سر جیمز کیمپبل سکریٹر ڈی بی منجانب ہز انکسل سی ریٹ آنریبل چارلس جان اول کیننگ جی سی بی وسیسرائے وگورنر جنرل ہند و دستخطی جگدیورا و موبر کرو بالا جی جمناجی منجانب مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راؤ سیندہیا بہادر تصدیق ہوگا اور نقول تصدیق شدہ باہم بمقام بنارس اندر دس روز کے تاریخ دستخط ہونے عہدنامہ ہذا سے تقسیم ہونگے

دستخط ہوا بمقام بنارس تاریخ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ء

دستخط آر سی سیکسبر کرنیل

اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند

دستخط کیننگ

تصدیق کیا ہز انکسل سی وسیسرائے وگورنر جنرل ہند نے بمقام بنارس تاریخ ۲۴ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ء

دستخط اے آر نیک

قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ ہند

ترجمہ خریطہ مہاراجہ سیندہیا بنام صاحب اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند بتاریخ ۹ اگست سنہ ۱۸۶۱ عیسوی بعد از القاب معمولی بیان ہوتا ہے کہ شرط چہارم عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ء کے رو سے سات موضع اور دو مواضع واقعہ جام گانو دکھن مہاراجہ کو ملے مگر مہاراجہ بباعث ازدیاد دوستی فیمابین سرکارین از نظر فرو انداختہ

اب برضاورغبت گورنمنٹ انگریزی کو یہ مواضع موروثی بالعوض اور دیہات کے دیتے ہیں اور انکی عوض عا مساوی المجمع اوپر بھوج کے لیتے ہیں لہذا وہ یہ درخواست صاحب ایجنٹ گورنر جنرل سے کرتے ہیں کہ وہ درخواست کو بخدمت ہز انکسل سی ویسرای وگورنر جنرل ہند باجلاس کونسل بھیجدیں کہ بمقدر جزو شرط چہارم عہدنامہ مذکور جو متعلق ان دیہات کے ہے منسوخ ہو

ترجمہ خریطہ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند بنام مہاراجہ سیندیہا تاریخ ۱۴ ماہ اکتوبر ۱۸۶۱ء

بعد القاب معمولی - ہمنے آپکا خریطہ بخدمت ہز انکسل سی ویسرای کہ جو آپنے میرے نام تاریخ ۹ اگست ۱۸۶۱ء بھیجا تھا مرسل کیا تھا اور مجکو ہدایت ہوئی ہے کہ مین آپکو اطلاع منظوری درخواست کی دون کہ اوسمقدر جزو شرط چہارم عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء جسکی رو سے سات دیہات موروثی اور دو مواضع واقعہ جاگیر کانو ملک دکھن آپکو ملنے تھے منسوخ ہوگا اور اوسکی عوض مساوی المجمع علاوہ اوپر بھوج کے آپکو ملیگا

۲ گورنر جنرل بہادر نے فیصلہ کیا ہے کہ بہتر ترکیب آپکی درخواست کی کارروائی کی واسطہ یہ ہوئی کہ نقل خریطہ آپکا جو میرے نام ہے اور جواب میرا جو آپ کے نام ہے دونونکی نقل شامل اوس نقل عہدنامہ کے جو کلکتہ مین ہے اور جو نقل آپکے پاس ہے دونونکی کیجاے اور اونکے حاشیہ پر ترجمہ انگریزی درج ہو لہذا مین کو اغذ مذکورہ بالا آپ کے پاس بھیجتا ہون امید کہ آپ حکم دین کہ وہ شامل عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء کی جاے

اقرارنامہ منعقدہ مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندیہا بفحواے شرط ہفتم عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت اضلاع سپرد شدہ بابت خرچہ گوالیار کنٹنجنٹ واقعہ ۱۸۴۴ء دیا تھا اور وہ اونکے پاس رہنے ہوے تا وز علاقجات بقبضہ عہدنامہ مذکور رہینگے

چونکہ بفحواے شرائط دوم و سوم عہدنامہ مرقومہ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء فیما بین مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندیہا اور گورنمنٹ انگریزی کے بعض اضلاع و آمدنی مذکور فہرست الف نمسلکہ عہدنامہ مذکور جسکی نقل اس کاغذ کے ہمراہ لف ہے بابت خرچہ فوج کنٹنجنٹ کے علیحدہ کی گئی

اور چونکہ بعض ان اضلاع مین سے اور تھوڑی آمدنی مین سے جسکا ذکر فہرست مین درج ہے اور اسکے ہمراہ لف ہے عرصہ قلیل سے واپس مہاراجہ سیندیہا کو بفحواے شرائط دوم و پنجم عہدنامہ

۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء کو دیا گیا اور یہ عہد بعد ازین ہمیا بین مہاراجہ و گورنمنٹ انگریزی قرار پایا ہے اور مہاراجہ نے بمنوائے شرط ہفتم عہدنامہ مذکورہ ثانی وعدہ کیا ہے کہ بعد ختم ہونے اون تجویزات کے جو اوسمین درج ہین گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت تمام اضلاع سپرد شدہ کی ملیگی اور وہ اضلاع اونکے قبضہ مین آہین گے

اور چونکہ وہ تجویزات اب ختم ہوگئین اور اضلاع و آمدنی جو علیحدہ رکھی گئی ہے اور جسکا ذکر فہرست مین جو ہمرہ دفعہ اسکے ہے درج ہے قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین ہین

لہذا مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندہیا بذریعہ اس تحریر کے منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی کل حکومت اضلاع مندرجہ فہرست ث کے حسب تفصیل ذیل دیتے ہین

۱ سیندہیا کا دو ثلث حصہ کشوری ہین سے تعداد اضلاع		چاول چیرا	۸ محصلی
بہ ہیری	۱۳ م	۱۰ تمام محالات	۱۵ م
کچور گڈہ	۱۴ م	مقبوضات واقعہ رنہ گڈہ	۱۶ م
چندیری	۱۵ م	ایضاً بالتون	۱۷ م
۵ منڈیا رودا	۱۶ م	۱۲ ایضاً گڈہا کوٹا	۱۸ م
سنوانسن نادر	۱۷ م		
چارتھانہ	۱۸ م		
مانپور	۱۹ م		

آمدنی خراج مذکورہ فہرست مذکور بتعدادی محکائی روپیہ ۱۱۰۰۰۰۰ سکہ انگریزی اوپر شرائط کے جواب تک ملحوظ ہین گورنمنٹ انگریزی کو دیا جائیگا

دستخط مہاراجہ عالیجاہ — دستخط بالوجی جنہاجی — دستخط گنپت راو بکری

جیاجی راو سیندہیا — دیوان دربار — نائب دیوان

فہرست رقوم جو دربار کولیار سے بمجواے عہدنامہ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء واسطے خرچہ فوج کولیار تنخواہ کے دین اور اوس جو گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ مین رہے اور جنکی حکومت کل مہاراجہ سیندیہ پر تعمیل شرط ہفتم عہدنامہ ثانی گورنمنٹ مذکور ہوگی مین

الف

		نام اضلاع وغیرہ جو ازروی عہدنامہ ۱۸۴۴ء حوالہ ہووے	تعداد و وضع	تخمیناً جمع انگاری ۱۸۴۴ء		کیفیت
۱	۱	اضلاع برائے دریای سیندہ و بھوج		لک		
		بھاند یر				
		گرنو				
		موھوبی				
		اندور کی				
۵		کھوار گڑھ				
	۶	نودہا				
	۱	چندیری چندیری				
	۱	پیچ جاورہ				
		جیرون				
۱۰		گنگیا پور				
	۴	رتن گڑھ				
	۱	پھنگ آباد ہندیا پردا				
		سنوتھس تنور				
	۳	چار تھانا				
۱۵	۱	مالوا مانپور				
	۱	خاندیس جاول پور				
				کل روپیہ		
	۱	نارنول				
	۱	ساکر رتھہ گرم				
		مالتھون				
۲۰	۳	گرماکوٹ				
		خراج نقد				
	۱	کوٹا				
		ہفت کوٹھری متعلقہ کوٹا				
		جودہ پور				
		رقام سپہ نیسکہ چندیری				
۲۵		اجمیر اسکہ مال				
۲۶	۶	اخاسی سکہ چندیری				
				کل		
				میزان کل		

ب

واپس سیندیہ یا کو بمجواے عہدنامہ ۱۸۴۴ء

خالصہ	خارج از جمع	سائر	کل

جزو قسم مذکور جو ہمارا پسندیدہ کو بموجب شرائط تبادلہ مندرجہ عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۰۶ء واپس ملی اور نیز امن اصلاح کی

| ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۰۶ء | | |

ہولکر

از روے مالکوم سنٹرل انڈیا یعنی مالکوم صاحب کی تواریخ وسطی ہند و پولٹ ہاے دیگر صاحبان یہ خاندان ہولکر فات کے سردار اور قوم گدریا سے ہین اول جو ان مین مشہور ہوا ملہار راو نامی تھا یہ شخص اخیر سترہ صدی مین پیدا ہوا تھا اور جب مرہٹا کی فوج نے اول یورش بجانب شمالی ہند کی تھی تو یہ شخص بھی بڑے نامی افسران فوج مین تھا بعمر حیاسٹہ سالگی کے اسنے وفات پائی اور اوسکی جگہ اوسکا پوتا مالی راو جانشین ہوا اور بعد نو مہینے حکومت کر بسبب دیوانہ ہو کر مرگیا پاکدامن الیابائی والدہ مالی راو نے انتظام امور ریاست اپنے تعلق رکھا اور توکاجی ہولکر جو ایک دشمن اسی خاندان کا تھا مگر کچھ رشتہ ملہار راو سے نہین رکھتا تھا سپہ سالار فوج مقرر ہوا اس رئیس نے کئی سال تک الیابائی کی خدمت بوفاداری کی اور الیابائی نے ۱۷۹۵ء مین وفات پائی اور توکاجی اوبھی عرصہ قلیل کے بعد فوت ہوا بعد وفات اس رئیس کے طائفہ خاندان ہولکر کی باعث فسادات خانگی ونزاع جو باعث شکستگی زمانہ مرہٹا آخر صدی گذشتہ مین ہوئی کم ہوگئی مگر خوش نصیبی زمانہ اس خاندان کی دوبارہ جسونت راو سے ظہور پذیر ہوئی یہ شخص توکاجی ہولکر کا بیٹا غیر منکوحہ سے تھا اور اسنے ۱۸۰۵ء مین فوج مجموعی سندیا و پیشوا کو متصل پونا شکست دی جو عہدنامہ پسین فیما بین پیشوا و گورنمنٹ انگریزی ہوا اوسکے سبب جسونت راو کی امید گرفتاری پیشوا منقود ہوگئی بسال آیندہ جب سندیا اور راجہ برار شامل ہوکر بمقابلہ انگریزان آئے ہولکر نے وعدہ اونکے ساتھ شامل ہونے کا کیا مگر جب درحقیقت جنگ شروع ہوئی تو وہ سب سے علحدہ ہوا اور بظاہر اوسکی نیت یہ تھی کہ سندیا کے نقصان سے اپنے ملک مین اضافہ کرے مگر یہ تجویز اوسکی از روے عہدنامہ سورجی انجن گاؤں شکست ہوگئی اور ہولکر نے بعد پیش کرنے عذرات لاطائل دربارہ اتفاق کے نورا ارادہ مصمم بلا اعانت غیری وبذات خود بمقابلہ انگریزان کا کیا اور جو لڑائی فیما بین مین ہوئی اوس مین ہولکر کو شکست فاش نصیب ہوئی اور لارڈ لیک صاحب اوسکے تعاقب مین ستلج پار تک گیے جہان ہولکر اس نیت سے گیا تھا کہ سکھون کو بمقابلہ انگریزان آمادہ اور شریک اپنا کرے اور تاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ء اوس نے عہدنامہ نمبر ۳ برلب دریاے بیاس قرار دیا جسکی رو سے بہت سا ملک اوسکا اوس سے جدا ہوا جب لارڈ کورنوالس صاحب گورنر جنرل ہوے تو تدابیر ملک گورنمنٹ انگریزی مین تبدیلی واقعہ ہوئی اور یہ امر ضروری متصور ہوا کہ جو اتفاقات راجہ بلاے خرد علاقہ مفتوحہ مغرب دریاے جمن ہوا ہے وہ موقوف کیا جاے سر جارج بارلو صاحب

کو بھی ان ہی تدابیر کی ہدایت ہوئی باوجودیکہ لارڈ ولیک صاحب سے اس میں محبت پیش کی کہ گورنمنٹ انگریزی ضامن اس امر کی ہے کہ جو اقرار اون رئیسان اور راجگان کے ساتھ ہوے ہیں اونکا لحاظ رکھنا چاہیے ایک بڑی کمک دست اندازی مرہٹا کی ہوگی تعمیل اس تدابیر کے سرجارج بارلو صاحب نے ایک ذمہ ٹھہرایہ وشرطی اس امر کی عہدنامہ کے آخر میں لکھوادی جسکی رو سے ہولکر کو اضلاع ٹونک و رام پورہ و دیگر اضلاع جو قدیم سے قبضہ خاندان ہولکر میں تھے اور جنکی نسبت نیت گورنمنٹ کی یہ تھی کہ وہ شامل ملک سیندیا یا بعوض پیشکش چار لاکھ سالیانہ کی جو رئیس مذکور کو ملتی تھی کیے جائیں از روے شرط چہارم عہدنامہ کے ضلع کوٹہ واقعہ تبدیل گنڈ پیا بائی صاحبہ دختر جسونت راو ہولکر کو عطیہ حین حیات ملا اور یہ بائی صاحبہ بماہ نومبر ۱۸۵۸ء رہگرائے ملک عدم ہوئیں اور ضلع کوٹہ واپس گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ میں آیا مگر مبلغ بیس ہزار روپیہ سالیانہ بنام گوبند راو پونا بائی صاحبہ مرحوم کی اس غرض سے مقرر ہوئی کہ وہ پرورش قدیم ہر اسپان خاندان کے کیا کرے

فوراً بعد طے ہونے عہدنامہ کے جسونت راو ہولکر دیوانہ ہوگیا اور ۱۸۴۱ء میں اوسنے وفات کی اور ایک اسپر ملہار راو نامے اوسکا تھا اسکی صغرسنی میں ملک بہت پاشان و پریشان بباعث تنازعات ہوگیا تلسی بائی طوائف جس سے حاکم مرحوم کو بڑی محبت تھی شامل اجنٹی یعنی مجموعہ سرانجام امور ملک ہوے جب جنگ پنڈارا شروع ہوئی تو مارکیوس آف ہیسٹنگ صاحب کی یہ تجویز ہوئی کہ اوس اتفاق اور دوستی کو جو ۱۸۱۷ء میں سرشتہ وار ہوگئی ہے دوبارہ قائم کرکے انسداد طریق غارتگری کریں ضعیف ہولکر سبب ایک عذر واسطے چشم پوشی کرنے غارتگری پنڈارا کے پیدا ہوا تھا اوسکے سبب مداخلت گورنمنٹ کی واسطے دوبارہ دینے اوسکی حکومت کے اور مغلوب کرنے اوسکی فوج سرکش کے ضرور ہی ہوئی اور پیغام صلح درپیش ہوے کہ تھی کہ تلسی بائی نے خفیہ یہ ارادہ ظاہر کیا کہ وہ ہولکر صغرسن کو اور اوسکے ملک کو واسطے حفاظت کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کرتی ہیں جب پیغام ہوتے تھے کہ اطلاع اس امر کی آئی کہ ظن غالب ظہور دشمنی پیشوا کا ہے اور صورت دشمنی کی دربار ہولکر نے بھی پیدا کی غالب یہ ہے کہ تلسی بائی اتفاق ساتھ انگریزان کے کرلیا ہوگا مگر فوج سرکش نے ایک فساد برپا کیا سربراہ ملک کو گرفتار کرکے بذلت قتل کیا اور افسران قوم پٹھان جو سردار فوج تھے اونہوں نے جانب اری باجی راؤ کی اختیار کرکے ان اتفاق کو توڑ دیا فوج ہولکر کو شکست فاش بمقام مہدپور ہوئی اور بتاریخ ۲۱ جنوری ۱۸۱۸ عیسوی

عہدنامہ مندسور نمبر ۵ ۔ منعقدہ ہوا جسکی رو سے حکومت اور زبردگی اوپر راجہ ہائے راجپوتانہ و دے پور وجیپور وغیرہ کے منقل بنام گورنمنٹ انگریزی ہوئی اور صلح فیمابین گورنمنٹ انگریزی و امیرخان مستحکم ہوئی چار اضلاع جو ظالم سنگھ کوٹا والے کے پاس بطور مالگزاری تھے اوسکو واپس ملے ہولکر کا تمام علاقہ اندور بجانب جنوب کوہ شاہپورہ اوس سے چھوٹ گیا اور اوسکا باقی علاقہ تحت حفاظت گورنمنٹ انگریزی ہوگیا از روے شرط ششم ہولکر نے قلعہ سندور گورنمنٹ انگریزی کو دیا مگر ۱۸۲۶ء مین بالعوض سوا لاکھ روپیہ کے جو واسطے تعمیر پل بالاے گوپی ندی کے ملا تھا واپس دیا گیا اور بشرط اسکی کہ کچھ تبدیلی بیچ محاصل پرست جو راہ آگرہ و بمبئی جاری ہین نہوگی اور نیز یہ کہ باشندگان سندور کا کچھ نقصان بابتہ انتقال قلعہ تمام ہولکر نہوگا

بدنظمی اور فسادات جو قبل از عہدنامہ مندسور کے علاقہ ہولکر مین جاری تھے اونکے سبب آمدنی ملک مین فتور واقعہ ہوگیا تھا تاتیا جوگ وزیر ہولکر مصروف اسکی بہتری اور حالت اصلی پر لانے کے ہوا بادجود مختلف قرضہ گورنمنٹ انگریزی باطمینان جاگیر کو بیچ و محاصل پرتاب گڈھ کے اوسکو دیا کرتے تھے جس سے وزیر مذکور ادا سے تنخواہ ماسوق سپاہ برخاست شدہ و دیگر اخراجات ضروری کرتا تھا جو فوج باقی رہی تھی اوس مین سے ایک دستہ واسطے بنانے فوج کنٹنجنٹ مہدپور کے علحدہ کیا گیا تھا اور باقی اضلاع مین بھیجی گئی صرف قریب پانچ سو پیدہ سوار اور تھوڑے پیادگان ریاست گاہ مین رکھے گئے

دوسرشیان ۱۸۱۸ء مین واقع ہوئین جنکے سبب وزیر کی کارروائی مین بڑی دقت ہوئی انتظام ملک مین توقف ہوا ایک اون مین سے باعث ملہار راو ہولکر کے جو ایک دغاباز آدمی تھا ہوئی تھی اور دوسری بسبب پیش کرنے دعوی ہری راو ہولکر بمشیرہ زادہ مہاراجہ کے اوس دغاباز نے جس کا نام کرشن گنور تھا ایک فوج بجانب غرب دریاے چمبل کے جمع کی اور چند عرصہ تک میدان خیگ باعانت گروہ عرب و مکرانی سپاہ کے جو حدود گجرات سے آئے تھے گرم رکھا مگر آخرکار اوسکے مقابلہ پر فوج کنٹنجنٹ مہدپور ہوتی اور اوسکے ہمراہیون کو شکست دیکر اونہون نے منتشر کردیا بعد ازین وہ فرار ہوکر کوٹا کو چلا گیا وہان اوسکو ایک جنت ریاست ہولکر نے تعاقب کیا پس وہ گرفتار ہوکر روانہ اندور کیا گیا چند عرصہ تک وہان مقید رہا آخر بباعث اوسکے نحس ہونیکے اور نیز بہ نسبت اوسکے اختیار دیگر ہونے کے اوسکی رہائی ہوئی اور سرکشی ہری راو ہولکر اس سے کم ہوئی کیونکہ جب اوسکی اس بیوقوفی کی خبر ملی

اور اوسکا ارادہ فاش ہوا اوسوقت وہ اوس سے دست بردار ہوکر اپنے ہشیر زادہ کے پاس حاضر ہوا اور مشہور ہے کہ اوسکی مرضی عفو تقصیر کرنے کی تھی مگر مانتیاجو گنے اوسکو اس امر سے باز کہا اور مصلحت اس مین نہین دیکھی کہ وہ رہا ہوکر باعث خلل انہیت ملک ہو

چند فسادات سرحد رام پورہ پر ۱۸۲۱ء مین بسبارش ٹہاکر بہیکری و دیگر ٹہاکران واقعہ ہوی اور شروع سال آیندہ تک رفع نہین ہوے اور نہ رقبہ اونکا بغیر مصروفیت فوج کنٹنجنٹ بسر گردگی افسر انگریزی ہوا نتیجہ اوسکا یہ ہوا کہ بدوضعی ٹہاکر بہتکری کی سزا بضبطی اوس حصہ جاگیر کے ہوئی جو اوسکے پاس ملک ہولکر مین تھی اور بہرو سنگھ جو ایک اور افسر سرکشان تہا وہ بشرط پرورش حاضر ہوا اور جیت سنگھ رئیس گروہ قزاقان سنچ زندی معہ چند اوسکے ہمراہیونکے سورمدوارہ کو روانہ کیا گیا اور ایکسال تک وہان قید رہا بعد ازان بہرآخر ۱۸۲۲ء کو واسطے تنبیہ قلعہ برکیر احمد نگر وہ سرکشان پناہ گیر تہے اور علاقہ ہمسایہ مین اکثر زیادتی کرتے تہے بہیجا ایکدستہ فوج انگریزی کا ضرور ہوا

۱۸۲۶ء مین اقرار نامہ نمبر ۶۷ ہولکر اور دیگر سرداران مالوا کے ساتھ منعقد ہوا جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی کو کلیتہ استحقاق خریدکرنے افیون مالوا کا حاصل ہوا مگر اس انتظام سے پرتے فی صندوق افیون ۱۸۲۹ء مین ٹہیکہ چہوڑ دیا گیا اور محصول راہداری اور افیون کے اون راستون پر جو ملک انگریزی

× اسی قسم کے اقرار نامجات ساتہ دہار اور دیواس اور رتلام اور جاورا اور کوٹا اور سلانا اور پرتاب گڈہ اور راجپیپلا اور سیتامو کے ہوے مگر چونکہ طریق خریداری کا کلیتہ متروک ہوگیا لہذا اسکے سوا اور اس راہ مین غیر ضروری متصور ہوا کہ ایک بیان عہدنامہ ہولکر پر مشہور کرنے اقرارات منعقدہ کے کیا جاے

× کرنیل سدرلین صاحب لکھتے ہین کہ یہ قابل بیان ہے کہ بیچ تکرار اور تجویز کرنے ان امور کے سرکار وقت نے وساطت نہایت مشہور ملازمان اپنے کی جو اوس وقت مین خاص عہدہ اور حکومت امور ملک داری مین رکہتے تہے مثل سر ڈیوڈ کسٹر لونی صاحب اور سر چارلس مٹکف صاحب کے باعث اسکے متروک رکہے کہ اونکی راے برعکس انتظام کے تہی اور بوساطت صاحب ایجنٹ افیون جو ملک مالوا اور راجپوتانہ مین مقرر ہوئی تہی یا بوساطہ بندوبستان ابتدائی دربار مختلفہ کے سرانجام دیا گورنمنٹ کو معلوم ہوا ہوگا کہ اونکی تجویز رئیسان اور باشندگان ملک کے حق مین بقصان آیندہ اور مضر تہی مگر اون کو اس نقصانی اور ضرر کی انتہا معلوم نہین ہوئی اونکو یہ معلوم نتہا کہ

مین یا کنارہ دریاے شور جانے نہے لینا شروع کیا اور جب سے ٹھیکہ چھوٹ گیا تب سے بہت زیادہ ہوئی اول جو محصول راہداری تحصیل ہوا قریب سولہ لاکھ روپے کے تہا اور ۱۸۱۶ء سے ۱۸۲۶ء تک یہ محصول بڑھکر دو کروڑ چوالیس لاکھ پچیس ہزار آٹھ سو تک پونہچا

وہ ایک امیر جاسوسان اور افیون گرفتار کنندگان کا پیدا کرتے ہین جنکے ہاتہ ہر ایک گھر مین اور ہر ایک شخص کی گاڈی مین تہا اور وہ ریاستہاے ملک مذکور کو تعلیم کرتے تہے کہ وہ اپنی اعانت ایسے امر مین ہمکو دین جو برعکس اونکے اور اونکی رعایا کاشتکار اور تجارت پیشہ کے برعکس مطلب تہا اور اوس تدبیر اعانت طلب کرتے تہے جس سے فتوح تمام تدابیر کی اونکی اپنے سر پر عائد ہوتی تہی

اس امر کی اکثر نالش ہوئی ہے کہ گورنمنٹ ہندوستانی اپنے افسران سے وہ آزادانہ اور دلیرانہ بیان نقصان اور فتوح کا نہین پاتے جو خاص تدابیر کی نسبت پیدا ہوتے تہے اور جب یہ بہی معلوم ہوا یا گمان مین ہوکہ ایسا بیان گوارا نہوگا اور کسی امر مین یہ بات ایسی صریح ظاہر نہین ہوئی جیسی تدابیر عہد نامہ دباب افیون مالوا اور راجپوتانہ کے ہوئی ہے اور بیچ اختیار کرنے اون تدابیر کے جو عہد اونکی شرائط کے ہون اور تمام یہ ایک طرح پر خلاف اختیارات راجگان علاقہ مذکور کے اور نقصان دہندہ فوائد رعایا کے ہین گورنمنٹ کو کلیتہً ناواقفیت نا انصافی اور بدنتیجہ ان تدابیر سے نہ تہی مگر گورنمنٹ کو کلیتہً آگہی تہی نقصان سے نہ تہی جو اون سے پیدا ہوتے

مگر یہ بہت جلد ظاہر ہوا کہ یہ تدابیر ہمارے واسطے مفید نہ تہی اور افیون دیگر مقامات دماون اور دیون مین پونہچتی ہے جہان سے وہ بازار چین مین جاتی ہے اور اسقدر مقدار کثیر سے خالی ہے کہ اوس سے نقصان ہماری ستاجری مین ہوتا ہے لہذا یہ تدبیر ہوئی کہ عہد نامہ جدید اکثر رئیسان کے ساتہ کیا جاے جسکی رو سے اس خسارانی کی بیخ وبن مین بباعث محدود کرنے پیداوار کے نقصان پونہچے کیونکہ قیمت مالوا اور راجپوتانہ مین ایسی گران تہی کہ بیان دیا جاتا تہا راج رانا کوٹہ نے اول مبادرت اوسکی بیان کرنے مین کی اور اس وقت مین جو سر چارلس مٹکلف راجپوتانہ مین دورہ کرتے تہے کہ صرف اوسکی سماعت ہی ہوے بلکہ اوسکی نالش بلاشبہ بسماعت گورنمنٹ تک اوس ہیئت سے پونہچی کہ اوسکی خلاف زنی نہین ہوسکتی تہی اس تدبیر مین دس لاکھ روپے کا محصول معرض تکرار مین تہا اور چونکہ یہ بتعداد اسقدر جزوی نہین کہ جسکو کوئی رئیس نجوشی فروگذاشت نہین کرسکتا لہذا اس بارہ مین گفتگو طول

بماہ جون ۱۸۱۸ء سنگو تہاکر نے جو جاگیر دار اودے پور کا تھا مہمہ ضلع نندوار پر کر لیا تھا گر اسکو ایک کرو فوج ہولکر نے نکالدیا مگر ٹہاکر مذکور نے بعد ایکسال کے اپنی اول حلہ سے پھر اگر ضلع پر قبضہ کر لیا اور پھر فوج ہولکر اور فوج کنٹنجنٹ نے اوسکو بدر کیا اب ریاست اودے پور ضامن ٹہاکر کے طرف اور روپیہ کی ہوتی اور رانا سے مطالبہ چوبیس ہزار روپیہ کا بابت خرچہ ہولکر کے جو اوسکا مہم اول مین ہوا تھا کیا گیا یہ خرچہ آٹھ برس تک بعد لڑائی کے نہین دیا گیا اور خرچہ جو مہم دوم مقابلہ ٹہاکر کے ہوا تھا وہ بھی کبھی حاصل نہین ہوا اس مقابلہ مین اور نیز اکثر ایسے معاملات مین اس امر کی نالش منجانب رئیسان ہوتی تھی کہ گورنمنٹ انگریزی ممانعت کرتے ہین کہ اگر کوئی وجہ ہو تو تمیں خود اوسکا معاوضہ اپنے ہمسایہ سے لیلے مگر وہ کوشش بیچ معاوضہ یا بدلا دلانے مین بھی نہین کرتے

ملہار راو ہولکر بسن اٹھائیس سالگی بماہ اکتوبر ۱۸۳۳ء فوت ہوا اوسکی کوئی اولاد نہ تھی مگر اوسکی زوجہ بیوہ اور والدہ نے ایک لڑکے کو جو اوسی قوم کا اور اوسی خاندان کا مشہور تھا متبنی کیا اس امر مین گورنمنٹ انگریزی نے کچھ عذر نہین کیا مگر یہ بھی وعدہ نہین کیا کہ وہ اس بندوبست کی تائید در صورتیکہ اس سے کسیکی حق تلفی ہوگی یا امر خلاف دستور ہوگا تو کرینگے اور یا یہ ہرگز خلاف مرضی رئیسان کثیر اور ہمراہیان ملک ہولکر کے ہوگا تو اوسکی جانبداری کرینگے مگر یہ امر دربار ہولکر کے ملک کا ایک اچھا اور پسندیدہ فعل متصور ہوا اور اوسکو بظاہر سب لوگون نے منظور کیا یہ لڑکا تین یا چار سال کی عمر کا تھا کہ بتاریخ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۳۴ء بنام مہارنندرا و ہولکر اوسکو گدی نشین کیا متبنی کرنا مہارنندرا کا ایک اختراع والدہ ملہار راو ہولکر کی اس سبب سے تھی کہ حکومت اوسکی اختیار مین تا سن بلوغ اس لڑکے کی جسکو عرصہ دراز باقی تھا رہے یہ امر منظور لوگونکے نہوا اور وہ لوگ خواہش مند اسکے تھے کہ ہری راو ہمشیرہ زادہ مہاراجہ مرحوم گدی نشین ہو یہ ہری راو اپنے ہمشیرہ زادہ کے بابت ۱۸۱۹ء [illegible] سرکشی ہوا

* اور عرصہ دراز تک ہوی آخر کار انیون لیجانے والے صلح ہوکر مقابلہ کرنا ترک کرنے لگے اور لڑائی بھی بعض مقامات مین ہوئی اور گمان اوس کے طول ہونے کا ہوا لہذا یہ مناسب متصور ہوا کہ یہ تجویز مستدل اور کوشش بیچ موقوف کرنے زراعت اور تجارت کے اور لینے محصول بابت حفاظت تجارت ریاستہاے مذکورین کے کیجاے ۔

صفحہ ۸۶ و ۸۷ کتاب سکیچ ۔

اور اوسوقت سے قید شدید مین گرفتار ایک گروہ کے جو اوسکے جانب دار تھے اوسکو تاریخ ۲۰ ماہ فروری ۱۸۳۴ء رہا کیا اور اوسکو سب فوج اور لوگون نے سپار کیا دی مگر جو قاعدہ علمی گی کا عادی تھا اسواسطے صاحب رزیدنٹ مدد فوج مارتنڈ راو کو نہین دے سکے گو گدی نشینی مارتنڈ راو کی باقاعدہ منظور گورنمنٹ انگریزی ہوئی تھی جسنے پروائی بجانب گورنمنٹ انگریزی درباب حکومت ملک کے یعنی کسیکو حکومت حاصل ہو باعث فساد اور ہوا تھا جانج ذلت مندانہ درسے فرار ہوگئے تجارت بند ہوگئی اور بھیلان غارتگر نے رستا لوٹنا اور دہات کا ویران کرنا شروع کیا چونکہ ہری راو کے جانب ارنظا ہر سب تھے اور یہ ضروری تھا کہ بنیادات موقوف ہون لہذا بالفعل قیل وقال سب یار و نساہل مشیار ہری راو کو ایک گروہ کنٹنجنٹ بسرکردگی افسر انگریزی اندور مین تعلے اور تاریخ ۲۱ ماہ اپریل اوسکو باقاعدہ گدی نشین کیا اور مارتنڈ راو کو خارج از ملک کیا مگر پھندرو پیہ ماہواری اوسکو اس شرط پر دینا منظور ہوا کہ وہ اپنے تمام دعاوی گدی نشینی چھوڑ دے

چند روز آسے ہری راو ناقابل حکومت ہوگیا تھا اور سب انتظام امور خیشیار ریواجی بہاؤ پر کے ہاتھ مین تھا جس سے کنٹنجنٹ کو بہت دقت تھی پھر گروہ جانبداران مارتنڈ راو کو آمدہ عہد نظر آئی تاریخ ۲۰ ماہ ستمبر ۱۸۳۴ء [illegible] پر اکر جسنے لوگون نے حملہ کیا تھا وہ سب قتل ہوے مارتنڈ راو ہولکر تاریخ ۲۰ ماہ جون ۱۸۳۹ء بمقام لونا لاولد فوت ہوا اور اوسکے مرتے ہی تمام فریب اور دغا جو وقتاً فوقتاً باعث اندیشہ تخلل امنیت ملک ہوگا تھا حکمرانی ہری راو ہولکر اور اوسکے جانشین کے ہوتا تھا رفع ہوگیا

جب ۱۸۳۲ء مین ہری راو پر حملہ ہوا تو ہری راو نے گورنمنٹ انگریزی سے مدد چاہی مگر یہ اعانت اوسکو ان وجوہ سے نہ دی گئی کہ اقرار قائم رکھنے نہایت ملک کا اوس حالت مین کیا گیا تھا جب تدابیر حکومت صریحاً یا حیلتاً باعث فساد ہوے ہون اور یہ کہ اب مدد دینے سے ہمیشہ مداخلت بیجا امور ملک کے دینی ہوگی اور یہ فعل خلاف شان ہولکر اور برعکس رائے گورنمنٹ انگریزی کے ہے

۱۸۳۴ء مین مہاراجہ نے کہانڈے راو کو جو لڑکا تیرہ سال کی عمر کا تھا اور ایک نہایت گمنام کی اولاد سے تھا اور خاندان ریاست سے رشتہ بعید رکھتا تھا اپنا وارث اور جانشین کیا ہری راو تاریخ ۲۴ ماہ اکتوبر ۱۸۴۳ء بعمر ۳۰ سال فوت ہوا چونکہ گورنمنٹ انگریزی کو نتیجہ سے اطلاع تھی جو اونکی خاموشی سے بہنگام گدی نشینی مارتنڈ راو پیدا ہوا تھا گورنمنٹ نے فوراً تدبیر کرکے کہانڈے راو کو جانشین اوسکا

قرار دیکر مشتہر کیا کہ جسکا دعوی اب منظور نہوگا مگر کہانڈے راو نے بسال ۴ وم تاریخ ۷ ار ماہ فروری وفات پائی اوسکی شادی بھی نہین ہوئی تھی اب کوئی وارث اصلی اس ملک کا اور نہ کوئی حقدار باقی رہا پس تجویز کرنا جانشین کا اسلیے منحصر اوپر راے گورنمنٹ انگریزی کے رہا اور سر آرہملٹن صاحب رزیڈنٹ کو ہدایت ہوئی کہ کسی لڑکے کو اسطرح پسند کرین کہ جس سے ثابت اور ظاہر ہو کہ وہ صرف بباعث گورنمنٹ انگریزی پسند ہوا والدہ ہری راو ہولکر نے جسکا لوگ بہت لحاظ کرتے تھے اور جو انتظام مین بھی قبل وفات کہانڈے راو کے شریک راے صاحب رزیڈنٹ رہتے تھے دعوی مارتندراو مش کیا مگر گورنمنٹ نے اوسکے پسند کرنے سے انکار کیا اور بیان کیا کہ اونکی تجویز یہ ہے کہ پسر کوچک بہاو ہولکر کا گدی نشین کیا جاوے بشرطیکہ یا مردیافت ہو کہ وہ لائق اسکے ہے اسپر صاحب رزیڈنٹ نے دربار مین یہ بیان کیا کہ گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ ملک ہولکر کا ہمیشہ رہے لہذا یہ تجویز ہوئی کہ جو اس کام کے لائق ہو اوسکو پسند کرکے جانشین کیا جاے اور ماصاحبہ نے پسر کوچک بہاو ہولکر کو اس لائق نپایا اور چونکہ گورنر جنرل کو بہت لحاظ ماصاحبہ کا ہے لہذا وہ حکومت اور ریاست اوسکو عطا کرتے ہین تین روز کے بعد بلا انتظار حکم صاحب رزیڈنٹ نے اس لڑکے کو بڑی شان وشوکت سے حسب قاعدہ وارث اصلی کے گدی نشین کیا اس سے صریح انحراف ہدایت سے صاحب رزیڈنٹ پر سخت الزام آیا اور اوسکو اطلاع ہوئی کہ اوسکی ایسی حرکت سے گورنمنٹ کا منشا ظاہر کرنے طریق عمدہ صاحب تدبیری کا ہاتھ سے جاتا رہا اور گورنر جنرل نے ایک چٹھی موسومہ ۲۵ مارچ سنہ کی سب شرائط درج کین جنمین ریاست اوسکو دی گئی تھی پہر چٹھی نمبر ۷ بطور سند تصور ہوئی اور مہاراجہ کو ہدایت ہوئی کہ بروقت اس چٹھی کے حصول کرنے کے نذرانہ ایکسو ایک اشرفی پیش کرے

اس رئیس خردسال تو کاجی راو ہولکر نے سن بلوغ ۱۸۵۲ء مین حاصل کیا اور اس سال مین اوسکے سپرد تمام امور ریاست ہوے اوسوقت سے کوئی تبدیلی واسطے اتحاد وصلح گورنمنٹ انگریزی اور ہولکر کے نہین ہوئی مہاراجہ کو سند نمبر ۸ عنایت ہوئی ہے کہ جسکی رو سے اونکو اختیار تبنی کرنیکا حاصل ہوا ہے اور اوسکو خطاب ناٹ اوف دی پوسٹ ایکزالٹڈ اور دراوف دی ستار اوف انڈیا کا مرحمت ہوا ہے اوسکی سلامی اوتیس ضرب توپ کی ہوتی ہے

آبادی ممالک ہولکر کی تخمیناً پانچ لاکھ چھہتر ہزار نفری کی ہے اور رقبہ آٹھ ہزار تین سو اٹھارہ میل مربع اندرونی ملک ہر قسم کا قریب تیس لاکھ روپے کے ہے اور خرچ قریب بائیس لاکھ کے ہولکر کے پاس

مالازم فوج دو ہزار پچاس سپاہی آبی پیادگان اور چار ہزار تین سو غیر آبی پیادگان اور دو ہزار اکیسو آبی اور بارہ سو غیر آبی سوار اور پانصد گولنداز اور چوبیس ضرب توپ آراستہ اور درست

قبل از بلوہ ۱۸۵۷ء کے ہولکر ایک لاکھ گیارہ ہزار دو سو چودہ روپیہ سالیانہ ماسوا کنٹنجنٹ کے خرچ کیواسطے دیتے تھے اور سات ہزار آٹھ سو بہتر ماسوا بھیل گورکے خرچ کی بابت دیتے تھے بلوہ مین ماسوا کنٹنجنٹ کے فساد کیا اور ماہ فروری ۱۸۵۸ء سے موقوف ہوئی اب اوسکی جگہ کوئی فوج ملازم نہین ہوئی اور اوسکا جو کام تھا وہ اب فوج چھاونی کرتی ہے مگر مالو بھیل گورنے فساد نہین کیا اب وہ پولس گور ہوگئے اور گورنمنٹ انگریزی دس ہزار حالی روپیہ جو برابر نو ہزار آٹھ سو اٹھاسی روپیہ کے ہے بطور مدد خرچ بابت مالو بھیل گور کے دیتے ہین

سالیانہ تیس ہزار روپیہ ہولکر کو گورنمنٹ انگریزی کیطرف سے بطور معاوضہ حصہ ضلع مین جو حصہ بوندی کو ۱۸۱۸ء مین دیا گیا تھا دیا جاتا ہے اسکا حال بوندی کے حال مین درج ہے اور سوائے اسکے مہاراجہ کو گورنمنٹ انگریزی سے بہتر ہزار سات سو روپیہ سلیم شاہی بالعوض پرتاب گڈھ کے جسکا حال سابق لکھا ہے ملتا تھا اس خراج کی عوض مہاراجہ کو اونکی رستم رعایت بابت مالو کنٹنجنٹ کے مجرا ملتا ہے اور یہ روپیہ پرتاب گڈھ سے ایک سال بعد وصول ہوتا ہے یعنی ایک سال کا باقی رکھکر سابق گذشتہ کا لیا جاتا ہے

نمبر ۴۷

عہدنامہ جسونت راو ہولکر کے ساتھ ہوا معہ شرط تشریحی سنہ ۱۸۰۵ء

عہدنامہ صلح واتفاق فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور جسونت راو ہولکر

چونکہ نااتفاقی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و جسونت راو ہولکر کے ہوئی تھی اور اب خواہش فریقین کی یہ ہے کہ صلح و سداد فیمابین دوبارہ قایم ہو لہذا شرائط عہدنامہ ذیل طے ہوے فیمابین لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم منجانب فرنسیل کمپنی و شیخ حبیب اللہ و بالارام سیٹھ منجانب جسونت راو ہولکر لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب مذکور کو خاص اختیار اس امر مین آپٹ فرنسیل لارڈ لیک صاحب سپہ سالار افواج انگریزی نے دیا تھا اور انکو کل اختیار اور حکومت ہنرپل سر جارج ہلارڈ بارلو صاحب گورنر جنرل بہادر نے عطا کیے تھے اور شیخ حبیب اللہ اور بالارام سیٹھ کو اختیارات منجانب جسونت راو ہولکر کے عنایت ہوے

شرط اول گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ بخلاف جسونت راو ہولکر دشمنی کرنے سے اجتناب کرینگے اور اونکو بعد ازین دوست تصور کیے جائینگے اور جسونت راو ہولکر اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام اون امور سے پرہیز کرینگے جو منجر دشمنی نسبت گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا کے ہوگا اور نیز اون امور سے جسکی نسبت وقت اور تکلیف گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا کو عاید ہو

شرط دوم جسونت راو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے اپنے تمام حقوق اور مرافق نسبت ضلع ٹونک ورام پورہ دبوندی دپکھیری دسمیدی دبہامن کانودہ دنس و دیگر مقامات کہ بجانب شمال کوہستان بوندی کے واقع ہین اور جو اب قبضہ گورنمنٹ مین ہین ترک کرتے ہین

شرط سوم آنریبل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کچھ متعلق سات مقبوضات قدیم خاندان ہولکر کے جو میواڑ اور مالوا اور ہروتی مین واقع ہین اور جو راجگان بجانب جنوب دریاے چمبل رہتے ہین نہین رکھینگے اور آنریبل کمپنی اقرار کرتے ہین وہ فوراً جسونت راو ہولکر کو وہ قدیم مقبوضات خاندان ہولکر واقعہ دکھن جو اب قبضہ آنریبل کمپنی مین ہین اور جو بجانب جنوب دریاے تاپتی واقع ہین دینگے باستثنا قلعہ و پرگنہ چندیری و پرگنہ جات امیر و سنگھام و دیہات و پرگنہ جات واقعہ جنوب دریاے گوداوری جو سب قبضہ آنریبل کمپنی مین رہینگے اور آنریبل کمپنی بلحاظ آداب خاندان ہولکر یہ بھی اقرار کرتی ہے کہ درصورت جسونت راو ہولکر کے ایسے رویہ اختیار کرنے سے جس سے سرکار کو اطمینان اور سکے دوستانہ اور صلح آمیز ارادہ کے بجانب گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا کے حاصل ہو تو گورنمنٹ اٹھارہ مہینے کے بعد تاریخ عہد نامہ ہذا سے قلعہ چندیری مع ضلع ملحقہ و پرگنہ جات امیر و سنگھام اور دیگر اضلاع جو متعلق خاندان ہولکر کے سابق تھے اور جو واقعہ بجانب جنوب دریاے گوداوری ہین ہولکر کو واپس دینگے

شرط چہارم جسونت راو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی ضلع کوٹہ واقعہ ملک بندیلکھنڈ اور جمیع دعاوی ہر قسم ضلع مذکور کے ترک کرتے ہین مگر درصورتیکہ راو جسونت راو ہولکر ایسا ہوگا جس سے اطمینان گورنمنٹ انگریزی کا نسبت اسکے زیادتی آمیز نسبت سرکار اور اوسکے رفقا کے ہوگا تو آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ بعد گذرنے عرصہ دو سال کے تاریخ عہد نامہ ہذا سے وہ ضلع کوٹہ یا بائی دختر جسونت راو ہولکر کو جاگیر مین دینگے اور وہ جاگیر مذکور کو اون شرائط پر اپنے قبضہ مین رکھے گی جس شرائط پر بالا بائی

اپنی جاگیر رکھتی ہے

شرط پنجم جسوقت راو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی ہر قسم جو اوپر گورنمنٹ انگریزی کے تھے اور اونکے رفقا بھی ترک کرتے ہین

شرط ششم جسوقت ہولکر بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی یورپ زا کو خواہ رعایا گورنمنٹ انگریزی ہو یا کوئی اور ہو بغیر اسکی رضا گورنمنٹ انگریزی کے اپنی ملازمی مین نرکھینگے

شرط ہفتم جسوقت راو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ سرجی اوگھانگیا کو اپنے مشورہ یا ملازمی مین داخل نہین کرینگے اس نظر سے کہ وہ دشمن گورنمنٹ انگریزی مشتہر ہوا ہے

شرط ہشتم اوپر شرایط مذکورہ بالا کے جسوقت راو ہولکر کو اجازت ہندوستان مین واپس آنیکی دی جاویگی اور گورنمنٹ انگریزی اسمین مزاحمت نہین کرینگے اور نہ اوسکی کسی امر مین بیطرح دخل کرینگے اور یہ بھی شرط ہوتا ہے کہ جسوقت راو ہولکر فوراً بعد دستخط ہونے اور منظور ہونے اس عہدنامہ کے ہندوستان مین واپس [illegible] جائیگا جس سے شش پیالہ وکھیل وعہید اور علاقہ آنریبل کمپنی و ملکت راجہ جیپور سجاب جیپور جاگا اور [illegible] راو ہولکر وعدہ کرتے ہین کہ راستہ مین اونکی فوج غارتگری سے اجتناب کریگی اور کوئی امر دشمنی کا جہان جہان رہ جاینگے وہان نہین کرینگے

شرط نہم یہ عہدنامہ شرایط کا آجکی تاریخ منعقد ہوا بذریعہ لفٹنٹ کرنیل جان مالکم منجانب آنریبل کمپنی اور معرفت شیخ حبیب اللہ و بالارام سیٹھ منجانب جسونت راو ہولکر لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین ہر دو دستخط اپنے اور منظوری و مہر و دستخط رچرڈ ایبربل لارڈ ولیک صاحب شیخ حبیب اللہ و بالارام سیٹھ مذکورین کو دی اور اونھون نے ایک ثبتی اوسکا مہری اور دستخطی اپنا لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب کو دیا اور اقرار کیا کہ وہ دوسری نقل اوسکی تصدیق جسونت راو ہولکر راجہ رچرڈ ایبربل لارڈ ولیک صاحب کو بیچ عرصہ تین روز کے دینگے اور لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب موصوف نے بھی وعدہ کیا کہ وہ بھی اوسکو ایک نقل تصدیق آنریبل گورنر جنرل اجلاس کونسل عرصہ ایک مہینی مین تاریخ مذاسے دینگے

المرقوم مقام شیخ راجپوتانہ بلب دریاے بیاہ تاریخ ۲۴ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۵ ع مطابق

۲ ماہ شوال سنہ ۱۲۲۰ ہجری

دستخط جان مالکوم

دستخط شیخ حبیب اللہ

دستخط بالارام سیٹھے

دفعہ تشریحی نسکلہ عہدنامہ صلح و سداد منعقدہ فیما بین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ جسونت راؤ ہولکر معرفت رسپٹ آنریبل لارڈ لیک صاحب بتاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ء

چونکہ از روے شرط دوم عہدنامہ بالا کے مہاراجہ جسونت راؤ ہولکر تمام حق مرافق اضلاع ٹونک و رام پورہ و بوندی و لکیری و سمندی و بہامن گانو و انس و دیگر مقامات شمالی کوہستان بوندی جواب قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین ہین ترک کرتے ہین اور چونکہ مفہوم ہوتا ہے کہ مہاراجہ بڑی قدر ضلع ٹونک و رام پورہ و دیگر اضلاع قرب و جوار کی کہ بہ تصرف اس رئیس کے یہ قدیم علاقہ خاندان ہولکر کا ہے اور اب کہ بخوشی تمام و واسطہ دوستی و صلح فیما بین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ جسونت راؤ ہولکر قایم ہوا ہے لہذا گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ مہاراجہ کی خوشی جسمین ہو وہ کیا جاے جہان تک مطابق قواعد انصاف کے ہو اور نیز باظہار خواہش دوستی و خوشی خاطر مہاراجہ گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ منشا شرط دوم عہدنامہ مذکورہ بالا کا بیکار اور سرد تصور کرینگے اور اپنے جملہ دعاوی نسبت اضلاع ٹونک و رام پورہ و دیگر اضلاع قرب و جوار جو سابق قبضہ خاندان ہولکر مین تھے اور اب گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ مین ہین ترک کرتے ہین

المرقوم مقام کنٹونمنٹ برلب دریاے گنگ تاریخ ۲ ماہ فروری ۱۸۰۶ء

دستخط جے ایچ بارلو

نمبر ۷۵

صلحنامہ فیما بین ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ ملہار راؤ ہولکر معہ ورثا و جانشینان مہاراجہ منعقدہ معرفت برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کی سی بی و کی ایل ایس پلینپوٹنشیری جنٹ بالعوض ہوسٹ نوبل گورنر جنرل منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و تانتیا جوگ منجانب مہاراجہ ملہار راؤ ہولکر اور برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم

حسب الحکم ہز اکسلنسی لفٹنٹ جنرل سر طامس مسلوپ بارنٹ سپہ سالار فوج فورٹ سینٹ جارج مینی ہی اور دیگر افواج دکن کے کام کرتے تھے اور خود اونکو اختیارات وحکومت کل اس بارہ مین عطیہ سوسٹ نوبل فرانسس مارکیوس آف ہیسٹنگس کی جی اون آنریبل سر تامس بجسٹی سوسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل بہی جنکو آنریبل کیپٹن ولیم آدم ایسکوائر کو بکل امور سندہ مامور کیا تہا اور تامیا جوگ کو کل اختیارات منجانب مہاراجہ ملہار راو ہولکر کے حاصل تہی

شرط اول چونکہ صلح مہاراجہ ملہار راو ہولکر سے قائم ہوتی ہے گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی ریاست یا اقوام کو بغیر سزاوہی کے نرکہے جو کوئی امر غارتگری یا دشمنی ملک مہاراجہ ملہار راو ہولکر ہین ہینگے اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ ایسے سزاوہ پر اونکی فوج سے یا جس طرح ضروری ہوگی کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی ہمیشہ [illegible] حفاظت نسبت ملک مہاراجہ ملہار راو ہولکر کی بندوبست کرینگے جیسے وہ اپنے ملک کی کرتے ہین

شرط دوم مہاراجہ ملہار راو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ وہ اوس عہدنامہ کو منظور کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی نے نواب امیر خان کے ساتہ کیا ہے اور کل حقوق اپنی نسبت اوس علاقہ کے جو از روے عہدنامہ مذکور گورنمنٹ انگریزی نے نواب امیر خان کو دیے ہین ترک کرینگے

شرط سوم پرگنہ جات پاتن پہارک وگنگرار واور ودیگر مقامات جو راجہ ظالم سنگہ کوٹا والے سے ماورائے مالگذاری کے ہین وہ واسطے دوام کے رئیس مذکور کو مہاراجہ ملہار راو ہولکر دیتے ہین اور اپنے کل حقوق نسبت اون پرگنہ جات کے ترک کرتے ہین

شرط چہارم مہاراجہ ملہار راو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو تمام دعاوی خراج ودیگر جو اونکے رئیسان راجپوت پرمثل راجگان اودی پور وجیپور وجودہ پور وکوٹا وبوندی وقرولی وغیرہ ہین یا ہونگے مینے ہین

شرط پنجم مہاراجہ ملہار راو ہولکر اپنے تمام حقوق ومرافق ان علاقجات کے مثل رام پورہ ونسبت دراج پورہ وبلیا ونیم سرائے داندی گڈہ وبوندی وکیہیری وسمیدی وبہاسن گانو دانس ودیگر مقامات واقعہ اندرون وجانب شمال کوہستان بوندی ترک کرتے ہین

شرط ششم مہاراجہ ملہار راو ہولکر تمام اپنے علاقجات ودعاوی ہر قسم نسبت اندرون وبجانب جنوب

کوہستان ساتپورہ معہ قلعہ سندواڑ قبہ دو ہزار گز و نیز تمام اپنے مقبوضات واقعہ ضلع کھاندیس و دیگر اضلاع مثل امیرگڑھ والور وغیرہ جو علاقہ نظام اور پیشوا کے مساتھ مخلوط ہین گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین

شرط ہفتم بنظر سپردگی کے جو ازروے عہدنامہ ہذا ہوے ہین گورنمنٹ انگریزی مذکور کو ہمیشہ ایک دستہ فوج واسطے قائم رکھنے امنیت اندرونی ملک مہاراجہ ملہار راو ہولکر تیار رکھینگے اور اوسکو یعنی علاقہ مہاراجہ کو دشمنان بیرونی سے محفوظ رکھینگے یہ فوج اوسقدر نفری کی ہوگی جسقدر موافق مطلب کے متصور ہوگی اور وہ اوس مقام پر قیام پذیر رہینگے جہان گورنمنٹ انگریزی مقرر کرینگے اور مہاراجہ ملہار راو ہولکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ جگہ محفوظ واسطے گودام اسباب ضروری دیگے

شرط ہشتم مہاراجہ کل اجازت دیتے ہین کہ خرید رسد وغیرہ ضروریات ہر قسم واسطے فوج انگریزی کے جو واسطے حفاظت اونکے ملک کے مصروف ہوگی کیجاے غلہ و دیگر اشیاے خوردنی و رسد و دیگر اسباب ہر قسم مثل یارچہ وغیرہ معہ تعداد ضروری مویشی واسپ و شتر جو افواج مذکور واسطے مطلوب ہونگے محصول سے بری ہونگے

شرط نہم مہاراجہ ملہار راو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ کوئی امر دشمنی یا زیادتی کا نسبت کسی فریق یا تحت آنریبل کمپنی کے یا بمقابلہ کسی ریاست کے نکرینگے اور اگر کچھ تکرار فیما بین ہوگی جو کچھ فیصلہ آنریبل کمپنی کے گورنمنٹ بعد دریافت اصلیت مقدمہ ازروے راستی و انصاف کے قائم کرینگے اوسکو مہاراجہ بکلیتہ منظور کرینگے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی ریاست مین وکیل نہین بھیجینگے اور نہ اونکے وکیل کو اپنے دربار مین آنے دینگے اور نہ کسی ریاست سے خط کتابت بغیر منظوری و استرضا صاحب رزیڈنٹ کے کرینگے

شرط دہم گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ وہ کسیطرح کا واسطہ کسی مہاراجہ کی اولاد یا رشتہ دار یا تحت یا رعایا یا ملازم کے سوا تہ جنکی نسبت مہاراجہ کو اختیار کل حاصل ہے نہین رکھینگے

شرط یازدہم مہاراجہ ملہار راو ہولکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج زائد کو برطرف کردینگے اور جسقدر اونکی آمدنی کفایت کریگی اوسقدر فوج وہ اپنے پاس رکھینگے مگر وہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی ملازمی مین تیار کم از تین ہزار سوار جو تیار واسطے شرکت فوج انگریزی کے بروقت دینگے نہین رکھینگے

اور اونکی تنخواہ کے ادا ہوسکنیکے واسطے انتظام مناسب عمل مین آویگا

شرط دوازدہم مہاراجہ اقرار کرتے ہین اور گورنمنٹ انگریزی اسکو منظور کرتے ہین کہ وہ نواب غفور خان کو اپنی جائداد حال اضلاع سجیت ملہارگڈہ ٹول منڈاول جاورا بردوا اور خراج پیلودہ سہ سائر ان سب اضلاع کا دینگے اور یہ سب اضلاع اوسکی اولاد مین نسلاً بعد نسل اس شرط پر رہینگے کہ نواب اور اوسکے ورثا سولے سہ بندی پرگنہ جات اور اوسکے ہمراہی فوج کے ایک دستہ فوج چندسو اراں ہمیشہ کار رکھینگے اور یہ سوار بروقت تیار اور مستعد رہینگے اور اس شرط پر کہ یہ فوج اوسکی حسب حیثیت و بہبودی علاقہ جو اوسکو ملا ہے زیادہ ہوتی جائیگی

شرط سیزدہم ملہار راو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی یورپ زایا امریکا کے باشندے کو کسی قسم کے کام پر بغیر اطلاع اور استرضا گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نہین رکھینگے

شرط چہاردہم بنظر اسکے کہ واسطے دوستی وصلح جو اب قایم ہوا ہے مستحکم تر ہو یہ وعدہ ہوتا ہے کہ ایک معتبر مختار مع ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ ملہار راو ہولکر کے پاس بارکریگا اور مہاراجہ کو بھی اختیار ہے کہ اپنا ایک وکیل بمنصب موٹ نوبل گورنر جنرل بہادر روانہ کرین

شرط پانزدہم تمام سپردگی علاقہ جو از روے اس عہدنامہ کے گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا کو ہوگی تاریخ عہدنامہ ہذا سے عمل مین آویگی اور مہاراجہ اپنے تمام دعاوی باقی اس علاقجات سپردہ کا ترک کرتے ہین جو ملک گورنمنٹ انگریزی نے پچھلی مرتبہ فتح کیا ہے وہ مہاراجہ کو واپس دیا جائیگا

پروانجات واسطے سپردگی علاقہ جانبین سے فوراً جاری ہونگے اور جو قلعجات سپرد ہوتے ہین وہ معہ سامان جنگی جو اونمین ہے اور جسطرح وہ اب موجود ہین اوسیطرح سپرد کیے جاوینگے

شرط شانزدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کبھی پیشوا سرکار کو یا کسی اوسکے ورثا یا اولاد کو اجازت نہین دینگے کہ وہ دعوی یا کسیطرح کی حکومت اوپر مہاراجہ ملہار راو ہولکر یا اونکے ورثا و اولاد کی کرین

شرط ہفدہم یہ عہدنامہ ستروہ شرائط کا آج کی تاریخ منعقد ہوا معرفت بریگیڈیر جنرل سرجان مالکوم جو حسب ہدایت ہز ایکسلنسی لفٹنٹ جنرل سر طامس ہسلوپ مارنٹ منجانب آنریبل کمپنی کام کرتے ہین اور معرفت تانتیا جوگ منجانب مہاراو ہولکر کے سرجان مالکوم صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین

بہر دو دستخط اپنے تانتیا جوگ مذکور کو دیگی وہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر کے پاس بھیجدین اور ایک نقل اونہون سے تانتیا جوگ سے بہر دو دستخط اوسکے حاصل کی

سرجان مالکوم صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل عہدنامہ مذکور کی تصدیق موسٹ نوبل گورنر جنرل جو بعد ثبت اس عہدنامہ کا ہوگی جو اونہون نے منعقد کیا ہے تانتیا جوگ کو ایک مہینے کے عرصہ مین دیجائیگی کہ وہ اوسکو مہاراجہ کے پاس بھیجدین اور جب یہ نقل مہاراجہ کو دی جائیگی تو جو عہدنامہ سرجان مالکوم صاحب نے حسب ہدایت ہز اکسل سی سر طامس مہلوب مارنٹ کے دیا ہے وہ واپس ہوگا اور تانتیا جوگ بھی اسیطرح وعدہ کرتے ہین کہ وہ بھی ایک نقل عہدنامہ مذکور کی تصدیق مہاراجہ ملہار راو ہولکر جو بعینہ مثنی نقل اس عہدنامہ کا ہوگا جو اونسے منعقد کیا ہے دو روز کے عرصہ مین اجکی تاریخ سے سرجان مالکوم صاحب کو اس غرض سے دینگے کہ وہ نقل مذکور کو بجدمت موسٹ نوبل گورنر جنرل روانہ کرین اور جب یہ نقل موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کو دیجائیگی تو عہدنامہ جو تانتیا جوگ نے باختیار اسکا کل جو اوسکو حسب بیان بالا حاصل ہین لکھ دیا ہے وہ واپس ہوگا

المرقوم مقام مندسور بتاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ع مطابق ۲۹ ماہ صفر ۱۲۳۳ ہجری

دستخط جان مالکوم کیپٹن جنرل

پولیٹیکل ایجنٹ گورنر جنرل

مہر

دستخط دل پت تانتیا جوگ

مہر

دستخط ہیسٹنگس

مہر خود گورنر جنرل

تصدیق کیا ہز اکسل سی گورنر جنرل بہادر نے بمقام اوجار تاریخ ۱۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ع

دستخط جے اڈیم

سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۶۷

مضمون عہدنامہ فارسی فیما بین گورنمنٹ انگریزی و دربار مہاراجہ ہولکر در باب افیون

شرط اول گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر سال دربار مہاراجہ ہولکر سے پانچ ہزار من سوتی خالص افیون کی ٹکیہ لینگے کہ ہر چار پسیری کا ہوگا اور فی پسیری کا وزن چار سو اکیاسی روپیہ عالی اوجینیہ یا تین سو اکیانوے ضرب جدید یا چار سو سات ضرب قدیم فرخ آبادی کلدار روپیہ کا ہوگا اور اوسکی قیمت شرح تیس روپیہ فرخ آبادی کلدار بالعینی عالی روپیہ دینگے اگر اس قیمت سے زیادہ کوئی اور شخص قیمت دے تو دربار مہاراجہ اوس قیمت ایزاد کے پانیکا مستحق ہوگا افیون بقدر مذکورہ بالا نومبر کے مہینے مین ایجنسی کمپنی کے گودام واقعہ اندور یا مہدپور مین جہان کمپنی کا ایجنٹ افیون لینا پسند کرے بجگا وزن ہو کر دیجاے گی اور جسقدر افیون کو ایجنٹ افیون یا اوسکے اہلکار خراب اور نم یا اور طرح ناقص بتائینگے وہ نہین لیجاے گی مگر خالص اور قسم اول کی افیون جیسے صاحب ایجنٹ افیون تجاران مالوا سے لیتے ہین لی جاے گی

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی دربار مہاراجہ کو قیمت افیون مذکورہ بالا بہ اقساط مساوی مین دینگے اول قسط بتاریخ یکم جنوری اور دوسری بتاریخ یکم ماہ مارچ اور تیسری فوراً جب افیون وزن ہو کر دی جاگی

شرط سوم دربار مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ زراعت پوست صرف اوسقدر محدود کرینگے جسقدر زراعت سے چھ ہزار من سورتی خشک افیون پیدا ہو اور منجملہ اس خالص چھ ہزار کے پانچ ہزار من گورنمنٹ انگریزی کو دیجاگی اور باقی دربار مہاراجہ اپنے کار ضروری کے واسطے لینگے

شرط چہارم اگر کمی زراعت پوست کی ملک مہاراجہ مین ہوجاے یا فصل کو نقصان ناموافقت موسم سے واقعہ ہو اور دربار مہاراجہ اس سبب سے مقدار معینہ پانچ ہزار من اپنے ملک سے نہ دے سکے اور اسکی اطلاع کمپنی کے ایجنٹ افیون کو دی جاے تو اس صورت مین اور اگر ایجنٹ افیون بازار مالوا سے بقیمت مذکورہ پسیری خرید کر سکے تو دربار مہاراجہ مقدار کمی بازارہاے دیگر سے خرید کر کے پورا کر دینگے مگر درحالیکہ ایجنٹ افیون اوس قیمت پر بازار مین خرید نکر سکے تو دربار مہاراجہ سے کمی مقدار نلی جاگی اور باوجود اسکے گورنمنٹ انگریزی بخوشی خاطر بنظر دوستی قدیمی جو فیما بین سرکارین جاری ہے جو کم پانچ ہزار من سے ہوگی اوسقدر بحساب مذکورہ فی پسیری حسب مندرجہ شرط اول دربار مہاراجہ مین جمع کر دینگے

شرط پنجم دربار مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ حتی الامکان افیون کو اپنے ملک سے باہر بلا منظوری حکام انگریزی کے نجانے دینگے اور اپنے ملک مین اون ہی خریدارون کے ہاتھ فروخت کرینگے جنکے پاس پرمیٹ موجود ہوگا اور جسقدر افیون اہلکاران دربار مہاراجہ آمد و شد مین گرفتار کرینگے وہ صاحب اجنٹ افیون کے سپرد کیجائیگی اور دربار مہاراجہ کو دو ثلث قیمت اوسکی بحساب مہ فی پسیری یا کم اس سے اگر افیون اسی نہین ہے ملیگا اور حکام گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ افیون ناجائز جو مہاراجہ کے ملک مین آتی جاتی ہو اوسکو گرفتار کرین اور ایسی افیون ناجائز کی ایک ثلث کی قیمت حسب شرح بالا دربار مہاراجہ کو دی جاے گی

شرط ششم گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ اس انتظام سے دربار مہاراجہ کا کچھ نقصان نہ ہو لہذا گورنمنٹ انگریزی اس امر کی تصحیح کرنے محصول آبداری وغیرہ نہو بلکہ برعکس اسکے اونکی خواہش یہ ہے کہ دربار پر احسان رہے اور دربار کو فائدہ ہو لہذا گورنمنٹ اقرار کرتے ہین کہ اخیر سال مین سوا سے قیمت افیون جو شرط اول مین مقرر ہوئی ہے وہ اضافہ پانچ روپیہ فی پسیری کا اوپر مقدار مندرجہ کے دیا کرینگے بشرطیکہ دربار شرائط اقرارنامہ ہذا پر لحاظ بایمانداری رکھین گے

شرط ہفتم یہ اقرارنامہ اوسوقت تک قائم اور جاری تصور کیا جائیگا جسوقت تک گورنمنٹ انگریزی خاص انتظام افیون مالوا ضروری تصور کرینگے

یہ اقرارنامہ سات شرائط کا منعقد ہوا بمقام اندور تاریخ ۱۸ ماہ فروری ۱۸۲۶ع مطابق ۱۰ ماہ رجب ۱۲۴۱ ہجری موافق ناگہہ سودی ایکادشی ۱۸۸۲ معرفت مسٹر جرلڈ ولیلی رزیڈنٹ وغیرہ منجانب گورنمنٹ انگریزی اول پنت تانتیاجوگ منجانب دربار مہاراجہ اور بمنظوری اسکے بقول مصدقہ بمہر و دستخط گورنر جنرل ان کونسل و مہاراجہ فیمابین فریقین معاہدہ بتقسیم ہونگے

نمبر ۷۷

بنام مہاراجہ توکاجی

بعد القاب معمولی — آپکی چٹھی مرقومہ ۸ ماہ جولائی گذشتہ میرے پاس عرصہ معمولی مین پونہچی چٹھی مذکور مین آپ نے درباب وفات مہاراجہ کہانڈے راو مرحوم کے تحریر کیا ہے اسکی اطلاع ہم کو

صاحب رزیڈنٹ اندور نے بھی کی تھی اور یہ بھی بیان اوس مین ہے کہ رسوم معمولی حسب دستور طے ہو چکے اب یہ بھی درج کرتے ہین کہ بعد ختم ہونے ایام سوگواری کے بمہربانی بیحد گورنمنٹ انگریزی کے آپ جانشین مہاراجہ مرحوم گدی پر بٹھائے گئے اور آپ کی غرض اور مطلب یہ ہے کہ آپ ایسی خوبی سے سرانجام اوس کام کا کرینگے جو آپ کے سپرد ہوا ہے جس سے بہبودی وخوشی باشندگان ملک ہولکر مین ترقی ہوگی

خبر وفات مہاراجہ مرحوم ہمکو باعث افسوس ہوا اور اونکی وفات سے گدی ہولکر کی خالی ہوگئی اور کوئی خاندان ہولکر سے باقی نہین جو استحقاق گدی نشینی کا رکھتا ہو یا کوئی تبنی کیا جاے

لہذا گورنر جنرل بہادر کو یہ ضرور ہوا کہ کچھ انتظام بابت انتظام ریاست ہولکر کے کیا جاے چونکہ خواہش خلق یہ ہے کہ فائدہ رعیان اور باشندگان ملک مین ترقی ہو اور عزت اور بہبود ملک قایم رہی گورنمنٹ انگریزی نے اس موقعہ پر یہ قرار دیا کہ ایسا انتظام ہو کہ جس سے یہ مطالب حاصل ہون اور نیز یقین ہے کہ بامیمانگان خاندان ہری او ہولکر و رعیان وعمایدملک کے موافق مرضی کے ہو

ان وجوہ سے مجھے ترغیب ہوئی کہ مین صاحب رزیڈنٹ اندور کو ہدایت اس امر کی دون کہ وہ آپکو جاے گدی پر جانشین کرین

مجھے ہر طرح اعتبار ہے کہ آپ کوشش بلیغ کرکے اسی طرح اس کام کو جو آپکو تفویض ہوا ہے سرانجام دینگے کہ آپکی حیثیت کے موافق ہوگا اور جو آپ اون سب فوائد کو سمجھینگے جو بروقت آپ کے بالغ ہونے کے آپ کے سپرد ہونگے

گورنمنٹ انگریزی کی غرض انکی گدی نشین ریاست ہولکر کی ہے یہ ہے کہ ریاست مذکور وارث صلبی کو نسلا بعد نسل ملیگی

جب تک آپ بالغ ہون اوس وقت تک امور ریاست انکی جانب سے سپرد انتظامی یعنی گروہ رعیان لایق کے جیسے اب تک ہے ہوگی اور تمام نگرانی اونکی کارروائی کی صاحب رزیڈنٹ انگریزی کیا کرینگے اور امور اہم مین صلاح دیا کرینگے اور صاحب موصوف انکی تربیت اور تعلیم مین ایسی کوشش کرینگے کہ آپ کے رتبہ کے موافق ہوگی

تمام عہدنامجات جو رئیسان خاندان ہولکر نے اور رئیسان اور رعیتون کے سابقے ہین اور وہ اب تک قایم اور جاری ہین اور بروقت وفات مہاراجہ مرحوم قائم تھے آپ پر بھی اور آپ کی ریاست پر بھی اون سبکی تعمیل واجب اور لازم ہوگی

المرقوم مقام فورٹ ولیم تاریخ ۹ ماہ نومبر ۱۸۴۴ء

نمبر ۷

سند جو مہاراجہ ہولکر اور امیشر سوائی تو کاجی راو ہولکر بہادر نائٹ آف دی موسٹ ایکزالٹڈ آرڈر آف دی ستار اور انڈیا کو عطا ہوئی واقعہ مقام اندور تاریخ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان ورئیسان ہندوستان جو اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین دوامی ہو اور شان اور شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین تعمیل خواہش شاہنشاہی آپ کو دوبارہ اطمینان دیتا ہون جو بذریعہ خریطہ مرقومہ ۵ ماہ جنوری ۱۸۶۱ء آپ کو دی گئی تھی کہ درصورت موجود نہونے وارث اصلی کے تبنی کرنا آپکا یا بعد آپکی ریاست کے کسی اور رئیس کا جو موافق رسم قوم کے ہوگا وہ منظور کیا جائیگا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس وعدہ کا نہوگا جو آپ سے کہا گیا ہے اور سوقت تک جبتک آپکا خاندان نمک حلال تاج وتخت شاہی رہیگا اور جب تک شرائط عہدنامجات وعطایات واقرارنامجات کے جنکی تعمیل سبت گورنمنٹ انگریزی کے لازم ہے تعمیل ہوتی رہیگی

دستخط کیننگ

بھوپال

از روے کتاب مالکوم سنترل انڈیا و رپورٹ ہاے صاحبان پولیٹکل ایجنٹ مختلفہ

بانی خاندان بھوپال کا مسمی دوست محمد افغان ملازم اورنگ زیب بادشاہ تھا اور وہ مہتمم ضلع سیہا مقرر ہوا تھا اور جو انقلاب بعد وفات بادشاہ ہوا اوسکو اوسنے غنیمت سمجکر اپنی حکومت خود سر بھوپال اور کل اضلاع گردنواح مین قائم کی ۱۷۲۳ء مین بعمر شصت وشش سالگی اوسنے وفات پائی اوس کے بعد

سلطان محمد خان اوسکے فرزند صغرسن کو ریہان ملنان نے حاکم اوس علاقہ کا مقرر کیا مگر نظام نے جانبداری یار محمد خان کی بسبب زوجہ غیر منکوحہ سے تھا مگر عمر سے بڑا تھا اختیار کی لہذا سلطان محمد نے بمجبوری یار محمد کے نام ریاست دے دی یار محمد خان کے چار فرزند تھے منجملہ اونکے پسر کلان فیض محمد خان بعمر گیارہ سالگی جانشین پدر ہوا اوسوقت تئیں استحقاق سلطان محمد خان عموی فیض محمد خان ایک گروہ قوی نے پیش کیا مگر لڑائی جب ہوئی تو سلطان محمد نے شکست پائی اور راضی ہوا کہ وہ سب استحقاق اپنا نسبت ریاست کے ترک کردیگا اور ہرگز مداخلت امور ریاست مین نہین کریگا جو تہ گذہ اوسکو اور اوسکی اولاد کو عطا ہو

اسوقت مین باجی راو پیشوا جب دہلی سے واپس آیا تو اوسنے یہ چاہا کہ بنام شاہنشاہ تمام علاقہ جو پٹھانان بھوپال نے قبضہ مین کرلیا تھا واپس دین اور نواب نے بمجبوری عہدنامہ اوسکی ساتھ کیا جسکی رو سے اوس نے اپنا استحقاق علاقجات مالوا ترک کیا باستثنا رچند شہرون کے اور پیشوا نے اوسکے علاقہ کو ندوارا کے اوسکے پاس رہنے کو منظور کیا

فیض محمد خان نے کہ کم عقل تھا برائے نام حکومت بھوپال کی اکتیس برس کی اوسکے کوئی اولاد نہ تھا لہذا اوسکا جانشین اوسکا بھائی یاسین خان ہوا مگر یہ بھی چند روز زندہ رہا اور فوت ہوگیا اوسکا بھائی حیات محمد خان اوسکا جانشین ہوا اسکی حکومت ضعیف تھی لہذا اوسکے مصاحبین کے اختیار مین سب امور ریاست رہے

آخر صدی گذشتہ مین علاقہ بھوپال کو پنڈاروں نے اور راگھوجی بھونسلا نے تحت تاراج کیا اسوقت مین وزیر محمد سپہ برادر زادہ نواب شریف محمد خان ثانی جو صغرسنی مین باعث شرکت سرکشی بخلاف اختیارات وزیر حسن سرکشی مین اونکا والد قتل ہوا تھا بجوش اقبالی واپس بھوپال مین آیا اور اوسکے سبب سے اوسکا ملک دست غارتگری مرہٹہ سے محفوظ رہا اور وہ بانی خاندان حال بھوپال ہوا کئی سال تک اوسنے جنگ وجدل خفیف مرہٹہ کے ساتھ جاری رکھی جسمین اوسنے اکثر علاقجات جو بھوپال سے چھوٹ گئے تھے واپس لیے مگر اوسکی فوت اور لیاقت پر غوث محمد پسر جانشین حیات محمد خان کو حسد آیا اور اوسنے اپنے تئین قوت دینے کی نظر سے فوج سیندہیا و ناگپور کو ترغیب دی کہ ملک پر قابض ہون اور اقرار کیا کہ وہ خراج سالیانہ سیندہیا کو دیا کریگا اسوقت کے بعد غوث محمد

گم نام ہوگیا اور گروہ بہت روز زندہ رہا اور مرتبہ نوابی اوسنے قائم کیا مگر اوسکا کچھ اختیار انتظام ملک میں نہ تھا اور نہ اوسکا دعوی اون دعاوی کے ساتھ سماعت ہوا جو بعد ازین درباب ریاست بھوپال پیش ہوئی تھی

وزیر محمد نے جو اول کوشش ۱۸۰۹ء مین واسطے حاصل کرنے اعانت اور مدخلت گورنمنٹ انگریزی کے بمقابلہ مرہٹا کی تھی وہ موافق مراد نہوئی لہذا اوسنے مجبور ہوکر شرکت غنیم پنڈاری اختیار کی ۱۸۱۲ء مین سینہ سیاہ اور راگھوجی بھونسلا متفق ہوکر دسپے بربادی وزیر محمد ہوی اور آخر ۱۸۱۳ء مین اونکی فوج مجموعی نے بھوپال کا محاصرہ کیا وزیر محمد نے مقابلہ دلیرانہ نو مہینے تک کیا اور مرہٹا مجبور ہوکر واپس چلے گئے سال و مہینہ بھوپال پر تباہی جاری رہا تاکہ گورنمنٹ انگریزی اوسکی نافع آئی اور گورنمنٹ انگریزی نے اب دیکھا کہ دوستی راگھوجی بھونسلا پر چندان اعتماد نہیں اور بھوپال کی دوستی بہت کارآمد ہے لہذا دوستی پنڈارا ہوگی مگر دوستی وزیر محمد کی مانگو نہوئی انگریزی کے اوسکے جیسی چاہئے تھی نہین پہونچی تھی

وزیر محمد ۱۸۱۴ء مین مرگیا اور بعد اوسکے جو کوئی اور نہین کہ بہتر ہمسر امیر محمد خان پسر کلان وزیر محمد کے جو باعث سیاہی قابل کاربار ریاست نہ تھا پسر دوم وزیر محمد نامی جانشین اوسکا ہوا نذر محمد کی شادی قدسیہ بیگم دختر غوث محمد سے ہوئی تھی

اول تدبیر جو گورنمنٹ انگریزی نے شروع جنگ پنڈارا ۱۸۱۷ء مین کی وہ یہ تھی کہ اونھون نے دوستی و اتفاق بھوپال کے ساتھ کیا اور ان چند امداد سے جو بھوپال کو ملنے تھے اور صرف اون کی اعانت سے نواب بھوپال تمام علاقہ نرمدا کا پورا کیا کرنا نما ہوا موافق ان قراردادون کے ساتھ ہی تھی اور صرف باعث کمزوری کے گوارا نہوی اور نذر محمد نے بخوشی دوستی انگریزی کو قبول و منظور کیا اور ایک عہدنامہ اوسکے ساتھ موجب شرائط مجوزہ اوسکے معقد ہوا صرف ایک دفعہ اس مین زیادہ کی گئی جسکی رو سے حیثیت فوج نذر محمد مشروط ہوئی عہدنامہ باقاعدہ کوئی نہین ہوا مگر تحریر نمبر ۹ جو فیمابین مین ہوئی تھی وہی بجاے عہدنامہ قرار دی گئی اس اقرارنامہ کے شرائط کا بخوبی سرانجام ہوا اور وہی گویا بنیاد عہدنامہ نمبر ۸ ہوئی جسکی رو سے دوستی و اتفاق دوامی ۱۸۱۸ء مین فیمابین قرار پائی اور جسکی رو سے ملک دیا گیا اوس نے وعدہ کیا کہ فوج کنٹنجنٹ چھ سو سوار اور چار سو پیادگان کی رکھیگا اور بالعوض خدمات کے اوسکے اور نیز واسطے خرچہ فوج کنٹنجنٹ کے اوسکو پانچ اضلاع ضلع مالوہ مین دیے گئے اس عطیہ سے چھ ہزار روپیہ سالیانہ کمانڈر اور

قسم سابق اضلاع نگر کر دیا پڑا اور اسکے دینیکا بھی کورنمنٹ انگریزی سے وعدہ کیا اور شہر ورقلعہ اسلام نگر جو نواب کے قبضہ سے نکل گیا تھا دوبارہ نواب کو دیا گیا

عرصہ قلیل کے بعد طے ہونے اس عہدنامہ کے نذر محمد ایک پستول کی گولی سے مارا گیا اوس کے برادر زن یعنی سالہ فوجدار خان جو بعمر آٹھ سال کے تھا وہ پستول چھوڑ گیا اور گولی نذر محمد کو لگی جسکے صدمہ سے وہ مرگیا نذر محمد بڑا سپاہی دلیر تھا اور نیک رائے حاکم اور دوست صادق گورنمنٹ انگریزی کا تھا اوسکی ایک دختر سکندر بیگم نامے تھی بتجویز بصلاح عمائد بھوپال منظور گورنمنٹ انگریزی قرار پائی کہ اوسکا جانشین اوسکا برادرزادہ میر محمد جان پسر امیر محمد خان جس نے اپنا حق ریاست ترک کیا تھا مقرر ہو اور کارپردازی تا بسیار قدسیہ بیگم کے رہی اور میر محمد جان اس سکندر بیگم سے شادی کرے ۱۸۳۷ء مین میر محمد جان نے چاہا کہ اپنی حکومت ظاہر کرے مگر کارپردازاوسکو مانع آئے اور اوس نے سکندر بیگم کو طلاق دیا اور عذر بیخ جانشینی اوسکے برادر جہانگیر محمد خان کی کیا چالیس ہزار روپیہ کے جاگیر لینے پر راضی ہوا اور یہ جاگیر گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو دی یہ تجویز بصلاح عمائد ریاست کے ہوئی کیونکہ یہ لوگ حسب دستور قدیم بیخ تجویز گدی نشینی کے صلاح اور مشورہ مین شریک ہوا کرتے ہین

قدسیہ بیگم کی خواہش یہ ہے کہ حکومت اوسی کے ہاتہ مین رہے اسواسطے اوسنے اکثر عذرات بیخ شادی اپنی دختر کے ہاتہ جہانگیر محمد خان کے پیش کیے مگر جب اوسکو معلوم ہوا کہ اوسکی کوشش بیخ رکھنے انتظام کے اپنے ہاتہ مین منظور گورنمنٹ انگریزی نہوگی تو اوسکی آخرکار شادی منظور کی اور بتاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۳۷ء شادی ہوگئی مگر اس شادی سے بہی تکرار باہمی خاندانی رفع نہین ہوئی بیگم تو یہ چاہتی تہی کہ اب ہی اوسکے ہاتہ سے بالکل اختیار جاتا رہے سکندر بیگم اپنی حکومت مدنظر رکہتی تہی ۱۸۳۸ء مین سرکشی نواب جہانگیر محمد خان دربارہ گرفتار کرنے بیگم کے ظاہر ہوئی اور اوسکو گرفتار کرکے مقید کیا مگر بتاریخ ۲ ماہ اپریل ۱۸۴۳ء وہ فرار ہوگیا اور اوسکے ساتہ بہت لوگ جمع ہوے پس اوس نے ایک جنڈ اسرکشی کا آمادہ کیا اگرچہ گورنمنٹ انگریزی نے نواب کے دعوے کو صادق تصور کیا اور اوسکو وہ پہلے بہی منظور کرچکے تہے اور بیگم نے بہی بروقت اوسکے جانشین ہونے کے بجاے اپنے برادر کلان کے منظور کیا تہا مگر گورنمنٹ نے مداخلت باقاعدہ سے اس امر مین انکار کیا نواب کو شکست ہوئی اور زیر دیوار اقتا کے جاکر پناہ گیر ہوا فوج نے اس شہر کا بہی جاکر محاصرہ کیا اور جب محاصرہ کئی مہینے تک رہا اور کچہ نتیجہ صاف پیدا نہین ہوا تو نواب اور بیگم نے مداخلت گورنمنٹ انگریزی

منظور کیا اور ایک عہدنامہ نمبر ۱۸ فیمابین اونکے منعقد ہوا اسکو گورنر جنرل نے بھی منظور اور تصدیق کیا جسکی رو سے نواب کو اختیار انتظام کا دیا گیا اور بیگم کو ساتہ لاکھ روپے کی جاگیر دی گئی اور نواب نے وعدہ کیا کہ وہ اوس مین دست انداز نہوگا اور نواب اور سکندر بیگم نے بھی ایک عہد کیا کہ وہ دربے ایذا رسانی باہمی ہونگے مگر جب گورنمنٹ اسکو تصدیق کرنے لگے اوسوقت اونہون نے یہ تصور کیا کہ یہ اجنگی حیثیت کا ہے اور اس مین تصدیق باعدہ مناسب نہین

بتاریخ ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۳۶ء نواب کو اختیارات دیے گئے مگر جو اتفاق سکندر بیگم کے ساتہ ہوا تہا وہ مبدل نہ تہا لہذا سکندر بیگم عرصہ قلیل کے بعد اختیار پانے قدسیہ بیگم کے پاس مقام اسلام نگر مین چلی گئی نواب نے بتاریخ ۹ دسمبر ۱۸۴۴ء وفات پائی مگر قبل اسکے اوسنے وصیت نامہ تیار کیا تہا کہ اوسکا پسر غیر شکم جہانگیر محمد اوسکا جانشین ہو اور اوسکی دختر شاہ جہان کی شادی اولاد وزیر محمد کی ساتہ ہو اگر اولاد اصلی اور صلبی ہو مگر اس وصیت کو بالاے طاق رکہا اور اکثر جو کوشش واسطے اوسکی گدی نشینی کے ہوئی اوس سے کچہ فائدہ مترتب نہین ہوا گورنمنٹ انگریزی نے اوسیطرح جسطرح گدی نشینی سکندر بیگم کی بعد وفات نذر محمد خان کے منظور کی تہی گدی نشینی مسماۃ شاہجہان کی بہی منظور کی اور یہ قرار پایا کہ جو شہزادہ شاہجہان کا ہوگا اور جو خاندان بھوپال سے اس غرض سے تجویز کیا جائیگا کہ دونون فروع غوث محمد و وزیر محمد خان شامل ہو جائین آیندہ رئیس بھوپال ہوگا اور بالفعل فوجدار محمد خان اور قدسیہ بیگم کارپرداز شریک سکندر بیگم رہے مگر یہ تجویز درست نہین ہوئی اور آخرکار فوجدار محمد خان کو اپنے عہدہ سے استعفا دینا پڑا اور ۱۸۴۳ء مین سکندر بیگم کارپرداز مقرر ہوئی

سکندر بیگم نے انتظام بہت زور اور لیاقت کے ساتہ کیا اوس نے طریق مستاجری مالگزاری موقوف کیا اور بندوبست بلا واسطہ ساتہ رئیس دیہ کے کیا اور جمیع علاقجات جاگیر کے ترتیب دیے تہیکہ تجارت بہی موقوف کیا اور اپنے خاص انتظام مین لیکر کہا اور انتظام پولیس کا دوبارہ بہتر کیا اور انتظام ادارہ اوقاف کیا

ماہ جولائی ۱۸۴۷ء شاہجہان بیگم کی شادی نجبی باقی محمد خان بھوپال والہ کے ساتہ ہوئی یہ شخص متعلق خاندان بھوپال نہ تہا فی الحقیقت کوئی شخص خاندان بھوپال سے ایسا نہ تہا جسکے ساتہ شاہجہان بیگم آپہی شادی کرتی اور اگرچہ عمائد بھوپال راضی بیگم کے ساتہ شادی کرنے کی تہی گروہ لوگ حاکم بھوپال نہین گردانے جاتے جب وہ خاندان بھوپال سے نہ تہے لہذا کچہ ترمیم بیع انتظام ۱۸۴۴ء کے ضروری ہوا

آخر کار یہ فیصلہ قرار پایا کہ شاہجہان بیگم رئیسہ ریاست ہو اور اوسکا شوہر صرف نواب برائے نام کہلایا جاے اور سکندر بیگم بطور کارپرداز نا صغر سنی شاہجہان بیگم کے رہے یعنی جب تک شاہجہان بیگم کہ اس سال کی نہ اوپر وقت تک سکندر بیگم کارپرداز رہے مگر سکندر بیگم اس تجویز سے راضی نہین ہوئی اوس نے اپنے شوہر کے رئیس بھوپال نام زد ہونے سے نالش کی تھی کہ وہ خود حاکم ہے پس اوس نے اپنی دختر کے رئیسہ ہونے مین بھی تا حین حیات اپنے عذر کیا گورنمنٹ نے چونکہ شاہجہان بیگم کو رئیس مقرر کیا تھا لہذا اوسکو علیحدہ کرنا مناسب نہ جانا مگر شاہجہان بیگم نے خود اپنے حقوق ریاست تا حین حیات والدہ اپنی کے ترک کیے ابتدا ۱۸۶۸ء مین سکندر بیگم حاکم اور رئیسہ بھوپال ہر قرار پائی اور شاہجہان بیگم اوسکی وارث اور بعد ازان اوسکی اولاد کے نام وراثت قرار پائی

۱۸۶۴ء مین فوج کنٹنجنٹ بھوپال نے دوبارہ ترتیب پائی اور نواب نے اقرار کیا کہ وہ اضافہ اوس خرچ مین کریگا جو سابق فوج مذکور کے خرچہ کے واسطے دیا گیا ہے یعنی ایک لاکھ تیس ہزار سے ایک لاکھ انتیس ہزار روپیہ دیگا اور ۱۸۶۹ء مین فوج کنٹنجنٹ نے پھر ترتیب پائی اور ایک عہدنامہ نمبر ۴ سکندر بیگم سے قرار پایا کہ سے رسالہ جو واسطے خرچ فوج کنٹنجنٹ کے تھا اور بھی ایزاد ہو کر دو لاکھ روپیہ ہو اور اسکے پاس بشرط پر کل اخراجات وغیرہ کنٹنجنٹ مذکور متعلقہ ریاست اوس دو لاکھ سے زیادہ نہو اس فوج کنٹنجنٹ نے ۱۸۷۱ء مین بلوہ کیا اور جب اسے دوبارہ ہو گئے اوسوقت سے اوسکا کام ملک جہانبانی بھوپال ہو گیا اور فوج بھوپال یعنی ۱۸۷۹ء مین قائم اور ملازم ہوئی اس انتظام کو جو کارروائی مین لیا گیا سکندر بیگم نے باقاعدہ منظور کیا سب فشار نمبر ۱۳ یہ فوج یعنی فوج پولس کو رہی گرانی مقام پر ہندوستان مین وہ کام کیواسطے طلب ہو سکتی ہے

اور اسے خرچہ فوج مذکور بالا کے ریاست بھوپال سالیانہ مبلغ عـ واسطے خرچہ اسکول یعنی مکتب مقام بھوپال کے جسکو ۱۸۷۱ء مین مسٹر ہنلی صاحب نے قائم کیا تھا اور مبلغ عـ بابت تیاری مرمت راستہ اور ریاست بھوپال کے نبی ہے

سکندر بیگم ہمیشہ اتحاد قلبی بیاتہ گورنمنٹ انگریزی کے رہی ہے بالعوض اوسکی خدمات کے جو ۱۸۵۷ء کے بلوہ مین اوس سے ظہور مین آئین اوسکو ایک سند نمبر ۴ ملی جسکی رو سے پرگنہ بیرسیا جو باعث سرکشی ریاست دہار کے ضبط ہو گیا تھا بیگم کو دیا گیا اور نمبر ۵ جسکی رو سے حقوق جانشینی حسب شرع محمد

منظور ہوئی اور محصول پرمٹ یاست دیا گیا اور خطاب ناٹ آف دی موسٹ انگیز لٹ اور ناٹ آف دی ستار اور انڈیا بیگم صاحبہ نے بھی اون لوگونکو جو اوسکی عزت کرتے اور جنہون نے خدمات لائقہ بیچ وقت نازک ۱۸۵۷ء کے کی تھین بعطاے جاگیرات انعام خدمتگزاری دیا

۱۸۶۳ء مین سکندر بیگم نے چاہا کہ مکہ معظمہ حج کرنے جاے اور اوسنے درخواست گورنمنٹ انگریزی سے کی کہ اوسکی غیبت مین کوئی امر جدید بھوپال مین تعمیل نہو بیگم صاحبہ کو کہا گیا کہ چونکہ یہ غیر ممکن ہے کہ آیندہ کی امور کی قید کیجاے لہذا یہ امکان گورنمنٹ انگریزی سے باہر تھا کہ اوسکی درخواست منظور کرتے مگر اوسکو اطمینان دی گئی کہ بغیر ضرورت اہم کے جس سے بہتری ریاست بھوپال یا بیگم صاحبہ کی یا عام امنیت یا انتظام ملک کی ہو گی اوسوقت تک کوئی ایسا حکم جاری نہوگا اور بہ حیثیت اوس انتظام مین کیجائیگی جو اوسنے بابت امور ریاست بھوپال کے کیا ہے اور بوقت ضرورت اندگر ایسا کوئی حکم جاری بھی ہوگا تو بحقیقت ضرورت سے اوسکو اطلاع دیجاے گی اور اسکی بھی اطمینان کیا صاحبہ دی گئی کہ اوسکی غیبت مین بحفاظت گورنمنٹ انگریزی نسبت شاہجہان بیگم کے مساوی رہیگی

رقبہ بھوپال کا جملہ ۶۹۶۱ میل مربع ہے اور آمدنی قریب ۱۰۰۰۰۰۰ اور آبادی جملہ ۷۵۰۰۰۰ ہزار جملہ چھہتر آدمی بیگم صاحبہ کی سلامی اوسمین ضرب توپ کی ہوتی ہے اور فوج بھوپال کی کل تعداد سات سو تیس سوار اور تین ہزار چار سو اٹھائیس پیادہ اور نیز ۱۰۰ ضرب توپ اور دو ۲ بندوق کی اندازی

نمبر ۷۹

عہدنامہ جو نذر محمد خان کے ساتھ ہوا ۱۸۱۸ء

ترجمہ چٹھی مسٹر جنکن صاحب بنام نذر محمد خان نواب بھوپال مرقومہ تاریخ ۱۰ یا ۱۱ اکتوبر ۱۸۱۸ء

مضمون مجوزہ عنایت مسیح آپ کے وکیل کا مرقومہ ۲۲ یا جنوری ۱۸۱۸ء مطابق ۴ یا ربیع الاول ۱۲۳۳ ہجری جس سے وہ شرائط پیدا ہوتے جن پر اونکی مرضی ہے کہ آپ اپنی ریاست کو زیر حمایت و حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے رکھین گے آپکو معلوم ہے کہ کچھ عرصہ سے زیر پنجہ زبردست ہمیل سنی گورنر جنرل بہادر تھا اور اگرچہ اوسکا جواب آپ تک آیا مگر اوسکی نسبت چشم پوشی نہین ہوئی ہے اور اب مجکو ہدایت ہوئی ہے کہ مین آپکو اوسکی منظوری ہز ہمیل سنی کی نسبت سے اطلاع دون

ثمنی مضمون مجوزہ مذکور کا ذیل میں درج ہوتا ہے

شرائط مجوزہ حکیم عنایت مسیح معتمد الدولہ نذر محمد خان نواب بھوپال حسب استرضا نواب
مرقومہ ۲۲ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء مطابق ۴ ماہ ربیع الاول سنہ ہجری

شرط اول قلعہ نذرگڈھ معروف سرمو یا کل گانو واقع متصل بھلسا حوالہ گورنمنٹ انگریزی واسطے
چھاؤنی مدامی کے اور گودام غلہ وغیرہ کے کیا جاوے گا

شرط دوم ہم کوشش بلیغ اور اعانت بیچ جمع کرنے رسد و مویشی و غلہ و دیگر ضروریات کے جو واسطے
فوج انگریزی کے درکار ہوگا کرینگے اور قیمت موافق نرخ بازار کے لیجاوے گی

شرط سوم حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی ہم اجتناب ہر قسم کی گفتگو اور تحریرات سے ساتھ پنڈاریوں اور
دیگر غارتگران قوم پٹھان ہندوستان کے کرینگے

شرط چہارم جب ہم زیر حمایت و حفاظت کمپنی کے آجائینگے تو ہمکو ضرورت عہد و پیمان کرنے
باہم ہیں رات کرنے ساتھ دیگر رئیسان راجگان ہندوستان کے باقی نہ رہیگی بلکہ جو امور ہمارے
و [illegible] کے ہوگی ہمیشہ ضرور ہوگا کہ گرد و نواح کے زمینداران و رئیسان کے ساتھ کتابت کیا [illegible]
[illegible] میں اول اطلاع [illegible] انگریزی کو کرینگے اور اور [illegible] سے [illegible] ہوگا
[illegible] ہوئے ایسے [illegible] کے ہم اطلاع اوسکی حاکم انگریزی کا جو ہمارے متصل ہوگا لیا کرینگے

شرط پنجم بعد اس طرح زیر حمایت کمپنی آنے کے ہم اپنے تمام دعاوی اور حقوق کی تفصیل جو ہمارے
نسبت اور راجگان اور رئیسان کے ہیں اس غرض سے گورنمنٹ انگریزی کو دینگے کہ وہ اوسکا فیصلہ
حسب مراد کردیں اور اگر ہم کچھ نقصان بھی اس امر میں سہینگے تاہم لحاظ و پاس ادب گورنمنٹ
انگریزی کے ہم خاموشی اوسکو گوارا کرینگے

شرط ششم [illegible] شرائط روپیہ بابتہ ادائے خرچہ فوج انگریزی کے حال یہ ہے کہ دو سال
گذشتہ سے محاصل جو ہمکو ہمارے ملک سے ملتا ہے ایک لاکھ پچیس ہزار روپیہ سے زائد نہیں ہوا
اور اسقدر روپیہ سے ہماری بسر بھی بمشکل ہوئی پس کسطرح ہم روپیہ خرچہ فوج انگریزی کا دیتے اب
کمپنی ہمکو اس امر میں معذور رکھیں مگر قلعہ نذرگڈھ معہ چند دیہات محلقہ چند جنکے آباد اور چند غیر آباد ہیں کمپنی
کے حوالہ کیے جاینگے اور جب باعانت انگریزی ہماری مراد حاصل ہوگی تو ہم کبھی پہلوتہی اس امر میں

خدمتگذاری کرنے سے حتی المقدور نہین کرینگے فقط

جناب گورنر جنرل بہادر صرف یہ شرائط اہمین شامل کرنی چاہیے کہ تم بکرمجیتی معہ اپنی فوج کے شریک مقابلہ پنڈارا اور اوسکے معاونون کے جب صلاح افسران گورنمنٹ انگریزی ہوگی اور تم ہر وقت فوج انگریزی کو اپنے ملک مین آنے دوگے اور تمام ضروریات رسد وغیرہ فوج انگریزی بلا محصول تمہارے ملک مین جمع ہوا کریگی اور تمہارے ملک مین پہنچائی جائیگی بفعل حسب حیثیت حال ملک اور آمدنی تمہارے ملک کی گورنمنٹ انگریزی نہین چاہتے کہ تم کچھ خرچہ فوج انگریزی کا دو مگر واضح ہو کہ جب تمہارا ملک زیادہ ہوگا اور بسبب اسکے تمہارے ملک کے آمدنی زیادہ ہوگی تو اوس حالت مین تم مستعد اور آمادہ دینے اعانت کے حسب حیثیت اپنے ہوگے

ان شرائط پر گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ تمہارے ملک کی حفاظت بمقابلہ دشمنان کرینگے اور تمکو وہ علاقجات دلوا دینگے جو تمہارے پنڈارون نے لی ہین سوائے اسکے تم امید رکھو کہ اور مہربانی بھی تمہاری نسبت مبذول ہوگی جو اوسکے اختیار مین ہوگی اور جسکے تم اپنے کردار اور طریق سے مستحق متصور ہوگے

مجھے گورنر جنرل کا حکم ہے کہ مین تمکو اطلاع اس امر کی دون کہ تمکو صرف اسقدر جواب مین مجھے بتانا ضروری ہے کہ تم شرائط مذکورۂ بالا کو منظور کرتے ہو تاکہ مین تمکو بلا تامل دوست تصور کرکے مستحق حمایت و حفاظت گورنمنٹ انگریزی گردانون مگر واضح ہو کہ تمہارا جواب صاف ہو اور تمکو کل نہو

گورنمنٹ انگریزی نے اب بتحقیق ارادہ مصمم کیا ہے کہ قوت غارتگری پنڈارا غارت ہو اور طریق غارتگری تمام ہندوستان سے مفقود اور مسدود ہو افواج انگریزی ہر طرف سے ملک مالوا مین اس غرض سے چلی آتی ہین لہذا ہر ایک ریاست کو اب ظاہر کرنا چاہیے کہ وہ دشمن یا دوست ہین وہ لوگ بھی جو شریک اس امر مین نہونگے دشمن گردانے جائینگے تمہارے صریح اور مضمر دوستی جو نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ہین خاص دشمن پنڈارا کا تمکو بنا دیا ہے اور ہماری ہر طرح کی مدد اور اعانت کا مستحق کیا ہے مگر چونکہ تمہارا علاقہ متصل ملک پنڈارا کے ہے تمہاری فوج کی دلیری اور تمہاری فی الحال ہوشیاری اور چالاکی سے تم کو نہایت کارآمد مدد اور معاون اوس نازک وقت مین تصور کیا جائیگا جواب آنے والا ہے اور تمہارا طریق اور خلق اسوقت مین باعث تمہارے آیندہ نصیب کا ہوگا اور گورنر جنرل کو کچھ شک نہین کہ تم امتحان مین

ثابت قدم رہوگے

میں یہ چٹھی تمکو حوالہ کرنیکو اپنے ایلچی صاحب کے بھیجتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ تم یہ چٹھی کو جلد ایسی سبیل سے ارسال کروگے جب تمہارا جواب آئیگا اور وہ یقین ہے کہ جلدی آئیگا اور صاف اور قابل اطمینان ہوگا بعد ازاں کرنیل صاحب تمکو اطلاع دینگے کہ اونکی مرضی یہ ہے کہ تمہاری فوج فلاں کام میں مصروف ہو اور تجویز تمہارے ساتھ کرینگے کہ کسطرح تمہارے ملک کی حفاظت ہو اور کسطرح قلعہ خواہ میں فوج جاکر رہے اور کسطرح رسد غیرہ کا انتظام واسطے اوس فوج انگریزی کے ہوگا جو تمہارے ملک سے عبور دریاے نربدا کریگی میں تمہارا ثنا گزار ہونگا اگر تم ان سب امور کی نسبت فرستم کی اطلاع اونکو دوگے اور تم بالشافہ اونکے بیان کو جو نسبت ان امور کے ہوگا بیان گورنمنٹ انگریزی متقرر کرہگے

بنام نواب محمد خان والی بھوپال المرقوم ۲۳ ماہ دسمبر ۱۸۱۷ع

سرجان مالکولم صاحب نے وہ سب تحریرات مجکو دیکھنیکو بھیجیں ہیں جو درمیان انکی اور اونکی کہ رہیں تھیں اور وہ بھی مجھے تحریر کی ہے جو فیما بین اونکے اور آپ کے معتمد نہایت مفراوسیج کی گفتگو ہوئی اور کرنیل ایڈم نے مجھے تحریر کیا ہے کہ ایک دستہ فوج سوار ان پیادگان آپکی اونکی فوج کے شامل ہوئی اور اونکے [illegible] سے بہت خوش ہیں ان سب امور نے اوس خیال کو جو میرے دل میں تمہاری دوستی اور انحاد گورنمنٹ انگریزی کا تھا اور بھی مستحکم کیا اور میں اب آپکو اطلاع دیتا ہوں کہ آپ اطمینان رکھیں کہ ایسی ہی عنایت میرے دل میں نسبت تمہارے جاگزیں ہے باعث تمہاری چٹھی کے جو منشی سرجان مالکولم صاحب کو تحریر کی ہے اور جسمیں تم نے تحریر کی ہے کہ منشی جنکین صاحب کو اپنی رضامندی کی نسبت اوس شرائط کے تحریر کی ہے جو صاحب موصوف نے حسب الحکم میرے تمکو دیئے میں میں منتظر تھی جنکین صاحب باب امور مذکورہ بالا کے تھا اور درباب اسکے کہ اوس شرائط کا ایک عہدنامہ باقاعدہ قبل از میری منظوری باقاعدہ کے بموجب انکی مرضی کے تحریر ہو مگر مفسدہ راگپور نے جو ہماری فوج کی فتح نصیبی بہت جلد دفع کردیگی اس تجویز کو ملتوی ہونے نہ پایا لہذا میں مناسب تصور کرتا ہوں کہ اب زیادہ درنگ تحریر منظوری مکمل میں نہونی چاہیے کہ اطمینان آپکو برگیڈیر جنرل سرجان مالکولم اور سر جنکین صاحب نے دیے ہیں اونکو میں منظور کرتا ہوں چونکہ چٹھی مذکورہ صدر میں آئی لہذا لفظ بلفظ مکمل تحریر ہوا تمہاری رضامندی اس امر نے

کہ اعتبار ہیشت اور اطمینان بیان افسر انگریزی کے رکھا جاتا ہے جیکہ منظوری باقاعدہ کی حاصل کی ہے
اور تمنے جو میری دوستی پر اعتبار کیکے بلا تامل حسب قرارداد سر جان مالکوم اوستر جیکن کی تعمیل شرائط
شروع کردی اوس سے مجھے نہایت خوشی حاصل ہوئی اور تمکو خود بخود فوائد دوستی گورنمنٹ انگریزی کا حاصل
ہوگیا جب تمکو صفحہ اصلاع جسمین سے پندار اخراج کیے گیے ہین مل گیے اور تم اعتبار رکھو کہ مین ہمیشہ تمہارے
فائدہ پر نظر رکھونگا اور جہان تک ممکن ہوگا ازدیاد علاقہ اور آمدنی تمہاری مین کوشش کیجاے گی
اس اعتبار سے کہ تمہارا طریق بھی ایسا ہوگا جس سے تم مستحق ہر طرح کی عنایات کے ہوسکے
درباب آیندہ ادا کرنے جزو خرچہ فوج انگریزی کے جو تمہارے ملک کی حفاظت کیواسطے مصروف
رہیگی اور جسکی نسبت تمنے کچھ فکر اور تردد ظاہر کیا ہے مین صرف اسقدر تمکو اطمینان دیتا ہون کہ جو کچھ
اس باب مین بعد ازین تحریر ہوگا اوس ہی کے عاقبت تمہاری رہے گی اور وہ تمہارے ملک کی آمدنی اور فائدہ
کے موافق تحریر ہوگا پس اس امر مین کچھ تردد نکرو
ایک عہد نامہ جامع بعد ازین تیار ہوگا اور فیما بین بقید تصدیق ہوگا مگر مین چاہتا ہون کہ تم اس
تحریر کو بھی اپنے عہد نامہ مذکور کے تصور کرو جب تک عہد نامہ تیار رہو

دستخط ہیسٹنگس

نمبر ۸۰

عہد نامہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نذر محمد خان حاکم بھوپال منعقدہ و معرفت کپتان جوشوا
اشٹیوارٹ منجانب ہنوریبل کمپنی باختیارات عطیہ مز انکیل سی مارکیوس آف ہیسٹنگس کی جی گورنر
جنرل اور معرفت کرم محمد خان بہادر و شہزادہ سمیع صاحب منجانب نواب محمد خان باختیارات عطیہ نواب

شرط اول دوستی و اتفاق و یکجہتی دوامی فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب بھوپال و ازمان
و جانشینان نواب جاری ہوویگی اور دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن دوسری
فریق کے ہونگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک اور ریاست بھوپال کی حفاظت
بمقابلہ تمام دشمنان کے کرینگے

شرط سوم نواب بھوپال و ورثا و جانشینان نواب گورنمنٹ انگریزی کی شرکت یا اطاعت کرینگے اور اونکی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور کسی اور رئیس یا ریاست سے کچھ اتفاق یا واسطہ نہین رکھینگے

شرط چہارم نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتھ اتفاق نہیں اگہی اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی دوستانہ تحریرات اونکے دوست اور یگانہ مہمان کے ساتھ ہو تحریرات ضروری ساتھ زمینداران و ہمچشمان قرب و جوار متعلق الور جزوی اور غیرہ کے جاری رہینگے

شرط پنجم نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر کسی سے نزاع کوئی تکرار پیدا ہوگی تو وہ بسپردگی ثالثی گورنمنٹ انگریزی واسطے فیصلہ کے ہوگی

شرط ششم ریاست بھوپال فوج کنتنجنٹ چھ سو سوار اور چار سو پیادہ کیواسطے خدمتگزاری گورنمنٹ انگریزی کی دیگی اور جب ضرورت ہوگی اور طلب کیجائیگی تو تمام فوج بھوپال شامل فوج انگریزی ہوگی بہتسا سامان اور سپاہ کے بدو واسطے انتظام ملک کے ضروری متصور ہوگی

شرط ہفتم فوج انگریزی ہر وقت ملک بھوپال مین جا سکے گی اور افسر کمانڈنگ فوج مذکور کا کوشش بلیغ کریگا کہ سیطرح کا نقصان زراعت یا اور قسم کا نہو اور اگر ضرورت ہوگی تو ملک بھوپال مین چھاونی انگریزی آگر ایسا ہوگا تو نواب وعدہ کرتے ہین اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کیطرف سے کہ جب درخواست کیجاے گی تو قلعہ مدرگڑہ و معروف کل گانو سو قطعہ زمین دو ہزار گز گرد قلعہ مذکور کے گورنمنٹ انگریزی کو واسطے گودام کے دی جائیگی

شرط ہشتم نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان ہر طرح کی تسہیل بیچ بہم کرنے رسد وغیرہ کے دینگے اور جس قسم کی اشیا کی ضرورت ہوگی وہ بلا محصول ملک نواب مین خرید ہوگی اور پہنچائی جائیگی

شرط نہم نواب اور اونکے ورثا و جانشینان حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور انتظام انگریزی کسیطرح اوس ریاست مین داخل نہوگا

شرط دہم نواب نے جو کوشش کی اور روپیہ اپنے ملک کا گرمجوشی و وفاداری سے جنگ گنڈیکے نثار امین صرف کیا لہذا گورنمنٹ انگریزی باظہار منظوری طریق نواب اور زیر نظر اسکے کہ نواب کنتنجنٹ مشروط اگر بدریعہ اس تحریر کے پانچ محالات اشتا چاندر سہود دورا ہا دیوی پورہ

نواب کو واسطے دوام کے عطا کرتے ہیں کہ اونکی حکومت خاص میں رہے

شرط یازدہم یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا بمقام رائے سین منعقد ہوکر مہر اور دستخط کپتان سٹوارٹ صاحب کے اور کرم محمد خان بہادر اور شہزادہ سیح صاحب کے اوسپر ہوئے کپتان سٹوارٹ صاحب وعدہ کرتے ہیں کہ اسکی تصدیق گورنر جنرل کے تین ہفتہ کے عرصہ میں تاریخ بذا سے حاصل کر دینگے اور کرم محمد خان اور شہزادہ سیح وعدہ کرتے ہیں کہ وہ تصدیق نواب نذر محمد خان کی دو روز کے عرصہ میں حاصل کر دینگے

المرقوم مقام رائے سین تاریخ ۲۶ ماہ فروری ۱۸۱۸ء مطابق ۲۰ ماہ ربیع الثانی ۱۲۳۳ ہجری

دستخط جی سٹوارٹ

دستخط کرم محمد خان

دستخط شہزادہ سیح صاحب

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز اکسل سی گورنر جنرل نے بتقام کلکتہ بتاریخ ۸ ماہ مئی ۱۸۱۸ء

دستخط ہیسٹنگس

نمبر ۸۱

ترجمہ قولنامہ جو قدسیہ بیگم والیہ بھوپال نے تحریر کیا اور جو واسطے تصدیق رسٹ ہنوربل گورنر جنرل ہند یا جلاس کونسل کے خدمت میں روانہ ہوا

چونکہ رسٹ ہنوربل گورنر جنرل ہند یا جلاس کونسل نے جب خبر ناانفاقی جو فیما بین میرے اور میرے فرزند ارجمند نواب نظیر الدولہ جہانگیر محمد خان کی سنی تو اونہون نے حکم بذریعہ مسٹر سکریٹری گیننا ٹن نام مسٹر لین سلیوٹ ولکنسن صاحب ایجنٹ بھوپال کے اس مضمون کا بھیجا کہ وہ اپنی نہایت کرے نہیں کہ میری تحفظ جان ہیگی اور میری قدیم جاگیر مجکو ملیگی بشرطیکہ میں حکومت بھوپال کی نواب کو دیدون اور چونکہ حکم مذکور صاحب ایجنٹ نے بذریعہ ایک خریطہ کے میرے نام بھیجا اور چونکہ میری عین غرض یہ ہے کہ تعمیل احکام گورنمنٹ انگریزی ہر طرح پر کیجاے لہذا میں کل انصرام امور سلطنت بھوپال حوالہ میرے فرزند نواب کے کرتی ہون میری اصل جاگیر معہ سائر اور قلعہ اور اراضی اسلام نگر جو تخمیناً قریب ستر وہزار یا اٹھارہ ہزار روپیہ کے ہوگی میرے قبضے میں رہیگی اور اراضی پرگنہ ہاڑی جو اب خالصہ ہے اور جسکی آمدنی قریب ساٹھ ہزار روپیہ

سالیانہ کی ہے سو قصبہ دشہر باڑی ماورای جاگیر مذکورہ بالا بطور جاگیر جدید مجکو دی جاسے گی باغ اور مقبرہ سیر کہ میرے شوہر مرحوم کا معہ اراضی جو دراصل ملحق اوسکے ہے اور واسطے اوسکے مرمت کے دی گئی ہے اور جسکی آمدنی قریب تینتیس ہزار روپیہ سالیانہ کے ہے معہ محل سکنی میرے کے اور باولی باغ و نظیر و گنج سو دوکانو کے اور سیاہ مقبرہ وغیرہ اور بادراو میرے نام سے مشہور ہے میرے قبضہ مین رہینگے نواب سیطرح حکی مداخلت یا حکومت میری عمارات وغیرہ اور جاگیر مین نکرینگے اور میری حیات کے دریے کسیطرح نہونگے اور مین وعدہ کرتی ہون کہ مین ہرگز امور ریاست بھوپال مین اور اوسکے انتظام مین نہین کرونگی ورنہ درپے آزار جان نواب کی ہونگی اور گورنمنٹ انگریزی و یقین کو ذمہ دار اس عہد کا سمجھتے ہین اب درخواست یہ ہے کہ دستخط لاٹ صاحب کے و یقین کے اقرار نامجات پر کیے جائین تاکہ تصدیق اونکی ہو اور آیندہ بروقت ضرورت سند ہو اور مین ہر طرح کی نباہ اور نہایت دلی محبت نواب صاحب سے کرونگی اور زندہ رکھونگی

نشانی دستخط قدسیہ بیگم

ترجمہ اقرار نامہ نواب نظیر الدولہ نواب جہانگیر محمد خان نواب بھوپال جو واسطے تصدیق ریٹ ہنوریبل گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل کے پیش ہوا

چونکہ ریٹ ہنوریبل گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل نے جب نبرنا اتفاقی جو فیما مین میرے اور میری والدہ معظمہ قدسیہ بیگم صاحبہ کے تھی سنی تو حکم صادر فرمایا کہ جب بیگم انصراف کل امور ریاست بھوپال میرے سپرد کر دین تو گورنر جنرل ضامن ہوتے ہین کہ بیگم صاحبہ کی جان کی حفاظت رہیگی اور چونکہ بیگم صاحبہ نے اپنی منظوری اور استرضا نبرلیٹر خرطیطہ کے نسبت اس حکم کے سترلین سلوٹ ٹکسن صاحب پولیٹکل ایجنٹ بھوپال کو تحریر کی اور چونکہ صاحب ایجنٹ نے چاہا کہ جاگیر معقول بطور معاش کے بیگم کو دیجاے اور بیگم کی جی انصرام کل امور ریاست کا میرے سپرد کر دیا لہذا مین بنظر آسایش بیگم صاحبہ حسب صلاح صاحب موصوف اقرار کرتا ہون کہ جاگیر وغیرہ حسب تفصیل پاتمین دونگا اور مین وعدہ کرتا ہون کہ بیگم صاحبہ کی کل جایداد مساکن باغ و قلعہ اور اراضی اسلام نگر جمعی قریب سترہ یا اٹھارہ ہزار روپیہ سالیانہ کے حسب تصور قدیم بیگم صاحبہ کے قبضہ مین رہے اور اراضی پرگنہ باڑی جواب خالصہ ہے معہ قصبہ باڑی بطور جاگیر اونکی جاگیر اصلی مین زیادہ ہے تمہین اور باغ اور مقبرہ نواب مرحوم معہ اراضی جو حقیقت مین ملحق اوسکے ہے اور جمع

جسکی قریب پینتیس ہزار روپیہ سالیانہ کے ہے وہ بھی قبضہ اور تحت امنکے رہیں گے اور بہتر محل حسین وہ آپ رہتی ہے اور باولی باغ اور بیگم کا باغ اور نظیر گنج مع کاکمین اور مقبرہ بیگمہ صاحبہ مرحومہ بھی اونکے قبضہ میں رہیں گے بیگم صاحبہ کسیطرح انتظام ریاست میں مداخلت نہیں کرینگی اور نہ میری جان کے آزار کے درپے ہونگی اور میں بھی کسیطرح مزاحمت بیجا اونکی جاگیر کے نہیں کرونگا جب تک وہ وفا قائم ہیں اور نہ درپے آزار جان بیگم صاحبہ ہونگا اور گورنمنٹ ہند فریقین معاہدہ کو درصورت خلاف ورزی کے عواقب تصور کرینگے اور امید یہ ہے کہ لاٹ صاحب ازراہ مہربانی اپنے دستخط اس قرارنامہ پر بطور تصدیق کرینگے تاکہ آیندہ بروقت ضرورت سند رہے

مین بمل وجان ادب اور لحاظ بیگم صاحبہ کا جو والدہ کی نسبت فرض ہے کرونگا

المرقوم ۲۹ شعبان ۱۲۵۵ ہجری مطابق ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۳۸ء

دستخط نواب جہانگیر محمد خان

ان اقرارنامجات پر تصدیق گورنر جنرل نے بتاریخ ۲۰ ماہ جنوری ۱۸۳۹ء کی

نمبر ۸۲

دفعہ ستزادہ عہدنامہ ۱۸۱۸ء مطابق ۱۲۳۳ ہجری جو فیما بین ریاست بھوپال و گورنمنٹ انگریزی کے قرار پائی چونکہ شرط ششم عہدنامہ ۱۸۱۸ء مطابق ۱۲۳۳ ہجری جو فیما بین نواب بھوپال و منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی منعقد ہوا یہ شرط ہے کہ ریاست بھوپال چھ سو سوار اور چار سو پیادگان واسطے خدمتگزاری گورنمنٹ انگریزی کے دیا کرینگے اور بعد ازاں بہ تراضی طرفین تجویز ہوئی کہ فوج مذکور تحت حکم افسر انگریزی کے رہے اور بابت خرچہ اوسقدر سپاہ کے روپیہ نقد موافق خرچہ مناسب سپاہ ہر قسم و توپخانہ وغیرہ دیا جاے یعنی سوار و پیادگان و گولندازکے دیا جاے اور جو کہ اب یہ مرضی فریقین کی ہے کہ زر مذکور کی تعداد مقرر ہو جاے اور بلکہ کارپرداز بھوپال نے وعدہ کیا کہ اس خرچہ میں بسوکر کل ۔ روپیہ والا کہ قرار دیا جانے اور گورنر جنرل بہادر نے اس تجویز کو پسند اور منظور کیا لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ وعدہ ہوتا ہے شروع سال فصلی ۱۲۵۹ مطابق یکم ماہ جولائی ۱۸۴۹ عیسوی جو روپیہ واجب الادا ریاست بھوپال سے بابت خرچہ دوانی اس فوج کنٹنجنٹ کے ہے اوسکی تعداد دو لاکھ روپیہ سالیانہ سکہ بھوپال قرار دی جاے اور اسکے سوا ہے اور جو روپیہ ریاست بھوپال سے حسب شرط ششم عہدنامہ ۱۸۱۸ء مطابق ۱۲۳۳ ہجری طلب نہوگا

(مہر فارسی) دستخط سکندر بیگم

(مہر فارسی) دستخط ڈرلمونسی

تصدیق کیا سوسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر نے بمقام بہردنوال بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر سنہ ۱۸۳۹ء

دستخط ایچ ایم الیٹ

سکرٹری گورنمنٹ ہند

ہمراہ گورنر جنرل

نمبر ۸۳

ترجمہ خرطہ نواب سکندر بیگم والیہ بھوپال مرقومہ ۹ ماہ مئی سنہ ۱۸۳۶ء بنام حضرت گورنر جنرل دولتمند بعد القاب مسنونہ اما بعد آنکہ چوتھی نومبر ۳۹ مرقومہ یکم ماہ مئی جسکی رو سے مجھے اطلاع اوس انتظام سے ہوئی جو بحر میں کے عوض دریائے نربدا کے متعلق کے ہوئی تھی پوہنچی اور مجھے اطلاع اوس امر کی دی جس سے مجھے آگہی نہ تھی اور نہ شبہہ جو میرے دل میں تھا اور جسکی صفائی کیواسطے دل خواہش مند تھا اوسکو رفع کیا آپکی جہتی سے ظاہر ہے کہ شرط مستزاد عہدنامہ سنہ ۱۸۱۸ء مرقومہ ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۱۸ء نے دولت کہ وسیلہ پیدا کرنے فوج کنٹنجنٹ جسکی افسری میں انگریز ہونگے قرار دیا اور حفاظت گورنمنٹ بھوپال اوسکی عوض ہوگی اس سبب سے فوج انگریزی ولایتی بمقام شہور قائم ہوئی اور یہ فوج باعث نقص قواعد تبدیل ہوکر ساگر اور روہیلکھنڈ بھیجی گئی تاکہ ایک فوج اچھی اور مضبوط ہمیشہ واسطے اعانت بھوپال کے بجائے کنٹنجنٹ سابق مستعد اور موجود رہے اور فوج بھوپال لوہے اور سوار اس وسطی ہند کارہائی معمولی کنٹنجنٹ کیا کرینگے اگرچہ اس تبدیل سے کچھ تفاوت منشا شرط عہدنامہ مذکور درباب کنٹنجنٹ موقوف شدہ کے ہوتا ہے مگر دراصل یہ امر موافق شرط مستزاد منشا کے ہے کیونکہ زیادتی قوت اور اعانت ریاست بھوپال کی موجودگی فوج ولایتی بمقام ساگر اور روہے سے ہوسکتی ہے بہ نسبت اس تجویز کے جو از روے انتظام سابق قرار پائی تھی

ان وجوہ سے یہ درخواست اور آرزو ہے کہ اس بارہ میں غلطی واقع نہو اور رای ریاست بھوپال کی

موافق رائے گورنمنٹ انگریزی کے ہوگی دوست من جب یہ الفاظ نصیحت صائب کے مین نے بخوبی سمجھے یعنی یہ کہ گورنمنٹ انگریزی نے بالعوض تجویز سالیانہ کے حال مین جو ایام فوج ولایتی کا کیا اوس سے خوب تدبیر حفاظت اور حمایت ریاست بھوپال کی ظہور مین آئی گی اسکے غور کرنے سے مجھے نہایت اطمینان اور خوشی حاصل ہوئی درحقیقت قیام جدید میری رائے کے موافق ہے اور اوسنے تمام تردد اور تفکر کو رفع کردیا

نمبر ۸۴

ترجمہ سند جسکے روسے پرگنہ پیپرسیا ریاست بھوپال کو دیا گیا مرقومہ ۲۷ ماہ دسمبر ۱۸۶۱ء

چونکہ ہنگام فساد دبلوہ نواب سکندر بیگم والیہ بھوپال نے ازراہ نمک حلالی کے خدمات لائقہ گورنمنٹ انگریزی کی کی اور ریاست بھوپال مین انتظام اور امن قائم کیا اس سے گورنمنٹ انگریزی بہت خوش ہوئے اور ازراہ مہربانی حکومت پرگنہ پیپرسیا کی ریاست بھوپال کو نسلاً بعد نسل عطا ہوتی ہے تمام شرائط جو نسبت بھوپال کے فی الحال قائم اور جاری ہین متعلق اس پرگنہ سے تمہے جو ریاست بھوپال کو عطا ہوا ہے تصور کیجائیگی۔

دستخط کیننگ

نمبر ۸۵

بنام سکندر بیگم والیہ بھوپال مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان ہند کی جو اب اپنی اپنی ریاست مین حکمران ہین دوامی اور مستدام رہے اور شان وشوکت اونکے خاندان کی جاری رہے مین بذریعہ اس تحریر کے بتعمیل خواہش شاہنشاہی یہ اطمینان دیتا ہون کہ درصورت موجود نہونے کسی اولاد اصلی و صلبی کے جو جانشین ریاست اسکے ملک کیواسطے جواز روے شرع محمدی کے مستحق ہوگا اوسکی منظوری کیجائیگی۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس عہدہ کا نہو جو تم سے کیا جاتا ہے تا وقتیکہ انکا خاندان تمہارا تخت وتاج رہے اور جب تک شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات جنکی روسے تمکو گذاری

گورنمنٹ انگریزی کی واجب اور لازم ہے بوفاداری تعمیل ہونگے
دستخط کیننگ

اسی قسم کی سند نواب جاورا کو بھی عنایت ہوئی

دھار

از روے رپورٹ مالکوم صاحب در باب ملک مالوا اور رپورٹ صاحب ہنٹ گورنر جنرل وسطی ہند
خاندان پوار اوائل وقت مرہٹا مین نہایت مشہور تہا آنندراو پوار اکثر بانی ریاست دہار مشہور ہے کیونکہ
یہ ریاست موجب اضلاع وخراج رئیسان راجپوت اوسکو اول باجی راو پیشوا نے دیا تہا آنندراو نے ۱۷۴۹ء میں
وفات پائی اور اوسکا فرزند جیونت راو پوار نامے جانشین ریاست ہوا جیونت راو بمقام پانی پت جب
مرہٹونکو شکست ہوئی اوس مین قتل ہوا اوسکے پسر خرد سال کہانڈے راو پوار اوسکی جگہ قائم ہوا اور اوسکی وفات
کے بعد اوسکا پسر آنندراو پوار جانشین ریاست ہوا اسنے بھی ۱۸۱۰ء مین وفات پائی اور اوسکا پسر رام چندر راو پوار
کہ بعد وفات اوسکے پیدا ہوا تہا اوسکا جانشین قرار دیا گیا مگر انتظام ریاست حوالہ مسماۃ مینا بائی والدہ
رام چندر راو کے ہوا رام چندر راو بہت جلد مر گیا مگر استر ضا رئیسان قرب وجوار مینا بائی نے اپنے ہمشیرزادہ
کو متبنی کیا اور نام اوسکا رام چندر پوار رکہا

بیس سال قبل فتح مالوا جو انگریزی فوج نے کی تہی ریاست دہار مین سینہ میا اور ہولکر برابر غارتگری
کرتے تہے اور یہ ریاست جو بچی تہی تو صرف عنایت اندیکی مینا بائی سے رہی تہی اور عہدنامہ نمبر ۸۶ کی
ریاست دہار زیر حفاظت انگریزی آئی اور گورنمنٹ کے ساتہ بہ تابعداری شریک ہوئی اس لیے اکثر
اضلاع جاگیر جو چین گئے تہے فوج انگریزی نے لیکر دوبارہ اوسکو دیے اور جو استحقاق خراج اوسکا اوپر
ریاست ہاے راجپوت بانسواڑہ وڈونگرپور کے تہے وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیے گئے اور گورنمنٹ انگریزی
نے پانچ سال کیواسطے پرگنہ پیرسیا بابتقرضہ مبلغ دو لاکہ پچاس ہزار روپیہ کے جو ذمہ ریاست دہار کے تہا
اپنے قبضہ مین کر لیا

بیچ ۱۸۲۱ء کے از روے عہدنامہ ثانی ۱۸۱۸ء کے دہار نے پرگنہ پیرسیا اور خراج علی موہن گورنمنٹ انگریزی کی

بابتہ ادائے مبلغ ایک لاکھ دس ہزار روپیہ سالیانہ کے دیدیا مگر ۱۸۳۱ء مین پرگنہ دہرن دہار کو اس سبب سے ہوا کہ آمدنی قریب پچاس ہزار روپیہ کم اوس تعداد سے تھی جو اوسکے عوض دیا جاتا تھا مگر چونکہ اہلکاران دہار اوسکا انتظام سبب اوسکے علحدہ ہونے کے دیگر علاقہ دہار سے نہین کر سکتے تھے لہذا ۱۸۳۹ء مین پھر گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو اپنے قبضہ مین کیا مگر اس خیال سے کہ جو آمدنی بعد اخراجات انتظام وغیرہ کے باقی رہیگی وہ ریاست دہار کو دیجاویگی اور یہ طریق ادائے باقی ۱۸۶۰ء تک جاری رہا مگر اس سال مین بباعث سرکشی ریاست دہار موقوف ہوا اور پرگنہ پیرسیا بجلدوے خدمات سکندر بیگم ریاست بھوپال کو عطا ہوا

۱۸۲۸ء مین پرگنہ بلس پور نگراو واقعہ نارو اسطے دوام کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کیا گیا بموجب نمبر ۸۸ کے اس شرط پر کہ روپیہ فاضل جو بعد ادائے اخراجات انتظام وغیرہ باقی رہے وہ بسال ریاست دہار کو دیا جاے اور ۱۸۳۱ء مین یہ پرگنہ واپس دہار کو دیا گیا

رام چندر پوار کے بعد اوسکا پسر تنبی جسونت راو پوار نامے جانشین ہوا اور ۱۸۵۷ء مین فوت ہوا اوسکے بعد اوسکا برادر آنند راو پوار جو دوسری والدہ سے تھا بعمر تیرہ سالگی گدی نشین ریاست ہوا ریاست دہار نے ۱۸۵۷ء مین سرکشی کی لہذا یہ ریاست ضبط سرکار ہوگئی مگر آخر کار والئے راجپوانہ کو باستثنا پرگنہ پیرسیا دیا گیا مگر یہ شرط ہوئی کہ جب تک یہ رئیس اٹھارہ سال کی عمر کا نہوگا یا جتنک وہ قابل انصرام امور ریاست نہوگا اوسوقت تک گورنمنٹ انگریزی اپنے پاس اس ریاست کو رکھیگی اس رئیس کو سند نمبر ۸۹ عطا ہوئی ہے جسکی رو سے اوسے اختیار تبنی کرنیکا حاصل ہوا

عرصہ قلیل گذرا کہ راجہ نے یہ قرار نمبر ۹۰ کیا کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو اوسقدر زمین دیگا جسقدر واسطے تیاری سڑک آہنی کے اوسکی ریاست مین درکار ہوگی

رقبہ ریاست دہار کا تخمیناً دو ہزار اکیانوے میل مربع کا ہے اور آبادی قریب ایک لاکھ پچیس ہزار نفری محاصل اسکا چار لاکھ ستتیس ہزار ہے ایک کمپنی فوج بھوپال لیوے گی جو قلعہ مین واسطے نگہبانی کے رہتی ہے اوسکا خرچہ ریاست سے دیا جاتا ہے ریاست دہار واسطے خرچہ فوج مالوا ہیل گورکے مبلغ اونیس ہزار چھ سو چھپن روپیہ چار پائی سالیانہ دیتی ہے اس رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

نمبر ۸۶

عہدنامہ فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و رام چندر راو پوار راجہ دہار و ورثا و جانشینان

منعقدہ منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی موقعت بر گریڈیر جنرل سرجان مالکوم کی سی بی وکی ایل ایس پولیٹیکل ایجنٹ
ہوسٹ نوبل گورنر جنرل اور مابور گھونا تہ موصوف کو ویسے ہی اختیارات رام چندر راو پوار راجہ دھار گریڈیر جنرل سرجان مالکوم کو
اختیارات کل ہوسٹ نوبل فرانسس مارکویس آف ہیسٹنگ کی جی وی ون آف ہز پرتاپ مجسٹی ہوسٹ آنریبل
پریوی کونسل نے جنکو ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے سرانجام اور حکومت کل امور ہند کے مامور کیا ہے عطا کیے
اور مابور گھونا تہ موصوف کو ویسے ہی اختیارات رام چندر راو پوار راجہ دھار نے عطا کیے تھے

شرط اول صلاح و دوستی و اتفاق دوامی فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور رام چندر راو پوار راجہ دھار کے
مع اولاد کے ورثا و جانشینان کے قائم ہوگی اور دوست اور دشمن ایک ریاست کے دوست اور دشمن
دوسری سرکار کے ہونگے۔

شرط دوم رام چندر راو پوار راجہ دھار اقرار کرتے ہین کہ وہ باطاعت شریک گورنمنٹ انگریزی ہونگے
اور کسی اور ریاست سے کتابت درباب امور ریاست یا خانگی کے نہین رکھینگے بلکہ ظاہر و غائب دوست
اور رفیق گورنمنٹ انگریزی کے رہینگے اور ہمیشہ جب گورنمنٹ کو ضرورت ہوگی راجہ دھار اپنی فوج پیادہ و
سوار حسب حیثیت اپنے اونکو دینگے۔

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست دھار اور اوسکے ماتحتان مثل
نذیادر و متریا و کوکسی و رام پور و سلطان آباد و بلکیار و نوچیا پواری و گھرواڑہ واقع ضلع جودت و لعل گڈھ
و دنگلا کی کرینگے اور اونکو بسبب علی خراج علی رام چندر راو پوار راجہ دھار کو اور اونکے ورثا اور جانشینان
کو دلوا دینگے۔

شرط چہارم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ جسونت سنگھ راجہ علی سی پرگنہ کوکسی اور خراج
علی رام چندر راو راجہ دھار کو دلوا دینگے اور سوائے اسکے راجہ دھار کی اعانت بیچ اوسکی دعاوی واجبی
نسبت رئیسان راجپوت نذیادر کے کرینگے۔

شرط پنجم رام چندر راو پوار راجہ دھار اقرار کرتے ہین منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے
کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بایعوض اوس اخراجات کے جو اوسکے بیچ حفاظت ریاست کے ہوگا اپنے تمام
حقوق خراج ریاست ہاے بانسواڑہ و ڈونگر پور دینگے۔

شرط ششم گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ رام چندر راو پوار راجہ دھار کو ضلع پرسیا جو

عرصہ قلیل سے پنڈارا سے لیا گیا ہے شرائط ذیل واپس دینگے یعنی گورنمنٹ انگریزی قبضہ پرگنہ مذکور کا اپنے پاس پانچ سال تک ۲۹ ماہ مارچ ۱۸۱۹ء مطابق ماہ چیت سودی پرو ۱۸۷۵ اکبر جیت اور موافق ۲۹ ماہ جمادی الاول ۱۲۳۴ ہجری سے واسطے ادا ہونے قرضہ دولاکہ پچاس ہزار روپیہ خالی کے جو گورنمنٹ انگریزی ریاست دھار کو دینگے اور بعد انقضا میعاد مذکور کے بتاریخ ۲۹ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء مطابق ۲۹ ماہ جمادی الاول ۱۲۳۹ ہجری تمام نفع و نقصان جو قبضہ پرگنہ مذکور سے ہوگا وہ کلیتہ گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا اور اونکو اختیار حاصل رہیگا خواہ وہ اوسکو دھار سے لیکر اپنے پاس رکھین یا کسی اور ریاست کو دین جیسا ضروری متصور ہو اور یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ رام چندر اوپوار راجہ دھار اور اونکے ورثا اور جانشینان کا کچھ استحقاق حکومت پرگنہ مذکور کا نہین ہے اور پرگنہ مذکور مین انتظام گورنمنٹ انگریزی کا رہیگا اور گورنمنٹ مذکور ریاست دھار کو آمدنی وزر پیداوار پرگنہ مذکور کا دینگے

یہ عہدنامہ چہ شرایط کا آجکی تاریخ طے ہوا معرفت برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کے سی بی اور کی ایل ایس پولیٹیکل ایجنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل منجانب متوسل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور معرفت بابو راگھوناتھ منجانب رام چندر راو راجہ دھار کے اور اونکے ورثا اور جانشینان کے برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کے سی بی اور کی ایل ایس نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی اور ہندی مین مہری اور دستخطی اپنے بابو رگھوناتھ کو دی اور اونسے ایک مثنی اوسکا بمہر و دستخط اونکے اور تصدیق رام چندر راو پوار راجہ دھار کے حاصل کی

برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کے سی بی اور کی ایل ایس وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی تصدیق موسٹ نوبل گورنر جنرل جو ہر طرح بعینہ مثنی اس عہدنامہ کا ہوگی جواب اوسکے صحیح کیا ہے بابو رگھوناتھ کو اندر عرصہ دو مہینے کے تاریخ ہذا سے دینگے بعد ازان جواب صحیح ہوئی ہے وہ واپس ہوگی

المرقوم مقام بدپاور تاریخ ۱۰ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء مطابق ۱۲ ماہ ربیع الاول ۱۲۳۳ ہجری مطابق پوس سودی چودس ۱۸۷۴ اکبر جیت

مہر کمپنی

دستخط ہیسٹنگس
دستخط جی اوڈسول
دستخط جیمس سٹوارٹ
دستخط جے ایڈم

مہر خود گورنر جنرل

تصدیق کیا ہز ایکسل سی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۳ ماہ مارچ ۱۸۱۹ء

دستخط سی اٹی شکلف

سکرٹری

نمبر ۸

قولنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی وراجہ رام چندر راؤ پوار راجہ دہار

شرط اول راجہ رام چندر راؤ پوار برضا و رغبت اپنے ضلع پیرسیا و خراج علی موہن آنریبل کمپنی کو واسطے دوام کے دیتے ہین

شرط دوم آنریبل کمپنی شرط کرتے ہین کہ بالعوض اون نوون آمدنیکی وہ راجہ رام چندر راؤ پوار کو اور اونکے ورثا اور جانشینان کو سال بسال ایک لاکھ دس ہزار روپیہ سکہ اندوریا ادا جین دینگے

شرط سوم چونکہ از روے شرط ششم عہدنامہ منعقدہ فیمابین آنریبل کمپنی و ریاست دہار بتاریخ ۱۰ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء مطابق ۱۲ ماہ ربیع الاول ۱۲۳۳ ہجری و پوس سودی چودس ۱۸۷۵ یہ شرط قرار پائی ہے کہ ضلع پیرسیا بالعوض قرضہ دہار تعدادی دو لاکھ پچاس ہزار روپیہ کے قبضہ گورنمنٹ انگریزی کے واسطے پانچ سال کے رہیگا یعنی ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۱۹ء مطابق ۲۹ ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۴ ہجری وچیت سودی پورنماشی ۱۸۷۶ سے لغایت ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء مطابق ۲۹ ماہ جمادی الاول ۱۲۳۹ ہجری وچیت سودی پورنماشی ۱۸۸۰ اور یہ واضح رہے کہ یہ انتظام بلا تخلل مشرط ہذا قائم رہیگا لہذا جو ایک لاکھ دس ہزار روپے دینے کا وعدہ گورنمنٹ انگریزی کرتے ہین وہ تا اختتام میعاد پنجسالہ مذکور یعنی ۱۸۲۴ تک دہار کو دینا شروع نہوگا

شرط چہارم مگر چونکہ دو پرگنہ مذکورہ بالا یعنی پرگنہ پیرسیا و خراج علی موہن درحقیقت گورنمنٹ انگریزی کو تاریخ عہدنامہ ہذا سے دی گئی لہذا گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ جس تاریخ سے گورنمنٹ اپنی حکومت اوسمین شروع کرینگی اوس تاریخ سے وہ دہار کو دس ہزار روپیہ سالیانہ سکہ اندوریا ادا جین بغایت ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء ادا کرتے رہینگے

شرط پنجم رقم سالیانہ ایک لاکھ دس ہزار روپیہ سکہ اندوریا ادا جین کے جو گورنمنٹ انگریزی

ریاست دہار کو دیا کرینگے وہ دو اقساط مساوی المقدار یعنی پچیس ہزار روپیہ فی قسط ادا ہوا کریگا پہلی قسط ماہ کنوار مین اور دوسرے ماہ چیت مین ادا ہوا کریگی یہ دونون اقساط سال اول مین مطابق ماہ اگست ۱۸۲۶ء و ماہ فروری ۱۸۲۷ء ہوگی

المرقوم مقام دہار تاریخ ۱۸ ماہ دسمبر ۱۸۲۴ء مطابق ۲۲ ماہ ربیع الاول ۱۲۳۷ ہجری انگریز سنہ یعنی اگھن بدی نومی سمت ۱۸۸۱ بکرماجیت

دستخط این ایلور

ایسیٹ دوم جو اس کام کیواسطے مامور ہوے تھے

مہر راجہ رام چندر راو

دستخط ہیٹ ننگر

مہر کمپنی

دستخط جمیس سوارٹ

دستخط جان فنڈال

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۶ ماہ جنوری ۱۸۲۷ء

دستخط جارج سونٹن

سکرٹری

نمبر ۸۸

اقرارنامہ درباب پرگنہ بیس پور نگراو

خریطہ رام چندر راو پوار راجہ دہار بنام جرلڈ ویلی صاحب

بعد القاب معمولی - محالات جو میری جاگیر بیس پور نگراو مین واقع ہین بہت فاصلہ پر دہار سے ہین مین نے اونکو سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے دوام کے اس غرض سے کیا کہ اون مین انتظام اچھا ہو اور ترقی زراعت ظہور مین آے اس پرگنہ کی طرف توجہ تمام ہوا اور اوسکی بہبودی عمل مین آئی اور بعد مجرا لینے خرچہ سہ بندی تنخواہ عملہ تحصیل وحقوق زمینداران بشمل سابق باقی آمدنی سال بسال داخل ریاست دہار ہوا کرے گی

المرقوم ۱۳ ربیع الثانی ۱۲۷۵ھ فصلی ۱۲۷۴ اسور سن

(۱)

چٹھی جوابی جناب ولیسلی صاحب بنام راجہ چندر راؤ پوار راجہ دھار مرقومہ ۳ ماہ نومبر ۱۸۲۸ء

بعد القاب معمولی ۔۔۔ مجھے نہایت خوشی ہوئی کہ جو سند پرگنہ بیس پور نگراؤ کی آپ نے بھیجی تھی وہ میرے پاس پونہچی اور میں آپ کی خیریت مزاج سنکر نہایت خوش ہوا میں اطلاع دیتا ہوں کہ آپ مطمئن رہیں پرگنجی مذکور وسیع ترقی وبہبودی پذیر ہوگا اور جو روپیہ حاصل آمدنی کا بعد مجرا لینے اخراجات کے رہیگا وہ آپکی ریاست میں داخل ہوگا امید کہ تا دست داد ملاقات اپنی خیر وعافیت سے یاد فرماتے رہیگا

نمبر ۸۹

سند جو آنند راؤ پوار دھار والہ کو عطا ہوئی مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ عیسوی

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہند کی جو اب تک اپنے اپنے علاقہ میں حکمران ہیں دوامی رہے اور شان اور شوکت انکے خاندان کی جاری رہے لہذا میں تمپر یہ خواہش شاہنشاہی یہ اطمینان آپکو دیتا ہوں کہ درصورت موجود نہونے وارث اصلی کے جو تبنی تم یا بعد تمہارے کوئی حاکم تمہاری ریاست کا بموجب قاعدہ دھرم شاستر و رسم خاندان کے کریگا وہ منظور ہوگا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس سرکار کا نہوگا جو تم سے کیجاتی ہے جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج رہیگا اور جب تک موافق شرایط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کے جسکی رو سے تمکو گزاری گورنمنٹ انگریزی کی لازم ہے تعمیل ہوگی

دستخط کیننگ

اسی قسم کی سند پوار ڈوس کو بھی عطا ہوئی

نمبر ۹۰

ترجمہ خریطہ راجہ دھار بنام کپتان پے ڈبلیو یعنی من سیٹ اجنٹ گورنر جنرل بابتہ امور وسطی ہند و قایم مقام

سپرنٹینڈنٹ دہار

بعد القاب معمولی - آپ کی چٹھی معہ ملفوفات درباب دینی اراضی واسطے مطالب ذیل کے میرے پاس آئی اور بخیال فوائد جو ریاست دہار کو باعث آمد وقت ریل حاصل ہونگے مین بخوشی جسقدر اراضی ذیل کیواسطے مطلوب ہو اور اوسکو گورنمنٹ انگریزی نے منظور اور مقبول کیا ہے شرائط ذیل پر دونگا

اول یہ کہ جسقدر زمین واسطے ریل کے درکار ہو یا اوسکے کارخانہ یا کسی اور مطلب کے وہ بلا خراج واسطے دوام کے دی جائیگی اور اوس مین حکومت گورنمنٹ انگریزی کی کلیتہ رہے گی

جو معاوضہ ضروری واسطے مالکان زمین کے جو لیجاے گی متصور ہوگا وہ ریاست دہار سے دیا جائیگا

دوم یہ کہ تمام ساکنان اندر حدود ریلوی خواہ رعایاے گورنمنٹ انگریزی ہون یا ریاست دہار کے ہون وہ زیر حکم افسران ریل دی اور حکام گورنمنٹ کے رہین گے

سوم تمام مقدمات نزاع جو فیمابین آسران وملازمان کے وقوع مین آوے گا یا ساتہ رعایاے ریاست دہار بیرون حدود ریلوی ہونگے اوسکی سماعت اور اوسکا فیصلہ صاحب افسر پولیٹیکل متعینہ دہار کرینگے

چہارم یہ کہ مقدمات مجرمان فوجداری ریاست دہار جو اندر حدود ریلوی کے چلے جائین بموجب قانون قواعد کے فیصلہ ہونگے جو اکثر ایسے معاملات مین ملحوظ رہتے ہین

پنجم یہ کہ تمام تجارت ہر قسم محصول راہداری یا دیگر محاصل سے بری رہے جو اسباب بذریعہ ریل کے جاوے اور راستے مین اندر ریاست دہار کے فروخت ہو اوسپر محصول معمولی جو ایسی اشیا پر لیا جاتا ہے لیا جائیگا بشرطیکہ کوئی اور قاعدہ بعد ازین بابت تجارت اس قسم کے مقرر نہو

ششم یہ کہ شرائط بالا مجھ پر اور میرے خاندان پر واجب اور فرض ہونگے

مقام دہار ۶ ماہ اپریل ۱۸۶۴ع

دیواس

دونون بہائی توکاجی اور جیواجی اول باجی راو پیشوا کے ساتہ ملک مالوا مین آئے تہے اور جب اوس ملک کی تقسیم ہوئی تو اونہون نے دیواس اور سارنگ پور اور دیگر اضلاع پایے جنکی جمع برائے نام دو لاکہ بیالیس ہزار نو سو روپیہ تہی بنجملہ اسکے چھبیس ہزار روپیہ سالانہ یہ اکثر رئیسان گرسیا کو دیتے تہے

مگر اس ریاست مین خراج بعض اضلاع دیگر کا بھی تعدادی اٹھتر ہزار اکیسو بائیس روپیہ کا اور بعد ازان ضلع ہمیر پور واقعہ بندیلکھنڈ جمعی پچھتر ہزار روپیہ اور ضلع کنڈ ویا واقعہ دوآب شامل ہوا۔

بیس سال تک قبل از عملداری انگریزان اس ملک مالوا مین رئیسان دیواس کو سینہ بسینہ ہوا ہو لکھ اور ہزار تخت و تاراج کرتے تھے اور اکثر حاصلات ہمیر پور و کنڈ ویا و دیگر اضلاع اہ نسے لیتے تھے ۱۸۱۸ء جو دو رئیس مان قابض تھے تو کاجی جو پو نا اسی نام کے حاکم کا تھا اور آنندراو اوسکا ہشیرہ زادہ اور جیواجی کے پوتے کا از روے عہدنامہ نمبر ۹ زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی در آئے

۱۸۲۹ء مین رئیسان دیواس نے پرگنہ ناگود حسب منشا عہدنامہ نمبر ۹۲ سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے انتظام کے کیا یہ پرگنہ واقعہ نمارین اوسے فاصلہ پر ہے اسی سبب سے اوسکا انتظام اوسے نہین ہو سکتا تھا آمدنی اسکی بعد مجرا لینے اخراجات انتظام کے جو بانی سہ حصے رئیس دیواس کو دی جاتی ہے

۱۸۴۲ء مین تو کاجی پوار کی جگہ اوسکا پسر متبنی و کما نندراو نامی معروف خاصہ صاحب جانشین ہوا اور ۱۸۶۰ء مین فوت ہوا اور کشناجی راو جسکو اونہون نے متبنی کیا تھا اوسکا جانشین تجویز ہوا۔

آنندراو رئیس جو دیواس نے اوسکو ۱۸۳۰ء مین متبنی کیا اور وہی اوسکا جانشین ہوا اور ہیبت راو نے ۱۸۵۸ء مین ایک کو اس خیال سے متبنی کیا کہ اگر بعد ازین اوسکو پسر صلبی پیدا ہوگا تو پسر متبنی اپنا استحقاق ریاست چھوڑ دیگا اور ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء مین اوسکی زوجہ کا پسر صلبی پیدا ہوا اور اوسکا استحقاق آئندہ اب بیان ہوا ہیبت راو پوار رئیس شاخ خرد خاندان بتاریخ ۱۲ مای ۱۸۶۲ء فوت ہوا اور اوسکا پسر خرد سال زاین راو پوار راو صاحب اوسکا جانشین ہوا مگر ریاست کے امور کا سرانجام اسکی صغرسنی مین کاکا گوبند راو رام چندر بہ ہدایت و نگرانی عام صاحب ایجنٹ گورنر جنرل سرانجام کرتا ہے۔

دونون رئیسان دیواس نے بلوہ مین خدمات نمایان کین از روے عہدنامہ ۱۸۱۸ء کے ریاست دیواس سے پچاس سوار اور پچاس پیادگان کا خرچ لینا قرار پایا تھا اور یہ شرط طے ہوئی تھی کہ جب آمدنی علاقہ کی رو بہ ترقی لائے گی تو بعد اوسکے دوچند ہوگی اور ۱۸۳۸ء مین یہ کنٹنجنٹ زیادہ ہو کر پچھتر سوار اور دو سو پیادگان ہوئے اور شامل کنٹنجنٹ ہو کر بنام کنٹنجنٹ شرقی مالوا مشہور ہوئے جب شرقی اور غربی مالوا کنٹنجنٹ شامل ہو گئے تو بجاے فوج کے دینے کے یہ قرار پایا کہ سالیانہ خراج بالعوض سپاہ کے تعدادی روپیہ مالی دیا جائے آمدنی اس ریاست کی چالیس ہزار روپیہ ہے اور رقبہ دو سو چھپن میل مربع اور آبادی

پچیس ہزار نفری ہر ایک رئیس ریاست ہذا کو سند نمبر ۹۰ مورخہ ہے جسکے رو سے استحقاق مبنی کر نیکا اوس کو عطا ہوا اور دونوں رئیس تبا و توقیر میں برابر ہیں اور جسقدر آمدنی ہوتی ہے اوسکے برابر حصص ہوتے ہیں ہر ایک رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے۔

نمبر ۹۱

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ توکاجی پوار و آنندراو پوار راجگان مشترکہ دیواس و ورثا و جانشینان راجگان مذکورین منعقدہ مورخہ نلٹنٹ الگزنڈر ریک دونلڈ جسب ہدایت و حکم ریگیڈیر جنرل سرجان مالکولم کی سی بی و کی ایل ایس پولیٹیکل ایجنٹ مقیم نوبل کورٹ جنرل انجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کارروائے اور اسکا رام مابو منجانب مہاراجہ توکاجی پوار و آنندراو پوار راجگان مشترکہ ریاست ہوا بریگیڈیر جنرل سرجان مالکولم کو اختیارات کل و حکومت تمام منصب نوبل فرانسس مارکوس ایرل آف ہیسٹنگس کی جی دن آف مجمعی موسٹ آنریبل ریویری کونسل گورنر جنرل ان کونسل نے جنکو آنریبل کمپنی نے واسطے آبادی اور حکومت کل امور ہندوستان کے مامور کیا ہے عطا ہوئی اور اسکا رام مابو کو بھی اختیارات کل منجانب توکاجی پوار و آنندراو پوار راجگان دیواس کے حاصل تھے۔

شرط اول گورنمنٹ انگریزی حفاظت و نسبت مہاراجگان توکاجی پوار و آنندراو پوار راجگان مشترکہ دیواس کے مبذول رکھینگے۔

شرط دوم راجگان توکاجی پوار و آنندراو پوار وعدہ کرتے ہیں کہ ماورائے حدود اپنے ہمیشہ اور بندی ملک کے وہ پچاس لچھے سوار اور پچاس پیادگان مسلحہ دائم رکھینگے اور اونکی تنخواہ بروقت ملا کریگی اور سپاہ باختیار گورنمنٹ انگریزی کے رہینگی اور بعد تین سال کے جسقدر آمدنی راجگان مذکورین دیواس کی ترقی ہوگی اور آبادی اور ریاست زیادہ ہوگی تو سو سوار اور سو پیادگان رکھے جاوینگے اور بختیار گورنمنٹ انگریزی رہینگے۔

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی حفاظت راجگان دیواس کی بیچ اونکے علاقجات مفتوحہ حال دیواس و سانگ پور و اوتی و گورگوہیا و نکبوذی کے اور نیز حصہ آمدنی سات روپیہ فیصدی نسبت ثلث ضلع سوندرسی علاقہ راجہ رام چندر راو پوار راجہ دہار کے اور اسیقدر حصہ مع سات فیصدی آمدنی ضلع ڈونگلا

متعلقہ راجہ دہار مذکور کی کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی راجگان دیواس کی حفاظت بمقابلہ دشمنان کے بھی کرینگے اور اونکی رعایت بیچ زبردست کسی رعایاے سرکش کے اور درمیان مین اگر بطور وجہی منہ کرانیکا ہو اونکے اور دیگر باستہا ورئیسان خرد کے ہوگی اوسکا فیصلہ کرینگے

شرط چہارم راجگان دیواس اقرار کرتے ہین کہ وہ کتابت وگفتگو کسی اور ریاست سے نکرینگے اور نہ شریک کسی امر بزرگ مین بغیر صلاح اور رضا گورنمنٹ انگریزی کے ہونگے

شرط پنجم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ توکاجی پوار وراجہ انند راو پوار کو ہر طرح حاکم اپنے اپنے علاقہ کا تصور کرینگے اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی اونکے رشتہ دار یا ماتحت سرکش کی اعانت نہین کرینگے اور نہ مداخلت انتظام اندرونی ملک مین کرینگے

شرط ششم راجگان دیواس تمام دعاوی سات فیصدی آمدنی ضلع دونگلہ علاقہ راجہ رام چندر راو پوار کا تنگ کرکے راجہ مذکور کو شروع ۱۸۶۰ء سے ۱۸۷۹ء تک راجیت تک دیتے ہین تاکہ ضلع مذکور جو اب بالکل ویران ہے دوبارہ آباد ہو اور بعد انقضا ان تین سال کے راجگان دیواس اپنے تئین مستحق سات فیصدی کا اوپر اوس روپیہ کے تصور کرینگے جو بعد مجرائی اخراجات کے باقی رہیگا

شرط ہفتم راجگان دیواس بنظر بہتری اپنے علاقہ کے اقرار کرتے ہین کہ وہ باہم باتفاق حکومت اور انتظام امور ضلع مذکور کرینگے ورنہ ایک ہی کارپرداز رکھینگے

شرط ہشتم یہ عہدنامہ آٹھ شرائط کا آجکی تاریخ طے ہوا معرفت لفٹنٹ الگزنڈر سیک ڈنلڈ جو حسب ہدایت برگیڈیر جنرل سر جان مالکوم کی سی بی وکی ایل ایس ایلچی جہٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل کے منجانب ہز میجسٹی کمپنی کارروائے اور معرفت سکارام بابو منجانب توکاجی پوار وانند راو پوار راجگان شرکہ دیواس کے اور لفٹنٹ میک ڈونلڈ صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی اور مرہٹہ مین بمہر و دستخط اپنے سکارام بابو کو واسطے ارسال کرنے پاس مہاراجگان توکاجی پوار وانند راو پوار کے دی اور سکارام بابو سے ایک ثبتی اوسکا بمہر و دستخط اونکے حاصل کیا

لفٹنٹ میک ڈونلڈ صاحب اقرار کرتے ہین کہ ایک نقل عہدنامہ مذکور کی بتصدیق موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کے جو بعینہ حرف بحرف اوسی ثبتی نقل کے ہوگی جو معرفت سکارام بابو کے پاس مہاراجگان توکاجی پوار اور انند راو پوار کے بھیجی گئی ہے عرصہ دو مہینے مین بھیجدینگے اور جب وہ نقل مہاراجگان

دی جاگیگی تو عہدنامہ مہری و دستخطی لفٹننٹ مٹیک ڈونلڈ صاحب کا جو حسب ہدایت برگیڈیر جنرل سر جان مالکم صاحب دیا گیا ہے واپس ہوگا اور بابو سکا رام بھی وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل بتصدیق مہاراجگان توکاجی راندراؤ پوار کے جو بعینہ حرف بحرف مثنی اس عہدنامہ کی ہوگی جو بمہر و دستخط اوسکے دی گئی ہے لفٹننٹ مٹیک ڈونلد صاحب کو واسطے بھیجنے بخدمت موسٹ نوبل گورنر جنرل کے ایک روز کے عرصہ مین یعنی کل کے روز دی جاگیگی اور جب وہ نقل موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کو دی جاگیگی تو جو نقل مہری اور دستخطی سکا رام بابو کے باختیارات عطیہ حسب تحریر بالا دی گئی ہے وہ واپس ہوگی

مہر گورنمنٹ

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جے ڈوڈسول

دستخط جے سٹوارٹ

دستخط سی ایم رکٹ

بتصدیق گورنر جنرل ان کونسل کے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء

دستخط جے ایڈم

سکریٹری گورنمنٹ

نمبر ۹۲

قولنامہ در باب پرگنہ پاگود

خریطہ بنام جی ویسلی صاحب از طرف کمیٹی راو و سندراؤ پوار راجگان دیواس موصولہ ۶ ماہ جولائی ۱۸۲۸ء

بعد القاب معمولی — ہمنے گورنمنٹ کمپنی کو پرگنہ پاگود جو ہماری جاگیر ہے واسطے انتظام اور بہبود پرگنہ مذکور کے دیا مگر جاگیر خاصجی و دیہات انعامی مستثنا کیے باقی پرگنہ کا انتظام بطور خالصہ ہوگا لہذا باشندگان کی دلجوئی ہوگی اور زراعت کی ترقی اور بعد مجرا یعنے اخراجات انتظام کے جو کچھ آمدنی ہوگی وہ تمکو بطور مالگذاری دی جاگیگی

سمت ۱۸۵۵ سنہ ۱۲۳۶ فصلی ساکی ۱۷۵۰ سنہ ۱۲۳۹ ہجری یکم ماہ اساڈہ بدی مطابق ۱۷ ماہ ذی الحجہ

مہر ہردو راجگان

۱

چٹھی جی ولسلی صاحب رزیڈنٹ اندور بنام کمپنیکت راو و انندراو پوار راجگان دیواس مرقومہ ۷ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۸ء

بعد القاب معمولی - مین آپ کی چٹھی خیر و عافیت کی حاصل کرکے بہت خوش ہوا اوس مین سند پرگنہ ناگود کی تبی انشاء اللہ بہبودی پرگنہ کی ترقی حتی الامکان کیجاے گی اور باقی آمدنی بعد مجرا اپنے اخراجات وغیرہ کے انکی سرکار مین داخل ہوگی امید کہ آپ اس امر مین اطمینان کرینگے اور تا دست داد ملاقات اپنی خیر و عافیت سے شاد کرتے رہیے فقط

تفصیل دیہات پرگنہ ناگود جاگیر کمپنیکت راو و انندراو پوار راجگان دیواس بابت سنہ ۱۸۱۸ء کل تعداد دیہات کی لوسم جمعی معہ سایر مبلغ عدد ملا - منجملہ اسکے بابت جاگیر اور انعام دیہات کے جو دس مواضع ہین جمع معہ کاسہ - مجرا دیگر دیہات خالصہ لوسم اور جمع اور سایر مبلغ لوعدد ملا - رہی سب تفصیل ذیل

جمع لوسم	معہ عدد ملا
سائر و ذکات وغیرہ	معہ
کل روپیہ	لوعدد ملا

حصہ کمپنیکت راو		حصہ آنندراو	
دیہات	جمع	دیہات	جمع
۱ نصف قصبہ ناگود	معہ	نصف قصبہ ناگود	معہ
۱ موہانیا	معہ	۱ بھوس گانو	معہ
۱ جمنیا	معہ	۱ متوا	معہ
۱ کروندی	لما	۱ چھوٹا باریا	لما
تملا	سما	۱ دیوگڈہ	اسما
۱ باماریا	معہ	۱ گوال پورہ	معہ
۱ جہان خود	لما	۱ نیمر	لما

حصہ وکیل رام راؤ دیہات	جمع	حصہ آنند راؤ دیہات	جمع
۱ کتھیا	۱۰	۱ سورہ بالا	۱۰
۱ بریا	۱۰	۱ بیلائی	۱۰
۱ بری	۱۰	۱ اودھارنیا	۱۰
۱ کشنا بری	۱۰	۱ ڈونگر گانو	۱۰
۱ دولت پورہ	۱۰	۱ ہودریا	۱۰
۱ سرالا	۱۰	۱ مونڈ ہرا	۱۰
۱ نوی	۱۰	۱ تیم کرا	۱۰
جوجوانیا	۰	۱ بیل جہر	۱۰
للعہ نصف	۸ ۰	للعہ ونصف	۱۵

کل لعہ نم جمع ۲۳ ۰

حیثیت حال پرگنہ

حصہ وکیل رام راؤ دیہات آباد	جمع	حصہ آنند راؤ دیہات آباد	جمع
بوی	۱۰	ہودریا	۰
نصف ناگود		متوا	۱۰
		نصف ناگود	
کل	۱۰	کل	۱۰

کل ۰

سوائے جمع { سائر ۱۰ / کلال ۱۰

خالص کل ۰

تفصیل جاگیر انعامی دیہات پرگنہ ناگور
متعلق بابو کشنیکٹ راو

۱ خاصجی موضع گلہرا		جمع	اک یہ
۱ رد پلا	(جاگیر مہنت راو دیوان)	جمع	لاہ
۱ کمیری	(بھکاجی اناجی مردریس)	جمع	اسماہ
۲ جھکیریا	ماہ	پرتاب سنگھ زمیندار جمع	ماہ
دیون	ماہ		
صہ م	جمع کل		سس اسماہ یہ

متعلق آنند راؤ پوار

۱ موضع گوانا	(باقی کی خاصجی)	جمع	اک یہ
۱ اونی	(جاگیر مہنت راو دیوان)	جمع	اس یہ
۱ بھنڈوری	(گنپت راو فرناوس)	جمع	اس یہ
۲ کالی پورہ	ماہ	پرتاب سنگھ زمیندار جمع	ماہ
لوہاریا	ماہ		
صہ م	کل جمع		سس ماہ یہ

تعورج

دو مواضع	سس یہ
دو مواضع دیوان	اس لاہ یہ
دو مواضع فرناوس	اس اسماہ یہ
للہ م زمیندار	اسماہ
صہ م جمع کل	سس سماہ یہ

حیثیت حال مواضع مذکورہ بالا سنہ ۱۲۳۵ فصلی سمت ۱۸۸۴

خاصجی رو کمنگت راو	جمع مواضع نکہرا	ماد ۵
	باقی سب ویران	
خاصجی آنند راو	گوانا موضع مگرس	
	موضع مندوری دیواس جمع	۱۰۰
	باقی سب ویران	
	کل جمع حال	ماد ۵

جاورا

غفور خان جو اول نواب جاورا تھا سالہ یعنی برادر زن امیر خان سرغنہ غارتگران تھا اور اوسکا وکیل دربار ہولکر مین تھا جب امیر خان مالوا سے بہم راجپوتانہ گیا تھا جو علاقجات اوسکو ہولکر نے دیے تھے وہ سب از روی شرط دوازدہم عہدنامہ مذبور کے اوسکو اس شرط پر ملی تھی کہ وہ چھ سو سوار رکھے اور بعد ازان اونکی نفری بھی زیادہ کرے جب اوسکے اضلاع کی آمدنی ترقی پذیر ہوئی امیر خان نے ان علاقجات کا دعوی پیش کیا اس بنیاد پر کہ گو اوسکا نام سند مین درج ہے مگر وہ علاقجات اوسکو ملے تھے اور از روے قولنامہ کے جو فیما بین اوسکے اور گورنمنٹ انگریزی کے ہوا تھا وہ مستحق ان علاقجات کا شمار کیا گیا ہے مگر تحقیقات سے دریافت ہوا کہ غفور خان اپنی جانب سے باعث اوسکے اہلکار ہولکر ہونے کے قابض تھا اور حوالہ باعث اوسکی رعایت کارپردازی امیر خان تھی مگر یہ واسطہ اور باعث قبل از جنگ ۱۸۱۷ء موقوف ہو گیا تھا لہذا دعوی امیر خان کا خارج ہوا

۱۸۲۵ء مین غفور خان کا جانشین اوسکا فرزند غوث محمد خان نواب حال ہوا اسوقت مین اوسکی عمر دو برس کی تھی انتظام امور ریاست کا گورنمنٹ انگریزی نے کیا مگر چونکہ جاورا برای نام متعلق ریاست ہولکر تصور کیجاتی تھی گو اب اوس سے کچھ واسطہ نہین رکھتے تھے گدی نشینی نواب صغرسن کی ازطرف ملہار راو ہولکر ہوئی اور دو لاکھ روپیہ نذرانہ ہولکر کو پیشکش ہوا اور گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو منظور کیا بیگم کلان غفور خان کی محافظ نواب مقرر ہوئی اور اوسکا داماد جانگیر خان نائب مقرر ہوا انکو حکم ہوا کہ حساب کتاب ریاست کا صاف رکھا کرین تاکہ صاحب رزیڈینٹ اندور اوسکا ملاحظہ کیا کرین بعد دو سال کے باعث سوء انتظامی اور تغافلی بعضیمت

صاحب رزیڈنٹ بیکم محافظت سے برطرف ہوئی اور یہ بھی قبح ہوا کہ بعد وفات غوث محمد کے غفور خان کے رشتہ دار کو بمقابلہ اناث کے تجویز ہوں

۱۸۲۳ء مین دستہ فوج جسکے رکھنے کی شرط ہوئی تھی از روے نمبر ۹۳ پانصد سوار اور پانصد پیادہ اور چار ضرب توپ واسطے دوام کے قرار پائین اور ۱۸۴۲ء مین انتظام مذکورہ بالا تبدیل ہوکر نقد سالانہ ضلع ایک لاکھ پچاسی ہزار آٹھ سو دس روپیہ کا اس وجہ سے اور اوسوقت قرار پایا جب فوج کنٹنجنٹ مغربی مالوا کی جسمین یہ دستہ فوج جاورا شامل تھی فوج کنٹنجنٹ شرقی مالوا سے جو ہولکر اور دیواس کی تھی شامل ہوگئی تھی بعد ازین ۱۸۵۹ء مین بجلدی خدمات لائقہ جو نواب نے بلوہ مین کی تھی یہ نقدی کم ہوکر مبلغ ایک لاکھ اسسٹھ ہزار آٹھ سو دس روپیہ رہے

پرگنہ جاورا آٹھ سو بتیس میل مربع ہے اور آبادی پچاسی ہزار چار سو چھپن نفری آمدنی چھ لاکھ پچین ہزار دو سو چالیس روپیہ ہے جاورا مین اراضی بہت اچھی واسطے زراعت افیون کے ہے ایسی کہین اور مالوا مین نہین قریب اکیس ہزار صندوق افیون کے ہر سال حاصل ہین نواب کے پاس جو فوج ہے تفصیل ذیل ہے اکسو پچیس سوار اور چھ سو پیادہ نواب کو ایک سند حاصل ہوئی ہے نمبر ۵۸ جسکی رو سے اوسکو اختیار دیا گیا ہے کہ درصورت نہونے پسر اصلی کے اور رشتہ دار بھی جو از روے شرع کے مستحق ہونگا جانشین منظور کیا جائیگا اسکی سلامی تیرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے بیچ ۱۸۲۱ء کے عہدنامہ نمبر ۹۴ منعقد ہوا تھا فیما بین رانگھر ٹھاکر ان ملیار گڈہ وزمیندار ٹونک اور نواب کے ان ٹھاکرون نے دعوی کیا تھا کہ وہ خراج گزار جاگیردار ہین اور جن آپر سے اونہون نے اس دعوی کو زور پیش کرنا تجویز کیا تھا اون سے امنیت ملک مین تخلل واقع ہوا مگر آخرکار یہ فیصلہ پایا کہ صرف ستاجران مالگزاری ستہ جو اقرار نامجات اونکے سابقہ تجویز ہوے تھے وہ عرصہ سے

ضبط ہوے

نمبر ۹۳

عہدنامہ جنرل ولیم ہنری صاحب رزیڈنٹ اندور بنام نواب غفور خان مرقومہ ۳۰ ماہ اپریل ۱۸۲۳ء مطابق ۲۱ ماہ شعبان ۱۲۳۸ ہجری موافق ۱۰ ماگھ بکرماجیت سمت ۱۸۷۹

نواب غفور خان نے اپنے اطمینان کیواسطے یہ تحریر بھی اور دستخطی میری ثبوت انتظام جو درباب تعداد نقدی سپاہ کے جو وہ اپنے پاس واسطے خدمت کے مستعد اور آمادہ رکھنی چاہیے

لہذا بذریعہ اس تحریر کے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ارادہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ وہ اس تعداد سے کبھی زیادہ سپاہ اونسے طلب کرین یعنی پانچ سو سوار اور پانچ سو پیادہ اور چار ضرب توپ اور سب تیار اور مستعد ہر وقت رکھینگے جب ضرورت ہوگی اوسیوقت خدمتگاری ریاست مین مصروف ہونگی اس بارہ مین حکم گورنمنٹ حاصل ہوچکا ہے ہم اوس اقرارنامہ کے جو اول فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور نواب غفور خان کے منعقد ہوا تھا یہ شرط ہوئی تھی کہ جسقدر زر زراعت اور محاصل مین ترقی ہوگی اوسیقدر ازیادی اس فوج کے خرچ مین ہوگی مگر یہ شرط جو بعد ازین عرصہ قلیل گذر رہا ہوگی شرط اول کی جگہ قایم ہوئی اور یہ ہی جاری اور قایم رہیگی

نمبر ۹۴

ترجمہ قبولیت فیما بین ٹھاکر اونکار سنگھ سعود والہ اور نواب غفور خان بابتہ مالگذاری موضع لنود امتعہ گیر مواضعات جنکی تعداد دیوم تھی مرقومہ یکم ماہ ستمبر ۱۸۲۱ع مطابق بہادون سودی سمت ۱۸۷۷

اس تحریر کی رو سے مین اقرار کرتا ہون کہ مین بابتہ نو مواضع کے مبلغ ۱۷۵ روپیہ سکہ شاہی تین سال تک من ابتدائے سمت ۱۸۷۸ لغایت سنہ ۱۸۸۱ اونکا یہ روپیہ مشتمل اوپر مالگذاری اور ہر قسم کے محاصل کے ہوگا مگر قسم جرمانہ جو مجرمان پر ہوگا اور محصول راہداری اور حقوق زمینداری اس سے مستثنا ہونگے مین برضا و رغبت یہ قبولیت نواب کی سرکار کے ساتھ جسمین جہانگیر خان نائب ریاست ہے کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین کچہری میار گڈہ مین رقم مذکورہ بالا باقساط ہر سال ادا کرونگا بعد انقضای میعاد مذکورہ بالا تین سال کے مین اپنی طرف سے اور اپنی اولاد کیطرف سے قبولیت مستاجرانہ کرکے جس گانو کی آمدنی بموجب شرح مورخہ پرگنہ ملہار گڈہ کے قابل ازیاد کرنیکے ہوگی اوسقدر ازیاد کیجائیگی اگر کسی حیلہ سے مین مالگذاری کے ادا کرنے مین پہلوتہی کرون تو مین مجرم سرکار ہونگا بعد انقضای میعاد مذکورہ بالا تین سال کی اگر کوئی گانو ویران پایا جائیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین جسقدر کمی اصل مالگذاری مقررہ سے جو سابق تین سال کی میعاد مین اوسکی مقرر تھی مناسب ہوگی اوسکو مین ملحوظ کرونگا اور موضع ویران شدہ خالصہ ہوکر نواب کو واپس دیا جائیگا مین کسی حیلہ سے ارادہ تعمیل شرط مذکورہ مین پہلوتہی نکرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ تمام نفع و نقصان میرے ذمہ ہوگا لہذا یہ کاغذ مین نے برضا و رغبت اپنے تحریر کیا

تفصیل اقساط سالیانہ

بابت سنہ ۱۸۷۸ ع ... سو مارہ ۵۰ ؎

بابت سنہ ۱۸۷۹ ع ... سو ساوے ۷۵ ؎

سنہ ۱۸۸۰ ع ... صد ساوے ۱۰۰ ؎

صد بارہ ۱۱۲ ؎

یہ روپیہ صد بارہ ۱۱۲ سلیم شاہی سکہ کو باقساط مقررہ ہر سال ادا ہوگا

نام محل مواضع یہ ہے

سنودا	سوجان پورہ
گوجرپورہ	میکوشا
امبیا	کوکرد
بھگوان پورہ	تمورا

آبی

اگر اس تعداد سے جو اس قبولیت مین درج ہے زیادہ روپیہ طلب ہوگا تو مین وہ نہ دونگا

ترجمہ پٹہ قبولیت نواب غفور خان وٹھاکر اونکار سنگھ سنودا والہ بابتہ مالگذاری نو مواضع کے جو ٹھاکر نے نواب سے لیے تھے مرقومہ یکم ماہ ستمبر سنہ ۱۸۷۱ ع مطابق بہادون سودی سنجی سنہ ۱۸۷۸

جہانگیر خان نے منجانب نواب قرار دیا ہے کہ ٹھاکر اونکار سنگھ سنودا والہ نواب کو تین سال تک مبلغ صد بارہ ۱۱۲ سلیم شاہی بابت مالگذاری اور دیگر جبوب کے باستثنا محصول اہداری و جرمانہ مجرمان و حقوق زمینداری ادا کریگا اور بعد انقضاے میعاد مذکورہ بالا تین سال کی ایزادی مالگذاری اوس موضع مین ہوگی جو حسب شرح پرگنہ ملہارگڈہ واجب مناسب ہوگی اور ایسے ہی شرائط پر فیصلہ ستاجرانہ سالیانہ ٹھاکر مذکور اور اوسکے اولاد کے آیندہ بھی رہیگا اور ٹھاکر مذکور یہ مالگذاری بموجب اقساط مشروطہ کچہری ملہارگڈہ مین ہر سال ادا کریگا اور بعد انقضاے میعاد مذکورہ بالا تین سال کی اگر کوئی ان نو مواضع مین سے ویران ہوجائیگا تو جو پٹہ جدید اوسکے ساتھ ہوگا اوسمین اوسیقدر کمی دیجاے جو اوس موضع کی مالگذاری اون تین سال کے میعاد مین تھی اور موضع ویران مذکور خالصہ ہوکر نواب کو واپس ملیگا اور بیچ اون تین سال کی میعاد

کچہ اور مطالبہ کسی سبب یا حیلہ سے سوائے مبلغ ۱۰۰۰۰ روپیہ کے نکیا جائیگا اور ٹھاکر کو شش ملبغ اپنی موضع کی بہتری اور بہبودمین اور خوشی اور آرام رعیت مین کریگا اور تمام نفع ونقصان ذمہ ٹھاکر مذکور کے ہوگا

تفصیل اقساط سالیانہ

بابت سمت ۱۸۷۸	سو ۱۰۰ روپیہ
بابتہ سمت ۱۸۷۹	سو ۱۰۰ روپیہ
بابتہ سنت ۱۸۸۰	سو ۱۰۰ روپیہ
	۱۰۰۰۰ روپیہ

یہ روپیہ سلیم شاہی ۱۰۰۰۰ روپیہ اقساط مقررہ ہر سال ادا ہوگا

نام نو مواضع کا یہ ہے

سنودا	سوجان پورہ
گوجرپورہ	میکوشا
سیا	کوکرد
بھگوان پورہ	تمورا
	ربی

واضح ہو کہ اصل قبولیت اور پٹہ پر دستخط کپتان ای میکڈونلڈ صاحب نے بطور میانجی رضامند کے کیا اور اونکو گورنر جنرل ان کونسل نے منظور کیا

بتاریخ ۲۹ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۱ع

اسی قسم کے پٹہ وقبولیت ٹھاکران مذکورہ ذیل کے ساتھ توسط ہوئے

	تعداد مواضع	تعداد سال	جمع ادائی
ٹھاکر بہوپت سنگھ مندیری والہ	۱ موضع	سو سال	۱۰۰ روپیہ
ٹھاکر چتر سنگھ سویرا والہ	دو مواضع	۵ سال	۵۰۰ روپیہ
ٹھاکر ہر سورا	دو مواضع	۵ سال	۱۰۰۰ روپیہ

	تعداد مواضع	تعداد سال	جمع ادائی
کشن سنگھ برکدی دیوادونگری والہ	۳ م	۳ سال	۳۰۰ روپیہ
ٹھاکر ظالم سنگھ برگیری والہ	۱ م	۳ سال	۱۰۰ روپیہ
چندن سنگھ تال والہ	۳ م و نصف	۳ سال	۳۵۰ روپیہ
انوپ سنگھ تال والہ	۳ م	۳ سال	۳۰۰ روپیہ
بجا سنگھ تال والہ	۲ م	۳ سال	۲۰۰ روپیہ

ٹھاکر چندن سنگھ تال والہ کے پاس دو مواضع اور استمرار بموجب شرط ذیل کے سند نقل سند مواضع کرداکری ومیلوکری عطیہ نواب غفور خان بنام چندن سنگھ ٹھاکر زمیندار مالک تال اصل سند پر تحط جی ولیسلی مہتاب رزیڈنٹ کے ہوئے ۔ مصولہ ۲ ماہ اگہت سنہ ۱۸۲۱ ع

بنام جملہ چودہریان وقانونگویان وزمینداران وزارعین پرگنہ تال جاگیر نواب واضح ہو کہ مواضع کرداکری ومیلوکری واقعہ پرگنہ تال بطور استمرار چندن سنگھ ٹھاکر کو بجمع ایکہزار سات سو سینتیس روپیہ کے شروع فصل خریف سنہ ۱۲۲۹ فصلی دی گئی لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ غرض ہے کہ سب کاشتکاران مواضع مذکور فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور مالگذاری واجبی اپنی اوسکو دینگے اور ٹھاکر مذکور نہایت متوجہ بنسبت مزروعہ ہونے علاقہ کے اور بہبودی باشندگان کے رہیگا اور کسی رعیت پر زیادہ ستانی نہیں کریگا اور وہ بلا عذر وحیلہ کسی سبب کے میعاد مقررہ تک مالگذاری سرکار میں دیگا اور وہ کچھ بھی بتقصیر حاضری اداب اور وفاداری اور تعمیل احکام میں کوتاہی نہیں کریگا کیونکہ یہ مواضع اوسکو ان شرائط پر بطور تنخواہ از راہ مہربانی سرکار عطا ہوئے ہیں

کرداکری	۱۱۳۵ روپیہ
میلوکری	۶۰۲ روپیہ
	۱۷۳۷ روپیہ
اول قسط فصل خریف	۵۸۴ روپیہ
دوم قسط فصل ربیع	۵۸۴ روپیہ

المرقوم ۲۰ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۳۶ ہجری مطابق بہادون سودی نوی سمت ۱۸۷۸ موافق سنہ ۱۲۲۹ فصلی

وتاریخ ۱۹ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۱ع

نقل قبولیت منجانب ٹھاکر چندن سنگھ بطور تنخواہ بابت دو مواضع کے جو اوسکے پاس استمرار ہین اور جنکی مالگذاری وہ اقرار کرتا ہے کہ ادا کرتا رہیگا اصل قبولیت پر دستخط جی ولسلی صاحب کے ہین

موصولہ ۲۰ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۱ عیسوی

فصل خریف سنہ ۱۲۲۹ع مین سرکار سے جو مواضع کرواکری اور میلوکری بجمع مبلغ ۱۱۱۱ روپیہ حسب درخواست اپنے مین نے پائے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بہبودی رعایا اور زراعت علاقہ مین متوجہ رہونگا اور لوگون پر زیادہ ستانی نہین کرونگا اور اپنی مالگذاری حسب وعدہ بلا عذر وحیلہ کسی طرح کی آفات کے ادا کرونگا اور فرمان برداری اور ادب اور حاضر باشی سرکار کی کرتا رہونگا اور جو احکام میرے نام آوینگے اونکی تعمیل کرونگا اور مین منظور ومقبول کرتا ہون کہ مین نے مواضع مذکورہ بالا ازراہ مہربانی سرکار بطور تنخواہ پائے ہین لہذا یہ تحریر ہو کہ صداقت میری منظوری شرائط مندرجہ کی کرتی ہے

کرواکری	۱۱۱۱ روپیہ
میلوکری	صادر
	۱۱۱۱ روپیہ
اول قسط فصل خریف	۵۵۵ روپیہ ۸ آنہ
دوم قسط فصل ربیع	۵۵۵ روپیہ ۸ آنہ

المرقوم ۲۰ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۳۶ ہجری مطابق بہادون سودی ستی سنہ ۱۸۳ موافق سنہ ۱۲۲۹ فصلی و ۱۹ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۱ عیسوی

ختم شد حصہ دوم جلد چہارم

حصہ سوم جلد چہارم عہدنامجات

اقرارنامجات وعہدنامہ متعلق رئیسان وسطی ہند و مالوا جنکے ساتھ تبوسل عہود ہوے

بعد ختم ہونے جنگ پنڈارا کے اضلاع مالوا اور وسطی ہند ایسی حالت بدنظمی مین تھے کہ گذر فوج بھی اون مین خالی از خطرہ نہ تھا پس یہ تدبیر مرہٹا کی سرداران کلان کی سابق سالہاے بدانتظامی مین تھی کہ رئیسان خرد راجپوت کو مطیع اپنا کرین اور سرداران مرہٹانی اضلاع فیما بین اپنے راہ اقرارات باہمی یا طمع کے تقسیم کر لیا اور مطابق اپنے اپنے اقتدار اور قوت کے اپنی مرضی کے موافق زبردستی اونکو زیر کیا اب یہ حالت ہوئی کہ جب حکومت انگریزی اونمین داخل ہوئی تو ریاست ہاے خرد زیر حکم اور خراج گذار سندیہ ماہولکر یا پیشوا اون کے تھی اور بعض بعض ان تینون کے مطیع تھے اور خراج گذار تھی دعاوی خراج مرہٹا کی بعض اوقات قائم ہوے اور خوب تنقیح ہوئی مگر اکثر اون کے دعاوی مین سوق بیحد مقدار خراج اور طریقہ اوسکے حاصل کرنے کے پایا گیا اکثر رئیسان خرد اپنے علاقہ سے خارج ہوے تھے یہ پہاڑون کے مقامات سخت اور جنگل مین پناہ گیر ہوے اور اپنی نفصانی کا معاوضہ ساتہ روپیہ لینے اور برباد کرنے اون متفرق دیہات کے جو اون سے حاکمان ذی قوت نے لیے تھے کرتے تھے اور اونکی حرکات کی تتبع وہ لوگ بھی کرنے لگے جنکا استحقاق ورثہ وغیرہ کچہ بھی نہ تھا مگر اونکی رسائی سے گروہ شہور دزدان اور قزاقان اونکے گرد جمع ہو سکتے تھے تاکہ اونکا خوف لوگون کے دلمین پیدا ہو پس رئیسان کلان جب اونکی سرکوبی نکر سکے تو اونہون نے ایسی سرغنہ قزاقان کی رضاجوئی اس تدبیر سے کی کہ اونکو کچہ حصہ آمدنی اضلاع بطور تنخواہ دینا قبول کیا تاکہ وہ زیادتی آیندہ نکرین

ایسی تدبیر صرف بحالت عدم اقتدار و قوت کافی واسطے قائم کرنے امنیت اور خوش انتظامی کے

جاری رہ سکتی ہی پس واسطے آسایش اور دبجوی ملک کے ہر ایک فریق نے بدل خواہش مداخلت گورنمنٹ انگریزی کی اور گورنمنٹ نے نہایت شوق سے اور فوراً اس امر کو منظور کیا کیونکہ اس امر کے ظہور مین آنے سے اونکو موقع واسطے شکست قوت مرہٹا کے ملتا تھا اور مرہٹون سے عرصہ قلیل گذرا تھا کہ گورنمنٹ باتنگ گیری کے جنگ آزما ہوئے تھے یہ امر ساتھ قائم کرنے رئیسان وعمایدراجپوت کے واسطے اہمیت اونکے اپنے علاقجات کے اور اونکی اسیطرح کی آزادی بباعث مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے ممکن تھا پس جو تدبیر گورنمنٹ انگریزی نے کی وہ یہ تھی کہ جو حقوق ہنگام تسلط انگریزی موجود تھے وہ دوام کے واسطے قائم رہین بشرطیکہ حقدار لوگ انتظام اپنے علاقہ کا کرین اور جو طریق ایسے رئیسان مین تابعداری یا خراج نوگذاری کا جاری ہے اوسکی منظوری کیجاے تاکہ قوت دار اپنے تابعدارون کے یا خراج گذارون کے امورین کسی حیلہ سے اور زیادہ مداخلت یا دست اندازی نکرین اور جو رئیسہ غارتگران ہین وہ اپنے طریق غارتگری ترک کرکے امور ملکی مین مصروف ہون اسکے لئے اونکو اونکے بڑون سے خواہ زمین بمنظوری گورنمنٹ انگریزی دلادین خواہ نقدی برابر اونکے آمدنی تنخواہ کی دلادین نتیجہ اس انتظام کا منجانب سر جان مالکولم صاحب یہ تھا کہ بزرگی اون رئیسان + وسرداران خرد کی گورنمنٹ انگریزی کو حاصل ہوی اور جو لوگ جنگی قسم کے تھے وہ مطیع قوت انگریزی ہوے اور جو استحقاق مداخلت بیجا وزبون منجانب ہمسایگان قوی نسبت ضعفا کے تھے وہ موقوف ہوگئے

+ جو مین فہرست منسلکہ رپورٹ مالکولم متعلقہ مالوا مین جنکا ذکر تواریخ وعظم ہند مین درج ہے اکثر رئیسان کا حال درج ہے

جنکی نسبت مراعات مذکورہ بالا ہوئی تھی اور اقرارنامجات جو اونکے سایہ ہوے ہین وہ قریب سب کے سب آیندہ نظر سے گذرین گے مگر بعض ایسے ہین کہ اونکا نام فہرست مالکولم صاحب مین درج ہین مگر کچھ تحریرات اونکے پاے نہین جاتے لہذا یہ مناسب متصور ہوا کہ اونکے حال کے دریافت کرنیکے واسطے اونکی فہرست ذیل مین درج ہو

نمبر		نام رئیسکا اور اونکا جنکی نسبت وہ رئیس ہے	تعداد اور شرائط جنکے موجب رعایت کی گئی
فہرست نمبر ۲	۱۷	راول نول سنگھ نسبت نواب بہاول پور	روپیہ سالیانہ پچہری سے دیا جاے
	۴۵	نول سنگھ نسبت ہولکر	روپیہ سالانہ (یہ نول سنگھ غالباً وہی ہے جسکا ذکر نمبر ۱۷ مین ہوا ہے

۴۹	راؤ ظالم سنگہ نسبت کوٹا	اقرار	ایضاً

ان اقرارنامجات سے جواب ہوئے تتمے انحراف جائز متصور نہ تھا سرجان مالکوم صاحب پولٹیکل ایجنٹ تحریر کرتے ہیں کہ اگر کسی موقع پر مداخلت گورنمنٹ انگریزی کی مطلوب ہوئی اور اقرارنامہ بھی وہاں موجود ہوتا

خلاصہ فہرست منسلکہ

نمبر	نام رئیس و کاروائی جنکی نسبت دعوی ہے	مقدار اور شرائط جنکی بموجب عایت ہوئی ہے
۱۳	شیو سنگہ مندلوی نسبت بنکاجی کمامدار وکانو	شیو سنگہ نے دعوی بعض حقوق کا نسبت گنہ کے کیا اور کمامدار نے انکار اوسکے کیا اور اونکو غیر واجب بیان کیا جب یہ رجوع پیش ہوا مالکوم صاحب کے ہوا تو صاحب نے فیصلہ کیا کہ شیو سنگہ کو پانچر روپیہ فیصدی ذاتی اراضی بموجب سند موجودہ کے دیا جاوے اور چار روپیہ بیعانہ فی موضع اور ایک روپیہ بیعانہ فی پیہ جدید اور دو سو موضع بطور انعام اور چہارم آمدنی سائر وغیرہ فقط المرقوم ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۱۹ع
۱۷	گوپال سنگہ نسبت پچھن سنگہ	گوپال سنگہ کے پاس پچھن سنگہ کیطرف سے اسماص بیگہ اراضی بطور انعام باشتمدت کے اور ایک اور موضع تھا اور عوض اونکے تمام تنخواہ مبلغ حاصلہ ادا کرتا تھا اور پچھن سنگہ نے چاہا کہ اب جو کچھ خدمت اوس سے

فہرست نمبر ۲

قواعد ازنامہ کی شرائط سے انحراف جائز نہیں رکھا گیا یہ فی الحقیقت درست ہے کہ ہمارے اس امر پر دستخط اور مہر کسی افسر انگریزی کی جس کے پاس ہو جمیع اسناد و اطمینان حقوق و مراتب و مقبوضات سے

خلاصہ فہرست منسلکہ

نمبر	نام رعیتیان کا اور انکا جنکی نسبت دعوی ہے	تعداد اور شرائط جنکے بموجب عایت ہوئی ہے
		مطلوب نہ تھی بلکہ وہ موضع ضبط کرتے فقط فیصلہ یہ ہوا کہ گوپال سنگھ ہمارے بابت موضع کے اور مامہ بابت اراضی کے دیا کرے اور مبلغ ۸ پٹہ مبلغان مذکور کا بھی دیا کرے
۲۰	سبدہان سنگھ بھیل وارہ نسبت بھوانی داس	یہ تکرار فیمابین سبدہان سنگھ اور بھوانی داس کے اس وجہ سے ہوئی تھی کہ بھوانی داس نے آمدنی دیوی جی کی آپ لے لی تھی فیصلہ یہ ہوا کہ سبدہان سنگھ بھوانی داس کو روپیہ واپس کر دیا کرے اور بھوانی داس آمدنی مندر دیوی جی میں مداخلت نہ کرے فقط المرقوم ۴ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۹ء
۲۳	موہن سنگھ نسبت ریاست ہولکر	موہن سنگھ کا والد مایگیر اراضی مایتہ کاروبار دیہ کے سرکار پاتا تھا مگر جب وہ فوت ہوا تو اراضی ضبط ہوئی فیصلہ ہوا کہ موہن سنگھ مایگیر بطور انعام پائے فقط المرقوم ماہ جون سنہ ۱۸۱۸ء
۲۵	اونکار لعل زمیندار نسبت نایک رامجی	اونکار لعل مبلغ ۵ سالیانہ نایک رامجی کو دیا کرے اوسکی ناک باغوای والدہ اونکار لال بریدہ ہوئی تھی اور اسباب بھی سب اوسکا غارت ہوگیا تھا المرقوم ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۸ء
۳۵	راو دیوی سنگھ گواند	تقدمات جاگیر و بہیرہ اور بہیٹ تعدادی پانچ روپیہ اوزدورہ فیصدی آمدنی ہر موضع واقعہ لمین پور تکرار سے (یہ بندوبست بلاد ساطت احدی فیمابین دربار و دیوی سنگھ ہوا تھا

فایق تر تصور کیجاتی تہی بلکہ ہماری تمام قوت اگر ضروری اوپر سے تو ہمارے علاقجات اور ریاستہاے کثیر التعداد کی منحصر تہی اور یہ امر سواے اور امور کے ایسا ہے کہ انحراف کا تو کیا ذکر ہے آئین ہم التوا ہی کبھی بغیر خطرہ کے نہین کر سکتے فقط ایام گذشتہ مین جب تمادی ایام نہیت نے یادگاری تکالیف اور قوت کو جو سرداران قوم کریشیا کے ہاتھون سے عاید ہوتی تہی فراموش کر دیا تو بعض اوقات حقوق منظور شدہ کی چشم پوشی ہونے لگی ریاستہاے کلانی فراموش کیا کہ بخیال خوف کے اونکے حقوق نسبت ریاست ہاے خرد کے ایسے قوی کورنمنٹ سے طے کئے تہے جو اونکی قوت سے زیادہ طاقت رکھتے تہے اور اونکی تجویز یہ تہی خصوصاً سیندیہا اور ہولکر کی کہ اونکی دست درازی نسبت حقوق منظور شدہ ماتحتان جو درحقیقت اونکے ماتحت تہے کیجاے اور اونکو کلیتہً مطلع کیا جاے اور دوسری جانب رئیسان مطمئن یافتہ نے باعتبار حفاظت گورنمنٹ انگریزی اور بنظر اسکے کہ اونکے بزرگونکی قوت کی ایک حد قایم ہو گئی ہے اگر کوشش بیع اختیار کرنے اوس ازادی اور خودسری کے کی جسکے وہ جایز اور مستحق نہ تہی پس اسران گورنمنٹ انگریزی کو بہت دفعہ عاید ہوئی کہ کسطرح دونون فریق کو پابند اقرار نامجات رکھا جاے

نمبر		نام رئیسونکا اور اونکا جنکی نسبت دعوی ہے	تعداد اور شرایط جسکے موجب رعایت ہوئی
			اور بمنظوری یا وساطت گورنمنٹ انگریزی کے نہین ہوا کچھ نشان اسکا کواغذ دربار مین پایا نہین جاتا ہے
دفعہ نمبر ۳	۳۶	گلاب راو گواند	جاگیر رام گڈہ اور پانچ روپیہ فی موضع بہیٹا اور یکروپیہ فیصدی دایمی اوپر آمدنی کے (یہ شخص ملزم جرم دزدی موشی کا ۱۸۳۲ء مین ہوا تہا اور غالبًا اوسکے حقوق ضبط ہوے
	۴۴	گوپال سنگہ نسبت بہیم سنگہ (یہ گوپال سنگہ وہی ہے جسکا ذکر نمبر ۱۷ مین ہوا ہے)	گوپال سنگہ نے کمپنی سے جاگیر دوامی مین بہیم سنگہ سے بابتہ علاقہ گڈہ کے پایا اور مبلغ ۱۰۰۰ سالانہ خراج ادا کرتا تہا گوپال سنگہ کو رقت ضرورت بہت روپیہ کی بہتی پڑتی تہی مگر ایسا شیوہ طوار پایا کہ بعوض خدمت کے مبلغ ۱۰۰۰ دیا کرے یعنی کا مبلغ لاہ سالانہ بطور خراج بہیم سنگہ کو دیا کرے

مگر ضرورت پابندی اقرار نامجات شاذ و نادر ایسی شاذ ہے جیسے اوسوقت تہی مداخلت گورنمنٹ انگریزی
نسبت امور رئیسان مطمئنان یافتہ کے البتہ مختلف موافق اقرار نامجات کے ہین اور اقرار نامجات بہت
کثرت سے اور کئی قسم کے ہین تہوڑے سے بطور اقرار نامجات فیمابین رئیس اعلی اور ادنی کے
باطمینان گورنمنٹ انگریزی کے ہین اور بعضے بطور سند محرر بجہت گورنمنٹ انگریزی بذات خود یا
بشراکت رئیس اعلی کے ہین اور باقی جو پروانجات یا احکام محرر بہ رئیس اعلی کے ہین اور ادون پر دستخط
صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے بطور مطمئنان کے ہین جو عطایات رئیسان اعلی نے خود بلا وساطت
گورنمنٹ انگریزی کے ہین اونمین بواقعی استحقاق مداخلت نہین پہنچتے

گو مضمون اسناد مذکورہ بالا مین بہت اختلاف ہے مگر رئیسان مطمئنان یافتہ دو قسم مین منقسم
ہو سکتے ہین یعنی وہ رئیس جنکے امور کے انتظام مین رئیس اعلی کی مداخلت حسب شرائط قولنامہ ممنوع ہے
اور دوسرے وہ رئیس جنکے قولنامہ مین بہ شرط ممانعت و مداخلت کی درج نہین ہے اور گورنمنٹ انگریزی
کی مطمئنان اونکو موافق قواعد عامہ مفصلہ ذیل کے دی گئی ہے

اول یہ کہ مطمئنان جو گورنمنٹ انگریزی نے دی ہے وہ ورثا اصلی کو پہنچیگا

دوم یہ کہ جب وارث اصلی صلبی نہوگا تو قاعدہ یہ ہے کہ منظوری گورنمنٹ انگریزی کی نسبت وارث
متبنی کے پیشتر سے واسطے جاری رہنے اس مطمئنان کے ہو اور ازروے اس منظوری سابقہ کے
یہ اطمینان نسبت وارث متبنی کے مرعی ہوگی

سوم یہ کہ درصورتیکہ یہ منظوری سابق سے حاصل نہوئی ہو تو مطمئنان نسبت وارث متبنی کے مرعی نہوگا
الا اوس حالت مین کہ جب متبنی اگر تمکی منظوری حسب قاعدہ مابعد بہی حاصل کیجاے

چہارم یہ کہ درصورتیکہ کوئی وارث اصلی یا متبنی نہو تو علاقہ جسکا اطمینان بنام نہا تنخواہ پایا تہا
ضبط ہوکر رئیس کو ملیگا نہ گورنمنٹ انگریزی کو

پنجم جب مداخلت رئیس اعلی کی بیع امور رئیس خرد یعنی ماتحت کے ازروے شرائط قولنامہ
ممنوع ہو تو تصفیہ گدی نشینی وارث یا متبنی کا بیہ منحصر اوپر گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا

ششم یہ کہ جب وارث اصلی کسی علاقہ یا تنخواہ کا موجود اور سند مین صریحا ممانعت مداخلت رئیس اعلی
کی نہو تاہم تصفیہ گدی نشینی اور قیام مطمئنان منحصر اوپر گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا مگر رئیس اعلی استحقاق رکہتا ہے

اگر کوئی حقدار اوسکا نسبت اصلیت یا جائز ہونے وراثت اولاد کے ہو تو اوسکی سماعت ہوگی

ہشتم یہ کہ سب کرنی وارث اس قسم کے اتالیق یا تنخواہ کا نہو اور گورنمنٹ انگریزی گدی نشینی وارث تبنی کی منظور کریں تو رئیس اعلی استحقاق رکھتا ہے کہ اسکا دعوی عیطی سماعت ہو مگر اوسکو خبردار صحیح نہیں کہ وہ بشکست حکومت گورنمنٹ انگریزی تصفیہ معاملہ گدی نشینی کرے اور نہ یہان گورنمنٹ انگریزی کی اعلیسپان دی ہوئی ہے وہان وہ کوئی امر بت منظوری وارث متبنی کے قبل یا بلا واسطہ منظوری گورنمنٹ انگریزی

ہشتم یہ کہ تنخواہ دار ذکو کچھ بابت تنخواہ برابر ہی میں حیات سے آگے کا حاصل نہیں ہے یعنی وہ کسیکو اپنی تنخواہ بعد اپنے دے نہیں سکتے اور نہ وداو سپر بار قرضہ ڈال سکتے ہین کہ اونکے بعد ادا ہوگا

نہم یہ کہ جب حسب شرائط قولنامہ مداخلت رئیس اعلی کی ممنوع ہے تو رئیس ماتحت نذرانہ دینے کا مجاز نہیں ہے مگر اور صورت مین چہارم حصہ بنکاسی علاقہ یا تنخواہ رئیس اعلی ہنگام گدی نشینی وارث متبنی لے سکتا ہے اور ایسی موقع پر رئیس اعلی اپنے ماتحت کو ایک خلعت برابر چہارم حصہ نذرانہ کی دیگا

دہم یہ کہ کوئی رئیسان اٹھیان یا نہ ہین سے اختیار موت وحیات کا نہین رکھتا اونکو لازم ہے کہ تمام مقدمات جرائم سنگین اور تمام احکام پھانسی وبلاسے وطنی ما دام الحیات افسران گورنمنٹ انگریزی سے جو تسیم مقام ہوان سپرد کرین

مالوامغربی

اضلاع مغربی مالوا کی غارتگری بھیلان بانسواڑا و پرتاب گڈھ نشانہ ہو رہے تھے

۱۸۶۱ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۹ ٹھاکران سرحدی سے جنکے اضلاع مین راستہ ہای کلان کوہی واقعہ تھے قرار پایا جسکی رو سے اون سے عہد ہوا کہ وہ سب متفق ہو کر بھیلان مذکور کی غارتگری کا مقابلہ کرین اور اگر یہ اب ٹھاکر متفق ہون تو وہ انسداد اونکا کر سکتے ہین مگر وہ اکثر نزاع باہمی مین گرفتار رہین بلکہ اکثر وہ بھیلان مذکور کے ساتھ شامل ہو کر اپنے ہمسایگان کی غارتگری اور خرابی مین سعی کرتے ہین

اول رتلام (یہ کتاب مالکوم مالوا مین نمبر فہرست اول مین درج ہے) از روی ایک عہدنامہ نمبر ۹۶ کے جو بوساطت سر جان مالکوم صاحب ۱۸۱۹ء مین فیما مین پرتاب سنگھ راجہ رتلام

اور دولت راو سیندہیا کے قرار پایا تھا راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ سولہ لاکھ روپیہ سلیم شاہی ادا کیا کریگا اور سیندہیا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز اونکے ملک مین فوج نہین بھیجین گے اور نہ اونکے انتظام ملک اور گدی نشینی مین دست انداز ہونگے یہ زر خراج از روی عہد نامہ ۱۸۱۸ء کے سیندہیا کے ساتھ ہوا تھا باقایہ جزو خرچہ گوالیار کنٹنجنٹ کے دیا گیا تھا مگر اب از روی عہد نامہ ۱۸۶۰ء کے یہ روپیہ گورنمنٹ انگریزی کو دیا جاتا ہے

پرتاب سنگھ نے ۱۸۴۴ء مین وفات پائی اوسکی کوئی اولاد نہ تھا اور چونکہ کوئی بندوبست واقعی گدی نشینی کے بعد اوسکے مرگ کے اندیشہ تخلل و فساد تھا لہذا سر جان مالکولم صاحب نے ۱۸۴۵ء مین سفارش کی کہ بلونت سنگھ ہمشیرہ زادہ رئیس سلومیر جسکو پرتاب سنگھ نے اپنے جانشین پسند کیا تھا منظور ہو یہ بلونت سنگھ قابض ریاست تا وفات اپنے تاریخ ۲۹ ماہ گہست ۱۸۵۵ء تک رہا اوسکے بعد اوسکا پسر متبنی بھیرون سنگھ نامے گدی نشین ہوکر تاریخ ۲۰ ماہ جنوری ۱۸۶۴ء فوت ہوا اوسکا ایک فرزند صغر سن رنجیت سنگھ نامے تھا اور اوسکو گورنمنٹ انگریزی نے وارث ریاست قرار دیا مگر ایک افسر گورنمنٹ انگریزی واسطے نگرانی انتظام کے وہان مامور کیا گیا

راجہ رتلام بڑا راجہ راجپوت مغربی مالوا مین تصور کیا جاتا ہے اور اسیسبب سے رئیسان راجپوت قرب وجوار اوسکے ساتھ بوقت ضرورت بدل اتفاق و نذر اوسکی اعانت کرتے ہین بلونت سنگھ راجہ مرحوم نے خدمات بلوہ مین کمین بالعوض اون خدمات کے اوسکے فرزند بھیرون سنگھ کو خلعت تین ہزار روپیہ کا اور شکریہ گورنمنٹ دیا گیا سپاہ اس راجہ کی پانچ سو نفر ہین اور محاصل سب کا تعدادی تین لاکھ پچھتر ہزار اور چونسٹھ روپیہ ہے اور آبادی چورانوے ہزار آٹھ سو اڑہتالیس نفری شہر رتلام بڑا بازار افیون مغربی مالوا مین ہے اور رقبہ رتلام کا قریب پانچ سو میل مربع ہے

دوم سلانا (کتاب مالکولم مالوا مین نمبر ۲ فہرست اول مین درج ہے) سلانہ کے عوض یہ روپیہ بطور خراج اون ہی شرائط پر دیتا ہے جنپر رتلام موجب عہد نامہ نمبر ۹۶ کے دیتا ہے اور یہ جزو علاقہ رتلام تھا از روی عہد نامہ جو بتاریخ ۲۱ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء سیندہیا کے ساتھ ہوا تھا یہ خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیا جاتا ہے یہی ۱۸۴۴ء مین باقایہ جزو خرچہ کنٹنجنٹ گوالیار دیا گیا تھا از روی عہد نامہ جداگانہ نمبر ۹۷ راجہ نے بعد دینے مبلغ بائیس ہزار دوسو چونتیس روپیہ نقد باقایہ بقایا کے وعدہ کیا کہ قسط مبلغ عدد ۔ بقایا سنوات من ابتدائے

۱۸۱۹ء پانچ سال میں باقیماندہ مالوہ کو فتح کیا ۱۸۲۴ء میں بعد وفات کشوری سنگھ راجہ رتلام کے اوسکا پسر کلان مان سنگھ قابض اس علاقہ پر ہوا جو اب بنام رتلام مشہور ہے اور اوسکا پسر دوم جے سنگھ نامے سلانا پر قابض ہوا تھا

جس زمیں کے ساتھ ۱۸۱۸ء میں بیعت ہوا تھا اوسکی وفات کے بعد اوسکا پسر تن سنگھ نامے جانشین ہوا اور اسکا کوئی فرزند نہ تھا لہذا اوسکے بعد اوسکا عموے ناہر سنگھ گدی نشین ہوا اور ناہر سنگھ کے بعد اوسکا فرزند بخت سنگھ گدی نشین ہوا اور نیز ۱۸۵۰ء میں فوت ہوا اوسکا ایک فرزند دولا سنگھ دس برس کی عمر کا تھا لہذا بندوبست علاقہ گورنمنٹ انگریزی نے اپنے طور پر کیا اور ۱۸۵۸ء یعنی بلوہ تک اوسکا بندوبست رہا مگر اسوقت میں انتظام سپرد راجہ مرحوم کے رانی کلان کے ہوا اور سردار مقرر ہوے بجدوے خدمات لائقہ جو سردار مان نے بیچ بلوہ کے کین اور انتظام اپنے علاقہ کا رکھا اور فوج بھی سرکار کو دی اونکو خلعت ہاے فاخرہ عطا ہوے اور راجہ حال دولا سنگھ ۱۸۵۹ء میں گدی نشین کیا گیا اور اوسکے سب حقوق یارات عطا ہوے اوسکی جاگیر میں موضع یکون واقع پرگنہ کیجر دہے

آمدنی سلانا کی تخمیناً دو لاکھ روپے ہے اور آبادی مدت مانت نفری اور قریب قریب ایکسو تین میل مربع

سوم سیتامو (کتاب مالکوم مالوا میں نمبر ۵ فہرست اول میں درج ہے)

یہ ریاست بھی مثل سلانا کے دراصل خرد رتلام کی ہے اور جب رام سنگھ راجہ رتلام نے ۱۸۲۶ء میں وفات پائی بعد اوسکے یہ علاقہ علحدہ ہوا اور اوسکا فرزند دوم کشور داس نامے اس علاقہ سیتامو پر قابض ہوا تھا

خراج مبلغ ساٹھ ہزار روپیہ کا اس ریاست سے حسب عہدنامہ نمبر ۹۸ بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے ۱۸۲۰ء میں سیندھیا کو ملتا تھا اور کل آمدنی سیتامو کی قریب ایک لاکھ پچاس ہزار کے ہے اور آبادی قریب بیس ہزار نفری کے باعث متواتر درخواستوں کے جو راجہ نے کین مبلغ پانچہزار روپیہ خراج معیہ سے سیندھیا نے اپنی خوشی سے معاف کیا جب پسر راجہ مذکور کا بمقام گوالیار ۱۸۴۶ء میں حاضر ہوا اور اس معافی کی اطلاع راجہ سیتامو کو بذریعہ تحریر کے سیندھیا نے کی

بیچ بلوہ ۱۸۵۸ء کے راجہ سیتامو خیرخواہ گورنمنٹ انگریزی رہا لہذا اوسکو خلعت دو ہزار روپیہ کا

مرحمت ہوا اس واجہ کو اجازت رکھنے چالیس سوار اور دو سو پیادگان کی ہے

چہارم پٹہ پیلو دا ۱۸۲۱ء مین ۱۰۰۰ روپیہ سوندیوا اور واسدیو جنارد ہن نے سرجان مالکوم صاحب سے سند نمبر ۹۹ حاصل کی اور اوسکی تصدیق گورنمنٹ اعلی نے کی جسکی رو سے اوسکو خراج اس مواضع کا بیچ ضلع منڈاول اور صوبہ مندسور مین ۱۰۰۰ روپیہ سالانہ دیوندلو کی بعد اوسکا فرزند گوپال راؤ جانشین ہوا اور واسدیو جنارد ہن ابتک حی القائم ہے یہ جاگیردار جرائم کی رپورٹ صاحب پولیٹیکل اسسٹنٹ کرتے ہین

پنجم پیلو دا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱ فہرست اول مین درج ہے) بندوبست اس ریاست کا حسب نمبر ۱۰ جسکی رو سے خراج مبلغ ۱۰۰۰ روپیہ کا نواب جاورا کو از روے شرط دوازدہم عہدنامہ مندسور جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہے ملتا تھا سرجان مالکوم صاحب نے پرتہی سنگھ کے ساتھ ۱۸۱۸ء مین کیا یہ ٹھاکر مبلغ ۱۰۰۰ روپیہ ماہ ۱۰ باتہ چھ مواضع کے شمالی راو دیوار دیواس والے سے اور مبلغ ۱۰۰۰ روپیہ ماہ ۱۰ باتہ پانچ مواضع واقعہ گورگوجی کے بیت راو پوار سے لیتا ہے اور اوسکو موضع بنی کھیری واقعہ ضلع لونی کشمالی راو پوار سے جاگیر مین ملا ہے اور وہ مبلغ ۱۰۰۰ روپیہ دامی تال ونڈاول سے پاتا ہے نواب جاورا بیان کرتا ہے کہ وہ مبلغ ۱۰۰۰ روپیہ مال دامی مذکورہ بالا سے پاتا ہے مگر اسمین ٹھاکر کو عذر ہے

جو بندوبست ۱۸۱۸ء مین ہوا تھا اوسکی رو سے یہ ٹھاکر بھی اوسیطرح تھا جسطرح اور توسلی رئیسان تھے مگر ۱۸۴۴ء جب سر کلاوڈ صاحب ریزیڈنٹ اندور کے تھے تو ایک عہدنامہ جدید نمبر ۱۰ افیما بین ٹھاکر اور نواب جاورا کے بلا منظوری گورنمنٹ ہند کے قرار پایا جسکی رو سے ٹھاکر مذکور نہایت درجہ مطیع قرار دیا گیا اور نواب کو استحقاق حکومت علاقہ ٹھاکر منظور یا بھی ہوکر حاصل ہوا موجودگی اس تحریر کی سے اول اطلاع ماہ فروری ۱۸۶۴ء ہوئی مگر یہ تجویز قرار پائی کہ ایسے عہود مین جو بیس سال سے قائم اور جاری ہون مداخلت اوسوقت تک مناسب نہین جب تک نزاع باہم ٹھاکر اور نواب کے وقوع مین نہ آوے ٹھاکر پرتہی سنگھ کے بعد اوسکا فرزند امید سنگھ جانشین ریاست ہوا اور اوسکے بعد اوسکا پسر اوتکار سنگھ یہ اوتکار سنگھ بتاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۶۳ء فوت ہوا اور اوسکی جگہ وارث ریاست اوسکا پسر متبنیٰ دولی سنگھ نامے ہوا اور اسکی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے بھی کی

ششم جواسیا (کتاب مالکوم مالوا مین یہ علاقہ نمبر ۲۳ اور ۴۴ فہرست دوم مین درج ہے) ٹھاکر بہیرون سنگھ تنخواہ مفصلہ ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ تعدادی مبلغ ۱۰۰۰۰ سالانہ
ایضاً نمبر ۱۰۳ " " ۱۰۰۰۰ "
+ ہولکر سے نمبر ۱۰۴ " " ۱۰۰۰۰ "
ایضاً نمبر ۱۰۵ " " ۱۰۰۰۰ "
ایضاً نمبر ۱۰۶ " " ۱۰۰۰۰ "
دیواس سے نمبر ۱۰۷ " " ۱۰۰۰۰ "

کل مبلغ ۳/۶۰۰۰ سالانہ

جو تنخواہ سیندہیا سے ملتی ہے وہ معرفت صاحب پولیٹکل اسسٹنٹ کے ملتی ہے اور باقی سب بلا وساطت احدی ٹھاکر بیان کرتا ہے کہ زمیان اعلی استحقاق کمی کرنے تنخواہ کا نہیں رکھتے مگر راجہ دیواس خلاف قاعدہ مبلغ ۱۰۰۰۰ فیصدی تنخواہ سے وضع کرلیتا ہے

۱۰ واسے تنخواہات مذکورہ بالا کے ٹھاکر کے پاس بطور زاخراجی دیہات مفصلہ ذیل یعنی جو اسیا بابت مبلغ ۱۰۰۰ وغیرہ گوکیری بابتہ مبلغ ۱۰۰۰ وغیرہ اور میلاکھیڑی بابتہ مبلغ ۱۰۰۰ ہین اور یہ سب دیواس میں واقع ہیں سوائے اسکے اوسکے پاس جاگیر مین ایک دہنہ چاہ معہ کہ اراضی موضع سوندورنی اور ایک دہنہ چاہ معہ کہ اراضی موضع بواسی کے ہے مگر معلوم ہوتا ہے کہ سند بابتہ اراضی وغیرہ مذکورہ بالا کے معرفت اور منظوری گورنمنٹ انگریزی نہین ہوئی ہے

بابت اراضیات ذیل کے جو ٹھاکر کے قبضہ مین ہین اوسکے پاس کوئی جایداد موجود نہین ہے پچاس بیگہ اراضی موضع بکالی اور ایک دہنہ چاہ معہ کہ اراضی موضع بیسودا اور دو بیگہ زمین دمان واقعہ موضع رتن کھیڑی واقعہ دیواس اور ایک دہنہ چاہ معہ کہ اراضی موضع اودنا ماتحت سیندہیا۔

شیر سنگھ اور گلاب سنگھ ٹھاکران کے بعد خبکے ساتھ بندوبست ہوا تھا بہیرون سنگھ رئیس حال جانشین ریاست ہوا تھا

ہفتم تولانا (کتاب ہذا کے مجموعہ مالوہ مین نمبر ۲۴ اور ۴۷ فہرست دوم پر درج ہے)

ٹھاکر راج سنگھ کو تنخواہات ذیل ملتی ہین

+ ان پروانجات سے واضح ہے کہ صرف مبلغ ۱۰۰۰ سالانہ ہولکر سے ملتا ہے مگر مالکوم صاحب مبلغ ۱۰۰۰ سالانہ تحریر کرتے ہین

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ [illegible]

+ ہولکر سے نمبر ۱۰۸ مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

اس ٹھاکر کی حیثیت مثل ٹھاکر جوا سیا کے ہے

راج سنگھ کو موضع تولانا جاگیر مین ہولکر سے ملا ہے اور چند حقوق موضع ستاری واقعہ پرگنہ دیپال پور مین رکھتا ہے اور جسکہ اراضی جاگیر مین مگر ان سب کی اسناد اوس کے پاس موجود نہین ہے

تول سنگھ ٹھاکر کی جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا اوسکا برادر خرد پدم جانشین ہوا اور اوس کے بعد اوسکا فرزند راج سنگھ

ہشتم شیوگڈھ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۳ اور ۳۸ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹھاکر صاحب سنگھ کو تنخواہات ذیل ملتی ہین

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ [illegible]

ہولکر سے نمبر ۱۰۹ مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

جو تنخواہ سیندہیا سے ٹھاکر مذکور پاتا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے اوسکو وصول ہوتی ہے اور ہولکر سے بلا وساطت احدے

صاحب سنگھ ٹھاکر جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا اب تک حی القائم ہے

نہم واری (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۶ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹھاکر بھیرون سنگھ سیندہیا سے حسب منشا نمبر ۱۰۲ مبلغ مالی بطور تنخواہ اوصین اندر مالہار سے پاتا ہے شرایط تنخواہ کے ویسے ہی ہین جیسے اسناد ٹھاکر جو اسیا مین مندرج ہین بھیرون سنگھ اپنی تنخواہ

+ مالکوم صاحب صرف مبلغ [illegible] تحریر کرتے ہین

ہ مالکوم صاحب مبلغ [illegible] تحریر کرتے ہین

معرفت صاحب افسر پولیٹکل کے وصول کرتا ہے ٹھاکر مذکور چند حقوق لاگ وبنیٹ بھی موضع سادر کھیری اور گدوری واقع کھیڑل بہار قبضہ کالی دیہ والا کو ساوکر کیرلہ وتاراوا قعہ پرگنہ اودین مین بیان کرتا ہے اور کہتا ہے کہ وہ دراصل پانچ سو بیگہ راضی موضع دائری مین کہتا تھا مگر اوسکے پاس سند کسیکی نہین ہے

اودے سنگھ ٹھاکر کے بعد اسکے سانہ بند وبست ہوا تھا اوسکا فرزند لعل سنگھ جانشین ہوا اور اوسکے بعد اوسکا برادر زادہ ٹھاکر حال جانشین یا ست ہوا

دہم بحرود (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۰ اور ۲۰ فہرست دوم مین درج ہے)

گردر سنگھ ٹھاکر جسکے سانہ اول بند وبست ہوا تھا اور جو اب تک حی القائم ہے تنخواہ مفصلۂ ذیل پاتا ہے

سیند ہیا سے نمبر ۱۰۲	مبلغ	۱۸۰	
+ ہولکر سے نمبر ۱۱	مبلغ	۱۸۰	
دیواس سے نمبر ۱۰۷	مبلغ	۱۲۵	
کل مبلغ		۴۸۵	

جو تنخواہ ٹھاکر مذکور سیند ہیا سے پاتا ہے وہ اوسکو معرفت صاحب افسر پولیٹکل وصول ہوتی ہے اور باقی بلا وساطت احدی وہ یہ بھی بیان کرتا ہے کہ رئیسان اعلی استحقاق کلی کرنیکا نہین رکھتے ہین مگر راجہ دیواس نے تنخواہ سے مبلغ ۴۰ فیصدی وضع کرلیتا ہے

سوائے تنخواہات مذکورۂ بالا کے ٹھاکر کے پاس جاگیر مین عسکار اضی موضع کھیری قبضہ برکھیڑل بہار مین ماتحت سیند ہیا کے رکھتا ہے اسکی سند اوسکے پاس موجود نہین ہے وہ یہ بھی بیان کرتا ہے کہ اوسکا برادر نصف موضع بحرود خارج از جمع رکھتا ہے اور اوس مین اوسکا بھی ایک حصہ ہے مگر اوسکو آج تک نہین ملا ہے اوسکے پاس کوئی سند نہین ہے مگر ایک تحریر اوسکے پاس دستخطی کرنیل سیٹن صاحب کی ہے اوس سے واضح ہوتا ہے کہ یہ دعوی اوسکا صحیح ہے

یازدہم گانو کھیرا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۰ و ۲۰ فہرست دوم و ۲۲ فہرست سوم مین درج ہے)

مالکوم صاحب مبلغ اسامہ تحریر کرتے ہین

راو امید سنگھ تنخواہات مفصلہ ذیل پاتا ہے ۔

سیندھیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ ۱۱ ۱۱ ۱۱

شد الٹ ویسے ہی ہین جیسے اسناد جو اسیا مین درج ہین ٹھاکر تنخواہ سیند ہیاسے جو پالیٹیکل صاحب افسر سے متعرفت
کہ رئیسان اعلے استحقاق کمی کرنیکا نہین رکھتے مگر راجہ دیواس زر تنخواہ مین سے مبلغ ۴۰ فیصدی
مجرا کرلیتا ہے ۔

سوائے تنخواہات مذکورہ بالا کے ٹھاکر کے قبضہ مین بطور خارج از جمع نمبر ۱۱۶ دیہات بروز
وموجامری وکوہری ماتحت سیند ہیا ہین جنکی عوض وہ مبلغ ۴۰ ادا کرتا ہے ۔

اچل سنگھ جد ٹھاکر حال رئیس تھا جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا

سیند ہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ ۴۰ ۔

ایضاً نمبر ۱۱۷ مبلغ ۱۵ ۔

ہولکر سے نمبر ۱۱۸ مبلغ ۱۴۰ ۔

دیواس سے نمبر ۱۰۷ مبلغ ۱۵ ۔

کل مبلغ ۲۷۰ ۔

سیند ہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ ۴۰ ۔

ایضاً نمبر ۱۱۷ مبلغ ۱۵ ۔

ہولکر سے نمبر ۱۱۸ مبلغ ۱۴۰ ۔

دیواس سے نمبر ۱۰۷ مبلغ ۱۵ ۔

کل مبلغ ۲۷۰ ۔

سیند دھم پیل گڈہ (کتاب مالکوہ مالوا مین نمبر ۸۰۳ و ۴۲ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹھاکر لچھمن سنگھ تنخواہات ذیل پاتا ہے

اور ٹھاکر مذکور کے قبضہ مین اب تک موجب نمبر ۱۱۹ ابتک آبادی ہولکر کے مبلغ ۱۴۰ کے
معہ موضع کچا لیا جاگیر مین ہے اور دو اور مواضع خارج از جمع اور سیند ہیا سے موجب نمبر ۱۲۰ مواضع
سبو داس اور دہاملا جا سوای اسکے اوسکو تنخواہ مبلغ ۱۵ سوندرسی ماتحت ہولکر سے اور تنخواہ
۱۵ پیلون ماتحت سیند ہیا سے ملتی ہے مگر انکے اسناد اوسکے پاس موجود نہین اور اوسکے پاس
ایک گڈہی اور گہاس کی نہر بھی سیند ہیا سے موضع کدی واقعہ پرگنہ پیلون ہے اسکی بھی سند اوسکے
پاس موجود نہین

سلیم سنگھ نامے ٹھاکر رہا جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا اوسکے بعد اوسکا فرزند لچھمن سنگھ
ٹھاکر حال جانشین ہوا ۔

چہاردہم پیسپار (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۱ و ۳۲ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر اولکار سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ ۱۰۰۰۰ روپیہ

ہولکر سے نمبر ۱۲۱ مبلغ ۱۱۰۰ روپیہ

ایضاً نمبر ۱۲۲ مبلغ ۱۰۰۰ روپیہ

ایضاً نمبر ۱۲۳ مبلغ ۵۰۰ روپیہ

کل مبلغ ۱۲۵۰۰ روپیہ

ٹہاکر مذکور جو تنخواہ سیندہیا سے پاتا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹکل سے پاتا ہے اور ہولکر کی بلا وساطت صاحب اور اوسکے پاس موضع پیسپا خارج از جمع نمبر ۱۲۴ ہے اوسکی عوض وہ مبلغ ۱۱۰۰ روپیہ سالیانہ سیندہیا کو دیتا ہے

پرتاب سنگہ نام اوس ٹہاکر کا تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکے بعد منا سنگہ والد رئیس حال جانشین ہوا تہا

پانزدہم نوگانو (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۲ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر سلیم سنگہ بموجب نمبر ۱۰۲ اسکے تنخواہ مبلغ ۱۰۰۰۰ روپیہ سیندہیا سے پاتا ہے سوائے تنخواہ مذکورہ بالا کے اوسکے پاس جاگیر مین مابیگہ اراضی نوگانو مین سیندہیا سے ملی ہوئی ہے اور جسکے بروز کہیری اور مابیگہ اور ایک تالاب اور ایک دہندپاہ اور ایک باغ وتانا مین ہے

بہرت سنگہ ٹہاکر تہا جب بندوبست ہوا تہا اوسکے بعد اوسکا فرزند رئیس حال جانشین ہوا

شانزدہم وتانا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۳ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر پرتہی سنگہ بموجب نمبر ۱۰۲ اسکے تنخواہ مبلغ ۱۰۰۰۰ روپیہ سیندہیا سے معرفت صاحب افسر پولیٹکل کے پاتا ہے اور اوسکو جاگیر مین اراضی وتانا اور امتانا اور اوندکہیری اور گورکہیری اور بہالکہیری نیز سیندہیا سے ملی ہے

سردار سنگہ ٹہاکر تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکے بعد پرتہی سنگہ ٹہاکر حال جانشین ہوا ہے

ہفتد ہم اجرو دا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۴ و ۳۵ فہرست دوم مین درج ہے)
دولت سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ مالیہ
+ ہولکر سے نمبر ۱۲۵ مبلغ مالیہ
کل مبلغ مالیہ

سیندہیا جو تنخواہ دیتا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے دیتا ہے اور ہولکر بلا وساطت احدی نا ہر سنگہ جو رئیس حال ٹہاکر تہا جب بندوبست ہوا تہا

ہیژدہم دہولا تیا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۵ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹہاکر بہارت سنگہ مبلغ اسمارہ سیندہیا سے بطور تنخواہ پاتا ہے (مالکوم صاحب مبلغ اسمارہ تحریر کرتے ہین) ٹہاکر مذکور بیان کرتا ہے کہ سند گم ہو گئی مگر اوسکے پاس ایک پروانہ نمبر ۱۲۶ کرنیل سیندس صاحب کا ہے اوسکی رو سے استحقاق تنخواہ ثابت ہوتا ہے اور ہولکر سے بہ جب نمبر ۱۲۷ مبلغ اسمارہ اوپر مہدپور کے اور بموجب نمبر ۱۲۸ کے مبلغ ۱۸ وعدہ دیال پور پر پاتا ہے جو تنخواہ سیندہیا سے ملتی ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے وصول ہوتی ہے اور ہولکر سے بلا وساطت اوسے اور ٹہاکر کے پاس بطور جاگیر کے بگیہ موضع کچوارہ پرتاب دائمہ پرگنہ مہدپور ہے مگر اسکی سند اوسکے پاس موجود نہین ہے سیندہیا سے تنخواہ بر ٹہاجی کو دی گئی تہی اور اوسکے بعد اوسکا برادر زادہ کالیناین ٹہاکر حال جانشین ہوا اور ہولکر نے تنخواہ دہرت سنگہ معروف ماتہاجی برادر کلان برتہاجی کو دی تہی اوسکے بعد اوسکا فرزند گمان سنگہ جانشین ہوا اور گمان سنگہ کے بعد اوسکا بہائی بہارت سنگہ ٹہاکر حال جانشین ہوا ہے

نوزدہم بجرور (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۶ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹہاکر دہونکل سنگہ بموجب نمبر ۱۰۲ کے تنخواہ مبلغ اسمارہ سیندہیا سے معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے پاتا ہے اور اوسکے پاس بموجب نمبر ۱۲۹ کے بطور خارج از جمع نصف موضع بجرور ہے جسکی عوض وہ مبلغ ۱۵ سالانہ سیندہیا کو دیتا ہے مگر یہ امر تحقیق نہین کہ اس کی منظوری

* مالکوم صاحب مبلغ مالیہ تحریر کرتے ہین

ہوتی ہے یا نہین

نول سنگھ جد دمونکل سنگھ ٹھاکر تھا جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا

بست بلود (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۷ و ۴۰ فہرست دوم مین درج ہے)

جیونت سنگھ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ ۱۱۱ روپیہ

+ ہولکر سے نمبر ۱۳۰ مبلغ ۱۱۱ روپیہ

کل مبلغ ۲۲۲ روپیہ

تنخواہ جو سیندہیا دیتا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے دی جاتی ہے اور جو ہولکر دیتا ہے وہ بلا وساطت احدے ٹھاکر مذکور بطور خارج از جمع ضلع ہذا کے ماتحت ہولکر کے اپنے قبضہ مین کہتا ہے اور اوسکے عوض مبلغ اسمائہ سالیانہ ادا کرتا ہے مگر اوسکی منظوری معلوم نہین ہوتی

ساونت سنگھ پرداد رئیس حال کا ٹھاکر تھا جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا

بست ویکم بردیا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱ فہرست دوم مین درج ہے)

اونول سنگھ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ سمائہ روپیہ

ایضاً نمبر ۱۱۷ مبلغ مائہ

ہولکر سے نمبر ۱۳۱ مبلغ ۱۱۱ روپیہ

ایضاً نمبر ۱۳۲ مبلغ مائہ عدد

دیواس سے نمبر ۱۰۷ مبلغ ۷

کل مبلغ ۵۱۸ روپیہ

تنخواہ جو سیندہیا دیتا ہے معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے دی جاتی ہے اور باقی اور بلا وساطت

+ مالکوم صاحب ۱۱۱ تحریر کرتے ہین

احدے بباعث سفارش صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بابتہ وسطی ہند کے موضع سیر کھیری بطور استمرار راونول سنگھ کو سعید بہیلنے بجمع مبلغ لاکھ کی بنظر خدمات جو اوسنے بلوے مین گورنمنٹ انگریزی کی کی تھیں دیا مگر اس عطیہ کی طمینان کسیطرح نہین ہوئی سوائے مذکورہ بالا کے راو صاحب کے قبضہ مین بطور خارج از جمع موضع پوری کھیری بجمع مبلغ ماہ کے ہے اور موضع برایا اور پانصد بیگہ موضع واڑی اور اوسی قدر مکنا کھیری مین جاگیر ہے مگر انکی سند اوسکے پاس موجود نہین

اور اوسکو سوائے اوسکے مبلغ ۶ بہیٹ سالیانہ تمام مواضع سعید بہیا واقعہ پرگنہ اگر و پیلون سے ملتا ہے اس مضمون کا وہ ایک پروانہ نمبر ۳۳ اسنجانب کماشتدار اگر پیش کرتا ہے مگر اوسکی منظوری مین شک ہے

بعد کرن سنگھ ٹھاکر کے جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا اوسکا فرزند نول سنگھ راو حال جانشین ہوا

نمبر ۹۵

ترجمہ اقرارنامہ جو ٹھاکران بانسواڑہ و پرتاب گڈھ و سرحد مالوا نے کیا اور روبرو سے صاحب پولیٹکل ایجنٹ میواڑ اور دیگر افسران مامورہ مغربی مالوا کے بماہ فروری ۱۸۱۸ء اوسپر دستخط کیے

ہم اوس انتظام کو منظور کرتے ہین جو واسطے انسداد تاخت بھیلان و واسطے ملک مالوا کے قرار پایا ہے اور ہم بدل اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی گمراہ بھیل ارادہ ہمارے کسی علاقہ مین سے گذرنے کا کریگا تو ہم بمقابلہ اکر اوسکو پیچھے ہٹا دینگے اور اگر ہم مین سے کسی کی فوج اس مطلب کیواسطے کافی نہوگی تو ہم باہم مدد کیواسطے طلب کرینگے اور ہم یہی اقرار کرتے ہین کہ ہم مین سے کوئی انکار اس طرحکی مدد دہی سے نہین کریگا بشرطیکہ اطلاع ضرورت مدد اوسکو ملے اور اگر احیانا کچھ فساد باہم ہمارے پیدا ہوگا تو ہم ہرگز بھیلونکو اپنی مدد کیواسطے طلب نہین کرینگے اور اگر کوئی ہم مین سے شریک اور سازاونسے کریگا یا اونکو مدد دیگا یا اونسے اونکو اپنے علاقہ مین سے گذر کرنے دیگا تو درصورت ثبوت جو کچھ سزا گورنمنٹ تجویز کریگی وہ منظور ہوگی شرایط مذکورہ بالا ہم اپنی رضا و رغبت سے کرتے ہین اور قطع نظر اسکے اگر کوئی بھیل دعوی تاراج کا ہم سے کریگا اور اگر ثابت کریگا کہ وہ رقم اندر بارہ سال کے بند ہو گئی ہے تو ہم اقرار کرتے ہین کہ وہ دوبارہ مقرر کیجاے گی —

دستخط مان سنگہ ٹہاکر متعلق رتلام

دستخط اونکار سنگہ ٹہاکر پیلود متعلق جاورا

دستخط کیسری سنگہ ٹہاکر سنگھیر امتعلق مندسور

دستخط چتر سال ٹہاکر اسگیلی پوری متعلق پرتاب گڈہ

دستخط ہند و سنگہ ٹہاکر رای پور متعلق پرتاب گڈہ

دستخط خوشحال سنگہ ٹہاکر امیریا متعلق پرتاب گڈہ

دستخط ہند و سنگہ ٹہاکر موتیا متعلق پرتاب گڈہ

دستخط زبت سنگہ ٹہاکر بندیل متعلق مندسور

دستخط شیو سنگہ ٹہاکر سلیم گڈہ متعلق پرتاب گڈہ

دستخط ہری سنگہ مہاراج انبا متعلق جاورا

نمبر ۹۶

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ بوساطت و بمنظوری برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم منجانب گورنمنٹ انگریزی فیمابین راجہ رتلام و بابو سیندہیا درباب ادای خراج رتلام باوقات معینہ

مین پرتاب سنگہ راجہ رتلام بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتا ہون کہ مین بابو سیندہیا کو یا جس کیواختیار لینے کا حسب الحکم مہاراجہ دولت اوسیندہیا دیا جائیگا مبلغ سو ۔ اور سکہ سلیم شاہی باوقات مفصلہ ذیل ادا کرتا رہونگا

درمیان فصل مکی کے	سو ۔
درمیان فصل جوار کے	سو ۔
درمیان فصل گندم کے	سو ۔
کل مبلغ	سو ۔

اور بعد ختم ہونے کسی فصل مذکورہ کے عرصہ ڈیڑھ مہینے کا گذر جاوے اور قسط باقی رہ جاوے

تو علاقہ برابر زر باقی کے بابو سیندہیا کو دیا جائیگا اور تمام دعاوی نسبت اوسکے میری طرف سے اور میرے ورثا اور جانشینان کی جانب سے واسطے دوام کے ضبط اور موقوف ہو جائینگے

بابو سیندہیا منظور کرتے ہین کہ وہ تنخواہ رتلام تعدادی ۔۔۔ بطور مذکورہ بالا کچہری رتلام سے لیا کرینگے اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی قسم کی مداخلت اور دست اندازی بیچ انتظام علاقہ راجہ کے نکرینگے اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ کسیطرح بنام نہاد اپنی فوج کے یا کسی اور خیلہ کے دربار رتلام سے زیادہ اس سے مطالبہ نکرینگے اور نہ کچہ فوج اوسکی راجہ کی ملک مین رہیگی

یہ اقرارنامہ پرتاپ سنگہ راجہ رتلام اور بابو سیندہیا کا میری توسط اور منظوری سے جو مین نے منجانب اور بنام گورنمنٹ انگریزی کی بہمی منعقد ہوا

دستخط جان مالکولم

برگیڈیر جنرل

المرقوم بمقام رتلام تاریخ پنجم ماہ جنوری ۱۸۱۹ع

اقرارنامہ راجہ سلانا بابتہ ادای خراج تعدادی ۔۔۔ کا بھی بعینہ اسی مضمون کا ہے جو مضمون اوپر لکھا گیا

نمبر ۹۷

ترجمہ اقرارنامہ بھمن سنگہ بابتہ ادای مبلغ ۔۔۔ بابو سیندہیا کو پنج اقساط مین

مین بھمن سنگہ راجہ سلانا بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے جانشینان کے اقرار کرتا ہون کہ مین ۔۔۔ روپیہ ادا کرونگا بدین نمط کہ ہر سال ۔۔۔ باقساط مفصلہ ذیل دیا کرونگا اور قسط اول آیندہ ۱۸۷۶ سے اسطرح شروع ہوگی

قبل یا بروقت فصل کی ۔۔۔

قبل یا بروقت فصل جوار ۔۔۔

قبل یا بروقت فصل گندم ۔۔۔

یہ طریق ہر سال مرعی رہیگا جب تک مبلغ ۔۔۔ ادا نہین ہوگا اور اگر کوئی قسط ادا نہوگی تو اوسپر

علاقہ ضبط ہوگا جسکی آمدنی ایک قسط یعنی پندرہ ہزار روپیہ سے کم نہوگی اور علاقہ اوسوقت تک ضبط رہیگا جب تک مبلغ ۔۔۔ ادا نہو جائیگا

نمبر ۹۸

مضمون قولنامہ فیمابین دولت راوسینڈیا راجپوت سیتامؤ جو بوساطت میجر جنرل سرجان مالکم جی سی بی منعقد ہوا اور جسکو منجانب گورنمنٹ انگریزی صاحب موصوف نے منظور کیا

مہاراجہ دولت راوسینڈیا منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے منظور کرتے ہین کہ وہ ملک سیتامؤ سے سالانہ خراج ساٹھ ہزار روپیہ سکہ سلیم شاہی حسب اقساط مفصلہ ذیل لیا کرینگے

اول قسط مکی کی بھادوں کاتک — ۔۔۔

دوسری قسط جوار کی بھادوں پوس ماگھ

یہ تین قسطیں کل پوس مین ۔۔۔ اور ماگھ مین ۔۔۔ — ۔۔۔

تیسری قسط اونالا یعنی گندم بھاچیت

ویسا کہ بدین تفصیل ماہ چیت مین

۔۔۔ اور ماہ ویسا کہ مین ۔۔۔ ۔۔۔

کل خراج سکہ سلیم شاہی — ۔۔۔

مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ مداخلت انتظام ملک سیتامؤ مین نہین کرینگے اور نہ دست اندازی متعلقات گدی نشینی ریاست مذکور کی کرینگے اور یہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی سب فوج ملک سیتامؤ سے اوٹھا لینگے اور آیندہ اوس ملک مین اپنی فوج نہ بھیجینگے

راجہ سنگھ راجہ سیتامؤ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ بدستور اور بلا تفاوت خراج مذکورہ بالا یعنی ساٹھ ہزار روپیہ سلیم شاہی باقسط مفصلہ ادا کرتے رہینگے اور یہ بھی شرط ہے کہ اگر ہنگام وجوب کسی قسط سے جو باوقات مختلفہ ادا ہونگی ڈیڑھ مہینے کا عرصہ گذر جائے اور کوئی قسط ادا نہو تو یا جزو قسط باقی رہ جاے تو اوسقدر علاقہ جسکی جمع برابر ایک قسط کے ہوگی

راجہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے واسطے دوام کے علیحدہ ہوکر مہاراجہ دولت راو سیندہیا اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو واسطے دوام کے ملجائے گا مگر جمع اوس علاقہ منضبطہ کے تعداد زر خراج سے مجرا ہوگی

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ڈبلیو پورٹیوک

کمانڈنگ سواران ہوکر و مامور ہیجبہ جنرل سرجان مالکوم

حسب سفارش کرنیل سرآرچی بالڈ کیمپبل ایٹ اور سی بی ایجنٹ گورنر جنرل بابتہ وسطی ہند کے مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا نے اپنی رضا و رغبت سے بذریعہ چٹھی بنام راجہ سنگھ راجہ سیتامو مرقومہ ۲۴ ماہ نومبر ۱۸۱۸ع مبلغ صد ساليانہ تنخواہ ساٹھ ہزار سے جو از روی اس قول نامہ کے مقرر ہوئی ہے معاف کیا اور یہ معافی سنہ ۱۹۱۰ سے عمل میں آئے گی

دستخط آرچی بیلڈ

ایجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند

المرقوم مقام سیتامو تاریخ ۲۴ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۸ عیسوی

نمبر ۹۹

اقرارنامہ رئیس پنبہ پیلودا

بنام جمیع فریق متعلقہ امور مندرجہ

واضح ہو کہ نارو دہوندیا و دہسد یوچنار دہن پسران و جانشینان دہوندیا گوپال و جنار دہن گوپال نے ہمارے سامنے دعوی اس مضمون سے پیش کیا کہ اونکو خراج دس مواضع واقعہ ضلع سنڈاول و صوبہ سیور جو از روی سند پیشوائی سابق پونا نے اونکے والدونکو عطا کیا تھا ملنا چاہیے اور یہ خراج عرصہ قلیل سے سیاجی آتما مرحوم نے جو رشتہ دار نارو دہوندیا اور دہسد یوچنار دہن کا دخیل کار انتظام تھا بند کر دیا ہے اور تمکو یہ اطمینان اسکی ہوئی کہ اوسکا دعوی راست اور واجبی ہے اور نارو دہوندیا اور دہسد یوچنار دہن اس وارث اور مالک خراج مذکورہ بالا کے ہیں ہمنے اونکے دعوی کو واسطے ملاحظہ ہوٹ نوبل گورنر جنرل

ان کونسل کے بذریعہ چٹھی مرقومہ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۲۱ء گذرانا اور گورنر جنرل صاحب محتشم الیہ نے بذریعہ چٹھی صاحب سکرتری مونٹن صاحب مرقومہ ۱۷ ماہ مارچ ۱۸۲۹ء بجواب ہماری تحریر کے یہ ہدایت بخشی کہ پروانہ مذکور منظور کیا جاے لہذا میں اونکو منجانب گورنمنٹ انگریزی منظور کرتا ہون

دستخط جان مالکوم میجر جنرل

پولیٹیکل ایجنٹ گورنر جنرل

المرقوم مقام نوشچا تاریخ ۸ ماہ جون ۱۸۲۱ء

نمبر ۱۰۰

ترجمہ اقرارنامہ منجانب افتخار الدولہ نواب محمد عبد الغفور خان بہادر دلاور جنگ پرگنہ پیلود مشتمل اوپر مہال اصلی اور داخلی مواضع کے ہے اور تنخواہ ادای اس ضلع کی حسب قرارداد کرنیل پورتہوک صاحب کی مبلغ ۴۰ اور آمدنی سایر نصف جمع مقرر ہوا ہے نر تنخواہ سال بسال بموجب اقساط کے حسب تفصیل ذیل کچہری جاورا میں لیا جاویگا اور کوئی رقم اندراس سے نہی جاوی گی

ٹہاکر پرتہی سنگہ پیلود اکو چاہیے کہ

اوّل وہ زر تنخواہ ہر سال باقساط مقررہ کچہری ضبعہ جاورا میں ادا کیا کرے

دوم وہ ضمانت ساہوکار کی بابتہ ادائے تنخواہ کے داخل کیا کرے

نصف آمدنی سایر حسب رواج قدیم ٹہاکر مذکور سے لیجاے گی

یہ سند تحریر ہو کر بطور پٹہ دی گئی ثانی الحال کار آمد ہو

المرقوم ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۲۱ء

یہ پٹہ منجانب غفور خان جاگیردار جاورا معہ ہاتہتان اوسکے ماقبل قرارداد چند انور تنقیح طلب نیما بین غفور خان و پرتہی سنگہ ٹہاکر پیلود امیری وساطت سے بمقام اوجین تاریخ ۱۲ ماہ ستمبر ۱۸۲۱ء ثبت ہوے

دستخط ڈبلیو پورتہوک

کمانڈنگ سواران ہولکر

مامورہ میجر جنرل سر جان مالکوم

مین نے اسکو تصدیق کیا بتاریخ ۳۰ ماہ ستمبر ۱۸۸۰ عیسوی

دستخط جان مالکوم

نمبر ۱۰۱

ترجمہ پٹکی جو پہنا کر ہیلو دا نے ۱۸۴۴ء مین حسب الحکم سری دیدے کے تحریر کیا مع حکم سر آرچلڈن صاحب ظہری پٹکا کا کہ

جو ملکہ نواب جوناگڑھ نے بہ بیت الملک ادا کرنے مراسم مندرجہ حاشیہ کے اپنے علاقہ مین مجھ پٹکہ دار کو دینے اور تمکو اور تمہارے اخلاف سے یہ عہد مین بھی اقرار کرتا ہون کہ مین اس نظام قرار واقعی بابتہ انسداد جرائم مذکورہ اور قزاقون کے اپنے علاقہ مین کرونگا اور مین قزاقون سے سازش نہین کرونگا اور نہ اونکو مدد یا اعانت دونگا

+ وزدی یا قتل یا دکن آتش زنی

اگر کوئی جرائم مین کا میرے علاقہ مین ہوگا تو مین اوسکی رپورٹ نواب کو کرونگا اور حتی الامکان اونکے انسداد مین کوشش بلیغ کرونگا مین کوشش کرکے سراغ رسانی اور گرفتاری وزدان بدمعاشان کی کرونگا اور اگر مین مجرمان کی سراغ رسانی نکرون تو جسقدر نقصان ہوگا اوسکا معاوضہ کردونگا اور راضی نامہ نقصان رسیدہ سے حسب وعدہ مرقومہ علاقہ جاور حاصل کرونگا اس امر مین مین ہرگز کوتاہی نہین کرونگا

اگر یہ امر ثابت ہو کہ مین نے ڈکیتون کے ساتھ ساز کرلیا ہے یا اونکے بداعمالی کی چشم پوشی کی ہے تو نواب کو اختیار ہے کہ مناسب مجھ پر مین

اگر کوئی مقدمہ ڈاکن کا میرے علاقہ مین ہوگا تو مین ڈاکن مشتبہ سے مزاحمت نہین کرونگا اور نہ اپنی رعیت اور رعایت کو مزاحمت کرنے دونگا

راجپوتان مین رسم دخترکشی کی ہے مین آئندہ ایسا بندوبست کرونگا کہ کوئی مرتکب اس جرم قبیحہ دخترکشی کا میرے علاقہ مین نہوگا

اگر یہ امر ثابت ہو کہ مین یا کوئی میرا ماتحت شریک اس جرم قبیحہ کا ہوا ہے یا مین نے دانستہ چشم پوشی کی ہے تو نواب کو اختیار ہے کہ سزا دے

مین بھی مثل دیگر تنخواہداران کے فرمان برداری نواب کی کرونگا

مین ایک وکیل اونکے پاس حاضر رکھونگا اگر میری رعایا مین سے کوئی نالش عدالت جاورا مین کرے تو اوسکا تصفیہ وہان ہوگا

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق ان شرائط کے کاربند رہونگا اور اگر اسمین پہلوتہی کرون تو مورد مواخذہ اوسکا قرار دیا جاؤن

مین نے برضا و رغبت و بحالت ثبات عقل و صحت نفس یہ لکھدیا

المرقوم ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء

یہ مچلکہ میرے روبرو نواب جاورا ٹھاکر پیلو دانے تصدیق کیا اور اسکے روسے وہ امور متنازعہ نے مثابت کے طے پائے جو بجانب ٹھاکر واجب تھے مگر مدت سے تکرار نہین تھی

دستخط سی ایم وید

المرقوم مقام اندور تاریخ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء

منشار مچلکہ سے جو بتاریخ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء قرار پایا ہے انحراف نہونا چاہیے

ٹھاکر پیلو داجگیردار جاورا کا ہے

دستخط آر ہملٹن

نمبر ۱۰۲

ترجمہ سند جو دولت راو سیندہیا نے ٹھاکر گلاب سنگھ موضع جوراسیا پرگنہ دیواس کو دی

تنخواہ وغیرہ جو تمکو سابق پرگنہ حویلی اوجین و پرگنہ پال بہار سے ملتی تھی اب موقوف ہوئی لہذا سرکار نے بالعوض اوسکے نقدی سالیانہ واسطے تمہاری پرورش کے اون محالات مین مقرر کردی یہ روپیہ تمکو ہر سال پرگنہ جات ذیل سے ملا کریگا یعنی

پرگنہ حویلی اوجین	مبلغ لاکھ
پرگنہ پان بہار	مبلغ ساٹھ

روپیہ مذکورہ بالا بانساط مفصلہ ذیل سنہ ۱۲۱۲ ہجری سے دیا جائیگا

بماہ کاتک	مبلغ اسما ۱۰/۶
بماہ پوہ	مبلغ اسما ۱۰/۶
بماہ بیساکھ	مبلغ اسما ۱۱

کل اسما

تمکو لازم ہے خدمت سرکار کی بدیانت کرو اگر کوئی شخص کچھ فساد محال مین برپا کرے تم اوسکو سزا دو اگر تم اس مین پہلوتہی کروگے یا تم خود کوئی جرم کروگے تو تمہاری نقدی ضبط ہوگی

المرقوم ۱۷ ماہ رجب سنہ ۱۲۱۲ ہجری

ایسی قسم کی سند ہتا سنگہ بولانا والہ کو تعدادی مبلغ اسما کی دی گئی حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین	مبلغ اسما
مان بہار	مبلغ ۵
اوجین	مبلغ ۱۵
بوندی	مبلغ ۱۵

اور صاحب سنگہ شیوگڈہ والہ کو تعدادی مبلغ ۳۵ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین	مبلغ ۱۵
مان بہار	مبلغ ۵
اوجین	مبلغ ۱۵
بوندی	مبلغ ۱۵

اور انوپ سنگہ دائری والہ کو تعدادی مال حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین	مبلغ ۱۵

مان بہار مبلغ ۵

اور گرو رسنگہ مجرد والہ کو تعدادی مبلغ لاکھ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ نماہ

مان بہار مبلغ ماھہ

اور راوت سنگہ گانو کیری والہ کو تعدادی مبلغ اکہتر حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ اک ۔

مان بہار مبلغ محہ

اوجین مبلغ سماہ

بوندی مبلغ ماہ

اور اچل سنگہ ترور والہ کو تعدادی مبلغ اسماہ ۔ اوپر حویلی اوجین کے

اور دیوان سایم سنگہ بعل گدہ والہ کو تعدادی مبلغ صتماہ ۔ حسب تفصیل ذیل

ٹونک مبلغ سمک

برود اور نجود مبلغ اسماہ ک

جھوکر مبلغ اسماہ ۔

اونیر تعدادی مبلغ اکسماہ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ اسماہ ۔

مان بہار مبلغ اسماہ ک

اور پرتاب سنگہ پلیا والہ کو تعدادی مبلغ اسماہ ۔ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین مبلغ اک ۔

مان بہار مبلغ ماہ

اوجین مبلغ لاہ

بوندی مبلغ اسماہ

اور بہادر سنگھ لوگا نوالہ کو تعدادی مبلغ ماہوار حویلی اوجین سے

سردار سنگھ دتا ماوالہ کو تعدادی مبلغ ماہ حویلی اوجین سے

اور ناہر سنگھ اجرو والہ کو تعدادی ماہ لولائی سے

اور نول سنگھ بحرو والہ کو تعدادی مبلغ اسامہ حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین	مبلغ ماہ
مان بہادر	مبلغ ماہ

اور سادھ سنگھ بلو والہ کو تعدادی مبلغ ماہوار حسب تفصیل ذیل

حویلی اوجین	مبلغ ماہوار
اونیل	مبلغ ماہ
مان بہادر	مبلغ ماہوار
تولائی	مبلغ ماہ

اور اوکرن سنگھ مرد ماوالہ کو تعدادی مبلغ ماہ حسب تفصیل ذیل

ٹونک	مبلغ ماہ
جھوکر	مبلغ ماہ
بروہ وانجور	مبلغ ماہ
شاہجہان پور	مبلغ ماہ
نیلکھیری	مبلغ ماہ

نمبر ۱۰۳

چٹھی جو ٹھاکر جواہر سیاوالہ کو بابت تنخواہ پرگنہ جھوکر کے دی گئی

عامل نے اگلا ب سنگھ جو اہر سیاوالہ معتمد سردار گریشیا ہے اور اضلاع سیندھیا اور راجہ کان دیو اس سے تنخواہ پاتا ہے چونکہ جاداد سکونت پرگنہ جھوکر سے ملنا چاہیے بوضاحت قائم نہیں ہوا ہی لہذا وہ مبلغ ماہ عامل سے مانگتا ہے وہ ہمیشہ تمام مقدمات در تنخواہ ملنے کے جو ہوتے ہیں گورنمنٹ انگریزی کے

روبرو پیش کرتا ہے

دستخط جانسٹن
اسسٹنٹ رزیڈنٹ

المرقوم مقام اندور رزیدنسی تاریخ ۵۰ ماہ دسمبر ۱۸۳۶ع

نمبر ۱۰۴

ترجمہ پروانہ مہارراو ہولکر بنام رام چندر بھگونت کماسدار پرگنہ ترانا

المرقوم — سنہ ۱۲۵۲ ہجری

چونکہ گوکل گرشیا جو اسیانے بیان کیا کہ وہ دیہات مفصلۂ ذیل متعلقہ پرگنہ مذکور بالا سے تنخواہ پاتا تھا

۱ موضع راے پورہ
۱ موضع سیتا
۱ موضع سندر کھیری
۱ بوریا
۱ ہتھیا کھیری
۱ گورہا دنیا

اور درخواست کی کہ تنخواہ مذکور اوسکو دلائی جاے اور چونکہ وہ سابق مبلغ ماعہ پاتا تھا اور مبلغ مذکور کا اضافہ اسطرح ہوا تھا یعنی وقت بہنسیا وزیر کے مبلغ مذ اور بعد برپا ہونے فساد کے مبلغ مذکور اسطرح کل روپیہ مادعہ ہوا منجملہ اسکے رقم اضافہ مادعہ منہا کرکے باقی مبلغ ماعہ رہے جو اصل تنخواہ اوسکو ان دیہات سے ملتی تھی لہذا تمکو چاہیے کہ یہ رقم باقی گرشیا مذکور کو کچہری محال سے دیا کرو اور اگر وہ کچھ روپیہ پرگنہ یا دیہات مذکور سے یا کسی اور موضع سے وصول کرے جس سے اوسکو تنخواہ ملتی ہو تو تمکو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہے کہ وہ روپیہ تم زر تنخواہ مبلغ ماعہ مجرا الکر اوس سے کیفیت طلب کرو

اور اوس سے اقرارنامہ حفاظت محال کا لو

مبلغ ۷ جو نصف مبلغ ۱۴ کا ہی بابت ۱۸۷۵ء مطابق ۱۲۸۲ھ کے اوسکو کچہری پرگنہ سے دینا چاہیے اور مبلغ ۱۴ سنہ ۱۸۷۶ء مطابق ۱۲۹۳ھ سے دینا چاہیے اور رسید اوس سے لینی ضرور ہے

المرقوم ۴ ماہ شعبان سنہ ۱۲۹۲ ہجری

نمبر ۱۰۵

ترجمہ پروانہ ملہار راؤ ہولکر بنام گوپال راؤ کرشیا کما سدار پرگنہ کتیا

راوت شیر سنگھ و گلاب سنگھ گول کرشیا جو اسیا والا اندور مین آئے اور ہم سے درخواست کی کہ جو تنخواہ وہ علحدہ علحدہ دیہات پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتے تھے اور جو بعد ازان بند ہو گئی ہے اونکو دوبارہ عنایت ہو درخواست مذکور پر لحاظ کرکے یہ قرار پایا کہ کرشیا مذکورین علحدہ تنخواہ دیہات سے نہ لیا کرین اور نہ وہ باشندگان دیہات کو تنگ اور دق کرین اور نہ سنہ ۱۲۹۲ ہجری سے وہ ایک پیسہ وصول کرین مگر تم اونکو سالیانہ محال سے فصول کرکے کچہری محال سے دیا کرو مبلغ مال سالیانہ اونکا قرار پایا ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم زر تنخواہ جو کرشیا مذکورین دیہات سے پاتے تھے اور جو وہ اب دیہات سے وصول نہین کرینگے وصول کرکے مبلغ مال سال بسال چار اقساط مین اونکو دیا کرو اور کرشیا مذکورین سے تم خدمت محال کی توقع

المرقوم ۱۹ ماہ صفر سنہ ۱۲۹۲ ہجری

نمبر ۱۰۶

ترجمہ پروانہ ملہار راؤ ہولکر بنام آپاجی بوقت کما سدار پرگنہ مہدپور

راوت شیر سنگھ اور ٹہاکر گلاب سنگھ جو اسیا والا ہمارے پاس اندور مین حاضر آئے اور اونہون نے درخواست کی کہ روپیہ نقد بالعوض تنخواہ کے جو وہ موضع پلیا پرگنہ مہدپور سے پاتے تھے مقرر ہو اور بیان کیا کہ جسقدر روپیہ مقرر ہوگا وہ لے لینگے اور باشندگان موضع سے کچھ وصول نہین کرینگے اور اگر حکم ہوگا تو وہ خدمت بھی محال مین کیا کرینگے سو وضعات بالا پر غور کرکے اور اس امر کا لحاظ کرکے کہ کرشیا مذکورین مدت قدیم سے تنخواہ موضع مذکور سے پاتے تھے مبلغ ۱۴ سے

راوت شیوسنگھ اور گلاب سنگھ گرسیا کے مقرر ہوا اور تمہاری معرفت روپیہ کچہری پرگنہ مذکور سے دیا جاے
لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم روپیہ علہ مذکورہ بالا موضع مسطورسے وصول کرکے سال بسال کچہری گرسیا
مذکورین کو تقدید یا کرو اور اونسے رسید لیا کرو اور اونکو حکم دو کہ روپیہ علہ موضع سے وصول کرین
اور اونسے کہو کہ حاضر رہا کرین تاکہ وقت ضرورت اون سے خدمت محال کی لیجاے اگر وہ ان سب امور میں
پہلوتہی کرینگے تو تم ہرگز تا صدور حکم ثانی اونکو یہ روپیہ نہ دینا اب اس امر میں دوسرے حکم کے منتظر نہنا
بلکہ اسکو بطور سند گردانا فقط

المرقوم ۱۰ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۲۵ ہجری

نمبر ۱۰۷

ترجمہ قولنامہ جو تو کاجی راوپوار نے بنام راوت شیوسنگھ وٹھاکر گلاب سنگھ گول جو سیاوالہ کے تحریر کیا
ہم سابق پرگنہ دیوا اس سے تنخواہ اور بھیٹ وغیرہ پاتے تھے مگر محال کو صوبہ اودے پور ہاکاران سے بیباق
اور ہولکر نے تاخت اور تاراج کیا لہذا اوسکا محصول کم ہوگیا باوجود اسکے تمنے تنخواہ کا موضع سے
وصول کرلی اور اس مقدمہ کو گورنمنٹ انگریزی نے معرفت جنرل سرجان مالکوم صاحب اور کپتان
بورتھوک صاحب کے دریافت اور تحقیقات کرکے تنخواہ اور بھیٹ وغیرہ اونکے درمیان میں آنی سمجھ
تمہارے واسطے مقرر ہوا

تعداد تنخواہ کا جو تم دیہات سے بیچ عہدہ کنند وسنگھ وکوکاجی گوجر وام چندر صاحب دیوونایک آپا صاحب کے
بموجب قرار تنکو وصول کرتے ہو حسب تفصیل ذیل ہے

دیہات	تعداد جو اول مقرر تھی	تعداد جو بعد ازاں ضبط ہوئی	کل
موضع سونی	۱۰۰	۵۰	۱۵۰
موضع بدبان	۱۰۰	۵۰	۱۵۰
موضع ہورل پت	۱۰۰	۵۰	۱۵۰
موضع اکلا	۱۰۰	۵۰	۱۵۰

دیہات	تعداد جو اول مقرر تھی	تعداد جو بعد از اضافہ ہوئی	کل
موضع سوتلی	۱۰۰	۰	۱۰۰
موضع گرد کھیری	۱۰۰	۳۰	۱۳۰
موضع جوا سا پہر ہار اطرف فانونگو			
موضع دہمائی	۵۰	۵۰	۱۰۰
موضع دتوتر	۱۲۵	۱۲۵	۲۵۰
موضع سوہر کھیرا	۱۳۰	۳۰	۱۶۰
موضع نگلگ	۵۰	۵۰	۱۰۰
موضع بسونی منہا	۲۰۰	۰	۲۰۰
موضع اوپری منہا ۱۲۵ ۱۲۵	۱۳۰	۰	۱۳۰
	۱۰۱۰	۱۲۵	۱۱۳۵

منجملہ اس ۱۱۳۵
باتہ موضع گوکھیری کے مجرا ہوا — ۱۳۰
باقی — ۱۰۰۵

اس ۱۰۰۵ کا نصف یعنی مبلغ ۵۰۲ ۸ سنہ ۱۲۲۶ سے ادا ہوگا اور باقی مبلغ ۵۰۲ ۸ پانچ سال میں موجب اقساط ذیل اسطرح ادا ہوگا کہ آخر سال پنجم کے تعداد زر ۱۰۰۵ ہوگی

سنہ	اصول تعداد	تعداد اضافہ	کل
سنہ ۱۲۲۶	۵۰۲ ۸	۱۰۰	۶۰۲ ۸
سنہ ۱۲۲۸	۶۰۲ ۸	۱۰۰	۷۰۲ ۸
سنہ ۱۲۲۹	۷۰۲ ۸	۱۰۰	۸۰۲ ۸
سنہ ۱۲۳۰	۸۰۲ ۸	۱۰۰	۹۰۲ ۸

سنہ	اصول تعداد	تعداد اضافی	کل
سنہ ۱۳۱	۱۰۰	۱۰۰	۲۰۰
	۸۰	۸۰	۱۶۰

اور روپیہ حسب اقساط ذیل ادا ہوگا

کاتک سودی پورنماشی

ماگھ سودی پورنماشی

بیساکھ سودی پورنماشی

تم ایک اپنا ملازم ہر سال تا مدت پانچ سال بھیجا کرو کہ وہ ہمارے کماسدار کچہری سے بموجب اقساط مذکورہ بالا روپیہ لیجایا کریگا اور رعیات سے کچہ وصول نہین کریگا جو کچہ تمکو پانا ہوگا وہ بموجب حکم سرکار کے تمکو دیا جائیگا اور سرکار تمہارے دساوی معمولی کو بہی دیہات سے پروانہ جاری کرکے دلوادیگی مگر تم دیہات سے کچہ حق اپنا تحصیل نہین کروگے

سرکار شرایط قولنامہ ہذا کی پابند رہے گی

المرقوم ساون سودی دوادشی

ایک سند بعینہ موافق سند بالا کے بابتہ مبلغ ۳۰۰ آنندراو پوار دیواس والہ کو دی تہی

چہ مواضع طرف چودہری سے — مبلغ ۱۰۰

چار مواضع طرف کانکو دوبے — مبلغ ۲۰۰

اور ایک سند نام گرو رنگہ و لچھمن سنگہ پچرد والہ منجانب آنندراو پوار بابتہ مبلغ ۱۸۰ اور موضع کہجور جو دہا واقعہ طرف کندوکا کے دی گئی

اور نیز نام راداچرل سنگہ ترورد والہ منجانب توکاجی راو پوار بابتہ مبلغ ۱۸۰ حسب تفصیل ذیل

سات مواضع طرف چودہری سے — مبلغ ۱۷۰

چار مواضع طرف کانوکاسی سے مبلغ ۴ چار

اور آنندراو پوار سے بابتہ مبلغ ۱۱ گیارہ کے حسب تفصیل ذیل

تین مواضع طرف چودھری سے مبلغ ۳ تین

پانچ مواضع طرف کاہوپاسی مبلغ ۵ پانچ

اور بنام دیوان سلیم سنگھ لعل گڈہ والہ سنجانب توکاجی راو پوار بابتہ مبلغ ۸ آٹھ اوپر موضع موراہرا واقعہ طرف گانوکا۔

اور بنام راونول سنگھ بردیا والہ سنجانب توکاجی راو پوار بابتہ مبلغ ۵ اوپر موضع موسنڈا ہرا

نمبر ۱۰۸

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی بخشی کماسدار پرگنہ دیپال پور

چونکہ مبلغ ۱۵۰۰ پندرہ سو سالیانہ نقد سکہ رائج الوقت بوساطت جنرل مالکوم صاحب بنام ہتاسنگھ گرشیا نولانا والہ مقرر ہوا ہے تمکو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم اوسکو مبلغ ۱۵۰۰ مذکورہ بالا ہر سال کچہری پرگنہ سے من ابتدای ۱۲۱۹ بارہ سو انیس ہجری دیا کرو اور رسید لیکر حساب مین مجرا لیا کرو تم اوسکو اسی قسم کا حق مثل بہبت وغیرہ محال سے خود تحصیل کرنے دو اور جب تم یہ روپیہ اوسکو دو تو اوسکو فہمایش کرو کہ محال مین کچہ فساد نکرے اگر اوسنے کچہ مثل اسکے مواضع سے وصول کر لیا ہے یا تم سے کچہ پایا ہے تو اوسکو مجرا لیکر باقی اوسکو دینا فقط

المرقوم ۳۰ ماہ رجب سنہ ۱۲۱۹ ہجری

ایک سند مہاراجہ ملہار راو ہولکر نے ہتاسنگھ تولانا والہ کو بابتہ دینے تنخواہ کاوسکے عطا کی

دستخط ڈبلیو بورتھوک

پولٹیکل ایجنٹ

نمبر ۱۰۹

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی بخشی کماسدار پرگنہ دیپالپور

چونکہ صاحب سنگھ گرشیا نے دہبت روپیہ پرگنہ مذکورہ سے بنام نہاد اپنے تنخواہ کے وصول کیا ہے اور باشندگان مواضع کو بہت تنگ کیا ہے اور یہ امر بوساطت جنرل مالکوم صاحب مقرر ہوئی ہے کہ گرشیا مذکور باشندگان مواضع پر تشدد نکرے اور نقد کچہری محال سے روپیہ لیا کرے اور وہ پرگنہ مین سرکار کی خدمت کیا کرے اور محال مین انتظام کرے اور چونکہ مبلغ سمت عدد سالیانہ سکہ رایج الوقت اوسکی واسطے ۱۸۰۸ سے بالعوض تنخواہ اور دیگر حقوق مواضع اور کچہری کے مقرر ہوے ہین لہذا انکو بذریعہ اس پروانہ کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم گرشیا مذکور کو مبلغ سمت عدد کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوس سے رسید لے لیا کرو فقط

المرقوم ۱۵ ماہ رمضان سنہ ۱۲۱۲ ہجری

پروانہ ملہار راو ہولکر بابتہ دینے تنخواہ صاحب سنگھ شیوگڈہ والہ کو

دستخط ڈبلیو پورتہوک

پولیٹکل ایجنٹ

نمبر ۱۱۰

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام آپاجی بلونت کماسدار پرگنہ

گرو رسنگھ اور نول سنگھ بچرود والہ سرکار مین حاضر ہوے اور ہر ایک نے دعوی پیش کیا کہ وہ تنخواہ دیہات پرگنہ مذکور سے پاتا تہا اور یہ بہی بیان کیا کہ وہی پاتا تہا یہ تکرار چار برس تک رہی آخر کار گرو رسنگھ نے جب سرکار سے ملاحظہ اونکے مقدمہ کا کیا تو ابتک اوقرارنامہ اس مضمون کا تحریر کیا کہ وہ دعوی نول سنگھ کا اور سرکار کو پہر تکلیف اس باب مین نہوگی اور جو کچہ روپیہ اوسکے واسطے تجویز ہوگا وہ اوسکو کچہری محال سے لیا کریگا اور وہ بیٹ نہین لیا کریگا اور نہ کوئی اور حق جداگانہ دیہات سے لیگا اور اگر ایسا رہیگا تو جو نقصانی اوسکے واسطے تجویز ہوگی وہ ضبط ہوگی اور اگر اوسکو کماسدار کہیگا تو وہ محال مین خدمت سرکار بہی کیا کریگا لہذا مبلغ یکصد ۱۰۰ روپیہ سالیانہ اوسکے واسطے سنہ ۱۸۰۸ سے تجویز ہوا اور یہ روپیہ اوسکو محال پرگنہ سے ملا کریگا لہذا نام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم گرو رسنگھ مذکور کو کچہری محال سے مبلغ ماہوار اوسکے واسطے مقرر ہوا ہے سنہ ۱۸۰۸ سے دیا کرو اور اوسکی رسید اوس سے لیا کرو اور تم نگران رہو کہ گرو رسنگھ پابند ان

شرائط کار رہتا ہے

المرقوم ۲۲ ربیع الاول سنہ ۱۲۲۳ ہجری

نمبر ۱۱۱

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشنا جی تبل کمار سردار پرگنہ دیالپور

چونکہ رتن سنگھ پسر ہمت سنگھ گرشیا کا نوکہیری واقعہ پرگنہ مان مہار نے اتبک بت روپیہ پیشکش مذکورہ سے بنام نہاد اپنی تنخواہ کے لیا ہے اور اس سبب سے باشندگان دیہات بہت تشدد کیا ہے اور چونکہ سرکار سے یہ تجویز ہوئی کہ گرشیا مذکور باشندگان دیہات پر تشدد نکرے اور وہ روپیہ مماثلت دار کچہری محال سے لیا کرے اور خدمت سرکار کی پرگنہ مین کیا کرے اور چونکہ مبلغ ۱۸۰ سالیانہ اوس کے واسطے تجویز ہوا ہے کہ ۱۲۲۸ سے بالعوض تنخواہ کے اوسکو ملا کرے لہذا بذریعہ اس پروانہ کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم گرشیا مذکور کو مبلغ ۱۸۰ سکہ رایج الوقت کچہری سرکار سے دیا کرو اور رسید لیا کرو فقط

المرقوم ۱۹ ماہ شوال سنہ ۱۲۲۲ ہجری

سند عطیہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر بنام رتن سنگھ گانوکہیری والہ بابتہ دسہرے تنخواہ کا

دستخط ڈبلیو پورتھوک

نمبر ۱۱۲

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوبند راو جناجی کمار سردار پرگنہ مہدپور سنہ ۱۲۲۲ ہجری

رتن سنگھ پسر ہمت سنگھ گانوکہیری والہ ہمارے پاس اندور مین آیا اور اوسنے بیان کیا کہ سنہ ۱۸۰۷ مین جب نیل مہادیو اور جنرل لوسن فوج کے بمقام اندرک واقعہ پرگنہ مہدپور مین مقیم تھے اور تہانجات نرپیا مین اور دیگر مقامات مین مامور کیے تو اوسنے بعد روانہ کردینے سب آدمیون کے حکام مذکور سے بخوف ایک تحریر روبرو سے پھیبن سدا شیو کمار سردار محال مذکور اس مضمون کی لکہدی تہی کہ وہ صرف دو روپیہ سیکڑہ پر معضع پرگنہ مذکور سے لیا کریگا اور ایک پیسہ زیادہ محال سے تحصیل نہین کریگا اب اوس نے یہ درخواست کی ہے کہ بعد ملاحظہ اوسکے مقدمہ کے حکم واسطے دینے اوسکی تنخواہ کے جو وہ قبل از وقوع

فساد کے پاتا تھا صادر ہوا بعد ملاحظہ درخواست مذکور اور تحقیقات کرنے زمیداران محال سے یہ دریافت ہوا کہ وہ دو روپیہ بطور بہبت سابق پاتا تھا لہذا یہ فیصلہ کیا گیا کہ یہ روپیہ اوسکو کچہری محال سے شروع سنہ مذکور سے اس شرط پر دیا جاے کہ وہ اوپر باشندگان دیہات محال مذکور کے تشدد نکرے اور زیادہ اوس سے جو اوسکے واسطے تجویز ہوا ہے تحصیل نکرے لہذا اوسکی تنخواہ مبلغ ۱۰۰ عدد سکہ رایج الوقت محال مقرر ہوے اور تمکو بذریعہ اس پروانہ کے حکم ہوتا ہے کہ تم مبلغ مذکورہ بالا سے ۱۰۰ عدد رتن سنگھ گانوکھیری والہ کو کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور رسید اوسکی لیا کرو سوا سے اسکے رتن سنگھ مذکور ایک پیسہ دیہات سے تحصیل نہین کریگا اور نہ باشندگان سے کاہ یا غلہ وغیرہ لیگا تم اوسکو اطلاع دو کہ اگر وہ کچھ بھی دیہات سے تحصیل کریگا تو اوسکی تنخواہ سے وہ مجرا ہوگا اور اوسکو کہدو کہ تمکو خدمت سرکار کی حسب لیاقت کرنی ہوگی

۱۰ المرقوم ۵ ماہ رجب سنہ ۱۲۲۰ ہجری

سند عطیہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر بابتہ دینے تنخواہ کاہ رتن سنگھ کو

دستخط ڈبلیو پورتھوک

نمبر ۱۱۳

ترجمہ سند عطیہ دولت راو سیندیا بنام راو رتن سنگھ گانوکھیری والہ

چونکہ تم نے قریب قلعہ گوالیار کے آکر یہ درخواست کی کہ چار مواضع یعنی پوری کھیری و برکھیرا و کانوکھیری و بروت واقعہ پرگنہ مان بہار جو تمہارے پاس قدیم سے ہین اور جنکی عوض مبلغ ۱۰۰ عدد سالیانہ سرکار مین ادا ہوتا ہے تمام تمہارے شرائط قدیمہ بذریعہ سند عطیہ سرکار جاری رہے لہذا سرکار نے تمہاری درخواست منظور کرکے یہ سند تمکو عطا کی جسکی رو سے وہ دیہات جو تمہارے پاس اب تک ہین تمہارے پاس آیندہ بھی رہین گے تم بہتری اور بہبودی دیہات مین کوشش کرتے رہو اور سرکار مین مبلغ لاکھ عدد سنہ ۱۲۲۹ ہجری مین حسب دستور قدیم دیا کرو فقط

المرقوم ۱۸ شعبان سنہ ۱۲۲۲ ہجری

یہ سند مہری دولت راو سیندیا سوغات صاحب رزیڈنٹ گوالیار میرے پاس آئی اور مین نے

رئیس بوری کھیری کو دی اسکی رو سے ایک تجویز بوساطت میرے قرار پائی کہ رئیس مذکور سرکار سندیہ تا مبلغ ۱۵۰۰ سالیانہ بطور خراج بابتہ علاقجات پوری کھیری و گانو کھیری و برکھیرا و بروت چار مواضع پرگنہ مان بہار کے داخل کیا کرے

دستخط ڈبلیو پورتھوک
لوکل پولیٹیکل ایجنٹ

المرقوم صاحب ایجنٹ مقام مہدپور تاریخ ۲۲ ماہ جون ۱۸۲۶ء

نمبر ۱۱۴

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام بہیکہاجے زاین کما سدار پرگنہ سوسیر

ہنگام بندوبستی کے اچل سنگھ گرشیا تروروالہ واقعہ پرگنہ اودین دیہات موتروعہ پرگنہ مذکور سے مبلغ ۱۵۰۰ نام نہاد تنخواہ گاہ واسطے اپنے اور اپنے رشتہ داران کے وصول کرتا تھا اب بوساطت ستیہ پرہو صاحب کے یہ قرار پایا کہ گرشیا مذکور ایک پیسہ بھی دیہات پرگنہ مذکور سے تحصیل نکرے اور بالعوض اوسکے مبلغ ۱۵۰۰ نقد سال گذشتہ سے اوسکے نام تجویز ہوا کہ کچہری سے ہر سال بطریق یادداشت کے اوسکو ملا کرے لہذا اتکو بذریعہ اس حکمنامہ کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم ہر سال گرشیا مذکور کو مبلغ ۱۵۰۰ سکہ رائج الوقت کچہری ہولکر مذکور سے دیدکر و اور رسید اوسکی لیا کرو

المرقوم ۶ ذیحجہ سنہ ۱۲۴۱ ہجری

اچل سنگھ تروروالہ کو بابتہ تنخواہ گاہ ضلع سوسیر ملہار راو ہولکر سے عطا ہوئی

دستخط ڈبلیو پورتھوک
پولیٹیکل ایجنٹ

نمبر ۱۱۵

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوپال راو گرشیا کما سدار پرگنہ کیتا

بھیمن سنگھ پسر اچل سنگھ گرشیا تروروالہ نے سرکار میں عرض کی کہ وہ موضع بہٹوا کے واقع پرگنہ مذکور کی

تنخواہ پاتا تھا اور اب بند ہو گئی ہے اور درخواست اس امر کی کی کہ انتظام اوسکے دیے جانیکا کیا جاوے
ہمنے جو تحقیقات کی اوس سے ہمکو دریافت ہوا کہ جب تنخواہ کرم سنگھ کی مقرر ہوئی تھی تو بچھن سنگھ گرفتیا
کی تنخواہ کرم سنگھ کی تنخواہ مین شامل تھی اور کرم سنگھ نے وعدہ کیا تھا کہ وہ بچھن سنگھ کو دیا کریگا مگر جب
تنخواہ طلب کی گئی تو کرم سنگھ نے انکار کیا کہ اوس سے ملنی نچاہیے اسپر بچھن سنگھ نے کپتان ہیلی صاحب
کو اس امر کی اطلاع دی اور صاحب موصوف نے اس بارہ مین تحریر سرکار مین بھیجی اور یہ بھی فرمایا تھا
کہ گرفتیا مذکور اپنی تنخواہ باشندگان مواضع سے نلیگر نقدی کچہری محال سے پایا کرے اور وہ ایسا
بندوبست کرے کہ واردات دزدی محال مین ہونے نہ پاوے اور یہ تجویز ہوئی کہ مبلغ ۵ سالیانہ
اوسکو ۱۸۶۹ء دیا جاے لہذا بذریعہ اس پروانہ کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم ہر سال بموجب اقتباط
کے مبلغ ۵ سکہ رایج الوقت بالعوض اوسکی تنخواہ کے کچہری محال سے دیا کرو اور رسید لیا کرو اور
گرفتیا مذکور تمہارے حکم کے مطابق کاربند ہوگا

المرقوم ۱۲ ماہ ذیحجہ ۱۲۲۴ ہجری

سند عطیہ ملہار راو ہولکر بابتہ دینے تنخواہ کا بچھن سنگھ تردوالہ کو

دستخط ڈبلیو پور تھوک

پولیٹکل ایجنٹ

نمبر ۱۱۶

ترجمہ پٹہ عطیہ سری منت بیرابائی سیندھیا بنام بچھن سنگھ ٹھاکر وہیر سنگھ پسرش تمہارے پاس
اب تک بطور مالگذاری تین مواضع مفصلہ ذیل واقعہ پرگنہ حویلی اوجین یعنی

۱ موضع تردر

۱ موضع گومری

۱ موضع موچاکھیری

مالگذاری مقررہ اوسے ان مواضع کی حسب تفصیل ذیل ہے

سمت ۱۸۸۶ مین	مبلغ للھ ۔ ؎
سمت ۱۸۸۷ مین	مبلغ للھ ۔ ؎
سمت ۱۸۸۸ مین	مبلغ للھ ۔ ؎
سمت ۱۸۸۹ مین	مبلغ للھ ۔ ؎
سمت ۱۸۹۰ مین	مبلغ للھ ۔ ؎
سمت ۱۸۹۱ مین	مبلغ صھ ۔ ؎
سمت ۱۸۹۲ مین	مبلغ صھ ۔ ؎
سمت ۱۸۹۳ مین	مبلغ صھ ۔ ؎
سمت ۱۸۹۴ مین	مبلغ صھ ۔ ؎
سمت ۱۸۹۵ مین	مبلغ صھ ۔ ؎
کل مبلغ	ره ھ ۔ ؎

تم بلا عذر خزانہ کچہری سرکار مین مبلغ ره ھ ۔ روپیہ مذکورہ بالا موجب اقساط سبعہ ہر سال دیتے رہو اور سمت ۱۸۹۶ مین تم ہر سال مبلغ صھ ۔ بطور مالگذاری موجب اقساط مفصلہ ذیل دیا کرو گے

کاتک سودی پورنماشی

ماگھ سودی پورنماشی

بیساکھ سودی پورنماشی

تم زمیندار کو مبلغ ۵۰۰ بابتہ دامی کے دیا کرو اور سوائے اسکے اور کوئی جنوب تم سے نہ لی جاگی مگر سرکار تم سے بھیٹ لے گی

المرقوم بیساکھ بدی دسمی سمت ۱۸۸۶ مطابق ۲۲ ماہ شوال سنہ ۱۲۳۱ ہجری

ترجمہ پروانہ ولیم پورتھوک صاحب بنام راو لچھمن سنگھ پسر ہمیر سنگھ تردوالہ واقعہ علاقہ اودیپور

ہمنے راوجی ترسبک کو بمقام گوالیار درباب تمہارے مقدمہ کے تحریر کیا تھا اور ہم اب تمہارے پاس

پیشوا ہمارے پاس آیا ہے بھیجے ہین یہ تم پر فرض ہے کہ تم بہبودی مواضع پیش نظر رکھو اور سرکار کی دوستی مین ثابت قدم رہو کہ یہ امر تمہاری بہبودی کا ہوگا اگر تم مواضع کی بہتری نکروگے تو تمہارا نقصان ہوگا لہذا ہرگز تغافلی اس امر مین نکرنا بلکہ وہ طریق اختیار کرو کہ سرکار تم سے راضی اور خوش رہے اور تمہارا نقصان نہو فقط

المرقوم چیتہ سودی یکم سنہ ۱۸۸۰

دستخط ڈبلیو یور تھوک

پولیٹکل ایجنٹ

نمبر ۱۱۷

ترجمہ پروانہ دولت راو سندیہا بنام کمادار موضع مکسی واقعہ تعلقہ چوکر منجانب بابا دلی دیوان سلیم سنگ نے جو قدیم سے تنخواہ موضع مذکور سے پاتا ہے سرکار مین عرض کیا ہے کہ بجاے دینے اوسکے روپیہ کے تم اوسکو جوابات لاطائل لکھکے بلطائف ٹال دیتے ہو لہذا جو سرکار نے مبلغ ۵۰ اوسکے واسطے موضع مذکور مکسی سے تجویز کرکے قرار دیا ہے کہ وہ روپیہ باقساط ذیل اوسکو دیا جاے یعنی

بماہ کاتک

بماہ ماگھہ

بماہ بیساکھہ

لہذا پروانہ ہذا بنام تمہارے نافذ ہوتا ہے اور ہدایت ہوتی ہے کہ تم مبلغان مذکور دیوان مسطور کو سال بسال دیکر رسید لیا کرو

المرقوم ۱۷ ماہ ربیع الآخر سنہ ۱۲۱۲ ہجری

ایسے مضمون کا پروانہ بابتہ مبلغ ۵۰ اور موضع اونتا کے

اور پروانہ بابتہ مبلغ ۵۰ اور موضع چراودے کے جاری ہوا اور بعینہ ایسے قسم کے پروانجات

سجن راو کو ان سنگھ ترانا والہ کے نام بابتہ رقوم ذیل کے جاری ہوئی

اوپر دونتا کے	مبلغ ماہ
اوپر نکسی کے	مبلغ ماہ
اوپر چراود کے	مبلغ ماہ
کل	مبلغ ماہ

نمبر ۱۱۸

ترجمہ سند جو ملہار راو ہولکر نے سلیم سنگھ کرشیا کو دی

احکام نام کمادران پرگنہ کتیاوتر انا ہدایتی جاری ہوئے ہیں کہ وہ تمکو تنخواہ سالیانہ مبلغ اسماء روپیہ کے جو تمہارے واسطے پرگنہ جات مذکورہ سے بوساطت بسبب کپتان ہنسلی صاحب کے سمت ۱۸۷۰ سے تجویز ہوئی ہے دینگے یعنی

پرگنہ ترانا سے	مبلغ اسے
پرگنہ کسینا سے	مبلغ اسماء
کل	مبلغ اسماء

تم روپیہ مذکورہ بالا اسماء کچہری محال سے بجائے تنخواہ کا پایا کروگے اس سے سوائے تم محالات سے یا دیہات پرگنہ سے یا دیہات خاصی سے کوئی جوب یا بہیٹ وغیرہ نلوگے اور تم امن و امان محالات قایم رکھوگے

المرقوم ۱۰ ماہ جمادی الآخر سنہ ۱۲۹۱ ہجری

نمبر ۱۱۹

ترجمہ سند جو ملہار راو ہولکر نے سلیم سنگھ ٹھاکر کو دی

تمنے بمقام اندور سرکار میں عرض کی کہ دو مواضع لعل گڈہ معروف مان پورا و مگورار یا واقعہ پرگنہ مہدپور

جو تمہارے پاس مدت تک رہے ہین سال گذشتہ مین ضبط ہوکر واسطے تعمیر چہری بمقام بہانپورہ علیحدہ کیے ہین اور جو تنخواہ کا تم اون مواضع سے پاتے تھے وہ موقوف ہوگئی اور یہ امر بوساطت کپتان کے صاحب کے منجانب جنرل مالکوم صاحب قرار پایا تھا کہ بجاے لینے روپیہ ترقی کے دہیات مذکورہ سے اور بتشدد تحصیل کرنے باشندگان سے تمکو موضع کچا لیا اور نقد اسے روپیہ سالیانہ کچہری سرکار سے ملیگا اور ایک پروانہ بنام کماسدار محال جاری ہوا تھا جسکی رو سے اوسکو ہدایت ہوئی تھی کہ وہ تمکو مبلغ اسے روپیہ ہر سال دیا کریگا اور بادراے اسکے تمنے عرض کیا تمہاری قبضہ مین موضع کچا لیا ہی رہا اور تمکو نقدی مقررہ اسے روپیہ کی بہی ملتی رہی اور تمنے ایک درخواست سرراس وی میاحب کو اس مضمون کی دی کہ واسطے پانی گہاس اور ہیزم سوختنی وغیرہ کے تمکو دونون مواضع مذکورہ بالا اجارہ مین استمرار دیے جائین اور مالگذاری اوسکی بعد مجرا لینے مبلغ اسے جو تمکو کچہری محال سے ملتا تہا سرکار مین جہان سرکار حکم دے ادا کیا کروگے اور صاحب موصوف نے تمہاری درخواست کو سرکار کے ملاحظہ کیواسطے بہیجی اور اوسپر لحاظ ہوکر یہ تجویز ہوئی کہ دونون مواضع مذکور تمکو مستاجری استمراری مین دیے جائین اور مبلغ سمہ ان دونون مواضع کی مالگذاری بابتہ دو سال کے اسطرح قرار پائی یعنی مبلغ اسے بابتہ سنہ ۱۲۲۹ ہجری مطابق سنہ ۱۸۱۴ کے اور مبلغ اسے بابتہ سنہ ۱۲۳۰ ہجری مطابق سنہ ۱۸۱۵ کے تم بلاعذر وحیلہ مالگذاری جہان سرکار ادا کیا کرو یعنی مبلغ اسے بابتہ سنہ ۱۲۲۹ ہجری اور سنہ ۱۲۳۰ ہجری سے مبلغ اسے بعد مجرا لینے مبلغ اسے روپیہ سکہ رایج الوقت جو تمکو سرکار سے ملتا ہے اور جو رقم تمہارے حساب مین مالگذاری مذکور سے علیحدہ مجرا دیجائیگی اور جو روپیہ تم ادا کروگے اوسکی رسید تمکو دیجائیگی

المرقوم ۱۶ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۳۰ ہجری

نمبر ۱۲۰

ترجمہ سند جو دولت راو سندہیا نے سلیم سنگھ گرشیا لعل گڈہ والا کو سنہ ۱۲۳۰ ہجری مین دی

گوبردہن داس جی کماسدار پرگنہ برودہ وغیرہ نے بنظر اسکے کہ تم فسادی محالات مین نکرو دو مواضع موضع لسوڈہ داس و موضع دہابلا اجنا واقعہ پرگنہ برودہ بلا منظوری سرکار تمکو دیے ہین اور سرکار نے منظور کیا کہ سنہ مذکورہ بالا سے دونون مواضع یعنی موضع لسوڈہ داس اور موضع دہابلا اجنا تمکو دیے جائین

لہذا پسند تمکو عطا ہوتی ہے تم دونون مواضع مذکورہ بالا سے جادہ کے اپنے قبضہ مین رکھو اگر آیندہ تم سے کسی محال سرکاری واقعہ پرگنہ تردد مین ہوگے تو دونون مواضع مذکورہ بالا ضبط سرکار ہوجائینگے فقط

المرقوم یکم ذیحجہ سنہ ۱۲۲۱ ہجری

بہان مہر اور دستخط

جنرل سرجان مالکوم صاحب کے ہوے

نمبر ۱۲۱

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی پٹیل کماسدار پرگنہ دیالپور

پرتاب سنگھ گریشیا پیلیاوالہ نے جو تنخواہ پرگنہ مذکور سے پاتا تھا بجاے لینے اپنے حق معمولی کے عرصہ قلیل گذرا بہت روپیہ تحصیل کیا اور رہاشندگان پر بہت تشدد کیا اسکی تحقیقات ہوئی تو یہ قرار پایا کہ گریشیا مذکور دیہات محال سے ایک پیسہ تحصیل نکرے اوسکو نقدی کچہری محال سے ملا کریگی اور جب ضرورت جب معاملہ وآ اوسکو حکم دیگا تو وہ خدمت سرکار بہی محال مین کریگا لہذا بمبلغ ۱۹۰۰ روپیہ پرتاب سنگھ مذکور کیواسطے سنہ ۱۲۱۹ سے مقرر ہوے بذریعہ اس تحریر کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم روپیہ تنخواہ کا دیہات سے وصول کرکے ہر سال سنہ ۱۲۲۰ مین گریشیا مذکور کو مبلغ ۱۹۰۰ روپیہ بجاے تنخواہ کے کچہری محال سے دیا کرو اور رسید اوسکی لے لیا کرو

پرتاب سنگھ گریشیا مذکور روپیہ نقد جو سرکار نے بالعوض تنخواہ کے اوسکے واسطے تجویز کیا ہے کچہری محال سے باقساط پاے گا اور جب تم حکم دوگے وہ حاضر ہوکر خدمت سرکار پرگنہ مذکور مین کیا کریگا

المرقوم ۱۵ ماہ ربیع الآخر سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۲۲

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوبند راو جناجی کماسدار پرگنہ مہل پور

پرتاب سنگھ گریشیا پیلیاوالہ نے حاضر ہوکر عرض کیا کہ وہ تنخواہ پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتا تھا اور

باعث سے کہ اوس نے بعد فساد برپا ہونیکے زیادہ روپیہ دیہات سے تحصیل کر لیا تھا اوسکی تنخواہ ضبط ہوگئی تھی
اوس نے درخواست دی کہ تجویز اوسکے واسطے ہو کہ تنخواہ مذکور اوسکو ملا کرے اور اوسنے اقرار کیا ہے
کہ جو کچھ اوسکے واسطے تجویز ہوگا اوسکو وہ منظور کریگا اور وہ ہرگز فساد برپا نہیں کریگا اور خدمت سرکار محال میں
کیا کریگا اور ایسی تدابیر عمل میں لائیگا جس سے انسداد ہو اور جب کہ سردار اوسکو طلب کریگا اور
وقت وہ حاضر ہوگا یہ درخواست اوسکے ملاحظہ میں گذری اور یہ تجویز ہوئی کہ گرشیا مذکور بجائے تنخواہ کے
نقد روپیہ کچہری پرگنہ سے پایا کرے اور وہ کچھ بہیٹ وغیرہ دیہات سے تحصیل کرے اور محال میں
خدمت سرکار کیا کرے لہذا مبلغ ماہ بماہ سال گذشتہ سے اوسکے واسطے تجویز ہوا اور نام تمہارے
نفاذ حکم ہے کہ تم کچہری محال سے روپیہ ماہ بماہ مذکورہ بالا پرتاب سنگھ پلیاوالہ مذکور کو بجائے تنخواہ کے
کے جو وہ سابق پرگنہ مذکور سے پایا تھا دیا کرو اور اوسکی رسید اوس سے لیا کرو فقط

المرقوم ۲۵ ماہ شعبان سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۲۳

ترجمہ پروانہ مہاراجہ ہولکر بنام بہیکیاجی نراین کمادار پرگنہ سوسیر

پرتاب سنگھ گرشیا موضع پلیاوالہ پرگنہ اوجین مبلغ ماہ بماہ لیا نہ پایہ پرگنہ مذکور سے بنام تنخواہ کا ماہ شروع بلوہ سے پاتا تھا مگر اب بوساطت کپتان بوربنھوک صاحب کے یہ قرار پایا کہ وہ دیہات سے ایک پیسہ بھی وصول نکرے اور حفاظت دیہات کی کرے اور مبلغ مذکور جو سال گذشتہ سے اوسکے واسطے تجویز ہوا پایا کرے لہذا تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم گرشیا مذکور کو دیہات سے زر تنخواہ تحصیل کرنے نددو مگر سال گذشتہ سے ہر سال مبلغ مذکور بالا کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوسکی رسید اوس سے لیا کرو فقط

المرقوم ۶ ماہ ذیحجہ سنہ ۱۲۲۱ ہجری

سند عطیہ مہاراجہ سری ملہار راؤ ہولکر بنام پرتاب سنگھ ٹھاکر پلیاوالہ بابت تنخواہ کا ضلع سوسیر

دستخط ڈبلیو پیرتھوک

کمانڈنگ سواران ہولکر و پولیٹکل ایجنٹ

نمبر ۱۲۴

ترجمہ پٹہ استمراری جو ۱۸۵۵ء مطابق سمت ۱۹۱۲ مین مہاراجہ جیاجی راؤ سندیہ نے موضع مادھوراؤ پور اہبا داس کے راوت ہٹا سنگہ و کنور اونکار سنگہ کو بابتہ تین مواضع پیلیا ہاراؤ سالہ کھیری و ہری گڈہ متعلقہ پرگنہ اونیل ضلع اوجین واقعہ علاقہ صوبہ مالوہ عطا کیا

بموجب پٹہ کے تین مواضع مذکورہ بالا مستاجری استمرار مین تمکو دیے گئی لہذا تم مالگذاری اونکی خزانہ سرکاری مین سال بسال فصل وار بموجب اقساط کے ادا کرتے رہو اور انتظام نیک سے باشندگان مواضع مذکور کو راضی رکھو اور جو نقصانی تردد ناقص سے ہوگی وہ مستاجر پر عاید ہوگی اور تم علیحدہ اس سے جنوب اور ہیٹ اور دامی زمیندار ادا کروگے اور تم دست اندازی بیچ اوس اراضی کے نکروگے جو انعامدار و تمکو اور پوتل درہم ارتہ مین دی گئی ہے

تفصیل دیہات

	صد	اضافہ	کل
موضع پیلیا	مبلغ ۱۰۰۰	+	۱۰۰۰
موضع سالہ کھیری	۵۰۰	+	۵۰۰
موضع ہری گڈہ	۱۵۰۰	+	۱۵۰۰
	۳۰۰۰	+	۳۰۰۰

مبلغان مذکورہ بالا تعداد روپیہ ۳۰۰۰ تم خزانہ سرکاری مین بموجب اقساط کے ادا کیا کرو اور رسید اوسکی لے لیا کرو تم تینون مواضع مذکورہ بالا کو نسلاً بعد نسل اپنے قبضہ مین رکھو وہ تمکو واسطے دوام کے مستاجری مین دیے گئے ہین روپیہ حسب ہدایت بالا ادا ہوگا

المرقوم ۳ ربیع الاول

دستخط الف ایچ سنیدس

نمبر ۱۲۵

ترجمہ پروانہ مہاراو ہولکر بنام گرشنا جی پٹیل کاسدار پرگنہ دیالپور

چونکہ ناہر سنگھ گرشیلے نے پرگنہ مذکور سے بہت روپیہ بابتہ اپنی تنخواہ کے تحصیل کرلیا ہے اور اسی سبب سے باشندگان دیہات پرشاد ہوا اور چونکہ یہ قرار پایا کہ وہ آئندہ تشدد باشندگان دیہات نہ کرے اور نہ کچھ اوسسے وصول کرے مگر نقدی کچہری محال سے پایا کرے اور خدمت سرکار کی پرگنہ مین کیا کرے اور اوس کا بندوبست رکھے اور چونکہ مبلغ مالصہ سکہ رائج الوقت بوساطت جنرل مالکوم صاحب اوسکے واسطے ۱۲۲۸ سنہ سے بالعوض تنخواہ مذکور کے مقرر ہوا لہذا مندرجہ اس پروانہ کے بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ گرشیا مذکور کو مبلغ مالصہ ہر سال کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوسکی رسید اوس سے لیا کرو فقط

المرقوم ۱۵ ماہ رمضان سنہ ۱۲۲۸ ہجری

پروانہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر بابتہ دینے تنخواہ کا ناہر سنگھ اجراد والہ کو

دستخط ڈبلیو پورتھوک

پولیٹکل ایجنٹ

نمبر ۱۲۶

ترجمہ چٹھی میجر الف ایچ سینڈس پولیٹکل ایجنٹ بنام گمان سنگھ ٹھاکر دہولاتیا

تمنے ایک عرضی ہمارے پاس بھیجی کہ تمہارے عموی پرتہی سنگھ نے وفات پائی اور تم گیانا بائی بیوہ ٹھاکر مرحوم کی پرورش کروگے اور چونکہ اوسکی کوئی اولاد نہین لہذا تم چاہتے ہو کہ بجو پرورش اوسکو تمہاری تنخواہ سے دلایا گیا تھا اب وہ روپیہ پھر تمکو ملے اور کہانا بائی نے بھی ایک عرضی بھیجی ہے بدین مضمون کہ اوسنے سمناجی اپنے برادرزادہ کو وارث تنخواہ ہو ہر مرحوم کا کیا پس بدین غرض تحقیقات بیانات مدعی و مدعا علیہ کیجاے اور نیز تحقیقات اس امر کا کیا جاے کہ کون از روے رواج خاندان استحقاق زیر پرورش مذکور کا رکھتا ہے وکیل نانا صاحب کو حکم ہوا تھا کہ کیفیت اس امر کی بھیجے وکیل مذکور نے ایک خط بنام نانا صاحب روانہ کیا نانا صاحب نے تحقیقات کرکے بجواب اوسکے ایک قیاسنامہ بھیجا ہے اوس سے واضح ہوتا ہے کہ دعوی مدعیہ گیانا بائی بے اصل ہے اور تمہارا حق واجبی اور ثابت ہے بحوالہ قیاسنامہ مذکور کے

فیصلہ ہوا کہ تم ہر سال مبلغ اثنا سہ روپیہ تنخواہ پر بہتی سنگھ مرحوم کے پاؤ گے اور گنا نابائی بھی اس عرصہ میں فوت ہوئی اور اوسکا دعوی تنخواہ چکے دہسلے اوسنے اپنے برادر زادہ کو وارث قرار دیا تھا مگر اوپنچایت کے نہیں پایا گیا مگر چونکہ اوسنے سمتابی کی خدمتیں کیا تھا لہذا تم اوس کی پرورش کیواسطے خرچ ضروری مقرر کرو

المرقوم مقام مہدپور تاریخ ۱۱ ماہ جولائی سنہ ۱۹۳۳ء مطابق ساون بدی یکم سمت ۱۹۹۰

دستخط الف ایچ سینڈس
پولیٹکل ایجنٹ

نمبر ۱۲۷

ترجمہ پروانہ مہاراو ہولکر بنام گوبند راو جمنا جی کاسدار پرگنہ مہدپور

دہیرت بنگہ پسر بہتی سنگھ دہولا تیا والا واقعہ پرگنہ اوجین نے حاضر سرکار ہوکر یہ بیان کیا کہ وہ تنخواہ پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتا ہے اور بعد بلوہ کے اوس نے پرگنہ سے جو کچھ اوسکو ملا وصول کیا خواہ وہ برابر میری تنخواہ کی بہتا یا کم اوس سے تھا اور ہمتدعا کی کہ جیسے اور لوگوں کی تنخواہ کیواسطے تجویز ہوگئی ہے ویسی ہی تجویز اوسکی تنخواہ کیواسطے بھی فرمائی جاوے اور یہ بھی بیان کیا کہ جو کچھ اوسکی واسطے مقرر ہوگا وہ اوسکو منظور ہوگا اور وہ کچھ روپیہ بنام تہادہیٹ وغیرہ دیہات سے وصول نہیں کریگا اور وہ خدمت سرکار ہی حسب الحکم کا سدار کیا کریگا اور ایسا بندوبست کریگا کہ زردی کا بالکل اندیشہ نہ ہوا اور درست رہے مذکور نے یہ بھی بیان کیا کہ اگر وہ شرایط مذکورہ بالا بجا نہ لاوے تو جو تنخواہ اوسکی مقرر ہو وہ ضبط سرکار رہے لہذا یہ تجویز قرار پائی کہ مبلغ اثنا سکہ رایج الوقت سنہ ۱۲۴۳ ہجری سے اوسکے واسطے پرگنہ سے مقرر رہے لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم سند مذکور سے دہیرت سنگھ گرشیا دہولا تیا کو رقم اثنا سہ مرقومہ بالا ہر سال کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور نگران رہو کہ جو شرایط اوسنے کی ہیں اونکی تعمیل وہ کرتا ہے یا نہیں اور جسقدر روپیہ اوسکو دو اوسکی رسید اوس سے لے لیا کرو

المرقوم ۲ ماہ شعبان سنہ ۱۲۴۳ ہجری

یہ سند بابت تنخواہ ترسے تعدادی مبلغ اثنا سہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر نے نانہو رام ٹھاکر دہولا تیا کو عطا کی

دستخط ڈبلیو یور تھوک پولیٹکل اجنٹ

نمبر ۱۲۸

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشنا جی تیل کمانڈار پرگنہ دیالپور

دھرت سنگھ دھولانیا والہ تنخواہ ترقی مہینی کاہ دیہات پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتا ہے اور اوس نے بجاے لینے اوسقدر روپیہ کے جو اوسکا حق تھا شروع بلوہ سے کم زیادہ دیہات سے وصول کیا ہے اب کرشنا مذکور اقرار کرتا ہے کہ وہ بجاے تنخواہ مذکورہ کے نقدی کچہری محال سے لیگا اور خدمت سرکار کے پرگنہ مین کیا کریگا اور کچھ بھی علیحدہ دیہات سے وصول نہین کریگا لہذا سرکار نے سمت ۱۸۷۶ سے مبلغ ۸۰۰ روپہ نقد سالیانہ بالعوض تنخواہ کے مقرر کیا اور بذریعہ اس پروانہ کے بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم کچہری محال سے گرشنا دھولانیا کو رقم ۸۰۰ روپہ کی سال بسال سمت ۱۸۷۶ سے لیا کرو اور حکم دو کہ وہ خدمت سرکار محال مذکور مین کیا کرو اور جسقدر روپیہ تم اوسکو دو اوسکی رسید اوس سے لے لیا کرو فقط

المرقوم ۲۹ ماہ محرم سنہ ۱۲۷۶ ہجری

یہ سند مہاراجہ ملہار راو ہولکر نے دھرت سنگھ رئیس گرشنا و سابق ٹھاکر دھولانیا کو درباب دینے مبلغ ۸۰۰ روپہ کے کچہری دیالپور سے باتہ تنخواہ کاہ کے ہے جسکا استحقاق ضلع مین بیرسنگھ رکھتا ہے عطا کی

دستخط ڈبلیو یور تھوک پولیٹکل اجنٹ
کمانڈنگ سواران ہولکر مہتمم تنخواہات گرشنا

نمبر ۱۲۹

ترجمہ پروانہ دولت راو سیندیہا بنام نول سنگھ ٹھاکر بچھرواڑہ پرگنہ ہولی اوجین مبلغ ۱۰۰۰ روپیہ باقی ذمہ تمہارے باتہ راو ہی طرف کے سرکار مین اب تک ادا نہین ہوا ہے زمین ۵ تروپہ

لہذا مالگذاری مین کی ہوئی باقی جی سکھدیو خاصگی والے نے جسکو حکم دینے پٹہ کا بابت راوتی طرف سے ہوا ہے
اپنے کارکن تیل ہری کو اسواسطے بھیجا ہے تمکو نامبردہ سے پٹہ ملیگا تم حقوق کاشتکاران کا لحاظ رکھا ہوا زمین
کی بہبری کرو تاکہ مالگذاری کامل تحصیل ہو اور تمہارا ذمہ ہے کہ کچھ فساد برپا نہو

المرقوم پوس بدی تیرس سمت ۱۹۰۲

ترجمہ یادداشت نام ٹہاکر سری سنگھ دیپور دہونکل سنگھ طرف راوتی والہ واقع موضع بجرود پرگنہ اوجیہ
تمکو اطلاع دی گئی ہے کہ انتظام طرف مذکور کا تمہارے سپرد واسطہ دوام کے سنہ ۱۳۱۶ ہجری سے ہوا ہے
اور بموجب شرائط ذیل کے تم کاربند ہوگے

اول تم ہر سال دو اقساط مین مبلغ الف سے یہ سکہ اوجین جو رقم مالگذاری موضع کی ہے کماشدار گیسہ
مذکور کو دیا کرو اور اوس سے اوسکی رسید لیا کرو اور ہر سال کے شروع مین ایک مہاجن بطور ضمان
ادائے مالگذاری مذکور کیواسطے داخل کیا کرو

دوم تم کماشدار کچہری کے پاس جاکر تمام حال طرف مذکور بیان کیا کرو

سوم اگر کوئی کاشتکار وغیرہ طرف ترکانی کا اپنی زمین چھوڑکر طرف راوتی مین آجاے تو تم اوسکو وہان
رہنے نہین دینا

چہارم اگر کوئی رنگریز یا چھیپی آکر تمہاری طرف مین آباد ہو تو تم اوسکو وہان رہنے نہین دینا اور اوسکی
کیفیت کماشدار کے پاس بھیجنا

پنجم چونکہ تم ٹہاکر طرف مذکور کے ہو لہذا انتظام اسکا سپرد تمہارے ہوا ہے اور تم پر فرض ہے
کہ تم ضدمت سرکار دیانت اور امانت کے ساتھ کرو اگر خلاف اسکے کروگے تو تمکو سزا دیجائیگی

بموجب شرائط بالا تم کارروائی کرو اور سرکار کے مطیع رہو فقط

المرقوم بہادون بدی نوی سمت ۱۹۰۲

نمبر ۱۳۰

ترجمہ پروانہ معاف راہو کالہ نام کرشنا جی تیل کماشدار گیسہ دیالپور

سانونت سنگھ گرشیا پرگنہ مذکور سے تنخواہ پاتا تھا اور لوکون پر بہت تشدد کرتا تھا اب بوساطت جنرل مالکوم صاحب کے یہ قرار پایا کہ گرشنا مذکور کچھ چیز علیحدہ دیہات سے وصول نکرے مگر نقدی کچہری محال سے پایا کرے اور خدمت سرکار کی پرگنہ مین کرے اور انتظام محال مین رہے کہے اور مبلغ لاکھ ۱ سنہ ۱۲۲۸ ہجری سے وسیلے سانونت سنگھ گرشیا مذکور کے بالعوض تنخواہ کے مقرر ہوئے لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہوا کہ تم رقم مبلغ لاکھ ۱ مذکورہ بالا گرشیا مسطور کو سال بسال کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوس سے رسید اوسکی لے لیا کرو

المرقوم ۱۵ ماہ رجب سنہ ۱۲۲۰ ہجری

نمبر ۱۳۱

ترجمہ سند عطیہ ملہار راو ہولکر بنام کرن سنگھ گرشیا سنہ ۱۲۲۹ ہجری

تمہاری تنخواہ پرگنہ کتیا اور ترانا سے مقرر ہوئی ہے اور ہمنے حکم بنام کمانداران پرگنہ جات مذکور بھیجا ہے وہ تنخواہ تمہاری دونون محالون سے سند مذکورہ بالا سے دیا کرینگے قبل ۱۸۰۶ء کے بوساطت کپتان ہنسلی صاحب کے مبلغ ۱ سالیانہ تمہارے واسطے مقرر ہوا تھا مین تفصیل

پرگنہ ترانا سے مبلغ ۱۰
پرگنہ کتیا سے مبلغ ۱۰
کل مبلغ ۱

یہ مبلغ ۱ یہ تمکو کچہری محالات سے ہر دو پرگنہ سے بابتہ ترقی کے ملا کریگا مگر تم ایک پیسہ بھی بنام نہادہبیٹ وغیرہ کے پرگنہ یا دیہات یا دیہات خاصی وغیرہ سے تحصیل نہین کروگے اور انتظام محال مین اچہار کہوگے

المرقوم ۱ جمادی الاخری سنہ ۱۲۲۲ ہجری

نمبر ۱۳۲

ترجمہ سند عطیہ ملہار راو ہولکر مرفت بابوجی کرسن ساکن پرگنہ سوہدرے بنام نول سنگھ چوہان بدیالہ

تم ایام دراز سے موضع مکرودی اور پیلیا سے تنخواہ پاتے ہو اور تمہارے ملازم مگریہ سنگھ اور کوکا سنگھ برسنے سابق تنخواہ اور بہیٹ مواضع مذکور سے تحصیل کرین اب مبلغ ۱۵۰ چہ تیل قسط مفصلہ ذیل مین دیا جائیگا یعنی

ماہ کاتک مین مبلغ ۵۰
ماہ ماگھہ مین مبلغ ۵۰
ماہ بیساکھہ مین مبلغ ۵۰

کل مبلغ ۱۵۰

سنہ ۱۲۱۰ یا سنہ ۱۸۰۰ سے بجاے تنخواہ اور بہیٹ کے تمہارے واسطے بوساطت جنرل ملکم صاحب کے مقرر ہوا ہے لہذا تم کچہری سے مبلغان مذکور سال بسال پایا کروگے اور کسی باشندہ پر زیادہ نہین کروگے اور تم ایسی تدبیر عمل مین لاؤ جس سے ہرگز جرچہ شرارت نکرین اور اگر وہ زبردستی کوئی چیز تحصیل کریگا تو وہ روپیہ تمہارے روپیہ مین مجرا کیا جائیگا فقط

المرقوم ۶ شعبان سنہ ۱۲۲۰ ہجری

نمبر ۱۳۳

ترجمہ پروانہ بہمن راؤ آیامی کمانشدار پرگنہ آگر مرقومہ بہادون سودی تیج سمت ۱۹۰۶ مطابق یکم ماہ شوال سنہ ۱۲۰۵ ہجری

مقدمان وڈھیکہ داران دیہات پرگنہ مذکورہ بالا کو واضح ہو کہ راونول سنگھ بعد اوسکے فرزند گج سنگھ پردیاوالہ نے بیان کیا کہ وہ ایام قدیم سے بہیٹ دیہات ترنی پرگنہ مذکور سے پاتے ہین مگر باشندے چند دیہات کے تحصیل کرنے بہیٹ دینے مین مقابلہ پیش آئے اور یہ استدعا کی کہ باشندگان کو ہدایت ہو کہ بموجب رسم قدیم کے بہیٹ دیا کرین اس امر مین تحقیقات زمینداران سے ہوئی اور یہ پروانہ جاری ہوتا ہے کہ باشندگان دیہات ترنی بلاعذر وحیلہ راو مذکور کو بہیٹ معمولی بحساب ۵ روپیہ سالیانہ دیدین فقط

بہوپاور راجسی

ماتحت بہوپاور راجسی کی ریاست ہاے جاگیر خدمتی حسب تفصیل ذیل ہین اور وہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی ہین

اول جوبت جسکی مالگذاری ۔۔۔ ہے اور آبادی قریب ۔۔۔ نفری اور اوس مین اکثر باشندے بھیل ہین رئیس اس ریاست خورد نرسنگھ نامے نے جو قوم کا راٹھور راجپوت ہے اقسام کیا ہے (نمبر ۱۳۴) کہ جسقدر زمین بابتہ سڑک ریل کے اوسکے علاقہ مین درکار ہوگی وہ دیگا

دوم متوارا جسکی آمدنی مبلغ ۔۔۔ ہے اوس مین بھیل لوگ متفرق مقامات پر آباد ہین

سوم کھیتوارا جسکی آمدنی قریب ۔۔۔ روپیہ ہے

چہارم رتن مل اسکی مالگذاری سمارہ ہے آبادی کھیتوارا ورتن مل مین بالکل بھیلون کی ہے

ان ریاست ہاے خرد مین سے کوئی ریاست کچھ تنخواہ گورنمنٹ انگریزی سے نہین پاتا اور نہ کچھ سرکار مین مالگذاری دیتا ہے

بیچ سپردگی صاحب ایجنٹ بھیل مقیم سردارپور کے اضلاع دکتان اور ساگور اور باگ متعلق ہیں میلہ کے تھے مہتمم جاگیرداران ان اضلاع کی حکومت نوجداری کی رکھتے ہین مگر اوسکا اپیل سوبہ مالوا دیوانی رو برو پیش ہوسکتی ہین ان علاقجات مین سے کوئی بھی کسیطرح متوسط گورنمنٹ انگریزی کے نہین ہین صاحب ایجنٹ کی سپردگی مین اضلاع متفرق ہولکر کے یعنی چکلدا ولوہانی بھی ہین اور چکلدا دورپاستہانے خرد دہی ودھرم پوری واقع ہین اور یہ دونون خراج گذار ہولکر کے ہین اول مبلغ ۔۔۔ ماہ اور دوسرے مبلغ ۔۔۔ ماہ دیتے ہین

کلان رئیس متوسط بھوپاراجنسی کے علی راج پور معروف علی ہون خراج گذار دھار اور جھابوا خراج گذار ہولکر ہین سوا اسکے اور بھی بھومیا اور بھیل رئیس ہے جنکے واسطے نسبت اونکے زمینون کے متوسط انگریزی قرار پاے ہین

اول علی راج پور (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱ فہرست اول اور نمبر ۲ فہرست سوم مین درج ہے) بڑے خراج گذار ریاست دھار کے علی ہون یا علی راج پور ہے جب تسلط انگریزی مالوا مین قائم ہوا یہ ریاست زیر حکم شخص مسافر نگرانی کے تھی پرتاب سنگھ رئیس علی راج پور نے جب وفات پائی تو اوسکا ایک برادرزادہ کیسری سنگھ نامے تھا اوسنے ارادہ کیا کہ پرتاب سنگھ کے فرزند جسونت سنگھ کو جو بوقت وفات اپنے والد کے پیدا ہوا تھا خارج کرے مسافر مذکور نے کیسری سنگھ کو نکالدیا پر مسافر کو جو ایک افسر انگریزی تھا گورنمنٹ انگریزی سے اجازت مالوا مین رہنے کی دی تھی یہ شخص مدت تک منتظم ریاست علی راج پور کا رہا

اور اوس نے بڑی خدمت بیخ کنی مدعیوں کے اور دیگر بیگانگان کے کی تھی لہذا اوسکو مع تمام ریاست تاسن بلوغ جسونت سنگھ کے مقرر کیا تھا ایک اقرارنامہ نمبر ۳۹ بوساطت فیما بین اوسکے اور دربار دہار کے قرار پایا جسکی رو سے بجاے خراج کے جو مشہور ہے کہ سابق مبلغ ۷۰ تھا آمدنی سارے علی راج پور دہار کو دی گئی آمدنی سارے نہ صرف غیر فائدہ بخش تھی بلکہ اوسکے تحصیل کرنے میں اہلکاران دہار میں تکرار پیدا ہوتی اس تکرار کے رفع کرنیکے واسطے اول یہ تدبیر ہوئی کہ ریاست دہار مبلغ ۱۵۰۰ روپیہ سالیانہ علی راج پور کو بالعوض دعاوی باشندگان کے جو نسبت سارے کے تھی دی اس سبب سے تمام عذر و تحت اندازی اہلکاران علی راج پور کی ختم ہو گئی مگر تکرار اب بھی باقی رہی اس سبب سے اور بہ نظر تسہیل تجارت ساتہ گجرات کے گورنمنٹ انگریزی نے یہ تجویز کی کہ دہار خراج علی راج پور کا دیوے اور یہ تجویز اوسوقت ہوئی جب دہار نے علاقہ پیرسیا گورنمنٹ انگریزی کو دیا تھا (اسکا ذکر اوپر آچکا ہے) اور اقرار کیا کہ بالعوض اس خراج کے وہ مبلغ ۷۰ روپیہ سالیانہ دیا کرینگے محاصل جو گورنمنٹ انگریزی علی راج پور سے تحصیل کرتے ہین ۱۲۰۰ ہے منجملہ اسکے ۷۰ دہار کو دیے جاتے ہین اور مبلغ ۱۱۳۰ باقیماندہ بطور مد خرچ چند پولس مین دیا جاتا ہے

جسونت سنگھ نے بتاریخ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۶۲ع مین وفات پائی اور وصیت نامہ اس مضمون کا لکھا کہ اوسکی ریاست درمیان اوسکے دو فرزندون کے تقسیم ہو اب یہ سوال یہان ہو سکتا ہے کہ یہ تقسیم منظور ہو سکتی ہے یا نہین لہذا صاحب پولیٹکل ایجنٹ بھوپاور نے درمیان قرب وجوار سے اس بارہ مین مشورہ کیا اور فیصلہ گورنمنٹ انگریزی نے کیا کہ وصیت نامہ علیحدہ رکھا جاے اور گنگا دیو پسر کلان وارث ریاست قرار دیا جاے مگر وہ کچھ علاقہ اپنے برادر کو چک کو دے اور گدی نشینی گنگا دیو کے گورنمنٹ انگریزی نے ایک خلعت اوسکو دیا اور ۱۵۰۰ یہ نذرانہ اوس سے لیا

رئیس علی راج پور نے اقرارنامہ نمبر ۳۶ منعقد کیا جسکی رو سے اوس نے اقرار کیا کہ وہ زمین واسطے تیاری ریل کے دیگا اور گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت اوس زمین کی حاصل رہیگی

دوم جابوا — بالعوض خراج مبلغ ۱۰۰۰ جسکا دعوی ہولکر نے بسبب اس ریاست کے کیا تھا علاقجات بوساطت گورنمنٹ انگریزی ہولکر کو ملگئے کچھ تحریر اس بارہ مین ۱۸۱۸ع مین ہوئی ۱۸۳۱ع مین باعث بدنظمی ملک اور بزدلی راجہ بھیم سنگھ کے راجہ کو ہدایت ہوئی کہ اگر وہ اپنے فرزند پرتاب سنگھ کے نام ریاست کر دے

تدابیر انتظام ملک بوساطت والیٹیانت بموجب نمبر ۳۴ گورنمنٹ انگریزی کے عمل مین آئین بعدازان دو سطے
چندسال کے یہ ریاست باہتمام گورنمنٹ انگریزی کے رہی

یہ خاندان اولاد راجہ قدیم جودہ پور کی ہے رئیس حال نے اچھی خدمت بلوہین کی یہ ریاست مبلغ
۱۸۱۸ء ۳ لاکھ روپیہ سالیانہ بابتخرچہ فوج مالوہ اہیل کو دیتی ہے سوائے اسکے اور کچہ روپیہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو
نہین دیتی اور نہ گورنمنٹ سے لیتی ہے اس ریاست خرد کے جو اچھے علاقہ تھے وہ ہولکر نے
اوس سے چین لیے تھے مگر یہ امر قابل تحریر کرنیکے ہے کہ ہولکر نے ان اضلاع مین رئیسونکی چوتہائی لینیکا
استحقاق قائم کیا اور یہ چوتہ مرہٹا علاقجات مفتوحہ سے منہا کرتے تھے معاون اضلاع کے جو ہولکر کے
قبضہ مین ہین اور جنکی آمدنی قریب ۵۰ لاکھ کے ہے محاصل ملک مہابوا کا ایک لاکھ تیس ہزار
روپیہ ہے اور رقبہ قریب ایکہزار پانچ سو میل مربع اور آبادی پچیس لاکھ ہزار مگر یہین اکثر جہیل کی قوم ہے
اس علاقہ مین قریب بیس خاندان رئیسونکے ہین اور یہ لوگ ۵۰ سالانہ ہولکر کو اور ۵۰ اپنے رئیس کو
دیتے ہین رئیس نے اقرارنامہ نمبر ۳۸ منعقد کیا ہے جسکی رو سے اوسنے اقرار کیا کہ جسقدر زمین واسطے
ریل کے مطلوب ہوگی وہ دیگا

سوم ہم کہیرا یا ترلا (کتاب مالکوم مالوہ مین نمبر ۴ فہرست سوم مین درج ہے) ازروی بندوبست
نمبر ۳۹ اسکے جو سرجان مالکوم صاحب نے کیا تہا بہومیا کے قبضہ مین موضع ترلا ازراہ موروثی ہوکے
ہے اور وہ مبلغ ۱۵ سکہ حالی اور تنخواہ دیتا ہے اور ذمہ دار تمام واردات وزدی کا درمیان دہار اور
سلطان پور کے بتوقف نہرائے ضبطی موضع ہے اوسکا خراج دہار کو دیا جاتا ہے اور اوس مین سے
کوئی رقم مجرا نہین ہوتی کیفیت مقدمات فوجداری بہی دہار کو بہیجی جاتی ہے اور بہومیا مبلغ ۵
بنام مہاد زمینداری دوامی بہیٹ کے دیتا ہے اول ہوہوب شیوسنگہ تہا اوسکے بعد اوسکا فرزند بہمار
ہوا اور بعد اوسکے اوسکا پسر تنبی بہومیا حال کرن سنگہ نامے ہے —

چہارم چوٹا بکہیرا مورپور (کتاب مالکوم مالوا مین شمرہ فہرست سوم مین درج ہے) اول بندوبست
نمبر ۴۰ چوٹا بکہیرا کا سرجان مالکوم صاحب نے ۱۸۲۱ء مین کیا تہا بہومیا کو دو مواضع انعام مین
ملی تہی بابتایک موضع کے اوسکو ۱۵ اور بابت دوسرے موضع کے مبلغ ۱۵ سالہ سال کے بعد
دیتا تہا ایک بندوبست نیا مین بہومیا و دیگر دہار ۱۸۳۲ء مین بلا اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے قرار پایا

جسکی روسے صرف مالوہ روپیہ اب باجہ چار مواضع کے دینا پڑتا ہے اور باقی سب چھوڑ دیا گیا اول سندمین بھومیا ذمہ دار بخوف ضبطی مواضع ہر ایک واردات وزدی کا پانچ پندرہ مواضع کے شرکت بھومیا مؤثر نہیں کے سبب سے بھومیا کو اختیار کم کرنے تنخواہ کا نہین اور وہ کیفیت تمام مقدمات فوجداری کی دربار دہار مین دیتا ہے

بھومیا حال بھوانی سنگھ پوتا پرتھی سنگھ کا ہے جسکے ساتھ اول بندوبست ہوا تھا

پنجم مؤضع پرکھیرا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴۰ و ۴۱ فہرست سوم مین درج ہے)

اس رئیس کا واسطے دونون دہارا و سندیہا کے ساتھ ہے اور اسکی تنقیح سرجان مالکوم صاحب نے ۱۸۲۰ء مین کی بازروی بندوبست کے جو بموجب نمبر ۱۴۱ کے دہار کے ساتھ ہوا تھا

بھومیا کو پرگنہ دہرم پوری مین ساٹھ دیہات بمجمع ادائے مبلغ ۱۵۰ سالیانہ کے اور پرگنہ نوچا مین تین مواضع بمجمع دوامی یعنی استمرار مبلغ ۱۵۰ کے اور پرگنہ جہانگیر پور مین ایک موضع استمرار بمجمع ۱۵۰ سالیانہ کے ملا اور وہ ذمہ دار وزدی کا اپنے علاقہ مین بخوف سزای ضبطی مواضع ہوا اب بھومیا بابت تین مواضع پرگنہ دہرم پوری کے مبلغ ۱۵۰ ادا کرتا ہے اور چار مواضع پرگنہ مذکور کے واپس ہوگئے ہین اور انکی جمع کم ہوگئی ہے یہ واپسی اور کمی ازروی ایک عہدنامہ کے جو دہار کے ساتھ بلا اطلاع و استرضا گورنمنٹ انگریزی کے ہوا عمل مین آئی زر تنخواہ بلا وساطت کمی تعداد دہار مین داخل ہوتا ہے اور بھومیا رپورٹ یعنی کیفیت جرائم کی دربار دہار مین بھیجتے ہین

اصل سند بندوبست کی جو سندیہا کے ساتھ ہوا تھا گم ہوگئی لہذا ڈگری نمبر ۲۴۳ ۱۸۲۴ء مین بھومیا حال تہا سنگھ کے والد کو دی گئی ازروی اس سند کے بعض دیہات پرگنہ ساگور مین بطور استمرار بمجمع مبلغ ۱۵۰ کے موجب جو شامل ہوکر مبلغ ۱۵۵ ہوتا ہے بھومیا کو دی گئی اور تنخواہ بلا وساطت اور کمی کے ادا ہوتی ہے اس بھومیا کو ازروی نمبر ۳۴۳ پانچ مواضع بطور استمرار سندیہا کے پرگنہ دکتان مین دیے گئے جسکی عوض وہ مبلغ ۱۵۰ ادا کرتا ہے اور رپورٹ جرائم بلا وساطت دکتان اور ساگور کو بھیجی جاتی ہے

ششم کالی پوری — دو عہدنامجات بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے فیما مین بھومیا اور دربار دہار کے منعقد ہوے ازروی ایک عہدنامہ نمبر ۴۴ کے بھومیا کو مبلغ ۱۵۰ سالیانہ کے جاگیر

بنام نہاد سرکاری بہیٹ کے اور مبلغ ماہ عہ زمینداری کے پرگنہ دہرم پوری سے ملا اور بالعوض اس روپیہ کے اوسنی نگہبانی پرگنہ دہرم پوری کی اور ذمہ داری وزدی کی خہیار کی اور ازروی دوسری سند نمبر ۴۵ ۰۰ اکے بہومیا مبلغ ماہوعہ سالیانہ واسطے دوام کے کماسدار دہرم پوری کو دیتا ہے اور بالعوض اوسکے اوسکو پانچ مواضع دے گیے اور وہ ذمہ دار وزدی پنج چہہ مواضع بہیل کے ہی زرتنخواہ کا دین لیز بلاد ساطت اور کمی کے دربار دہار سے ہوتا ہی اور رپورٹ دہار کو کیجاتی ہے سابق یہ رپورٹ صاحب ڈپٹی اجنٹ بہیل کے پاس بہیجی جاتی تہی جو بہومیا کے ساتہ اول عہدنامجات ہوے تہے اوسکا نام پتیل ساونت سنگہ اور گوردیدم سنگہ تہا

بہومیا حال تیج سنگہ نامے ہی ۱۸۴۵ء مین وہ مبلغ ماہوعہ سالیانہ سیندہیا سے بالعوض ضلع بیکانیر کے بموجب نمبر ۱۴۶ کے پاتا ہے اور ذمہ دار وزدی سترہ مواضع کا ہے اور بیکانیر والہ بلاد ساطت اور کمی کے تنخواہ دیتا ہے تیج سنگہ کو موضع کہیروا بہی بطور انعام ملا ہے

نمبر ۱۳۴

ترجمہ قسطرانا رنجیت سنگہ رئیس جوہت اور اوسکی والدہ باجی صاحبہ گنگا سروپ سری جیت گورنر بائی نام سیجر کمنگ صاحب اجنٹ بہیل مرقومہ چیت سودی دہمی سمت ۱۹۲۰ مطابق ۱۶ ماہ اپریل ۱۸۶۴ء نمبر ۸۹

انکی چٹہی نمبر ۳۹۶ پہونچی اوس مین درج تہا کہ شرط دوم عہدنامہ مین جو حکومت کل درج ہے وہ تبدیل ہو کر حکومت شاہانہ لکہا جاے اور اوس مین یہ بہی تحریر ہو کہ شرط اقرارنامہ اوپر اولاد کے بہی فرض متصور ہو

مطابق اوسکے چہ شرائط ذیل مع جوابات کے منسلک کی جاتی ہین

اول یہ مناسب ہو کہ جسقدر زمین واسطے ریل دی کے اور کارخانجات اور دیگر مکانات وغیرہ کی درکار ہوگی وہ بلا معاوضہ کے اوسیطرح دی جاے جسطرح گورنمنٹ انگریزی نے دی ہے	جواب اس غرض کیواسطے جو درخواست ہو بطابق حیثیت ہمارے علاقہ کے کیجاے گی اوسکی منظوری ہوگی

دوم گورنمنٹ انگریزی کل حکومت شاہانہ اوپر اوس زمین کے رکھیں جو واسطے ریلوے اور دیگر مکانات کے دی جاویگی بہ شرط مہاراجہ گیکوار و دیوان وغیرہ نے منظور کی ہے

جواب ہم بھی اس شرط کو موجب آپکی مرضی کے منظور کرتے ہیں

سوم تمنے تحریر کیا ہے کہ جو نزاع یا تکرار فیمابین ملازمان یا متعلقان ریلوے اور باشندگان علاقہ دربار واقع ہوگی اوسکا تصفیہ صاحب افسر لوکل کریگے

جواب یہ امر صحیح ہے

چہارم تمنے تحریر کیا ہے کہ نام اشخاص جو اندر حدود ریلوے کے رہتے ہیں خواہ رعایاے گورنمنٹ انگریزی ہوں اور خواہ دربار کے ماتحت حکام یا افسران ریلوے کے یا افسران گورنمنٹ انگریزی تصور کیے جاوینگے

جواب یہ صحیح ہے

پنجم دربار کا بہت فائدہ بباعث جاری ہونے ریلوے کے بیچ اوسکے علاقہ کے ہوگا لہذا اگر کسی شخص کا نقصان بگھان یا زمین وغیرہ کا جو اندر حد ریلوے کے آجاے ہوگا اوسکا معاوضہ دربار کردے

جواب یہ امر صحیح ہے

ششم تمام اجناس جو علاقہ دربار میں سے گذر کرے دو بلا محصول جاے مگر دربار کو اختیار ہے کہ وہ اپنا حق تحصیل محصول اوس شے پر قائم اور جاری رکھے جو کسی مقام پر اندر حدود علاقہ دربار آوے یا کسی مکان سے جاے اوسکی شرح بعد ازیں قرار دی جاے گی

جواب ہم بہت راضی ہیں جو آپ اس امر میں ہمارے علاقہ کی وسعت اور آمدنی کا لحاظ رکھیں گے اور بہت واجب اور مناسب ہے جو آپ منظور کریں

چیکہ شرائط مذکورہ بالا مع جوابات کے ہماری اولاد اور جانشینان پر نسلا بعد نسل فرض ہوگا

تصدیق کیا موتی کا مدرسے

دستخط مہاراناجی سری بجیت سنگھ

نمبر ۱۳۵

ترجمہ اقرارنامہ مسافر جمعدار نکرانی ساتہ اہل کمپنی کے

مین مسافر جمعدار نکرانی اقرار کرتا ہون کہ جب تک مین بمقام راجپور ملازم راجہ علی ہون اور تنخواہ مین
کمک مین اپنے ہمراہی مین پچاس نگرانی سپاہیون سے زیادہ نرکہونگا اور بابر اکیسری سنگھ کو دیا جائیگا
اور بالعوض مبلغ ۔۔۔ خراج مقررہ کے مین جسقدر محصول علی کی راج مین جمع ہوگا وہ مین دریا
دمار مین داخل کرونگا اور جو کچہ خرچہ بابت صاف رکھنے راستون کے بیچ راج علی کے غائر گیری
سے ہوگا وہ میرے متعلق ہے اور بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے مین کسی وجہ سے
راجگان سے نرکہونگا ۔

لہذا مین نے شرائط اقرارنامہ بالا پر اس غرض سے دستخط اپنے کیے کہ آیندہ تعمیل اونکی مجہ پہ
عائد متصور رہو

المرقوم ۹ ماہ صفر سنہ ۱۲۳۴ ف مطابق ۸ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۲۸ ع

مہر مسافر

نمبر ۱۳۶

ترجمہ خط مہاراناگنگا دیوجی رئیس علی راج پور نام میجر کمنگ اجنٹ بہیل مرقومہ ۲۸ اپریل سنہ ۱۸۶۴ ع

نمبر ۱۶۲

آپ کی چٹھی نمبر ۲۹۱ مرقومہ ۱۰ ماہ حال گذشتہ بطلب اقرارنامہ چہ شرائط متعلقہ ریلوی
مابین بڑودا و اندور کے پونہچی اوسکا مطلب ذیل مین درج ہوتا ہے

اول جسقدر زمین واسطے ریلوی کارخانہ یا بنگلے وغیرہ کے درکار ہوگی وہ بلا محصول آوے گی
دربار دنگے جسطرح گورنمنٹ انگریزی نے دی ہے

دوم گورنمنٹ انگریزی کل اختیار اوس زمین پر رکہیگی جو واسطے ریلوی اور دیگر مکانات کے درکار ہوگی

سوم جو کرار فیما بین مردمان متعلقہ ذیل دی اور علاقہ دربار واقعہ ہوگا اوسکا تصفیہ صاحب افسر پولیٹکل کرینگے
چہارم تمام لوگ جو اندر حدود ریل دی کے رہتے ہین خواہ وہ رعایا دربار ہون یا رعایا گورنمنٹ انگریزی وہ
سب تحت حکومت افسران ریل دی یا افسران گورنمنٹ انگریزی ہونگے
پنجم دربار ذمہ دار اوس نقصانی کا جو بابتہ مکانات اور زمین وغیرہ کے جو اندر حدود ریل دی کے آجانیگی ہوگا
ششم تمام اشیا جو علاقہ دربار سے بذریعہ ریل دی کے گذر کرین وہ بلا محصول گذر کرینگے مگر جو اسباب کسی
مقام علاقہ دربار پر اگر اوترے یا کسی مقام سے جاے اوسپر محصول موجب اوس شرح کے ہو جو بعد ازین تجویز ہوگی
چہ شرایط مذکورہ بالا میرے جانشینان پر نسلاً بعد نسل فرض ہونگے

رئیس نے خود اپنی مہر کی
دستخط دلیپ جی کنگ
بھیل جنت ولپولیٹکل اسسٹنٹ

نمبر ۱۳

ترجمہ اقرارنامہ فیما بین مہاراجہ بھیم سنگہ راجہ جہابوا و گورنر پرتاب سنگہ جسپر دستخط کپتان پرٹل صاحب کے اور تصدیق ولیم صاحب
رزیڈنٹ کے ہین

بنا و نسبت ذیل فیما بین مہاراجہ بھیم سنگہ و گورنر پرتاب سنگہ مقام جہابوا تاریخ ۲۲ ماہ آگست سنہ ۱۸۲۱ع قرار پایا
یعنی مہاراجہ بھیم سنگہ تمام امور ریاست اپنے فرزند پرتاب سنگہ کے مع سائر پرگنہ جات وکل اختیار موجب
تفصیل ذیل کے سپرد کردین

تعلقہ جہابوا
تعلقہ تونڈلا
تعلقہ اگلا
تعلقہ نیلاڈ
کہابہا تول
بہنت امرایان

آمدنی مذکورۂ بالا سے تمام اخراجات سنبدی و متصدیان و ملازمین وغیرہ ادا ہونگے

مہاراجہ اپنے سپرد تین تعلقہ سوائے موضع کروندکے جسکا قبضہ اونکو بارہ مہینے کے بعد ملیگا کرینگے یعنی تعلقہ رام پور تعلقہ کوماس تعلقہ بگوس کا مداران دیہات کے راجہ نامزد کرینگے اور وہ اونکے بحکم رہینگے اور اونکے حکم کی تعمیل کرینگے اور جو ضرورت راجہ کی درباب ان تین تعلقہ کے ہوگی گورا دسکا سرانجام کروگا مگر اونمین حکومت نکریگا اور کوئی تکرار درباب دیہات کے جنمیں سوائی سنگھ اور بالو بچمن اور موتاجی اور ظالم سنگھ وغیرہ کو دخل گی ہین نکرینگے۔ تحریر بالا کی تعمیل ہوگی اور اگر کسیطرح کی تغافلی کسی جانب سے یعنی راجہ یا گورد کی ہوگی اور اوسکی اطلاع سرکار یعنی گورنمنٹ انگریزی کو ہوگی تو اوسوقت گورنمنٹ انگریزی جیسا مناسب تصور کریگی اوسطرح کا بندوبست کریگی مضمون بالا قطعی ہے

دستخط راجہ

دستخط گور

نمبر ۱۳۸

ترجمہ اقرارنامہ مہاراج سری گوپال سنگھ جہا بوا والہ مرقومہ ۱۲ ماہ اپریل ۱۸۶۴ء نمبر ۱۱

اوّل جسقدر زمین واسطے ریل روڈ یا کارخانہ یا دیگر تعمیر یا سنگلہ وغیرہ کے درکار ہوگی وہ بالکان دی جائیگی

دوم گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت اوس زمین کی حاصل ہوگی جو واسطے ریل روڈ یا دیگر تعمیر وغیرہا کے دی جاوے گی

سوم جس قسم کی تکرار فیمابین مردمان متعلقہ ریل دی یا دربار کے واقعہ ہوگی اوسکا فیصلہ روبرو صاحب افسر پولیٹیکل کے ہوگا

چہارم تمام لوگ جو اندر حدود ریل کے رہتے ہین خواہ رعایا گورنمنٹ انگریزی ہون خواہ دربار کے رعایا ہون وہ سب تحت حکومت افسران ریل دے یا گورنمنٹ انگریزی کے تصور کیجائینگے

پنجم اگر کسی شخص کا کچھ نقصان بنانے ریل دی سے اندر علاقہ دربار کے خواہ مساری مکانات اوخواہ لینے زمین سے یا کسی اور طور سے اندر حدود ریل دی کے ہوگا اوسکے ذمہ دار دربار ہونگے

ششم تمام اسباب تجارت جو بذریعہ ریل دی کے علاقہ دربار سے گذر کر جائیگا وہ بلا محصول جائیگا مگر جو اسباب

کمی

کسی مقام پر اندر علاقہ دربار کے اترے گا یا کسی مقام سے علاقہ دربار سے جائیگا وہ البتہ محصول دربار کو دیگا
اقرار نامہ چہ شرائط مذکورہ بالا کی تعمیل میرے جانشینان پر نسلا بعد نسل واجب اور فرض ہوگی

دستخط گوپال سنگھ

مہاراج دربار جھابوا

نمبر ۱۳۹

ترجمہ پٹہ استمرار موضع ترلا واقعہ دہار منجانب راجہ سپندر اوپوار رئیس دہار بنام شیو سنگھ بہمان سنگھ بہوسیا
نیکمیر ایجنسی ہنڈولا جو واسطہ دوام کے دیا گیا موضع مذکورہ بالا بہوسیا اصل راؤ سنگھ بزرگون کے پاس کی تھا
اور دربار دہار نے مطابق سند شاہی کے جو اونکے پاس قدیم سے تھی اور شرائط ذیل کے جاری اور قائم
رکھا تھا

اول دیہات ضلع دہار کی سرحد سلطانپور سے تا قصبہ دہار نگہبانی رکھی
دوم کوئی بہیل یا دیگر دردہ غیرہ باشندگان دیہات دہار اور ساکنان دہار کی مویشی و اسباب چرانے
نہین پائے گا
سوم مسافر اور تجار کو کچھ تکلیف یا مزاحمت نہوگی
بزرگان بہوسیا اس موضع کو حسب شرائط مذکورہ بالا اپنے قبضہ مین رکھتے تھے اور دربار دہار مین نجواہ
سالیانہ بسلخ معاف کے ادا کرتے تھے
بہوسیا ان شرائط کا سرانجام بنظم حال مین نکر سکا اور رعیا و تجاران وغیرہ کا نقصان کثیر ہوا
لہذا دربار دہار نے موضع ترلا کو ضبط کر لیا اور اوسکے انتظام کرنے مین اور دوبارہ آباد کرنے مین
اور قلعہ اور فصیل تعمیر کرنے مین دربار کا بہت صرف ہوا
چونکہ اب ملک مین بباعث گورنمنٹ انگریزی کے پورا امن و امان قائم ہوا بہوسیا لاچار ہوکر رجوع دربار
دہار مین لایا اوسکی درخواست یہ ہے کہ اوسکا موضع قدیم اوسکو بشرائط ذیل پھر عطا ہو
اول وہ حفاظت راستہ کی سلطانپور سے قصبہ دہار تک کریگا
دوم باشندگان مواضع درمیانی اور مسافران کی حفاظت تکلیف سے کیجاے گی

سوم وہ جو زردی بھیل وغیرہ کرتے ہین اوسکا انسداد کریگا

چہارم جو نقصان بباعث زردان بھیل ہوگا اوسکا معاوضہ وہ کریگا

پنجم وہ ہمیشہ فرمان بردار دربار کا رہے گا اور کسی دزدو باغی معاش کو پناہ نہ دیگا

ششم وہ اور اوسکی اولاد نسلاً بعد نسل متابعت اقرارنامہ مذکورہ بالا کی کرینگے

اگر اونکے خلاف وقوع مین آوے تو دربار کو مختیار ضبط کرلینے موضع کا ہوگا

بنظر خدمات کے جو سابق بھومیا نے اس علاقہ مین کی ہے اور بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے یہ قرار پایا کہ موضع اوسکو شرائط مذکورہ بالا دوبارہ واسطے دوام کے دیا جاوے اور وہ مبلغ حاصلہ روپیہ سکہ اودین یا اندرسالیانہ بطور تنخواہ ادا کیا کرے

شرائط اس تجویز کے یہ ہین یعنی

بھومیا خزانہ دہار مین مبلغان ذیل ادا کیا کرے

رقم اصلی یعنی جو وہ اول دیتا تھا — ماہ

اضافہ — ماہ

کل مبلغ حاصلہ

روپیہ مذکورہ بالا باقساط مفصلہ ذیل تمت ۱۸۳۵ سے ادا کرے اور بحسب شرائط مذکورہ بالا کے کاربند ہو اور موضع کو آباد کرے

تفصیل اقساط

۱ اگہن سودی پورنماشی — مبلغ ماہ

۲ ماگھ سودی پورنماشی — مبلغ ماہ

۳ بیساکھ سودی پورنماشی — مبلغ ماہ

کل مبلغ حاصلہ

تمکو بذریعہ اس تحریر کے بدایت بولی سے کہ تم اقساط مذکورہ بالا بالتفاوت ادا کرتے رہو اور اپنے

کارمتعلقہ کو بدیانت اور امانت سرانجام کرتے رہو

المرقوم ۶ ماہ جون سنہ ۱۸۲۰ء مطابق ۲۴ ماہ شعبان سنہ ۱۲۳۵ ہجری

میری وساطت سے یہ قرار پایا

دستخط جان مالکوم

میجر جنرل

نمبر ۱۴۰

ترجمہ پٹہ رام چندر اوپوار معرفت بابوجی رگھوناتھ بنام پرتھی سنگھ پتل اور سانت سنگھ معہ موہن سنگھ پسر ش ساکن کھیرا اچگنہ نرنجا ضلع ماندو جسکی منظوری جنرل سرجان مالکوم صاحب نے کی

چار دیہات مفصلہ ذیل بذریعہ اس تحریر کے واسطے سات سال کے سنہ ۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۱۷ سے سنہ ۱۲۳۹ یا سنہ ۱۸۲۳ تک مستاجری میں دیے جاتے ہیں تم بلا عذر اونکی مالگذاری ہر سال موجب تفصیل ذیل ادا کرتے رہوگے

دو مواضع خاص یعنی

۱ موضع جینگہ پورہ معروف کاغذی پورہ

۱ موضع توبراخرد

دوم

مواضع پیشکشی یعنی

موضع سورپور بزرگ جمعی مبلغ ماوعہ بابتہ سنہ ۱۲۲۸ یا سنہ ۱۸۱۳

چار مواضع مستاجری یعنی

۱ موضع کھیرا پور

۱ موضع بکھیرا خرد

۱ موضع زیرا پورہ

۱ موضع اومر پورہ

سوم

یہ مواضع مساجری مین بابت جمع مبلغ اکہتر روپے کے دیے گیے

بند تفصیلی تعداد مالگذاری ہر سال

ایزاد ہونی والی جمع دو سال کی یعنی

بابت سنہ ۱۲۲۷ یا سنہ ۱۸۷۰ و سنہ ۱۲۲۸ یا سنہ ۱۸۷۱ — مبلغ ۷۱

بابت سنہ ۱۲۲۹ یا سنہ ۱۸۷۲ — مبلغ ۱۷۱ ص

بابت سنہ ۱۲۳۰ یا سنہ ۱۸۷۳ — مبلغ ۱۷۱ ص

مالگذاری سالگذشتہ — ۱۷۱ ص

اضافہ ۱۷۱ ص

۱۷۱ ص

بابت سنہ ۱۲۳۱ یا سنہ ۱۸۷۴ مبلغ ۱۷۱ ص

مالگذاری سال گذشتہ ۱۷۱

اضافہ ۱۷۱ ص

۱۷۱ ص

بابت سنہ ۱۲۳۲ یا سنہ ۱۸۷۵ مبلغ ۱۷۱

مالگذاری سال گذشتہ ۱۷۱ ص

اضافہ ۱۷۱ ص

کل ۱۷۱

بابت سنہ ۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۷۶ مبلغ ۱۷۱ ص

مالگذاری سال گذشتہ ۱۷۱

اضافہ ۱۷۱ ص

کل ۱۷۱ ص

۱۷۱ ص

بابت موضع سورپور ۱۷۱ ص

کل مبلغ ۱۷۸۵ روپے

تم مالگذاری تعدادی ۱۷۸۵ روپے سکہ اودین یاندر بموجب تفصیل بالا کے دوگے اور تم ہر سال سنہ ۱۲۳۳ یا تم ۱۸۶۲ سے مبلغ ۱۷۸۵ روپے سوائے حبوب معمولی کے بابتہ پرگنہ کے دیتے رہو اور تم علیحدہ اس سے حق زمینداران دوگا اور غیر کاشتکاران کو اونکی زمین کے پیداوار بلا تکرار دیتے رہو اگر اسکی تعمیل نہوگی تو سرکار مواضع ضبط کریگی پھر تمہارا کچھ استحقاق نرہیگا ذردان کو پناہ ندو اگر کوئی بیل تمہارے علاقہ کا چوری کریگا تم اسکے جوابدہ ہو یا تو تم اوسکو سپرد کردوگے اور یا نقصانی کا معاوضہ کروگے اور بموجب حکم سرکار کے خدمت گذاری سرکار کی بدیانت کروگے اور تم چار مقاموں کے راستہ کی حفاظت کروگے یعنی قلعہ ماندھو نوشجا دوہارو دہرم پوری اگر کوئی مویشی یا اور اسباب چوری جاوے گا تم اوسکے جوابدہ رہوگے

تفصیل تمہارے علاقہ کے دیہات کی جنمیں بھیل رہتے ہیں

۱ موضع تنکار پورہ	۱ موضع کھیرا پور	۱ موضع پیم چند
۱ موضع میڈا پورہ	۱ موضع موردو	۱ موضع سوہان
۱ موضع کھیرا	۱ موضع موبرا ماے	۱ موضع سندر
۱ موضع سورپور بزرگ	۱ موضع بیران	۱ موضع کورا
۱ موضع سورپور خرد	۱ موضع کالان	۱ موضع گل بورا
۱ موضع ایلمو	۱ موضع سکھا	۱ موضع بتھری
۱ موضع کوٹھا	۱ موضع موجی	۱ موضع کرنا
۱ موضع امرا	۱ موضع کلیا	

دفعہ ۴

اگر کوئی باشندہ ان پندرہ مواضع کا دزدی شارع عام وغیرہ کریگا تم اوسکے ذمہ دار اور جوابدہ ہوگے اور ان مواضع کی مالگذاری تم اوسیطرح آیندہ بھی ادا کروگے جسطرح تمنے اب تک دی ہے سوائے اسکے تم ایسا بندوبست کروگے کہ بھیلان اضلاع موہن پور و نیم کھیرا اور مکوڑی وغیرہ دزدی وغیرہ کسی قسم کی نہوگی اگر اسکے خلاف ہوگا تو تم جوابدہ اوسکے ہوگے

اور تم مالگذاری موجب تین اقساط مفصلہ ذیل کے دوگے یعنی

فصل مکا مین	پانچ آنہ مالگذاری کا
فصل جوار مین	چھہ آنہ
فصل گندم ونخود مین	پانچ آنہ
کل	اکیس روپیہ

المرقوم مقام کمپ ستی ماگھہ بدی یکم ۱۲۲۶ ہ یا ۱۸۱۰ ع

بنام پرتھی سنگھ پیتل وساونت سنگھ وموہن سنگھ پسرش برکھیری والہ واقعہ پرگنہ نونچا ضلع مالوہ

سرکار تمہارے قبضہ دیہات مستاجری وپیشکشی وتنخواہ بندی وانعامی کا لحاظ رکھے گی اور تم سرکار کو مبلغ لاکھ ۱ سالیانہ جمع دیہات پیشکشی ومستاجری کی دیتے رہو اور جو جو پرگنہ مقرر ہونگے وہ بھی تم دیا کروگے تمکو پیداوار دیہات انعامی عطا ہوئی اوسکی عوض تم خدمات مفصلہ ذیل قلعہ باندو ونونچا و دہارو دہرم پوری مین کیا کروگے یعنی تم ایسا بندوبست اور انتظام کروگے جس سے انسداد دزدی وسرقہ وغیرہ ہو اور حفاظت راستہ کی بروے کار آوے اگر تم سے یہ خدمت سرانجام نہوگی تو تمہارے دیہات انعامی وتنخواہ بندی وغیرہ سرکار ضبط کرلیگی اور مالگذاری دیہات سکنی بہیلان وغیرہ تمہارے علاقہ کے حسب دستور تحصیل ہوگی

المرقوم ۱۵ ربیع الاول ۱۲۲۵ مطابق ۱۸۱۰ ع یا ساکھہ ۱۷۴۱

دستخط جان مالکوم سیکرٹ جنرل

ترجمہ فارغخطی رام چندر اوپادھیا جو معرفت بابو جی رگھوناتھ کے پرتھی سنگھ پیتل وموہن سنگھ پسران رئیس موضع برکھیری خرد نے داخل کی

چونکہ بوساطت جنرل سر مالکوم صاحب کے بمقام مہو مین نے مستاجری چار دیہات پرگنہ نونچا کی کی تھی مگر میرا وسکی بہتری نہین کرسکتا اور نہ اونکی مالگذاری سرکار مین ادا کرسکتا ہون لہذا مین نے بمقام نونچا جاکر سب حال عرض کیا اور مواضع مذکور واپس سرکار کو دیے لہذا مین بیان کرتا ہون کہ میرا کچھ حق مواضع مذکور مین نہین ہے کیونکہ مین نے اپنی خوشی سے اونکو چھوڑ دیا

تفصیل دیہات

موضع کھیرا پور گانو	یک
موضع جسرا پور گانو	یک
موضع امرا پور اگانو	یک
موضع کھیرا گانو	یک

سوم

مین نے اپنی خوشی سے سب مواضع مذکورۂ بالا چھوڑ دیے اور یہ قرار مخطی لکھدی
المرقوم ۲۴ بدی ایکادسی سنہ ۱۸۰۱ بابت ۱۲۳۱ ف

دستخط بیتل پرتھی سنگھ

گواہان

دستخط گور ساونت سنگھ

دستخط گور موہن سنگھ

ساکن کھیرا خرد

دستخط ساہ کلان چودہری گرینہ نونچا

دستخط چنتامن چودہری

قانونگو گرینہ نونچا

دستخط ٹھاکر کنک سنگھ

پسر بیتل موہن سنگھ راج گڈھ والہ

نمبر ۱۴۱

ترجمہ پٹہ جورام چندراو پوار نے معرفت بابوجی رگھوناتھ کے فتح سنگھ بیتل اور اوسکے فرزند چین سنگھ ساکن
ہر کھیرا جو واقعہ موضع باندو کو دیا گیا اور جسکی منظوری جنرل سرجان مالکوم صاحب نے کی
گیارہ مواضع واقعہ پرگنہ دھرم پوری اور جہانگیر پور بذریعہ اس تحریر کے تمکو بابت سال کیواسطے سنہ ۱۲۲۶ یا ۱۸۱۰ سے

سنہ ۱۲۳۳ھ یا سنہ ۱۸۱۸ء تک مستاجری مین دیے گئے تم مالگذاری اونکی بلا تغیر و تبدیل موجب تفصیل ذیل کے ہر سال دیا کرو

مواضع واقعہ پرگنۂ دہرم پوری — سنہ ۱۲۳۳ھ

۱ موضع بکارا پٹہ توہیل
۱ موضع سرفراز باد پٹہ ایضاً
۱ موضع صادق پور پٹہ ایضاً
۱ موضع کنکر راہ پٹہ نارائن پور
۱ موضع ڈونگر گانو پٹہ ایضاً
۱ موضع سمرال پٹہ گرجاوا
۱ موضع لوہاری پٹہ ماتور

۸ م

۱ موضع پیشکش موضع بکارا پٹہ توہیل — مبلغ ماہوار
چہ مواضع مستاجری — مبلغ سنہ ماہ

بابت دو سال کے یعنی سنہ ۱۲۳۷ و سنہ ۱۲۳۸ — مبلغ ماہ

موضع سرفراز اباد ل
موضع صادق پور ے

ماہ

بابت سنہ ۱۲۳۹ یا سنہ ۱۸۷۸ — مبلغ ماہ ریہ
بابت سنہ ۱۲۴۰ یا سنہ ۱۸۷۹ — مبلغ ماہ ے
مالگذاری سال گذشتہ ماہ ریہ
اضافہ ماہ ے

بابت سنہ ۱۲۴۱ یا سنہ ۱۸۸۰ — مبلغ ماہ ے
مالگذاری سال گذشتہ ماہ ے

بابت سنہ ۱۲۳۲ یا سنہ ۱۸۸۱ ـــــ ۱۰۰۰۰۰

مالگذاری سال گذشتہ ـــــ ۱۰۰۰۰۰

اضافہ ـــــ ۱۸۰۰۰

بابت سنہ ۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۸۲ ـــــ ۱۰۱۸۰۰۰

مالگذاری سال گذشتہ ـــــ ۱۰۱۸۰۰۰

اضافہ ـــــ ۱۸۰۰۰

کل مبلغ ـــــ ۱۰۳۶۰۰۰

موضع پیشکشی ـــــ ۱۸۰۰۰

کل مبلغ ـــــ ۱۰۵۴۰۰۰

دیہات پرگنہ نوبنجا ـــــ ۱۸۰۰۰

یعنی دیہات اخراج موضع نبالا و موضع مگسی پورہ

پیشکشی موضع مگری بابت سنہ ۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۸۲ مبلغ ۱۸۰۰۰

واقعہ پرگنہ جہانگیر پور موضع فرا اباد

سنہ ۱۲۲۷ یا سنہ ۱۸۱۰ ـــــ ۱۰۰۰

کل مبلغ ـــــ ۱۰۵۸۰۰۰

تم مالگذاری تعداد مذکورہ بالا ۱۰۵۸۰۰۰ سکہ اوجین یا اندور بموجب تفصیل مندرجہ بالا ادا کروگے اور ہر سال سنہ ۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۸۲ مبلغ ۱۰۵۴۰۰۰ بابت پرگنہ دہرم پوری و مبلغ ۱۸۰۰۰ بابت موضع پرگنہ نوبنجا و مبلغ ۱۰۰۰ بابت موضع پرگنہ جہانگیر پور یعنی کل مبلغ ۱۰۵۸۰۰۰ اور حسب مقررہ پرگنہ دیا کروگے اور تم علیحدہ حق زمینداران دیا کروگے اور کاشتکاران کو انکی زمین کی پیداوار لینے دوگے اگر تم یہ سب نکروگے تو تمہارے دیہات ضبط سرکار ہوجائینگے اور تمہارا کچھ استحقاق بسبت اونکے باقی نرہیگا تم چوروں کو پناہ ندوگے اگر کوئی بھیل تمہارے علاقہ کا چوری کریگا تو تم ذمہ دار اونکے ہوگے

یا تو اوسکو تم حوالہ کردوگے یا نقصانی کا معاوضہ دوگے اور تم خدمتگذاری سرکار حسب الحکم سرکار کیا کروگے اور حفاظت راستہ چار مقاموں کے یعنی قلعہ باندو تونچا و دبارو دہرم پوری کروگے اگر کوئی موسیقی یا کوئی اور شی چوری جاے گی تم اوسکے جوابدہ متصور ہوگے

تفصیل دیہات جسمین بھیل رہتے ہین اور تمہارے علاقہ مین ہین

۱ موضع شکارپور	تروی سویا	۱ موضع کھیرا پور	تروی ہم چند
۱ موضع میدہا پورہ	تروی گانو	۱ موضع گل پورہ	تروی ستورتا
۱ موضع چوردو	تروی سومان	۱ موضع ایکھو	تروی لکھما
۱ موضع کھیرا	تروی ہنسو	۱ موضع سوگرانا	بروی سوندوا
۱ موضع تہری	تروی جیوتیا	۱ موضع نورپور بزرگ	تروی پروا
۱ موضع کوٹھا	تروی موجی	۱ موضع کورا	تروی رامچند
۱ موضع کتھیا	تروی بھیا	۱ موضع امرا	تروی گلیا
۱ موضع سورپور کوٹی	تروی کلیا		

دفعہ

اگر کوئی باشندہ ان پندرہ مواضع کا دزدی شارع عام وغیرہ کریگا تم اوسکے جوابدہ ہوگے کار ان مواضع کی مالگذاری حسب دستور لیگی اور تم ایسا انتظام کروگے کہ بھیلان اضلاع مہوین پونگھیرا اومرکوین غیرہ دزدی وغیرہ نکرسکین تم مالگذاری بموجب تبین اقساط مفصلہ ذیل دوگے یعنی

فصل مکی مین	—	پانچ آنہ
فصل جوار مین	—	چھ آنہ
فصل گندم وغیرہ مین	—	پانچ آنہ
کل		یکروپیہ

المرقوم کنٹنجنٹ ماگھہ بدی یکم سنہ ۱۲۲۷ یا سنہ ۱۸۷۶

یہ پٹہ فتح سنگھ پیتل اور اوسکے فرزند چین سنگھ ساکن برکھیرا واقعہ پرگنہ نونچا ضلع باندو کو رام چندر اوپواے دیا اور سرجان مالکوم صاحب نے منظور کیا

سرکار تمہارے قبضہ دیہات مستاجری پیشکشی وتنخواہ بندی انعامی کا حسب شرح مندرجہ بالا بلحاظ رکھینگے تم ہر سال سرکار کو مالگذاری تعدادی مبلغ ۱۸۴۵ یعنی مبلغ ۱۸۴۵ یہ بابت دیہات پرگنہ دھرم پوری ومبلغ ۱۸۷۰ بابت موضع پرگنہ نونچا اور مبلغ ۱۲۵ بابت موضع پرگنہ جہانگیر پور اور زیر حجوب وغیرہ جو بابت پرگنہ جات کے مقرر ہونگے دیا کروگے تم اپنے تصرف مین پیداوار دیہات انعامی والگے اور خدشگزاری سرکار قلعہ باندو ونونچا و دہار و دھرم پوری مین کیا کروگے تم ایسا انتظام کروگے کہ جس سے فعل دزدی وسرقہ وغیرہ مسدود ہو اور حفاظت راستہ کی کروگے اگر تم سے یہ نہوگا تو مواضع انعامی وتنخواہ بندی وغیرہ ضبط سرکار ہونگی اور مالگذاری دیہات علاقہ جمین بھیل رہتے ہین حسب دستور تحصیل ہوگا

المرقوم ۱۵ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۲۰ مطابق ماہ پوس سنہ ۱۲۶۲ یا سنہ ۱۸۱۵ یا ساکہہ ۱۷۴۱

دستخط جان مالکوم منیجر جنرل

اصل سند دستخطی سرجان مالکوم بہت بوسیدہ اور شکستہ اور خراب ہوگئی تھی لہذا نقل حال حسب الحکم بہو میا تیار ہوکر میری تصدیق اوسپر ہوئی

دستخط ایچ اے ایوس
قائم مقام اسسٹنٹ رزیڈنٹ اندور

ترجمہ اقرارنامہ جو فتح سنگھ پیتل اور اوسکے فرزند گوپی چین سنگھ ساکن برکھیرا واقعہ پرگنہ نونچا متعلق قلعہ مانڈو نے پاس رام چندر اوپوا کے معرفت بابو جی رگھوناتھ کے داخل کیا

سرکار نے حکم صادر فرمایا ہے کہ ایسا انتظام قلعہ مانڈو ونونچا و دھرم پوری و پرگنہ دہار مین کیا جاے کہ تا خت بھیلان مسدود ہو لہذا مین بیان کرتا ہون کہ باعث اسکے کہ میرے دیہات تباہ ہوگئے ہین میرے پاس روپیہ اسقدر نہین ہے کہ سہ بندی رکھکر بھیلان کو روکا جاے اور عرض کرتا ہون سرکار ازراہ مہربانی اوسقدر روپیہ مجھے مرحمت کرے کہ جس سے مین پانچ سو سہ بندی چھ مہینے تک رکھون اور مین یہ اقرار کرتا ہون کہ بعد چھ مہینے کے جب میرے دیہات آباد ہوجائینگے تو مین سرکار کی

خدمت کرونگا اور اپنی دیہات کی آمدنی سے خرچ سہ بندی دیا کرونگا اور اگر مجھ سے انسداد تعاقب بھیلان
بہیر نہ ہوگا تو جسقدر سرکار نے چھ مہینے مین دیا ہوگا وہ مین واپس کرا دونگا سپاہ سہ بندی مقامات تھانہ
نونچا اور دھرم پوری مین رہینگے اور مین بلا عذر تعمیل احکام سرکاری گماشتہ تھانہ کیا کرونگا اور مین نے
سہ بندی کی سپاہ مین سے کسیکو بغیر رپورٹ کرنے کارکن کے موقوف نہ بحال کرونگا اور مین تنخواہ حسب دستور
محال لونگا اور مین جہان اور جب سرکار حکم دیگی خدمتگزاری کرونگا مین وہ تدبیر عمل مین لاونگا جس سے بھیلا
اور بہیر لوگون کی غارتگری مسدود ہوگی مین مقامات تھانہ نونچا اور دھرم پوری مین رہونگا اور
خدمت سرکار کی کیا کرونگا اگر مجھ سے انسداد دزدی و غارتگری بھیلان و بہیر لوگون کی اور حفاظت
راستوں کی نہوگی تو سرکار میرے دیہات انعامی و پیشکشی جو میرے پاس مین ضبط کرلے اور چونکہ سرکار نے
موضع پکارا واقعہ پرگنہ دھرم پوری کو معرفت ایک مہاجن کے آباد کرایا ہے مین ضمانت اوسکے
روپیہ کی داخل کرونگا جو مہاجن مذکور نے بابتہ موضع مذکور کے خرچ کیا ہوگا اور دو مہینے کے عرصہ مین
مالگہ بدی یکم سے اوسکو ادا کردونگا جو کاغذ مہاجن کو دیا گیا ہے وہ سرکار کو واپس ملے

المرقوم مالگہ بدی یکم ۱۸۶۶ء

دستخط پتیل فتح سنگھ
دستخط کو جھن سنگھ ساکن پرپیرا
منظور کیا
دستخط جان مالکوم

ترجمہ قبولیت جو رام چندر اوپادر کے پاس روبروی بابو جی رگھوناتھ کے فتح سنگھ پتیل اور اوسکے فرزند کوجھر سنگھ
ساکن پرپیرا متعلق باندونے داخل کی

چونکہ مین نے اپنی خوشی سے ستاجری دیہات واقعہ پرگنہ دھرم پوری و نونچا و جہانگیر پور کی لی
مین اقرار کرتا ہون کہ مین بلا عذر و حیلہ ہر سال سات برس تک سنہ ۱۲۷۳ یا ۱۸۶۶ء سے
سنہ ۱۲۷۹ یا ۱۸۷۲ء تک جمع مقررہ دیہات مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ادا
کرون گا ۔

تفصیل دیہات واقع پرگنہ دھرم پوری

موضع پکارا واقعہ پٹہ توہیل ۱
موضع سرفراباد ایضاً ۱
موضع صادق پور ایضاً ۱
موضع ڈوگر گانو واقعہ پٹہ تاراپور ۱
موضع بھیمرا واقعہ پٹہ کرجاوا ۱
موضع لوہاری واقعہ پٹہ تاراپور ۱
موضع کنکروا ایضاً ۱

موضع پیشکش

موضع پکارا واقعہ پٹہ توہیل مبلغ ماوہ

بابت سنہ ۱۲۷۶

اصل جمع ۵۰
اضافہ ۵۰
ماوہ

خرچہ مواضع متاجری سنہ ماوہ

سنہ ۱۲۷۶ یا سنہ ۱۸۶۹ سے سنہ ۱۲۷۸ یا سنہ ۱۸۷۱ تک

بابت دو سال کے مبلغ ماوہ

موضع سرفراباد پٹہ توہیل ۵
موضع صادق پور پٹہ توہیل ۵
کل ماوہ

بابت سنہ ۱۲۷۹ یا سنہ ۱۸۷۲ ۵ روپے

بابت سنہ ۱۲۸۰ یا سنہ ۱۸۷۳ ۵ روپے

اصل جمع ۱۰۰۰۰

اضافہ ۳۵۰۰

۱۳۵۰۰

بابت سنہ ۱۲۳۱ یا سنہ ۱۸۸۱ لمالہ

اصل جمع ۱۳۵۰۰

اضافہ ۱۳۵۰

۱۴۸۵۰

بابت سنہ ۱۲۳۲ یا سنہ ۱۸۸۲ ۱۴۸۵۰

اصل جمع لمالہ

اضافہ ۱۴۸۵۰

۱۴۸۵۰

بابت سنہ ۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۸۳ ۱۴۸۵۰

اصل جمع ۱۴۸۵۰

اضافہ ۱۴۸۵۰

۱۴۸۵۰

سنہ ۱۲۳۴ ۱۴۸۵۰

دیہات پرگنہ نونچا ۳۰۰

یعنی مواضع لاخراج موضع نپالا و موضع ٹکسی پورہ —

پیشکشی موضع بگری ۳۰۰

اصل جمع ۳۰۰

اضافہ ۳۰

۳۳۰

اضافہ مالگذاری موضع حیدر آباد واقعہ پرگنہ جہانگیر پور سنہ ۱۲۳۲ یا سنہ ۱۸۱۷ سے — ۱۰۰۰

کل مبلغ ۱۰۰۰

مین زر مذکورہ بالا مبلغ ۱۰۰۰ سکہ اوجین یا اندور بموجب اقساط مقررہ کے ہر سال دیا کرونگا مین ہر سال واسطے دوام کے سنہ ۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۱۸ سے مبلغ ۱۱۵۰۰ یعنی مبلغ ۱۰۰۰ بابتہ پرگنہ دہرم پوری اور مبلغ ۱۰۰ بابت دیہات پرگنہ نونجا اور مبلغ ۵۰ بابتہ پرگنہ جہانگیر پور ادا کرونگا اور حقوق زمینداران قوم کا اور کاشتکاران کا لحاظ رکھونگا اور پہنٹ وغیرہ معمولی بھی دیا کرونگا مین روپیہ مذکورہ بالا بلا عذر دونگا اور اگر مدون تو سرکار میرے مواضع ضبط کرلے مین اوس مین کچھ عذر نکرونگا مین اپنے دیہات مین دزدان کو پناہ ندونگا اگر اب علاقہ کے بھیل غارتگری کرین گے مین اوسکا جوابدہ رہونگا اور مجرمان کو حوالہ کردونگا اور اگر حوالہ نکرون تو معاوضہ نقصانی کا دونگا مین احکام سرکار کی تعمیل بیانت کرونگا اور رستہ قلعہ مانڈو و تونجا و دہارہ دہرم پوری کی حفاظت کرونگا اور جوابدہ چوری کا جو راستون پر ہوگی یا موضعی کی ہوگی رہونگا

دیہات مفصلہ ذیل سرحد علاقہ مین جسمین بھیل بستے ہین

موضع شکار پور	تروی سویا	— ۱	موضع بتھیور	تروی نیم چند	— ۱
موضع میڈھا پورہ	تروی گانوسری	— ۱	موضع کلیپورہ	تروی صورتا	— ۱
موضع سورد و	تروی سومان	— ۱	موضع ایگھو	تروی ملھا	— ۱
موضع ہرکھیرا	تروی ہنو	— ۱	موضع سوگراگانو	تروی بھودر	— ۱
موضع پتھری	تروی جسو بھابرا	— ۱	موضع سور پور	تروی سرھان	— ۱
موضع کندا	تروی نوز	— ۱	موضع کودرا	تروی رامچند	— ۱
موضع کتیا	تروی بھامرا	—	موضع پنھری	تروی جسو بھادرا	— ۱
موضع سورپور کھیرا	تروی کلان	— ۱			

۱۰۰۰

اگر کوئی واردات دزدی رستہ پندرہ مواضع مذکورہ بالا مین واقعہ ہوگی مین جوابدہ اوسکا ہونگا اور بابت مواضع مذکورہ بالا کے مین سرکار مین اوسقدر روپیہ داخل کیا کرونگا جسقدر ہمیشہ وہان سے وصول ہوتا ہے سوائے اسکے مین وہ تدابیر اختیار کرونگا جسسے انسداد واردات بھیلان ضلع موہن پورا ضلع نکمیرا واومر پورہ ودیگر ضلاع مین ہو اور اگر کوئی واردات دزدی وہان ہوگی اوسکا ذمہ دار مین ہون

تفصیل مکامین — پانچ آنہ مالگذاری کا ادا کیا جائیگا ۔
تفصیل جوار مین — چھ آنہ
تفصیل گندم و نخود مین — پانچ آنہ

مین مالگذاری تین اقساط مین ادا کرونگا

المرقوم ماگھہ بدی یکم سمت ۱۸۷۶ یا سنہ ۱۲۲۷ ہ

دستخط پتیل فتح سنگھہ

پرشن چین سنگھہ ساکن برکمیرا

منظور کیا

دستخط جان مالکوم

ترجمہ فارغخطی جو فتح سنگھہ اور اوسکے فرزند چین سنگھہ پتیل ساکن برکمیرا نے رام چندر راو پوار کو لکھہ دی

چونکہ روبروے اہلکاران مقام تھوین نے مستاجری سات مواضع متعلقہ دہرم پوری کے کی تھی مگر اونکے تردد اور ادائے مالگذاری مجھسے نہین ہوسکتی ہین بمقام دہرم پوری گیا اور حالات مذکورہ بالا سرکار مین عرض کئے اور سرکار نے میرے معروضات پر نظر فرماکر مجھے پٹہ تین مواضع کا عنایت فرمایا اور چار مواضع مذکورہ ذیل کے چھوڑ دینے کی اجازت دی

موضع ڈونگر گانو — ۱
موضع بسلا — ۱
موضع لوہاری — ۱
موضع شاہپورہ وکردا — ۱

لہذا میں اپنی خوشی سے چار مواضع مذکورہ بالا جو میری ستاجری میں سے چھوڑتا ہوں اب مجھے کچھ تعلق اون سے نہیں

المرقوم پہاگن بدی دسمی سمت ۱۸۹۰

دستخط فتح سنگھ

گواہان

دستخط راوت رتن سنگھ

دستخط گورچین سنگھ جی

دستخط شیو سنگھ جی

دستخط مہتاب سنگھ

نمبر ۱۴۲

ترجمہ روبکاری کپتان ریوس صاحب جنٹ دہار مرقومہ ۱۶ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۴۷ع

گوبند راو کارکن اور مگن لال قانونگو ایک عرضی منجانب کماسدار ساگور پیش کی کہ بھومیا ہتا سنگھ برکھیرا والہ تین مواضع پرگنہ مذکور کے اپنے قبضہ مین رکھتے ہین اور یہ درخواست کی بھومیا مذکور کو حکم ہو کہ ماورائے مبلغ ۱۰۰ سے جو تعداد زر مالگذاری تینون مواضع کی درج پٹہ اور قبولیت ہے وہ دیگر جوب اوہیبٹ عملہ زمیندار و فرمادس و گرشنا وغیرہ بہی حسب مندرجہ فیصلہ دیا کرے اور ہمراہ عرضی مذکور کے اونہون نے ایک یادداشت جوب کی تعدادی مبلغ ۱۰۰ یعنی مبلغ ۵ بابتہ بہیٹ فوج کے اور مبلغ ۴۰ بابتہ بہیٹ کماسدار محال کے اور مبلغ ۴۰ بابتہ بہیٹ زمیندار کے اور مبلغ ۱۰ بابتہ بہیٹ فرمادس کے پیش کی اور بیان کیا کہ منجملہ مبلغ ۱۰۰ صرف مبلغ ۵ چار سال گذشتہ سے اوسنے دیا ہے اور بہیٹ زمیندار کی باقی ہے بعد ازین گوبند راو کارکن اور مگن لال قانونگو سے استفسار ہوا کہ قبل اسکے کوئی درخواست کیون نہین پیش ہوئی کہ اسکے فیصلہ کو چار سال گذر گئے اور حکم ہوا کہ ثبوت اس امر کا پیش کرے کہ وہ جوب مذکورہ یادداشت سابق پاتے تھے اسکے جواب مین اونہون نے بیان کیا کہ وہ پیشتر جوب ہوتے وغیرہ بھومیا

مذکور سے پاتے تھے اور جب تالقدان مقامی نے اونکو چوب لینے سے منع کیا تو انہون نے اپنے مالک کو چھاونی مین لکھا مگر اوسکا جواب اونکے پاس نہین آیا لہذا وہ مطابق فیصلہ کے کاربند نہین ہوے اور اب جو اونکو جواب تحریر سابق اپنے مالک سے اس مضمون کا ملا کہ بموجب فیصلہ کے چوب لیا کرو تو وہ یہان حاضر ہوے بنا بر ثبوت اس امر کے کہ وہ چوب ہر سال بموجب یادداشت کے سولہ برس تک تاریخ پٹہ سے تاریخ فیصلہ تک بھوپیا مذکور سے پاتے رہین اونہون نے حساب پیش کیے اور بھوپیا نے جواب مین یہ لکھا یا کہ سوائے مالگذاری کے اوس نے مبلغ ۲۰۰۰ بابتہ چوب عملہ وزمیندار وفراوس وغیرہ تاریخ فیصلہ سے سمت ۱۹ تک ادا کیا ہے اور اوسنے یہ بیان کیا کہ قبل از فیصلہ مذکور کے کماسدار زبردستی اوس سے مبلغ ۱۰۰ بابتہ بیوتی کرکول وغیرہ کے اور مبلغ ۱۰۰ بابتہ دوآنے اور مبلغ ۵۰ بابتہ بھیٹ عملہ اور مبلغ ۱۵۰ بابتہ مالگذاری وغیرہ بعد مجرا دینے جزوی رقم چوبون کے سردیا کے لیتے تھے اور بھوپیا نے یہ بھی بیان کیا کہ بجز بھیٹ زمینداری فراوس باقی چوب سب اوسنے ادا کیے ہین

یہ امر کہ چوب بھیٹ عملہ وغیرہ کماسدار ساگور کو دے جاتے تھے میری راے مین حسب رواج اور از روے کاغذ دہی ثابت ہے اور رہنا سنگھ کے پاس کوئی کاغذ ثبوت اوسکے بیان کے موجود نہین اور اوسنے اقبال کیا کہ وہ بھیٹ دیتا تھا اور کوئی وجہ بطلان رقوم یادداشت کماسدار پیش نہین ہوئی

اور یہ بھی حکم ہوتا ہے کہ بھوپیا مذکور کو ہدایت ہو کہ وہ ہر سال کچہری ساگور مین چوب بھیٹ زمیندار وفراویس وگرشنا وغیرہ حسب رواج معینہ پر گنہ دیا کرے اور ایک نقل اسکی مدعی اور ایک مدعا علیہ کو دی جاے

تفصیل بھیٹ یا چوب

	سوے
بھیٹ لشکر	۱۰۰
بھیٹ راوصاحب	۵۰
بھیٹ کماسدار بابتہ سواری	۲۵
بھیٹ کماسدار بابتہ دسہرہ	۲۵

بہیٹ دفتر بام کارکن محال

بہیٹ زمیندار وچودھری وفادنگر

بہیٹ فرماویس

بہیٹ کاہ ترنی

نمبر ۱۴۳

ترجمہ روبکاری کپتان ریوس صاحب جنٹ دہار مرقومہ ۷ ماہ جنوری سنہ ۱۸۴۶ء

مسمی ہتاسنگھ بہومیا برکھیرا نے عرض کیا کہ اوسکے پانچ مواضع پرگنہ دکھنان کے استمرار مین اور کماسدار نے اوس سے مالگذاری مواضع مذکور زیادہ از مندرجہ پٹہ وقبولیت تحصیل کی ہے اور درخواست کی کہ نام کماسدار حکم صادر ہو کہ وہ اوس سے زر مالگذاری بموجب تعداد مندرجہ قبولیت تحصیل کرے جب بہومیا مذکور کو حکم ہوا کہ پٹہ استمراری بابت ان پانچ مواضع کے پیش کرے تو اوس نے جواب دیا کہ چند سال سے پٹہ کم ہوگیا ہے بنظر اسکے کہ تحقیقات اس امر کی کیجاے کماسدار کو حکم ہوا کہ وہ قبولیت مدخلہ بہومیا مذکور اور حساب کل روپیہ جو اوس نے بہومیا سے وصول کیا ہے پیش کرے

آج کی تاریخ بالاجی پنت دیوان نے منجانب کماسدار مذکور حساب کل دہ سالہ سنہ ۱۲۴۴ فصلی سنہ ۱۲۵۲ تک کی پیش کی الاکواغذ سے واضح ہے کہ سنہ ۱۲۴۴ سے سنہ ۱۲۵۲ تک بہومیا مذکور نے ہر سال بابت مالگذاری کے پانچ مواضع کے مبلغ ۱۰۸ روپیہ ۸ آنہ مطابق مثل سرکاری بھونی دہیٹ زمیندار وکاہ وبہیٹ فارغخطی وغیرہ دیا ہے اور اوسسے یہ بھی پایا جاتا ہے کہ سنہ ۱۲۴۴ و سنہ ۱۲۴۵ مین بہومیا رقم مذکورہ بالا سے زیادہ بھی دیا ہے

لہذا حکم ہوا کہ بہومیا مذکور خزانہ دکھنان مین اوسقدر روپیہ داخل کیا کرے جسقدر اوسنے آج تک دیا ہے

نمبر ۱۴۴

ترجمہ پروانہ جورام چندر راو پوار نے موقت بابو جی رگھوناتھ کے بنام ساونت سنگھ بھیل اور اوسکے فرزند پدم سنگھ بردیا والہ کے جواب مقاطعی پور مین رہتے ہین جاری کیا اور جسکی منظوری سرجان مالکوم صاحب نے دی

چونکہ تم باشندگان دیہات مواضع متعلقہ قلعہ باندو واقعہ پرگنہ دہرم پوری سے جوب مثل کموگری وبھیٹ وراوتا وللگن مروا وغیرہ اور تجاران سے محصول سایر جو کتاب راستہ پرودیگر رقوم مایتہ بگنڈا وچھوتری کے تحصیل کرتے تھے اور چونکہ بوساطت گورنمنٹ انگریزی یہ قرار پایا کہ تمکو بجاے ان سب جوب وسائر کے رقم نقدی ملا کرے اور چونکہ رقم نقدی مذکور تمکو خزانہ سرکاری سے پہنچتی ہے لیکن لہذا اب تم جوب وسائر مذکور باشندگان وتجاران سے وصول نہین کروگے یہ امر تم ذہن نشین اپنے رشتہ داران کے کردوگے تاکہ وہ کوئی درخواست اس بارہ مین سرکار مین پیش نکرین اور تم کسی اپنی سپاہی اور اپنے بھائی کے سپاہی کو دیہات مین اس غرض سے جانے ندوگے کہ وہ وہان جاکر جوب وسایر مذکورہ بالا تحصیل کرے تم ہمیشہ رقم مقررہ سرکار پایا کروگے اور دار کرنی کسی دعوی کے نسبت پرگنہ کے اجتناب کروگے اور اگر تم کوئی دعوی پیش کروگے تو وہ بیکار اور بے اصل تصور ہوگا

تفصیل رقم جو دینی تجویز ہوئی ہے

	اصل رقم		اضافہ		کل
سنہ ۱۲۲۹ یا سنہ ۱۸۷۸	—	۳۸۰	+	—	۳۸۰
سنہ ۱۲۳۰ یا سنہ ۱۸۷۹	—	۳۸۰	۱۰	—	۳۹۰
سنہ ۱۲۳۱ یا سنہ ۱۸۸۰	—	۳۹۰	۱۰	—	۴۰۰
سنہ ۱۲۳۲ یا سنہ ۱۸۸۱	—	۴۰۰	۱۰	—	۴۱۰
سنہ ۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۸۲	—	۴۱۰	۱۰	—	۴۲۰
سنہ ۱۲۳۴ یا سنہ ۱۸۸۳	—	۴۲۰	۱۰	—	۴۳۰
سنہ ۱۲۳۵ یا سنہ ۱۸۸۴	—	۴۳۰	۱۰	—	۴۴۰

	اصل رقم	اضافہ	کل
سنہ ۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۱۸	۱۰ لاکھ	۰	۱۰ لاکھ
سنہ ۱۲۳۴ یا سنہ ۱۸۱۹	۱۰ لاکھ	۰	۱۰ لاکھ
سنہ ۱۲۳۵ یا سنہ ۱۸۲۰	۱۰ لاکھ	۰	۱۰ لاکھ
سنہ ۱۲۳۶ یا سنہ ۱۸۲۱	۱۰ لاکھ	۰	۱۰ لاکھ
سنہ ۱۲۳۷ یا سنہ ۱۸۲۲	۱۰ لاکھ	۰	۱۰ لاکھ
سنہ ۱۲۳۸ یا سنہ ۱۸۲۳	۱۰ لاکھ	۰	۱۰ لاکھ
سنہ ۱۲۳۹ یا سنہ ۱۸۲۴	۱۰ لاکھ	۰	۱۰ لاکھ
سنہ ۱۲۴۰ یا سنہ ۱۸۲۵	۱۰ لاکھ	۰	۱۰ لاکھ
سنہ ۱۲۴۱ یا سنہ ۱۸۲۶	۱۰ لاکھ	۰	۱۰ لاکھ
سنہ ۱۲۴۲ یا سنہ ۱۸۲۷	۱۰ لاکھ	۰	۱۰ لاکھ
سنہ ۱۲۴۳ یا سنہ ۱۸۲۸	۱۰ لاکھ	۰	۱۰ لاکھ
سنہ ۱۲۴۴ یا سنہ ۱۸۲۹	۱۰ لاکھ	۰	۱۰ لاکھ
	۱۱۰ لاکھ	۰	۱۱۰ لاکھ

مبلغ سو عدد ۱۰ لاکھ مذکورہ بالا موجب اقساط کے جو ہر سال کیواسطے مقرر ہے مین ادا ہوگا اور تمہارا کچھ دعوی نسبت مواضع مال کرم تلیٹی یعنی زمین شبیت ماندو پذیر ہیگا

تم خدمت سرکار موجب حکم کے کروگے اور کچھ عذر نکروگے اگر تم تعمیل احکام سرکار مین پہلوتہی کروگے تو رقم مذکورہ بالا ضبط ہوگی تم حفاظت باشندگان پرگنہ کی اور تجاران کی راستون پر کروگے اور خبرداری رکھوگے کہ کوئی واردات دزدی واقع نہو اور اگر کوئی دزدی ہوگی تو تم اوسکے جوابدہ ہوگے یا تو دزدان کو موجود کروگے یا اگر نکروگے تو معاوضہ نقصانی کا دینا ہوگا اور اگر معاوضہ ندوگے تو تمہاری رقم مقررہ سے بجرا ہوگا اور اگر اس رقم بجرائی کے باب مین تم دعوی پیش کروگے تو وہ جائز متصور نہوگا جو شرائط اس مین درج ہین اوسکا لحاظ سرکار کریگی جس شخص کے علاقہ مین مال مسروقہ جاگا وہ جوابدہ اوسکا ہیگا

زر مالگذاری جو بوساطت سر جان مالکولم صاحب کی بابتہ زمینداری تجویز ہوئی ہے ۱۰ لاکھ

اس مین سے بابتہ دیہات و نعامی دو ہم اوتہ حسب تفصیل ذیل زمینداری

مین سے مجرا ہوکے

مولا	۵
بربر کو سر دیا	۵
پل خرد	۵
تبلا باد	۵
جھاکردت	۵

مابقی ۵

مبلغ [illegible] مذکور بالا بموجب دو اقساط مفصلہ ذیل کے ادا ہوگا

اول سالنوان قسط

دوم جوار قسط

المرقوم چہ سودی ایکادشی ۱۸۶۰ مطابق ۱۱ ماہ رمضان ۱۲۷۹ ہجری

میری وساطت اور منظوری سے یہ ہوا

دستخط جان مالکوم میجر جنرل

مقام نوشچا تاریخ ۱۲ ماہ جون ۱۸۶۱ عیسوی

نمبر ۱۴۵

ترجمہ پتہ جو رام چندر او پوار نے معرفت بابو جی رگھوناتھ کے ساونت سنگھ پتیل اور اوسکے قرضہ پدم سنگھ ساکن منی پور ضلع مانڈو کو دیا اور جنرل سر جان مالکوم صاحب نے منظور کیا

چہ مواضع واقعہ پرگنہ دھرم پوری بذریعہ اس تحریر کے مستاجری مین واسطے سات سال کے ۱۲۷۲ یا سمت ۱۹۱۶ سے لغایت ۱۲۷۸ یا سمت ۱۹۲۲ تمکو دی گئی تم مالگذاری اوپر نکی لاعذر ہر سال بموجب تفصیل ذیل دیتے رہو

تفصیل مواضع

۱ موضع راتا دیار

۱ موضع مالی پور

۱ موضع دہابلا

۱ موضع حسن پور

۱ موضع عبداللہ پور معروف کالی پوری

۱ موضع احمد پور معروف چنتری

۷ م

مالگذاری جسمیں اضافہ ہوگا اسطرح یعنی

بابت سنہ ۱۲۲۶ ف یا سنہ ۱۸۶۹ ع اور سنہ ۱۲۲۸ ف یا سنہ ۱۸۷۱ ع

بابت سنہ ۱۲۲۹ ف یا سنہ ۱۸۷۲ ع ماوعہ

بابت سنہ ۱۲۳۰ ف یا سنہ ۱۸۷۳ ع

مالگذاری سال گذشتہ ماوعہ

اضافہ ماہ ماوعہ

بابت سنہ ۱۲۳۱ ف یا سنہ ۱۸۷۴ ع

مالگذاری سالگذشتہ ماوعہ

اضافہ ماہ ماوعہ

بابت سنہ ۱۲۳۲ ف یا سنہ ۱۸۷۵ ع

مالگذاری سال گذشتہ ماوعہ

اضافہ ماہ اسماوعہ

بابت سنہ ۱۲۳۳ ف یا سنہ ۱۸۷۶ ع

مالگذاری سالگذشتہ اسماوعہ

اضافہ ماہ حاد

کل مبلغ الحاصل

تم رقم مالگذاری تعدادی مبلغ روپیہ سکہ اودیپور یا اندور بموجب تفصیل مذکورہ بالا ادا کروگے اور تم ہر سال سنہ ۱۳۳۳ یا سنہ ۱۸۱۸ سے مبلغ حاصل حقوق مقررہ پرگنہ دوگے اور تم علیحدہ حقوق زمینداری دوگے اور لوگونکو اونکی زمین کی پیداوار لینے دوگے اگر تم ایسا نکروگے تو تمہارے دیہات ضبط سرکار ہونگے اور پھر تمہارا کچھ استحقاق اون میں نہیں رہیگا تم دزدان کو پناہ ندو اگر کوئی بھیل تمہارے علاقہ کا چوری کریگا تم اوسکے جوابدہ رہوگے تم اوسکو حوالہ کروگے یا معاوضہ نقصانی دوگے بموجب حکم کے تم خدمت سرکار ثابت کروگے اور حفاظت راستہ کی ان چار مواضع میں یعنی قلعہ باندو نوپچاودہارود ہرم پوری کروگے اگر مویشی یا کوئی اور اسباب باشندگان کا چوری جائیگا تم اوسکے ذمہ دار متصور ہوگے

تفصیل تمہارے علاقہ کے دیہات کی جسمیں بھیل رہتے ہیں

۱ موضع نیلداہ ۔ تروی دہیرا

۱ موضع دہایلی بیری ۔ تروی دہنا

۱ موضع پوریم دندی ۔ تروی سگلا

۱ موضع رام گڈہ پیم چندہ ۔ سگلا

۱ موضع بہمان پور ۔ تروی گوٹھا

۱ موضع بہادرا ۔ تروی رودا

۴

اگر کوئی باشندہ ان چھ مواضع کا دزدی شارع عام وغیرہ کا مرتکب ہوگا تم اوسکے ذمہ دار رہوگے اور ان چھ مواضع کی مالگذاری حسب دستور قدیم دیتے آئے ہو ادا کروگے اور ایسا بندوبست کروگے کہ بھیلان اضلاع موہن پور پیم بھیرا وا پرگنہ میں دزدی وغیرہ سے باز رہیں اگر ایسا نہوگا تو تم جوابدہ متصور ہوگے سرکار مالگذاری تمہاری دیہات واقعہ پرگنہ جہانگیر پور کی حسب قرارداد کارکن سرکار لینگے دولت سنگھ پسر ابھی سنگھ کا کچھ دعوی سرکار پر نہیں ہے اگر وہ اپنا کچھ دعوی پیش کرے تو تم اوسکا فیصلہ کردینا مالگذاری سرکار تم بموجب تین اقساط مفصلۂ ذیل کے دوگے

تفصیل مکامین ـــــ پانچ آنہ

فصل جوارمین　　چھ آنہ
فصل گندم وتخودمین　　پانچ آنہ
یکروپیہ

المرقوم مقام کیمپ مالگہ بدی سنہ ۱۲۲۷ تا سنہ ۱۸۷۶

یہ پٹہ ساونت سنگھ متیل اور اوسکے فرزند پدم سنگھ ساکن نینی پور واقعہ ضلع باندو کو رام چندر اوپوارنے دیا اور جنرل سرجان مالکوم صاحب نے منظور کیا

سرکار تمہارے قبضہ دیہات مستاجری کا حسب بیان بالا لحاظ رکھیگی تم سرکار کو ہر سال مبلغ مذکورہ جو کل روپیہ مالگذاری تمہارے دیہات مستاجری واقعہ پرگنہ دہرم پوری کا ہے دیتے رہو اور نیز جو مقررہ پرگنہ مذکور ادا کرتے رہو تم خدمت گذاری سرکار قلعہ باندو و نوشچاوہ دہارو دہرم پوری مین کرتے رہو اور ایسا انتظام کروکہ انسداد سرقہ ودزدی شارع عام وغیرہ کا ہو اگر اس مین کوتاہی ہوگی تو تمہارے دیہات ضبط سرکار ہونگے

مالگذاری تمہارے علاقہ کی اون دیہات کی جمعین بیل آباد مین حسب دستور مجاریہ تحصیل ہوگی

المرقوم ۱۵ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۷۳ مطابق ماہ پوس سنہ ۱۲۶۶ یا سنہ ۱۸۷۶ یا سکندر ۱۷۴۱

دستخط جان مالکوم سیجر جنرل

نمبر ۱۴۶

ترجمہ کیفیت پنچایت بنام کپتان ریونس صاحب ایجنٹ دہارحال مقیم دیہی

ہم گروساہ پٹواری نان پور واقعہ علاقہ راجپور وجی سنگھ ٹھاکر علاقہ جوبت و بابوجی گنگا دھر کرن کوکسی و بالاجی پٹواری تعلقہ سوساری واقعہ پرگنہ چکلدا کیفیت عرض کرتے ہین کہ جو مقدمہ دعوی کالی پوری بابتہ جوب بہیت وگھرگری جو پرگنہ نبکانیر ماتحت علاقہ سیندیا سے وصول ہونے لائق ہے جانب سرکار حضور نے کیا تو کالی پوری نے حساب دعوی مذکورہ بالا ہمکو دیا اور کہا سدا رنبکانیر نے بھی ایک کاغذ و رباب طی نامہ مرقومہ سنہ ۱۸۵۱ پیش کیا ان کو اغذ کے ملاحظہ سے ہم پنچان نے فیصلہ کیا کہ کہا سدا رنبکانیر کو لازم ہے کہ ہر سال مبلغ مذکور بہومیا پدم سنگھ و ابے سنگھ کالی پوری والہ کو بابت

خوب بہبیٹ وگہوگری اور نیز بابتہ اوس محصول کے جو ناکون پر اور چوکیات پر وصول ہوتا ہے دیا کرے اور یہ بھی مناسب ہی کہ بھومیا مذکور تین آدمی اپنے ہمراہ رکھکر ایسی تدابیر اختیار کرے کہ انسداد دزدی بیچ ستر ہ مواضع واقعہ بیکانیر کے ہو اگر کوئی واردات دزدی سے موضع من مواضعات مذکورہ بالا واقع ہوگی تو بھومیا معاوضہ نقصانی دیگا اور اوسکا کچھ دعوی پرگنہ مذکور پر بابتہ خوب بہبیٹ وگہوگری ونیز بابتہ اوس روپیہ کے جو ناکون پر یا چوکیات پر تحصیل ہوتا ہے نرہے گا

تمنے فیصلہ مقدمہ کا حسب بیان بالا کیا ہے اب آپکو اختیار ہے جو اور کچھ اوسمین کرنا ہو آپ کریں

المرقوم ۱۳ ماہ مارچ ۱۸۴۵ء مطابق پھاگن سودی سمت ۱۹۰۱

دستخط بابو گنگا دھر

کارکن محال کوکسی

دستخط بالاجی بناپک

پٹواری تعلقہ سوساری

دستخط ٹھاکر جی سنگھ

دستخط دگر وساہ

پٹواری نان پور

دستخط رامو دھر امبھوت کاسدار

دستخط بھیل پدم سنگھ

دستخط اونکار سنگھ

دھارا جنسی

ماورائے عہدنامجات کے جو بوساطت فیمابین دربار دھارا اور اونکے جاگیرداران کے منعقد ہوئے تھے ایک عہدنامہ نمبر ۱۴۷ اکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۹ فہرست سوم مین درج ہی) فیمابین ہولکر اور دربار دھار کے قرار پایا دونون سرکارون نے دعوی بابتہ اراضی فیصل مجوزہ دیالپور کے پیش کیا اور چونکہ یہ امر غیر ممکن تھا کہ تحقیقات حدود بدرستی عمل مین آئے لہذا یہ قرار پایا کہ اراضی مذکور دونون سرکار چھوڑ دین

اور اوس مین جہانگا ہوشی قرار پائی یہ انتظام اب تک جاری اور قائم ہے --

اول ملتان (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۹ فہرست اول مین درج ہے) دلیپ سنگہ ٹہاکر حال بجاے اپنے والد سوائی سنگہ کے ۱۸۵۲ء مین گدی نشین ہوا یہ ٹہاکر دربار دہار مین مبلغ مدت سی ہ بموجب عہدنامہ نمبر ۴۸ اسکے جو ۱۸۱۸ء مین منعقد ہوا ادا دیتا ہے اور یہ روپیہ بلا وساطت احدی دربار دہار مین داخل ہوتا ہے اور اوس مین کچھ کمی نہین ہوتی اس ٹہاکر کے پاس کوئی اور موضع سوای اونکے جو اوسکی سند مین مندرج ہین نہین ہے یہ ٹہاکر کیفیت جرائم کی دربار دہار مین بھیجتا ہے اور صاحب ایجنٹ انگریزی کے پاس نہین بھیجتا

دوم (کچھی رودل (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۸ فہرست اول مین درج ہے) تاریخ ۱۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء ایک قرارداد نمبر ۱۴۹ سرجان مالکوم صاحب نے ساتھ بھگونت سنگہ کچھی رودالہ کے ساتھ کیا جسکی رو سے ٹہاکر مذکور کو سولہ مواضع ملے اور اونکی مالگذاری مبلغ ۱۶۰۰۰ روپیہ سالیانہ دہار کو دینا قرار پایا اور اوسنے وعدہ کیا کہ نہیت دیہات مذکور قائم رکھیگا یہ ٹہاکر ۱۸۵۶ء مین بغیر وارث کے فوت ہوا اس معاملہ کی اطلاع گورنمنٹ ہند کو نہین دی گئی مگر حسب ہدایت سر آرچلڈن صاحب ایجنٹ گورنر جنرل دربار دہار کو اطلاع دی گئی کہ چونکہ تکلیف جاتی ہوئی ہے تو جو وعدہ گورنمنٹ انگریزی نے کیا تہا وہ تمام ہو گیا بیوہ بھگونت سنگہ نے مگر مسمی دلیل سنگہ کو متبنی کیا اور دربار دہار نے اسکو منظور کیا جب یہ معاملہ ۱۸۶۴ء مین ملاحظہ گورنمنٹ مین گذرا تو یہ فیصلہ ہوا کہ وعدہ حفاظت موقوف کرنا خلاف صاحب تدبیری ملک کے اور رسم قدیم کے تہا لہذا وہ وعدہ پھر قایم کیا گیا نسبت دلیل سنگہ کے ساتھہ علاقہ دہار کے بعینہ ویسی ہی ہے جیسے ٹہاکر ملتان کے

سوم بخت گڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۷ فہرست اول اور نمبر ۱۸ و ۴۵ فہرست سوم مین درج ہے) ۱۸۵۳ء مین بھگونت سنگہ رئیس حال بجاے اپنے بھای سوائی سنگہ ولد وجانشین پرتہی سنگہ کے گدی نشین ہوا اس پرتہی سنگہ کے ساتھہ اول بندوبست ہوا تہا اس رئیس کیواسطے ساتھہ دہار کے ویسا ہی جیسا رئیس ملہار کا یہ رئیس عطا ۔ سالیانہ بموجب بندوبست نمبر ۵۰ اسکے جو ۱۸۱۸ء مین کیا گیا تہا ادا کرتا ہے ۱۸۱۹ء مین ایک تکرار رنیا بین ٹہاکر بخت گڈہ و ٹہاکر کچھی رود کے بوساطت گورنمنٹ انگریزی کے بموجب نمبر ۵۱ اسکے فیصلہ ہوا جسکی رو سے دعوی رئیس بخت گڈہ نسبت دیہات دہنگی کھیری رود والی منظور ہوئی

وہ وقعہ عہدنامہ مذکور کے جو متعلق ان دونون دیہات کے تھی اب ہی قایم ہے مگر قرداد اول عہدنامہ جو دربارہ
خوب سند نوی کے تہلکہ کہتے ہین کہ سر کلاڈ ڈیڈ صاحب نے ۱۸۴۲ء تریم کیا

چہارم بہسولا معروف دہوترا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر افہرست سوم مین درج ہے) بفحوا نتیجہ داد
نمبر ۵۲ اسکے جو ۱۸۱۸ء مین ہوا تہاکر چندر سنگہ نے وعدہ دینے مبلغ اکہ ۱۰۰۰ روپیہ کا دھار کو کیا
چندر سنگہ کے بعد ۱۸۳۹ء مین اوسکا بہائی ہمیر سنگہ جانشین ہوا اور ہمیر سنگہ کی جگہ ۱۸۴۲ء مین اوسکا برادر زادہ
یعنی بہوم سنگہ رئیس حال گدی نشین ہوا اور سطاس نہاکر اسے کا نسبت دھار کے ویسا ہی ہے
جیسا دھار کا

نمبر ۱۴۷

ترجمہ عہدنامہ جو فیما بین ہولکر اور دہار کے درباب موضع بجورد واقعہ پرگنہ دہار اور موضع سنگرود واقعہ پرگنہ
دیالپور ضلع اندور کے بیچ عہد جنرل مالکوم صاحب کے منعقد ہوا تمامر قومہ ۱۹ ماہ شوال ۱۲۳۶ ہجری
مطابق ۲۰ ماہ جولائی ۱۸۲۱ء

کئی سال سے تکرار فیما بین زمینداران موضع بجورد واقعہ پرگنہ دہار و موضع سنگرود واقعہ پرگنہ دیالپور
درباب اراضی واقع سرحد دونون مواضع کے چلی آتی ہے چونکہ کوئی فیصلہ اسکا نہو سکا لہذا مہاراجہ
ملہار راو ہولکر اور راجہ رام چندر راو پوار دہار والے نے یہ تکرار بواسطہ فیصلہ کے سپرد بیچ جنرل سر جان مالکوم صاحب
کے کیا اور صاحب موصوف نے کپتان ویلیچر فیلڈ کو ان سرحدات پر تعینات کیا تاکہ موقع پر جاکر
تحقیقات کرین کپتان ویلیچر فیلڈ صاحب نے اراضی متنازعہ کی پیمایش کی اور کیفیت اوسکی جنرل مالکوم کے
پاس بہیجی اور صاحب موصوف نے یہ فیصلہ کیا کہ فریقین کو لازم ہے کہ ہمیشہ اون حدود پر قائم رہین جو
اونہون نے بیچ عہد اہلیا بائی کے منظور کی ہے اور اوسمین کچہ تکرار نکرین اور فریقین کو واجب ہے کہ اوسکی پابندی
کپتان ویلیچر فیلڈ صاحب نے کی ہی اور دفتر گورنمنٹ مین داخل ہے اوسکو منظور کرین بنظر ہدایت
یہ تجویز جسمین فیصلہ بائی صاحبہ درج ہے لکہی گئی

اراضی موقوعہ درمیان کنارہ دریاے چمبل اور اوس مقام کے جہان بائی صاحبہ نے غیار کا نگرا کا بنایا ہے
بعد تحقیقات کامل بطور چراگاہ مویشی ہر دو مواضعہ کی قرار پائی اور کوئی فریق مقدمہ بعد ازین درباب سرحد مذکورہ
بالا کے تکرار نہین کرینگے اور نہ دعوی نسبت اوسکے پیش کرینگے مویشی دونون مواضع کی بلا روک

و مزا آمست اراضی مذکور میں جو اگر سینگے اور کسیکو اجازت تردد کرنے زمین مذکور کی نہوگی مگر کوئی فوجیں میں ہے تردد کرنے اور زمین کو جو اندر حدود کے نہیں ہے اور اوس سے باہر ہے مانع آوینگے اراضی موضع سنگرود کی پیمائش زیر اہتمام خبار دہن ترمنگ عامل موضع سنگرود واقعہ پرگنہ دیال پور اور سمندر رانا جی کارکون ہو کر دینی رام ملازم سرکار پوار و بیل و نپواری بخور واقعہ پرگنہ دہار کے ہوئی ہے اوسکی سرحد اسطرح سطے ہوئی ہے

حد شرقی کنارہ دریاے چمبل تک اور حد غربی مسجد تک مینارہاے حدبستی بجانب مشرق و مغرب و شمال و جنوب کی تعمیر ہوئی ہیں اور جو اراضی واقعہ درمیان مسجد اور مینارہاے حدبستی کے ہے وہ للہ بیگہ ہے جو زمین کہ متنازعہ فیہ ہے اور جو واسطے چراگاہ مویشیان کے قرار پائی ہے اور اسی واسطے وہ ہمیشہ رہیگی وہ بجانب مشرق مینارہاے حدبستی بخور واقعہ پرگنہ دہار تک اور بجانب مغرب مینارہاے حدبستی قابل الزراعہ موضع بخور واقعہ پرگنہ دہار تک اور بجانب جنوب مینارہاے حدبستی سالوگڈہ واقعہ پرگنہ دیالپور تک اور بجانب شمال مینارہاے حدبستی موضع ساندا واقعہ پرگنہ دیالپور تک ہے تشریح بالا تنقیح حدود مقررہ کی کرتی ہے

یہ اقرارنامہ فیصلہ تعین مقدمہ نے دستخط کیا

نمبر ۱۴۸

ترجمہ اقرارنامہ یا قبولیت جو سوائی سنگہ جی رئیس تعلقہ ملتان واقعہ پرگنہ بدنادر نے رام چندر راو پوار کو دی تعداد و مالگذاری میرے تعلقہ کی بوساطت میجر جنرل سرجان مالکوم صاحب کے قرار پائی ہے

دیہات جو میرے پاس قدیم سے ہیں حسب تفصیل ذیل ہیں

موضع ملتان	۱	موضع تلگرا	۱
موضع جواس	۱	موضع جلد کتھا	۱
موضع سلودا	۱	موضع ولیت	۱
موضع رتوکا	۱	موضع کرن پورہ	۱
موضع دکھسا	۱	موضع زرن کھیری	۱
موضع چندواراہ بزرگ	۱	موضع نارکھیری	۱
موضع مگید بیگا	۱	موضع زبری	۱

موضع خوردی	۱	جلالپور	۱
موضع دولانا	۱	سودلا	۱
موضع کرودا	۱	بھور	۱
سالا	۱	کھیما کھیری	۱
کلولا	۱	روپی کھیری	۱
چنکارا	۱	بھیم پورہ	۱
چاون بزرگ	۱	خوردا	۱
لیلی کھیری	۱		

بوعہدنامہ

مواضع بوعہدنامہ مذکورہ بالا کا بندوبست سیرے ساتہ ہوا ہے اور مالگذاری اداے حسب تفصیل ذیل قرار پائی یعنی

بابتہ سرکار — مدعا بابت ۱۸۰۰ سکہ جالی

بابتہ خاصجی — لمالک سکہ جالی

مدعا بابت ۱۸۰۰

مجرا بابتہ اخراجات ماہ سکہ جالی

باقی ادائی مدعا بابت ۱۸۰۰

مین ہر سال سرکار کو مبلغ مدعا بابت ۱۸۰۰ سکہ جالی ادا کرتا رہونگا درصورت ادا نہونے کے مین دیہات سرکار کے سپرد کردونگا سواے اسکے اگر کوئی سیر استرداد عذر دیہات کے سپرد کرنے مین کریگا مین اوسکا جوابدہ ہونگا اور بیچ اونکے سپرد کرنے کے براستی کا روادار ہونگا مین شہ ایک رئیس کو ترقی نہونگا تمام کواغذ متعلق اراضی مزروعہ دیہات مین سرکار کو دکہادونگا اور احکام سرکار کی تعمیل جیسے اب تک کرتا آتا ہون کرونگا اور کسی دشمن سرکار کو اپنے دیہات مین پناہ نہ دونگا اگر اس تعلقہ مین دیہات مستاجری ہوسنگے تو مین اونکو چہوڑ دونگا

دستخط سوائی سنگہ

میری مالگذاری حسب اقساط مذکورہ ذیل ادا ہوگی

کاتک سودی یکم	مبلغ ۱۰۰۰۰
پوس سودی دسمی	مبلغ ۱۰۰۰۰
چیت سودی پورنماشی	مبلغ ۱۰۰۰۰
بیساکھ سودی پورنماشی	مبلغ ۱۰۰۰۰
کل مبلغ	۴۰۰۰۰

اور مین مالضامن مابہ ادائے اقساط باوقات مقررہ دونگا

المرقوم پوس بدی یکم سمت ۱۸۷۵

یہ اقرارنامہ مینابین مابور گھونا تہ دیوا ن راجہ دیار وسوائی سنگھ راجہ ستان واقعہ پرگنہ مدناور بوساطت میرے بمقام مجھیرا بتاریخ ۱۴ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۸ع منعقد ہوا

دستخط جان مالکوم برگیڈیر جنرل

نمبر ۱۴۹

ترجمہ قبولیت جو بھگونت سنگھ کچھی بردوا والے نے چندراوپور صاحب کو موقعہ مقام دھار تاریخ یکم جنوری سنہ ۱۸۶۴ع دی

مین بھگونت سنگھ کچھی بردوا والہ بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ رقم تنخواہ مابہ نیسر مواضع قدیم کے بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے قرار پائی ہے

دیہات حسب تفصیل ذیل ہین

۱ کچھی بردوا	۱ موضع مینا کھیری
۱ موضع دھمنیا	۱ موضع بھوٹیا کھیری
۱ موضع گلودا	۱ موضع کھیرداس
۱ موضع ہماندا بزرگ	۱ موضع کنکراج
۱ موضع ستیا	۱ موضع جین پورہ
۱ موضع کشن پورہ	۱ موضع گوپال کھیری

۱ موضع درگادی	۱ موضع کنوڈیا بزرگ
۱ موضع کلسیا پورہ	۱ موضع بھیرواڑہ

کل ۴ م

مالگذاری ادای بابتہ مواضع ۴ م مذکورہ بالا کے مبلغ ۱۰۰۰ ہے اور بابتہ خاصجی دیہات کے مبلغ ۱۰۰۰ کل مبلغ ۲۰۰۰ ہے

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مبلغ ۲۰۰۰ سال بسال بلا تکرار ادا کرونگا اور اگر ادا نکرون تو مین ان دیہات کو اوس عرصہ تک حوالہ کردونگا جب تک روپیہ تنخواہ کا پورا وصول نہوگا مین ذمہ دار ہوتا ہون اگر کوئی تکرار فیما مابین سرکاری دیہات کے اور میرے یا میرے رشتہ دار آن کے پیدا ہو مین زر تنخواہ بادقات مقررہ ادا کرون اور کسی کا نگڑیا کلوالہ سے ساز باز شرکت نکرونگا اور جب اسناد پیش کرونگا تو میری زراعتی زمین محکوملیگی اور مین فرفناس یعنی ہمیہ سوختنی وکاہ وغیرہ حقوق سرکار دیتا رہونگا جیسے اب تک دیتا ہون اور مین ایسے شخص کو اپنے علاقہ مین رہنے نہین دونگا جو مورد ناخوشی سرکار ہوا ہوگا اور جو دیہات میرے اجارے مین ہین اونکو مین چھوڑ دونگا

اقساط بابتہ ادائے زر سالیانہ حسب تفصیل ذیل ہین

کاتک سودی یکم	۱۰۰۰ ہے
پوس سودی دسمی	۵۰۰ ہے
چیت سودی پونجاشی	۵۰۰ ہے
بیساکھ سودی پونجاشی	۱۰۰۰ ہے
کل مبلغ	۲۰۰۰ ہے

بابت ادا ہونے اس تنخواہ کے مین ضمانت ساہوکار کی ہر سال دیا کرونگا

المرقوم پوس بدی یکم سمت ۱۸۷۵

یہ اقرارنامہ فیمابین مابور گہوناتہ دیوان راجہ دھار اور بھگونت سنگھ راجہ کچھی تروراقعہ پرگنہ مڈیاور کے بوساطت میرے بمقام اجمیر تاریخ ۱۴ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۸ منعقد ہوا

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

المرقوم مقام دہار تاریخ ۵ ماہ جنوری ۱۸۶۴ء

منظور ہے دیوان بابو رگھوناتھ

نمبر ۱۵۰

ترجمہ قبولیت نامہ یا قبولیت جو مندوی پرتھی سنگھ جی رئیس تنگد ہا بخت گڈھ و قعہ پرگنہ مزاور نے رام چندر راو پوار کو دی

مالگذاری میرے علاقہ کی بوساطت میجر جنرل سرجان مالکوم صاحب کے قرار پائی ہے دیہات حسب تفصیل ذیل ہین

موضع میر تنگڈہا وغیرہ	سے م
پنگھوڑہ	۱
بکرالو	۱
جمورکھیری	۱
موضع رنگارکھیری	۱
موضع بنگنودا	۱
موضع اوتابرہا	۱
موضع سنگن تھلی	۱
موضع ودودوال	۱
موضع چوکھرد	۱
موضع انودا	۱
موضع چندوارہ	۱
موضع گندی کھیرا	۱
موضع چین پورہ	۱

موضع بروادا	۱
موضع دھانگی کھیری	۱
موضع دھروارا	۱
موضع بیر	۱
موضع چوبرزک	۱
موضع جلود	۱
موضع دیواتا	۱
موضع تلاکھیری	۱
موضع کیلا بنا	۱
موضع کھنجورا	۱
موضع بلاد اقبال	۱
موضع پیپلا	۱
موضع ملکارا	۱
موضع باگر	۱
موضع بھاٹ سمندا	۱
موضع سانگری بزرگ	۱
موضع پیپل کھوٹا	۱
موضع ہرکھہ	۱
موضع کرورا	۱

دیہہ ۴۵

ماورائے مواضع دیہہ ۴۵ مذکورہ بالا کے دیہات دیگر انعامی ہمین

موضع باجن سکہ	۱
موضع بردوی خرد	۱

موضع

موضع بیجک واسا ۱

کل انعامے مواضع تین ہیں

جو ۵۰۰ م مذکورہ بالا کا بندوبست میرے ساتھ ہوا ہے مالگذاری حسب تفصیل ذیل قرار پائی

بابت ۵۰۰ م مبلغ ۵۰۰ مامون ؎

بابتہ دیہات خاصی مبلغ ۵۰۰ ؎

کل مبلغ ۵۰۰ ؎

میں ہر سال مبلغ ۵۰۰ ؎ جو میری مالگذاری ہے ادا کرونگا اور اگر مدون تو دیہات سپرد سرکار کرونگا سوائے اسکے اگر میرا رشتہ دار سپرد کرنے مواضع سے انکار کرے یا عذر درمیان لاے میں ذمہ دار اوسکے عذر کا ہوتا ہوں اور بیچ اوسکے سپرد کرنیکے میں مقتضا کا رنبہ ہونگا میں شامل یا شریک رئیس کو تری ہونگا اور تمام کواغذ متعلق اراضی مزروعہ دیہات کے سرکار کو دکھادونگا اور تعمیل احکام جیسا آج تک کرتا آیا ہوں کرتا رہونگا اور کسی دشمن سرکار کو اپنے دیہات میں پناہ ندونگا اگر تعلقہ میں کوئی مستاجری ہوگا میں اوسکو چھوڑ دونگا مگر وہ دیہات میں اپنے قبضہ میں رکھونگا جو میری زمینداری کی ہونگے

دستخط مندلئی پرتھی سنگھ

المرقوم پوس بدی یکم ۱۸۵۵ء

میری مالگذاری حسب اقساط ذیل ادا ہوگی

کاتک سودی یکم مبلغ ۵۰۰ ؎

پوس سودی دسمی مبلغ ۵۰۰ مامون ؎

چیت سودی پورنماشی مبلغ ۵۰۰ ؎

بیساکھ سودی پورنماشی مبلغ ۵۰۰ ؎

کل مبلغ ۵۰۰ ؎

میں مبلغ ۵۰۰ ؎ روپیہ بموجب شرائط بالا کے ادا کرونگا ۔

نمبر ۱۵۱

فیصلہ جو فیما بین ٹھاکر نجت گڈھ و ٹھاکر کیھی بردو ہوا

چونکہ ایک تکرار فیما بین راجہ بھگونت سنگہ کیھی بردو والہ اور ٹھاکر پرتھی سنگہ نجت گڈھ مندلای بدناور درباب اوسکے حقوق زمینداری و موضع دھانگی کھیری اور پیداوار بعض اراضی مزروعہ دو دوال کے ہے اور راجہ بھگونت سنگہ نے چالیس سال سے حقوق ادا نہین کئے اور اب بھی نہین دیتا اور اوسکے پاس جاگیر مین موضع دھانگی کھیری ہے اور اوسپر تنخواہ تعدادی ماہ سالیانہ کے بحق مندلای مقرر ہے یہ تنخواہ راجہ بھگونت سنگہ بموجب بست کے ادا کرتا ہے مجھے تحقیقات سے دریافت ہوا کہ اس طرح کی کارروائی سے ہرگز تکرار فرو نہوگی لہذا بنظر رفع کرنے تکرار کے راجہ بھگونت سنگہ کیھی بردو والہ ایک تنخواہ موضع دھانگی کھیری سے شروع ۱۸۵۶ء سے دیگا اوسکی تعداد مبلغ سمانوے روپیہ سکہ اودین سالیانہ مال و سوائے و دیگر اخراجات دیہی کے ہوگی اور مبلغ ۵۱ سالیانہ بابتہ پیداوار ۱۲ بیگہ اراضی مزروعہ موضع دو دوال کے یعنی کل مبلغ ۱۴۶ سکہ اودین سالیانہ مندلای مذکور کو دیگا اور کچھ عذر و حیلہ اسمین نہ کریگا اگر راجہ مذکور یا اوسکے رشتہ دار التوا ادائے زر تنخواہ مذکور مین کرینگے یا کچھ دقت بیع ادا کرنے زر مذکورہ بالا مندلای یا اوسکی اولاد کو بروی کا رلائینگے تو اوس وقت سے موضع مذکور و جزو زمین جسکے پیداوار کے عوض اوسکو روپیہ دلایا جاتا ہے راجہ سے لیکر مندلای مذکور کو دلائی جاویگی بعد ازان راجہ کا کچھ استحقاق نسبت موضع و قطعہ اراضی مذکور کے باقی نہین رہیگا

المرقوم ۱۱ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ء مطابق ۲۴ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۴ ہجری یا کاتک بدی ایکادشی سمت ۱۸۷۶

یہ اقرارنامہ بوساطت میرے بتاریخ ۱۱ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ء لکھے ہوا

دستخط جان مالکوم
بریگیڈیر جنرل

نمبر ۱۵۲

ترجمہ قبولیت جو چندر سنگہ رئیس متعلقہ بیسولاو دہوترانی راجہ پنہ در راویوار کو بتاریخ پوس سمت ۱۸۷۵ عیسوی

چونکہ نو دیہات مفصلہ ذیل کا بندوبست جو میرے پاس قدیم سے تھے یعنی بسولا سولانی چمراخانہ سلاکھیرو نجھت پورہ دھوترا پرسودہا بھٹی لکڑدو تاج پورہ بو ساطت سرجان مالکولم صاحب کے بجمع قابل الاضافہ شرح ذیل میرے ساتھ ہوا ہے یعنی

بابتہ سمت ۱۸۷۵ ــــــــ مبلغ الماوہ =

بابتہ سمت ۱۸۷۶ ــــــــ مبلغ اکاوسہ =

بابتہ سمت ۱۸۷۷ ــــــــ مبلغ اکاوغہ =

بابتہ سمت ۱۸۷۸ ــــــــ مبلغ اکاوغہ =

یہ روپیہ چار اقساط مفصلہ ذیل میں ادا ہوگا

کاتک سودی یکم ــــــــ دو آنہ

پوس سودی دسمی ــــــــ چھ آنہ

چیت سودی پورنماشی ــــــــ چار آنہ

بیساکھ سودی پورنماشی ــــــــ چار آنہ

یکروپیہ

اور رقم آخر یعنی مبلغ اکاوغہ = گویا جمع کامل ادائی ہر سال سمت ۱۸۷۸ سے قرار پائی لہذا میں بلا عذر زر مالگذاری معہ دیگر حقوق سرکار دیتا رہونگا جسطرح اب تک ادا کرتا رہا ہوں اور میں کسی سے سازش کرکے کوتہی ادائے مالگذاری میں نہیں کرونگا اور جسقدر گاؤ وگاؤ مشرق وغیرہ مردہ ہونگے اونکو سرکار میں بھیجدونگا اگر اسپر بھی چرسہ تعداد مقررہ سے کم ہونگے تو میں جسقدر کم ہونگے اور دونگا اور اگر چرسہ تعداد مقررہ سے زیادہ بھیجدی گئی ہونگی تو میں جسقدر زیادہ گئی ہونگی واپس پاؤنگا

شروع ہر سال میں میں معاجن کی ضمانت بابتہ ادای زر مالگذاری بادقات مقررہ داخل کرونگا اور میں ہر سال سمت ۱۸۷۸ سے مبلغ اکاوغہ = جو جمع کامل قرار پائی ہے ادا کرونگا اور رسید لے لیا کرونگا

یہ اقرار نامہ فیمابین بابو گھونا تہ منجانب راجہ دھار و جنیدر سنگھ ٹھاکر دھرا میری وساطت سے

بمقام ملتان تاریخ ۲۸ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء طے ہوا

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جیب ل

گوالیار ۱ جنسی

اول اجمیر ۱ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۶ فہرست نمبر اول مین درج ہے) آمدنی اجمیر ۱ کی قریب دو لاکھ روپیہ کے ہے اور قریب پانچ سو چوراسی میل مربع اور آبادی ۵۸۴۰۰۰ اس ریاست خوردنے ہمیشہ خراج حاکم کو دیا ہے اول مسلمان حاکم دہار کو اور بعد ازان مرہٹونکو دیتے تھے ازروے عہدنامہ نمبر ۳۰ ۱ کے جو بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے ۱۸۱۹ء مین قرار پایا تھا اجمیر ۱ ۔۔ روپیہ خراج کا سیندہیا کو دیتا تھا اسکی عوض سیندہیا انتظام ریاست مذکور مین دست انداز نہین ہوتے تھے یہ خراج ایک جزو اوس رقم کا تھا جو ازروے عہدنامہ ۱۸۴۴ء بابتہ خرچہ فوج گوالیار کنٹنجنٹ کے سیندہیا دیتا تھا اور اب یہ روپیہ ازروی عہدنامہ منعقدہ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء گورنمنٹ انگریزی کو سیندہیا دیتا ہے

راجہ اجمیر ۱ نے ۱۸۵۷ء مین بغاوت اختیار کی تھی اور اوسکی ریاست ضبط ہوئی مگر یہ فیصلہ قرار پایا کہ اس ریاست کا استحقاق سیندہیا کو کہتا ہے اور گورنمنٹ کو یہ ریاست نہین پہنچتی قبل از بلوہ کے اجمیر ۱ ۔۔ روپیہ سکہ حالی بابتہ خرچہ فوج مالوا ہیل گورکے دیتا تھا اور سیندہیا اب ۔۔ حالی بابتہ علاقہ گوالیار اور اجمیر ۱ کے دیتے ہین

دوم ترور بوساطت میجر جی سٹوارٹ صاحب اکٹنگ رزیڈنٹ دربار سیندہیا کے بماہ دسمبر ۱۸۱۸ء پرگنہ برون اور چند مواضع ازروی عہدنامہ نمبر ۱۵۴ کے مادھوسنگھ ترور والہ کو بامیسان گورنمنٹ انگریزی دے گئے راجہ کے موروثی علاقہ کو دولت اوسیندہیا نے چھین لیا تھا لہذا اوسنے سیندہیا کے علاقہ مین لوٹنا شروع کیا اور علت غائی اس ہونیکی یہ تھی کہ اس لوٹ کا انتظام ہو

مان سنگھ راجہ حال شریک مسندان بلوہ ہوا تھا مگر ۱۸۵۹ء مین حاضر ہوا اس شرط پر کہ اوسکی قصور

معاف ہوا اور پرورش معقول اوسکی کیجاے لہذا اوسکے مقبوضات سابقہ باطمینان گورنمنٹ عطا ہوے۔

سوم بہدورا یہ علاقہ از روے نمبر ۵۱ اسکے مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے بوساطت صاحب رزیڈینٹ کے ۱۸۲۰ء مین اس شرط پر راجہ مان سنگہ کو عطا کیا کہ وہ غارتگری سالم سنگہ گرشیا کا انسداد کرے اور دیگر واردات وزدی وغیرہ کا سدباب کرے اس عطیہ مین دیہات جمعی ۱۷ سات روپیہ سالیانہ کے خارج از جمع شامل ہین منجملہ اسکے نصف ٹھاکر لیتا ہے اور نصف سیندہیا کو دیتا ہے ٹھاکر حال موہن سنگہ نامے ہے

چہارم کھلتون۔ یہ عطیہ تین مواضع کے بموجب نمبر ۵۶ اسکے جمعی مبلغ ۷۰۰ سات سو روپیہ سالیانہ اس شرط پر بوساطت صاحب رزیڈینٹ بہادر دربار سیندہیا ٹھاکر پتم سنگہ و ٹھاکر پرتھی سنگہ و ٹھاکر رام چندر و ٹھاکر چندربھان کو ۱۸۲۰ء مین دے گیے تھے کہ وہ خدمت سرکار بدیانت کرین اور حفاظت راستون کی کیا کرین

پنجم سرسی مہاراجہ دولت اوسیندہیا نے از روے نمبر ۵۷ اتین ربع آمدنی تعلقہ سرسی ۱۸۲۰ء مین بہادت ساہ کو اس شرط پر عطا کی کہ وہ باقی ایک ربع آمدنی ادا کیا کرے اور اپنے کار مفوضہ کو بدیانت سرانجام دے یعنی گرشیا وغیرہ مفسدین کو فرمان بردار کرے

ششم راگھوگڈہ۔ چوہان راجپوت راگھوگڈہ والہ بنام کہی مشہور ہین اور نہایت قدیم خاندان مالوا سے ہین ۱۷۸۰ء مین مادھوجی سیندہیا نے اس خاندان سے سب علاقہ چھین لیا اور راجہ بلونت سنگہ اور اوسکے فرزند جے سنگہ کو قید کیا اس وقت سے فیما بین سیندہیا اور قوم کچھی کے فساد ہمیشہ رہا اور کچھی قوم کا یہ ارادہ تھا کہ راگھوگڈہ کو تباہ کرکے ایسا کردے کہ اوس سے کچھ فائدہ سیندہیا کو حاصل نہو اور یہ امر اوسوقت تک جاری رہا جب تک سیندہیا نے بمجبوری خاندان کچھی کو یہ علاقہ واپس دیا جے سنگہ ۱۸۱۸ء تک سیندہیا سے لڑتا رہا اس سنہ مین اوسنے وفات پائی اوسکے بعد دو وارث اوسکے دھنوکل سنگہ اور جیت سنگہ اوسکی جگہ بمقابلہ سیندہیا رہے انکے ساتھ بوساطت واطمینان گورنمنٹ انگریزی کے ۱۸۱۹ء مین عہدنامہ نمبر ۵۲ قرار پایا جسکی رو سے سیندہیا نے قلعہ و شہر راگھوگڈہ اور اراضی قرب وجوار اوسکی جو تخمیناً جمعی مبلغ لکھ روپیہ سالیانہ کی ہے اونکو دی اس شرط پر کہ جو روپیہ آمدنی کا زیادہ مبلغ ۵۰۰ سو سے ہوگا

وہ دربار گوالیار کو دیا جائیگا اور دربار یہ اقرار کرتا ہو کہ اگر اس سے کم آمدنی ہوگی تو کمی وہ پوری کردینگے اور ایکسونفری خاندان کچھی ۱۸۲۳ء مین گوالیار کنٹنجنٹ مین نوکر رکھی گئی اس جاگیر کی آمدنی کبھی وقت تک وصول نہین ہوئی اور نتیجہ اس بندوبست کا یہ ہوا کہ جو کمی ہوتی تھی وہ ہر سال بنام سیندہیا لکھی جاتی تھی اور خزانہ انگریزی سے کچھی لوگونکو دی جاتی تھی ۱۸۳۵ء تک دربار نے یہ کمی دی مگر بعد ازان اونھون نے یہ حجت پیدا کی کہ اگر علاقہ جاگیر مذکور کا بندوبست اچھا ہوتا تو مبلغ ۔۔۔ سے زیادہ آمدنی ہوتی اور نیز یہ کہ کچھی قوم والے زیادہ تحصیل کرتے ہین اور کم اپنے حساب مین درج کرتے ہین آخرکار رباعث نزاع باہمی خاندان مذکور مقدمہ اور بھی پیچیدہ ہوگیا اور آخرکار ۱۸۴۳ء مین برضامندی گورنمنٹ انگریزی عہدنامہ سابق مسترد ہوکر عہدنامہ جدید نمبر ۵۸ مین کلان رئیسان خاندان مذکور یعنی بجی سنگھ وٹھا کر جھتر سال واجیت سنگھ کے منعقد ہوا جب اس عہدنامہ کے بجی سنگھ کو وصم جمعی مبلغ ۔۔۔ روپیہ کے اراضی چینچی وارہ سے ملے اور اوسکو چند حقوق اور بھی مندرجہ سند اس خیال سے عطا ہوئی کہ وہ مثل سابق خدمتگزاری سرکار کرتا رہیگا اور فساد انگریزی سے اجتناب کریگا اور دزدان کو ترغیب دزدی علاقہ گورنمنٹ انگریزی اور سیندہیا مین نہ دیگا اور مجرمان کو پناہ نہ دیگا اور مقامات پولس بیچ اضلاع کے مقرر کرکے حفاظت مسافران کی کریگا اور نذرانہ دربار کا مقرر ہے ادا کریگا اور جھتر سال کو وصم جمعی ۔۔۔ کے ملے اسکا جانشین ٹھاکر جال ٹھاکر منگل سنگھ نامی ہے

اور اجیت سنگھ کو ۔۔۔ عم منجملہ ۔۔۔ وسعم جو اوسکے خاندان کو عطا ہوئے تھے ملے اسکی سند موجود نہین ہے اسکا جانشین جے منڈل سنگھ ہے

ہفتم ریاست دواباسنولپور اس راجہ کے علاقجات مورونی سیندہیا نے چھین لیے تھے راجہ نے نالش ریزیڈنٹ صاحب گوالیار کے پیش کی اور صاحب موصوف کی وساطت سے بعد قیل و قال بسیار جو قریب چار سال تک جاری رہے یہ اقرار ہوا کہ اوسکا علاقہ اوسکو واپس دیا جائیگا عرصہ قلیل کے بعد اس امر کی راجہ نے وفات پائی مگر سیندہیا نے حسب نشان نمبر ۸۶۰ کے اپنے وعدہ کو اوسکے فرزند راجہ بلونت سنگھ راجہ جال کے ساتھ پورا کیا بلکہ اوسکی جاگیر مین قریب ۔۔۔ روپیہ اور بھی اضافہ کیے

ششم برا کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۷ فہرست دوم مین درج ہے
اسمیہ ٹھاکر راونول سنگھ مبلغ صد روپیہ کے تنخواہ پاتا ہے منجملہ مبلغ سو روپیہ ہولکر دیتا ہے
اور مبلغ سو روپیہ سیندہیا دیتا ہے اسکی سند بھی موجود نہین ہے

نمبر ۱۵۳

اقرارنامہ راوجی سای اجیت سنگھ جی راجہ مجھیرا بوساطت میجر جنرل سرجان مالکوم صاحب بہادر
مین منظور کرتا ہون اپنی طرف سے اور اپنی اولاد اور ملازمین ریاست کی جانب سے کہ خراج قدیم
اس ضلع کا جب یہ ضلع خوب آباد تھا مبلغ صد روپیہ تھا اور یہ خراج دربار مہاراجہ
دولت راوسیندہیا مین دیا جاتا تھا مگر بعد ازان بدنظمی اور بے انتظامی نے اس ضلع کو تباہ
کردیا ہے اور سرکار نے اوسکا لحاظ کرکے اور کمی لاابدی پر خیال کرکے یہ قرار دیا کہ خراج بموجب تفصیل
ذیل مہاراجہ دولت راوسیندہیا کے جاگیردار جی سنگھ راؤ گہاٹگی سرجی راو کو یا جسکو مہاراجہ حکم دین
دیا جائیگا اور یہ قرارداد ترقی وبہبودی ضلع جو بتدریج واقع ہوگی قرار پاتا ہے یعنی

سمت ۱۸۷۶ مین	مبلغ صد روپیہ خالی
سمت ۱۸۷۷ مین	مبلغ سو روپیہ خالی
سمت ۱۸۷۸ مین	مبلغ صد روپیہ خالی
سمت ۱۸۷۹ مین	مبلغ سو روپیہ خالی
سمت ۱۸۸۱ مین	مبلغ صد روپیہ خالی
سمت ۱۸۸۲ مین	مبلغ صد روپیہ خالی
سمت ۱۸۸۳ مین	مبلغ سو روپیہ خالی
سمت ۱۸۸۴	مبلغ صد روپیہ خالی

علاقہ کی بہبودی پر رقوم بالا سال بسال دی جائیگی یہ سب روپیہ سکہ خالی ہے اور جو سعیدی
معمولی سکہ رایج الوقت اور سلیم شاہی روپیہ مین ہے وہ دی جائیگی بابتہ سمت ۱۸۸۵ کے اور بعد ازان
ہر سال خراج صد روپیہ سال بسال ادا ہوگا اور یہ خراج دو اقساط مساوی الجمع مین ادا ہوگا

نصف ماگہہ سودی پورنماشی کو اور نصف چیت سودی پورنماشی کو یہ رسم قدیم ہے اور اسیطرح خراج مابت سالہائے مذکورہ کے بھی دو اقساط مساوی الجمیع مین ادا ہوگا اگر کل یا جزو کسی قسط کا بروقت وجوب ادا نہوگا تو ڈیڑھ مہینے کے میعاد دی جاے اگر یہ میعاد بھی گذر جاے تو مین قبل از آنکہ سرکار اوسقدر اراضی اور دیہات اپنے قبضہ مین کرے جسقدر کافی واسطے زر باقی کے متصور ہو اور اوس اراضی اور دیہات کا روپیہ خراج اور قسط باقی مین جسکے باعث وہ قبضہ مین آئے ہین بحسب ہوگا اور اس اراضی اور دیہات کا دعوی پھر مین یا میرا کوئی اولاد نہین کریگا اور اگر کریگا تو باطل متصور ہوگا مگر کوئی شخص عہدیا کارکن ملازم دربار مہاراجہ دولت راو سیندہیا خواہ جاگیردار ہو یا کمسدار میرے ضلع مین نہین رہے گا

المرقوم ۲۹ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۰ع

جناب مہاراجہ دولت راو سیندہیا بہادر درباب خراج ضلع اجمیر اجے سنگہ راو کہانکی سرجی راو جاگیردار

بوساطت میجر جنرل سرجان مالکولم صاحب جی سنگہ نے اپنی طرف سے اور اپنی اولاد کی جانب سے یہ تحریر کی ہے کہ مین اور میرے ملازم جو ہون گے اسیطرح دست اندازی بیجا معاملات خاندانی راجہ وطریق انتظام وامور ضلع مین نہونگے مین اس مین سے کسی امر مین حجت نہین کرتا

سرکار نے اپنی نیک نیتی سے بلحاظ حال تباہ ضلع خراج اسطرح منقسم کیا ہے

سنہ ۱۸۷۸ مین	مبلغ دو لاکھ روپیہ حالی
سنہ ۱۸۷۹ مین	مبلغ دو لاکھ روپیہ حالی
سنہ ۱۸۸۰ مین	مبلغ دو لاکھ روپیہ حالی
سنہ ۱۸۸۱ مین	مبلغ دو لاکھ روپیہ حالی
سنہ ۱۸۸۲ مین	مبلغ دو لاکھ روپیہ حالی
سنہ ۱۸۸۳ مین	مبلغ دو لاکھ روپیہ حالی

سنہ ۱۸۴۴ء مین مبلغ ۔۔۔ حالی

یہ خراج حسب تفصیل بالا آٹھ سال تک ہر سال سکہ حالی ہوگا اور سنہ ۱۸۵۵ء مین اور بعد ازان ہر سال خراج مقررہ مبلغ ۔۔۔ ادا ہوگا

یہ خراج اقساط مساوی بسبع مین حسب رواج قدیم ادا ہوگا اور ایک قسط ماگہہ سودی پورنماشی کو اور دوسری قسط چیت سودی پورنماشی کو سوائے اسکے ہم اور کچھ مطالبہ باتہ خرچ فوج یا دیگر اخراجات کے نکرینگے اگر ہم ایسا کرین تو بیجا ہے اور نیز کوئی میری فوج کا سوار بے کار کن اب ضلع امجیر امین ہوگا

المرقوم ۲۵ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۰ء

نمبر ۱۵۴

ترجمہ سند جو مہاراجہ دولت راو سیندہیا بہادر نے راجہ مادہو سنگہ ترورالہ کو دی

ایک جاگیر جسمین ایک محال اور چھ دیہات تمکو سرکار سے واسطے تمہاری پرورش کے تاریخ سند ہذا سے عطے ہوتی ہی لہذا محال اور دیہات مذکور پر اپنا قبضہ کرو اور انکی آمدنی اپنے تحت و تصرف مین لاؤ یہ توقع ہے کہ تم اپنی تحریر کے موافق جو تمنے دی ہے کاربند ہوگے اور سرکار بھی اپنے وعدہ کو پورا کریگی

تفصیل محال و دیہات

پرگنہ پروني ایک محال	ا موضع سنہی
ا موضع برائی	ا موضع کورہا
ا موضع دگوندی	ا موضع موربارى

ا موضع جبروارو

المرقوم ۳ صفر سنہ ۱۲۳۴ ہجری

قبولیت منجانب مہاراجہ مادہو سنگہ ترورالہ

مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے مادہو سنگہ کو طہیسنان توسط و گورنمنٹ انگریزی کے جاگیر استمراری اوسکو اور اوسکے ورثا کو دی دیہات یہ ہین

پرگنہ بردن	مواضع بہتی پرگنہ کولارس

موضع براہی پرگنہ کولارس — موضع کارہ پرگنہ سیپری
موضع دنگوندہا ایضاً — موضع موراری پرگنہ ایضاً
موضع جبہرار و پرگنہ سیپری

مادہوسنگہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہے کہ وہ جاگیر مذکورہ بالا پر قناعت کریگا اور اپنے اس طریق غارتگری کو موقوف کرکے اپنی فوج کو موقوف کرے گا اور وہ یہ بھی قرار کرتا ہے کہ وہ کوئی رقم زیادہ ستانی کسی اور علاقہ دولت راو سیندہیا سے وصول نہین کریگا اور نہ تجاران اور مسافران سے جو اونکے علاقہ مین گذر کرین کوئی رقم تحصیل کریگا

بشہادت اس کے اقرارنامہ ہذا پر مہر اور دستخط آجکی تاریخ ۱۱ ماہ صفر سنہ ۱۲۳۳ ہجری مطابق ۱۰ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۸ ع کیے گئے

دستخط ٹھاکر گوپال سنگہ

مین تصدیق اسکی کرتا ہون کہ سند جو مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے باتہ مواضع مندرجہ رسید کے دی ہے وہ مواضع راجہ مادہوسنگہ کو بضمانت گورنمنٹ انگریزی کے دے گیے بشرطیکہ شرائط سنداوس سے سرانجام پائین

دستخط جے سٹوارٹ
اکٹنگ رزیڈنٹ

نمبر ۱۵۵

ترجمہ سند مہر عطیہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا بنام راجہ مان سنگہ بہدورہ والہ

تمنے بمقام گوالیار عرض کیا تہا کہ تم کوشش کرکے غارتگری سوہن سنگہ گرشیا کا انسداد کرتے اور دیگر واردات دزدی بہی مسدود کرتے اگر بطور انعام باتہ خدمات کے تمکو پرگنہ مہانات مین پانچ مواضع یعنی دونگاہ سرا و ماہو و تنسی وسکوریا و دہنارا جمعی مبلغ اکیاسی ۸۱ بطور استمرار مرحمت ہوتے لہذا دیہات مذکورہ بالا بجلدوے خدمات تمہارے عطا ہوتے ہین اون پر قبضہ کرو

اور ہر سال حسابکر د آمدنی دیہات مذکورہ داخل سرکار کیا کرو اور منجملہ آمدنی کے نصف اپنے تصرف مین لایا کرو اور نصف داخل خزانہ سرکار کیا کرو اور جو کام تمہارے سپرد ہوا ہے اوسکو بہوشیاری و جانفشانی سرانجام دو اگر ایسا نکروگے تو دیہات مذکورہ بالا ضبط ہو جائینگے

المرقوم چیٹہ سودی بکم ۱۸۰۶ء

نمبر ۱۵۶

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ دولت اوسیند یہا بنام ٹہاکر بھیم سنگھ و پرتھی سنگھ و رام چندر و چندر بنس

تعلقہ مسیولی واقعہ پرگنہ بجے پور جو تمہارے قبضہ مین تہا خالصہ کیا گیا بالعوض اوسکے موضع بہگوڑن معہ دو مواضع دیگر باستثنا رسائر سکو بطور نانکار یا تا مبلغ ۔۔۔ کے ۱۸۰۶ء سے عطا ہوا اوسکو قبضہ اپنا کرو اور خدمت سرکار بدیانت کرتے رہو اور حفاظت شایع عام کی کرتے رہو

المرقوم ۱۲ ماہ محرم ۱۲۲۶ ہجری

نمبر ۱۵۷

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ دولت اوسیند یہا بنام بہارت ساہ سرسی والہ

بمقام گوالیار تمنے عرض کی تہی کہ بعد بندوبست کرنے تعلقہ سرسی کے ہم کار سرکار مین مصروف ہونگے اور تم نے درخواست کی تہی کہ تعلقہ مذکور سکو بالعوض خدمات کے انعام مین ملے اس نظر سے کہ رسے تعلقہ مذکور شروع ۱۲۲۱ مطابق ۱۸۰۶ء سے دیا گیا لہذا تم اوسپر قبضہ اپنا کرو اور ہر سال حساب کرو آمدنی نکاسی داخل کرتے رہو اور تین ربع آمدنی اپنے تصرف مین لاکر ایک ربع سرکاری خزانہ مین داخل کیا کرو اور اپنے کار مفوضہ کو بدیانت سرانجام دو اور کوشش کرکے گرشیا کو مطیع الحکام کرو اگر ایسا تم سے نہوگا تو تعلقہ ضبط ہوگا

المرقوم چیٹہ سودی ۱۸۰۶ء مطابق ۴ رمضان ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۵۸

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ مہاراجہ دولت اوسیند یہا بنام راجہ اجیت سنگھ و راجہ دھونکل سنگھ

بعد سلام شہر راگھوگڈہ معہ دیہات ملحقہ مدت دراز سے جب خوب آباد تھا تو جمع اوسکی
بجانب راست راگھوگڈہ ملحق سرحد بچرل گڈہ ۰ م جمعی مبلغ ۰۰۰ ۰۰۰ =
بجانب چپ راگھوگڈہ ملحق سرحد سرونج ۰۰۰ م جمعی مبلغ ۰۰۰ ۰۰۰ =
بجانب مشرق و مغرب راگھوگڈہ ۰۰۰ م جمعی مبلغ ۰۰۰ ۰۰۰ =
کل دیہات ۰۰۰ م جمعی مبلغ ۰۰۰ ۰۰۰ =

شروع سال حال سنہ ۱۲۲۰ ف سے ۰۰۰ م مذکورہ بالا جمعی ۰۰۰ ۰۰۰ تمکو سرکار سے عطا ہوے منجملہ اسکے مبلغ ۰۰۰ = تم اپنے تصرف مین لاؤ اور اپنے اور اپنے برادران و اولاد کے صرف مین لاؤ اور باقی روپیہ ہر سال خزانہ سرکار مین داخل کیا کرو اور جو مبلغ ۰۰۰ = سے کم ہوگا وہ سرکار تمکو نقد دیگی اور سایر باہر شہر کا اور اندر پرگنہ کا سرکار تحصیل کرکے خود لینگے

المرقوم ۱۶ ذیحجہ سنہ ۱۲۲۰ ف مطابق سنہ ۱۸۱۰ ع

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ دولت راو سیندہیا بنام جیت سنگھ و دھوکل سنگھ کچھی

بعد سلام - قلعہ راگھوگڈہ معہ شہر واسطے رہنے تمہارے اور تمہارے خاندان اور برادران و اولاد وغیرہ کے دیا گیا اور اراضی متصلہ جمعی مبلغ ۰۰۰ = شروع سنہ ۱۲۲۰ ف سے تمکو عطا ہوئی اب حاکم شہر اور قلعہ مین بود و باش خوشی اختیار کرو اور اپنے اور اپنے خاندان اور برادران اور اولاد کے کام مین اراضی متصلہ جمعی مبلغ ۰۰۰ = لاؤ

المرقوم ۲۴ ماہ ذیحجہ سنہ ۱۲۲۰ ہجری

نمبر ۱۵۹

ترجمہ سند ہندی عطیہ سری مہاراجہ دھراج سری مہاراجہ سری عالیجاہ صوبہ دار جی سری جھوکوجی او سیندہیا بہادر بنام سردہ سری اپہاراجہ بجی سنگھ جی جوگ -

لالہ موہن لال تمہارے وکیل نے بمقام گوالیار ایک عرضی بدین مضمون گذرانی سمت ۱۸۷۷ مین سرکار نے ۰۰۰ م جمعی ۰۰۰ ۰۰۰ = واقعہ متصل راگھوگڈہ سردران کھینچی کو

بطور مدد معاش اونکے اور اونکے خاندان کیواسطے عطا ہوئی بعدازان ایک کارکن سرکار اور ایک متصدی گورنمنٹ انگریزی نے پیمایش کرکے جمع اوسکی تشخیص کردی ۔ ۔ م جمعی ۔ ۔ یہ تجویز ہوکر تمکو ملی باستثنا بارہ سایر کے تمکو تمام حقوق جواب تک حساب سرکاری مین بنام نہاد چھوٹا سائر کے محسوب ہوتے ہین عطا ہوے تھے یعنی آمدنی بازار ومحصول فروخت مویشی اب درخواست یہ ہے کہ سند جدید سال حال سے عطا ہو

حسب درخواست سرکار تمکو سند جدید بابتہ ۔ ۔ م جمعی ۔ ۔ جو بخلاف اراضی کبھی جمعی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ واقعہ متصل راگھوگڈھ جو ۱۸۷۶ مین تجویز ہوئی تھی اور جنکی آمدنی کی تشخیص کارکن اور متصدی گورنمنٹ انگریزی نے کی تھی عطا ہوئی ۔ ۔ م جمعی ۔ ۔ یہ معہ حقوق چھوٹا سایر ومحصول فروخت مویشی جو سابق حساب سرکاری مین محسوب ہوتے تھے مجدد آراضی کو عطا ہوے

تفصیل دیہات

جنیر	کبھی	چوراکھری
ڈونگر	ایلیا	متھرالی
پاونجو	پتن	باہرواس
دہادرا	کوہری	گھسن کھیڑی
برسد	سایرکہار	دنیاکھیڑی
موتی پور	ہرہرہو	جگبرو
پریوا	اتری کھیڑ	ایلیا
مردکھیڑی	لوردو	ہنکوہا
کھکرا	برکھیڑی	منساکھیڑی
ستوتو	سوری	سوہواس
نیم کھیڑی	مندیوگڈہ	کورالی
کاکرداسی	جلال پور	باند
راجہری	گوردنگ	جھرپے

کوٹجا	بھی کھیڑی	رتن پور
موہرنی	ادنی	سرائین پور
سجلا	سجا پور	مذہونی
سداسی	ٹھکیدو	
کھیڑگڈہ	سجیدو	

مذکورہ بالا جمعی مبلغ ۔۔۔ معہ مونا سایر و آمدنی بازار و محصول فروخت مویشی بذریعہ سند مجددا تمکو سال حال سے عطا ہوے یہ دیہات متصل راگھوگڈہ معہ آمدنی چھوٹا سایر چاکر بالا بہت سے جدا ہو کر سال حال سمت ۱۹۹۹ سے نسلا بعد نسل تمکو اور تمہارے ورثا کو واسطے دوام کے عطا ہوے تم آمدنی اونکی تحصیل کر کے اپنے تصرف مین لاؤ اور حسب دستور خدمت سرکار کی کرتے رہو تم کوئی فساد برپا نکروگے اور نہ دزدان کو ترغیب دوگے کہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی مین اور علاقہ دربار یا کسی اور علاقہ مین جاکر واردات دزدی کرین اور مجرمان کو پناہ ندوگے اور تم اپنے علاقہ مین جو کہ سات مقرر کر کے حفاظت مسافران کی کروگے اور ان سب امور کے سرانجام کیواسطے تم دشتداران گردانے جاوگے

المرقوم بہادون سودی تیج سمت ۱۹۹۹ مطابق یکم شعبان سنہ ۱۳۲۱ ہجری

ترجمہ صحیح ہے

دستخط آر آر ڈبلو ایس

اسسٹنٹ رزیڈنٹ

ایک سند ایسے مضمون کی بابتہ مواضع ۔۔۔ م جمعی ۔۔۔ ہ کی چترسال کو عطا ہوئی -

نمبر ۱۶۰

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ جھوکمو جی راو سیندہیا بنام چودہریان و زمینداران و قانونگویان وغیرہ ارباب راجہ شیوپور

واضح ہو کہ بارہ مواضع پرگنہ شیوپور سال حال سمت ۱۸۸۶ سے جے سنگھ سے لیکر راجہ بلونت سنگھ

شیوپور والا کو واسطے پرورش اسکے اور اوسکے برادران کے عطا ہوئی

المرقوم کاتک سودی دسمی سمت ۱۸۸۶

دستخط آرکیہونڈیش

تمار اجنسی

ایک بڑا اجزو اضلاع کا جو سابق اس اجنسی کے متعلق تھا شامل اضلاع وسطی ہوگیا ہے مگر تاہم ماتحت صاحب پولیٹکل اجنٹ کے کچھ جزو علاقہ انگریزی کے جو مخلوط ساتہ ریاست ہائے ہندوستانی کے تھے باقی ہین باگود پرگنہ دیواس اور علاقہ بروانی زیر حکم خاص گورنمنٹ انگریزی کے ہین آمدنی بروانی کی جو زیادہ ۔۔۔ نفری سے ہے خاص کر بہیل کی ہے + فی الحال یہ ریاست زیر انتظام گورنمنٹ انگریزی کے ہے اوسکی آمدنی قریب ۔۔۔ کے ہے یہ ریاست بروانی کچھ خراج گورنمنٹ انگریزی کو نہین دیتی اور نہ کچھ معاوضہ گورنمنٹ سے لیتی ہے

+ جب گورنمنٹ ہمیں نے ۱۸۱۸ع مین تدبیر دوبارہ یعنے بہیلان کہاندیس کے کی تو ستر جان ناکوم صاحب نے یہ خیال کیا کہ اسکا فائدہ بہت ضروری ہوگا تا ایسی ہی تدابیر واسطے دوبارہ یعنے بہیلان بروانی کے ہونگی اسی نظر سے اوس نے راجہ کو اسپر آمادہ کیا کہ عہود ذیل ناکب بہیلان کے ساتہ قرار پائین اور اونکی منظوری صاحب گورنر اس عہدنامہ کا کوئی نتیجہ تعمیلی نہ ہوا مگر یہ بوضاحت تدابیر اولین مدرج ہے کہ یہ تدابیر اسواسطے اختیار کی گئین کہ اقوام جنگلی اپنی عادت غارتگری کو ترک کرین

ترجمہ قلمبندی جو بہن ناگ اور دولہا ناگ نے اپنی اپنی طرف سے اور اپنے اپنے برادران تن ناگ اور بہن سنگہ ناگ کی جانب سے ساتہ سرکار بروانی کے کی

سری مہاراجادھراج سری مانا موہن سنگہ صاحب جی جو مقام رواس مین رونق افروز ہین اونکے دربار مین ہم عہود مندرجہ ذیل کرتے ہین

ہم بہن ناگ اور تن ناگ اور دولہا ناگ اور دہن سنگہ ناگ اقرار کرتے ہین کہ ہم نگران بندوبست ملک اور رعیت کے شہر بروانی سے علیحدہ نہ رہینگے بحکم کسی ملدرات مفسدی کی نہین کرینگے اور اگر کوئی اور بھی مفسد

اندراج دوم اس اجنسی کے رئیسان متفصلہ ذیل بھی معاملہ سرکار ہین — اول سویجہ اکتابا للوم مالوہ انیس نمبر فہرست سوم پر درج ہے

یہ بھوپیا اودے سنگھ نامے دو اقرارنامجات جو دربار دہار کے ساتھ جو اوسکے دادا یعنی جدید روپ سنگھ نے کیے تھے اپنے پاس رکھتا ہے ازروے ایک اقرارنامہ اول نمبر ۱۶۱ کے وہ مستحق پانے مبلغ ۱۵ سالیانہ پرگنہ دہرم پوری سے اور ذمہ دار واردات دزدی قیما بین دریاے مان اور دریاے کرن کے ہوا اور ازروے اقرارنامے ثانی نمبر ۱۶۲ کے اوسکو جہہ مواضع پرگنہ دہرم پوری مین واسطے دوام کے باداے مبلغ ۱۵ وعدہ سالیانہ کے ملا مگر ایک اور اقرارنامہ قیما بین

ایسے واردات کا ہوگا تو اوسکے پیدا کرنے مین کوشش کرینگے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم ایسا ہی وعدہ دربارہ اوس علاقہ کے کرتے ہین جو درمیان نکل داری اور سندوا اور سلطانپور وغیرہ کے واقعہ ہے اور اگر اس علاقہ مین کوئی بھیل واردات دزدی کریگا اور کوہستان برہانی مین پناہ گیر ہوگا تو ہم مجرم کو گرفتار کرکے سپرد سرکار کردینگے اور ہم آیندہ واسطے واپسی اسباب مسروقہ کے بھی ذمہ دار ہونگے بشرطیکہ ہمکو سرکار سے مبلغ دوسو روپیہ ماہواری تنخواہ ملا کرے ہم پینتیس نفر بھیل نوکر رکھینگے اور اونکو مبلغ معہ فی نفر ماہواری دینگے اور اسطرح اپنے اقرار کو پورا کرینگے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کچھ مسافران سے بنام نہاد محصول نہین لینگے اور جب سرکار ہمکو طلب کریگی ہم حاضر ہوا کرینگے

اسپر نشانی مدن نائک اور دھولیا نائک کی ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان مالکولم

برگیڈیر جنرل

ترجمہ خط ضابطہ علیہ رانے پروانی بنام دھولیا نائک و دیبن سنگھ نائک میگھاوالہ

شبہ طاکر لینے بند وبست کوہستان برہانی تاریخ پنجم جمادی الاول سنہ ۱۲۳۲ وہ دونون سرکار سے مبلغ یکصد روپیہ ماہواری اس شرح سے یعنی دھولیا نائک معہ اپنے تین بھائیونکے جنکا ذمہ دار وہ ہے مبلغ ۷۰ اور باقی ۳۰ سترہ آدمیونکو بحساب مبلغ معہ فی نفر پاویگا یہ ماہواری بلا مجرائی کنور وغیرہ کے دھولیا نائک وغیرہ کو اس شرط دیجاویگا اگر وہ اپنے اقرار کے موافق کاربند ہونگے اور اس صورت مین اونکو وہ دیہات بھی ملین گے

ہو میا اور دربار دہار کے بلاواسطت گورنمنٹ انگریزی کے قرار پایا جسکی رو سے یہ رئیس صرف مبلغ ۵۰۰ سالیانہ
باتہ تین مواضع کے دیتا ہے اور باقی مواضع واپس دے گیے

اوری سنگھ کے پاس موضع کنگری پورہ واقع ماندو بھی استمرار باداے مبلغ ۵۰ سالیانہ ہے
دوم جمینا معروف دار (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴ و ۵ فہرست دوم و نمبرہ ۱ و ۱۶ و ۲۲ فہرست
سوم مین درج ہے) سرجان مالکوم صاحب نے ایک عہدنامہ نادر پتیل کے ساتھ طے کیا تھا
جسکی رو سے اوسکو ہولکر سے ایک تنخواہ تعدادی مبلغ ۱۰۰۰ روپیہ دلوائے اور اوسکو ذمہ دار حفاظت
علاقہ جام سے نوپچا تک کا کیا جب نادر مالوا سے خارج ہوا تو اوسکے فرزند بہمان سنگھ کے ساتھ ایک
عہدنامہ بتاریخ ۸ ماہ مئی ۱۸۱۸ع کیا گیا جسکی رو سے جو تنخواہ اوسکا والد پاتا تھا وہ اوسکو دی گئی ان
دونون عہدنامجات مین سے ایک بھی موجود نہین مگر دربار اندور نے ایک پروانہ نمبر ۱۶۳ دیا جسکی رو سے
بہو میا مبلغ ۱۰۰۰ روپیہ اکثر دیہات سے پاتا ہے ایک پتہ ہولکر کا نمبر ۱۶۴ باتہ موضع کھیری کے
بجمع مبلغ ۳۰۰ روپیہ اوسکے پاس ہے اور اسمین سے مبلغ ۱۰۰ باتہ حفاظت راستہ کوہی و درجن پور کے
کمی ہوئی ہے مگر اس مین شک واقعہ ہے کہ آیا یہ پچھلی شرط منظور ہوئی ہے یا نہین
دو عہدنامجات بوساطت درمیان سینہ میا اور نادر پتیل اور اوسکے فرزند بہمان سنگھ کے ہوئی
تھی از روے اول عہدنامہ کے چار مواضع واقعہ دکتیان کے باداے مبلغ ۱۰۰۰ سالیانہ نادر پتیل
کو دیے گیے تھے اور دوسرے عہدنامہ سے موضع کنجر و بہمان سنگھ کو باداے مبلغ ۳۰۰ سالیانہ
دیا گیا ان دونون عہدنامجات مین سے ایک بھی موجود نہین۔

جو اونکی جاگیر مین درثہ بزرگان کی رو سے آسکتے ہین اور ماورائے اسکے اوسکا قدیم حق بھی ہیگا جو باری
یعنی بارانی کشت زار قصبہ بروانی پر اوسکا پونہتا ہے

المرقوم ۱۰ پھاگن سنہ ۱۸۷۶

سرخط ضابطہ جو مدن کو عطا ہوا وہ بھی بعینہ نقل اس سرخط کی ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

ایک اقرارنامہ نمبر ۱۶۱ بوساطت گورنمنٹ فیمابین بہمان سنگہ و دربار دہار کے قرار پایا جسکی رو سے اوسکو مبلغ ۵۰۰ ضلع دہرم پوری سے اس شرط پر ملے کہ وہ ذمہ دار زدی کا رہے اوسکو ازروی نمبر ۱۶۵ کے موضع دابر واقع دہرم پوری خارج از جمع بادائے مبلغ ۱۵۰ ملا

بہمان سنگہ کے بعد اوسکا فرزند موتی سنگہ جانشین ریاست ہوا اور اوسکے بعد ہمیر سنگہ رئیس حال گدی نشین ہوا

سوم راج گڈھ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳ فہرست سوم مین درج ہے)

اصل تنخواہدار موہن سنگہ جد و فتح سنگہ والد بہوسیا حال ہمانسنگہ کے تھے اونکے پاس دو عہدنامہ دربار دہار کے تھے ازروے ایک نمبر ۱۶۲ کے جو ۱۸۱۸ مین طے ہوا تھا بہوسیا نے اقرار کیا کہ وہ مبلغ ۱۵۰۰ سالیانہ دربار دہار مین بابتہ دو مواضع واقعہ دہرم پوری کے دیا کریگا اور راستہ چوروں سے صاف رکھیگا اور تمام واردات وزدی وغیرہ کا ذمہ دار رہیگا مگر عرصہ قلیل کے بعد انگریزی طے ہوئے اس عہدنامہ کے تئین نذکر سنے ایک اقرارنامہ جدید بلا اطلاع اور منظوری گورنمنٹ برکے کے ساتھ دربار دہار کے قرار دیا ازروے اوسکے وعدہ کیا کہ وہ صرف مبلغ ۱۵۰۰ دربار دہار کے موضع صرف دیا کریگا اور ازروے دوسرے عہدنامہ نمبر ۱۶۱ کے اوسکو مبلغ ۵۰۰ کچہری دہرم پوری سے ملا اوسکے عوض وہ ذمہ دار تمام واردات وزدی وغیرہ کا ہوا سمی ہمانسنگہ ہو کر سے ۱۵۰۰ معرفت کچہری فاضل پور کے اور دیگر حقوق پاتک ہے اور جوابدہ تمام واردات وزدی کا ہوا اور آئین اس شک ہے کہ آیا یہ پہلا عہدنامہ منظور ہوا ہے یا نہین (نقط)

چہارم گدی بابہیسا کھری (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴ فہرست سوم مین درج ہے)

اس بہوسیا کے پاس چھ مواضع واقع دہرم پوری بسبب ادائی مبلغ ۱۵۰۰ سالیانہ کے تھی اور حقوق پٹی وزمینداری اوسکے تھی بالعوض اوسکے وہ ذمہ دار اور جوابدہ واردات وزدی کا ان مواضع مین اور نیز دس اور مواضع مین گردانا گیا تھا بعد ازان ایک اور عہدنامہ بلا اطلاع گورنمنٹ انگریزی دربار دہار کے ساتھ اس رئیس کا ہوا جسکی رو سے ہمانسنگہ نے چھین مواضع چھوڑ دیئے منجملہ جنکے تین مواضع برجور کے پاس قائم رہے رتن سنگہ بہومیا کوٹے دی کا فرع خرد اوسی خاندان کی ہے جیسے لچھمن سنگہ پسر برجور سنگہ رئیس حال گڈھی ہے اور اوسکے پاس دیہات بموجب اوسی سند کے

موجود ہین اصل عہدنامہ موجود نہین ہے مگر نقل عہدنامہ نمبر ۱۶ جو برجور سنگھ کے ساتھ ہوا تھا پیش ہوئی

پنجم سلانی وبخت گڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۳ سے ۳۰ تک فہرست دوم مین درج ہے)

قبل از تسلط مالوا ۱۸۱۸ء مین یہ خاندان مدت سے غارتگری پیشہ اختیار کیے ہوا اور ہولکر کے برلب زد اکیا کرتے تھے ماہ مئی ۱۸۱۸ء اور تن سنگھ ومندروپ سنگھ وجمنوبائی سرجان مالکوم کے پاس حاضر ہوے اور صاحب نے چند ہمراہی اونکے ماتحت جمنوبائی کے ملازم رکھے ازروے سند وبست نمبر ۱۶۸ کے جو بتاریخ ۱۳ ماہ مئی ۱۸۱۸ء طے ہوا تھا تنخواہ مبلغ ۱۰۰۰ روپیہ کے اس خاندان کے واسطے سیندہیا کیطرف سے اور مبلغ ۱۰۰۰ روپیہ ہولکر کی طرف سے مقرر ہوے اور گورنمنٹ انگریزی نے بطور معاوضہ مبلغ ۱۰۰ ماہواری رتن سنگھ اور ۱۰۰ ماہ مندروپ سنگھ اور ۱۰۰ ماہ جمنوبائی کے نام اور مبلغ ۵۰ نام ناہر سنگھ برادر رتن سنگھ ومبلغ ۵۰ بنام پرتاب سنگھ پسر مندروپ سنگھ کے مقرر کیے اور وعدہ کیا کہ درصورت اونکے موقوف ہونے کے ذمہ دار تنخواہ جو سیندہیا اور ہولکر دیتے تھے ہونگے مبلغ ۱۰۰۰ ماہواری اب بھی خزانہ انگریزی سے ورثا اصل موہوب یعنی امید سنگھ پسر رتن سنگھ وہتاسنگھ پوتا یعنی نوہ مندروپ سنگھ ومنجادر سنگھ پسر جمنوبائی ۱۸۶۳ء مین فوت ہوا اور اوسکا وارث اور جانشین ہتاسنگھ اب تک بنظور گورنمنٹ انگریزی نہین ہوا ہے اور نیز بہادر سنگھ برادر زادہ ناہر سنگھ وپسر پرتاب سنگھ کو دیا جاتا ہے اس خاندان کی تنخواہ مین کچھ کمی نہین ہوئی ہے اور کچھ نذرانہ گورنمنٹ کو یہ لوگ نہین دیتے یہانتک ٹھاکر کیفیت جرائم صاحب پولیٹیکل جنٹ مقام نمار کے ارسال کرتے ہین سوائے تنخواہ مذکورہ بالا کے ٹھاکران ہذا مبلغ ۱۰۰۰ سالیانہ بنام نہاد حقوق زمینداری اور مبلغ ۵۰۰ بابت اراضی لاخراج اور قریب ۱۰۰۰ بابت حصہ آمدنی چرہاد اسکے جوادسکا باندہا تھا واقعہ بندا گو جر منہائی پاتے ہین

ششم چاندہ گڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۴ فہرست سوم مین درج ہے)

ستروہ واضع دولت راو سیندہیا نے رانی رتن بائی کی منظور کیئی اور ایک سند نمبر ۱۶۹ در باب اونکے اوسکو دی اس جاگیر کی آمدنی قریب آٹھ لاکھ روپیہ سالیانہ کی تھی اور اسمین سے کچھ مجرا یا وضع نہین ہوتا تھا اور نہ کچھ اور سوائے اسکے اوسکو جاگیر سے حاصل ہوتا تھا کیفیت جرائم سنگین کی صاحب پولیٹیکل جنٹ نمار کے

پاس بھیجی جاتی تھی

رانی رتن بائی کے بعد اوسکا پسر متبنی بہیم سنگھ گدی نشین ہوا اور اوسکے بعد اوسکا فرزند بہادر سنگھ جانشین اوسکا ہوا اور ۱۸۶۹ء مین فوت ہوا اسکے بعد گدی نشینی مین تکرار ہوئی مگر چونکہ سردار سنگھ پسر بہادر سنگھ کو دربار گوالیار نے وارث اصلی متصور کیا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے بھی اوسکو منظور کیا اور اوسکے سپرد از روے عہد نامہ ۱۸۱۸ء کے علاقہ تفویض ہوا اور نذرانہ باعث افلاس خاندان معاف ہوا

ہفتم جامتی ۱۸۲۰ء مین کپتان برک صاحب کلکٹر کھاندیس نے سند نمبر ۷ اسپنہیا سے حاصل کی جسکی رو سے قوم کوہی تروی واقعہ سرحد رتن آباد کو جو مشہور لوٹتی والا تھی ایک موضع اور نقد تنخواہ تعدادی ۱۲۵ روپیہ سالیانہ دیا گیا یہ بندوبست اب تک جاری ہے مگر یہ منتقل ہو کر گورنمنٹ انگریزی کے پاس آیا جب ۱۸۶۱ء مین سیندہیا نے رتن آباد حوالہ گورنمنٹ مذکور کر دیا قوم تروی کچھ تنخواہ یا نذرانہ نہین دیتی اور کچھ آمدنی اونکے سواے مذکورہ بالا نہین ہے اول دراصل موہوب لعل خان جسکے بعد سوپر وقابض حال جانشین ہوا اور سماہ مینا جسکے بعد سماۃ حسو قابضہ حال ہے اور مدو خان جسکے بعد امام خان قابض حال ہے اور جر خان جسکے بعد عقل خان قابض حال ہی تھی

ہشتم چونا کہ اردو (کتاب ہا) کوم مالوا مین نمبر ۲۸ فہرست سوم مین درج ہے یہ خاندان جو بنام خاندان لوسکنا مشہور ہے بہت جاگیرات کا ماتحت پیشوا کے قابض تھا اول عطیہ رام چندر بلال کو ۱۷۵۲ء مین ملی تھی اسکے بعد ۱۷۶۱ء مین اوسکا فرزند کرشن راو رام چندر جانشین ہوا اور اوسکے بعد مادھو راو کرشن جو ۱۸۰۸ء مین لاولد فوت ہوا جس علاقہ مین قبضہ اس خاندان کا تھا پیشوا کی حکومت سے خارج ہوا اور قریب پانچ سال قبل واقعہ ہونے جنگ پنڈاری کے سماۃ رادھا بائی بیوہ برادر اخیر کوکشنا نے برضامندی سیندہیا و ہولکر و اطلاع پیشوا کرشن راو کو متبنی کیا اور بروقت فتح مالوا کے سر جان مالکوم صاحب نے بعد تحقیقات کے کرشن راو کو ایک سند نمبر ۱ عطا کی جسکی رو سے اوسکی استحقاق زمینداری پرگنہ کسراود و کاماپور و بردیا قائم اور مستحکم ہوئی اور موضع چونا کسراود انعام مین اس شرط پر دیا گیا کہ چار سال تک مبلغ پانصد روپیہ سالیانہ بابتہ اخراجات

سہ بندی دیا کرے اور بعد ازاں اس رقم مین بندوبست کی رپورٹ گورنمنٹ انگریزی کو دی گئی مگر اوسکی منظوری اوسوقت حاصل نہین ہوئی کیونکہ منظور یہ تہا کہ موضع کسرا دو بالعوض اور علاقہ کے ہولکر کو دیا جاے اور ہولکر کو اختیار تصفیہ دعاوی خاندان بوسکتا دیا جاے مگر ہولکر نے اس مبادلہ کو نامنظور کیا پس تحقیقات کامل دعاوی کرشن راو کی عمل مین آئی تو ثبتی کرنا اوسکا بالکل ناجائز متصور ہوا قبضہ اوسکا بطور سپردگی درصورت لاوارث ہونیکے قرار پایا مگر چونکہ بندوبست سرجان مالکوم صاحب نے کیا تہا اس سبب سے گورنمنٹ کو اس خاندان کے کچہ حقوق کا منظور کرنا لازم آیا اور یہ قرار پایا کہ بموجب نمبر ۲۷ اسکے موضع جو باکسرا دو تا حین حیات اوسکے پاس رہے مگر وہ مبلغ لاکہ سالیانہ ادا کیا کرے اور وہ حقوق زمینداری بہی قایم رہین جو اوسوقت وہ تحصیل کرتا تہا اور جسکی تعداد مبلغ لاکہ روپیہ تہی کرشن راو اب بہی بقید حیات ہے سوائے حاصلات مرقومہ بالا کے اوسکو حقوق زمینداری تعدادی مبلغ ۷ لاکہ ۵ ہزار ساوا لاکہ دی وبندی و دیگر اضلاع نمارین پاتا ہے اور اوسکے پاس اراضی مزروعہ جمعی لاکہ ۵ سالیانہ کی اور ایک جاگیر جمعی مبلغ لاکہ کی ہے سب حاصلات اوسکے قریب مبلغ ۱۴ لاکہ سالیانہ کے اضلاع نمارین ہے اور دیگر مقامات مین اوسکو انعام اور دیگر حقوق تعدادی مبلغ ۲ لاکہ سالیانہ کے حسب تفصیل ذیل ہین یعنی

ہولکر کے ضلع بیجاگڈہ مین ——— مبلغ ۳ لاکہ ۵ ہزار

دہارمین ——— مبلغ ۱ لاکہ ۵ ہزار

بردامین ——— مبلغ ۱ لاکہ ۵ ہزار

ہوشنگ آباد مین ——— مبلغ ۱ لاکہ

جاگیر تمورنی واقعہ بردامین ——— مبلغ ۱ لاکہ ۵ ہزار

حقوق علاقہ راجہ مکرائی مین ——— مبلغ ۱ لاکہ

نمبر ۱۶۱

ترجمہ اقرارنامہ جورام چندر راو پلوکر موقت بابوجی رگھوناتھ کے مندروب سنگہ بہیل اور اوسکے فرزند بشن سنگہ ساکن میساکہال واردبردوپورہ نے دیا

چونکہ مین باشندگان دیہات وتعلقہ ماندو واقعہ پرگنہ دہرم پوری سے مین جوب مثل بیت وگدوگری وغیرہ تحصیل کرتا تہا اور چونکہ اب سرکار نے مقرر کیا کہ بالعوض ان جوب کے نقدی کچہری لوچیا سے مجہے ملا کریگی لہذا مین بضا وغبت اپنے اقرار کرتا ہون کہ جو نقدی سرکار نے مقرر کی وہ مین لیا کرونگا اور باشندگان سے کچہ جوب نہ لیا کرونگا اور اپنے رشتہ داران کے حقوق نسبت ان جوب کے دیا کرونگا تاکہ اونکو وجہ نالش کرنیکی روبرو سے سرکار کے نرہے اور نہ مین اور نہ میرے رشتہ دار کوئی سپاہی دیہات پرگنہ مین بہیجا کرینگے مین ہمیشہ نقدی مقررہ سرکار لیا کرونگا اور میرا کچہ حق نسبت جوب دیہات کے نرہیگا اگر مین کوئی دعوی کرونگا تو وہ ردونسوخ کیا جاے ۔

تفصیل نقدی جو مقرر ہوئی

سنہ	اصل زر مقررہ	اضافہ	کل
۱۲۲۹ یا سنہ ۱۸۷۸	مبلغ ماہ	+	ماہ
۱۲۳۰ یا سنہ ۱۸۷۹	مبلغ ماہ	ہ	ماہ
۱۲۳۱ یا سنہ ۱۸۸۰	مبلغ ماہ	ہ	ماہ
۱۲۳۲ یا سنہ ۱۸۸۱	ماہ	ہ	ماہ
۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۸۲	ماہ	ہ	ماہ
۱۲۳۴ یا سنہ ۱۸۸۳	ماہ	ہ	ماہ
۱۲۳۵ یا سنہ ۱۸۸۴	ماہ	ہ	ماہ
۱۲۳۶ یا سنہ ۱۸۸۵	ماہ	ہ	ماہ
۱۲۳۷ یا سنہ ۱۸۸۶	ماہ	ہ	ماہ
۱۲۳۸ یا سنہ ۱۸۸۷	ماہ	ہ	ماہ
۱۲۳۹ یا سنہ ۱۸۸۸	ماہ	ہ	ماہ
۱۲۴۰ یا سنہ ۱۸۸۹	ماہ	ہ	ماہ
۱۲۴۱ یا سنہ ۱۸۹۰	ماہ	ہ	ماہ
سنہ	ماہ	ہ	ماہ

مین رقم مندرجہ بالا معاملہ بموجب اقساط مقررہ ہر سال لیا کرونگا سوای اسکے اور کچھ مطالبہ میرا
نہ ہوگا دیہات مرقومہ مین ہمیشہ خدمت سرکار کی کیا کرونگا اور تعمیل احکام سرکاری
بلا عذر کیا کرونگا اگر مجھسے ایسا نہ ہوگی تو معاوضہ جو مقرر ہوا ہے وہ ضبط ہوگا مین محافظت رہتون
کی اور تجاران اور مسافران کی جو پرگنہ مین گذر کرینگے کیا کرونگا اور ایسی تدابیر عمل مین لاونگا جس سے
دزدون اور راہداری وغیرہ کی روک اور اجانا اگر کوئی دزدی وقوع مین آئیگی مین اوسکا ذمہ دار گردانا جاوونگا
اور چور کو حاضر کرونگا اور اگر چور حاضر نہوگا تو مین معاوضہ نقصانی دونگا اگر مجھسے معاوضہ نہ دیا جاے تو
روپیہ بقدر معاوضہ میری تنخواہ سے جو بالعوض جبوب کے قرار پائی ہے مجرا کیا جاے اسمین مین
کچھ عذر نکرونگا اسمین مین نے اپنی رضا و رغبت سے یہ اقرارنامہ تحریر کیا ہے جس کسی کے علاقہ مین مال مسروقہ
جائیگا دو ذمہ دار اوسکا تصور کیا جائیگا

روپیہ روپیہ سے صاحب انسر انگریزی مجھے بالعوض جبوب کے ملنا قرار پاتا ہے۔ مبلغ چار

جو ہے مجرا ہوا بابتہ زمینداری سکھولی کے	۱۰۰
بابتہ زمینداری خسرو باد کے	۳۰
بابتہ زمینداری بلگور کے	۱۰۰
بابتہ زمینداری جہالرود کے	۵۰
بابتہ زمینداری تبلاباد کے	۶
	۲۸۶
باقی مبلغ	۱۱۴

یہ روپیہ بموجب اقساط مفصلہ ذیل مجھکو دیا جاے گا

المرقوم چھٹہ سودی ایکادشی سمت ۱۸۷۰

نصف روپیہ فصل جوار مین

نصف روپیہ فصل گندم مین

دستخط پتیل مندروپ سنگھ

دستخط بشن سنگھ ساکن کینیری پورہ

باستثنا جبوب گھوگری و بھیٹ کے میرے رشتہ دار جبوب معمولی دیہات متعلقہ سے لینگے

بوساطت اور بمنظوری میرے یہ تحریر ہوئی
دستخط جان مالکوم
سکرٹر جنرل
المرقوم ۱۲ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۱ء

ایک اسی قسم کا اقرارنامہ بہان سنگھ جمنیا والہ سے باقیہ مبلغ ۵۰۰ ادای دہرم پوری کے
قرار پایا
اور ایک اقرارنامہ موہن سنگھ اور اوسکے فرزند فتح سنگھ راج گڑھ والہ کے ساتھ باقیہ مبلغ کا کے ہوا

نمبر ۱۶۲

ترجمہ قبولیت جوارام چندر راو پوار کو معرفت بابوجی رگھوناتھ کے ہندروب سنگھ پتیل اور اوسکے
فرزند بشن سنگھ ساکن کیتھری پورہ نے دیا
چونکہ مین نے برضاورغبت اپنے مستاجری سات دیہات کی یعنی چھ دیہات متعلق ملوانہ
واقعہ پرگنہ دہرم پوری اور ایک موضع واقعہ پرگنہ نوچا کے لی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ
مین بلاعذر وحیلہ مالگذاری اونکی ہر سال سات برس تک سنہ ۱۲۲۶ یا سنہ ۱۸۱۰ سے سنہ ۱۲۳۳ یا سنہ ۱۸۱۷ تک
دیتا رہونگا

تفصیل دیہات

باقیہ چھ مواضع پرگنہ دہرم پوری — ہمراہ الماللہ سنہ
موضع موہن گانو واقعہ پٹہ نارا پور — ۱
موضع جگتا ور معروف بمکونہ واقعہ توہیل — ۱
موضع کوتلا واقعہ پٹہ توہیل — ۱
موضع سرسوا واقعہ پٹہ کھوجاور — ۱
موضع سنکونہ واقع پٹہ توہیل — ۱

موضع بسولی واقعہ پٹہ کنوجادر ۱

۷م

تفصیل مالگذاری جسمیں ہر سال اضافہ ہوتا ہے

سمت ۱۸۷۸ ——— مبلغ مادہ

سمت ۱۸۷۹ ——— مبلغ مادہ

اصل مالگذاری ——— مادہ

اضافہ ——— مادہ

مادہ

سمت ۱۸۸۰ ——— مبلغ مادہ

اصل مالگذاری ——— مادہ

اضافہ ——— مادہ

مادہ

سمت ۱۸۸۱ ——— مبلغ مادہ

اصل مالگذاری ——— مادہ

اضافہ ——— مادہ

مادہ

سمت ۱۸۸۲ ——— مبلغ مادہ

اصل مالگذاری ——— مادہ

اضافہ ——— مادہ

مادہ

مادہ

یہ روپیہ باتپہ مواضع واقعہ پرگنہ دہرم پوری کے ہیں

تفصیل مالگذاری موضع سوجھرا معروف سوپورا بزرگ واقعہ پرگنہ نوشچا

سمت ۱۸۷۶ ——— ؟

سمت ۱۸۷۷ ——— ؟

سمت ۱۸۷۸ ——— مبلغ ۰۰۰ صد

سمت ۱۸۷۹ ——— مبلغ ۰۰۰ مار

اصل مالگذاری ——— ۰۰۰ صد

اضافہ ——— ۰۰۰ صد

۰۰۰ مار

سمت ۱۸۸۰ ——— مبلغ ۰۰۰ مار ۰۰۰ صد

اصل مالگذاری ——— ۰۰۰ مار

اضافہ ——— ۰۰۰ صد

۰۰۰ مار ۰۰۰ صد

سمت ۱۸۸۱ ——— مبلغ ۰۰۰ ۰۰۰ دور

اصل مالگذاری ——— ۰۰۰ مار ۰۰۰ صد

اضافہ ——— ۰۰۰ صد

۰۰۰ ۰۰۰ دور

۰۰۰ مار ۰۰۰ صد

کل مبلغ ۰۰۰ مار ۰۰۰ صد

مین رقم مذکورہ بالا مبلغ ۰۰۰ مار ۰۰۰ صد سکہ اوجین یا اندور بموجب اقساط مقررہ ہر سال ادا کرونگا اور سمت ۱۸۳۳ یا سنہ ۱۸۷۶ سے مین ہر سال مبلغ ۰۰۰ صد یعنی مبلغ ۰۰۰ مار ۰۰۰ صد بابتہ دیہات دہرم پوری کے اور مبلغ ۰۰۰ دور بابتہ موضع سوہارا بزرگ متعلقہ پرگنہ نوشچا دیا کرونگا سوائے اسکے مین حسب معمولی بھی دونگا اور مین بلا عذر حقوق زمینداران ادا کرونگا و حقوق کاشتکاران کا لحاظ رکھونگا اگر اس مین مجھ سے تفاوت ہوگا تو سرکار کو اختیار ضبط کرنے دیہات کا حاصل ہے پھر مین کچھ دعوی اور شکایت نہ کرونگا مین دزدان کو پناہ نہ دونگا اگر کوئی بھیل میرے علاقہ کا چوری کریگا تو مین خمیدار اور شکار ہونگا اور سارق کو

پیدا

پیدا کرونگا اور اگر چور کو حاضر نکرون تو سارا وصنہ نقصانی اونکا مین بدیانت خدمتگذاری سرکار اور تعمیل احکام سرکار کرونگا اور محافظت راستونکی قلعہ باندونونچا دہار اور دہرم پوری مین کرونگا اگر کوئی واردات دزدی مقامات مذکورہ بالا مین واقعہ ہوگی یا مویشی کسی باشندے کی چوری جاویگی مین سرکار کا ذمہ دار اونکا رہونگا

میرے علاقہ مین دیہات بھیل حسب تفصیل ذیل ہین

موضع گنبیری پورہ ——— ۱
موضع جمبا ——— ۱
موضع رائی تلوی ——— ۱
موضع بیلا پورہ ——— ۱
موضع جوہوس کھو ——— ۱
موضع املی پورہ ——— ۱
موضع بارس پورہ ——— ۱
موضع لعل گڈہ ——— ۱
موضع چوکی ——— ۱
موضع بہارو کھو ——— ۱
موضع مہد پورہ ——— ۱
موضع بہارو دیوری ——— ۱
موضع بہدر خرد ——— ۱
موضع ابا پورہ ——— ۱
موضع بہر کھیا ——— ۱

دفعہ ۴

سرکار ایک کارکن واسطے ملاحظہ پندرہ دیہات مذکورہ بالا کے تعینات کرینگے اور مین اونکی نگہداری بلا عذر ادا کرتا رہونگا اور ایسی تدبیر کرونگا کہ بھیلان ضلع موہن پور ضلع نیمچ کھیڑا اور اور پرگون وغیرہ

واردات وزدی نکرنے پائین اگر کوئی واردات وزدی ہوگی تو مین جوابدہ اوسکا رہونگا اور اگر موضع جہانگیر پور بمجے ستاجری مین دیا جاے تو سرکار ایک کارکن واسطے ملاحظہ کے وہان بھیجین تاکہ مین اونکی مالگذاری ادا کرون

مالگذاری حسب اقساط ذیل دی جاے گی

فصل سکامین	پانچ آنہ
فصل جوارین	چھ آنہ
فصل گندم وتخودین	پانچ آنہ
کل اکیس روپیہ	

مین یہ روپیہ تین اقساط مین ادا کرونگا

المرقوم مقام چاندنی ماگھ بدی یکم سنہ ۱۸۶۰

دستخط پتیل مندر وب سنگھ

ولپسر شش بشن سنگھ ساکن کبیری پورہ

مین نے برضا ورغبت اپنے یہ اقرارنامہ تحریر کیا

دستخط جان مالکوم

ترجمہ اقرارنامہ جو رام چندر راو پوار کو مندر وب سنگھ بھیل ضلع بیسا کھور ضلع باندو نے لکھ دیا چونکہ مسٹر ولنجر فیلڈ صاحب بجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے انتظام انسداد وزدی اور واسطے بہبودی وآبادی علاقہ مامور ہوے ہین مین بوساطت اونکے یہ اقرارنامہ سرکار مین داخل کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ اگر کوئی بھومیا یا تروی یا بھیل یا ہمارے علاقہ کا اور پر راستونکے یا بیچ دیہات کے کوئی واردات وزدی یا دزدی مویشی کریگا مین جوابدہ اور ذمہ دار اوسکا ہون مین فرمان بردار سرکار رہونگا اور جو جو معمولی شامل دامی وبھیٹ وگھوگری وغیرہ مطابق مندرجہ کو اغذ زمینداران قدیم لونگا اور وہ جو زائد نلونگا جو ہنگام بلوہ مسل وپٹواری وغیرہ سے زبردستی لیا گیا تھا مین سرکار کو وہ سب کو اغذ قدیم جو میرے پاس ہین دکھا دونگا اور مطابق اونکے جوب لیا کرونگا مین خدمت سرکار بدیانت کرونگا اگر کوئی بھیل میرے ضلع کا واردات وزدی کریگا مین مال ومجرم کو پیدا کرونگا اگر کوئی چور میرا حکم نمانیگا تو مین سرکار کو وہان لیجاکر

چور مذکور کی نشاندہی کرینگا اگر کوئی بھیل کسی اور علاقہ کا کہین چوری کرکے میرے علاقہ مین آئیگا
مین اوسکو پناہ نہ دونگا بلکہ گرفتار کرکے سرکار کے حوالہ کردونگا اگر کوئی دزدی میرے علاقہ مین ہوگی
اور مین اوسکی نشاندہی نکرسکونگا تو جوب بہیٹ و کہوگری وغیرہ جو مجھے ملتے ہین سرکار اونکو ضبط
کرسکے گی اور مین کچھ تکرار درباب بہیٹ وغیرہ اون دیہات کی نکرونگا جنکے کواغذ مین بہیٹ وغیرہ
درج نہین ہے اور چونکہ مین اون دیہات کی بہتری اور آبادی نکرسکا جو میری ستاجری مین ہین اور
اونکی مالگذاری ادا نہین کرسکتا لہذا مین اونکو سرکار کو واپس کرتا ہون جو دیہات پیشکشی کا بندوبست میرے
ساتھ ہوا ہے اونکی مالگذاری سرکار مین بذریعہ زمینداران مین داخل کرونگا اگر اونکی مالگذاری مین اذافکرون
تو سرکار میرے دیہات پیشکشی بھی جو میرے پاس ہین ضبط کرلے بلکہ مین اپنی رضا و رغبت سے وہ سرکار
کو دیدونگا علاوہ برین جو مالگذاری تروی سے سرکار مین ادا ہوتی ہے وہ بھی مثل سابق ادا ہوتی رہیگی

تفصیل دیہات تروی

موضع کہتری خرد ——— ۱
موضع حاتروی بیجا ——— ۱
موضع رتی تونڈی ——— ۱
موضع بیلا پورہ ——— ۱
موضع جونی وساکھو ——— ۱
موضع املی پورہ کملا ——— ۱
موضع مسند پورہ ——— ۱
موضع بہاردیوری ——— ۱
موضع بداؤ وجھوٹا بھکا تروی ——— ۱
موضع امبا پور لبک ——— ۱
موضع برکارا مجندا ——— ۱
موضع چوکی ——— ۱
موضع لیل گڈہ ——— ۱

موضع پرسیں پور
موضع بہانا کھواچلا ۱

ضمیمہ

اگر کوئی تروی پندرہ دیہات مذکورہ بالا کا واردات دزدی کسی راستہ پر کریگا میں جوابدہ اوسکا ہونگا میں سرکار میں اصل تعداد مالگذاری جو دیہات تروی سے واجب ہے ادا کرونگا

المرقوم مقام فوجچا تاریخ چیتہ سودی دویج ۱۸۳۶ء

میں خدمت سرکار کی کرونگا اور ایسی تدبیر عمل میں لاونگا جس سے انسداد واردات دزدی وقوع میں آوے اگر یہ مجھسے عمل میں نہ آئے تو بیٹ وگھوکری وغیرہ میری ضبط ہوگی

دستخط بھیل مندروپ سنگھ
پسر دولت سنگھ
دستخط لچھ دلنجر فیلد
کپتان

ترجمہ فارغخطی مندروپ سنگھ بھیل بنام رام چندر راو پوار

چونکہ بوساطت صاحب افسر مقام مومین نے ٹھیکہ چہ مواضع پرگنہ دہرم پوری کا لیا تھا مگر محبسے جو اونکی آبادی اور بہبودی نہوسکی اور مالگذاری مقررہ ادا نہوسکی میں دہرم پوری میں آیا اور حالات مجبوری مذکورہ بالا بیان کیے لہذا سرکار نے بنظر میرے حال خراب کے ازراہ پروری تین مواضع کا ٹھیکہ مجکو عنایت فرمایا اور حکم دیا کہ میں مواضع باقیماندہ چھوڑدوں

دیہات مفصلہ ذیل میری ستاجری میں تھے

موضع کوسلاواقعہ پٹہ توہیل ۱
موضع سلگونا واقعہ پٹہ توہیل ۱
موضع ونسی واقعہ پٹہ کنجور ۱

میں اپنی رضا و رغبت سے دیہات مذکورہ بالا چھوڑتا ہوں مجھے کچھ تعلق اب اون سے نہیں ہے

المرقوم پھاگن بدی دسمی ۱۸۷۹ء

دستخط پٹیل نند روپ سنگھ

گواہان

دستخط راورتن سنگھ ورداوالہ

دستخط پٹیل ساون سنگھ

دستخط کنور جین سنگھ

پرمندروپ سنگھ

نمبر ۱۶۲

ترجمہ پروانہ ملہار راؤ ہولکر بنام صدرالدین حوالدار کما سدار پرگنہ حاصل پور سنہ ۱۲۱۹ ہجری

تنخواہ جونادر بہیل دیہات پرگنہ مذکور سے پاتا تھا موقوف ہوگئی اور یہ قرار پایا کہ وہ ایسی تدابیر عمل میں لاوے جس سے انسداد واردات دزدی محال میں ہو اور نیز اگر کوئی واردات دزدی دیہات میں واقعہ ہو اور پاکاشتکاری میں کچھ تخلل واقع ہو وہ ذمہ دار اوسکا تصور کیا جائیگا لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم دو روپیہ جو بہیل مذکور بنام تمہارا اپنی تنخواہ کے ہر ایک موضع محال سے تحصیل کرتا تھا وصول کرو اور سنہ مذکورہ سے تم اوسکو مبلغ ما موضع سکہ رائج الوقت کچہری محال سے باقساط دوگانہ مفصلہ ذیل دیکر رسید لیا کرو

اگہن سودی پورنماشی	مبلغ ما مدیہ
چیت سودی پورنماشی	مبلغ ما مدیہ

المرقوم ۲۰ ماہ صفر سنہ ۱۲۱۹ ہجری

اسی قسم کے پروانے بابتہ رقوم مذکورہ ذیل جاری ہوئے

دیال پور سے	مبلغ ما مدیہ
سانوپر سے	مبلغ ما مدیہ
اندور سے	مبلغ ما مدیہ
بیتماسے	مبلغ ما مدیہ

مہیسر سے
کراہی و آخر پورہ

مبلغ جاگیر
مبلغ

نمبر ۱۶۴

ترجمہ پٹہ عطیہ تو کاجی راو ہولکر بنام بہیم سنگھ پسر نادر سنگھ بہو میا ۱۲۵۵ ہجری ۱۸۰۹ ساکہ ۱۷۳۱
چونکہ تمنے اندور مین آکر عرض کیا کہ موضع کھیرن جو تمہارے پاس مستاجری تھا نہی مگر تم سے
بعد انقضاء میعاد پٹہ نکل گیا تھا اور انتظام خالصہ سرکار تین سال سے اوس مین ہے بطور استمرار
تمہاری مستاجری مین دیا جاے بعد ملاحظہ تمہاری درخواست کے سرکار نے تجویز کی کہ قبولیت
تم سے لیکر سنہ مذکور سے موضع مذکور تمکو بطور استمرار مستاجری مین دیا جاے لہذا پٹہ اوسکا تجمع مبلغ
ہمارہ سکہ رائج الوقت جو برابر مبلغ لاکھ کے ہے جو تم سابق ادا کرتے تھے اور مبلغ مارہ اضافہ
اوسپر ہوکر تمکو عطا ہوتا ہے تم موضع کو آباد کرو اور باشندگان پر زیادتی کسیطرح کی نکرو بلکہ خلاف
اسکے تم اونکو راضی اور خوش رکھو اور ہر سال مالگذاری موضع مذکور کی جو تمکو بستاجری استمراری
دیا گیا ہے بموجب اقساط کے ادا کرتے رہو اور ہر مقدمہ دیوانی و فوجداری و پولیٹکل کی ریپرٹ
بھیجتے رہو اگر تم اپنے اقرار کے مطابق کاربند نہوگے تو موضع مذکور تم سے واپس لیا جائیگا اور دیگر
پہر اوسکا بندوبست خود کریگی

المرقوم ۲۹ ماہ جمادی الاول مطابق ۱۲ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۲ ع

نمبر ۱۶۵

ترجمہ قبولیت جو بہیم سنگھ پسر نادر سنگھ پرگنہ جمینا کی سرکار مین داخل کی

چونکہ میرے بزرگ پتیل نادر سنگھ نے خدمات لائقہ دہرم پوری واقعہ دہار مین کین اور سرکار نے
راضی ہوکر بطور استمرار موضع دابر واقعہ پرگنہ دہرم پوری اوسکو دیا اور چونکہ مالگذاری موضع مذکور کی مبلغ
ماصہ سالیانہ روبروے کپتان جانسین صاحب کے قرار پائی لہذا مین ہر سال مبلغ ماصہ خزانہ سرکار
واقعہ پرگنہ دہرم پوری مین داخل کیا کرونگا اور سرمید نہونگا سوائے زر مذکور بالا کے سرکار اور مطالب

مجھ سے نہین کریگی مین ہرگز کسی دہرم دیہ مین نکرونگا اور ناراضی یا انعام جو قابض کے پاس قدیم سے ہوگی اگر کوئی دزد یا سارق مال مسروقہ لیکر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا مین اوسکا ذمہ دار اور جوابدہ ہون بوقت ضرورت مین مثل دیگر بھومیا کے سرکار کی خدمت مین حاضر ہوکر خدمت سرکار کی کرونگا اگر مالگذاری مین مدون تو سرکار کو اختیار ہے کہ تدابیر سخت اوسکی کینکی کرے مین نے برضاورغبت یہ تحریر کی

المرقوم مبسا کہ بدی نومی سنہ ۱۸۹

نمبر ۱۶۶

ترجمہ قابولیت نامہ جو رام چندر راو پوار کو معرفت بابوجی رگھوناتھ کے موہن سنگھ اور اوسکی فرزند وجہ چند راج گڈہ والے نے دی

چونکہ بیچ سنہ ۱۸۷۶ کے مین نے بمقام چھاونی مودیہات مفصلہ ذیل واقعہ پرگنہ مہم پری ونوبنجا سرکار سے بطور مستاجری وٹھیکہ کی لیے یعنی

موضع چندابت واقعہ پٹہ نارا پور	۱
موضع گلچہری واقعہ پٹہ نارا پور	۱
موضع کچھواتا واقعہ پٹہ توہیل	۱
موضع امراوا واقعہ پٹہ نارا پور	۱
موضع رناوا واقعہ پٹہ نارا پور	۱
موضع سوجی پورہ واقعہ پٹہ نارا پور	۱
موضع بھوانودا واقعہ پٹہ کھوجاوا	۱
موضع اگلراوا واقعہ پٹہ کھوجاوا	۱
موضع کوناوا واقعہ پٹہ کھوجاوا	۱
موضع اتوپورہ واقعہ پٹہ کھوجاوا	۱
موضع سہرانی واقعہ پٹہ توہیل	۱

توضیح صبیا پور واقعہ پٹہ کہوجادا

۱۰ ۱

۱۰ م

مگر چونکہ مجھ سے بہبودی وبہتری بارہ سواضع مذکورہ بالا کی جنکو مین نے مستاجری مین لیتے نہو سکی اور میعاد بکی واسطے مالگذاری کے اضافہ قرار پایا تھا منقضی ہوگئی اور مجھسے مالگذاری ادا نہو سکی لہذا مین نے حالات بالا جہاؤنی نویس مین عرض کی اور مین برضا وغبت اپنے دیہات مفصلہ ذیل چھوڑتا ہون

تفصیل دیہات

واقعہ پٹہ تاراپور	موضع گلمہری	۱	
	موضع اناو	۱	
	موضع اومرا	۱	۳ م
واقعہ پٹہ کہوجادا	موضع اجگرا خورد	۱	
	موضع جیتا پور	۱	
	موضع کوتا	۱	
	موضع انوپورا	۱	۴ م
واقعہ پٹہ نوہیل	موضع کچوارا ولی	۱	
	موضع سوجی پور	۱	
	موضع سمرالی	۱	۳ م
			۱۰ م

مین اپنی رضا وغبت سے دس سواضع مذکورہ بالا چھوڑتا ہون مجھے کچھ تعلق اونکے سانہ نہین اور دوسواضع یعنی موضع چندایت واقعہ تراپور اور سواضع بہوانو واقعہ پٹہ کہوجادا مین بالعوض خدمت اپنے قبضہ مین رکھتا ہون اور زر مالگذاری بابتہ اونکے بطور پیشکش سرکار مین ادا کرونگا یعنی

پیشکش بالعوض انعام یا موضع چندایت واقعہ پٹہ تاراپور ۱۰ م

پیشکش بالعوض انعام بابتہ موضع سہوا نوا واقعہ پتہ کھوجاوا مالیہ

ساٹھ

مین ہر سال مبلغ ساٹھ مذکورہ بالا سکہ اندور یا اور جین ادا کیا کرونگا اور ہر وقت حسب بہی بابتہ مواضع مذکورہ بالا کے دونگا اور زمین سیدار کے دای اور بیٹ وغیرہ معمولی بہی بلا عذر دیا کرونگا اگر اسمین کچھ عذر کرون تو مواضع مذکورہ بالا ضبط سرکار ہون بہر حال کچھ دعوی نسبت اونکے نرہی گا مین دزدان اور سارقان کو پناہ ندونگا اگر کوئی بھیل میرے علاقہ کا کوئی واردات دزدی کریگا مین اوسکا ذمہ دار ہون اور چور کو پیدا کرونگا اور اگر چور پیدا نہوگا تو مین بعاوضہ نقصانی دونگا مین بدیانت خدمت گذاری سرکار کرونگا اور تعمیل احکام سرکار کرتا رہون گا مین ایسا بندوبست کرونگا کہ حفاظت راستہ قلعہ مانڈو دنوسنجاو دھار و رہم پوری کے ہو اگر کوئی واردات دزدی کسی مقام یا مقامات مذکورہ بالا سے واقعہ ہو یا اگر کوئی مویشی کسی باشندہ کے چوری جائیگی تو مین ذمہ دار اوسکا ہونگا

تین دیہات مفصلہ ذیل میرے علاقہ مین ہین جسمین بھیل کونت کتے ہین

موضع جامنجری واقعہ کالو تردی	۱
موضع سہیلو واقعہ تردی ہیرا	۱
موضع مہکیابر واقعہ بالر تردی	۱

سے ۳

سرکار کوئی کارکن اپنی طرف سے واسطے ملاحظہ ان تینون مواضع کے نبھیجے اور مین بلا عذر زرمالگذاری ان دیہات کا سرکار مین ادا کرونگا اور مین ایسے تدابیر عمل مین لاونگا جس سے انسداد ارتکاب دزدی بھیلان سوہن پور و بہم کھیرا ادمر کوٹا وہوگی اور اگر وہ دزدی کرینگے تو مین اوسکا ذمہ دار ہون گا اگر دیہات جہان گیر پور کا بندوبست میرے ساتھ ہو تو سرکار ایک کارکن واسطے اونکے ملاحظہ کے نبھیجے اور مین مبلغ مے رقمی ہل ادا کرونگا اور مین مالگذاری بموجب اقساط ذیل دونگا یعنی

پانچ آنہ مالگذاری حق کھرسد پوس ماشی یا فصل سکا مین ادا ہوگا

جیہ انہ مالگذاری تہی اگہن سودی پورن ماشی یا فصل جوار مین ادا ہوگا
پانچ آنہ مالگذاری تہی بہاگن سودی پورن ماشی یا فصل گندم وسخود مین ادا ہوگا

یک روپیہ

مین برضا و رغبت اپنے مبلغ ماعکہ مذکورۂ بالا تین اقساط مین ادا کرونگا

دستخط پتیل موہن سنگہ

دسپرش فتح سنگہ راج گڈہ والہ

المرقوم مقام چہاوڑنی نوسنچا تاریخ چھٹہ سودی یکادشی سمت ۱۸۰۱

دستخط جان مالکوم برگیڈیر جنرل

نمبر ۱۲۲

ترجمہ قبولیت جوار امنچہ رد دیوار کو معرفت بابو جی رکھوناتھ کے پتیل موہن سنگہ راج گڈہ والہ نے دی

چونکہ سرکار نے مستاجری موضع بشکشی بہوا مانزرگ واقعہ تعلقہ کہوجاوا کی دی اور مین نے منظور کی لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین واسطے دوام کے مبلغ ماعکہ جو مالگذاری سالیانہ موضع مذکور کی ہے سال بسال سنہ ۱۳۱ سے ادا کیا کرونگا سوا اسکے مین حقوق حق داران وزمیداران وانعام داران کا لحاظ رکھونگا اور جبوب دامی وبہیٹ وغیرہ معمولی بموجب شرح پرگنہ کے علاوہ ادا کرونگا اگر کوئی واردات وزدی دیہات پرگنہ دریم پوری مین یا اونکے راستہ پر یا باما کرم ٹلیٹی باندا مین واقعہ ہوگی مین ضمیندار اوسکا گردانا جاون گا اور چور کو پیدا کرونگا اگر چور پیدا نکرون تو معاوضہ نقصانی دونگا مین خدمت سرکار کی بدیانت نہ ہون گا اور بہتری موضع کہین کوشش کرونگا بعد خوب آباد ہونے موضع کے مین جبوب معمولی بھی دیتا رہونگا

المرقوم چھٹہ بدی دوادشی سمت ۱۸۰۱

دستخط پتیل موہن سنگہ

دسپرش فتح سنگہ راج گڈہ والہ

گواہان

دستخط پتیل برجور سنگھ سوہی ساکن موضع بروی والہ

دستخط پتیل سادت سنگھ موضع بروی والہ

دستخط مرلوی سمپھر سنگھ

دستخط گنگو روپ جند بھوجاوا والہ

دستخط مرلوی ہاپر اجی

دستخط کلیان رای چودھری

پتیل قانونگوے نوچنا

دستخط نپتامن چودھری قانونگوے لوسحا

دستخط حوالدار چھتر جی پسر بھمان سنگھ

نمبر ۱۶۷

ترجمہ فارغخطی جو برجور سنگھ ساکن لہوی ساکھونے رام چندر ادیوار کو دی

چونکہ مین نے اور ہتا سنگھ نے روبرو سے اقرار چہاونی متوجیہ موضع دیرم پوری کا ذکر کیا مگر او نکا ترود نکر سکا اور نہ مالگذاری مجسے او انہوں اور ہتا سنگھ نے علحدہ فارغخطے ان چہون مواضع کی داخل کردی اور چونکہ سرکار نے میری درخواست پر جو مینے مقام نوچنا مین کی تھی نظر ترحم کرکے از راہ پرورش مجکو اجازت تین مواضع کے مستاجر ہونے کی اور تین مواضع مفصلہ ذیل کی جہدو دینے کی دی یعنی

موضع سہودل	۱
موضع کھانا لاماب	۱
موضع دودہی	۱
	۳

اور چونکہ مین اپنی رضا و رغبت سے تین مواضع مذکورہ بالا جو میری مستاجری مین تھے چھوڑتا ہون تو اب مجھے کچھ تعلق اونکے ساتھ نہین رہا

المرقوم صبیہ مدبی دوادسی سمت ۱۸۰۸

دستخط پنسل بر جور سنگھ

گواہان

دستخط پنسل اسبا دیت سنگھ بہٹ والہ

دستخط مربوی بامبہ اجی

دستخط مربوی ہمیر سنگھ ساکن قصبہ کیوجا دا

دستخط کلیان رای چوہری قانونگو پنسل نونجا

دستخط ضیاسن چوہری قانونگو پنسل نونجا

نمبر ۱۶۸

سند بنام رمیسان سندنا وبخت کڈہ

(۱۸)

دستخط جان مالکوم

میجر جنرل

یہ سند میجر جنرل سر جان مالکوم صاحب نے باتہ بندوبست مفصلہ ذیل کے تحریر کی

راوت سنگھ و مندرو پ سنگھ و کنور تیج سنگھ و ناہر سنگھ نے ہنگام بلوہ مین تنخواہ پرگنجات و دولت راو سندہیا و سواتی مہا رہ راو ہولکر سے پائی تھی — گورنمنٹ کمپنی نے اس ملک کا بندوبست کیا اور انکو اپنی خدمت مین رکہا اور تن سنگھ و مندرو پ سنگھ و کنور تیج سنگھ کو فی کس ایک صد روپیہ ماہواری جمع مہا ماہواری اور دو کو نکو یعنی ناہر سنگھ و سیر اور جن سنگھ اور پرتاب سنگھ پسر مندرو پ سنگھ کو فی کس پچاس پچاس روپیہ کل ۱۰۰ ماہواری

سوائے ازین ۱۰۰ سوار اور ۱۰۰ پیادگان نوکر رکہے گئے

بندوبست اونکی تنخواہ کا دونون سرکاران مذکورہ بالا کے ساتہ ہوا جو کوئی گورنمنٹ انگریزی کی اطاعت کرے گا وہ تنخواہ پائیگا اگر اتفاقاً گورنمنٹ انگریزی اونکو موقوف کرے تو گورنمنٹ انگریزی ذمہ دار

ادائی تنخواہ کی جواب تک جاری ہی ہوگی

یعنی سرکار سندیا بہادر سے تنخواہ ہمیشہ ادا ہوتی رہی تھی بقدادی سرمدہ
دوسری سرکار ہولکر بہادر سے سندوبست ہمیشہ اسقدر کا ہوتا رہا ہے لما مدہ
کل مساج للعہ لاکھ کا بندوبست ہمیشہ دونون سرکار سے ہوا ہے

المرقوم ۱۳ ماہ مئی سنہ ۲۰ ع

ترجمہ صحیح ہے

دستخط آر ایچ کیننگ

قائم مقام پولیٹکل ایجنٹ مالوا مغربی

برائے چندے مہتمم نمار

منشور ۱۶۹

سند بنام رانی چاند گڑھ

منجانب دولت ہولکر سندیا بنام رانی رتن بائی

علاقہ چاند گڑھ پرگنہ تلوی مین سنہ ۱۸۱۸ مین منجملہ اونکے لوم آباد اور سنہ ۱۸۱۹ م غیرآباد سنہ ۱۸۲۰ مین منجملہ اسکے سنہ ۱۸۲۱ م یعنی لوم آباد دور سے م غیرآباد پر تمہاری حکومت قائم ہے اور باقی سنہ ۱۸۲۲ م سرکار مین رہین گی اسمین تم کچھ داخلت نکرو

المرقوم ماگھ سودی تیج سمت ۱۸۷۸ مطابق یکم جمادی الاول سنہ ۱۸۲۱ ع

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی سٹوڈ

پولیٹکل ایجنٹ نمار

یادداشت — یہ سند ہندی مین لکہی ہے مگر ذیل آخر جسمین تاریخ لکہی ہے وہ مرہٹی مین ہین اس سند کوئی مہر یا دستخط نہین ہے مگر پشت سند پر یہ انگریزی مین لکہا ہے

سعید بیا

سند

چاندگڈھ رانی

مگر کسکی تحریر انگریزی ہے معلوم سے نہین

دستخط جی سے ٹوڈ

پولیٹیکل ایجنٹ نمار

المرقوم تاریخ ۱۶ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۴ع

نمبر ۱۷۰

ترجمہ سند جو صوبہ دولت راو سندھیا نے بنام لعل خان و رحیم خان بھیلان تردی بموضع جاشی واقعہ پرگنہ زین آباد دی سنہ ۱۲۲۱ ہجری

تنخواہ نقد ارا ضی انعامی علہ وغیرہ جو تم قدیم سے پرگنہ عدل آباد سے پاتی ہو موقوف ہو گیا سرکار نے بالعوض اوسکے یہ قرار دیا کہ رقم مذکورہ ذیل ہر سال سنہ مذکور سے تمکو ملا کرے

موضع جاشی واقعہ پرگنہ زین آباد جو تمہارے پاس قدیم سے ہے ——— اموضع

نقد روپے ماہواری سنہ مذکور سے تمکو پرگنہ عدل آباد سے ملیگا یعنی مبلغ اسماعہ سالیانہ تمکو مبلغ اسماعہ مذکورہ بالا جو سرکار نے مقرر کیا ہے عدل آباد سے ملا کریگا اور تمہارے پاس حسب دستور موضع جاشی واقعہ پرگنہ زین آباد رہے گا تم خدمت سرکار کی بدیانت کرو اگر کوئی شخص کچھ فساد پرگنہ مین کرے تم اوسکو حاضر سرکار مین کرو اگر تم سے یہ امر نہ ہو گا تو تنخواہ موقوف کیجائیگی

المرقوم ۲۳ ماہ صفر سنہ ۱۲۲۱ ہجری

ایک اسی قسم کی سند مسماۃ مینا زوجہ جانخان تردی کو بابت موضع حمیابائی و نقدی تعدادی مبلغ اسماعہ سالیانہ کی دی گئی

اور نیز ایک سند مدہو خان تردی کو بابت موضع کہری بارئی نقدی تعدادی اسما سالیانہ

اور ایک سند خیر خان تردی کو بابت موضع مالکوٹ نقدی تعدادی مبلغ سما رسالیانہ

نمبر ۱۷۱

سند عطیہ کرنیل لیمسڈن صاحب بنام کرشن راؤ ماہو بوسکتا

مہر انگریزی دستخط کرنیل لیمسڈن صاحب و جنرل سرجان مالکوم صاحب کی

از طرف کرنیل لیمسڈن صاحب بجانب گورنمنٹ انگریزی بنام کرشن راؤ ماہو بوسکتا سرمدیوی سرکار بجاگڈہ المرقوم مقام مندیر سنہ ۱۲۱۲

چونکہ موضع انغامی جھونا کسرادو واقعہ پرگنہ کراہ موجب حقوق زمینداری پرگنہ کشن پور کاتہا پور و ردیا گورنمنٹ سے ضبط ہوئی تھی اور چونکہ سرجان مالکوم صاحب اور مسٹر الفنسٹین صاحب نے ازراہ انصاف پروری ہدایت کی ہے کہ حقوق وطنی تمکو دیئے جائیں لہذا یہ حقوق تمکو عطا ہوتے ہیں تمہارے حقوق وطنی بعرفت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ تحصیل ہوکر کچہری سے تمکو ملینگے اور تم مثل سابق جبکہ قبضہ جھونا کسرادو کا رکھوگی اوسکے مالگذاری تمکو علحدہ ملیگی اور تم سال بسال خرچہ بندی بابتہ قائم رہنے انتظام پرگنہ کی حسب تفصیل ذیل دوگی

سنہ ۱۲۲۷	مبلغ صا
سنہ ۱۲۲۸	مبلغ صار
سنہ ۱۲۲۹	مبلغ صار
سنہ ۱۲۳۰	مبلغ صار

کل مبلغ الف

شرح مذکورہ بالا چار سال کے واسطے مقرر ہوئی ہے بعد انقضا اسکے گورنمنٹ زمیندار ان کے سالہ بابت خرچہ بندی کے اخراجات کو ادا کرینگے اور آمدنی انغامی جھونا کسرادو کے بابتہ سال گذشتہ کے مبلغ الف لما سے اسمیں سے مبلغ صار بابت خرچہ بندی کے مجرا ہوگا اور باقی تمکو دیا جاوے گا

المرقوم اساڈہ سودی نومی سنہ ۱۷۶۶ مطابق یکم ماہ جولائی سنہ ۱۹ ع

نمبر ۱۷۲

سند بنام بیوہ راو ہابائی و کرشن راو مادہو

چونکہ گورنر جنرل ان کونسل نے بعد ملاحظہ تمام مقدمہ کے یہ تجویز قرار فرمائی کہ حقوق و اراضی علاقہ انگریزی واقعہ نمار جو اب تک خاندان بوسکتا مین بذریعہ سند عطیہ پیشوا ہی ہے دراصل سپرد گورنمنٹ انگریزی بیاعث موجود نہونے وارث اصلی عند وفات رام چندر کرشن بوسکتا کے ہوئے ہین مگر یہ تصور فرما کر کہ کچھ مدد معاش بیوہ مادہو راو بوسکتا کے واسطے مناسب ہے اور نیز خیال کرشن راو مادہو پر لحاظ فرما کر گورنر جنرل ان کونسل نے تجویز فرمایا ہے کہ تاحین حیات اونکے اراضی اور حقوق حسب تفصیل ذیل اونکے نام قائم رہین یعنی اول موضع جھونا کراود جسکے بابت مبلغ ۱۸۷۱ سالیانہ بابت خرچہ سہ بندی کے دینا ہوگا دوم زر حقوق زمینداری جیسا اب تحصیل ہوکر کچہری سے ملتا ہے اور سوم اراضی مزروعہ سر دو دیا واقعہ پرگنہ مذکور دیا یہ عطیہ دیوندار عطیہ تاحین حیات راو ہابائی مذکورہ کے انتظام مین رہین گے اور پرورش اوسکی اور کرشن راو مادہو کی اوس سے ہوگی اور بعد وفات بائی مذکور کے کرشن راو مادہو حیات اپنے اون پر قابض رہے گا اور بعد وفات کرشن راو مادہو کے متذکرہ بالا کرشن راو مادہو کے آجاوے گی

اسکی صداقت مین یہ سند راو ہابائی اور کرشن راو مادہو کو عطا ہوئی اوسکا شکریہ اسکے عوض اونسے لیا جاوے گا

تصدیق کیا گورنمنٹ نے بتاریخ ۷ ماہ نومبر سنہ ۲۳ ع

اندور وسطی اجنسی

اول ہیتاری سے ٹھاکر پرتھی سنگہ تنخواہ بقدادی مبلغ ۱۰۰۰ دیوانی سے بذریعہ بندوبست نمبر ۱۷۳ کے جو بواسطت کپتان پورتنوک اور سر جان مالکوم صاحب کے ۱۸۱۸ مین ہوا تھا پاتا ہے اول رئیس جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا میت سنگہ نامی تھا اور دیوان دیوانی کی عادت ہے کہ زر تنخواہ مین کچھ منہا کرتے ہین ایک رقعہ منجملہ رقوم منہائی یعنی مبلغ ۱۰۰ صدی زر تنخواہ

ہے جسکا عذر ٹھاکر کرتا ہے اور جسکی سبب وہ نالشی ہے یہ زر تنخواہ امانت سے ملتا ہے اور ٹھاکر کو اجازت نہین کہ وہ مداخلت بیجا تحصیل زر مذکور سے کسی موضع دیورس مین کرے ٹھاکر پٹتا ری بارہ مواضع ماتحت رئیسان دیورس کے اپنے قبضہ مین رکھتا ہے دیہات یہ ہین

ماتحت کوٹھاجی راو پوار	ماتحت مہاراو پوار
۱ تپہاری	۷ سوکرودا ۱
۲ کھیرا	۸ تلاپورہ
۳ سیدوکھیڑے	۹ رودرواسا
۴ بنجاری	۱۰ مرپت پورہ
۵ کیترا	۱۱ گوپال پورہ
۶ کسوہ گنج	۱۲ ہرا پور

رئیسان دیورس بیان کرتے ہین کہ یہ مواضع ٹھاکر کو ستاجری مین دیے گئے ہین اور اونکی زر مالگذاری مین کمی بیشی ہوسکتی ہے اور برعکس اسکے ٹھاکر کا بیان یہ ہے کہ یہ مواضع اوسکو خارج از جمع بضمانت گورنمنٹ انگریزی ملے ہین مگر اس بیان کی تائید مین کوئی سند پیش نہین کرتا بہرحال ان دیہات کی ستاجری مین پچیس سال سے کچھ فرق نہین آیا ہے اور نہ پٹہ جدید دیا گیا ہے

یہ امر کہ ٹھاکر کسکو رپورٹ جرائم کرتا ہے محقق نہین ہوا ہے رئیسان دیورس رپورٹ مذکور طلب کرتے ہین مگر ٹھاکر عذر کرتا ہے کہ وہ استحقاق اس کا نہین رکھتی اور بیان کرتا ہے کہ وہ رپورٹ جرائم صرف صاحب جنٹ گورنر کے پاس بھیجے گا

ٹھاکر کو تنخواہ تعدادی مبلغ اکہتر روپے کی سندیہیاسے اور مبلغ اسی روپے کے ہولکر سے ملتی ہے اور اوسکے پاس سند بھی موجود ہین مگر کوئی سند بوساطت گورنمنٹ معلوم نہین ہوتی

دوم پاگلی رکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۹ و ۱۲ فہرست سوم مین درج ہے

ٹھاکر بالکی کا ماتحت سیندہیا کے ہے، موجب اقرارنامہ نمبر ۱۴ ۱۷ کے جو معرفت سر جان مالکم صاحب کے ۱۸۱۹ عیسوی میں ہوا تھا ٹھاکر سلیم سنگھ کو وضع پہیلیا اور آٹھ اور مواضع بجمع معینہ صحاب سالیانہ اور پانچ مواضع معینہ مبلغ حمالہ رسالیانہ کے ملے اور سوا اسے اسکے اوسکو نو مواضع پانچ سال کے واسطے ملے اور یہ شرط قرار پائی کہ بعد انقضائے اس میعاد پانچ سال کے جمع اونکی ایزاد کیجائیگی اب درباب ان نو مواضع کے تکرار ہے دربارگوالیار اوسکو ضبط کرنا چاہتا ہے اور ٹھاکر موجود اضافہ دینے پر ہے

ٹھاکر سال سوبھاگ سنگھ ہے اوسپر فرض ہے کہ غارتگران کو مغلوب کرے اور اگر نکرے گا تو علاقہ ضبط ہوگا مالگذاری معینہ وہ دربارگوالیار میں داخل کرتا ہے اور ٹھاکر کا ایک وکیل حاضر باش محکمہ صاحب اجنٹ گورنر جنرل ہے اور صاحب موصوف فقط کتابت بلا مداخلت کسی دوسرے کے سوبھاگ سنگھ کے ساتھ کرتا ہے

سوم کردویا۔ دکتاب مالکوم مالوہ امین نمبر ۹ فہرست دوم مفوض دریچہ ہے

ٹھاکر ظالم سنگھ اور ہتاسنگھ کو بوساطت سیجر ہنلی صاحب کی تنخواہ بتفصیل ذیل ملتی ہے

سیندہیا سے	موجب اقرارنامہ نمبر ۱۷ ۵ کے	مبلغ لما
ایضاً	موجب نمبر ۱۷ ۵ کے	مبلغ ا ما ے
ایضاً	موجب نمبر ۱۷ ۷ کے	مبلغ ما ے
ہولکر سے	موجب اقرارنامہ نمبر ۱۷ ۸ کے	مبلغ ب ے
بھوپال سے	موجب اقرارنامہ نمبر ۱۷ ۹ کے	مبلغ ا ما و ط
	کل مبلغ	سہ انما مو ے

ٹھاکران مذکورین پر فرض تھا کہ خدمت سرکار کی کریں اور زر تنخواہ خود دیہات سے تحصیل نکریں اور مرتکب کسی جرم کی نہوں

زر تنخواہ اب امیر سنگھ پسر ظالم سنگھ کو اور دیبی سنگھ پسر ہتا سنگھ کو ملتی ہے بعد انقضاء ایام قسط ٹھاکران مذکورین کو پروانجات دفتر زر تنخواہی سے بنام اہلکاران سیندہیا اور ہولکر اور بھوپال کے

ملتے ہین اور اونکے ذریعے سے وہ اپنی اپنی تنخواہ وصول کرتے ہین ایک وکیل منجانب ٹہاکران حاضر باش محکمہ صاحب اجنٹ گورنر جنرل رہتا ہے

۱۸۳۸ء مین ٹہاکر ظالم سنگہ اور اوسکے بھائی جنا سنگہ نے موضع کھیری راج پورہ مرد سنگہ مین سیدبیا سے پایا یہ اقرار نامہ ۱۰ اقصدیق اوسنے منظور ہوا ہے سیدسنگہ کو موضع کھیری دیا بھی دربار ہولکر سے ملا ہے مگر کس شرائط پر ملا ہے تحقیق نہین ہوسکتی کیونکہ اوسنے کوئی سند دربار باب موضع مذکور کے پیش نہین کی

مواضع نگود و کھیری سیدبیا نے موجب سند ۱۲ فصلی کے بجمع معینہ مبلغ اسماء کے ظالم سنگہ اور بھیم سنگہ کو دی اب کھیری بھیم سنگہ کے پاس اور نگود داونکار سنگہ برادر بھیم سنگہ کے پاس ہے جبر سنگہ برادر ظالم سنگہ کو موضع راجا پور بجمع معینہ اور تیج سنگہ برادر ثانی کو اسکے زمین موضع کوہل کھیری تحت اوجین ملا ہے مگر کوئی اقرار نامہ ان دونون مواضع کا تصدیق اور منظور نہین ہوا ہے

چہارم ٹونک — سے ملوث سنگہ ٹہاکر حال از روے اسناد کے سیدبیا اور ہولکر سے تنخواہ — بتفصیل ذیل پاتا ہے

سیدبیا سے موجب [illegible] کو	مبلغ ہولکا صاحبی
[illegible] موجب [illegible] سے	مبلغ مالکی
	کل مبلغ ہولکا صاحبی

ان اسناد پر تصدیق کسی افسر انگریزی کی نہین ہے اور نہ اوسنے یہ امر پایا جاتا ہے کہ وہ سب خواہش گورنمنٹ انگریزی تحریر ہوئی تھی مگر یہ ایک طریق ملحوظ صاحب اجنٹ گورنر جنرل رہا ہے کہ وہ ایک پروانہ ٹہاکر کو دیتے ہین جسکے روسے وہ اپنی تنخواہ لیتا ہے۔ ان سیدبیا سے پاتا ہے مگر کوئی پروانہ بابت تنخواہ عطیہ ہولکر کے جاری نہین ہوتا ہے

یہ ٹہاکر تنخواہ تعدادی مبلغ ہولکا صاحبی ہر دو رمیسان دیوالس سے بھی پاتا ہے اس تنخواہ کے بارہ مین کوئی سند پیش نہین ہوئی مگر ٹہاکر کہتا ہے کہ ایک نقل انگریزی نمبر ۴۳ کی محررہ مستولی جانسن صاحب

درباب تو سیع تنخواہ کے موجود ہے

بلونت سنگھ بذریعہ اسناد عطیہ سیندہیا کے پانچ سو بیگہ اراضی پرگنہ ٹونک اور موضع مورپیا واقعہ پرگنہ اوجین بجمع معینہ مبلغ ۱۵۰۰ کے اپنے قبضہ مین رکھتا ہے اور اوسکے قبضہ مین بذریعہ ایک سند عطیہ ہولکر کے ۱۰۰ بیگہ اراضی انعامی واقعہ پرگنہ اندور ہے مگر یہ اسناد بتصدیق نہین ہوئی ہین

پنجم پہناویا — بھیم سنگھ برادر خلاصی سنگھ کردیا دالہ نے موضع پہناویا واقع پرگنہ اوجین بخود ممتاز اور انگریزی سے بجمع معینہ مبلغ ۱۵۰۰ کے پایا ہے اقرارنامہ نمبر ۱۸۴ مصدقہ گورنمنٹ ہے اور ٹہاکر یہ خدمت سرکار اور ادائے مالگذاری معینہ دو اقساط مین فرض ہے ٹہاکر حال آونکا رسنگھ ہے اوسکا خاندانی مکان کردیا مین ہے

ششتم ونہگانو (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۴ فہرست دوم اور نمبر ۳۱ فہرست سوم مین درج ہے)

یہ سند وسبت بوساطت میجر ہینلی صاحب کے ہوا اور منظور بھی ہوا

سیندہیا سے موجب نمبر ۱۸۵ کے مبلغ ۱۰۰۰

ہولکر سے موجب نمبر ۱۸۶ کے مبلغ ۵۰۰

اصل موجب نہال سنگھ والد موکند سنگھ وجد بیر سنگھ مرتن حال کا تھا موکند سنگھ نے بھی سیندہیا سے جنمیں یہ واقعہ بر داو سیندہیا کے بجمع مبلغ ۱۰۰۰ کے پائے مگر کوئی نقل اقرارنامہ کی پیش نہین ہوئی اور جب بموجب عہدنامہ ۱۸۱۸ کی اضلاع شامل ہوئی تو یہہ تنخواہ بھی واجب الادا گورنمنٹ انگریزی کو ہوئی

ہفتم سنکھانا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۵ فہرست دوم اور نمبر ۲۲ فہرست سوم مین درج ہے اور تعداد تنخواہ مبلغ ۱۰۰۰ درج ہے مگر غالب کہ یہ غلطی چھاپہ کی ہے)

یہ سند وسبت بوساطت میجر ہینلی صاحب کے ہوا اور صاحب موصوف نے دعوی مبلغ ۱۰۰۰ کا منظور کیا

بعضی	سنید ہیاسے موجب نمبر ۱۰۵ کے	مبلغ ۱۱ الف
	ہولکر سے موجب نمبر ۱۰۶ کے	مبلغ ۱۰ ہے

دعوی جو سنید ہیا پر تھا وہ تو منتقل گورنمنٹ انگریزی پر بباعث انتقال ضلع بروا کے ہوا صرف مبلغ ۵ ہے اب حصہ ہولکر ادا ہوتا ہے

سمے انوب سنگھ جسکے ساتھ بندوبست ہوا تھا فوت ہوا اور سکی جگہ سنجتا ور سنگھ رئیس حال جانشین ہوا انوب سنگھ کو تین ہواضع موکید سنگھ ونہگالو والے سے بھی بذریعہ گورنمنٹ انگریزی ملی تھی مگر کوئی سند پیش نہین ہوئی اور عطیہ بھی جن حیات تھا

ختم باقی رکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۴ فہرست سوم مین درج ہے

بموجب بندوبست کے جو سر جان مالکوم صاحب نے ۱۸۱۸ء مین کیا تھا پرتب سنگھ و کھمو نا ہیسنگھ کو حکم تھا کہ حفاظت راستہ سمردل کی کرین اور جو محصول راہداری تجارت بروقت اہلیا بائی ہولکر تحصیل ہوتا تھا لیا کرین سند نمبر ۱۰۷ سے جو اس خاندان کے پاس موجود ہے یہ امر ثابت ہے

بجز اسے اس سند کے زمینداران کے پاس وہ کاغذ ارضی انعامی وموضع کا رند انجمع معینہ مبلغ ۵ ہے کوئی ہے مگر یہ معلوم ہوتا ہے کہ بالعوض محصول تجارت کے زمینداران اب مبلغ لما ۵ ہے انقد پاتے ہین اور دربار اندور مین مبلغ ۵ ہے بابت حق سروس ہنوکے داخل کرتے ہین دربار مین کوئی سند موجود نہین جس سے ظاہر ہو کہ یہ بندوبست کب ہوا تھا اور کس کی وساطت سے ہوا تھا تاکر حال بیانکا ہری سنگھ ہے

ختم مینے ـــ رکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۶ فہرست سوم مین درج ہے

منجملہ دعوی تحیی تروی سر جان مالکوم صاحب نے تاریخ ۲۵ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء کیا دربار ہولکر نے اقرار کیا کہ وہ سات آدمی ہمراہی تروی مذکور سے اپنے ملازمی مین رکھین گے اور دو مواضع تروی کو اس شرط پر دینگے کہ بعد سات سال کے وہ ایک روپیہ فی بیگہ مال گذاری دے گا اور تخفیف مال گذاری اس شرط پر ہوئی کہ وہ مسافران واشیا ان متوارجام کے کچھ محصول تحصیل نہین کرے گا اور ذمہ دار واردات ورزدی

وغیرہ کا ہوگا

اس سنگی نقل موجود نہین مگر دربار اندور نے ایک اقرارنامہ نمبر ۸۸ پیش کیا جو لکھا ہوا کہ شیخ پیارو اچھا بر اور زادگان تیجی ترددی کا تھا جسکے روسے اونھون نے وعدہ کیا تھا کہ وہ خدمت دربار کی کرینگے اور حدود مقررہ کے اندر کے علاقہ کی حفاظت کرینگے دربار کا بیان یہ ہے کہ وہ بابت دس خدمت کے پچاس روپیہ ماہوارہی خزانہ دربار سے پاتے ہین اور اسکا کچھ حال معلوم نہین ہوتا کہ کس وجہ سے سند و نسبت سرجان مالکوم صاحب کے ترمیم ہوئی رئیسان حال امیدیا اور اعمل چند ہین

نمبر ۴ دیلوڑا کنجار ا — کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲ فہرست سوم مین درج ہے

یہ سند و نسبت بھی سرجان مالکوم صاحب نے ویسا ہی کیا تھا جیسا تیجی ترددی والے کا ہوا تھا نقل اقرارنامہ موجود نہین مگر ایک اقرارنامہ نمبر ۹۰ دربار اندور نے پیش کیا جسکے روسے مبلغ ۲۵ روپیہ ماہواری بطور معاوضہ بابت حفاظت راستہ فیما بین ہموول کہاٹ و سکوار کے دیا گیا تھا

دربار یہ بھی بیان کرتا ہے کہ نمارا جہ ہری ہولکر نے کسی اور خدمت کے واسطے مبلغ ۲۵ روپیہ ماہواری سوائے بعض حقوق کے جو ترددی مذکور سے قران اور اشیاء تجارت پر لیتا تھا

رئیس حال کشاجی برادرزادہ وبادی چند پسر بھیا ترددی ہین

نمبر ۱۰ دھم راکو کیرو (دیوالس) ایک اقرارنامہ نمبر ۱۹ سنہ ۱۸۱۷ کرتام سنگھ کے ساتھ بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے منعقد ہوا جسکے روسے اوسکو نو موضع موکاجی اوپوارہ دیوالس والہ نے بجمع اوسے مبلغ ۱۰۰۰ روپیہ ماہوار اور گیارہ موضع اندر اوپوارے بجمع مبلغ ۱۱۰۰ روپیہ سالیانہ کے دیے اوسکے بعد اوسکا پسر دولت راو سنگھ جانشین ریاست ہوا اس رئیس نے ۱۸۵۷ مین سرکشی کی اور اوسکا علاقہ حسب درخواست صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر دیوالس والہ نے ضبط کرلیا بعد ازان ۱۸۵۹ مین رئیسان دیوالس نے

اس خاندان کو مبلغ الماسہ سالیانہ دیا مگر اسکی تصدیق نہین ہوئی ہے

ٹھاکر دولت سنگہ کے پاس موضع برکیرا بھی ماتحت سیندہیا کے بجمع معینہ مبلغ ماسہ سالیانہ کے ہے یہ موضع بھی بلوہ مین ضبط ہوگیا تھا مگر بعد ازان بتاریخ ۱۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۱۸ع بذریعہ سند دستخطی مہاراجہ جیاجی راؤ سیندہیا پسران ٹھاکر مذکور کو دوبارہ عطا ہوا یہ سند بھی تصدیق نہین ہوئی

دوازدہم کیتہا — ازروی عہدنامہ نمبر ۲۰ کے جو بوساطت کپتان بورتھوک صاحب کے ۱۸۱۸ع مین ہوا تھا ٹھاکر ہیان کا مبلغ الماسہ سالیانہ رئیسان دیوانس سے پاتا تھا حال شیوتوز سنگہ پسر وورجن بھل ہے

سیزدہم کرسی جلدیا — ازروی عہدنامہ نمبر ۲۰ کے ٹھاکر سروپ سنگہ و ٹھاکر فتح سنگہ مبلغ ماسہ سالیانہ سہوکاجی پوار دیوانس والے سے پاتے تھے

رئیسان حال موتی سنگہ پسر سروپ سنگہ و اوتار سنگہ پسر فتح سنگہ ہین اور موتی سنگہ ماورا اسکے مبلغ الماسہ سیندہیا سے پاتا ہے

چہاردہم پون گہاٹ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۶ فہرست دوم و نمبر ۲۳ فہرست سوم مین درج ہے اور رزتنخواہ مبلغ ماسہ فہرست مالکوم صاحب مین درج ہے)

پنجم سنگہ مبلغ ماسہ تنخواہ سیندہیا سے پاتا تھا اس تنخواہ کی سند کوئی موجود نہین اوسکو بفحوائے نمبر ۱۹ پون گہاٹ اور بارہ ۱۲ مواضع دیگر بجمع ادائے مبلغ اماوعہ کے ملے یہ دعوی منتقل اوپر گورنمنٹ انگریزی کے بباعث انتقال اضلاع ہردا دہندیا جو سیندہیا نے دیے تھے اور اوسکو تنخواہ بعدادی مبلغ ماسہ سیندہیا سے ملتی ہے

پانزدہم بھوجا کھیڑی (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴۳ فہرست سوم مین درج ہے) اس اقرارنامہ کی نقل موجود نہین مگر اسکے روسے راوت ورجن سنگہ کو موضع پسندرا باد اسے مبلغ ماسہ سالیانہ دربار کوٹا کو ملا رئیس حال گوردیہ سنگہ پوتا ورجن سنگہ کا ہے یہ اقرارنامہ اب بھی جاری اور قائم ہے +

نمبر ۱۷۳

ترجمہ اقرارنامہ جو توکاجی راؤ پوار صاحب نے اوت مہپت سنگھ اور اوسکی فرزندوں آورسنگھ متعلقہ پرگنہ مہتاری واقعہ پرگنہ دیوانس کو دیا

تم قدیم سے تنخواہ اور بہیٹ پرگنہ سے باقی ہوگئے محال کو صوبہ وغیرہ ملازمین سندھیا اور ہولکر کی غارت کردیا اور آمدنی اوسکی کم ہوگئی باوجود اسکے تمنے محصول کا وہ دیہات سے تحصیل کیا جب گورنمنٹ انگریزی نے اسکی تحقیقات کی تو تمہاری تنخواہ اور بہیٹ وغیرہ سب بباعث جنرل سرجان مال کو صاحب اور کپتان پوربتوک صاحب کے قرار پائی قسط دیہات ذیل مین درج ہوتے ہین جنمین سے تمکو محصول کا وہ بہیٹ بطور سابق بیجمد کرکر واگذاشتہ ہا اور سروپ گنگا جی بیٹ آپا اور رام چندر مہادیو نانک پر انہیں کے ملتا تھا

بذریعہ چودھری بھوانی سنگھ کمان سنگھ کی ادا ہوتا تھا

نام موضع	تعداد تنخواہ
اموضع جیت پورہ	مبلغ ۱۰۰۰
اموضع سوکلی	مبلغ ۶۰۰
اموضع سولگاکھیڑا	مبلغ ۳۰۰
اموضع گالوکھیڑی	مبلغ ۱۰۰۰
اموضع سنور	مبلغ ۱۰۰
اموضع مدم پورہ	مبلغ ۳۰۰
اموضع رقم پورہ	مبلغ ۱۰۰۰
اموضع اعظم پور	مبلغ ۶۰۰
اموضع مرتھی	مبلغ ۳۰۰
	مبلغ ۵۰۰۰

۱ موضع بہرام پور	روپیہ
۱ موضع دوکاریا	روپیہ
۱ موضع سروٹیا	روپیہ
۱ موضع سام پور پہیل کھیری	روپیہ
۵ موضع پہتاری وغیرہ	روپیہ
	روپیہ

مدت ۴

مفرغت قانونگو نند کشور کی ادا ہوتا تھا

۱ موضع کتھا کھیری	مبلغ روپیہ
۱ موضع پنا کھیری	مبلغ روپیہ
۱ موضع گوگا	مبلغ روپیہ
۱ موضع جمبنیا	مبلغ روپیہ
۱ موضع پیالی	مبلغ روپیہ
۱ موضع بنی پور	مبلغ روپیہ
۱ موضع رجودہ	مبلغ روپیہ
۱ موضع ناگ چھیری	مبلغ روپیہ
۱ موضع نگورا	مبلغ روپیہ
۱ موضع پیا کھیر	مبلغ روپیہ
۱ موضع دھنورا	مبلغ روپیہ
۱ موضع کالو کھیری	مبلغ روپیہ
۱ موضع سوکرداس	مبلغ روپیہ
	روپیہ

مدت ۴

کل مبلغ روپیہ

مبلغ ۱۷۵۰۰ روپیہ تمکو بعوض تنخواہ اور بھیٹ دیگر اخراجات کے دیا جاتا ہے اوسکا نصف یعنی مبلغ ۸۷۵۰ روپیہ ۱۲۲۶ مین تمکو دیا جائے گا اور باقی نصف پانچ سال مین اسی اقساط کے موافق دیا جاوے گا کہ جو روپیہ سال پنجم ادا ہوگا وہ برابر مبلغ ۱۷۵۰۰ کے ہوگا یعنی

سال	اصل تعداد	اضافہ	کل
۱۲۲۶	۸۷۵۰	۸۷۵۰	۱۷۵۰۰
۱۲۲۷	۸۷۵۰	۸۷۵۰	۱۷۵۰۰
۱۲۲۸	۸۷۵۰	۸۷۵۰	۱۷۵۰۰
۱۲۲۹	۸۷۵۰	۸۷۵۰	۱۷۵۰۰
۱۲۳۰	۸۷۵۰	۸۷۵۰	۱۷۵۰۰
۱۲۳۱	۸۷۵۰	۸۷۵۰	۱۷۵۰۰
	۵۲۵۰۰	۴۳۷۵۰	۸۷۵۰۰

یہ روپیہ حسب اقساط مفصلہ ذیل ادا ہوگا

کاتک سودی پور نماشی

ماگہ سودی پور نماشی

چیت سودی پور نماشی

تم ہر سال اپنا ملازم پانچ سال تک میرے گماشتہ کی کچہری مین واسطے لینے روپیہ کے بموجب اقساط مقررہ کے بھیجوگی اور کچہ روپیہ دیہات سے تحصیل نہین کروگے مگر جو کچہ تمکو ملے گا حسب الحکم سرکار ملے گا اور تم دعاوی معمولی دیہات بہی سطے کروگے اور اون دعاوی کے واسطے بہی تم کو لی اپنا ملازم دیہات مین نہین بہیجوگے

المرقوم ساون سودی دواوتی ۱۲۲۶

اسی قسم کی اکسند جو بقید مثل سند بالا تہی اندرا دیوا نے مہیت سنگہ کو بابت

مبلغ اکہتر روپیہ کی حسب تفصیل ذیل دی

معرفت چودہری بجیت اور جین سنگھ کی بابتہ چہ مواضع کے ——— مبلغ سمانوے

معرفت دوراور سنگھ قانونگو بابتہ سولہ دیہات کے ——— مبلغ اکہتر ۷۱

اور نیز توکاجی راوپوار نے اوت موتی سنگھ اور اوسکے فرزند درجن سال کمتیہاوالہ کو بابتہ مبلغ سمانوے روپیہ کے پانچ مواضع سے اور انندراوپوار نے تعدادی مبلغ لماسو چار مواضع سے دیے

اور نیز توکاجی راؤ پوار نے سروپ سنگھ اور فتح سنگھ کرسیا جلد ریاوالہ کو بابتہ مبلغ ۱۱۸ دو مواضع سے دیے

منشور ۱۷۴

ترجمہ بندوبست دیہات جو بمقام چہاونی مہو بوساطت جنرل سرجان مالکوم صاحب کے منعقد ہوکر ٹھاکر سلیم سنگھ اور اوسکے فرزند بھیم سنگھ بہادر گلے والہ کو کمندو شیوراہم کارکن بلتن مہادیو گماشتہ اور پرگنہ اونجود نے منجانب دولت راوسندیا عالی جاہ بہادر کے دیے دفعات بندوبست وربابت ستاجری دیہات ذیل ہین درج ہوتے ہین

اول بیچ سال کے تنخے ستاجری سات موضع پہلی وبانڈا وغیرہ کا اور اور دو مواضع بھیلاوے وبھوجاکھیری کا کل نو مواضع کا لیا جسکے واسطے تم بابت مالگذاری کے سعہ بوتی وتنخواہ کاہ ودامی زمیندار وحقوق گماشتگان دفتر وار وبھیٹ ورکذار وبھیٹ سرکار کے دیتے تھے ——— مبلغ صہ احاد

اور بابت بھیٹ ورکذار وزمیداران وگماشتگان مبلغ مالہ

صہ صاد

منہا بابتہ چوتہ الف

صہ احاد

صہ

من بابتہ ۱۲ کی ——— صہ

یعنی جمع جو سابق ادا ہوتی تھی
رقم جو بابت رقم چوتہ ۱۷۹۰ء کے منہا ہوگی

جمع بابت ۱۷۹۱ء کے

یعنی جمع جو سابق ادا ہوتی تھی
بابتہ بقایا چوتہ

تم ہر سال خزانہ سرکار مین رقم مذکورہ بالا صدر جوداسلے دوام کے قرار پایا ہے ادا کروگے سوائے اسکے اور کچھ تمسے وصول نہین کیا جائیگا

وتسلیم مالگذاری بابتہ پانچ موضع پہلا ساہت وغیرہ کی جو سابق تمکو ستاجری مین دیے گئے تھے

مبلغ مالوہ ہے

موضع پہلا ساہت	مالوہ
موضع پہلا دولت	مالوہ
موضع پلاسی ہومان	مالوہ
موضع جہادوا کھیری	مالوہ
موضع پہوتری واقعہ پرگنہ جیلی	مالوہ

مالوہ

اضافہ مالوہ

مالوہ

تم ہمیشہ خزانہ سرکار مین موجب اقساط کے رقم مذکورہ بالا مبلغ مالوہ جوداسلے دوام مقررہ کی تھی ادا کروگے اور سوائے اسکے جوب بہیٹ دوامی زمیدار و بہیٹ درگذار و حقوق معمولی کا پتہ دیا کروگے اور سوائے اسکے اور کچھ تمسے لیا جائیگا

سوم یہ ستاجہ انہ جو تمکو بابت نومواضع لہوار وغیرہ کا و اسطے پانچ سال کے سنہ ۱۲۲۰ سے سنہ ۱۲۲۵ تک دیا گیا ہے اوسکا لحاظ میعاد مذکورہ تک رہے گا اور جس قدر روپیہ پیشہ مین مندرج ہے اوس قدر لیا جاے گا سوا اسے اوسکے اور کچھ نہ لیا جائے گا

چہارم عہد کرشیاجی ملہار مین مبلغ مامہ بعد تکرار کے بابتہ اراضی بہیل موضع جہانی کے لیا جاتا تھا مگر چونکہ مبلغان مذکور رہمنی سے موعد سال گذشتہ سے نہین لیا ہے لہذا ہم تمکو اوسکے ادا کرنے سے بری گردانتے ہین اور ہم آئندہ اوسکا مطالبہ نہین کرینگے۔

سرکار موافق چار شرائط مذکورہ بالا کے عامل رہے گی اور تم باطمینان تمام بہبودی دہیات مین کوشش کرو

المرقوم کاتک سودی تیرس سنہ ۱۸۰۶ مطابق ۱۱ ماہ محرم سنہ ۱۲۲۱ ہجری

گواہان

دستخط بیلاجی رام راو

متعلقہ دفتر

دستخط گنیش راجی

منجانب بعظم دار

دستخط اونکار مل پیشکار

بابتہ چوہدری زاین راو

دستخط نندرام قانونگو

یہ بندوبست فیما بین اہل کاران دولت راو سندیہ بیا بمقام سونی کچ وٹھا کر باگلے بوساطت میرے قرار پایا

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

الرقوم مقام تنو تاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۹ع

ترجمہ خط صوبہ دار سری دولت راؤ سندھیا عالی جاہ مہاراجہ سلیم سنگھ باگلی والہ

واضح ہو کہ تکلو سنہ ۱۲۲۱ ہجری یا سنہ ۱۸۰۶ سے موضع پیلیا باندا مع چھ مواضع کے اور موضع سہوجا کھیڑی اور موضع بلور یا تکلو ستاجری مین بمجمع مبلغ صد حالہ ۔ کے اور علاوہ اسکے موضع پیلیا باندا وہی اسطرح ستاجری استمراری مین بمجمع مبلغ حالہ ۔ یعنی کل جمع ادائی مبلغ علاوہ کے دی گئی تم دیہات مذکورہ بالا اپنے قبضہ مین رکھو اور ہر سال خزانہ سرکاری مین زر مالگذاری مقررہ ادا کرتے ہو تم دیہات کی بہبودی خوش اسلوبی سے کرتے رہو اور امنیت محال کی نگران رہو اور اگر شیا اور دیگر اقوام کی سزا دہی کرتے رہو اگر تم خدمت سرکار مین کوتاہی کروگے تو تمہارے پاس دیہات مذکورہ بالا نہ رہین گی اگر دیہاتی بہتری مین کمی ہوگی تو مالگذاری مین سرکار مجرا نہین دے گی

الرقوم چہ سودی جمیٹہ سنہ ۱۸۰۶ مطابق بہ رمضان سنہ ۱۲۲۱ ہجری

ترجمہ چٹھی میجر جنرل سرجان مالکولم صاحب بنام ٹھاکر سلیم سنگھ جی اور اوسکے فرزند کنور بھیم سنگھ باگلی والہ المرقوم مقام چھاونی سہونا تاریخ ۲۰ ماہ جون سنہ ۱۸۰۶ مطابق ۱۳ ساون بدی تیج سمت ۱۸۶۳

مین ایک سند جو مین نے تمہارے واسطے مہاراجہ دولت راؤ سندھیا عالی جاہ بہادر سے ماتہ مواضع پیلیا باندا وغیرہ حاصل کی ہے تمہارے پاس بہیجتا ہون امید کہ سند مذکور تمہارے پاس بحفاظت پہونچے گی واضح ہو کہ جیسا یہان فیصلہ ہین میرے اور تمہارے قرار پایا تہا مین نے سند مہری جو مین بہیجتا ہون تمہارے واسطے حاصل کی اب تم بہبودی دیہات کی کرو اور بموجب وعدہ کے مالگذاری سرکار داخل کرتے رہو

نمبر ۱۷۵

ترجمہ خط دولت راو سندھیا بنام ہمت بہادر

ظالم سنگھ اور مہتاجی پیادت نے سرکار میں عرض کیا ہے جو روپیہ بالعوض تنخواہ کے جو وہ قدیم سے موضع پیپل راوا واقعہ پرگنہ مہوکر پرورش پاتے ہیں مقرر ہوا تھا وہ تم سے اونکو وصول نہیں ہوا اور اسی سبب سے اونکو نہایت تکلیف اور دقت ہوتی لہذا اسلئے لمار سالیانہ اونکے واسطے سنہ ۱۲۲۰ ہجری بالعوض اونکی تنخواہ کے موضع پیپل راوا سے مقرر ہوا

یہ روپیہ تین اقساط مفصلہ ذیل میں ادا ہوگا

بماہ کاتک	سلغ ۱۱ ہزار
بماہ ماگھ	سلغ ۱۱ ہزار
بماہ بیساکھ	سلغ ۱۱ ہزار
	۳۳

لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم موضع مذکورہ سے ظالم سنگھ و مہاجی پیادت مذکورین کو سلغ لمار مذکورہ بالا ہر سال دیا کرو اور رسید اونسے لیا کرو

الامر تحریر ۱۷ ماہ ربیع الآخر سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۷۶

ترجمہ سند دولت راو سندھیا بنام ظالم سنگھ و مہتاجی پیادت سنہ ۱۲۲۱ ہجری چونکہ رزتنخواہ کاہ و غلہ وغیرہ جو تم قدیم سے محالات مالوا سے پاتے تھے اب موقوف ہو گیا لہذا سرکار نے تمہاری پرورش کیواسطے نقدی سالیانہ تمکو سے مقرر کیا وہ تمکو تین اقساط میں محالات مذکورہ ذیل سے ملا کریگا

پیٹھ بر دو دیا ماہ

برنپوری	لما ۱
پرگنہ اوجود	الص ۱
پرگنہ شاہجہانپور	ما ۱
	ای ما ۱

یہ روپیہ حسب اقساط ذیل تمکو دیا جائیگا

بماہ کاتک	لما ۱
بماہ ماگہہ	لما ۱
بماہ بیساکہہ	لما
	ای ما ۱

تم خدمت سرکار کی بدیانت کروگے اگر کوئی شخص کچہ فساد مچال مین بوپا کرے گا تم اوسکو سزا دوگے اگر تم اسمین پہلوتہی کروگے اور کوئی قصور تم سے ہوگا نقدی مذکورۂ بالا ضبط ہوگی

المرقوم یکم جمادی الاول سنہ ۱۲۱۲ ہجری

نمبر ۱۷۷

ترجمہ خط دولت راو سندھیا بنام بالاجی سنگہ دیوہتہم موضع خاصجی برپہار یا واقعہ پرگنہ اوجود سنہ ۱۲۱۲ ہجری

سرکار مین عرض ہوتی ہے کہ نظام چوہان اور ہتاجی بہیمادت سابق کچہ تنخواہ نقدی موضع مذکورۂ بالا سے پاتے تہے اور تم نے بجاے دینے نقدی مذکور کے اونکو بہت تکلیف دی ہے لہذا سرکار نے سنہ ۱۲۱۲ ہجری سے تنخواہ سالیانہ مبلغ ما مقرر کی موضع مذکور سے تین اقساط مفصلہ ذیل مین ادا ہوا کرے

بماہ کاتک	ص ۱
بماہ ماگہہ	ص ۱

بحاہ جیساکہ

عوضہ

ماہ

لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم ہر سال ظالم سنگھ چوہان اور ہتاجی بھیاوت کو مبلغ ماہ تنخواہ موضع مذکور سے دیا کرو اور رسید لیا کرو

المرقوم ۱۱ جمادی الاول ۲۱ سنہ ۱۲ ہجری

نمبر ۱۷۸

ترجمہ خط ملہار اوہولکر بنام بابوجی کرشن کماسدار پرگنہ سوندرسی

بھیم سنگھ کرشیاساکن موضع کردد یا قدیم سے ایک تنخواہ مواضع بردیا و جیاپیر واقعہ پرگنہ مذکورہ سے پاتے تھے اور چونکہ بعد بلوہ کے کرشیا مذکور نے زیادہ روپیہ دیہات سے وصول کیا تھا لہذا ایک فرد تنخواہ جو گرشیا مذکور کو پانا واجب تھا معرفت تمہارے طلب ہوئی تھی اور یہ قرار پایا تھا کہ وہ سرخود کسی مقام سے کچھ روپیہ بطور بہیٹ وغیرہ وصول نکرے مگر تنخواہ نقد اوسکو کچہری محال سے ملا کرے اور وہ خدمت گذاری سرکار کیا کرے لہذا رقوم مذکورہ ذیل واسطے گرشیا مسطور کی سنہ ۱۲ ہجری سے بالعوض تنخواہ اور بہیٹ وغیرہ کے مقرر ہوئین

موضع بردیا عوضہ

موضع جیاپیر لعوضہ

بذریعہ اس پروانہ کے تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم کچہری محال سے کرشیا مذکور کو مبلغ سے مذکورہ بالا بالعوض تنخواہ کے جو وہ ہر دو مواضع مذکورہ بالا سے پاتا تھا دیا کرو کرشیا مذکور جو روپیہ اب مقرر ہوا ہے پاتا رہے گا اور خدمت سرکار کی محال مین کریگا

المرقوم ۵ ماہ شعبان سنہ ۱۲ ہجری

نمبر ۱۷۹

ترجمہ سند جو ٹہاکر ظالم سنگہ اور ہتاسنگہ کو نصیر الدولہ نذر محمد خان بہادر فتح جنگ نواب بہادر بھوپال نے دی

بنام عملہ وجودہریان وقانونگویان حال واستقبال پرگنہ اشنہ معلوم ہو کہ ٹہاکر ظالم سنگہ اور ہتاسنگہ قدیم سے کچھ پرورش پرگنہ مذکور سے پاتے تھے اور سرکار نے ازراہ پرورش جاری رہنا رقم پرورش مذکورہ بالا کا بنظر پرورش معرفت اہلکاران پرگنہ مذکور کے بیچ تین اقساط سال بسال ۱۲۶۲ فصلی سے منظور کیا اور بنظر اسکے کہ ٹہاکر مذکور کو برزمسطور ملا کرے ایک سند مہری و دستخطی ہماری مرقومہ ۸ ماہ رجب ۱۳ جلوس کے مطابق ۱۲۶۲ فصلی ٹہاکر ظالم سنگہ کو بذریعہ کپتان ولیم ہینلی صاحب کے عطا کی اب از روے تحریر ٹہاکر ظالم سنگہ کے واضح ہوتا ہے کہ سند مذکور قبضہ اندور مین جہاز وہ کپتان پٹیل صاحب کے ساتھ گیا تھا چوری گئی اور حسب درخواست پٹیل صاحب کے ایک ثانی سند مذکور کا ٹہاکر ظالم سنگہ اور ہتاسنگہ کو دیا گیا اب اونکو لازم ہے کہ اس مبلغ احماوعہ سکہ بھوپال کو رقم پرورش تصور کر کے تعمیل احکام سرکار کیا کرین اور سزا دہی سرکشان مین اپنی کرم جوشی اور مستعدی ظاہر کرین اور رعایا پر زیادتی اور سختی ساتہ تحصیل کرتے بہیٹ اور چندی وغیرہ کے نکرین اگر کبھی ٹہاکر مذکور مرتکب کسی قصور کا ہوگا تو اوسکا زر پرورش ضبط ہوگا

زر مذکور باقساط مفصلہ ذیل ادا ہوگا

بماہ کاتک	ماہ سے
بماہ ماگہ	ماہی سے
بماہ بیساکہ	ماہی سے

احماوعہ

نمبر ۱۸۰

ترجمہ سند عطیہ سیمبھاجی راؤ انگریا در ازت مہاسوی سرگھت بنام مہاراجہ مہاراجگان ظالم سنگھ مہاراجہ کرتہاجی بہیمادت ۱۲۳۹ ہجری

چونکہ تمنے بمقام جہاونی گوالیار عرض کیا تھا کہ گوبند سنگھ نے تمہارے برادر کلاں سکھدیو کو بلاسبب قتل کیا اور اوسکا تمام اسباب لوٹ لیا اور تم نے اسپر محالات سرکار کو گواہ کے تحصیل کرکے تباہ کر دیا اور لوگونکو قتل کیا اور تم نے یہ اقرار کیا کہ تم کچھ دعوی اسباب برادر متوفی کا نکروگے اگر تمہاری پرورش کے واسطے کچھ مقرر ہوجاے اور تمہارے قصور سابقہ معاف ہون تمہاری عرضداشت پر غور کیا گیا اور بغیر تحقیقات کرنے اس امر کے کہ آیا گوبند سنگھ نے تمہارے برادر کلان کو بلاسبب یا کسی وجہ سے قتل کیا موضع کھیری راج پورہ واقعہ تنبوری پرگنہ اوجین تمکو سند مذکورہ بالا کے بطور مردی عطا ہوا تم موضع مذکور اپنے پاس رکھو اور خدمت سرکار کی بدیانت کرتے رہو اگر تم پھر کچھ فساد کروگے یا خدمت سرکار مین کوتاہی کروگے تو تم کو سزا ہوگی اور موضع مذکور تمہارے پاس نہین رہے گا تمکو لازم ہے کہ جو اقرارنامہ تمنے سرکار کی سات کیا ہے اوسکے پابند رہو

المرقوم ۱۰ ماہ شوال سنہ ۱۲۳۹ ہجری مطابق ماہ پوس سنہ ۱۸۲۳ع

یہ اقرارنامہ موافق درخواست گورنمنٹ انگریزی کی جو گورنمنٹ فی مہاراجہ سندیہ سے کی تھی منعقد ہوا اور گورنمنٹ کی منظوری اسکی ہوئی

دستخط جی سدرلین

زرڈینٹ

المرقوم مقام گوالیار ۹ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۴ع

نمبر ۱۸۱

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ دولت رائو سندیہ بہادر بنام ارجن سنگھ سنہ ۱۲۲۱ ہجری

تنخواہ کاہ نقدی و غلہ وغیرہ جو تم قدیم سے مع الات مالوا سے پاتے تھے مدد ہو گئی اور سرکار نے واسطے تمہاری پرورش کے نقدی سالیانہ سنہ مذکور سے مقرر کی کہ تین اقساط مین مع الات مذکورہ ذیل سے ملا کرے

قصبہ ٹونک	الف عدد
پرگنہ بھوانی ساہ	ای عدد
باتیہ اودا جی گنگا	ای عدد
باتیہ سمبھاجی انگریا	ای عدد
	ای عدد
پتہ نوتی	مالہ
جو بارہ واقعہ پرگنہ اونجود	دو عدد
	سبع اعداد

یہ روپیہ اقساط مفصلہ ذیل مین ادا ہوگا

بماہ کاتک	الف اعداد
بماہ ماگھ	الف اعداد
بماہ بیساکھ	الف اعداد
	سبع اعداد

سبع اعداد مذکورہ بالا جو سنہ مذکورہ بالا سے قرار پایا ہے تم محالات سہ تین اقساط مین پایا کرو گے اور تم کارسرکار مین بدیانت مصروف رہو

اگر کوئی شخص کچھ فساد محالات مین کرے تم اوسکو سزا دو گے اگر تمسے اسمین قصور ہوا یا تمنے کچھ زیادتی کسی پر کی تو تنخواہ مذکورہ بالا تمہاری ضبط ہو گی

المرقوم یکم جمادی الاول سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۸۲

ترجمہ پروانہ مہاراجہ ملہار اوہولکر بنام گوپال راؤ کرشن کماسدار پرگنہ کھیتہا ۱۲۲۰ ہجری

سے ارجن سنگھ گرشیا ٹونک والہ نے جو قدیم سے ایک تنخواہ موضع کہاتی کیر اواقعہ پرگنہ مذکور سے پاتا تھا اپنا حق توسال سے یعنی سمت ۱۸۶۵ سے سمت ۱۸۹۳ تک مین پایا ہی روپیہ اوسکی تنخواہ کا اب اوسکو دیا گیا اور مبلغ مادیہ سکہ رائج الوقت سالیانہ اوسکے نام بالعوض اوسکی تنخواہ کے سمت ۱۸۹۴ سے قرار پایا لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم مبلغ مادیہ ہر سال گرشیا مذکور کو کچہری محال سے دیا کرو اور اوس سے رسید اوسکی لیلیا کرو اور اوسکو اجازت مذوکہ وہ کچہ روپیہ علاوہ اسکی موضع سے تحصیل کرے

المرقوم ۱۲ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۲۰ ہجری

نمبر ۱۸۳

ترجمہ چٹھی ولیم بورتھوک صاحب بنام جاور ارجن سنگھ

ہمارے پاس تمہاری چٹھی پہونچی حال مندرجہ معلوم ہوا تمنے لکہا تہا کہ دیواس سے تنخواہ لیتے ہین تمکو دقت ہوتی ہے تمکو اول یہ حال دیواس کے دربار مین عرض کرنا چاہیے وہ البتہ ایسی تدبیر اسکی کرینگے جو مناسب ہوگی اگر دیواس والہ اسمین کچہ نہین کرینگے تو تم ہمکو لکہو تو ہم ایسی تدبیر اسمین کرینگے جو ضروری متصور ہوگی

المرقوم مقام مہدپور کاتک سودی اکادشی سمت ۱۸۶۵ مطابق ۱۰ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۸ ع

راؤ ارجن سنگھ ٹونک والہ ایک رئیس گرشیا مین سے ہی اور اوسکو مبلغ ۵۰۰ سالیانہ تنخواہ سندیہیا اور ہولکر کی اضلاع سے ملتا ہے اور اوسکے حقوق علاقہ دیواس مین بھی ثبت ہین اور اوسکی عادت ہے کہ وہ اپنے تنخواہ کے معاملہ کا تصفیہ حکام انگریزی سے کراتے ہین

دستخط پی جونسین
اسسٹنٹ زریڈنٹ

المرقوم مقام زریڈنسی اندور تاریخ ۵ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۳۸ع

نمبر ۱۸۴

ترجمہ سند عطیہ سیمہاجی راو انگریا وزارت مہاسوی سرجنیل بنام ٹھاکر بھیم جی بھیمادت المرقوم یکم شوال مطابق پوس سنہ ۱۲۳۹ ہجری

چونکہ تم نے چہاوڑی متصل گوالیار آکر عرض کی کہ گوبند سنگھ مرحوم نے تمہاری فرزندان اونکار سنگھ اور کور سنگھ کو مستاجری استمراری نسلاً بعد نسل موضع پتیار یا متصل کہاری پور واقعہ پرگنہ اوجھو طرف پنواری کر دی تھی اور ساعت کارسازی ہتامی بھیمادت کے موضع مذکور منطبع ہو گیا اور چونکہ تم نے درخواست کی کہ موضع مذکور تمکو پھر عنایت ہو لہذا ٹھیکہ دوامی موضع مذکور کا بجمیع مبلغ لما وہ معہ تمام حبوب کے بذریعہ اس تحریر کے تم کو سنہ ۱۲۹۵ سے دی جاتی ہے تمکو لازم ہے کہ خدمت سرکار کی بدیانت کرتے رہو اور بلا عذر وحیلہ جمیع مذکور موجب اقساط مفصلہ ذیل کے دیتے رہو یعنی مبلغ سالانہ ستی اگہن سودی پورنماشی اور مبلغ سالانہ ستی ماگھ سودی پورنماشی اور رسید اوسکی لیا کرو اور تم کبھی شریک کسی فساد کے نہوگے اگر تم اپنے کام میں قصور کروگے تو یہ ٹھیکہ منسوخ ہو جاوے گا یہ اقرارنامہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی جو مہاراجہ سندھیا سے کی گئی تھی منعقد ہوا اور یہ بندوبست بوساطت گورنمنٹ مذکور کے طے ہوا

دستخط حامی سید رسین
زریڈنٹ

المرقوم مقام گوالیار تاریخ ۹ ماہ جنوری سنہ ۱۸۳۹ع

نمبر ۱۸۵

ترجمہ سند عطیہ دولت راؤ سندھیا بنام نہال سنگھ والد مکند سنگھ ۱۲۱۰ ہجری

تنخواہ کا غلہ وغیرہ جو تم سابق مواضع پرگنہ ہری ونماور سے پاتے تھے اب بند ہو گئی اور سرکار نے بالعوض اوسکے رقوم ذیل مقرر کین کہ ہر سال سنہ مذکورہ بالا سے تم کو ملا کرین

پرگنہ ہری وغیرہ جسمین پانچ محال شامل ہین — السالہ

بماہ کاتک	اسما ۔
بماہ ماگہ	اسما ۔
بماہ بیساکہ	اسما ۔

السالہ ۔

پرگنہ نماور جسمین پانچ محال شامل ہین — مالعہ ۔

بماہ کاتک	۔ صہ
بماہ ماگہ	۔ صہ

مالعہ ۔

السامعہ ۔

زر مذکورہ بالا موجب اقساط ذیل کے ادا ہو گا

بماہ کاتک	حاوصہ
بماہ ماگہ	حاوصہ
بماہ بیساکہ	اسما ۔

السامعہ ۔

مبلغ السامعہ مذکورہ بالا جو سرکار نے سنہ مذکورہ بالا سے تمہارے واسطے مقرر کیا ہے تین اقساط مین معرفت کماشتہ ار پرگنہ جات مذکور کے تم کو ملیگا خدمت سرکار کی بدیانت کرو اگر کوئی شخص محال مین فساد کرے تم اوسکی سزا دہی کرو اگر تمسے اس امر مین قصور ہو گا یا تم خود مرتکب

کسی جہم کے ہوگی تو تنخواہ مذکورہ بالا موقوف ہوگی
المرقوم ۲۴ ذیقعدہ سنہ ۱۲ ہجری

ایک سند بعینہ اسی مضمون کی بنام انوپ سنگھ سنگھانا والہ کو بابت مبلغ ۳۵ روپیہ کے عطا ہوئی

نمبر ۱۸۶

ترجمہ پروانہ مجریہ ملہار راو ہولکر بنام بھگوانت راو ملہار کماسدار نمادور اجور
المرقوم ۱۰ ماہ ذیحجہ سنہ ۱۲ ہجری

چونکہ نہال سنگھ کرشیا قوم گوجر نے ہمکو کواغذ درباب محصول ترنے کے جو وہ پرگنہ نماور سے پاتا تھا دیے اور چونکہ بعد تحقیقات کامل یہ تجویز معرفت کپتان منلی صاحب کے قرار پاتی کہ مبلغ ۵۰ بابت محصول گاؤ وبھیس وغیرہ کے یعنی مبلغ ۵ بنام نہال تنخواہ ادا سے کچہری اور مبلغ ۴۵ بنام نہال وبھیٹ موضع دورا کھیرا کرشیا مذکور کو ہر سال ۱۹ سنہ ۱۲ ہجری مطابق سنہ ۱۲۱۰ فصلی سے بموجب اقساط مفصلہ ذیل کے دیا جاوے

کاتک سودی پورنماشی کو	۱۵
ماگھ سودی پورنماشی کو	۱۵
بیساکھ سودی پورنماشی کو	۱۵
	۴۵

لہذا تم کو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم کچہری سے گرشیا مذکور کو مبلغ ۴۵ رائج الوقت بہ اقساط مذکورہ بالا کے بنام نہال وکاہ یعنی ترنے وبھیٹ گنماور کے دیا کرو اور اوسکی رسید لیا کرو گرشیا مذکور کو حکم نہین ہے کہ ایک پیسہ بھی پرگنہ مذکور سے زیادہ اس ترنے اور بھیٹ سے لیگا وہ خدمت سرکار کی کریگا اور ایسی تدبیر عمل مین لاوے گا

جس سے الشد دوار واستوردی وغیرہ کا پرگنہ مذکور مین ہوگا

ایک پروانہ بعینہ اسی مضمون کا بنام اندب سنگہ سکھانا والہ کے بابت مسلغ مائدہ کے جاری ہوا

نمبر ۱۸۷

ترجمہ کاغذ بندوبست جو ملہار اوہولکر بہادر صوبہ دار نی معرفت رکھو گنگا دھرکما سدار پرگنہ اندور کے سانہ رگھوناتہ سنگہ پسر بھیک چند وکیسری سنگہ پسر بھجی سنگہ زمیدار ان پرگنہ باڈی معہ بدہارنی کے کیا ۱۱۶۶ ہجری

پرگنہ مذکورہ بالا ویران وتباہ تہا اب سرکار اوسکی آبادی کیا چاہتے ہین تحقیقات دریافت زمیداری پرگنہ کی عمل مین آئی مگر کوئی کاغذ پیش نہین ہوا لہذا موجب تمہارے بیان زبانی کے بندوبست مفصلہ ذیل کیا جاتا ہے

اول محصول مفصلہ ذیل سابق مسافرون سے بابت زمیداری وچوکیات کے لیا جاتا تہا سوائے محاصل مسافران رقوم سائر تجاران سے بشرح دو آنہ فی رنگا وبرد شتر وغیرہ کے لیا جاتا تہا

محصول سایر صرف ایک آنہ فی کم وکاست کردہ مسافران وتجاران سے اوپر پانچ چوکیات سندہ ذیل کے لیا جاتا تہا

انجن لویہ	۴ چورندی
۲ بہوی رویا	۵ املی
۳ اردا کہال	

موجب شرح مذکورہ بالا کے محصول حساب تین آنہ تجاران سے بابت زمیداری وچوکیات کے اور ایک آنہ ہر ایک کردہ مسافران سے لیا جاتا تہا اور ہر محصول بشرح ڈیڑھ آنہ ہر ایک بار برداری اسباب تجاران پر لیا جاتا تہا لہذا سوائے محاصل مذکورہ بالا اور

کچھ نکلیا جاے اور حکام محاصل بموجب تشریح مجوزہ جنرل سرجان مالکولم صاحب لیا جاے اور تم معاوضہ نقصانی کروگے اگر کسی شخص کا کچھ نقصان کسی مقام پر موضع ہرور گہاٹ سے سرحد کوالیتک اوسکی آمدورفت مین ہوگا اور تمکو سرکار مین حاضر ہوکر خدمت سرکار بدل کرنی ہوگی

دوم وہ موضع جسکو تم بیان کرتے ہو کہ قدیم سے تمہاری قبضہ مین بطور زمیداری رہا ہے اور اراضی جسکی نسبت تم دعوی واسطے کاشتکاری کے کرتے ہو حسب تفصیل ذیل ہے

تمنے کہا ہے کہ تمہارے پاس موضع نمازی دا اور وسکے اراضی واقعہ قصبہ باڈئی تھا اب تم موضع مذکور کی بہبودی اور اراضی مذکور کا تردد کراو اور اون کی آمدنی سے اپنے عیال واطفال کی پرورش کرو مگر بعد تحقیقات کے اسیا بندوبست اوسکا کیا جائے گا جو مناسب متصور ہوگا

سوم بندوبست ذیل کیا جاتا ہے

چہارم رقم مقررہ جو سرکار کو دیا جاتا تھا زمیدار کو دیا جاے گا اگر تم اہیر اور چرواہہ وغیرہ موضع مین آباد کروگے تمکو نفیدی پانچ روپیہ اوس روپیہ پر ملے گا جو بابت بڑھوائی کے سرکار مین داخل کرین گے

چہارم اس امر کا دریافت کرنا ضرور ہے کہ آیا حق دامی زمیدار کو ملتا تھا اور آیا پیشکش زمیدار دیتا تھا یا نہین اس غرض سے تمکو لازم ہے کہ رسیدات سابق جو تمہارے پاس ہون پیش کرو بعد تحقیقات کے بندوبست اسکا کیا جاے گا اور جب تک یہ بندوبست برو سے کار آئے تم مبلغ دو روپیہ فی موضع لیا کرو مگر جس موضع کی آمدنی دو سے سالیانہ ہے اوسکے واسطے ایک روپیہ اور جسکی آمدنی دو سے ہے اوسکے واسطے دو روپیہ حسب بیان بالا تم کو لینا چاہیے

پنجم کچھ محاصل زمیدار یا چوکیات بموجب شرح مذکورہ بالا کے اوس شخص سے لیا جاے گا جسکے پاس سرکار کی چٹھی بابت محاصل کی ہوگی اگر کسی تجار کے پاس کوئی اقرارنامہ سرکار کا موجود ہوگا تو محاصل بموجب اوس اقرارنامہ کے اوس سے لیا جاے گا تم تجار ان کو راضی اور

خوشنود رکھوگی اور اونکے مقدمات مین رعایت کروگے درباب جاگیر ہونیکے تمکو موافق حکم سرکار کے کاربند ہونا چاہیے بندوبست جو اسطرح کا ہوگیا تو تمکو خدمت سرکار دیانت کرنا چاہیے اور پرگنہ مذکور کی بہتری ساختہ بسیاری اور آباد کرنے مزارعین کے کرنی چاہیئے تم کو حفاظت مسافران و تجاران و سوداگران اسطرح کرنا چاہیئے کہ وہ کسیطرح کا نقصان نہ اوٹھاوین اور تم کو موجب بندوبست بالا کی جو جب بیان زبانی تمہارے کیا گیا ہے تحصیل محاصل کرنا چاہیے بعد ملاحظہ کواغذ کے اسلیے قواعد درباب تحصیل محاصل و ادا سے پیشکش قرار دیے جائینگے جیسے عہد بائی صاحبہ مرحومہ مین جاری تھے

المرقوم یکم ربیع الثانی ۱۲۱۱ ہجری

نمبر ۱۸۸

ترجمہ اقرارنامہ جو ہلکیشا و بیجا راجپوتان موضع مین واقعہ پرگنہ لودھر نے بالاجی تایک ملازم ہری رام ہلکر کو لکھدیا

مینے ملازمی سرکار بابت حفاظت پہاڑ و اراضی موضع جام کی اختیار کی

حدود علاقہ جسکی حفاظت مین سے میرے کی ہے حسب تفصیل ذیل ہین یعنی سرحد موضع جام بزرگ سے سرحد موضع جام خورد تک اور موضع مین سے کوہستان اور بال اور سرحد مانپور تک اور کوہستان جانا پاوستہ تندے تک اور باری سے سرحد موضع چہ لیکان راستہ چھاؤنی تک اور موضع بگھواسے معہ اضلع دہن ہاوہ اور سونی و بھیما اور بوری کھیری بزرگ اور بنترا راستہ بھیرتک اور موضع بوری کھیری بزرگ سے سرحد کسل گڈہ تک اور موضع دھواہ سے حدود گھرونا تک مین حفاظت حدود محدودہ بالا کی کرون گا اگر کسی شخص کی چوری ہوگی مین معاوضہ نقصانی دون گا اور اگر مین معاوضہ ندی سکون تو حوالہ کو پیدا کرونگا مین بدرضا و رغبت اپنی یہ کام اختیار کیا ہے مین ہمیشہ حاضر رہا کرون گا اور جب سرکار سے طلب کرے گی مین فوراً حاضر ہون گا اور خدمت سرکار

بدیانت کرونگا

المرقوم ۲۸ ماہ محرم مطابق بیساکہ بدی اماوس سمت ۱۸۹۴

گواهان

دستخط کیسی تردی ساکن موضع مین

دستخط ناتھورام پٹواری مین

دستخط باجا جیند بھوانی داس

ودیگران

نمبر ۱۸۹

ترجمہ اقرارنامہ جو مہاراجہ سری سمت ملہار راو ہولکر روبروے حوالدار صدرالدین کے بہیماتردی موضع گوجیرا اور دیوچند موضع رویا پورہ اوگالوتردی موضع جیری پورہ نے لکھدیا ہا چونکہ روبروے جنرل سرجان مالکوم صاحب کے سرکار نے ہمکو طلب کیا اور ہمکو ملازم رکھا اور حکم دیا کہ حفاظت تجارت پیشگان وغیرہ کی اوپر آسے کے فیما بین سمرور گھاٹ اور حدود موضع گوالو پر گنہ باڑی کے کرو لہذا ہم پاس تھانہ دار باڑی سمرور کے حاضر ہوکر اونکے حکم کی موافق کام کرینگے ہم خدمت سرکار کی بدیانت کرینگے اور ایسا انتظام کرینگے جس سے حفاظت تجاران وغیرہ کی اوپر راستہ کے فیما بین سمرور گھاٹ اور حدود باڑی اور گوالو کے ہوگی اگر کسی مسافر یا تجار کی چوری ہوگی ہم ذمہ دار اوسکے ہون گے ہم نے برضا ورغبت اپنے یہ اقرارنامہ لکھدیا

ہم خدمت سرکار کی کرینگے اور حسب قرارداد تنخواہ ماہواری حسب تفصیل ذیل منظور کرتے ہین

احمعدار ۱ ۔۔۔ ۱

۹ سپاہی فی کس پانچ روپیہ ۴۵ ۔۔۔ ۴۵

کل ۴۶ ماہواری

المرقوم ۲۶ ربیع الثانی سنہ ۱۲ ہجری مطابق ماگھ سودی دی سمت ۱۸۶۰

دستخط مانہور رام پیواری

موضع مین

نمبر ۱۹

ترجمہ سند طغرا توکاجی راؤ اور اندر راؤ پوار نام ظاہر سنگھ ٹھاکر کو نور دولت سنگھ بابتہ تعلقہ اکھو گڑھ واکبپورہ واقعہ پرگنہ دیوا مرقومہ ۱۲ شعبان سنہ ۱۲ ہجری مطابق سمت ۱۸۶۰ چیتہ سودی چترد شی سکمد ۱۷۸۱

کئی سال تک ستاجری پرگنہ جات مذکورہ بالا کی دونو سرکار نے تم کو ملی ہے مگر بباعث ملوہ گذشتہ آمدنی ہونکی کم ہوگئی ہے اور مالگذاری موجب پٹہ کے ادا نہین ہوئی بتحقیقات اسکی جناب آنریبل کمپنی بہادر مالکم صاحب نے کی اور مبلغ ۱۷۱۱ مالگذاری سابقہ تعلقہ اکھو گڑھ جسمین دو موضع مندرجہ ذیل توکاجی و پیوا کے شامل ہین اور یہ مبلغ موجب نصف مبلغ مادخے کا جو آمدنی رقم زکاشت دیہات دوامی زمیندار و وسط و کارکبی دونو تعلقہ جات کی ہے بتہاری مال گذاری موجب پٹہ گذشتہ کے قرار پائی

تفصیل نو موضع مذکورہ بالا

موضع اگھو گڑھ	موضع گنبود
موضع اتر اکوری	موضع برائی
موضع کہاکری	موضع پپلیا
موضع سروکی	موضع مولائی

موضع سردی رکھی پور

مالگذاری و دیگر حقوق بابتہ ان نو موضع کے چھ سال تک تمکو موجب تفصیل مندرجہ ذیل جسمین اضافہ نہونا چاہیے دینی ہوگی

بابتہ ۲۶ سنہ ۱۲	مبلغ [illegible]
بابتہ ۲۸ سنہ ۱۲	مبلغ [illegible]
بابتہ ۲۹ سنہ ۱۲	مبلغ [illegible]
بابتہ ۳۰ سنہ ۱۲	مبلغ [illegible]
بابتہ ۳۱ سنہ ۱۲	مبلغ [illegible]
بابتہ ۳۲ سنہ ۱۲	مبلغ [illegible]
	[illegible]

تم مبلغ [illegible] سکہ اندور واجبن ہر سال موجب اقساط مفصلہ ذیل کے دیتے رہوگے

ستمی کا ٹک سودی یکم	دو آنہ
ستمی پوس سودی دسمی	چھ آنہ
ستمی چیت سودی پورنماشی	چار آنہ
ستمی بیساکھ سودی پورنماشی	چار آنہ

اور مبلغ [illegible] مالگذاری سابقہ تعلقہ اکبرپور جسمیں گیارہ مواضع مندرجہ ذیل اندراو پوار کے شامل ہیں اور نیز مبلغ [illegible] نصف مبلغ [illegible] آمدنی زکات وسائر دوامی زمیندار و بہبود و کارکنی ہر دو تعلقہ تمہاری مالگذاری موجب پٹہ گذشتہ کے قدر پائی

تفصیل گیارہ مواضع مذکورہ بالا

موضع اکبرپور	موضع برولی
موضع بہیلا چونا	موضع سوزا پور
موضع اشرف کھیری	موضع کرادیا
موضع مادو اکھیری	موضع سندرو

موضع ورڈا موضع دکھی کھیری

موضع پونا سا

مالگذاری اور دیگر حقوق بلتعین گیارہ مواضع کے چھ سال تک تمکو موجب تفصیل مندرجہ ذیل حسبمین اضافہ ہوتا جاتا ہے دینے ہونگے

بابت ۲۶ سنہ ۱۲	مبلغ الف ۱۰۰۰
بابت ۲۷ سنہ ۱۲	مبلغ اکہتر سو ۷۱۰۰
بابت ۲۸ سنہ ۱۲	مبلغ اکہتر سو ۷۱۰۰
بابت ۲۹ سنہ ۱۲	مبلغ اکہتر سو ۷۱۰۰
بابت ۳۰ سنہ ۱۲	مبلغ ستر سو ۷۰۰
بابت ۳۱ سنہ ۱۲	مبلغ ستر سو ۷۰۰
بابت ۳۲ سنہ ۱۲	مبلغ ستر سو ۷۰۰
کل مبلغ	ستر و چھ سو ۷۶۰۰

تم مبلغ ستر و چھ سو ۷۶۰۰ بیکہ اندور دادجبین ہر سال بموجب اقساط مفصلہ ذیل دیتے رہوگے

کاتک سودی یکم	دو آنہ
پوس سودی دسمی	چھ آنہ
چیت سودی پورنماشی	چار آنہ
بیساکھ سودی پورنماشی	چار آنہ

تم مبلغان مذکورہ بالا سرکار مین داخل کروگے اور بموجب حکم کے کاربند ہوگے اور متعلقہ جات مذکورہ کی بہتر زمی آبادی کروگے اور اپنے اطمینان سے لکھکر مزارعین کو راضی رکھو اور خدمت سرکار کی بدیانت کروگے

اقرارنامہ منجانب تو کاجی و انندراو پوار دیواس والہ وظالم سنگھ ٹھاکر راکھوگڈہ میری

بتاریخ ۱۰ ماہ جون سنہ ۱۹ء بمقام منوطے ہوا

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

نمبر ۱۹۱

فہرست دیہات واقع ضلع ہندیا جو سابق گوندراجہ مکری نے بزرگان بھیم سنگھ منکر کو دیے گئے تھے اور یہ تجویز ہوی تھی کہ اونکی سند مہاراجہ دولت راؤ سندھیا عطا کرین گے

یون گھات	دنیا
چندیاون گھات	پیریا
سند انبا	کوکدال
دھرنگلے	ترنم پورہ
راتھیرا	بانچ بورہ
باکریا	پاونگال

منجملہ انکے وہ موضع جو پانچ سال کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے آباد اور فرد وعدہ نہوگی وہ دوبارہ سرکار مین ہونگے سمت ۱۸۷۱ سے اور بعد اوسکی مبلغ اجماوعد طور پیشکش یا نذرانہ بابت اس جاگیر کے سرکار کو دیا جاے گا

نمبر ۱۹۲

ترجمہ سند عطیہ راے سنگھ حوالدار صوبہ دار ساکن ہندیا بنام بھیم سنگھ منکر لون گھات والہ مرقومہ یکم ربیع الاول سنہ ۱۲۲۰ ہجری مطابق پوس سودی سمت ۱۸۶۲

چونکہ میجر ہتلی صاحب نے سفارش تمہاری مجھ سے کی اور وعدہ کیا کہ تم خدمت سرکار کی کروگے اور دزدی وغیرہ کے کرنے سے اجتناب کروگے اور کہا کہ تمہاری پرورش

کے واسطے کچہ مقرر کیا جاتا ہے لہذا مبلغ ۱۰ تمکو منجملہ آمدنی دیہات مفصلہ ذیل واقعہ پرگنہ جاورہ سے سرکار عطا کرتے ہین

موضع بہبت ـــــــــ ۱ ـــــــــ ۷ ـــــــــ ۰

موضع دہارل پور ـــــــــ ۱ ـــــــــ ۷ ـــــــــ ۰

موضع ایاسر ـــــــــ ۱ ـــــــــ ۰ ـــــــــ ۰

موضع کلکور ـــــــــ ۱ ـــــــــ ۷ ـــــــــ ۰

موضع سکتاپور ـــــــــ ۱ ـــــــــ ۷ ـــــــــ ۰

موضع رنچیتو ـــــــــ ۱ ـــــــــ ۷ ـــــــــ ۰

موضع لولی ـــــــــ ۱ ـــــــــ ۷ ـــــــــ ۰

موضع نہالی ـــــــــ ۱ ـــــــــ ۷ ـــــــــ ۰

کل مبلغ ۱۰ ـــــــــ ۰ ـــــــــ ۰

یہ روپیہ تمکو بموجب اقساط ذیل کے دیا جاے گا

ماہ ماگہ ـــــــــ ۵ ـــــــــ ۰ ـــــــــ ۰

ماہ جیٹہ ـــــــــ ۵ ـــــــــ ۰ ـــــــــ ۰

۱۰ ـــــــــ ۰ ـــــــــ ۰

تم یہ روپیہ مزارعین سے طلب نہین کروگے بلکہ تمکو سرکار سے ملیگا

بھوپال اجنسی

ماتحت اس اجنسی کے سوای اون اکنر ریسیونگ شپ کے واسطہ آوکی ریسیڈنسی اعلے کے بوساطت معرفت گورنمنٹ انگریزی کی ہین تین چہوٹے رئیس کوروائی اور محمد گڈہ اور رسودا کی ہین جو کلکتہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی ہین صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کی اہتمام مین اور بہی متفرق اضلاع سندہیا و ہولکر وٹونک و دیواس کے حسب تفصیل ذیل ہین

متعلق سندھیا۔ بھلسا۔ گنج بسودا ملہارگڈہ سراول پور نندنی وسونی گجہ۔
متعلق ہولکر۔ گگرونی۔ جاورمین رئیس تہسلی تہا (دیکھو مال کوم صاحب کی رپورٹ
مالوا نمبر ۱۲ فہرست سوم) مگر ۱۸۶۲ء مین بباعث وارث نہونے کے ہولکر کو واپس ملے

زیرا پور ماچہل پور سندرسی کونتا پور

متعلق ٹونک سرونج

متعلق دیواس سارنگ پور

تفصیل رئیسان جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی ہین

اول کوردائی — یہ ریاست خورد و مئوتہا اور پنڈاڑا اونکے ہاتہ سے بہت تباہ ہوے
رئیس یہان کا کسی رئیس کو خراج یا تنخواہ نہین دیتا ہے اور کوئی تحریر باقاعدہ
موجود نہین رکہتا ہے رئیس حال نواب بجف محمد خان نامی ہے رقبہ کوردائی کا
ایک سو باسٹھ میل مربع ہے اور آبادی بائیس ہزار تین سو اونچاس نفری اور
مالگذاری ۔۔۔ ہے

دوم محمدگڈہ یہ ریاست دراصل خرد کوردائی کی تہی اور پسر خورد حصہ مین دی
گئی تہی یہ ریاست کسیکو خراج نہین دیتی رئیس حال حافظ جنگی خان نامی ہے
رقبہ اسی میل مربع ہے اور آبادی چار ہزار نفری اور مال گذاری ۔۔۔ ہے

سوم بسودا — یہ ریاست محمدگڈہ سے نکل کر جدا ہوئی ہے ۱۸۱۸ء مین سندھیا نے اسپر قبضہ
کر لیا تہا مگر حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی واپس ہوئی اور اوسوقت سے کل واسطہ گوالیار سے
ترک ہو گیا یہ ریاست خراج نہین دیتی

رئیس حال اسد علیخان نامی ہے جو ایک وقت مین وزیر بھوپال کا تہا اور دس سال
تک بباعث اسکے کہ اوسنے جانبداری دستگیر کی جسنے دعوی ناجایز
نسبت گدی نشینی بھوپال کے کیا تہا مقام بنارس مین بہیجا گیا تہا اور ۱۸۳۸ء
مین بعد داخل کرنے مبلغ ۴ لاکھ روپیہ بطور جرمانہ قید سے رہا ہوا اوسکی غیر
حاضری مین انتظام امور ریاست اوسکے پسر کلان نے کیا تہا رقبہ بسودا کا

اڑسٹھہ میل مربع ہے اور آبادی پانچ ہزار نفری اور مال گذاری معہ پیشکش

تفصیل رئیسان توسلی وضمانت شدہ

اول راج گڈھ — قوت آدمیون کی جو کمینہ قوم راجپوتون سے ہین ضلع دولت دارہ مین قریب ایک سو سال گذرے دو بھائیون نے جنکا نام موہن سنگھ اور پرسرام تھا قایم کی تھی انمین سے ایک نے خطاب راوت کا اور دوسرے نے خطاب دیوان کا لیا اور علاقہ آپسمین تقسیم کر لیا مگر راوت نے پانچ مواضع بباعث بزرگی پیدائش کے دیوان کے زیادہ لئے اس تقسیم کے نسبت ریاست ہاے جداگانہ راج گڈھ اور ترسنگہ پور کے ہوئین جب مرہٹہ نے فتح مالوا کیا تو قوم اومت بھی مثل دیگر ریاست کے مطیع ہوئی مگر افسوس بہت نرم شرائط دی گئین راوت خراج گذار سندیہا اور دیوان خراج گذار ہو کر ہو گیا اور دونون پر خراج ایک ادا سے لگایا گیا بعد اخراج مین فرق اسقدر رہا یعنی حصہ اور حصہ روپیہ کا رہا

۱۸۱۸ مین رئیس راج گڈھ نول سنگھ نامی تھا اس رئیس نے اپنے بھائی کو قتل کر کے ریاست پائی تھی جب حکومت انگریزی داخل وسطی ہند مین ہوئی تو بسطہ گورنمنٹ انگریزی واسطے انتظام امور خراج سندیہا کام مین آیا تمامین و دیگر دیہات سپرد سندیہا یا بعوض انکے باوجود نسبت راوت کے ہوے اور ایک اقرارنامہ نمبر ۹۳ منعقد ہوا جسکے رو سے اور شامل انگریزی کو صرف استحقاق مداخلت امور ریاست مین حاصل ہوا

دوسرا عہدنامہ نمبر ۹۴ بوساطت فیما بین راوت و پوار ان دیوان دربارہ تصفیہ دعوی راوت نسبت ضلع سارنگ پور کے منعقد ہوا یہ دعاوی نسبت حصہ مالگذاری دیہات کے تھے جو کسی موضع مین ایک ربع اور کسی مین ایک ثلث تھا اور اسی مقدار سے آمدنی سائر اور محصول راہداری کا حصہ تھا اور بلا تعین مقدار آراضی بلا خراج ہر موضع مین تھا منجملہ انکے بالعوض دعاوی حصہ مالگذاری کے مبلغ معہ ماہیہ سنکہ بھوپال اور بابت دیگر دعاوی کے مبلغ الف و سہ سالیانہ قرار پایا

۱۸۳۱ مین راوت نول سنگھ نے خودکشی کی اور اوسکا برادر زادہ راوت حال

سوتی سنگھ نامے گدی نشین ہوا اس راوت کی درخواست سے سیندھیا نے بلاٹین موجب شرط نمبر ۹ کے اوسکو دیا کہ وہ خرچ سابق ۷ روپیہ کا ادا کیا کرے

۱۸۴۶ء امین بباعث بے انتظامی سوتی سنگھ کے گورنمنٹ انگریزی نے بیچ بندوبست انتظام راج گڈہ مداخلت کی اور کوک سنگھ عموی ہرسی کے سپرد کیا اور دیوان رام لعل نے اوسکی اعانت بیچ انتظام کے کی بلکہ دراصل رام لعل بھی منتظم رہا ۱۸۴۷ء امین اسنے اتفاقاً وفات پائی اور بجاے اوسکے ایک افسر ماتحت صاحب پولیٹکل ایجنٹ بھوپال واسطے انتظام کے مامور ہوا ۱۸۵۶ء امین ریاست پھر سوتی سنگھ کو واپس دی گئی حال ریاست یہ تھا کہ اب وہ قرضہ سے بری تھی اور یہ فہمائش ہوئی کہ جو پیشجات بیس سال کے میعاد کی دئے گئے تھے وہ بدستور بحال رہیں

آمدنی کل دو لاکھ روپیہ سالیانہ سے زیادہ ہے منجملہ اسکے مبلغ ۔۔۔ چند بیری روپیہ بابت پلاٹین کے سیندھیا کو دیا جاتا ہے راوت بھی مبلغ ۔۔۔ سکہ کو ٹاراجہ جلدور کو بابت کالی پیت کے دیتا ہے اور مبلغ ۔۔۔ ماہوار ۔۔۔ جانی روپیہ سیندھیا سے سالیانہ پاتا ہے رپورٹ جرائم صاحب پولیٹکل ایجنٹ کے پاس بھیجی جاتی ہے اور روپیہ بھی سیندھیا کو معرفت صاحب موصوف کے ادا ہوتا ہے مگر جو روپیہ سیندھیا اور دیواس سے راوت کو ملتا ہے وہ بلاواسطہ صاحب پولیٹکل ایجنٹ کے ملتا ہے اور کچھ کسر وغیرہ اوسمیں سے وضع نہیں ہوتا

دوم ریاست گڈہ ریاست مبلغ ۔۔۔ روپیہ سکہ بھوپال بذریعہ عہدنامہ نمبر ۱۹۶ جو بذریعہ گورنمنٹ انگریزی قرار پایا ہے ہولکر کو دیتا ہے اور یہ رئیس مبلغ ۔۔۔ خالی کی تنخواہ سیندھیا سے پاتا ہے اور مبلغ ۔۔۔ ماہوار ۔۔۔ کی دیواس سے بموجب نمبر ۱۹۴ کے رئیس حال ہنومنت سنگھ تقریب ۔۔۔ سال کی عمر کے ہے اور اوسکے پاس دو سو سوار اور سات سو پیادہ ہیں اور آمدنی ریاست کی قریب ۔۔۔ لاکھ کے ہے اور خرچ قریب دو لاکھ پچاس ہزار روپیہ سالیانہ کا ہے تنخواہ کا داد و سند معرفت صاحب پولیٹکل ایجنٹ

کے ہوتا ہے اور کچھ مجرائی اوسمین نہین ہوتا اور انتظام ملک مین رئیس ماتحت صاحب پولیٹکل ایجنٹ کرے

سوم کہلجی پور ہنگام وفات دیوان وجن سال کہلجی پور والہ کے ۱۹۱۱ء مین اوسکی والدہ اور بیوہ فی ایک شخص ملوہت سنگھ نامی کو اختیار ریاست دیا اور اس شخص کا استحقاق ریاست بسبب اور اشخاص خاندان کے اور خصوصاً امان سنگھ کے کم تھا لہذا و دیگر دعویداران نے دربار گوالیار مین نالش کی مگر دربار نے چاہا کہ اسکا فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کرے امان سنگھ قریب تر وارث ریاست ثابت ہوا مگر چونکہ اوسکی دشمنی ایک فروع خاندان کے ساتھ تھی لہذا یہ فیصلہ نمبر ۱۹۷ قرار پایا کہ اوسکا پسر خورد سال شیر سنگھ نامی جانشین ریاست ہو اور کارروائی کلان کسی اس موقع پر دربار گوالیار نے وہ نذرانہ جو اونکا حق لینے کا تھا معاف کیا

دیوان شیر سنگھ بمبلغ ۳۰ ماہیانہ عالی روپیہ بطور خراج بموجب نمبر ۱۹۸ کے معرفت صاحب پولیٹکل ایجنٹ مہوپال سندھیا کو دیتا ہے

رتبہ کہلجی پور کا قریب دو سو چار میل مربع ہے اور آبادی ۳۰۰۰۰ نفری اور آمدنی ۳۰۰۰۰ ماہیانہ

ہنگام ولادت ۱۹۰۰ء مین یہ ریاست خورد و بسرپرستی گورنمنٹ انگریزی کے دتل راو پوار کو عطا ہوئی بموجب نمبر ۱۹۹ اسکے روسے حصص دہار اور دیوا اس جو ضلع سندھیا مین تھے موہوب کو ملی ۱۹۳۴ء مین ہنگام وفات دتل راو پوار کے اوسکے فرزند مادھو سنگھ کے جانشین کے بسبب کچھ تکرار نہین ہوئی مگر جب یہ رئیس ۱۹۴۹ء مین فوت ہوا اور اوسکے فرزندان غیر منکوحہ سے صرف باقی رہے تو دھارنے دعوی کیا کہ ریاست اوسکو واپس ہونی چاہیے اور گورنمنٹ ہند نے فیصلہ کیا کہ ریاست مذکورہ گورنمنٹ انگریزی کو بسبب لاوارث ہونے کے ملنی چاہیے مگر یہ بھی فیصلہ کیا کہ ریاست تاحین حیات رام چندر راو کے پاس جو پسران غیر منکوحہ مین کلان تمار ہے یہ اب بقید حیات ہے اور مبلغ ۳۰۰۰ سالیانہ سرکار مین

دیتا ہے مگر اس فیصلہ کی منظوری ولایت مین نہین ہوئی اور یہ حکم ولایت سے ہوا کہ اگر ریاست لاوارث ہے تو دہار اور دیواس کو ملنی چاہیے لہذا سالیانہ بھی اون کو ملا کرے لہذا ریاست ہذا رام چندر راو کے پاس تا حیات اوسکے اترے سند مشتہ کہ نمبر ۲۰ عطیہ دربار دہار و دیواس رہے اور خراج باندازہ مفصلہ ذیل ادا ہوتا ہے

دہار کو مبلغ سمات ہزار روپیہ سالیانہ

دیواس کو مبلغ سات ہزار روپیہ سالیانہ

انتظام ریاست مین یہ رقمین ماتحت صاحب پولیٹیکل احنٹ کے ہے رقبہ اس ریاست کا تیس میل مربع ہے اور آبادی دو ہزار چھ سو نفری اور آمدنی صاف معادل

پنجم تپہاری یہ ریاست بوساطت وسفارش گورنمنٹ انگریزی کے بموجب نمبر ۱۰۲ کے حیدر محمد خان کو واپس ملی جس سے یہ ریاست سیندہیا نے چھین لی تھی نواب احمال عبدالکریم خان اپنے والد حیدر محمد خان کے بعد ۱۸۶۱ء مین جانشین ہوا ہے

رقبہ پتہاری کا بائیس میل مربع ہے اور آبادی چھ ہزار نفری آمدنی مبلغ معہ تھی مگر بلوہ سے کم ہو کر سات کی ہے

ششم اگر ابر کھیرا رکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۲ فہرست دوم و نمبر ۲۹ فہرست سوم مین درج ہے ٹھاکر بلونت سنگھ بموجب بندوبست نمبر ۲۰۱ کے جو ۱۸۱۸ء مین میر مہاسنگھ کے ساتھ ہوا تھا مبلغ ہار کی تنخواہ کو ردی سے معرفت صاحب پولیٹیکل احنٹ کے پاتا بھگوا لکوم صاحب نے اس تنخواہ کی تعداد مبلغ ۵ درج کی ہے اوسکے پاس بارہ مواضع علاقہ سیندہیا مین ہین اور اوسکے عوض مبلغ الوظہ بطور خراج مقررہ سیندہیا کو دیتا ہے اس خاندان کے پاس ۴۵ م اور بھی ضلع سرونج مین بمنظوری گورنمنٹ انگریزی تھے مگر یہ مواضع اور تیز مواضع علاقہ سندہیا باعث بلوہ پردازی تہوار

بہادر بلونت سنگھ منبط ہوگئے تھے اور اسنادبی بلوہ مین گم ہوگئین مگر ۱۲۹۰ھ مین دیہات علاقہ سیندھیا اوسکو واپس ملے انتظام ریاست مین رہا کرتا ہذا صرف ماتحت صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کے ہے

ہفتم دلاور سنگھ کا کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲ فہرست دوم و نمبر ۹ فہرست سوم مین درج ہے رہا کرتا رکھوناتھ سنگھ کو تنخواہ مفصلہ ذیل ملتی ہے

ہولکر سے بموجب نمبر ۲۰۳	مبلغ سما
سیندھیا سے بموجب نمبر ۲۰۴	مبلغ اک ہزار
سیندھیا سے بموجب نمبر ۲۰۵	مبلغ ماہ
ولیواس سے بموجب نمبر ۲۰۶	مبلغ ہار
بھوپال سے بموجب نمبر ۲۰۷	مبلغ سمار
	مبلغ ماہ

یہ سب زر تنخواہ معرفت صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کے ملتا ہے کوئی ریاست مجاز نہین کہ کچھ مجرائی اس تنخواہ مین کرے مگر ولیواس کی ریاست ایک روپیہ منع کرتی ہے

سوائے زر تنخواہ کے رہا کرتا کے پاس بموجب نمبر ۲۰۸ کے تین مواضع سر اول پرگنہ منظور سی گورنمنٹ انگریزی ہین اور وہ مبلغ اک ہزار سالیانہ بابت اونکے بطور خراج مقررہ دیتا ہے

انتظام ریاست مین رہا کرتا مطیع صاحب پولیٹیکل ایجنٹ سے ہے سوبھاگ سنگھ جسکے ساتھ ۱۲۹۰ھ مین بندوبست ہوا ۱۲۹۱ھ مین فوت ہوا رہا کرتا حال اوس کا پسر ہے

پشتہ دار کھیری کا کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۹ فہرست دوم مین درج ہے رہا کرتا شیودان سنگھ تنخواہ مفصلہ ذیل بموجب بندوبست گورنمنٹ انگریزی کے جو ۱۲۹۰ھ مین اس بارہ مین ہوا تھا پاتا ہے

سندھیا سے موجب نمبر ۲۰۹	مبلغ الف ہمار
سندھیا سے موجب نمبر ۲۰۵	مبلغ مالہ
دیواس سے موجب نمبر ۲۱۰	مبلغ مالہ
بھوپال سے موجب نمبر ۲۱۱	مبلغ الف مالہ
	سمت الف مالہ

زرتنخواہ اون ہی شرائط پر اوسکو ملتا ہے جو شرائط دربار دیلا دہر نمبر ۷ کے درج ہین اور واسطہ ٹھاکر کا ساتھ اوسکے رقیبون کے۔ بھی ویسا ہی ہے جیسا دربار دہر کا ہے ریاست دہار مبلغ یک روپیہ فیصدی زرتنخواہ سے جو وہ دیتے ہین مجرا لیتی ہے اس ٹھاکر کے پاس بموجب نمبر ۲۱۲ کے دو مواضع سرا اول پور مین تھے منظوری گورنمنٹ انگریزی یہ اور اون کے عوض وہ مبلغ مذکورہ سالیانہ بطور خراج مقررہ ملتا ہے

نہم کمال پور اکتاب مالکدم مالوا مین نمبر ۱ فہرست دوم مین درج ہے

ٹھاکر موتی سنگھ تنخواہ مفصلہ ذیل سندھیا سے بموجب شرائط منعقدہ ۱۸۱۸ء کے پاتا ہے

سندھیا سے موجب نمبر ۲۰۹	مبلغ سمت ہمار
سندھیا سے موجب نمبر ۲۰۵	مبلغ مالہ
	سمت سمار

شرائط تنخواہ اور واسطہ رقیبون اس ٹھاکر کے ویسی ہے جیسے نمبر ۷ دیلا دہر کے موتی سنگھ کے پاس ایک موضع بہیرا اول پور مین منظوری گورنمنٹ انگریزی نمبر ۲۱۲ کے بدلے اسے جمع مقررہ مبلغ لمار کی ہے

بعد اودا جی کے جسکے ساتھ یہ اقرار ۱۸۱۸ء مین ہوے تھے اوسکا فرزند جوجار سنگھ جانشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۸۳۱ء مین صاحب پولیٹکل ایجنٹ نے بغیر اطلاع یا استفسار گورنمنٹ موتی سنگھ کو جسکو بیوہ ٹھاکر مرحوم نے بیٹا بنایا تھا منظور کیا اور بمجملہ زرتنخواہ کے مبلغ سمار موتی سنگھ کو اور مابقی بیوہ مذکورہ کو علیحدہ کر کے دلوا دیا ٹھاکر یہ صغر سن قرضدار ہو گیا

۱۰ سر آرچبلڈ جملٹن صاحب ایجنٹ گورنر جنرل نے اپنے اختیار سے تنخواہ بیوہ کی کم کرکے سمار رکھے اور سبلغ ہمار باقی ماندہ بابت ادائے قرضہ کے جدا کر دیے مگر یہ حکم ہوا کہ اگرچہ اول تفریق تنخواہ کی منظوری گورنمنٹ ۲۰ سنہ مین ہوئی ہے مگر چونکہ عمل درآمد اسکا بیس سال سے زیادہ کا ہوگیا اور بیوہ مذکورہ اس قدر عرصہ دراز سے زر تنخواہ پاتی رہی ہے تو ادھیمن کی بشی بلا استفسار گورنمنٹ نہونی چاہیے لہذا کل تعداد مقررہ تنخواہ بیوہ کو واپس ملی اور وہ اب معرفت صاحب پولٹیکل ایجنٹ کے دی جاتی ہے

دہم ونلا گھوسی (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹھاکر گوپال سنگھ زر تنخواہ مفصلہ ذیل جو گورنمنٹ انگریزی نے سنہ ۱ مین مقرر کردی ہے پاتا ہے

سیندھیا سے موجب نمبر ۲۰۹	سبلغ ۱۰۰ ہمار
ایضاً موجب نمبر ۲۰۵	سبلغ ۱۰۰ ہمار
ایضاً موجب نمبر ۲۱۳	سبلغ ۱۰۰ ہمار
دیواس سے موجب نمبر ۲۱۴	سبلغ ۱۰۰ ہمار
بھوپال سے موجب نمبر ۲۱۵	سبلغ ۱۰۰ ہمار
	صد

شرائط تنخواہ واسطہ رئیس ویسی ہی ہین جیسے نمبر ۹ دہلا دہر مین

دربار دیواس سبلغ یک صد روپیہ زر تنخواہ سے جو وہ دیتے ہین محرا کرتے ہین اور ٹھاکر کے پاس موجب نمبر ۲۱۲ کے ایک موضع سہ اول پور مین بھی ہے جسکے عوض وہ سبلغ ۱۰۰ بطور خراج مقررہ دیتا ہے ٹھاکر حال جانشین کو در ۱۰ سنگھ ۹۴ سنہ مین ہوا ہے

یازدہم گھرسیا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۰ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹھاکر موتی سنگھ تنخواہ سیندھیا سے تعدادی سبلغ ۱۰۰ الماصد سکہ حالی موجب عہدنامہ نمبر ۲۱۶ کی جو سنہ ۱ مین بوساطت قرار پایا تھا پاتا ہے شرائط تنخواہ اور واسطہ ٹھاکر بنسبت رئیس کے

ویسی ہی ہین جیسے نمبر ۷ دیلادھر کے ہین رئیس حال بعد وفات سروپ سنگھ کے ۱۸۴۳ء مین گدی نشین ہوا تھا

دوازدہم جملہ ۱۲ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۱ فہرست دوم مین درج ہے)

تھاکر دتار سنگھ جو بعد وفات اوفتح سنگھ کے بذریعہ متبنی ہونیکے گدی نشین ہوا تھا متخواہ تعدادی سلیخ الف ۔ حالی موجب نمبر ۲۱۶ کے سیندیہ سے پاتا ہی سوا اسکے اور سب طرح وہ بعینہ مثل نمبر ۷ دیلادھر کے ہے

سیزدہم ہیرا پور (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۲ فہرست دوم مین اور نمبر ۲۱ و ۳۰ فہرست سوم مین درج ہے) راؤ چیر سنگھ متخواہ مفصلہ ذیل موجب عہد منعقدہ ۱۸۱۹ء کے پاتا ہے

ہولکر سے موجب نمبر ۲۱ سلیخ ۱۵۰۰

سیندیا سے موجب نمبر ۲۱ سلیخ ۱۴۴۰

بھوپال سے موجب نمبر ۲۱ سلیخ ۱۸۷

سلیخ ۳۰۲۷

سوا اسکے اور سب طرح وہ مثل نمبر ۷ دیلادھر کے ہے راؤ کے پاس موجب نمبر ۲۰ کے ہیرا پور اور زیر دانس بحجم استمراری تعدادی سمانہ کے ہے اور اوسکو موضع کیر کا دل سیندیا سے اور سولہ مواضع واقعہ تکرار دہار سے بصورعطیہ بحجم سلیخ الف ۔ سالیانہ کے ملے ہین مگر اس اقرارنامہ کا کہین پتہ ونشان کچھ نہین ملتا اور نہ کبھی سلیخ الف ۔ دہار کو ادا ہوا ہے

بہیرون سنگھ ۱۸۲۶ء مین لاولد فوت ہوا اوسکے بعد اوسکا پسر متبنی رام سنگھ جانشین ہوا اور رام سنگھ کے بعد رئیس حال جانشین ہوا ہے

چہاردہم رام گڈھ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۶ فہرست دوم مین درج ہے)

موجب عہدنامہ منعقدہ ۱۸۱۹ء کے ٹھکرانی سوالنکنی متخواہ ذیل پاتی ہے

ہولکر سے موجب نمبر ۲۲۱ سلیخ الف

سیندیا سے موجب نمبر ۲۱ سلیخ صد

سندھیا سے بموجب نمبر ۲۰۵	مبلغ اسمادھے
سندھیا سے بموجب نمبر ۲۱۳	مبلغ الف اسمادھے
دیواس سے بموجب نمبر ۲۰۶	مبلغ مار
بھوپال سے بموجب نمبر ۲۲۲	مبلغ لمار
	مجموعہ سمادھے

یہ تنخواہ اون ہی شرائط پر دی گئی ہے جن پر نمبر ۷ دیلاوہیر مین اور واسطے تنخواہ دار کا سمانہ اوسکے رئیس کے بھی ویسا ہی ہے جیسا نمبر ۷ کا ریاست دہار ایک روپیہ زرتنخواہ سے جو وہ دیتے ہین وضع کر لیتے ہین اصل تنخواہ دار خوشحال سنگھ تہا اوسکے فرزند الیشری سنگھ کے بعد اوسکا پسر تیجے کمیر سنگھ جانشین ہوا تہا اس شخص پر جرم قتل ثابت ہوا اور تنخواہ ضبط ہوگئی مگر اوسکی والدہ ٹھکرانی سو تیلی کی نام تاحیات اوسکی تنخواہ جاری رہی اب زیر تجویز مقدسہ جانشینی اس ریاست کے ہے

پانزدہم کاکرکہری تہا کر لعل سنگھ کے پاس بموجب نمبر ۲۱۲ کے جو اسمین قرار پایا تہا اور جسکی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے بہی کی تہی ایک موضع سراول پور مین بمجمع قطعی مبلغ مادھے کی ہے اوسمین دو روپیہ فیصدی ملے ہنگام انتقال پر کنہ بنام سندھیا مجرا ہوتا ہے اسکو تنخواہ مبلغ لمار بہی بموجب نمبر ۲۲۲ کے ملتی ہے اور اوسکے واسطے رئیس کے سمانہ موافق نمبر ۷ دیلاوہیر کے ہے

شانزدہم سوتالیا۔ شیودہان سنگھ جاگیردار بموجب قرار داد انگریزی نمبر ۲۲۴ کے تنخواہ تعدادی مبلغ سمادھے رئیس رام گڈہ کو دیتا ہے اور اوسکی ریاست مین متاجری بارہ دیہات کی رکہتا ہے جاگیردار حال بذریعہ متبنی ہونے کے مکند سنگھ پسر بلونت سنگھ کے جسکے سمانہ اول بندوبست ہوا تہا جانشین ریاست ہوا تہا

ہفتدہم جیرا پہیل۔ ہنگام بندوبست مالوا کے راجن خان کو جسکا ذکر سابق ہو چکا

اور چوہانی سے چیتو مشہور پنڈار اکا تھا اجازت ہوئی کہ گوڑ کپور مین جاکر رہے اور اوسکو مبلغ نصف سکہ سکہ مونث بطور پنشن ملا کرے گا چند سال کے بعد اوسکو اجازت واپس مالوا مین آنے کی ہوئی اور اوسکے پنشن کے عوض بموجب نمبر ۲۲ کے اراضی اول پور مین تاحین حیات اوسکے ملی یہ اراضی مشتمل اوپر تین دیہات پیلیا نگر اور کھجوریا اور جیریا بھیل کے تھی اور مواضع دوگری اور جیری بطور استمرار بمجمع مبلغ حاکے دے گئے بعد ازان ۱۲۵۰ھ مین اوسکو اطمینان دی گئی کہ نظر اوس کے نیک رویگی و نیک چلنے کی اگر وہ ایسے طریق نیک رویہ آیندہ بھی رہے گا تو اوسکے خاندان کے حالات پر بعد وفات اوسکے نظر پرورش کی مبذول کی جاے گی

بموجب اسکے بعد وفات راجن خان کے ۱۲۵۳ھ مین اور بباعث انتقال اول پور بنام سید ہیادر بارگوالیار سے درخواست ہوئی کہ جاگیر راجن خان کا لحاظ نسبت اوسکے خاندان کے کیا جاے لہذا مواضع جاگیر درمیان اوسکے پانچ فرزندان کے اسطرح منقسم ہوے یعنی راج بخش کو جیریا بھیل اور جیری الہی بخش کو کھجوریا مدار بخش کو دوگری اور مخدوم بخش اور رحیم بخش کو پیلیا نگر ملے یہ سب بھائی بقید حیات ہین اور اپنے اپنے مواضع پر قابض ہین مگر الہی بخش جسنے ۱۲۹۹ھ مین وفات پائی اور اوسکی جگہ اوسکا فرزند کریم بخش نامے کہ بعد وفات اوسکے پیدا ہوا انتہا قابض ہے تاسن بلوغ کریم بخش کے موضع کھجوریا کا بندوبست متعلق صاحب پولیٹکل ایجنٹ بھوپال کے ہے

سیر دہم گلدونی - (کتاب مالکوم مالوا مین بنمبر ۱۴ فہرست سوم مین درج ہے)

جب قوت سلطنت مغلیہ کی ضلع مالوا مین ضعیف ہوئی تو ایک راٹھور راجپوت نے مارواڑ سے آکر قبضہ زیرا پور یا جیل پور پر کیا اور اوسوقت تک اوسکا قبضہ بحال رہا جب تک مرہٹون نے مالوا کو فتح کیا اب اوسکا علاقہ حصہ ہولکر مین آگیا جب اوسکا علاقہ چھن گیا تو اوسنے ملک مین اس زور و شور سے غارتگری

شروع کی کہ ہولکر نے ناچار ہو کر گگرونی اور دیگر مواضع قرب وجوار اوسکو دیے اوسکی اولاد ٹھاکر رکھونا تہ سنگھ کے ساتھ بندوبست نمبر ۲۲۶ بوساطت ۱۲ سنہ امین کیا گیا جسکے روسے دیہات اوسکے نام باواے مبلغ الحاے ۔ سالیانہ قائم رہے ہنگام وفات رکھونا تہ سنگھ کے اوسکے فرزند فتح سنگھ کی اصلیت میں تکرار پیدا ہوئی اور آخر کار اوسکے دعوے فروگذاشت کیے گئے اور پسر خورد سورج مل نامی گدی نشین کیا گیا سورج مل بتاریخ ۲۴ ماہ جون ۶۲ سنہ امین لاولد اور بغیر کرنے متبنی کے فوت ہوا چونکہ کوئی اصل وارث رکھونا تہ سنگھ کا موجود نہ تھا لہذا ٹھکرائی اس علاقہ کی سپرد ہولکر کے ہوئی اور ہولکر نے مبلغ الا ۔ روپیہ سالیانہ بیوہ اور والدہ سورج مل کے واسطے مقرر کیا

اقرار نامجات جو برعیسان مفصلہ ذیل ماتحت بھوپال اجنسی کے تھے اور جنکے نسبت رپورٹ مالکوم صاحب میں اونکا متوسلی ہونا پایا جاتا ہے دستیاب نہیں ہوے

نوزدہم کنور چین سنگھ (کتاب مالکوم مالوا میں نمبر ۸ فہرست دوم میں درج ہے)
مشہور ہے کہ اس رئیس کو تنخواہ بعدادی مبلغ سمت ۱۰ وغیرہ کے سندھیا اور بھوپال سے ملتی تھی ۔ مگر یہ غلطی ہے اوسکو مبلغ سمت ۱۰ ۔ ضلع سارنگ پور متعلقہ دیوا سے اور مبلغ الا ۔ سندھیا کے ضلع سرا ول پور سے جملہ مبلغ سمت ۱۰ وغیرہ ملتا تھا چین سنگھ بمقام سہور قتل کیا گیا تھا اور اوسکے ہمشیرہ زادہ کو اوسکی جگہ قائم کیا تھا

بستم ملہوت سنگھ (کتاب مالکوم مالوا میں نمبر ۳۷ فہرست سوم میں درج ہے)
اس رئیس کو چار مواضع نصف جمع پر ضلع بھرسا میں ملے تھے مگر اوس نے اونکو چھوڑ دیا اور پانچ مواضع جاگیر میں بھوپال سے حسب تفصیل ذیل ملے تھے یعنی چندا اور دکیا اور مگر وہی بڑا اونگر وہی چھوٹا ماچپور ۔ اسکے بعد اوسکا فرزند

گوردھن سنگھ جاگیردار ہوا اوسکے تین فرزند تھے گوپال سنگھ وبھوانی سنگھ وسورج مل و گوپال سنگھ نے ۱۸۱۸ء مین سرکشی اختیار کی لہذا اب جاگیر بھوانی سنگھ کے قبضہ مین ہے

بست ویکم بچھمن سنگھ وایشیری سنگھ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۹ فہرست سوم مین درج ہے) یہ دونون سردار ہمشیرہ زادہ تھے اور سات مواضع نصف جمع پر ضلع کرشنا مین اوسکے پاس تھی جنکو اونہون نے بعد ازان چھوڑ دیا تھا باستثنا ایک موضع جمتپر یا کے اون کے پاس علاقہ بھوپال مین بھی تین مواضع حسب تفصیل ذیل جاگیر مین تھے یعنی اچھی سوئی رادت کھیرا ومواکھیرا بچھمن سنگھ کے بعد اوسکا برادر خورد ظالم سنگھ وظالم سنگھ کے بعد اوسکا فرزند بیری سال گدی نشین ہوے اور بعد ایشری سنگھ کے اوسکا فرزند شیو سنگھ گدی نشین ہوا اور شیو سنگھ لاولد فوت ہوا لہذا اوسکا ہمشیرہ زادہ بھولا جی وسگی جگہ گدی نشین جاگیر ہوا

بست ودوم سلیم سنگھ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴۰ فہرست سوم مین درج ہے) اس رئیس کو پیرمل جاگیر مین کلیچی پور سے ملا تھا اور اوسکے بعد اوسکا فرزند امر سنگھ گدی نشین جاگیر ہوا

نمبر ۱۹۳

ترجمہ اقرارنامہ منجانب راوت نول سنگھ راج گڈھ والہ

مہر راوت نول سنگھ

چونکہ قدیم سے تنخواہ مقررہ یا خراج مندرجہ عالیجاہ صوبہ دار دولت اوسند ہیا بہادر کو راج گڈھ سے ملتا تھا اور چونکہ دو یا تین سال گذشتہ سے یہ خراج حسب وعدہ ادا نہین ہوا اور مبلغ ۔۔۔ سے زیادہ بابت سال حال کے باقی ہے لہذا مین اب اپنے رضا و رغبت سے نظر اسکے کہ خراج آیندہ ادا ہو جاے اور کوئی وجہ نزاع اور تکرار کی باقی نرہے ارادہ رکھتا ہون کہ دیہات گڈھ اس خراج کے واسطے

علیحدہ کرکے بموجب تفصیل مندرجہ ذیل کے سپرد کما سدار آنمارام پنت کے کئے جائینگے تاکہ اون دیہات کی آمدنی سے خراج مہاراجہ کا ادا ہو اور کوئی وجہ الزام اور دکھوے کی آئندہ میرے نسبت باقی نرہے اور بہ نیت خوش کرنے مہاراجہ کے مین نے دیہات مندرجہ ذیل علیحدہ کرکے معہ سایر وہ بگر حقوق متعلقہ دیہات مذکور سپرد کما سدار آنمارام پنت کے شروع سنہ ۱۲۲۶ فصلی سے کردیے اور مین کسیطرح بعد ازین مداخلت دخین یا اونکے باشندونکے نسبت نکرونگا

اور چونکہ دیہات مذکورہ اکثر غیر آباد ہین متوقع ہے کہ خرچ انتظام سنہ بندی زیادہ ہوگا لہذا وہ خرچ بھی دیہات مذکورہ آمدنی سے ہونا چاہیے کیونکہ اسطرح کے دعوی اور کسی اور طرح کے دعوی سے آئندہ مجھے کچھ تعلق نہین ہے اور جو کچھ کمی خراج میری نسبت فصل سنہ ۱۲۲۶ کی ہوگی اوس سے بھی بباعث اس سپردگی علاقہ کے بری تصور کرتا ہون

مین بذریعہ اس تحریر کے مظہر حالات مندرجہ بالا یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین تمام دعاوی بابت رقوم تنخواہ وبہیٹ وغیرہ کے جو میرے بزرگ پرورش مہاراجہ سے پرگنہ سراول پور اور پرگنہ شاہجہان پور سے پاتے تھے اور مین بھی پاتا تھا ترک کرتا ہون

اور چونکہ بباعث اس اقرارنامہ کے مین مورد مہربانی مہاراجہ ہوا اور مین نے ایسا بندوبست واسطے آئندہ ادائے خراج وتنخواہ کے کیا ہے کہ وجہ شکایت مطرح مین سے باقی نرہے لہذا مہاراجہ نے ازراہ مہربانی اور پرورش کے میری باقی علاقہ معہ تعلقہ براج گڈہ کے جو بباعث تعویق اور تساہل کے جو ادائے خراج مین واقعہ ہوا تھا فرق ہوگیا تھا مجھے عنایت فرمایا

یادداشت اضلاع ودیہات مذکورۂ بالا جو بالعوض خراج کے حوالہ کئے گئے

پرگنہ بہار	۵	مع تلہ کوترا
پرگنہ مین	۴	

پرگنہ رین پور
پرگنہ سجود

کل مالہ ۱۰۰ ایک سو ایکہتر مواضع

المرقوم چیت سودی یکم سمت ۱۸۷۶

ترجمہ اقرارنامہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ مرقومہ چیت سودی یکم سمت ۱۸۷۶

مہر راوت نول سنگہ

چونکہ کرشناجی پنڈت سے یہ قرار پایا تھا کہ خراج راج گڈہ جو مہاراجہ عالیجاہ دولت آوسیندیا کو دیا جاے بالفعل واسطے ۱۲۱۶ فصلی کے ۱۰۰ ہوا اور چونکہ مبلغ ۱۰۰ سے معاف کرشناجی پنڈت کے ادا ہوے لہذا اب یہ اقرار ہوتا ہے کہ مین اب مبلغ ۱۰۰ باقیماندہ ضمانت مہاجن ادا کرون

جو کچھ روپیہ واجبی دیہات کا جواب بابتہ بقایا کے دیے جاتے ہین نکلے وہ میرے حساب مین محسوب ہو کہ جسقدر کی ضمانت دی جاتی ہے اوسمین سے مجرا ہو

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ مرقومہ چیت سودی یکم سمت ۱۸۷۶

مہر راوت نول سنگہ

راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ نے بوساطت کپتان ولیم ہنلی صاحب کے اقرارنامہ ذیل سابقہ گورنمنٹ انگریزی کے کیا

چونکہ تکرار فیمابین راوت اور ریاست ہاے ہمسایہ کے یا فیمابین رعایاے راوت و رعایاے رئیسان قرب وجوار پیدا ہوگی وہ واسطے تصفیہ کے سپرد اوس حاکم انگریزی ملک مالوا کے ہوگا جو قربت تر ہوگا اور بغیر حاکم مذکور کے مشورہ کے راوت کسی ایسے امر کا تصفیہ نہین کرے گا مگر موافق مالنتی اور حکم حاکم مذکور کے کاربند ہوگا

کوئی چور یا رہزن یا خارتگر جو ریاست راج گڈہ مین دستیاب ہوگا وہ گرفتار ہوگا

اور اگر طلب کیا جائیگا تو پیرو حاکم انگریزی مالوا جو قریب تر ہوگا کیا جاے گا اور اگر راوت کسی چور یا رہزن یا غارتگر یا باقیدار مطلوبہ کو جو تحقیق ہوگا کہ اوسکے علاقہ کسی گانو مین پناہ گیر ہے گرفتار نہین کرے گا تو جس موضع مین وہ ہوگا وہ موضع قابل ضبطی کے تصور کیا جاے گا

نمبر ۱۹۴

سند عطیہ مہاراجہ توکاجی وانندراو دیوار راجگان دیواس بنام راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ بنام تمام عاملان وقانون گویان وچوہریان حال واستقبال پرگنہ سارنگ پور معلوم ہو کہ چونکہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ کے نام ازروے وراثت کے حصہ آمدنی پرگنہ مذکور کا ہے لہذا سرکار برضامندی راوت نول سنگہ مذکور اور بنظر حالات حال و بہبودی آیندہ پرگنہ کے یہ قرار دیا ہے کہ عاملان رقوم مندرجہ ذیل بلاتفاوت کچہری ضلع سے راوت نول سنگہ مذکور کو بابت اوسکے حصہ آمدنی کے باوقات معینہ دیتے رہین

	بماہ کاتک	بماہ ماگہ	بماہ بیساکہ	جملہ
بابت ۱۲۱۲ فصلی کے	سلغ سماموے	سماموے	سماموے	الف
بابت ۱۲۱۳ فصلی کے	سلغ لاموے	لاموے	لاموے	الف حاور
بابت ۱۲۱۴ فصلی کے	سلغ الف	الف	الف	سے
بابت ۱۲۱۵ فصلی کے	سلغ الاموے	الاموے	الاموے	سے حاور
بابت ۱۲۱۶ فصلی کے	سلغ الاموے	الاموے	الاموے	سے حاور

اور ۱۲۱۷ سے اور بعد اوسکے کل رقم یعنی سلغ لاحاور سکہ بھوپال سالبسال بلاکسور تین اقساط معینہ ماہ کاتک وماگہ وبیساکہ کے کچہری ضلع مین ادا ہوگا بالعوض رقم مذکورہ بالا کے راوت راج گڈہ کچہ مداخلت یا سروکار کاشتکاران وباشندگان پرگنہ مذکور سے نہین کریگا اور نہ کچہ متعلق اونکی آمدنی سے رکھے گا

ایک اسی قسم کی سند دیوان نرسنگ گڈہ کو دی گئی

سند عطیہ مہاراجہ لوکاجی و اندر اوپادھیائے جگبان دیو اس بنام راوت نول سنگھ راج گڈہ والہ بنام عاملان وقانون گویان وچودھریان حال و استقبال پرگنہ سارنگ پور معلوم ہو کہ چونکہ راوت نول سنگھ راج گڈہ والہ کا استحقاق از روے وراثت کے بیچ بعض اراضی مزروعہ لاخراج کے بسبب حصہ ما مر ہر قسم معہ گولری و سوگری و بھیٹ وغیرہ کے اور دعوی خرچ سواری و بھیٹ و نذرانہ دیہات ہے سرکار نے برضامندی راوت نول سنگھ مذکور کے یہ قرار دیا کہ مبلغ الف روپیہ حالی بالعوض اوسکے جملہ حقوق کے اوسکو دیا جاے اور یہ روپیہ اوسکو عاملان سال بسال بلا مجرائی کسی رقم کے شروع ۲۰ آنہ فصلی تک بیچ کچہری ضلع کے تین اقساط مفصلہ ذیل میں دیا کریں

ماہ کاتک ماہ ماگھ ماہ بیساکھ جملہ

مبلغ ۳۳۳ ۳۳۳ ۳۳۴ الف

بالعوض مبلغ مذکورہ بالا کے راوت راج گڈہ کسی طرح کی مداخلت پرگنہ مذکور میں بابت اوسکے دعاوی سابقہ سائر وغیرہ کے حسکے عوض اب رقم مذکورہ دی جاتی ہے نہ کرے

اسی قسم کی سند دیوان نرسنگ گڈہ کو عطا ہوئی

نمبر ۱۹۵

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ دھراج سری مہاراج سری عالیجاہ بہادر صوبہ دار سری جمونکوجی اوسنہ پیا بنام راوت سری سوتی سنگھ راج گڈہ والہ

ہمارا ہمیشہ طرح خیر خواہی تمہاری خیر سگالی چاہتے ہیں

چونکہ تمنے قلعہ گوالیار میں عرض کیا تھا کہ ہم قدیم سے قبیلہ احکام سرکار کرتے ہو اور

سرکار ہمیشہ تم پر مہربانی کرتی ہے اور کماسدار سرکار نے تمسے مالگذاری پرگنہ راج گڈھ سال بسال لیا ہے اور چونکہ بسبب اسکے کہ تم مالگذاری ہر وقت نہیں دے سکتے تو تمنے سرکار کو پرگنہ کوہرا بہار وطلین وپچھروزین پور جنمیں ایک سو ایکہتر مواضع ہیں دیے اور چونکہ تمنے یہ درخواست کی کہ یہ مواضع تمکو مستاجری میں دیے جائیں اور یہ بھی بیان کیا کہ تم سرکار کو مالگذاری اون کی سال بسال دو اقساط میں یعنی قسط اول کاتک سودی پورنماشی اور دوسری قسط پھاگن بدی پنچمی کو دیا کروگے اور تم موافق احکام معمولی سرکار نسبت مہونده وبھیٹ وغیرہ کے کیا کروگے اور درصورت تعمیل نہونے کے تم محال مذکور سپرد سرکار کے کردوگے سرکار تمہاری نیک نیتی چلنے سے بہت خوش ہے اور بنظر اسکے کہ تمہاری بہتری چاہی سرکار نے یہ قرار دیا کہ بندوبست مالہ عہ واقعہ پرگنہ مذکور کا بجمع سالیانہ مبلغ ۔۔۔ روپیہ چندیری کے تمہارے ساتھ کیا جاوے اور یہ روپیہ مالگذاری سال بسال ۱۲۳۵ سنہ یا ۱۸۱۹ سے ادا ہو اور اراضی دہرم ارتھ وپدارک ونیم لوگ جو بسبب عطیہ ندمے ہیں مستثنا ہیں اور مالگذاری اسطرح ادا ہوگی

مالگذاری	مبلغ ۔۔۔ روپیہ چندیری

اخراجات بابتہ دیہات کے

بنام کشن راؤ لدیم	الے	۔۔۔
بنام بہاجی راؤ انگریا	الے	۔۔۔
بنام رام راؤ بھالکیا	الے	۔۔۔
بنام نراین راؤ آپاجی	الے	۔۔۔
		۔۔۔
		۔۔۔
		۔۔۔

رقوم مجرائی

خزینہ مالکی دیوان صاد

بنام بامن راد کداجی احمار

بنام دفتری ماہ

الـــ

باقی مبلغ حـــ وغیرہ

لہذا تم سرکار مین سال بسال مبلغ حـــ وغیرہ ۱۲۳۵ یا سنہ ۹۱ سے دو اقساط مین دیا کرو قسط اول کاتک سودی پوربناشی کو اور قسط دوم بہاگن بدی پنجمی کو اور شروع سال مین قطعہ ضمانت بابتہ زر مالگذاری کے داخل کیا کرو۔

اور تم سرکار مین بہیٹ اور مالگذاری بابت باغ واقعہ راج گڈہ کے دیا کرو اگر کسی فساد کے سبب کہ محال مین واقعہ ہو زر مالگذاری تمسے اور تمہارے مالضامن سے ادا نہو گا تو سرکار محال کو ضبط کرلیگی

المرقوم کاتک سودی پنجمی سنہ ۹۱ مطابق ماہ رجب سنہ ۱۲۳۵ ہجری

مہر

نمبر ۱۹۶

ترجمہ اقرارنامہ جو صوبہ دار کو دیوان سوبھاگ سنگہ و کونور چین سنگہ سوتہ ستہان نرسنگہ گڈہ نے دیا

چونکہ ہمیشہ جمع سوتہ ستہان مذکورہ بالا کی مبلغ حـــ روپیہ سلیم شاہی تھی اور چونکہ فوج پنڈارا نے ملک مین آکر اس پرگنہ کو تباہ کردیا اور لوگ اسمین سے فرار ہوگئے اور چونکہ ہم نے جب مالگذاری ادا نہو سکی اور اخراجات سوتہ ستہان کی نہو سکی تو ہم نے اسکی اطلاع سرکار مین کی تھی اور سرکار نے بنظر حالات مرقومہ بالا اور بہ نظر بہبودی پرگنہ یہ حکم دیا کہ مالگذاری چھ سال تک حسب تفصیل ذیل ادا ہو

سنہ ۱۸۷۵ مبلغ حـــ

سنہ ۱۸۷۶ مبلغ حـــ

سنہ ۱۸۷۸ء مبلغ مدلہ ۔

سنہ ۱۸۷۹ء مبلغ ۔

سنہ ۱۸۸۰ء مبلغ ۔

سنہ ۱۸۸۱ء مبلغ ۔

مبلغ ۔

لہذا رقم حسب الحکم لاعذر سال بسال رقم مذکورہ بالا مبلغ ۔ قسمین خرچہ محال شامل ہے چھ سال میں بموجب اقساط کے کاتک سودی پورن ماشی سے بیساکہ سودی پورنماشی تک ادا کردینگے

رقعہ پروانہ اظہار راو ہولکر بنام دیوان سوبھاگ سنگھ و کنور چین سنگھ تعلقہ سہان پرگنہ گڈھ والہ

چونکہ جمیع سوئہ سہان مذکورہ بالا کی مبلغ ۔ سالیانہ تھی مگر بباعث آمد و شد فوج پنڈاری کے محال تباہ ہوگیا اور چونکہ تم نے بنظر اطلاع دہی سرکار روپیدام بہورا کو بھیجا اور نے عرض کیا کہ محال تباہ ہوگیا لہذا کوئی صورت ادا کرنے مالگذاری سرکار مبلغ ۔ کی بہبود ہے اور درخواست کی کہ سرکار ازراہ پرورش رقم مذکورہ بالا باقساط لے تاکہ محال کی بہبودی ہو اور چونکہ یہ لینا آمدنی سوئہ سہان کا مثل سابق پر ضرور مگر امر نظر کرکے کہ پرگنہ تباہ ہوگیا ہے اور نیز بر حمایت معروضہ تمہارے کی اور بخیال بہبودی محال یہ تجویز ہوئی ہے روپ رام بہورا کے قرار پائی کہ مال گذاری سالیانہ محال مذکور کی اسطرح ادا ہو کہ مال گذاری چھ سال کی مبلغ ۔ روپیہ سلیم شاہی تک آجائے

سنہ ۱۲۷۵ یا سنہ ۱۸۷۵ء مبلغ ۔

سنہ ۱۲۷۶ یا سنہ ۱۸۷۶ء مبلغ ۔

سنہ ۱۲۷۷ یا سنہ ۱۸۷۷ء مبلغ مدلہ ۔

سنہ ۳۱ ۱۲ یاسمت ۱۸۷۵ مبلغ ۔

سنہ ۳۲ ۱۲ یاسمت ۱۸۷۶ مبلغ ۔

سنہ ۳۳ ۱۲ یاسمت ۱۸۷۷ مبلغ ۔

مبلغ ۔

لہذا رقم تین لکھ پچیس ہزار روپیہ سلیم شاہی سرکار نے آمدنی کل چھ سال کی تجویز کرکے یہ پروانہ بنام تمہارے جاری کیا تاکہ تم سرکار مین مبلغ ۔ سلیم شاہی بموجب اقساط کے معرفت معاملہ دار کے داخل کرکے رسید لیلیا کرو

المرقوم تاریخ ۱۰ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲ ہجری

نمبر ۱۹۷

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ فیمابین ٹھاکر امان سنگہ منجانب اپنے اور اپنے فرزند شیو سنگہ اور ٹھاکر مادھو سنگہ منجانب رانی گورجی ورانی راجاوت جی ورانی اومت جی جسمین سے اول تو والدہ اور دونون ثانی اور ثالث بیوہ درجن سال مرحوم کی ہین

سمے شیر سنگہ پسر امان سنگہ حسب طریق معمولی دیوان کلجی پور بنایا جاے ایک وکیل معتبر ریاست راج گڈہ اور نرسنگہ گڈہ سے اور رئیس گڑھ گرنے شریک جلسہ ہون اور نیز دو تین خاص معتبر و معزز ملازمین مہاراجہ سیندہیا یا سرکار انگریزی بھی شریک رہین بیاعث صغرسنی شیر سنگہ کے چاچا شخص رشتہ دار اوسکے اور دس سپاہی سہ بندی کے ہمیشہ اوسکے نگہبانی کے واسطے اوسکے ہمراہ رہین اور اوسکے والدہ کو بھی اجازت ہے کہ اوسکے ساتھ رہے اور تھوڑا بہت دخل اوسکے جانب سے ہوا کرے جسمیں آجکے بیوہ منظور ہوگا

دوم توسل مہاراجہ سیندہیا کے صلح فیمابین ٹھاکر امان سنگہ اور اوسکے رشتہ داران کے اور خاندان اور ہمراہیان درجن سال مرحوم کے پیدا ہوتا کہ مزاحمت کسیطرح کی اونکی آمد و رفت مین نہو جب اونکی خوشی ہو آکر شیر سنگہ کو دیکھ جاتین

سوم امور ریاست کلجی پور بنام شیر سنگہ بہدایت رانی گورجی والدہ دیوان درجن سال مرحوم

معرفت ٹھاکر مادھو سنگھ ذوالانہ نوندراسے وسیجی سرانجام پاوین گے کیونکہ اب تک بھی یہی لوگ سرانجام امور کرتے تھے

چہارم نظر کمی آمدنی جو ٹھاکر امان سنگھ اور ٹھاکر امیشری سنگھ کی تھی دیہات ذیل تاحین حیات اس شرط پر اون کی جاگیر مین شامل کیے جاتے ہین کہ جو ترکانہ اب ادا ہوتا ہے وہ دیا کرین

بنام ٹھاکر امان سنگھ — کرچونا موروپ پورہ

بنام ٹھاکر امیشری سنگھ — سروج وروباہیری

پنجم جو اقرارنامہ چندروز ہوے ٹھاکر نے آکر گوالیار مین کیے تھے اور جو خرچ اوسکا یہان آنے مین ہوا وہ موجب بندوبست تفصیلی کے ریاست سے دیا جائیگا

یہ اقرارنامہ منعقد ہوا مقام سہور بشرطیکہ منظوری و تصدیق مہاراجہ سندھیا کی ہوجاے

متی بھادون سودی چودس ۱۹۰۰ مطابق تاریخ ۳۰ ماہ ستمبر سنہ ۱۹ ع

نمبر ۱۹۸

ترجمہ چٹھی کپتان فرنسس مڑ صاحب سپرنٹنڈنٹ جاورنیج بنام دیوان شیر سنگھ گلجی پور

یہان سب طرح خیریت ہے تمہاری خیر وعافیت چاہتے ہین

آمدنی گلجی پور جو تم نے اب تک دربار مین دی ہے اب عالیجاہ نے اوسکو واسطے خرچ فوج کنٹنجنٹ انگریزی کے دی ہے اور اس حال سے تمکو شاید کماسدار بٹن نے اطلاع دی ہوگی کماسدار نے ہمکو اس مضمون سے تحریر کیا ہے کہ آمدنی مبلغ [illegible] بوندی ہے اب تم یہ روپیہ یہان بھیجو گے مبلغ بیہ جو باقی سال حال کا ہے تم ہنڈوی کرکے معرفت نائب تمندار ہدایت علی کے بھیجدو اور چونکہ ایک آدمی کماسدار بٹن بمقام گلجی بھیجتا ہے بس اب حسب دستور نائب تمندار ہمارے طرف سے وہان رہے گا ہمارے پاس ایک نقل قبولیت کی بھیجدو موجب جسکو تم نالگذاری ادا کرتے ہو

المرقوم چیت سودی پوشنامی تھت ۱۹ مطابق تاریخ ۳ ماہ اپریل سنہ ۴۲ ع

ترجمہ پروانہ مہاراجہ جیاجی راؤ سیندیا بہادر بنام دیوان شیرسنگھ کلچی پور والہ

فضل الٰہی شامل حال ہمارے ہے تمہاری خدمت چاہتے ہیں

چونکہ پرگنہ رتن گڈھ شکولی دربار سے گورنمنٹ انگریزی کے پرد واسطے اخراجات فوج کنجشن کیا ہے تم محصول اوسکا جو تم نے اب تک عامل دربار کو دیا ہے صاحب پولیٹیکل ایجنٹ بھوپال باعذر وحیلہ ادا کیا کرو

الم قومہ چھبیسویں نومبر سنہ ۱۹۰۱

نمبر ۱۹۹

ترجمہ سند تعلقہ لراوت بنام وقیل راؤ پوار منجانب سرجان مالکوم صاحب مرقومہ ۱۹ ماہ دسمبر سنہ اسطابق ۲۰ ماہ صفر سنہ ۱۲۲۳ ہجری سوافق اگسن بدی سمت سنہ ۱۸۷۵

اور چنجرا جان مال کوم صاحب منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بنام رفیع الدرجات وقیل راؤ پوار بعد القاب معمولی پوار راجہ ومار دیوار اجگان دیوا اس کا حصہ پرگنہ سندرسی میں ہے اور منجانب رئیسان میں باعث اپنے درمیان میں آنے اس معاملہ کے اب وہ حصص واسطے تمہارے پرورش کے تمکو دیتا ہوں اوسکا قبضہ تم کرو اور جس قدر حصہ آمدنی ومحصول وغیرہ حصہ پواران مذکورین کا تھا اوسکو تم اپنے تصرف میں لاؤ بعد ازین کچھ مداخلت اس انتظام میں نہوگی

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی ڈی کننگھیم

پولیٹیکل ایجنٹ بھوپال

نمبر ۲۰۰

سند حین حیات تعلقہ لراوت پرگنہ سندرسی واقعہ ملک مالوا بنام رام چندر راؤ پوار بہر رئیسان ومار دیوا اس مرقومہ ۲۶ ماہ دسمبر سنہ ۱۸

چونکہ بسبب مرگ مادھو راو پوار کے حصہ سوم سندرسی جو بنام تعلقہ لراوت مشہور ہے
اور جس مین دیہات لراوت کمکیہ البلہ باوکولا واومروت وتانڈہ اشامل ہین بسعہ مال گذاری
وسائر دیگر حقوق ہمارے قبضہ مین آگئے اور رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند ازراہ مہربانی
چاہتے ہین کہ آمدنی تعلقہ مذکور کی حسب تفصیل بالا رام چندر راد پوار کو تاحین حیات
اوسکے بجمع سالیانہ مبلغ الـــ دیا جائے اور یہ روپیہ ہر سال بتاریخ یکم جنوری خزانہ
اندور مین یکم ماہ جنوری سنہ اسے دیا جائے گا لہذا ہم تاحین حیات موجب شرائط
مذکورہ بالا ہمارا سوم حصہ لراوت حسب تفصیل بالا رام چندر راو کو دیتے ہین

[ ] مہر رئیس دیواس [ ] مہر رو کمنگ پیشوا [ ] مہر جیسبت راو پوار

رئیس دیواس رئیس دیواس

دستخط آرایین سے ہملٹن
رزیڈنٹ اندور

نمبر ۲۰۱

ترجمہ پروانہ مہاراجہ دولت راو سندیہ بنام نواب حیدر محمد خان مرقومہ سنہ ۱۲ ہجری

ایک جاگیر مشتمل اوپر دو محال مفصلہ ذیل کے
تعلقہ تپہاری واقعہ بہلسا ایک محال
تعلقہ پیشکہلنی واقعہ کوردائی مہور ساجسمین سے مختلف جو ب دربار محرا ہونگی ایک محال
تمہارے خرچ کے واسطے دی جاتی ہے اور شروع سنہ مذکورہ بہ پیشانی سے ہوگا
پس تم محالات مذکورہ کا قبضہ کرکے آمدنی اونکی تحصیل کرو اور سنہ مذکورہ بالا سے جاگیر کو رواسطے
دوام کے اپنے تصرف مین لاؤ
المرقوم ۹ رمضان

مہر و دستخط
ترجمہ صحیح ہے

دستخط اے اہل ہنک مین
اول اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند

نمبر ۲۰۲

ترجمہ سند نواب اکبر خان کوردتی والہ بنام نہا کرنیر تہی آگرہ برکھیرا والہ مرقومہ یکم صفر ۱۲۷۱ فصلی

چونکہ ایام سلف مین تم کو تنخواہ اس ریاست سے باسبب تمہاری خدمت کے دیجاتی تہی اور یہ تنخواہ بباعث تخلل اوقات خرابی ملک ہند ہوگئی تہی اب کہ فضل الہی سے یہ تخلل اور خرابی موقوف ہوگئی اور جہان مین امن و امان ہوگیا اور تمہارے باعث قوت کم ہوگئی لہذا بنظر تمہارے استحقاق کے تنخواہ تعدادی مبلغ سمار شروع ۱۲۹۱ فصلی سے دی جاوے گی اور یہ روپیہ تمکو تین اقساط یعنی فی قسط مبلغ ۱ ماہ کا تک و ماگہ و بیساکہ مین دیا جائیگا بشرطیکہ تم ہر وقت بتعداد آمادہ خدمتگذاری سرکار مین مصروف رہو

مصدقہ صحیح ہو ابھرو دستخط آداب

نمبر ۲۰۳

ترجمہ سند ہری راو ہولکر بنام سوبھاگ سنگھ گورنر رشیامر قومہ ۱۲۳۰ ہجری

چونکہ تم نے سرکار مین بمعرفت مسٹر جان بکس صاحب رزیڈنٹ کے عرض کیا کہ مبلغ سمار سالیانہ تمکو بطور تنخواہ کاہ معرفت کپتان ہنبلی صاحب کے پرگنہ ترانا محال سے ملتا تہا اور سند اوس مضمون کی تمکو بتاریخ ۱۰ ماہ جمادے الثانی ۱۲۲۰ ملا ملی تہی مگر سند مذکور گم ہوگئی اور چونکہ تم نے درخواست کی کہ مثنے سند مذکور کا تم کو ملی لہذا یہ سند تم کو دی جاتی ہے کہ مبلغ سمار مقرر ہو کر تم کو تین اقساط ماہ کا تک و ماگہ و بیساکہ کے حسب سند رجسٹر سابق ملا کرے گا لہذا تم مبلغ سمار بنام نہا و تنخواہ کاہ یعنی ترنی ہر سال کچہری پرگنہ ترانا سے لیا کرو اور تم سوا اسکے اور کچہ نہین محال اور جاگیر — دیہات سے بنام نہا و بہیٹ وغیرہ لیا کروگے اور تمہارا کام حفاظت محالات کا ہوگا

المرقوم ۲۴ ماہ شعبان سنہ ۱۲

نمبر ۲۰۴

ترجمہ دولت نامہ سید بیبا بنام راو سوبھاگ سنگھ بر گوجر مرقومہ سنہ ۱۲ ہجری

چونکہ تمہارے پاس ستاجری مین تعلقہ ٹونک اور تعلقہ جات جھوکر و تیوری و بدوہ واقعہ پرگنہ اونجود و پرگنہ شاہجہانپور واقعہ مالوہ اسے اور چونکہ ستاجری محالات مذکورہ کی موقوف ہوکر بجاے اوس کے نقد سالیانہ تمہاری پرورش کے واسطے مقرر ہوکر تین قسط مین دیا جاے گا لہذا مبلغ دو ہزار آٹھ سو روپیہ سالیانہ سال آیندہ یعنی سنہ ۱۲ ہجری سے حسب تفصیل ذیل مقرر ہوا

بابتہ تعلقہ ٹونک مبلغ مذکور حسب اقساط ذیل ادا ہوگا

تا آخر ماہ کاتک	ماہ سے
تا آخر ماہ ماگہ	ماہ سے
تا آخر ماہ بیساکہ	ماہ سے

کل مبلغ

بابتہ تعلقہ جھوکر مبلغ مذکور ادا ہوگا

تا آخر ماہ کاتک	ماہ
تا آخر ماہ ماگہ	ماہ
تا آخر ماہ بیساکہ	ماہ

کل مبلغ

بابت تعلقہ تیوری مبلغ مذکور ادا ہوگا

تا ماہ کاتک	ماہ
تا ماہ ماگہ	ماہ
تا ماہ بیساکہ	ماہ

بابتہ تعلقہ برڈیا واقعہ پرگنہ اونجہ دمبلغ لمار ادا ہوگا

بجاہ کاتک	ماہ ۱
بجاہ ماگہ	ماہ ۱
بجاہ بیساکہ	ماہ ۱

بابتہ پرگنہ شاہجہانپور مبلغ لمار ادا ہوگا

بجاہ کاتک	ماہ ۱
بجاہ ماگہ	ماہ ۱
بجاہ بیساکہ	ماہ ۱

کل بآخر ماہ کاتک	مبلغ بجاہ ۳
کل بآخر ماہ ماگہ	مبلغ بجاہ ۳
کل بآخر ماہ بیساکہ	مبلغ بجاہ ۳

تم مبلغ دو ہزار آٹھ سو روپیہ تین اقساط مین محالات مذکورہ مین وصول کرو اور خدمت سرکار بدیانت کرو اگر کوئی شخص محالات مذکورہ مین فساد برپا کرے تم اوسکی سزا دہی کرو اور اگر ان امور مین تم قصور کرو گے اور یہ امر ثابت ہو کہ تم نے شرکت فساد مین کیا ہے تو تنخواہ مذکورہ بالا ضبط ہوگی

المرقوم ۲۰ ماہ رجب

نمبر ۵۰۰

ترجمہ پروانہ مہاراجہ دولت راو سندیہ بنام بالاجی سکدیو امرجاجی موضع بوتیا واقعہ پرگنہ اونجہ مرقومہ ۲۱ سنہ ۱۲ ہجری

چونکہ سوبھاگ سنگھ برگوجر قدیم سے تنخواہ موضع مذکورۂ بالا سے پاتا تھا اور ہم کو اسکی اطلاع ہوئی ہے کہ تم وہ روپیہ نہیں دے سکتے لہذا ہمنے بالعوض اوسکے مبلغ ۱۰ ماہ سالیانہ نقد سنہ ۱۲ ہجری گذشتہ سے اوسکے واسطے مقرر کیا تین اقساط کاتک وماگھ وبیساکھ مین صد روپیہ دیا جاے گا یہ پروانہ بنام تمہارے جاری ہوتا ہے کہ تم مبلغ ۱۰ ماہ ہر سال بموضع مذکور سے اوسکو دیا کرو اور رسید لیلیا کرو

المرقوم ۱۰ ماہ ربیع الآخر

ایک سند بعینہ اسی مضمون کی بابتہ مبلغ ۱۰ سے کے موضع پوتیا بولائی بنام اودا جی کمال پوروا کے جاری ہوئی یہ بھی تین اقساط کاتک وماگھ وبیساکھ مین ادا ہوگا

اور نیز ایک سند بنام شیو دیال سنگھ دریا کھیری والہ کی بابتہ مبلغ ۱۰ سے موضع پوتیا بولائی سے جاری ہوئی یہ بھی تین اقساط کاتک وماگھ وبیساکھ مین ادا ہوگا

اور نیز بنام گوبردھن سنگھ دیلا کھوہی والہ بابت مبلغ ۱۰ سے موضع پوتیا بولائی سے جاری ہوئی یہ بھی تین اقساط کاتک وماگھ وبیساکھ مین ادا ہوگا

اور نیز بنام راوخوشحال سنگھ رام گڈھ والہ بابتہ تین تنخواہ منفصلہ ذیل کے

یعنی مبلغ ۱۰ سے موضع چیرا دو واقعہ جھوکر

مبلغ ۱۰ سے موضع پوتیا بولائی

مبلغ ۱۰ سے موضع دونتاسی

ہر ایک تنخواہ مذکورۂ بالا مین اقساط کاتک وماگھ وبیساکھ مین ادا ہوگی

ترجمہ اقرارنامہ جو ٹھاکر سوبھاگ سنگھ برگوجر نے سرکار مین دیا

بنام مہاراجہ دولت راؤسندیہ بہادر

چونکہ مینے قدیم سے تنخواہ بہیٹ وغلہ وغیرہ باتہ گہوڑون کے اور سوت اور چرسہ وغیرہ کے موضع پوتیا بولائی واقعہ پرگنہ اوجین سے حاصل کیا ہے اور چونکہ باشندگان پر اب بہت مشکلات بڑی ہین مہاراجہ نے اول جوب کے دینے سے اوسکو منع کیا ہے اور میری پرورش کیواسطے سلیغ مالہ نقد سوا ضع بوتیا بولائی سے مقرر کیا ہے مین نے اس رقم کو واسطے اپنی پرورش کے منظور کیا اور شکر گذاری سرکار کی ادا کرتا ہون مین کچھ فساد پرگنہ مین نہین کرون گا اور اپنی تنخواہ حسب صراحت سند عامل موضع سے اپنا کامدار بھیجکر لیا کرون گا اگر کشیدگی میرے جانب سے فساد پیدا ہو تو جو تنخواہ نقد سرکار نے میرے واسطے مقرر کی ہے وہ ضبط ہوگی مین نے اپنی رضامندی و رغبت سے یہ اقرارنامہ لکھا ہے کہ وقت ضرورت کام آئے

دستخط ٹھاکر سوہاگ سنگہ جی

المرقوم بیساکہ بدی اسی ۸۰ سنہ

ایک ایسا ہی اقرارنامہ شیو دین سنگہ دیا کھیڑی والے نے بابت اپنی تنخواہ سلیغ مالہ بمتی بیساکہ بدی چھٹہ سنہ ۱۸ کو لکھدیا

اور کوبر دہن سنگہ ولد لاگھوسی والے نے بابت اپنی تنخواہ سلیغ مالہ موضع بوتیا بولائی سے متی بیساکہ بدی پنجمی سنہ ۱۲ کو لکھدیا

اور نیز اودا جی کملپوروالے نے باتہ اپنی تنخواہ سلیغ مالہ کی موضع بولائی سے لکھدیا

اور نیز راوخوشحال سنگہ رام گڈھ والے نے بابت اپنی تینون تنخواہ تعدادی سلیغ اماہ یعنی سلیغ مالہ موضع چرادو واقعہ جھوکر اور سلیغ مالہ موضع دونتا اور سلیغ مالہ موضع بوتیا بولائی سے

بمبئی بیساکہ بدی روداد تی تمت ۱۸ کو لکھ دیا

نمبر ۲۰۶

ترجمہ سند نوکاجی راوہ اندر اوپوار بنام سوبھاگ سنگھ پسر گودر برگوجر مرقومہ ۱۹ سنہ ۱۲ ہجری

چونکہ تم تنخواہ ترنی مواضع کروندی و جبل وساہ پورہ واقعہ پرگنہ سارنگ پور سے حاصل کرتے تھے اور چونکہ آنریبل کمپنی نے بذریعہ کپتان ولیم مینلی صاحب کے ایک سو روپیہ کا حصہ تمہارا مقرر دیا یہ سو روپیہ تمکو مالو ۲۰ سنہ ۱۲ سے تین اقساط مفصلہ ذیل میں ملیگا

بجاہ کاتک	۳۳
بجاہ ماگھ	۳۳
بجاہ بیساکھ	۳۴

ایک کماسدار منجانب سرکار محالات مذکورہ میں رہے گا اور تم اپنا کاندار اوسکی کچہری میں واسطے لینے روپیہ سکہ بھوپال کے بھیجدیا کرو تم اور کچہ مطالبہ باشندگان دیہات مذکورہ سے نکروگے و دنہ تمہاری تنخواہ ضبط ہوگی اگر تم خدمت سرکار کی کرتے رہوگے تو سرکار تمہارے حقوق کا لحاظ رکھے گی

المرقوم ۲۴ ماہ جمادی الثانی

ایک اسی قسم کی سند بابتہ سو روپیہ کے اوپر دیہات کروندی وجبل وساہ پورہ واقعہ پرگنہ سارنگ پور کے راوخوشحال سنگھ رام گڈھ والہ کو عطا ہوئی

نمبر ۲۰۷

ترجمہ پروانہ دربابت سند عطیہ جہانگیر محمد خان بنام سوبھاگ سنگھ

بنام عاملان حال و استقبال وچودھریان و قانونگویان محال اٹنا

واضح ہو کہ چونکہ سوبھاگ سنگھ برگوجر وجہ کفاف اپنے عرصہ سی سال گذشتہ سے محال مذکور سے

پاتا ہے اور بتاریخ ۲۲ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۷۰ سال سیزدہم جلوس نواب نصیر الدولہ نذر محمد خان مرحوم ایک سند اون کی مہری اس مضمون سے جاری ہوئی تھی کہ ہر گوجر مذکور کو مبلغ سمار تین اقساط مین دیا جاے اور چونکہ ہر گوجر مذکور کے پاس سے سند مسطور گم ہو گئی اور اوسکی درخواست مقام سیہوات واسطے ثبتی سند مذکور کے ملاحظہ مین گذری اور حسب الحکم کے جو مقام مذکور سے آیا ہے دفتر مین تلاش ہوئی اور نقل سند دستیاب ہوئی لہذا ثبتی سند مذکور کا حسب دستور سنہ ۱۲۷۵ فصلی مین جاری ہوتا ہے تمکو لازم ہے کہ ہر گوجر مذکور کو سال بسال حسب شد آمد قدیم مبلغان مقررہ تین اقساط مین مجال مذکور سے دیا کرو سوبھاگ سنگھ ہر گوجر ہر سال مبلغ سمار تین اقساط مین عاملان مجال مذکور سے پایا کریگا اور اس عطیہ کو پرورش سرکار جان کر بدل تعمیل احکام سرکاری کیا کرے گا اور بدکاروں کو جو مجالین فساد برپا کرین گے سزا دیا کرے گا اور کسی حیلہ سے باشندگان پرگنہ مذکور پر ساتہ لینے چندی وبھیٹ وغیرہ کے زیادتی نکرے گا اگر وہ اپنے کام مین قصور کریگا تو بقدر مذکورہ بالا ضبط ہو گی

کل روپیہ سکہ بھوپال	سمار
قسط ماہ کاتک	۱۱۷
قسط ماہ ماگہ	۱۱۷
قسط ماہ بیساکہ	۱۱

المرقوم ۹ ماہ رمضان سنہ ۱۲۷۵ مطابق سنہ ۲۳ جلوس شاہنشاہی

نمبر ۲۰۸

ترجمۂ سند گورنمنٹ انگریزی بنام سوبھاگ سنگھ

بنام عاملان حال واستقبال وچودہریان پرگنہ سراول پور ضلع سارنگ پور

واضح ہو کہ چونکہ سوبھاگ سنگھ پسر گوردر شیلے نے گورنمنٹ مین عرض کیا کہ دیہات وملاوہیرہ

امین پور معروف کنکر کھیڑا و مورپانیا نوگانہ مذکور جو اوسکے والد کے پاس اٹھارہ سال تک رہے تھے اب اوس کے تعلق ہین اور درخواست کی کہ آنریبل کمپنی اوسکو وجہ کفاف بخشین اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی اوسکے قبضہ و بہات مذکورہ پر بلحاظ شرط اوس کے نیک چلنی اور اجتناب شر سے فرماتے ہین لہذا تم حسب الحکم گورنمنٹ اوسکے قبضہ دیہات مذکورہ کو جسکی جمع مبلغ اکہتر ہزار روپیہ حسب تفصیل ذیل ہے بلحاظ رکھو

دبلاد ہر	مبلغ لاکھ
امین پور	مبلغ ساٹھ ہزار
مورپانیا	مبلغ اکہتر ہزار روپیہ

شرط اول مال گذاری شروع ۱۲۲۶ فصلی سے ۱۲۲۷ تک بنظر مفلسی معاف ہوئی

دوم یہ سرکار گورنمنٹ کو ادا ہوگا

بابت ۱۲۲۸	مبلغ ساٹھ ہزار
بابت ۱۲۲۹	مبلغ لاکھ

یعنی اصل	ساٹھ ہزار
اضافہ	لاکھ

بابت ۱۲۳۰	مبلغ لاکھ
اصل	لاکھ
اضافہ	ساٹھ ہزار

بابت ۱۲۳۱	لاکھ
اصل	لاکھ
اضافہ	ساٹھ ہزار

بابت سنہ ۱۳۲۲ الی ۱۳۳۱ ف

اصل الی ۱۳۳۱ ف

اضافہ ما ۱۳۳۱ ف

سوم تم ہر ساختہ عمارہ مین مبلغ الی ۱۳۳۱ ف شروع سنہ ۱۳۲۲ فصلی سے ادا کیا کرو یہ سند مقام بھوپور تاریخ ۷ ماہ اکتوبر کپتان ولیم ہینلی صاحب پولیٹیکل ایجنٹ آنریبل کمپنی مقیم بھوپال وغیرہ نے حسب الحکم رایٹ آنریبل لارڈ کوریس گورنر جنرل بہادر محبریہ مقام کلکتہ بتاریخ ۷ ماہ اگست سنہ ۱۸ اعطا کی

دستخط سیجر ہینلی

پولیٹیکل ایجنٹ بھوپال

نمبر ۲۰۹

ترجمہ سند دولت راو سندھیا بنام دیوان شیودین سنگھ مرقومہ سنہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تم قدیم سے تنخواہ وغیرہ پرگنہ سراول پور اور تعلقہ بردیا واقعہ پرگنہ اونجود ضلع مالوا پاتے تھے اور تم نے اوسمین سے ایک حصہ اپنے کاندار کو دیا تھا اور چونکہ سرکار نے اوسکو بند کرکے نقدی بجاے اوسکے مقرر کردی کہ محال مذکور سے تین اقساط مین وہ نقدی تمکو ملا کرے لہذا مبلغ الی ۱۳۳۱ ف سالیانہ معہ حصہ کاندار سال آیندہ یعنی سنہ ۱۲۲۱ تمہارے واسطے سرکار نے مقرر کیا کہ محال مذکور سے حسب تفصیل ذیل تمکو ملا کرے یعنی

پرگنہ سراول پور سے مبلغ الی ۱۳۳۱ ف

باخر ماہ کاتک	لا ۱۳۳۱ ف
باخر ماہ ماگھ	لا ۱۳۳۱ ف
باخر ماہ بیساکھ	لا ۱۳۳۱ ف

تعلقہ برودیا پرگنہ اوجھو

		سلیغ اسمار
آخر ماہ کاتک	ماہ ۱	
آخر ماہ ماگہ	ماہ ۱	
آخر ماہ بیساکہ	ماہ ۱	

کل سلیغ ۱ اسمار ۔

جملہ سماہ کاتک	سلیغ سمار ۱	
سماہ ماگہ	سلیغ سمار ۱	
سماہ بیساکہ	سلیغ سمار ۱	

تم ہر سال تین اقساط مین سال آیندہ سے سلیغ ۱ سمار ۔ موحصہ تمہارے کامدار کماوگے تم خدمت سرکار کی بدیانت کرواگر کوئی شخص فساد برپا کرے تم اوسکی سزادہی کرواگر تم اپنے کارمفوضہ مین قصور یاکوتاہی کروگے اور یہ امر ثابت ہو کہ تمنے شرکت کسی فساد مین کی ہے تو تمہاری نقدی مذکورہ بالا ضبط ہوجاے گی

المرقوم ۲۰ ماہ رجب

ایک اسی قسم کی سند بابت سلیغ ۱ سمار ۔ اوپر پرگنہ شاہجہان پور اور سر اول پور اور تلکھیرا اواقعہ مالوا اسکے سمیٰ دواجی کمال پوروالہ کو عطا ہوئی حسب تفصیل ذیل

سلیغ ۱ سمار ۔ اوپر شاہجہانپور

سماہ کاتک	سلیغ ۱ ماہ ۱ ۔
سماہ ماگہ	سلیغ ۱ ماہ ۱ ۔
سماہ بیساکہ	سلیغ ۱ ماہ ۱ ۔

سلیغ ما اوپر سر اول پور کے موجب اقساط بالا

سلیغ اجارہ اور پرتھلمیرا کے

اور نیز گورمن سنگہ وہلا گھوسی والہ کو بابت سلیغ [illegible] اور پرگنہ شاہجہان پور کے بیچ تین اقساط کاتک ماگہ اور بیساکہ کے

نمبر ۲۱۰

ترجمہ سند عطیہ نوکاچی اودانند اوپادیا بنام شیودین سنگہ برگوجر مرقومہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تم تنخواہ ترقی معاضع کروندی وشاہ پور اوجبل واقعہ پرگنہ سارنگ پور سے پاتے تھے اور چونکہ کپتان ولیم سلی صاحب نے بجانب بنور بل کہ پنی حصہ دیوان سلیم سنگہ کا تمکو دیا بالعوض اوپر تنخواہ ترنے تم مالوا ئلہ ۱۲ سے سلیغ ۱۱ سکہ بھوپال باقساط مفصلہ ذیل اپنے کامدار کو وقر عامل محال مذکور مین بھیجکر تم وصول کیا کرو

بماہ کاتک	سلیغ [illegible]
بماہ ماگہ	سلیغ [illegible]
بماہ بیساکہ	سلیغ [illegible]

کل سلیغ [illegible]

اگر تم دیہات مذکورہ سے کچہ اور مطالبہ کروگے تو تمہاری تنخواہ مقررہ ضبط ہوگی اگر تم نسبت سرکار کے نیک رویہ ہوگے تو سرکار تمہاری تنخواہ جاری رکہی گی

المرقوم ۲۴ ماہ جمادی الثانی

نمبر ۲۱۱

ترجمہ پروانہ مہری ودستخطی نواب نصیر الدولہ بہادر

بنام عاملان حال واستقبال وچودہریان وقانونگویان پرگنہ اشنا

واضح ہو کہ سلیم سنگہ قدیم سے اراضی معافی بطور پرورش پاتا تہا اور چونکہ شیودین سنگہ برگوجر

کا مدار سلیم سنگھ ہی ایک حصہ اوس مین سے قریب چالیس سال سے پاتا ہے لہذا یہ سرکار نے تجویز کی کہ پرورشاً بر گوجر مذکور کو پرگنہ مذکور سے کچھ ملا کرے لہذا مبلغان بمفصلہ ذیل شروع سنہ ۱۲۳۶ فصلی سے بر گوجر مذکور عاملان پرگنہ مذکور سے حسب اقساط ذیل پایا کرے گا اور اس عطیہ یعنی مبلغ الہ آباد کو پرورش بزرگ سمجھے گا احکام سرکاری کی تعمیل بلا توقف کیا کریگا اور بدوضعونکو مجال مین فساد برپا کرین گے سزا دہی کرے گا اور نامبردہ کسی طرح کی زیادتی بہیٹ وچندی وغیرہ لینے کی نہین کرے گا اگر اسنے کارروضہ مین پہلوتہی کریگا تو زیرپرورش اوسکا ضبط ہوگا

کل رقم بہیٹ جو اقساط ذیل مین دی جایگی مبلغ الہ آباد

بماہ کاتک	مبلغ احمار
بماہ ماگہ	مبلغ احمار
بماہ بیساکہ	مبلغ احمار

المرقوم ۲۲- جمادی الاول مطابق ۱۳ جلوس و ۱۲۳۶ فصلی

نمبر ۲۱۲

ترجمہ پروانہ دربار سند عطیہ گورنمنٹ انگریزی بنام شیودہان سنگہ دریاکھیری والہ بنام عاملان حال و استقبال وجودہریان وقانونگویان پرگنہ سراول پور

واضح ہو کہ چونکہ عرصہ قلیل گذرا ایک سفارش بخدمت گورنر جنرل بہادر کی گئی تہی کہ ایک سند ٹہاکر شیودہان سنگہ بر گوجر کو دی جاے جسکی روسے بطور استمرار وبہات لاوارث بہیر اور الینا بالعوض بوبا جکہ رودواقعہ پرگنہ مذکور کے مجمع مبلغ احمار عطیہ سالیانہ دیجاتین اور چونکہ ایک خط صاحب رزیڈنٹ بہادر گوالیار کا مرقومہ ۱۸- ماہ اکتوبر سنہ ۳۱ اور دوسری صاحب رزیڈنٹ اندور کی مرقومہ ۲۴- ماہ مذکور حاصل ہوئی ہے جسکی روسے منظوری گورنر جنرل بہادر دربیرا بائی صاحب گوالیار پائی جاتی ہے لہذا مواضع مذکور بمجمع مسطورٹہاکر

مزبور کو واسطے دوام کے عطا ہوئی۔ نامبردہ بذریعہ اس سند کے مواضع مذکور کو تاحیات اپنے اپنے قبضہ مین رکھے گا کسیکو مزاحمت بیجا قبضہ ٹہاکر مذکور کے خلاف حکم سرکار کے نہ دے و ٹہاکر مذکور کو لازم ہے کہ کاشتکاران وغیرہ سوا مضع مذکور کو راضی اور خوش رکھے اور سرکار مین مبلغ ہما عدد جمع مالگذاری بلا کسور کرکے ادا کیا کرے اگر کسی وقت مین پرگنہ سراول پور دربار گوالیار کے سپرد ہوگا تو منجملہ مبلغ ہما عدد کے مبلغ مذ عدد بحساب دو روپیہ فیصدی واسطے خرچہ چودہریان وقانون گویان وغیرہ مجرا لیا جاوے گا اور باقی مبلغ ہما ے ر بطور مالگذاری دربار گوالیار مین داخل ہوگا بنام نہاد دیگر ابواب کے اور کچہ مطالبہ نکیا جاوے گا

المرقوم ۰۰ ماہ اکتوبر سنہ ۳۱ اع کاتک بدی ستمی سمت ۱۸۸۸

ایک اسی قسم کی سند موتی سنگہ کمال پور والہ کو بابت موضع کمال پور واقعہ پٹہ پرگنہ سراول پرگنہ جمع مبلغ لما جسمین سے مبلغ عدد یعنی دو روپیہ فیصدی درحالت انتقال پرگنہ بنام سند ہیا مجرا لیا جایگا دی گئی

اور نیز گوردہن سنگہ کو بابت موضع دبلا کہوسی واقعہ سراول پور بجمع مبلغ الف جسمین سے دو روپیہ فیصدی درحالت انتقال پرگنہ بنام سند ہیا مجرا لیا جایگا دی گئی

اور نیز ایک سند بھل سنگہ کو بابت موضع سدن کہیری واقعہ پرگنہ سراول پور بجمع ما عدد جسمین سے دو روپیہ فیصدی یعنی ہے اسطرح مجرا ہوگا دی گئی

نمبر ۲۱۳

ترجمہ اقرارنامہ جو گوردہن سنگہ جی اور ٹہاکر کوک جی پرگوجر نے آنریبل کمپنی کو روبرو کپتان دلیم ہینلی صاحب کے لکہ دیا

چونکہ سنہ ۱۲۲۶ فصلی تک میں نے تنخواہ بیٹ وچندی وغیرہ اپنی پرورش کے واسطے پرگنہ سراول پورمشرقی سے پایا ہے اور چونکہ نظر بحق جو باشندگان پرگنہ متی آنریبل کمپنی نے اوسکو موقوف کرکے مبلغ ۱۰۰۰ نقد قرار دیا کہ بخیہ دفتر عامل پرگنہ سراول پورمشرقی سے ملا کرے مین بذریعہ اس تحریر کے اس رقم کو آنریبل کمپنی نے میرے واسطے مقرر کی ہے قبول اور منظور کرتا ہون مین کچھ منسا دپرگنہ مذکور مین نہین کرون گا بلکہ امن و امان اوس مین قائم رکھون گا اگر کسی وقت کوئی مجھ سے قصور سرزد ہوگا تو جو گورنمنٹ پیورمنٹ محکو دیتی ہے وہ ضبط ہوگا مین نے اپنی رضا و رغبت سے یہ اقرارنامہ آنریبل کمپنی کو لکھ دیا

المرقوم بیساکہ بدی چودس ۱۴ سنہ ۱۲۲۶ فصلی

دستخط ٹہاکر گوورد ہن سنگہ

ایک اسی قسم کا اقرارنامہ خوشحال سنگہ رام گڈہ والا نے مبلغ ۱۰۰۰ کے لکھ دیا

نمبر ۲۱۴

ترجمہ سند عطیہ نوکاجی راو وانند راو پوار بنام گوورد ہن سنگہ برگوجر مرقومہ ۱۹ سنہ ۱۲ ہجری

چونکہ تم تنخواہ قرار نے مواضع کروندی و جبیل وشاہ پور اوا نقہ پرگنہ سارنگ پور سے پاتے ہو اور چونکہ آنریبل کمپنی نے بمعرفت کپتان ہنلی صاحب کے کیسری سنگہ کا حصہ موقوف کرکے تمکو دلوایا لہذا تم ۱۲۲۶ فصلی سے مبلغ مارسکہ بھوپال بمعرفت اپنے کامدار کے دفتر کماسدار محال مذکور سے بیچ تین اقساط مفصلہ ذیل پایا کروگے

بجاہ کاتک	مبلغ ۔۔۔
بجاہ ماگہ	مبلغ ۔۔۔
بجاہ بیساکہ	مبلغ ۔۔۔
کل مبلغ مار	

تم باشندگان مواضع مذکور پر کسی طرح زیادتی اور سختی نکروگے ورنہ تنخواہ مذکورہ بالا ضبط ہوگی اور اگر تم نیک چلن رہوگے تو مسلفان مذکور تم سے نہ لئے جاسنگے یعنی تمکو دیدیے جاسنگے

المرقوم ۲۴ جمادی الثانی

نمبر ۲۱۵

ترجمہ سند عطیہ نواب ضیر الدولہ نذر محمد خان نواب بھوپال بنام گوردہن سنگھ مرقومہ ماہ جمادی الاول تاریخ ۱۳ سنہ ۱۲۳۶ فصلی

عاملان حال واستقبال وجودہریان وقانونگویان پرگنہ اشتا معلوم کروکہ مدت دراز سے راو کرم سنگھ پرگنہ مذکور سے پرورش پاتا ہے اور ایک حصہ اوسمین سے ہماری خوشی اور مہربانی سے گوردہن سنگھ اوسکے کاندار کو ملتا ہے ہمنے لہذا یہ تجویز کی کہ گوردہن سنگھ کی پرورش پرگنہ مذکور سے حسب تفصیل ذیل کیجاے اور ہم نے اسواسطے رقم ذیل شروع سنہ ۱۲۳۶ فصلی اوسکے واسطے تجویز کی کہ سال بسال حسب تاریخ قسط کے پوہنچے بلاتکرار عامل اوسکو دیدیا کرے

تمہارے نقدی مبلغ ہمارحالی ہوے اوسکو تم اپنے صرف مین لاو اور مستعد منزادہی مدکار رہو اور بہی بیٹ وچندی سے اجتناب کرو اور رعایا پر کسیطرح سختی نکرو اگر کوئی جرم تمپر ثابت ہوگا تو اوسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ یہ تنخواہ تمہاری ضبط ہوگی

تاریخ جنپر نقدی تمکو دی جائیگی

زرقسط جو کاتک مین دیجائیگی مبلغ ہمار

زرقسط جو ماگہ مین دیجائیگی مبلغ ہمار

زرقسط جو بیساکہ مین دیجائیگی مبلغ ہمار

کل مبلغ ہمار

نمبر ۲۱۶

ترجمہ سند عطیہ دولت راو سنیہ میانا نام راو سرپ سنگہ راٹھور مرقومہ سنہ ۱۲۱۲ ہجری

چونکہ قصبہ نیم سے تنخواہ نقدی وغلہ وغیرہ پٹہ تیوری وپرگنہ سوجت پاتے تھے اور چونکہ یہ تجویز ہوئی کہ بجاے اس کے تمکو نقدی نیم لوک محال مذکور سے متین اقساط مین دیا جاے لہذا اسلغ الماضہ سالیانہ تمکو نیم لوک سرکار سے حسب تفصیل ذیل بستہ مذکورہ بالا سے دیا جاتا ہے

پٹہ تیوری		مبلغ الماضہ
	جاہ کاتک	
	جاہ ماگہ	
	جاہ بیساکہ	
پرگنہ اندگنج		حاصلہ
	جاہ کاتک	
	جاہ ماگہ	
	جاہ بیساکہ	

لہذا تم محال مذکور سے مبلغ الماضہ متین اقساط مین لیا کرو اور پرگنہ مذکور مین خدمت سرکار بدیانت کیا کرو اگر کوئی محال مذکور مین فساد وبیا کرے تم اوسکو سزا دوگے اگر تم اپنے کام مین پہلوتہی کروگے یا اگر یہ ثابت ہوگا کہ تم شریک فساد مین ہوے ہو تو تنخواہ مذکورہ بالا ضبط ہوگی

المرقوم ۲۳ ماہ صفر

ایک اسی قسم کی سند مرقومہ ۲۴ ماہ رجب سنہ ۱۱۹۱ ہجری بابت مبلغ ... کے نام ہجریے بنام راو خوشحال سنگھ چوہان رام گڈھ جاری ہوئی یہ رقم تونک اور جھوکر اور برودیا واقعہ اوجھوداور پرگنہ شاہجہان پور واقعہ مالوا سے مین اقساط کاتک و ماگھ و بیساکھ مین دی جاے گی

تونک	الف ...
جھوکر	احمار
برودیا	الف احمار
شاہجہانپور	الف ...
کل ...	

اور نیز ایک سند بنام فتح سنگھ راٹھور جمالراو الہ بابت مبلغ الف ... جو پٹہ تنیوری اور پرگنہ سون گنج سے مین اقساط کاتک و ماگھ [illegible] جاری ہوئی

تنیوری	مبلغ احمر ...
سونگنج	مبلغ لما ...
کل مبلغ الف ...	

ترجمہ اقرارنامہ جو سروپ سنگھ راٹھور نے مہاراجہ دولت رائے بہادر کو لکھدیا چونکہ مین نے تنخواہ اور بہیٹ اور چندی پٹہ تنیوری و پرگنہ سون گنج سے وصول کیے اور چونکہ بلحاظ تکالیف رعایا مہاراجہ نے ادائے تنخواہ وغیرہ مذکورہ بالا موقوف کرکے نقدی حسب تفصیل ذیل مقرر کردی مین بذریعہ اس تحریر کے نقدی مقررہ منظور کرتا ہون

پرگنہ تنیوری سے	مبلغ الف ...
بماہ کاتک	مبلغ احمار
بماہ ماگھ	مبلغ احمار

جاہ بیاکہ
پرگنہ سون گنج سے

مبلغ احاد
مبلغ عاصہ
کل مبلغ الماصہ

مین مبلغ الماصہ تین اقساط مین کچہری پرگنہ مذکور سے وصول کرونگا اگر مین کوئی فساد پرگنہ مذکور مین کسی طرح برپا کرون تو نقدی مذکورہ بالا ضبط ہوگی مین خدمت سرکار کی پرگنہ مذکور مین کرونگا میں نے اپنی رضا و رغبت سے یہ اقرار نامہ لکھدیا

دستخط راو سروپ سنگہ جی

المرقوم پوس سودی نومی ۲۸ سنہ ۱۲ فصلی

ایک اسی قسم کا اقرار نامہ مرقومہ پوس سودی نومی سنہ ۱۲۱۸ مطابق ۲۸ سنہ ۱۲ فصلی راو فتح سنگہ راٹھور جہالرا والد سے بابت تنخواہ مبلغ الف ۱۰۰۰ ۔ اداے پرگنہ بنوری و پرگنہ سونگنج سے لیا گیا یعنی

بنوری سے
سونگنج سے

مبلغ احاد
مبلغ عاصہ
مبلغ الماصہ
کل مبلغ الف ۱۰۰۰

نمبر ۲۱۷

ترجمہ پروانہ مہری و دستخطی مہاراجہ ملہار راو ہولکر بہادر بنام نارائن دہنکا سدا رتعلقہ ہرگانو مرقومہ ۲۱ سنہ ۱۱ ہجری

چونکہ خوشحال سنگہ گریشیا گوند قدیم سے تنخواہ ترنے تعلقہ مذکور سے پاتا ہے اور چونکہ ایک عرضی کی اوسنے جو ہمارے سامنے پیش ہوئی دریافت ہوا کہ مبلغ سو ۱۰۰ بابتہ بھیٹ اور سایر اوسکے عام معرفت کیشان ہنیلی صاحب کے سال گذشتہ ۱۹ سنہ ۱۲ ہجری یا ۱۲۱۱ سے مقرر ہوا ہے کہ موجب اقساط ذیل کے کچہری سے ملا کرے

باتہ بہبیٹ مواضع پرگنہ ہرن گانو	لوحہ
باتہ ساہر	۱۰۰
	۱۰۰
بتی کاتک سودی پورنماشی	۱۰۰
بتی ماگہ سودی پورنماشی	۱۰۰
بتی بیساکہ سودی پورنماشی	۱۰۰

لہذا یہ پروانہ بنام تمہارے اس ارشاد سے جاری ہوتا ہے کہ تم کرشنا مذکور کو کچہری تعلقہ مذکور سے مبلغ ۱۰۰ روپیہ رائج الوقت محال ہین اقساط مذکورہ بالا مین دیکر رسید اوسکی لیا کرو وہ اس روپیہ سے زیادہ مطالبہ نہین کرے گا وہ خدمت سرکار کی کریگا اور ایسا انتظام کریگا کہ کچہ فساد وغیرہ محال ہین نہو گا

المرقوم ۱۷ ذی حجہ

ایک اسی قسم کا پروانہ بنام کاسوار پرگنہ تماور وراج در باب دینے مبلغ الحاصل ۱۰۰ خوش حال سنگہ کو تین اقساط مساوی التعداد کاتک ماگہ اور بیساکہ کہہ کے جاری ہوا

تماور سی

باتہ ترنی	مبلغ حاصل ۱۰۰
باتہ بہبیٹ	مبلغ ماسلہ ۱۰۰
باتہ غلہ	مبلغ ۱۰۰
باتہ ساہر	مبلغ ۱۰۰
باتہ آبکاری	مبلغ ۱۰۰
	۱۰۰

کرج ورسی

بابتہ بھیٹ	سلغ ۱۱ روپیہ
بابتہ بسائر	سلغ ۱۰ ۱/۲ روپیہ
	۲۱ روپیہ
	الف الحاصل روپیہ ۱۰ ۱/۲

اور نیز ایک پروانہ بنام کماسدار کتنا پور بابتہ دینے سلغ الف الحاصل روپیہ ۱۰ ۱/۲ خوشحال سنگہ کو تین اقساط مساوی التعداد کاتک ماگہ بیساکہ کے جاری ہوا

بابتہ کاہ یعنی ترنی	سلغ الحاصل روپیہ
بابتہ بھیٹ دوای	سلغ ۱۰ ۱/۲
بابتہ غلہ	سلغ ۱۱ روپیہ
بابتہ انکاری	سلغ ۱۰ روپیہ
بابتہ بسائر	سلغ ۱۰
بابتہ کامدین	سلغ ۱۰ روپیہ
	الف الحاصل روپیہ ۱۰ ۱/۲

نمبر ۲۱۸

ترجمہ سند مہری و دستخطی مہاراجہ دولت راو سندھیا بنام راو خوشحال سنگہ مرقومہ غرہ ۱۲ ہجری

چونکہ تم نے قدیم سے تنخواہ ترنی و غلہ و نقدی وغیرہ محالات علاقہ نمار سے پائی ہے اور چونکہ وہ اب بند ہوگئی اور یہ تجویز ہوئی کہ نقدی بالعوض اوس کے مقرر ہو کر ہر سال دیہات مذکورہ سے تین اقساط میں تمکو ملا کرے اور چونکہ بموجب اس تجویز کے سلغ ۱۰ ۱/۲ سالیانہ متذکرہ بالا سے تمکو عطا ہوا وہ روپیہ محالات مذکورہ سے حسب تفصیل ذیل تمکو ملیگا

پرگنہ نمارسی

بھادہ کاتک	لمامعہ
بھادہ ماگھ	لمامعہ
بھادہ بیساکھ	لمامعہ
	اوسامعہ

پرگنہ اوبچودی

بھادہ کاتک	مامعہ
بھادہ ماگھ	مامعہ
بھادہ بیساکھ	مامعہ
	حامعہ

پرگنہ نیوری

بھادہ کاتک	مدمعہ
بھادہ ماگھ	مدمعہ
بھادہ بیساکھ	ومعہ
	مامعہ
کل مبلغ	اوحامعہ
کل بھادہ کاتک	حامعہ
کل بھادہ ماگھ	حامعہ
کل بھادہ بیساکھ	حامعہ
	اوحامعہ

لہذا زر مذکورہ بالا کو تین اقساط میں کچہری عاملان محالات مذکورہ سے سلے گا تم بلا توقف خدمت سرکار کرو اور بدکاروں کو جو پرگنہ جات مذکورہ میں فساد پیدا کریں سزا

سایہ کیا جاے تو وہ اونکو آباد اور فروعہ کرے گا یہ پہ اوس کو بنظر بہتری اور بہبودی سواضع مذکور دیا جاتا ہے اوس کو لازم ہے کہ وہ اون کو پانچ سال کے عرصہ مین سنہ ۱۲۳۰ یا سنہ ۱۸۱۵ سے سنہ ۱۲۳۴ یا سنہ ۱۸۱۹ تک خوب آباد کرے اس عرصہ مین جمع اون کی اضافہ ہوتی جاے گی اور سنہ ۱۲۳۵ یا سنہ ۱۸۲۰ سے سال بسال مبلغ سماء سکہ رائج الوقت پرگنہ دیہان کے تحصیلدار کو بلا رکھے باقی کے ادا کرے اور رسید لے لیا کرے اور اوس کو اطمینان رہے کہ مواضع اوس کے اوس کے قبضہ مین مسلسلاً بعد مسلسل رہین گے

المرقوم ۹ ماہ شعبان سنہ ۱۲۲۹ ہجری یا سنہ ۱۸۱۴

نمبر ۲۲۱

ترجمہ سند عطیہ ملہار راو ہولکر بنام خوشحال سنگھ گرشیا مرقومہ سنہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تم بابت دو پرگنہ کیتہا و ترانا کے گماشتہ ارسے تنخواہ پاتے تہی اور چونکہ مبلغ الف سکہ رائج الوقت محال تمہارے واسطے معرفت کپتان ہنٹلی صاحب کے قرار پایا ہے کہ شروع سنہ ۱۸۱۶ سے بابتہ پرگنہ ترانا کے مبلغ لاکہ اور بابت پرگنہ کیتہا کے مبلغ ۱۱ تم کو ملا کرین گے لہذا تم مبلغ الف ۔ دفتر محالات مذکورہ سے بالعوض اپنے تنخواہ ترانی کے لیا کرو اس کے سوائے تم اور کچہ محالات مذکورہ اور نیز دیگر محالات مثل رو کہیرا وغیرہ سے بابت بہت وغیرہ کے نلوگے اور تم امن و امان محالات مین قائم رکھو گے

المرقوم ۱۰ ماہ جمادی الاخر

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام رام چندر بھگونت گماشتہ پرگنہ ترانا مرقومہ ۲۳ ماہ جمادی الاول ۱۲۱۹ ہجری مطابق سنہ ۱۸۰۴

چونکہ خوشحال سنگھ گرشیا تنخواہ سالیانہ دیہات پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتا تہا اور وہ اب بند ہو گئی اور چونکہ اوسنے اقرار کیا کہ وہ کچہ فساد برپا نہین کرے گا بلکہ اون کی سزا دہی کرے گا جو ایسا کرین گے اور امن و امان قائم رکھے گا اور

چونکہ کپتان ہنلی صاحب نے مبلغ ۱۸۰۰ سالیانہ ۱۲۲۶ فصلی مطابق ۱۸۱۶ء سے اوسکے واسطے مقرر کیا اور یہ روپیہ تین اقساط مین دفتر محال مذکور سے دیا جائیگا

بماہ کاتک مبلغ ۶۰۰
بماہ ماگہ مبلغ ۶۰۰
بماہ بیساکہ مبلغ ۶۰۰
کل مبلغ ۱۸۰۰

لہذا تم روپیہ مذکورہ بالا اپنے دفتر محال سے اوسکو باخذ رسید دیا کرو اگر وہ پرگنہ مین کچہ فساد برپا کرے تو تم بمجانب تنخواہ مذکورہ بالا کے اوسکو کچہ نہ دینا

اسی قسم کا پروانہ بابتہ مبلغ ۱۸۰۰ اوپر بموضع کیتہاسے دیا گیا

نمبر ۲۲۲

ترجمہ سند نواب نصیر الدولہ نواب بھوپال بنام راو خوشحال راے مرقومہ ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۳۶ جلوس سنہ ۱۲۲۶ فصلی

عاملان حال و استقبال وچودھریان وقانونگویان پرگنہ استا معلوم کرین کہ مدت دراز سے راو خوشحال راے چوہان پرگنہ مذکور سے پرورش پایا تہا اور عرصہ چالیس سال کاگذرا مین نے ازراہ پرورش کے یہ قرار دیا کہ اوسکو پرگنہ مذکور سے موجب تفصیل ذیل ملا کرے لہذا ہم نے یہ مقرر کیا کہ رقوم ذیل اوسکو تین اقساط مین سنہ ۱۲۲۶ فصلی سے ملا کرے اور جب قسط دیچو ب ہو اوسوقت اوسکو ہر سال معرفت عاملان کے بلا تکرار اس شرط پر ملا کرے کہ وہ شکرگذاری اوسکی اور تابعداری سرکار کی کیا کرے اور نہایت مستعدی سے بدکردار ان کو سزا دے یا دلواے اور لینے بہیت اور چندی وغیرہ سے اجتناب کرے اور رعایا پر سختی نکرے اگر کوئی جرم اوسکی نسبت ثابت ہوگا تو اوسکا نتیجہ ضبطی پرورش مقرر ہوگا

تفصیل اقساط

جاوکا بنک	مبلغ ۱۵ ہزار روپیہ
جاوا بنک	مبلغ ۱۵ ہزار روپیہ
جاوا بنک	مبلغ ۱۵ ہزار روپیہ
	کل

نمبر ۲۲۳

ترجمہ سند ٹھاکر سورج سنگھ کنور پرتاپ سنگھ ٹھاکر بلونت سنگھ کنور گھونا سنگھ
بقوبیت ۱۳۰۳ ف ۱۸۹۳ء

ٹھاکر سورج سنگھ کنور گھونا سنگھ [illegible] مطابق بپرورش مبلغ ۱۵ ہزار نقد
[illegible] ٹھاکر [illegible] سے [illegible] اور نیز موضع جاوا
اپنے تصرف میں [illegible] اون کو تین اقساط میں سرکار سے
کوڑی ملا کریگی

[illegible] ٹھاکر سورج سنگھ
کنور [illegible]
دستخط ٹھاکر [illegible] سنگھ
دستخط ٹھاکر [illegible]
دستخط ٹھاکر جودھا جی
دستخط ٹھاکر [illegible] جی چوہدری
دستخط ٹھاکر جیہار سنگھ

نمبر ۲۲۴

ترجمہ عہد راجہ مول سنگھ راجگڈہ والہ بنام بلونت سنگھ سوتا لیا مرقومہ ۲۹ ماہ مارچ سنہ ۲۰ ۱۵ء

چونکہ موضع سوتالیا تمہارے دیہ موروثی قدیم سے ہے اور چونکہ تم نے روبرو سے صاحب ایجنٹ انگریزی کے اور ہمارے عرض کیا کہ جو تنخواہ تم سے لیجاتی ہے وہ بہت ہی ہے باتفاق صاحب ایجنٹ انگریزی کے اسپر غور کرکے یہ قرار دیا کہ موضع سوتالیا اور گیارہ اور مواضع تم کو جاگیر مین دئے جائین اور تم سے بالعوض اون کے مبلغ سمت الحمار ۔ لیا جاے یہ سند تمکو ہمارے دربار سے عنایت ہوئی

تفصیل دیہات

سوتالیا مع موضع متصلہ تہواے کمل	لولدوا
پروانی کبدل	ھکیوپورہ
کنوتی	سنیہ پورہ
بھوری دی پتیاری	مکسان لورہ
جابھی پورہ	امریا
	براچنا

سردی

یہ جملہ بارہ مواضع تمکو جاگیر مین دئے گئے تردد انکا کراؤ اور اوسکی آمدنی اپنے تصرف مین لاؤ اور ہمیشہ خدمت سرکار کی کرتے رہو

تعداد تنخواہ	مبلغ سمت الحمار ۔
کھوتی تپی	مبلغ ۔۔۔
بھیٹ	مبلغ ۔۔۔

یہ روپیہ تین اقساط مساوی المجموع مین ہر سال ادا ہوگا

نمبر ۲۲۵

ترجمہ سند حوراجن خان کو عطا ہوئی

چودھرمان وقانونگویان پرگنہ سراول پور معلوم کرین

کہ موجب حکم گورنمنٹ کے تین مواضع واقعہ پرگنہ جاگیر مین اور دو مواضع بتاجری استمراری راجن خان کو تاحین حیات اوس کے دیے گئے لہذا وہ دیہات مفصلہ ذیل بلا فراحمت اپنے قبضہ مین رکھیگا وہ باشندگان مواضع مذکورہ کو راضی اور خوش رکھے گا اور اون کی بہبودی پیش نظر رکھے گا اور اپنی خیرخواہی اور تابعداری سرکار ظہور مین لاوے گا اور مالگذاری مقررہ سرکار مین داخل کرے گا

تفصیل دیہات جاگیر

بیلیانگر کھجوریا علی داد چریا بھل

دیہات استمراری

دوگری وجیری کی مالگذاری بابتہ ۱۲۳۳ فصلی مبلغ اٹھارہ

سنہ ۱۲۳۴ مبلغ اٹھارہ

سنہ ۱۲۳۵ مبلغ اٹھارہ

سنہ ۱۲۳۶ مبلغ اٹھارہ

سنہ ۱۲۳۷ مبلغ چار

بعد سنہ ۱۲۳۷ مذکورہ آخر کے مبلغ چار سالیانہ بابتہ دو دیہات سے لیا جاوے گا

المرقوم ۵ ماہ مارچ سنہ ۲۶ ع

نمبر ۲۲۶

ترجمہ نقل اقرارنامہ جو بہاکر رگھوناتھ سنگھ گکروفی والا نے کپتان ہنیلی صاحب کو دیا چونکہ میری بزرگی ایام سلطنت مین ریاست ہولکر دیہات مفصلہ ذیل اپنے قبضہ مین رکھتے تھے

گکروفی	ی بہبوت پور	ایا پورہ
	باجی پور	سوندی
	رانی پورہ	تیتری
	بنا کرہی	

شام پورہ
پپرہلی
پوندکرہا
داہی کرہا

پنیلدا		دومیرا معہ دوبری
اردلیا		باہمن کرہا
پیدالیا	معہ چار کرہا سلامپور	دیوری
سمیلی		سادھپور معہ قوبتا
		کیدی کرہا

اور چونکہ کمیدانان افواج مہاراجہ ہولکر وقتاً فوقتاً مجھ سے بطریق نذرانہ نقد و گھوڑی لیتے تھے اور چونکہ اب بفضل الٰہی فساد اور نزاع ملک سے رفع ہوگئی اور کوئی افسر فوج یا کوئی اور شخص با اختیار جبراً روپیہ وغیرہ مجھ سے نہیں لے سکتا اور بسبب میرے اعتبار حفاظت مہاراجہ ہولکر کے مجھے اب ضرورت صرف سہ بندی و دیگر سامان حفاظت باقی نہیں رہی مجھے بہت نفع اور بچت اب رہتی ہے اور تاخت غارتگران و فوج جسکے سبب سے تردد موقوف تھا اب موقوف ہوگئی اس سبب سے اور نیز بخیال اسکے کہ ہولکر ہمارا مالک ہے میں نے تجویز کی کہ بعد ازین مبلغان مفصلہ ذیل بطور پیشکش باوقات مقررہ ذیل مہاراجہ کو دیے جائین اور مجھے امید ہے کہ جسطرح میرے بزرگون نے مہاراجہ ملہار راؤ ہولکر بہادر سے پائے تھے اور چند ایام فسادات مین کم ہوگئی ہے اوسیطرح مجھے بھی دوبارہ مہاراجہ سواقی ملہار راؤ ہولکر سے سند جدید باتبہ مواضع مذکورہ بالا کے ملیگی تاکہ اس ایام خوش مین مین مہاراج کی بہبودی کی دعا کیا کرون

تفصیل پیشکش

سنہ فصلی	ماہ کاتک	ماہ ماگھ	ماہ بیساکھ	کل
۱۲۲۷	اشرفی ۱	اشرفی ۱	اشرفی ۱	اشرفی ۳
۱۲۲۸	اشرفی ۱	اشرفی ۱	اشرفی ۱	اشرفی ۳
۱۲۲۹	اشرفی ۱	اشرفی ۱	اشرفی ۱	اشرفی ۳
۱۲۳۰	اشرفی ۱	اشرفی ۱	اشرفی ۱	اشرفی ۳

المرقوم مقام سہور کنوار بدی دواوشی سمت ۱۸۷۶

ترجمہ خط بلبونت راو آپاجی کاسدار پرگنہ زیرا پور ناچپور مرقومہ ۱۷ ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۲ ہجری مہری و دستخطی ملہار راو ہولکر فارسی ترجمہ اصل مرہٹی زبان سے یہ ترجمہ ہوا

سرکار مین سن جانب ٹھاکر گھونا تہ سنگہ معرفت کپتان ہنلی صاحب کے بیان کیا گیا تھا کہ دیہات پرگنہ زیرا پور جو قدیم سے قبضہ ٹھاکر مین تہے عرصہ قلیل سے باعث بدنظمی ملک کے افتادہ ہو گئے اب کہ سب ستم کے فساد ات اس ملک کے موقوف ہو گئے اگر سرکار مثل سابق پھر دیہات مذکورہ کو سپرد ٹھاکر کے کر دین تو وہ خدمت سرکار کی کیا کرے اور دونون اضلاع کو دزدان اور رہزنان سے محفوظ رکھے اور پھر اوس کو آباد کرے اور سرکار کی تنخواہ بابت مواضع مذکورہ کے ادا کیا کرے اور عند الدریافت سرکار معلوم ہوا کہ ٹھاکر گھونا تہ سنگہ قابل خدمت گذاری سرکار کے ہے لہذا یہ بندوبست ہوا تہا کہ دیہات اوس کے قبضہ مین سنہ مذکور سے یعنی سنہ ۱۲۷۶ مطابق سنہ ۱۸۵۹ و سنہ ۱۲۹۲ دکہنی سے رہین

تفصیل دیہات

۱ اگلگردنی	۵ سادلپورہ
سہوپت پور	۶ پدانی
تاجی پور	۷ پولا
رانی پور	۸ شمالپورہ
بناکرہی	۹ کندی کھیڑا
۲ پیپلدا	۱۰ دہی کھیڑا
۳ سمیلی	۱۱ دوبرا
۴ بامن کھیرا	۱۲ برادیا
	۱۳ اپولاکرہا
	۱۴ دیوری

تہاکر مذکور حسبدستور سوا موضع مذکورہ بالا کی قائم رہے گا اور مالگذاری انکی ادا کیا کریگا
اور تنخواہ گورنمنٹ جسکا وعدہ کیا ہے بہ تفصیل ذیل ہے

بابت سنہ ۱۲۲۱ مالوی مطابق سنہ ۱۲۲۹ دکھنی

بمبئی کاتک سودی پروا	مبلغ احمار
بمبئی ماگہ سودی پروا	مبلغ احمار
بمبئی بیساکہ سودی پروا	مبلغ احمار

الف احمار

بابت سنہ ۱۲۳۰ مالوی مطابق سنہ ۱۲۳۸ دکھنی

بمبئی کاتک سودی پروا	مبلغ احمار
بمبئی ماگہ سودی پروا	مبلغ احمار
بمبئی بیساکہ سودی پروا	مبلغ احمار

الف احمار

بابت سنہ ۱۲۲۹ مالوی مطابق سنہ ۱۲۳۱ دکھنی

بمبئی کاتک سودی پروا	مبلغ احمار
بمبئی ماگہ سودی پروا	مبلغ احمار
بمبئی بیساکہ سودی پروا	مبلغ احمار

الف احمار

بابت سنہ ۱۲۳۰ مالوی مطابق سنہ ۱۲۳۲ دکھنی

بمبئی کاتک سودی پروا	مبلغ حمار
بمبئی ماگہ سودی پروا	مبلغ حمار
بمبئی بیساکہ سودی پروا	مبلغ حمار

الف حمار

جملہ بروپیہ ادا سے تہاکر مذکور مبلغ احمار ہوا اور اسلئے آئندہ کے مبلغ احمار

سالیانہ شروع سنہ ۱۲۳۳ ف کہنی سے ہر سال ادا ہوگا یہ امر جو اس طرح قرار پایا لہذا یہ خط تم کو لکھا جاتا ہے کہ تم حسب مقررہ بالا بندوبست چودہ مواضع کا حسب دستور سپرد ٹھاکر مذکور کے سنہ مذکور سے کرو اور تنخواہ سرکار کی حسب تفصیل بالا یعنی مبلغ ۱۰۰۰ ۔ چار سال میں اور مبلغ ۱۱۰۰ ۔ ہر سال سنہ ۱۲۳۲ ف کہنی سے تین اقساط میں اوس سے وصول کرو فقط

تمام شد

جلد چہارم
عہدنامجات

عہدنامجات

واقرارنامجات وعطاپائے سند سرکار کمپنی انگریز بہادر و ملکۂ معظمہ شاہنشاہ انگلستان و

ہندوستان باوالیان ملک وراجگان ونوابان ورؤسائے اندرون وبیرونی وحدود ملک ہندوستان

وحسب الایماے گورنمنٹ

جناب سی یو ایچیسن صاحب بہادر سابق سکریٹری آف انڈیا حال ممبر کونسل لاہور نے

ہنگام سکریٹری سات جلدون مین ترتیب وتالیف واسطے گورنمنٹ کے کیا منجملہ اُنکے

جلد پنجم

جسمین عہدنامجات واقرارنامجات وعطایاے سند متعلقۂ ریاستہاے حیدرآباد ومیسور

وکورگ - واحاطۂ مندراج - اور جزیرۂ سلون نیز سکمدیپ

حسب الایماے منشی نول کشور صاحب مالک ومہتمم مطبع ہذا کے پنڈت کنہیالال صاحب

منصرم علاقۂ راجہ لال مادھوسنگھ بہادر رئیس اٹیلی نے ترجمہ اسکا

زبان اردو مین فرمایا اور بحفظ حقوق ترجمہ بموجب ایکٹ بستم ۱۸۵۷ء

مطبع منشی نول کشور واقع لکھنؤ مین چھپی

۱۸۶۹ء

اعلان

یہ ترجمہ گورنمنٹ کے حکم سے شائع نہین ہوا بلکہ راقم نے اپنے بنج کے
مصارف اور بنج کے بندوبست سے ترجمہ کرایا ہے اور چھپوایا ہے
الا بعد چھپوانے کے حسب ضابطہ قانون بستم ۱۸۷۸ء عیسوے
گورنمنٹ انڈیا مین رجسٹری کرائی گئی تاکہ صاحبان ہم عصر اسکے طبع
مین مبادرت نفرماوین فقط۔ ابو العلی نول کشور مالک مطبع اودھ اخبار

نول کشور پریس لکھنؤ

فہرست عہدنامہ جلد حکیم

نمبر	مضمون	صفحہ
	حصہ اول حیدرآباد	
۱	عہدنامہ نظام سنہ ۱۷۵۹ء	۱۰
	فرمان منجانب شاہنشاہ دہلی بنام سرکاران شمالی سنہ ۱۷۶۰ء	۱۱
	خلاصہ برپشت فرمان	۱۲
۲	عہدنامہ نظام سنہ ۱۷۶۶ء	ایضاً
	ترجمہ سند مہری نظام بایمان ہاست پانچ سرکاران کے	۱۶
	ترجمہ فارخطی مہری غظام بایمان	ایضاً
	ترجمہ درخواست جو وکیل عمدۃ الملک بہادر نے گذرانی	ایضاً
	ترجمہ ضمانت نامہ جو نواب نظام علی کو جنرل کلارڈ صاحب نے منجانب نواب سراج الدولہ لکھدیا	۱۷
۳	عہدنامہ دوستی و اتفاق دوامی جو ساتھ نواب کرناٹک اور صوبہ دار دکھن کے سنہ ۱۷۶۸ء تحریر پایا	ایضاً
	ترجمہ سند مہری صوبہ مرقومہ ۲۲ ماہ شوال سنہ ۱۱۸۲ ہجری مطابق ۱۲- مارچ سنہ ۱۷۶۹ء	۲۶
	ترجمہ سند مہری صوبہ ۲۱ شوال سنہ ۱۱۸۳ ہجری مطابق ۱۱ مارچ سنہ ۱۷۶۹ء	۲۷
	ترجمہ سند مہری جسمین عرضی متصدیان جو فلان متصدیان نے پیش کی تھی اور جسپر دستخط صوبہ باظہار رضامندی درج ہے	۲۸
	ترجمہ فارخطی مہری ۲۱ ماہ شوال سنہ الیہ بنام والاجاہ امیر الہند	ایضاً
	ترجمہ سند مہری صوبہ مرقوم ۲۱ شوال سنہ الیہ نسبت چوٹ سے بری	۲۹
۴	عہدنامہ اتفاق نضارت جنگ سنہ ۱۷۷۹ء	ایضاً
	فیمابین نواب امیر الامرا شجاع الملک بہادر و گورنر بمبئی	ایضاً
۵	ترجمہ حکم نظام بنام سیف جنگ دربارہ سپرد گی سرکار گنتور کمپنی کو	۳۲
	نقل چٹھی اول گورنر جنرل بنام نظام	۳۲
	عہدنامہ نظام سنہ ۱۷۹۰ء فیمابین انگریزی لیسٹ انڈیا کمپنی و نواب آصف جاہ بہادر صوبہ دار دکھن و پیشوا	۳۷
	عہدنامہ نظام مع دو شرائط جداگانہ سنہ ۱۷۹۳ء	۴۲
	فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی	۴۲
	شرائط جداگانہ متعلق عہدنامہ نظام	۴۶
	عہدنامہ دوستی فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر	۴۷
	فہرست (الف) حصہ کمپنی	۵۲
	فہرست (ب) حصہ ایضاً	۵۴
	فہرست (ج) علاقہ مہاراجہ میسور کرشنا	
	فہرست (د) حصہ پیشوا	۶۰
	عہدنامہ دوامی مابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر	۶۱
	شرائط جداگانہ و خفی فیمابین کمپنی و نواب	۶۸
	فہرست علاقہ [illegible]	
	فہرست علاقہ جو از روے عہدنامہ سرنگاپٹم کے ملی	۷۰
	فہرست عہدنامہ از روے عہدنامہ میسور	۷۲
	عہدنامہ نیابر بہتری و حفاظت تجارت فیمابین ممالک آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الملک	۷۵
	سند بدستخط گورنر جنرل باجلاس کونسل جو نظام سکندر جاہ کو وقت سند نشینی دی گئی	۷۹
	اقرارنامہ فیمابین سکندر جاہ و کمپنی سنہ ۱۸۰۰ء	ایضاً
	عہدنامہ حیدر ساما وجود رباب تقسیم علاقہ ساتھ صوبہ دار دکھن کے قرار پایا سنہ ۱۸۰۰ء	۸۰

نمبر	مضمون	صفحہ
۱۴	عہدنامہ فیمابین کمپنی و صوبہ دار دکھن مع پسران و ورثاء و جانشینان صوبہ دار	۸۲
	فہرست (الف) اضلاع مقبوضہ پیشگی نواب نظام کو ملی	۸۵
	فہرست (ب) اضلاع عہدنامی راجہ ناگپور	
	فہرست (ج) حقوق و علاقجات مقبوضہ نواب نظام واقع جانب مغرب کنارہ دریائے ستپورا	
	براندرون ضلع احمدنگر جو اب آنریبل کمپنی کو دیئے گئے	۸۷
	فہرست (د) تالیدہ شدہ حقوق علاقجات مقبوضہ نظام واقع کنارہ مشرقی دریائے وردہ بنام راجہ ناگپور	۹۰
	مضمون [illegible] مورخہ ۱۱ فروری ۱۸۱۸ء آنریبل ایم الفنسٹن صاحب مشنر باب بندوبست علاقجات مقبوضہ شیوا	ایضاً
۱۵	عہدنامہ دوستی [illegible] فیمابین آنریبل کمپنی و نواب آصف جاہ بہادر	۹۳
۱۶	عہدنامہ فیمابین آنریبل کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر ۲۱ مئی ۱۸۵۳ء	۹۴
	فہرست (الف) اضلاع برار و پائین گھاٹ وغیرہ	۹۸
۱۷	تتمہ عہدنامہ فیمابین ملکہ معظمہ گریٹ برٹن ایرلینڈ و نواب افضل الدولہ نظام الملک آصف جاہ بہادر فریق ثانی	۱۰۱
۱۸	ترجمہ سند دربار نظام مرقومہ ۳۰ ذی الحجہ ۱۲۷۳ھ مطابق ۱۰ اگست ۱۸۵۷ء	۱۱۲
۱۹	نقل سند عطیہ بنام نظام حیدرآباد ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء	۱۱۳
	بیان میسور	۱۱۴
۲۰	شہ اعلط فرمان مصدرہ نواب حیدر علیخان بہادر ۱۷۶۲ء	۱۲۰
۲۱	سند حیدر علیخان بہادر مرقومہ ۲۳ فروری ۱۷۶۶ء	۱۲۲
۲۲	صلحنامہ جوسانہ حیدر علی کے ہوا ۱۷۶۹ء	ایضاً
۲۳	عہدنامہ حیدر علی ۱۷۷۰ء	۱۲۴

نمبر	مضمون	صفحہ
۲۴	عہدنامہ ۲۸ اکتوبر ۱۷۸۴ء در باب دوبارہ قائم کرنے خاندان میسور و بمقام میسور	۱۲۷
	شہ اعلط عہدنامہ منعقدہ مسٹر سلیون رسانا کیسکو	۱۲۸
۲۵	صلحنامہ ٹیپو سلطان بہادر ۱۷۸۴ء انسبت دوستی با آنریبل کمپنی	۱۳۴
۲۶	عہدنامہ ابتدائی با ٹیپو سلطان ماہ فروری ۱۷۹۲ء	۱۳۸
۲۷	عہدنامہ صلح با ٹیپو سلطان ۱۷۹۲ء	ایضاً
	تفصیل علاقجات جو آنریبل کمپنی کو ملی	۱۴۰
	ایضاً جو آصف جاہ بہادر کو ملی	۱۴۱
	ایضاً جو راو پنڈت پردھان کو ملی	۱۴۲
۲۸	عہدنامہ کمکی جوسانہ راجہ میسور کے ہوا ۱۷۹۹ء	۱۵۰
۲۹	تتمہ عہدنامہ راجہ میسور ۱۸۰۳ء در بارہ شرط یازدہم عہدنامہ منعقدہ ۱۷۹۹ء	۱۵۶
	فہرست (الف) اضلاع راجہ میسور	۱۵۷
	[illegible]	ایضاً
۳۰	شہ اعلط نشہ یکم و سوم عہدنامہ میسور منعقدہ ۱۷۹۹ء	۱۵۸
	بیان کورگ	۱۶۱
۳۱	عہدنامہ قرار داد ۱ پرسٹ شیڈ صاحب بکارخانہ داران میلیچی از طرف آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ کورگ	۱۶۲
۳۲	اقرارنامہ راجہ کورگ ۱۷۹۳ء	۱۶۴
۳۳	عہدنامہ جو آنریبل گورنر جنرل نے امور ورا جنیدرو دیار راجہ کورگ کو بذریعہ تحریر ۳۰ اپریل ۱۷۹۹ء مجاز کیا	۱۶۵
۳۴	اشتہار جنگ کورگ ۱۸۳۴ء	۱۶۶
۳۵	اشتہار وجہ انتزاع ملک کورگ ۱۸۳۴ء	۱۶۸
	حصہ دوم عہدنامجات و اقرارنامجات و اسناد متعلقہ احاطہ مندراس	

نمبر	مضمون	صفحہ
	بیان کرناٹک	۱۶۹
۳۶	شرائط عہدنامہ مشروط و منظور شدہ مابین سلیکٹ کمیٹی صاحب پریسیڈنٹ آنریبل انگریزی کمپنی	۱۷۴
۳۷	سنہ علیہ ارکاٹ ۱۷۶۳ء	۱۸۳
	سند علیہ نواب بابت ضلع جنگلی پٹ	۱۸۴
۳۸	درخواست منجانب نواب والاجاہ و جوابات گورنر جنرل آن کونسل	۱۹۷
۳۹	بیان نسبت صداقت سند	۲۰۸
۴۰	عہدنامہ تمہیدی ساتھ نواب محمد علی ۱۷۸۵ء	۲۰۹
۴۱	عہدنامہ نواب محمد علی ۱۷۸۷ء	۲۱۴
	فہرست نمبرا	۲۲۱
۴۲	عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب ارکٹ مرقومہ جولائی ۱۷۹۲ء	۲۲۳
	فہرست نمبرا	۲۳۰
۴۳	شرائط اقرارنامہ بابت تصفیہ پیش کیولی تیمکیچولی ضلع تناولی سنہ ۱۸۰۱ء	۲۳۳
۴۴	عہدنامہ عظم الدولہ سنہ ۱۸۰۱ء	۲۳۵
	بیان تنجور	۲۴۳
۴۵	عہدنامہ و اقرارنامہ فیمابین عمدۃ الملک سراج الدولہ و پرتاب سنگھ راجہ تنجور	۲۴۵
	اقرارنامہ جو آنریبل جان ہالیڈ صاحب پریسیڈنٹ و گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج نے متعلقات پی سناوتا راو وارث نرسل راو جاگیردار ارانی سر لیا	۲۴۹
۴۶	ترجمہ کاغذ شرائط منظور کردہ راجہ تنجور ۲۰- اکتوبر ۱۷۷۱ء	۲۵۰
	ترجمہ اقرارنامہ سمہری راجہ لوجاجی مرقومہ ۲۵ اکتوبر ۱۷۷۱ء	۲۵۱
	ایضاً ۲۶- اکتوبر سنہ سالیہ	ایضاً
۴۷	اقرارنامہ راجہ تنجور ۱۷۷۶ء	۲۵۲
	سند جو راجہ تنجور نے ایسٹ انڈیا کمپنی کو دی	۲۵۳
۴۸	عہدنامہ راجہ تنجور ۱۷۸۵ء	۲۵۵
۴۹	عہدنامہ راجہ تنجور ۱۷۹۲ء	۲۶۳

نمبر	مضمون	صفحہ
۵۰	عہدنامہ راجہ تنجور بابت سنہ ۱۷۹۱ء	۲۷۱
	بیان تراونگور	۲۷۶
۵۱	اقرارنامہ جو راجہ تراونگور سے درباب رکھنے دو پلٹنوں کے ہوا	۲۸۰
	چٹھی راجہ تراونگور بنام گورنر مرقومہ ۶ صفر مطابق ۵ نومبر ۱۷۹۵ء	۲۸۴
۵۲	شرائط عہدنامہ میجر جنرل رابرٹ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل پریسیڈنٹ اور گورنر بمبئی بنام و منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وغیرہ	۲۸۵
۵۳	عہدنامہ فیمابین آنریبل کمپنی اور راجہ تراونگور ۱۷۹۶ء	۲۸۷
	عہدنامہ چندروزہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ [illegible] راجہ حال تراونگور	۲۹۱
۵۴	عہدنامہ دوستی فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ بنام راجہ بہادر ۱۷۹۵ء	۲۹۳
۵۵	سند جو راجہ تراونگور کو دیگئی ۱۱ مارچ ۱۸۰۲ء	۲۹۷
	بیان کوچن	۲۹۹
۵۶	عہدنامہ راجہ کوچن ۱۷۹۱ء	۳۰۰
۵۷	صاحبنامہ فیمابین آنریبل کمپنی و ٹیپو سلطان ۶- مارچ ۱۷۹۲ء	۳۰۳
۵۸	عہدنامہ دوستی فیمابین آنریبل کمپنی و راجہ کوچن سنہ ۱۸۰۹ء	۳۰۴
	بیان پودوکوٹا	۳۰۹
۵۹	سند علیہ ضلع و قلعہ کیلاتلی بنام تونڈمان	۳۱۲
		۳۱۳
۶۰	سند بنام راجہ پودوکوٹا مرقوم ۱۱ مارچ ۱۸۰۲ء	ایضاً
	بیان بنگان پلی	۳۱۴
۶۱	سند بنام نظام علیخان جاگیردار بنگان پلی	۳۱۵
۶۲	سند بنام جاگیردار بنگان پلی مرقومہ ۱۱ مارچ ۱۸۰۲ء	۳۱۷
	بیان سندور	۳۱۸
۱۳	سند بنام شیواراؤ گورپارہ جاگیردار سندور	۳۳۰

نمبر	مضمون	صفحہ
۶۴	سند نام انگت راؤ گورپادی جاگیردار سندور	۳۲۱
	بیان ملابار	۳۲۳
۶۵	عہدنامہ جوساتہ راجہ چرکال کے ۱۷۶۶ء میں ہوا	۳۲۷
۶۶	فرمان بادشاہ بہ اکلکہ رعنتار کل ریاست کوچ استریا	
	۱۷۶۹ء ستمبر ۱۷	۳۲۸
۶۷	اقرارنامہ جوساتہ راجہ چرکال کے ہوا ۱۷۶۵ء	۳۳۱
۶۸	ترجمہ اول دستخطی اول بادشاہ کو تبوت	۳۳۲
۶۹	شرائط اقرارنامہ بادشاہ کو تبوت مرقومہ ۲۳-	
	اگست ۱۷۵۹ء	ایضاً
۷۰	شرائط اقرارنامہ ساتہ بادشاہ کارتناد ۲-	
	ماہ دسمبر ۱۷۶۱ء	۳۳۶
۷۱	اقرارنامہ جوعلی راجہ کنانور کے ساتہ مسٹر جان جیمس چیپن صاحب چیف ٹیلی چری نے کیا	۳۳۸
۷۲	دفعات فرمان راجہ مذبور بنام [illegible]	۳۴۰
۷۳	دفعات فرمان جبراجہ پرتگال دینے دیا ۱۷۵۸ء	۳۴۲
۷۴	فرمان راجہ سوندا ۱۷۶۰ء	۳۴۳
۷۵	قول دیپ ٹیلی چری بنام راجگان نمالی	۳۴۴
۷۶	اقرارنامہ کشتہ بنام راجہ چرکال بابت یکسال	۳۴۵
۷۷	شرائط اقرارنامہ فیمابین ولیم کیمبل فارمر وغیرہ	۳۴۶
۷۸	اقرارنامہ بابت ۹۶۰ ملابار یا ۱۷۹۲-۹۳ء	۳۵۰
۷۹	ترجمہ اقرارنامہ راجہ کارتناد (کودر دراجہ)	۳۵۳
۸۰	شرائط اقرارنامہ فیمابین ولیم کیمبل فارمر صاحب	
	وغیرہ ۹۶۷	۳۵۵
۸۱	ترجمہ اقرارنامہ دراد راجہ کورمناد	۳۵۷
۸۲	اقرارنامہ بابت ۹۶۸ یا ۱۷۹۲-۹۳	۳۵۹
۸۳	ترجمہ اقرارنامہ الاکوٹنی اچپین مال گہاٹ	۳۶۳
۸۴	ترجمہ اقرارنامہ جداگانہ اچپین مال گہاٹ مرقومہ	
	یکم جولائی ۱۷۹۳ء	۳۶۵
۸۵	ترجمہ اقرارنامہ پلنگاٹ نیرمنور	۳۶۶
۸۶	ترجمہ اقرارنامہ راجہ دراراجہ میسور	۳۶۸
	ترجمہ اقرارنامہ جداگانہ منعقدہ راجہ دراراجہ میسور بر توسہ یکم جولائی ۱۷۹۳ء	۳۶۹
۸۷	شرائط اقرارنامہ فیمابین ولیم کیمبل فارمر وغیرہ بتاریخ ۲۲ جولائی ۱۷۹۲ء مطابق ۱۱ ماہ کرکدگوم ۹۶۶ ملابار	۳۷۰
۸۸	عہدنامہ دوستی معرفت برگیڈیر جنرل میکلو وغیرہ	۳۷۳
۸۹	اقرارنامہ بی بی بلیرانی کنانور وغیرہ	۳۷۴
۹	اقرارنامہ منعقدہ بی بی کنانور بتاریخ ۲۸- کتوبر ۱۷۹۱ء	۳۷۵
۹۱	ترجمہ اقرارنامہ نیمبران اردناد	۳۷۶
۹۲	مختلف اقرارنامجات فیمابین آنریبل کمپنی وجگگان	۳۷۸
۹۳	قولنامہ منجانب سر الگزنڈر سی ہیمبر جنرل بنام کشن رمورن راجہ گلگت	۳۸۳
۹۴	شرائط اقرارنامہ فیمابین ولیم کیمبل فارمر وغیرہ	ایضاً
۹۵	اقرارنامہ بستخطی رمورن ۲۹ جون ۱۷۹۳ء	۳۸۷
۹۶	اقرارنامہ بابت ۹۶۸ ملابار مرقومہ ۱۸- اگست ۱۷۹۲ یا ۶ ماہ سنگم ۹۶۷ ملابار	۳۹۰
	نقل سرکلر چٹھی جنرل ایبرکرومبی گورنر بمبئی بنام جملہ راجگان	۳۹۴
	حصہ سوم	
	عہدنامجات واقرارنامجات متعلق سیلون	
۹۷	ترجمہ عہدنامہ فیمابین راجہ کاندی وگورنمنٹ کولمبو	۳۹۷
	عہدنامجات جوساتہ راجہ کاندی کے ہوا ۱۲- اکتوبر ۱۷۹۵ء	۴۰۵
۹۸	شرائط عہدنامہ دوستی معرفت رابرٹ آنریبل لارڈ ہوبرٹ گورنر واہالیان کونسل بابت سرانجام مہر آنریبل کمپنی	۴۰۷
۹۹	شرائط دربابت سپردگی کولمبو وغیرہ	۴۱۰
۱۰۰	شرائط عہدنامہ منعقدہ فیمابین ربعبدنوسوامی ایکنیق اور ہز انکسی سی فوربس نورتہ وغیرہ فریق ثانی	۴۱۹
۱۰۱	شرائط قرارداد بنشوہ ایک مجمع ۱۲ مارچ ۱۸۱۵ء مطابق ۱۷۳۹	۴۲۳
۱۰۲	عہدنامہ مجریہ ہز انکسی سی منٹ جنرل سر ایرسکن پرڈیگ ہنٹ	۴۲۶

تمام شد

حصہ اول

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلقہ حیدرآباد میسور وکورگ

حیدرآباد

از روے مالکوم صاحب کی تاریخ ہندو رپورٹ ہاے مختلف صاحبان ریذیڈنٹ بہادر جو ایک بعد دوسرے کے کارفرما رہے

بنیاد خوش نصیبی اس خاندان کی جو آلہ الدین صاحب جاہ نامی نے قائم کی تھی یہ شخص ایک نامی افسر فوج اورنگ زیب بادشاہ کا تھا اور ۱۷۱۳ء مین نظام الملک اورصوبہ دار دکن مقرر ہوا تھا اسنے بعد ان اطاعت دربار دہلی سے انحراف کیا اور ۱۷۴۸ء مین فوت ہوا اوسکے بعد اوسکا پسر دوم ناصر جنگ جانشین اوسکا ہوا اس سبب سے کہ اوسکا فرزند اکبر غازی الدین خان نامے ایک عمدہ جلیل بر دربار دہلی مین سرفراز تھا مگر درباب دعوی ناصر جنگ کی اوسکے برادر زادہ مظفر جنگ نے باستعانت یولی فرانسیسی گورنر علاقہ مقبوضہ فرانسیس کے تکرار کی صاحب موصوف نے یہ خیال کیا کہ اگر اوسکی اعانت سے مظفر جنگ صوبہ دار دکن کا ہوا اور چندا صاحب اپنے دعوی نوابی کرناٹک کو پہونچا تو بزرگی فرانس والونکی ملک ہندوستان مین قائم ہوجائیگی مگر اوسوقت مین صرف مدد دہی منظور تھی منجانب فرانس ایک کافی سبب ترغیب انگریزان واسطے مدد دہی اور اعانت گری ناصر جنگ تھا آخر کار مظفر جنگ اپنے دعوی کے ہاتھ گرفتار ہوا اور اوسنے اوسکو قید کیا مگر سال دوم مین جب ناصر جنگ کو سرکشان قوم پٹھان نے قتل کیا تو وہ رہا ہوا اور باعانت فرانس قابض صوبہ داری ہوا بعد گدی نشین ہونے کے مظفر جنگ نے ایک گروہ فوج فرانس کو بسرکردگی بسی صاحب اپنی ملازمی مین رکھا اور بہت سا علاقہ متصل پوندیچری یعنی کریکال وشہر وضلع مسلی پٹین فرانس والونکو دیا مگر جلد بعد اوسکے وہ بھی اپنی فوج کی سرکشی سے مقتول ہوا اوسکا ایک پسر صغیر سن تھا لہذا صلابت جنگ پسر دوم آصف جاہ بذریعہ فرانس والون کو صوبدار ہوا اور بسرکردگی اس امر کے صلابت جنگ نے کئی مواضع جو اونکے پاس تھے انکو عطا کیے اور کسی اضلاع واقع سرکاران شمالی بابت تنخواہ اور بود وباش فوج ملکی فرانس کی جو اوسکی ملازمی مین تھے دیے جب ۱۷۵۶ء مین فیما بین فرانس و انگریزان لڑائی ہوئی تو فرانس والون کو سرکاران شمالی اور ایک فوج انگریزی نے خارج کیا اور صلابت جنگ نے جو واسطے مقابلہ انگریزان کے قصد کیا تھا وہ بغیر مدد فوج فرانس کے

عہدہ برا نہین ہوسکتا اور فوج فرانس کو کونت لیلی صاحب نو اپنے پاس طلب کر لیا تھا تو اوسنے عہد نامہ
[illegible] کیا جسکی رو سے اوسنے مسلی پٹن اور دیگر اضلاع بطور انعام انگریزونکو دیدیا اور اقرار کیا کہ وہ فرانسیسونکو
اپنے ملک سے خارج کردیگا اور علاقجات سرکاران شمالی جو انگریزون کے پاس تھے وہ بذریعۂ فرمان کے منظور
شاہ دہلی ہی ۱۷۶۵ء مین موئے جب دیوانی بنگالہ وبہار واوڑیسہ کی اونکو بادشاہ سے حاصل ہوئی۔
صلابت جنگ کو اوسکے برادر خرد نظام علی نے ۱۷۶۱ء مین خارج کرکے گرفتار کیا اور دو برس کی بعد صلابت جنگ
قید مین فوت ہوا ۱۷۶۵ء مین نظام علی نے کرناٹک کو تخت وتاراج کیا مگر وہان سے نکالا گیا اسی عرصہ مین
فوج انگریزی نے بذریعہ فرمان شاہ دہلی کرناٹک پر قبضہ کیا (اسکا حال کرناٹک کی حال مین درج ہی) اور نظام تہیا
وسطے قائم رکھنے جنگ کے کرتا تھا کہ گورنمنٹ مدراس نے بدا وسوقت مین از طرف رزبت تنگ تھی اور
جنکو اندیشہ نامور جنگ سے پیدا ہوا کرنل کلیند صاحب کو بہ پیغام صلح حیدرآباد مین بھیجا اس صلح کا نتیجہ عہد نامہ نمبر ۲
ہوا جسکی رو سے بالتوفی سرکاران ایلور وسکاکول وراجمندری وسطے نگدومرتفے نگر معروف گنتور کی گورنمنٹ
انگریزی نے وعدہ کیا کہ وقت ضرورت نظام کی مدد فوج سے کرینگے اور جب ضرورت مدد فوج کی ہوگی تو وہ
لاکھ روپیہ سالیانہ دیا کرینگے اور نظام نے یہ وعدہ کیا کہ وہ بھی مدد انگریزون کی اپنی فوج سے کریگا مگر بکار گنتور جو
نظام نے اپنے مہانی نضارت جنگ کو جاگیر مین دیا تھا اور اوسکے مین حیات اوس سے نہین چھینا جائیگا ان
صورت مین اوسکے پوتے نصاب کرناٹک مین برپا کرینگے۔

۱۲ دوسرے اس عہد نامہ کے ایک دستہ دیپلاٹن کا شمال نظام وا سطے فتح کرنے قلعہ بنگلور کے جو قبضہ حیدر علی
مین تھا ہوا کیونکہ سید رضا اور گورنمنٹ انگریزی کی مخالفت بھی انگریزی فوج جلد بجوا دینے طلب ہوگئی اس سبب سے
نظام نے ذخایر بازی کرکے دوستی انگریزی سے کنارہ کیا اور حیدر علی سے ساز کرکے کرناٹک پر حملہ کیا
[illegible] تعلیل کے بعد نظام کو بھروسی رفاقت حیدر علی کی ترک کرنی پڑی اور ۱۷۶۶ء مین ایک عہد نامہ نمبر ۳
فیابین گورنمنٹ انگریزی اور نواب کرناٹک ایک فریق اور نظام ثانی کے منعقد ہوا جسکی رو سے نظام نے
تمام بسناد جو صوبہ داران دکن نے حیدر علی کو دی تھین دستروا و منسوخ کین اور وعدہ کیا کہ دیوانی کرناٹک کی
بادی گھاٹ جو حیدر علی پاس تھی انگریزونکو دیجائیگی بشرطیکہ وہ سات لاکھ روپیہ سالیانہ دین اور متبوعات
نواب کرناٹک مین مداخلت نکرین اور کم روپیہ بابت سرکاران شمالی کے منظور کرین اور جو عہد نامہ درباب مدد ہا
[illegible] مین گورنمنٹ انگریزی اور نظام کی موا تحاد و تبدیل ہو کر یہ قرار پایا کہ وقت ضرورت دو بلاٹن مدد انگریزی کے نظام

وین اس شرط پر کہ نظام اوسکا خرچہ ادا کرے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ فوج مذکور کسی رفیق اور دوست انگریزی سے مقابلہ پر بھیجی نجائیگی۔

جب نضارت جنگ ذ فوج فرانس گنتور مین جمع کی تو یہ ضرور ہوا کہ ۱۷۶۶ء مین نظام کو لکھا جاے کہ وہ حکم انکی اخراج کا جاری کرے اور نظام کے حکم کا تو کچھ نتیجہ مترتب نہین ہوا مگر ۱۷۶۷ء مین نضارت جنگ کو جب حیدر علی نے دھمکایا تو اوسنے درخواست حمایت انگریزون سے کی اور گورنمنٹ مندراس سے وعدہ نمبرہ کیا کہ وہ ضلع گنتور اونکو مستاجری مین دیگا اور فوج فرانس کو نکالدیگا اور فوج انگریزی کافی واسطے حفاظت ضلع مذکور کے رکھیگا یہ عہدنامہ جو بغیر اطلاع نظام کے منعقد ہوا تو نظام نے اوسکو انفساخ عہدنامہ ۱۷۶۶ء منصور کیا اور گورنمنٹ اعلی نے بھی اوسکو نامنظور کیا ضلع گنتور جو اس عرصہ مین نواب کرناٹک کو بستاجری بیعادی دس سال کے دیا گیا تھا واپس ملازمان نظام کو دیا گیا اور وہ راہی پاسداری ناجائز جو ذریعہ تکرار اوس عہدنامہ کے جو ۱۷۶۶ء مین فیابین گورنمنٹ بمبئی اور راگوبا کے ہوا تھا باعث شرمندگی درباب تکرار اس عہدنامہ کے ہوئی جو فیابین گورنمنٹ ۱۷۶۶ء اور گورنمنٹ مندراس کے واقع ہوئی۔

۱۷۶۸ء مین نضارت جنگ فوت پائی اور سرکار گنتور جو گورنمنٹ انگریزی کے پاس آیا تھا ملکاران نظام نے لیا لہذا ۱۷۶۸ء مین ایک صاحب ریذیڈنٹ اس غرض سے حیدرآباد بھیجا گیا کہ وہ ضلع مذکور واپس طلب کرے اور خراج جو نظام کو دیا جائیگا اوسکی تنقیح کرے اور کیونکہ خراج کا دینا خیر التوا مین پڑگیا تھا واسطے ضلع گنتور کی ازروے نمبر ۵ کے قرار پائی مگر تکرار جو بابت بقایا خراج کے تھی اوسکا فیصلہ حیدرآباد مین ہوسکی اور براضی طرفین تصفیہ اوسکا منحصر اوپر گورنر جنرل بہادر کے رکھا گیا اور میر عبدالقاسم واسطے عرض حال کے کلکتہ کو روانہ کیا گیا بعد مجراوینے اوستقدر خراج کے جو نظام نے گنتور سے تحصیل کیا تھا بقایا می اوا سی گورنمنٹ انگریزی مبلغ نو لاکھ ۹۰۰۰۰۰ قرار پایا میر عبدالقاسم کی ثالثی سے ایک عہدنامہ جدید نمبر ۶ بہ تصحیح عہدنامہ ۱۷۶۸ء منعقد ہوا ازروی اس عہدنامہ کے جو بہت ایک بیٹھی کے منجانب لارڈ کورنوالس صاحب کی تھی مگر حکم عہدنامہ کا رکھتی تھی اور اوسکی تعمیل گورنمنٹ انگریزی نے اپنی اوپر فرض گردانی تھی یہ تصحیح ہوئی کہ جو عبارت ذیل شرط ششم عہدنامہ ۱۷۶۸ء مین درج ہے کہ جب کبھی حالات امور اجازت دینگے اوسقدر فوج دکھن مین جائیگی فقط اوس سے یہ مراد ہے کہ فوج مشروط شرط مذکور جب نظام درخواست کرین اوسوقت دیجائیگی بشرطیکہ فوج مذکور بمقابلہ کسی دوست گورنمنٹ انگریزی کے بھیجی نجاے۔

جب اول جنگ ٹیپو سلطان کے ساتھ شروع ہوئی تو لارڈ کورنوالس صاحب نے ہر طرح کی کوشش اسمین کی کہ نظام اونکے ساتھ متفق ہون اور یہ وعدہ کیا کہ جو فائدہ اس جنگ مین ہوگا اوسمین سے حصہ معقول نظام کو دیا جائیگا پس ایک عہدنامہ بتاریخ ۷ شعبان سنہ ۱۲۰۵ھ مطابق ۱۲ اپریل سنہ ۱۷۹۱ع نظام کے ساتھ تاریخ ۱۳ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۰ع پیشوا پر قرار پایا اس عہدنامہ مین پیشوا بھی شامل ہوا اور یہ شرط ہوئی کہ نظام اور پیشوا دونو متفق ہوکر ملک ٹیپو سلطان پر حملہ آور ہون اور دس ہزار سوار گورنمنٹ انگریزی کو دین انکا خرچ گورنمنٹ دیگی اور جو ملک فتح ہوگا اوسکا مساوی حصہ کیا جائیگا اور جو جو بعض زمیندار اور جنگل کے رہنے والے تحت نظام اور پیشوا کے ہین اونکو اونکی حیثیت اصلی قائم کرنا چاہیے اور اگر بعد صلح کے ٹیپو سلطان کسی احد الفریق کے ملک پر حملہ آور ہوگا تو باقی فریق اوسکے شریک ہوکر سزا دہی مین کوشش کرینگے بعد ختم ہونے لڑائی کے علاقہ جسمین تیرہ لاکھ سولہ ہزار پگوڈا کا حصہ نظام مین آیا بعد طے ہونے عہدنامہ کے لارڈ کورنوالس صاحب نے حیدرآباد اور پونا سے کہا کہ جو عہدنامہ سنہ ۱۷۹۰ع مین بمقابلہ ٹیپو سلطان کے ہوا ہی اوسکو ایک عہدنامہ محدودہ باہمی بنایا جاے مگر باعث توقف اور تساہل پیشوا کے ارادہ بخلاف ٹیپو اور نظام کے بیکار ہوجانے اگر یہ عہدنامہ اس نقطہ پر قرار پایا گو نظام نے بخوشی رضامندی اپنی اس بارہ مین بیان کی پر یہ امر طے نہوا۔

اب مرہٹون نے اپنا دعوی تقاضا چوتھ بمقابلہ نظام پیش کیا اور بیان کیا کہ اگر زر باقی ادا نہوگا تو جنگ شروع ہوگی نظام نے امداد گورنمنٹ انگریزی چاہی مگر سر جان شور نے وہی عہدنامہ مرہٹہ زیادہ اس سے مجاز نہ تھا کہ وہ درمیان مین آکر گفتگو کرے جو لڑائی سنہ ۱۷۹۰ع مین شروع ہوئی تھی اوسکا نتیجہ صلح کرانا ہوا جسکے رو سے نظام کو علاقہ جسمین پینتیس لاکھ روپیہ کا بابتہ ادا ہی بلغ تین کرور روپیہ کا اور عظیم الامرا سر نیشنے وزیر کو بطور اول بابتہ سررشتہ انجام ان شرائط کے مرہٹا کو دینا پڑا بعد ازین بعد وفات مادھوراؤ پیشوا کے جو ۱۸ اکتوبر سنہ ۱۷۹۵ع واقع ہوئی اوسمین تین ربع علاقہ کا جو نظام نے دیا تھا واپس لے لیا گیا۔

باعث ریخ کے جو نظام کے دلمین بسبب انکار گورنمنٹ انگریزی در باب مدد ہی اور ہمراہ دینی فوج کمکی کے بیچ وقت ضرورت اشد جنگ کے پیدا ہوا تھا نظام نے ایک دستہ فوج بسرکردگی افسران فرانسیس نوکر رکھا اور فوج کمکی انگریزی کو موقوف کیا پس رسوم دوستی مین تخلل واقع ہوا اگر قبل اوسکے کہ نتیجہ اوسکا ظاہر ہو سرکشی عالیجاہ فرزند نظام نے پھر نظام کو مجبوری فوج کمکی انگریزی کا دوبارہ طلب کرنا پڑا اور پونا سے واپس آنا وزیر عظیم الامرا کا بھی بسبب انگریزون کے تھا اور چونکہ ٹیپو سلطان کا خوف غالب تھا لہذا حیدرآباد

سے اتفاق کرنے کی خواہش پیدا ہوئی اور عہدنامہ نمبر ۸ تاریخ یکم ماہ ستمبر ۱۷۹۸ء قرار پایا جسکی رو سے فوج کمکی دوگنی ہوئی اور چھ پلاٹن کی قرار پائی جسکا خرچہ چوبیس لاکھ ستر ہزار روپیہ سالیانہ قرار پایا اور نظام کی فوج فرانسیس کی برخاستگی ہوئی اور گورنمنٹ انگریزی بطور ثالث درمیان نظام اور پیشوا کے ہوئی اور شرحد قرار پائی کہ اگر پیشوا اس انتظام سے راضی نہو تو جو مطالبہ بیجا اور نامناسب مرہٹا کرے اوسکے بارہ مین جات نظام کی کیجاے

۱۷۹۹ء مین جو وہ کی دوسری ٹیپو سے ہوئی اوسمین فوج کمکی اور فوج نظام دونو فوج انگریزی کے ساتھ متفق ہوئین اور بعد شکست سرنگاپتام کے نظام کو ارزوے عہدنامہ نمبر ۹ کے اضلاع جمعی جیہ لاکھ سات ہزار مین سے پچیس پلٹو لاکار لگا ملا اور بعد ازان جو علاقہ پیشوا کو دیا گیا تھا مگر اوسنے اوسکے لینے سے انکار کیا تھا اوسکے گورنمنٹ اور نظام کو دیے گئے

جو امور بخلاف ٹیپو کے عمل مین آئے اوس سے مرہٹونکو نہایت رشک ہوا اس سبب اونکی طرف سے اندیشہ بھی پیدا ہوا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے استحکام دینا عہدنامہ نظام کو مناسب تصور کرکے عہدنامہ نمبر ۱۰ تاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۸۰۰ء منعقد کیا جسکی رو سے دو اور پلاٹن پیادگان اور ایک جمعٹ سواران فوج کمکی مین زیادہ کی گئی اور اسکے خرچہ کے واسطے نظام نے کل علاقہ جمعی قریب ۸۲ لاکھ بگود اکا جو اوسکو از روی عہدنامجات میسور ۱۷۹۲ء و ۱۷۹۹ء کے حاصل ہوا تھا دیا مگر اسمین کچھ فرق کا بتا دلہ بنظر حدود بندی مناسب کے عمل مین آیا اور اس عہدنامہ سے تنقیح سب امور کی ہوگی جو فوج کمکی کے متعلق ہے اور نظام کو کل حکومت اسبے علاقہ کی حاصل ہوئی اور ممانعت ہوئی کہ کسی ریاست غیر سے امور ملکی مین کتابت نکرے اور گورنمنٹ انگریزی کو بیچ مقدمات فیما بین نظام اور دیگر ریاست کے ثالث قرار دیا بباعث سلوک طریق نظام کے جو جنگ اول مرہٹا مین اوسنے ظہور مین آیا اور نیز بسبب اسکے کہ اوسکے اہلکاران نے محدودین جنگ کو ضبط دولت اور ضلع درور مین آنے نہین دیا ایک شرط عہدنامہ ۱۸۰۰ء مین ایزاد کی گئی اسکے رو سے یہ عہد ہوا کہ فریقین اپنے اپنے قلعہ مین وقت ضرورت فوج فریق ثانی کو آنے دے

۱۸۰۲ء مین عہدنامہ نمبر ۱۱ دربارہ بہبودی تجارت فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور حیدرآباد کے منعقد ہوا جسکے رو سے محصول اشیاء وارادہ پر مہ پانچ سو فیصدی قرار پایا اور طریق تحصیل محصول مذکور قائم کیا گیا اور بابت نقصان محاصل کے جو از روی اس عہدنامہ کے قرار پائے باقی اور سب محاصل راہداری وغیرہ ملک نظام

مین عرصہ قلیل سے موقوف ہوگئی اور محصول غلہ بھی موقوف ہوا اور جو مخالفت باہر لیجانے غلہ کی سابق ہوئی تھی وہ بھی موقوف ہوئی

نظام علی نے ۱۲۰۳ھ مین وفات پائی اور اوسکا فرزند سکندر جاہ اوسکی جگہہ گدی نشین ہوا اسنے تکلفات عرفیہ کا پابند ہوکر اپنی منظوری شاہنشاہ دہلی سے حاصل کی بروقت گدی نشینی سکندر جاہ کے جمیع عہدنامجات سابقہ کی منظوری بھیجدی ۱۲۰۳ھ کے ہولی بعد ختم ہونے جنگ مرہٹہ کے نظام نے از روی عہدنامہ حیدرآباد نمبر ۱۳ مرقومہ ۲۰ ماہ اپریل ۱۷۸۸ء کے علاقجات دکس جو مینہ پیا اور ناگپور سے فتح مین ملی تھی حاصل کیے ۱۷۸۸ء مین سر جان شور وزیر نظام و دوست صادق گورنمنٹ انگریزی نے وفات پائی چونکہ بنا بر قائم رکھنے دوستی کے یہ لازم تھا کہ وزیر نظام خیر خواہ انگریزان ہو لہذا انگریز طول طویل اور دقت طلب نظام کے ساتھہ درباب تقرری وزیر واقع ہوئی آخر کار منیر الملک نامزد ہوا مگر یہہ شرط ہوئی کہ وہ امور ریاست مین خود مداخلت و مصروفیت نکریگا اور کل انتظام متعلق چند داخل کے جو کلیتہً متوسل گورنمنٹ انگریزی کا تھا اور گورنمنٹ کے ذریعہ سے ترقی اوسکی اس وجہ کو ہوئی تھی رہیگا جو نظام جسکی ثابت قدمی پر شبہہ تھا علیحدہ رہتا تھا اور کچھہ تعلق امور ریاست سے نہین رکھتا تھا ماتحت چند دلعل کے اور آتشکی فوج کے شروع ہوئی اور ایک فوج آراستہ بسرکردگی افسران انگریزی مرتب ہوئی

یہہ فوج نظام بیچ جنگ پنڈارا و مرہٹا کے ۱۸۱۷ء مین بہت کارآمد ہوئی اور بعد شکست پیشوا کے ان خدمات پر بموجب عہدنامہ نمبر ۱۴ مرقومہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء کے لحاظ ہوا اور اوسکی رو سے نظام کو بہت علاقجات دیے گئے اور جسقدر بقایا مالگذاری پیشوا کا اوسکے ذمہ تھا وہ معاف ہوا اور پھر کوئی مطالبہ بابتہ بقایا کے ذمہ اوسکے نرہا اور چند علاقجات کا تبادلہ بنظر صحت اور سہولیت حدبست کے وقوع مین آیا نظام کو ہدایت ہوئی کہ وہ حقوق زمینداران علاقجات کا جو اوسکو ملے تھے لحاظ رکھے مگر یہہ شرط ایسی تھی کہ اوسکے باعث ہمیشہ تکرار نا زیبا ساتھہ اوسکے درپیش ہونے لگی آخر کار ۱۸۴۳ء مین ایک صاحب اسطے تحقیقات دعاوی کے جو اس شرط کی رو سے قائم تھی مقرر ہوا اور دعاوی جو منظور ہوے اونکی تعداد زر قریب ایک لاکھہ اکیسو سینتالیس کے تھی

سکندر جاہ نے ۱۸۲۹ء مین وفات پائی نصیر الدولہ اوسکا فرزند جانشین ہوا اور اوسکے ساتھہ عہدنامہ نمبر ۱۵ قرار پایا جسکی رو سے جمیع عہدنامجات سابقہ منظور ہوے بیچ سال اخیر حکومت سکندر جاہ کے ملک کا بڑا

نقصان، انتظام چندو لعل سے جسکا کوئی ذمہ دار نہتھا ہوا مالگذار رعایا کی ستاجرون کے سپرد ہوئی جو اپنے
اسنے بہ بین ہوکر حکم سے لیکر اسکا نتیجہ یہ تھا کہ نہایت ظلم ہونے لگا اور فوج آراستہ بہرکر دیگی
افسران انگریزی جسکو چندو لعل نے ترتیب دیا تھا اکثر اوقات برائے اندفاع نائرۂ سرکشی علاقجات میں مطلوب
ہوتی تھی — ملک گویا قبضہ کردہ دشمن میں تھا اور راستہ میں امنیت نہ تھی صرف بجمعیت ہمراہیان مسلحہ
راستہ پلتا تھا لہذا بارہ دوبارہ قائم کرنے انتظام کے بلا ضرورت ہوا کہ افسران انگریزی اضلاع ملک میں
مامور کیے جاہیں اور ایسا ہی ہوا اور اونھوں نے تشخیص جمع اداکی کری اور اونکے اہتمام سے انتظام
ملک بہتر ہوا اگر ملک پر قبضہ سوداگران اور گورنمنٹ انگریزی کا ثابت ہوگیا تھا لہذا جمع ادائی سالیانہ بموجب کارگذاری
شالی سے انتظام کورملتی تھی ۔ اسلئے ایک کرور چیاسٹھ لاکھ چیاسٹھ ہزار چھ سو چیاسٹھ کے
خرچ لیے گئے اور اس ذریعہ سے بار انتظام مشکلات ادا کیا گیا سے باہوا

جب نظیر الدولہ کی تعیین ریاست ہوا اور سنے درخواست کی کہ مداخلت صریح افسران انگریزی کی میعاد انتظام
ملک سے کم ہو یہ درخواست منظور ہوئی اور اسکو اطمینان دی گئی کہ بشرطیکہ وہ اوسی بندوبست کو جو افسران
انگریزی نے کیا ہے انتظام بسیاہ بندوبست کو قائم رکھیگا گورنمنٹ انگریزی بست مداخلت کو تا
کرے گی اور انتظام کو بل اختیار عزل و نصب وزیر و دیگر امور انتظام ملک میں حاصل ہے گا مگر مداخلت کا نتیجہ
ہوتا تھا اوسی پر تعلی اور بدانتظامی کا ہوا اور ہر ایک صیغہ اور شعبہ ریاست میں ابتری نے راہ پائی اور
اعتبار ریاست اسقدر جاتا رہا کہ ساہوکاران قرضہ دینے سے انکار کرنے لگے لہذا چندو لعل نے
۱۶ ستمبر ۱۸۴۳ء کو پایہ وزارت سے استعفا دیا

واسطے چنداہ کے نظام نے خود سرانجام امور ریاست میں بصروفیت اختیار کی مگر آخرکار بمنظوری
گورنمنٹ انگریزی اوسنے سراج الملک پسر شیر الملک وزیر سابق کو بایہ وزارت پر مامور کیا اب تنخواہ کمپنی کی بہت
باقی تھی اور روپیہ خزانہ انگریزی سے لیا گیا اور ۱۸۴۳ء میں نظام کو صاف کہا گیا کہ اگر اور روپیہ لینا نہ ہوگا
تو تعمانت میں علاقہ مستغرق کرنا ہوگا اصلیت کمپنی کی ارزوسی شرط دوازدہم عہدنامہ ۱۸۰۰ء سے ہے
جسکی رو سے نظام نے اقرار کیا تھا کہ وقت جنگ وہ چھ ہزار پیادہ اور نو ہزار سوار واسطے شریک کار
ہونے ساتھ فوج انگریزی کے دیگا اور اگرچہ عہدنامہ کی رو سے بعض وقت فوج نظام کا کام لیا
مگر تعمیل اوسکی اسطرح ہوتی تھی کہ جزو فوج مذکور ہر وقت جنگ و صلح میں آراستہ اور آمادہ خدمتگذاری رہا کرتا تھا

جزو فوج نظام مین افسران انگریزی مامور تھی اور اوس فوج مین کئی مرتبہ غزل و نصب باستدعا و صاحبان موزنیت کے اور خصوصًا مسٹر ہنری رسل صاحب کے ۱۸۱۶ء مین ہوا اور اسکی ترتیب حسب قانون جنگی ہوتی رہی تاہم فوج کنٹنجنٹ ایک جزو فوج نظام تھی کسی وزیر نے یعنی نہ سراج الملک و راجہ مدار الملک و شمس الامرا نے جو بعد از سراج الملک کے منظوری گورنمنٹ انگریزی و ۱۸۵۳ء مین مامور رہوے تھے خیال ادائے زر قرضہ کا کیا لہذا بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۴۱ء درخواست ادای قرضہ کی گئی مگر کوئی تدبیر اوسکی عمل مین نہین آئی پس ۱۸۵۱ء مین درخواست ہوگی کہ علاقہ بنابر ادای قرضہ جواب معلکہ روپیہ ہوگیا تھا سپرد کیا جاے اس پر بعلت لکھ روپیہ فی الفور نقد ادا ہوا اور یہہ اقرار رہوا کہ بابت باقی کے مالگذاری چند علاقجات کی مکفول کمپنی بہادر کی لہذا درخواست سپردگی علاقہ مسترد ہوئی مگر کوئی امر بہتری کا وقوع مین نہین آیا اور صاحب رزیڈنٹ کو بھی مجبوری روپیہ واسطے ادائی تنخواہ کنٹنجنٹ کے دینا پڑا اور ۱۸۵۳ء مین پھر روپیہ قرضہ کا معلکہ سے زیادہ ہوگیا

لہذا انتظام جدید نہایت ضروری پڑا لہذا ۱۸۵۳ء مین ایک عہدنامہ جدید نمبر ۱۶ انتظام کے ساتھ منعقد ہوا جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ ایک فوج لگی جو پانچ ہزار پیادہ اور دو ہزار سوار اور بیس توپ خیلدار تلمی سے کم نہوگی رکھینگے اور اوسکا خرچہ اور نیز بعض زر پیش اور سود زر قرضہ ادا کرینگے اور انتظام نے اسکی کفالت مین بعض اضلاع جمعی بچاس لاکھ روپیہ کی نکاسی کے سپرد کیے اور یہہ طے پایا کہ حساب اوسکا سالیانہ نظام کو ملا کرے اور جو مالگذاری زائد از خرچہ ہوگی وہ نظام کو دیجاے اس عہدنامہ سے فوج لگی اور کنٹنجنٹ نظام کے کام آتا ہے اور ہنگام جنگ وہ خود فوج کثیر کے دینے سی رہا اور یہہ کنٹنجنٹ آیندہ جزو فوج نظام نہین رہی بلکہ فوج لگی منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے سرانجام امور نظام کے قرار پائی

نصیر الدین نے ۱۸۵۴ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند کلان افضل الدولہ نظام خان جانشین ریاست ہوا بیچ لموہ ۱۸۵۵ء کے حیدرآباد مین انتظام کار رکھنا بہ اعانت فوج سرکار ملک دکھن واسطے ہند مین بہت ضروری تھا آیندہ سن کی اس سبب سے قوی ہوئی تھی کہ وہان حاکم بنا ہوا تھا اسی لحاظ سے اوسنون نے بتاریخ ۱۷ ماہ جو کوٹھی رزیڈنسی پر حملہ کیا مگر شکست پائی صاحب رزیڈنٹ کی کوشش جو واسطے قائم رکھنے انتظام کے کی گئی انت کار یقہ سالار جنگ برادر زادہ سراج الملک جو اسوقت وزیر

نظام تھا اور جسکی ماموری بمنظوری گورنمنٹ انگریزی بعد وفات اوسکے عموی کے ۱۸۰۳ء مین ہوئی تھی کارآمد ہوئی سالار جنگ نے خوش تدبیری اور موقوفی طریق مستاجری سے ملک کی بہتری اور انسداد خارت گری روہیلان جنہون نے اسقدر عرصہ دراز سے ملک کی امنیت مین تخلل ڈال رکھا تھا عمل مین لائے

باعث شرط عہدنامہ ۱۸۰۳ء کے جسکی رو سے حساب سالیانہ اون علاقجات کا جو سپرد ہوے تھے نظام کو دینا مشروط ہوا تھا نہایت دقت اور تکرار پیدا ہوئی اور نیز ازروے عہدنامہ تجارت ۱۸۰۲ء کے بھی جسکی رو سے پانچ روپیہ فیصدی تحصیل کرنا پڑتا تھا بہت وقت حائل ہوئی لہذا بنظر رفع کرنے ان تکالیف اور دقت کے اور نیز بنظر انعام دینے نظام کے بنا بر خدمات الاتقا ۱۸۰۲ء کے ایک عہدنامہ جدید نمبر ۷ مادہ ۲ نمبر ۱۸۰۶ء منعقد ہوا جسکی رو سے زر قرضہ پچاس لاکھ روپیہ نگی نظام معاف ہوا اور علاقہ شوراپور جو باعث سرکشی راجہ متعلقہ مذکور کے ضبط ہو گیا تھا نظام کو عنایت ہوا اور اضلاع دراسیو و بیجاپور واپس نظام کو دیے اور نظام نے بعض اضلاع برلب کنارہ دریای گوداوری جسپر تجارت بلا محصول ہوتی سپرد سرکار کر دیے اور اقرار کیا کہ باقی اضلاع سپرد شدہ برا بر عہدہ دیگر اضلاع کے جن سے کی نگاہی ۷۵ لاکھ روپیہ ہوگی بالفعل بطور ضمانت بابت سرانجام اسقدر عہدنامہ ۱۸۰۳ء رہینگے اور یہ بھی قرار کیا کہ بابت آمدنی ان سب اضلاع سپرد شدہ کے کچھ حساب طلب نہ کیا جاے گا اب گورنمنٹ انگریزی کی غرض یہہ ہے کہ حکومت کل ان اضلاع سپرد شدہ کی حاصل ہو تا کہ بسہولت چاہین اوسکا انتظام کرین مگر اسپر نظام کسیطرح راضی نہین ہوا عہدنامہ ۱۸۰۶ء کچھ کمی بیش محاصل اشیاء در امد و برامد علاقہ نظام کے نہین کرتا یہہ سب محاصل حسب ستور پانچ روپیہ فیصدی قائم رہے باشتثنار ملک کے جسپر نظام کو اجازت دی گئی ہے کہ محصول زیادہ لیا کرے تاکہ وہ برابر اوس محصول کے ہو جو گورنمنٹ انگریزی افیون پیداوار حیدرآباد پر لیتی ہین منظوری دو علاقجات کی جو رشتہ داران راجہ مرحوم شوراپور کے قبضہ مین تھے اور نیز پنشن حین حیات پنشنگان کے جنکی تعداد اوی چھبیس ہزار آٹھسو روپیہ ہے گورنمنٹ انگریزی نے کی تھی

باعث نزاع فیمابین نظام و وزیر نظام کے نظام نے ۱۸۶۱ء مین بخلاف فہمایش صاحب ریذیڈنٹ چاہا کہ سالار جنگ کو پایہ وزارت سے معزول کرے مگر گورنمنٹ انگریزی نے اپنی منظوری بنا بر جطرفی ایسے وزیر کے جسنے اپنے عہدہ کے کام کو اس خوبی سے سرانجام کیا تھا ندی اور نظام کو فہمایش کی کہ کوئی حاکم کسی لیاقت اور قوت کا ہو ایسے وفادار اور لیق وزیر سے علیحدگی نہین کر سکتا اور نظام کی کارروائی او

طرح سوائے طریق دانائی اور انصاف کے لحاظ کیجائیگی پس سالارجنگ اپنے عہدہ پر قائم رہا
نظام کو خطاب اوف دی سوست ایکزالٹڈ اورڈر اوف دی ستار اوف انڈیا یعنی شہر سند کا عنایت ہوا
۱۸۶۱ء امین اوسنے ارز دی عہدنامہ نمبر ۱۸ کے صاحب رزیڈنٹ کو اختیار دیا کہ وہ تحقیقات اون سب جرائم
کی کیا کرین جو اور بہ اوگیر اشخاص سے ملک حیدرآباد مین صدور ہوئی ہون اور اونکی سزا دہی بھی صاحب موصوف
کیا کرین اصل مطلب اس سند کا اسمین تھا کہ اوس سے ثبوت اس امر کا پایا جاتا تھا کہ نظام نے صاف دلی اپنی
رضامندی اس امر مین دی کہ ایسے جرائم کی تحقیقات افسران گورنمنٹ انگریزی کیا کرین اور اونکی اپنی دربار
کی عدالت کو کچھ اختیار اوسمین نتھا مگر سند کی رو سے اختیار تجویز اور سزا دینے کا ایسے مقدمات مین جنمین
رعایا سی انگریزی مجرم ہوتو یہ ملک نظام ہون صاف نتھا اور گورنمنٹ انگریزی صرف ایسے اختیارات
دیسکتے ہین کارروائی صاحب رزیڈنٹ کی لہذا اوسیقدر تھی جسقدر حدود معینہ سند تھے یعنی ایسے مجرمان کو
واسطے تحقیقات کے سپرد عدالت انگریزی جو علاقہ انگریزی مین موجود ہوا کرین

نظام کو ایک سند نمبر ۱۹ ملی تھی جسکے رو سے یہ اجازت ہوئی تھی کہ کوئی شخص گدی نشین یا ست جو
ارز دے شرع محمدی ورواج خاندان ہو کا منظور کیا جائیگا

رقبہ ملک حیدرآباد کا ۸۲۷۰۰ میل مربع ہے اور آبادی ایک کرور ۱۱ لاکھ ہے ۱۱۰۰۰۰۰ نفر مین ہے
نظام کا جاگیردار ماتحت صرف ایک راجہ گوندول ہے جسکا کل اختیار اپنے علاقہ مین ہے اوسوقت تک
ہے جبتک وہ ۱۰ لکھ روپیہ بطور خراج ادا کرتا رہے

نمبر ۱

عہدنامہ نظام ۱۷۹۸ء

نقل درخواست جو کرنیل فوڈ صاحب نے بنام نواب صلابت جنگ اور منظوری اوسکی بدستخط خاص
بنام سرکار مسلی بنام معہ آٹھ علاقجات کے اور نیز سرکار نظام بنام اور اضلاع کنتادیرد و کا مینو انگریزی
کمپنی کو بطور انعام دیجائیگی اور سند اونکی جسطرح فرانسیس کو دی گئی تھی انگریزونکو بھی دیجاے

نواب صلابت جنگ افواج فرانس کو جو اوسکے علاقہ مین ہین عرصہ پندرہ روز مین دریای گنگ سے عبور
کراکر نکالدیگا اور یا اونکو بمقام پونہ پہنچی یا کسی اور مقام باہر حدود کمپنی سے آنروی دریای کشنا روانہ کردیگا اور آیندہ
اونکو اپنے ملک مین کسی وجہ سے آباد ہونے نہ دیگا اور نہ اونکو اپنی ملازمی مین رکھیگا اور نہ اونکی مدد کریگا اور

اوزکو اپنی مدد کیواسطے طلب کریگا

تواب کچھہ مطالبہ غازی ہی رہا سے بابتہ آمدنی اون سرکارون کے جو پاس فرانسیس کے تھے جسکی آمدنی اوسنے تحصیل کی ہے نکریگے اور نہ کچھہ اوسکا حساب اوس سے طلب کرینگے اور نہ مطالبہ آمدنی اپنی ملک کی سال حال مین اوس سے کرینگے بلکہ اوسکو بلا زحمت اوسین سے دینگے اور وہ جو سعادتمند محاصل اپنے ملک کے جو وقت والد ویا اجداد قبل عملداری فرانسیس کے تھا اور جسقدر سرکارین پایا جاتا تھا اوسیقدر وہ اب دیگا اور اوسیطرح کارروائی کیا کریگا اور اگر وہ یعنی راجہ اس امر کو منظور نکرے تو نواب کو اختیار ہے جو چاہین کرین اور نواب ہر حال مین دشمنان انگریزی کی اعانت نکرینگے اور نہ اونکی حمایت اور حفاظت کرینگے کمپنی انگریزی بھی نواب کے دشمنون کی حمایت اور حفاظت نکرینگے

المرقوم ۱۶ ماہ رمضان ۱۲۰۳ھ مطابق ۱۴ ماہ مئی ۱۷۸۹ء

مین قسم خدا اور اوسکے رسول اور قرآن پاک کی کرتا ہون کہ مین بخوشی درخواست مندرجہ کاغذ ہذا کو منظور کرتا ہون اور ہرگز اوس سے سرمو انحراف نکرونگا

فرمان مغل یعنی شاہنشاہ دہلی بنام سرکاران شمالی ۱۷۶۵ء

اس ایام خوشی مین فرمان ذی شان واجب الاذعان مابدولت اصدار ہوتا ہے اس مراد سے کہ چونکہ صلابت جنگ بہادر صوبہ دار دکن نے سرکار مسکا کول وغیرہ کمپنی فرانس کو دیے اور اسوجہ سے کہ اوسکی منظوری مابدولت نے بذریعہ فرمان یا کسی اور وسیلہ سے نہین فرمایی لہذا عالیحضرت رفیع القدر خوانین ذی شان امیر الامرا شجاعت شعار وفادار جان نثار لائق العنایت والمرحمت دوستان صداقت دوم دوالقدر قدم خیرخواہان بلا اشتباہ انگریزی کمپنی نے فوج جرار بھیجکر فرانسیس کو وہانسے خارج کیا حضور مابدولت نے بنظر وفاداری وخیرخواہی عالیحضرت رفیع القدر انگریزی کمپنی موصوف کے تخت گاہ بنیاد جہان سے سرکاران مذکورین بطور انعام بلا شرکت احدی شروع فصل تکمکول ۱۱۷۲ھ فصلی مطابق ماہ اپریل ۱۷۶۲ء سے عطا کیے لہذا تمپر اور تمہارے فرزندان وامرایان ووزرا وحاکمان ومتصدیان دیوانی ومتکفلان ممالک مابدولت وجاگیرداران وکرویان حال واستقبال پر مدام ہستدام لازم ہے کہ کوشش بلیغ بہ استحکام اور تعمیل احکام عالی کے کرکے انگریزی کمپنی مذکور اور اوسکی اولاد اور نوکرون کو واسطے دوام کے سرکاران مذکورین سپرد کرو اور اونکو بری محصول عزل وتبدیل سے تصور کرکے کسیطرح خلاف

اور نکے سنوا ورنہ اونکہ وقت بابتہ ابواب دیوانخانہ اور نیز رسوم عدالت شاہنشاہی سے ندہ

اس فرمان عالی کو حکم محکم تصور کرکے تعمیل بلاتفاوت کرو

المرقوم ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۵ ع

خلاصہ برپشت فرمان

از سکریٹری بدین خلاصہ کہ شاہنشاہ نے براہ عنایت ایک رخواست کو جو بجانب کمپنی تھی اور اوسی تاریخ کی تھی جس تاریخ کا فرمان تھا بدین خلاصہ منظور فرمایا کہ چونکہ صلابت جنگ بہادر صوبہ دار دکھن نے سرکار سکاکول وغیرہ فرانس کمپنی کو دیے اور چونکہ بباعث اسکے کہ شاہنشاہ نے اوسکی منظوری مذبرایہ فرمان یا کسی اور وسیلہ سے نہیں کی تو عالیجاہ رفیع القدر انگریزی کمپنی نے فوج جرار بھیجکر وہاں سے فرانس کو نکال دیا لہذا شاہنشاہ نے بمنظوری فادار انگریزی کمپنی مذکور کے اونکو بلا شرکت احدے سرکاران مذکورین بالا انعام عطا کیے

بعد ازاں دو احکام مغل یعنی شاہنشاہ دہلی بصادر ہوے ایک بدستخط خاص بنام شاہزادہ مرزا محمد اکبر شاہ بہادر بدین استشہاد کہ وہ مطابق احکام فرمان کے تعمیل کرے

اور دوسرا اس غرض سے کہ انگریزی کمپنی زیر حکم اور شامل رسالہ شاہزادہ رہے

اس سب پر بتصدیق بمہر قاضی عنایت اللہ کے اس مراد سے ہے کہ یہہ نقول مطابق اصل کے ہین

نمبر ۲

عہدنامہ نظام سنہ ۱۷۶۶ ع

عہدنامہ آبرو مہربانی واتفاق ویکجہتی دوامی فیمابین جناب نوابصاحب والامقام اظہر الشمس نواب آصف جاہ نظام الملک نظام الدولہ میر نظام علیخان بہادر فتح جنگ سپہ سالار و آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مہری و دستخطی و مصدقہ نوابصاحب موصوف ایک فریق اور جان کالیسر صاحب برگیڈیر جنرل فریق ثانی جنکو اختیارات کل بجانب کمپنی عطا ہوے تھے مرقومہ مقام حیدرآباد تاریخ ۹ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۱۷۹ ہجری مطابق ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۶ ع

شرط اول

دونو فریقین معاہدہ بہ تعمیل اس عہدنامہ آبرو واتفاق ویکجہتی کے قسمیہ وعدہ اعانت باہمی ادا کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ ایک فریق کے دشمن کو دشمن فریق ثانی اور نیز ایک فریق کے دوست کو دوست فریق ثانی

تصور کرینگے

شرط دوم

آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بالعوض اوس عنایات شاہانہ کے جو انکی نسبت نوابصاحب نے کی ہے یعنی سند پانچ سرکاران ایلور اور سکاکول اور راجہ مندری اور مصطفی نگر اور مرتضی نگر کی انکو عطا ہوئی ہے جسکی رو سے سرکاران مذکورین انکو اور اونکے وارثانکو واسطے دوام اور استدام کے عنایت ہوگئی ہین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ وہ ایک دستہ فوج واسطے تصفیہ ہر عنایات واجب اور صحیحہ نوابصاحب کے حسب ضرورت اوقات اور مقدار کہ آئندہ اس شرط پر کرینگے کہ نوابصاحب اونکے اپنے علاقہ مین یا کرناٹک مین واقع ہو تو اونکو اختیار حاصل رہے کہ اوس فوج کو ایک ہزار یا کم و بیش سوار یہانسے لیجانین اور وہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ اگر ایسا موقع خاص آنحواستہ ہوگا تو وہ اوسکی اطلاع بہ تعجیل نوابصاحب کو کردینگے

شرط سوم

آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی یہ بھی اقرار اور وعدہ کرتے ہین کہ جس سال مین اونکی فوج کی اعانت نہ لگی اوس سال مین وہ نوابصاحب کو بالعوض عطیہ سرکاران مذکورین رقوم مندرجہ ذیل بہ حساب فی صد پانچ روپیہ شرط سوم عہدنامہ ہذا ادا کرینگے یعنی بالعوض تین سرکاران راجہ مندری و ایلور و مصطفی نگر کے پانچ لاکھ روپیہ اور بابتہ سرکاران سکاکول و مرتضی نگر کے بقدر اونکے بقیضہ مین آنیسے کہ اوسمان پر دولت کمپنی کو ہوجاوے کہ وہ لاکھ روپیہ فی سرکار ادا کرینگے یعنی مبلغ نو لاکھ روپیہ سالیانہ ادا کیا کرینگے

شرط چہارم

سرکار سکاکول کا بندوبست سرکار کمپنی بعنایت ایزدی جسقدر جلد ممکن ہوگا کرینگے مگر رباب مرتضی نگر کے ملحاظ اسکے کہ نوابصاحب نے از روی عہدنامہ سابق سرکار مذکور کو اپنی برادر رضاعت جنگ کو جاگیر مین عطا کی ہے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسپر قبضہ تا حصول رضامندی نوابصاحب یا تا حیات برادر صاحب موصوف نکرینگے مگر بطریق رفع کرنے تمام دقت اور تکرار آیندہ جو نسبت اوسکے شدنی ہے کمپنی مذکور اپنا ارادہ نسبت اوسکے جو کچھ ہے وہ شرط ذیل مین درج کرتے ہین

شرط پنجم

چونکہ سرکار مرتضی گرہم جیسرکار نظام پناہ اور ملک کرناٹک کے ہے اور بموجب عہدنامجات اور دوستی سابقہ کے کمپنی مذکور پر اون دونو سرکارونکی حفاظت فرض اور واجب ہے لہذا اگر بضرورت جنگ یا کوئی اور ہنگامہ یا ملازم کچھ دستاویز ایسا کرے جس سے تخلل سرکاران مذکورین کا گمان ہو تو کمپنی مذکور کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ فوراً سرکار مذکور پر اپنا قبضہ کرلینگی

شرط ششم

چونکہ اور دے شرط دوم عہدنامہ ہذا کے کمپنی موصوف نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ایک دستہ فوج واسطے امداد نواب صاحب کے آمادہ اور دستیاب رکھینگے لہذا قرار یہ پایا ہے کہ وعدہ کرتے ہیں کہ اخراجات دستہ فوج مذکور کے اسطرح ادا ہونگے یعنی اگر خرچہ اوس فوج کا جو نواب صاحب اور کا ہوگی پانچ لاکھ روپیہ سے جسکے ادا کرنیکا وعدہ بالعوض تین سرکاران مذکور مندرجہ اول پر مصطفی نیکے ہوگیا ہے کم ہو کا کمپنی حساب لگایا کا نواب صاحب کو سمجھا دینگے اور اگر یکہ خرچہ مذکور زیادہ ہو تو کمپنی مذکور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ زیادہ کا ذمہ دار اوسی سرکار کے ہونگے اور یہ بھی اقرار بابت روپیہ وصولی سرکاران مذکور اول پر قبضہ کمپنی کے تب وقبضہ میں آجانیکی تصور کرنا چاہیے

شرط ہفتم

بنظر وفاداری اور اتحاد اور یگانگی کمپنی مذکور کے اور بخیال اوس اعتبار کے جو نواب صاحب پر رکھتے ہیں نواب صاحب زیادہ عنایت بذریعہ اس تحریر کے تمام بقایا اور دیگر مطالبہ جو اب تک یعنی تاریخ تحریر ذمہ سرکارین مذکورین میں باقی ہے معاف کرتے ہیں

شرط ہشتم

وقتیکہ اعانت فوج آنریبل کمپنی کی کار ہوگی تو جو روپیہ کسیا یا شرط سوم عہدنامہ ہذا میں مشروط ہے وہ کمپنی مذکور وصول کرتے ہیں کہ تین استمراد میں بطریق مندرجہ ذیل ادا کرینگے اور ماہوکا کی ضمانت کرا دینگے یعنی قسط اول بتاریخ ۳۱ ماہ مارچ اور دوسری بتاریخ ۳۰ ماہ جون اور تیسری بتاریخ ۳۱ ماہ اکتوبر کو وہ ادا کیا کرینگے

شرط نہم

جب نواب صاحب سمیت سرما میں بمقامات معمولی جا چکینگے اور افواج دیگر سرداران کو رخصت ہو جائیگی تو فوج کمپنی مذکور کو بھی رخصت اپنے وطن کے جانیکی دیجائیگی

شرط دہم

نواب صاحب وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اطلاع بہ ہر ضروری کی جسمیں اعانت فوج کمپنی کی درکار ہوگی کمپنی مذکور کو حتی الامکان بیشتر تین مہینے کے دیا کرینگے تاکہ وہ تیاری ضروری اس عرصہ میں کرلیں اور نیز تعداد فوج جو اوس کام کیواسطے ضروری ہوگی وہ خود حسب ضرورت تعین کرینگے لہذا نواب صاحب کچھ تمیز نکرینگے اور چونکہ فتح ہر مہم کی اوپر انحصار رکھنے معاملہ کے ہے لہذا فریقین معاہدہ یہ وعدہ کرتے ہیں کہ کوئی فریق کسی کا افشا جو ایک دوسرے کو تحریر کرینگے نکرینگے اسوقت تک جب تک سب درستی ہر مذکور کی ظہور میں نہ آئے

شرط یازدہم

آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بخیال اسکے کہ خان الماس مع دیگر جواہرات متعلقہ اسکے پاس نواب صاحب کے رہے ہیں بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اب بھی اوسکی ہی قبضہ میں رہینگے

شرط دوازدہم

نواب صاحب بخاطر اسکے کہ تمام جہان پر روشن ہو کہ وہ کسقدر اعتبار رتبہ انگریزی کا کرتے ہیں اقرار کرتے ہیں اور اپنی استرضا ظاہر کرتے ہیں کہ تمامہ کمپنی ہائے یورپ میں بالکل فوج کمپنی مذکور کی ہے اور کمپنی بادائے شکریہ اسکے اقرار کرتے ہیں اور اپنی استرضا ظاہر کرتے ہیں کہ ایک قلعدار اور سپاہ منجانب نواب صاحب مامور کرے اور جو جاگیر قلعدار سی تمامہ مذکور کی مقرر ہے وہ اوسکو ملا کرے

شرط سیزدہم

بہ تعمیل اس عہدنامہ مہربانی و اتفاق و یکجہتی باہمی و مزید تعین معاہدہ و تسمیہ و وعدہ کرتے ہیں کہ وہ بالاتفاق تمام اور ہر ایک شرط مذکورہ بالا کے تعمیل کرینگے اور اسوقت سے تمام ٹسکوک باہمی رفع ہو گئے اور بجای اوسکے اعتبار دوامی و صحیحہ و مستحکم قائم ہوا تاکہ کلان امور ریاست دکھن کا دربار کمپنی ترقی حشمت اور دولت اور عزت پاوے

بعد تعمیل مضمون مصرحہ بالا نواب صاحب ایک فریق نے اور جان کالیڈوصاحب برگیڈیر جنرل فریق ثانی نے جنکو

اختیارات کل منجانب آنریبل کمپنی حاصل ہیں اسپر اپنے اپنے دستخط اور مہر کردیے

المرقوم مقام حیدرآباد تاریخ ۹ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۱۷۶ ہجری مطابق ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۲ع

ترجمہ سند مہری نظام علیخان بابتہ پانچ سرکاران سے

بنام دیسموکی دیس پانڈی و مقدمان و کاشتکاران و ساکنان سرکار راجمندری والیلہ رو مصطفی نگر و سکاکول و مرتضی نگر متعلقہ صوبہ حیدرآباد واضح ہو کہ ازراہ عنایات بیغایات و مرحمت تاریخ ۹ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۱۷۶ ہجری مطابق ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۲ع سے کل سرکاران مذکورہ بالا باستثنا جاگیر مصطفی نگر معروف قلعہ کندابلی اور معمولی دیہات متعلقہ کان الماس بانگیریہ کمپنی کو بطور انعام و استمداد دوام اور بدرخواست کمپنی مذکور کے جسکو ہمنے منظور کیا ہے عطا ہوے اور بالعوض اونکے انگریزی کمپنی مبلغ ۵ لکھ روپیہ سالیانہ دیا کریگی اور تمام اخراجات سپاہ اونکے ذمہ ہونگے اور آفات ارضی و سماوی کا عذر بھی درپیش نہوگا لہذا تم دیسموکی وغیرہ کو لازم ہے کہ بخوشدلی الملکاران کمپنی مذکور کی اطاعت کیا کرو اور مالگذاری واجبی باوقات معینہ وبمصرہ ادا کرتے رہو اور اس تحریر کو بحکم محکم تصور کرکے متابعت اوسکی کرو

المرقوم تاریخ ۹ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۱۷۶ ہجری مطابق ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۲ع

ترجمہ فارغخطی مصری نظام علیخان

بنام عمدۃ الملک سراج الدولہ وردی خان بہادر منصور جنگ نوجدار کرناٹک بالاگھاٹ از سرحد ملک پالیتا تا کنارہ آخر ملک مدورا اور نیز بنام اولاد و ورثا سے عمدۃ الملک بہادر

بنظر وفاداری و اتحاد کے عمدۃ الملک بہادر مذکور نے ہمارے دربار سے معرفت جنرل کلاڈ جہاں کے عہد و عدہ اور اقرار کیا ہے اور بالعوض مبلغ پانچ لاکھ روپیہ کے حسب درخواست مذکورہ سند ہذا جسکو ہمنے منظور کیا ہے یہ فارغخطی عمدۃ الملک کو اور اوسکی اولاد اور ورثا کو بابتہ کل ملک مذکورہ بالا کے بابتہ ماضی اور حال اور استقبال کے عطا ہوتی ہے

ترجمہ درخواست وکیل عمدۃ الملک بہادر نے گذرانی

بباعث وفاداری اور اتحاد کے عمدۃ الملک بہادر نے حضور کے دربار سے معرفت جنرل کلاڈ جہاں صاحب کے جو وعدہ اور اقرار کیا ہے لہذا امید کہ بابتہ مبلغ پانچ لاکھ روپیہ کے بابتہ ماضی و حال و استقبال کے ایک فارغخطی اوسکو یعنی عمدۃ الملک کو اور اوسکی اولاد اور ورثا کو بابتہ کرناٹک کے جو سرحد ملک ملتاد

سے سرحد انجیر تک ملدوا تک واقعہ ہے عنایت ہو فقط المرقوم ۹ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۱ ہجری مطابق ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۶ء

ترجمہ ضمانت نامہ جو نواب نظام علی کو خبرل کلاڈ صاحب نے منجانب نواب سراج الدولہ لکھدیا

چونکہ دشمن لوگون نے نہایت کاوش کرکے یہ بیانات خلاف واقعہ اور دیگر اطوار سے جانا کہ شکوک و شبہات نوابصاحب کے دلمین از جانب عمدۃ الملک سراج الدولہ الہ وردی خان بہادر کے متمکن کرین لہذا بنظر رفع کرنے آیندہ کے وجوہ ایسے خلاف بیانی وعرض گوئی کے اور مستحکم اور قائم کرنے باستحکام تمام اوس اتفاق واتحاد و وفاداری کے جو فیمابین نواب اور عمدۃ الملک بہادر موصوف اور انگریزی کمپنی کے وقوع مین آئے یہہ مین جان کلاڈ برگیڈیر خبرل بذریعہ اس تحریر کے منجانب عمدۃ الملک عہدہ اور اقرار کرتا ہون کہ وہ کوئی امر خلاف خیر خواہی نواب یا برعکس دوستی واتفاق جو بذریعہ کمپنی مذکور جس سے اب دوستی بخوش دلی قائم ہوئی ہے نہین کرینگے اسکے ضامن کمپنی مذکور بذریعہ اس تحریر کے ہوتے ہین

المرقوم مقام حیدرآباد تاریخ ۱۱ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۱ ہجری مطابق ۱۴ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۶ء

ترجمہ ضمانت نامہ جو نواب نظام علی کو خبرل کلاڈ صاحب نے منجانب نواب سراج الدولہ لکھدیا

مین جان کلاڈ صاحب برگیڈیر خبرل بذریعہ اس تحریر کے منجانب عمدۃ الملک سراج الدولہ بہادر کے وعدہ اور اقرار کرتا ہون کہ بموجب شرائط کے جو اوس سے طی ہوئی مین عمدۃ الملک بہادر موصوف بعد عرصہ ایک مہینے کے میرے مذاس مین پہونچنے سے نواب عمدۃ الملک مبلغ پانچ لاکھ روپیہ ساہوکاران کو واسطے صرف نواب کے دینگے اسکی ضامن کمپنی ہوتی ہے

المرقوم مقام حیدرآباد تاریخ ۱۱ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۱ ہجری مطابق ۱۴ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۶ء

نمبر ۳

عہدنامہ دوستی واتفاق ودوامی جو ساتھہ نواب کرناٹک وصوبہ دار دکھن کے سنہ ۱۷۶۸ء مین قرار پایا

عہدنامہ دوستی واتفاق ودوامی منعقدہ مقام قلعہ یعنی فورٹ سینٹ جارج فیمابین آنریبل کمپنی تجاران انگلستان جو ہندوستان مین تجارت کرتے ہین بشمول نواب والاجاہ عمدۃ الملک امیرالامرا سراج الدولہ الہ وردی خان بہادر صفدر جنگ فوجدار کرناٹک پائین گہاٹ ایک فریق اور نواب والا مقام آصف جاہ نظام الملک میر نظام علیخان بہادر فتح جنگ فوجدار صوبہ دکھن فریق ثانی معرفت آنریبل چارلس بوشیر صاحب پریذیڈنٹ وگورنر فورٹ سینٹ جارج

وکونسل منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ونواب والاجاہ عمدۃ الملک منجانب اپنے بجنسہٖ نواب کرناٹک و نواب کرنول ولہ دیون جسکو اختیارات کل منجانب نواب آصف جاہ نظام الملک اور اوسکی ورثا اور جانشینان کے بحیثیت صوبہ دکن حاصل تھا۔ المرقوم ۲۳ ماہ فروری سنہ ۱۷۶۰ع وچہارم ماہ شوال سنہ ۱۱۷۳ ہجری

چونکہ بتاریخ ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۶ع یا ۹ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۱۸۰ ہجری ایک عہدنامہ بمقام حیدرآباد معرفت جنرل جان کلارصاحب کے جسکو اختیارات کل منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی حاصل ہے اور نواب آصف جاہ نظام الملک کو منجانب اپنے بحیثیت صوبہ دکن اس غرض سے منعقد ہوا تھا کہ دوستی واتفاق شایان ودوامی فیمابین قرار یعنی معاہدہ قائم ہو اور چونکہ کچھ نااتفاقی پیدا ہوئی جسکے باعث مذکہ عہدنامہ مذکور فسخ ہوگیا اور نارہ جنگ مشتعل ہوا لہذا اب تمام جہان پر روشن ہو کہ اب نواب آصف جاہ موصوف نے باتفاق انگریزی کمپنی کے ساتھ نواب والاجاہ کے ایک دوسرا عہدنامہ دوستی واتفاق مستحکم ہر کا بشرائط ذیل منعقد کیا ہے

شرط اول

چونکہ شاہنشاہ فلک قدر واختر فرمندرستان شاہ عالم بادشاہ نے براد عنایات خسروانہ ونظر باتحاد وعہد متکاری انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے پانچ سرکار مصطفیٰ نگر وراجہ مندری وسکاکول ومرتضیٰ نگر وکندیر بطور انعام کمپنی مذکور کو بذریعہ فرمان مورخہ ۱۲ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۵ع یا ۲ ماہ صفر سنہ ۱۱۷۹ جلوس عطا کیے اور نواب آصف جاہ نظام الملک نے بحیثیت صوبہ دکن ازروی شرط دوم وسوم عہدنامہ مذکور کے بذریعہ سند مہری ودستخطی اپنے انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو پانچوں سرکار مذکورہ بالا دیں اب پھر آصف جاہ نظام الملک صوبہ دکن منظور کرکے اقرار کرتے ہیں کہ کمپنی مذکور اون پانچوں سرکار کو بطور اپنے حق اور ملکیت کے حسب شرائط ذیل اپنے قبضہ میں رکھیں

شرط دوم

ازروی عہدنامہ حیدرآباد مذکور وبالا بہ مشروط تھا کہ جو نواب آصف جاہ نے سرکار مرتضیٰ نگر اپنے بھائی نواب میر الامرا سراج الملک بہادر عنایت جنگ کو بطور جاگیر دی ہے تو کمپنی مذکور اوسوقت تک اوسپر قبضہ نہیں کرینگے جبتک عمارت جنگ موصوف حی القائم جیتا یا جبتک وہ بنقض عہد دوستی کمپنی ساتھ برپا کرنے فساد کے ملک نظام یا ناٹک میں نہیں کریگا اور اگرچہ کمپنی مذکور اپنا استحقاق قبضہ سرکار مذکور باعث بدوضعی سابقہ افسران جنگ کرنیکے سے مگر تاہم منظور دوستی آصف جاہ وخاندان آصف جاہ

اور نیز اس نظر سے کہ آصف جاہ کو وقت بیچ دینے دوسری جاگیر واسطے پرورش بضارت جنگ کے
منہو کمپنی مذکور عہد کرتے ہین اور اپنی استرضا ظاہر کرتے ہین کہ بضارت جنگ اب اپنی جاگیر مرتضی نگر اپنے
قبضہ مین بشرائط سابقہ رکھے یا اوسوقت تک جبتک آصف جاہ اجازت لینے قبضہ کی کمپنی کو نہ دے
بشرطیکہ بضارت جنگ مذکور فوراً اپنے علاقہ ادونی مین واپس آئے اور خط کتابت اور آمد و رفت وکیل
حیدر نایک کے ساتھ نہ رکھے مگر بامن وامان اور ساتھ اتفاق انگریزی کمپنی اور نواب والاجاہ کے رہے
اور نا تک مذکور کو پناہ یا اعانت نہ دے اور نہ اوسکے ہمراہیونکو مدد دے اور نہ کسی دشمن کمپنی یا دشمن نواب
والاجاہ کو پناہ دے اور اگر یہہ شرائط کسی موقع پر نشکست ہونگے تو کمپنی کو بذریعہ اس عہدنامہ کے
اختیار حاصل ہوگا کہ وہ قبضہ کرکے سرکار مرتضی نگر کو بھی مثل دیگر چار سرکارونکے اپنے قبضہ مین
رکھین اور نواب آصف جاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ بشرط ضرورت ایسے امر مین کمپنی کی مدد اپنی
فوج سے کرینگے

شرط سوم

قلعہ کنڈاپلی معہ جاگیرات متعلقہ واسطے دوام کے بعد ازین قبضہ کمپنی انگریزی مین رہیگا
اور انکی فوج اوسمین رہیگی اور افسر فوج بھی اون ہی کی رہین گے گو شرط دوازدہم عہدنامہ حیدرآباد مین
خلاف اسکے مشروط ہوا ہے

شرط چہارم

چونکہ براین دیونیدار سرکار سکاکول نے علاقہ ایشاپور سابق مین فساد برپا کیا تھا اور بیان کرتا ہے کہ وہ دیسی
حسب الحکم نواب آصف جاہ کے اسکا راجہ ہی مالگذاری سنی اور فرمان برداری کمپنی سے کیا تھا اور وزراء آصف جاہ وقت
صدور دستخط کرنے اس عہدنامہ کے اقرار کرتا ہے کہ وہ خط وطا نہ صرف نزائر دیو کو بلکہ تمام اور زمینداران
سرکار مایہ اور مصطفے نگر اور راجہ سندری اور سکاکول کو بدین مراد لکھہ بھیجیگا کہ وہ آیندہ انگریزی کمپنی کو اپنا
مالک تصور کرکے مالگذاری اور فرمانبرداری کمپنی مذکور کی یا اونکے الکاران متعینہ کی بغیر عذر اور حیلہ
سے کیا کرین اور نواب آصف جاہ مذکور بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ آیندہ کسی زمیندار یا مالگذار یا ملازم
انگریزی کمپنی کو یا ملازم نواب والاجاہ کو ترغیب اور اشتعالک بیچ برپا کرنے فساد کے نکریگا اور
زمیندار وغیرہ خود ایسے ستم کا اقرار ساتھ نواب آصف جاہ کے کرتے ہین

شرط پنجم

یہ خواہش اور کوشش ہمیشہ انگریزی کمپنی اور نواب الاجاہ کے رہی ہے کہ اپنے علاقجات مقبوضہ کو بامن و امان رکھین اور صوبہ دکھن کے ساتھہ دوستی جاری رکھین اور اونکی اب بھی یہی خواہش ہے اور گو ایام گذشتہ مین کمپنی نے مجبور ہوکر فوج واسطے جنگ کے بجانب حیدرآباد روانہ کی کہ وہان جاکر سرکار مکومت و سرکار دنگول پر قابض ہون مگر تاہم ہنگام دستخط اور لینے نقل اس عہدنامہ کے بطور دلیل دوستی نسبت نواب آصف جاہ صوبہ دکھن کے کمپنی مذکور اپنی فوج کو قلعہ مکومت مین طلب کرلینگے اور اس قلعہ سے بھی اپنی فوج علیحدہ کرلینگے جب صوبہ موصوف معہ اپنی فوج کے عبور دریاے کرشنا کریگا تب قلعہ مذکور حوالہ نائب صوبہ کیا جائیگا اور ایک اور زیادہ تر خواہش دوستی منجانب کمپنی نسبت صوبہ دکھن کے یہ ہے کہ وہ وعدہ کرتے ہین کہ حالات گذشتہ کو فراموش کرکے چھ سال تک یکم جنوری ۱۸۰۰ء مطابق دہم ماہ شعبان ۱۲۱۴ ہجری سے دو لاکھہ روپیہ سالانہ سکہ آرکٹ بمقام مندراس یا مچھلی پٹن کے ادا کیا کرینگے یعنی ایک لاکھہ روپیہ تاریخ ۳۱ ماہ مارچ اور ایک لاکھہ روپیہ تاریخ ۳۱ ماہ اکتوبر کو اور جب سرکار کنڈہ و ریر قبضہ کمپنی مین آجائیگا تو ایک لاکھہ روپیہ سوائے دو لاکھہ مذکورہ بالا تاریخ مذکورہ بالا ادا کرینگا اور کمپنی سوائے اسکے یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اگر اونکے پاس سرکاران معلومہ مذکورہ چند سال تک بلا دقت رہینگی اور صوبہ اونکو کچھہ تکلیف نہین دیگا تو وہ ہر سال یکم جنوری ۱۸۰۰ء سے پانچ لاکھہ روپیہ دو اقساط مین بمد جب شرح بالا کے اور سات لاکھہ روپیہ درصورت اکال گذاریر کے قبضہ مین آنے کے دیا کرینگے لیکن درصورتیکہ صوبہ یا مرہٹا رعیت دیگر سرکاران معلومہ پر یا اونکے ناتک پر حملہ آور ہونگے یا وہ یا کوئی اور جبری قوت اونکو آکر انگریزی کمپنی سے فتح کرلیگا تو اسے صاحبان مذکورہ تا قائم ہونے امن کے کمپنی کو اور دوبارہ دینے جانے سرکاران معلومہ کے ماتوی رہیگا

شرط ششم

عہدنامہ سابق مین جو بمقام حیدرآباد منعقد ہوا تھا یہ شرط ہوئی تھی کہ کمپنی اور صوبہ دار باہم مدد ایک دوسرے کی وقت ضرور اور جبتہ ممکن ہوگا کیا کرینگے مگر اب یہ شرط [illegible] شرط کے طرفین کو بیرسی وقت ہوئی اور باہم اتفاقی اسی طرفین متصور ہوئی لہذا اب یہہ شرط کیجاتی ہے کہ صرف صلح اور اعتبار و دوستی باہمی واسطے دوام کے فیما بین انگریزی کمپنی و نواب آصف جاہ اور

نواب والاجاہ کے قائم رہینگی اور دشمن ایک فریق کا دشمن باقی دو فریق کا گردانا جائیگا اور دو سے ایک فریق کا دوست باقیماندہ فریق کا متصور ہوگا اور اگر کچھہ فساد پیدا ہو یا کوئی دشمن کسی ایک فریق کے ملک پر حملہ آور ہو تو باقیماندہ دو فریق حمایت یا اعانت اوس دشمن یا مفسد کی کرینگے اور کمپنی اور نواب والاجاہ اپنی دوستی اور اتحاد کے سبب یہہ وعدہ کرتے ہین کہ جب صوبہ کو ضرورت ہوگی تو وہ دو پلٹن سپاہ اور چھہ ضرب توپ گورہ بشرط ملنے مہلت اپنے ملک کے امور سے صوبہ کے پاس بھیجدیا کرینگے بشرطیکہ صوبہ اونکا خرچہ جبتک وہ اوسکے پاس رہین ادا کرے

شرط ہفتم

شاہنشاہ والاجاہ شاہ عالم نے بخوشنودی مزاج اظہار عنایت و توجہ کے نواب الاجاہ کو اور اوسکے فرزند اکبر معین الملک عمدۃ الامرا اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے حکومت کرناٹک پائین گہاٹ اور علاقجات متعلقہ کے بذریعہ فرمان شاہی مصدورہ ۲۶ ماہ اگست ۱۷۶۵ء مطابق ۲۷ ماہ صفر سنہ ۱۱۷۹ بلوس عطا کی اور نواب آصف جاہ نظام الملک نے بھی براہ توجہ و توجہ نواب والاجاہ اور اوسکے فرزند معین الملک کو اور اونکے ورثا کو نسلا بعد نسل الحمد دکھن سے واسطے دوام کے بری کرکے اونکو فارغخطی کل مطالبہ گذشتہ و حال و استقبال سے بابتہ کرناٹک پائین گہاٹ کے بذریعہ سند بھری دستخطی اپنے مرقومہ ۱۲ ماہ نومبر ۱۷۶۶ء دیکر بری کیا اور بنظر اوسکے نواب الاجاہ نے صوبہ کو پانچ لاکھہ روپیہ دیا لہذا اب وعدہ ہوتا ہے اور نواب آصف جاہ نظام الملک اوسکو منظور کرتے ہین کہ نواب والاجاہ مذکور اور اوسکا فرزند معین الملک معہ ورثا نسلا بعد نسل واسطے دوام کے بطور آل تمغا حکومت کرناٹک پائین گہاٹ کی کلیتہ و بجمیع وجوہ اپنے قبض و تصرف مین رکھینگے اور نواب آصف جاہ وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی شخص سے ملک کرناٹک پائین گہاٹ مین بانکسی کل مین جو سابق انگریزی کمپنی کے پاس تھے یا اب دسکو دیے گئے ہین باستثنا نواب والاجاہ اور انگریزی کمپنی مذکور کے کچھہ خط و کتابت نہ رکھینگے اور ان لوگونکے ساتھہ بھی معرفت صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل سندراس کے تجویز کیا کرینگے اور انگریزی کمپنی اور نواب الاجاہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بھی کسی شخص یا اشخاص کے ساتھہ دکھن مین باستثنا نواب آصف جاہ کے اور اونکے دیوان اور ضامنان مذکورہ ذیل کے خط کتابت نکیا کرینگے

شرط ہاشتم

جو نواب آصف جاہ نے براہ اتحاد و رعایت و نیز دیگر وجوہ سے ازراہ مہربانی نواب والاجاہ اور اونکے فرزند اکبر معین الملک عمدۃ الامرا کو اسناد ذیل عطا کیے تھے

سند آل تمغا بابتہ کل ملک کرناٹک

سند آل تمغا بابتہ کل پرگنہ امن گنڈ یا معہ گداگھن پورہ

سند آل تمغا بابتہ کل مواضع کینا سرا وغیرہ

سند آل تمغا بابتہ قلعداری قلعہ کاور

سند آل تمغا بابتہ کل ضلع سوتی داب اور ایک سند مکمل بطور فارغخطی کل مطالبہ گذشتہ و حال و استقبال بابتہ کرناٹک وغیرہ

لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ ہر ایک سند مذکورہ بالا کی تعمیل بطور فرض مثل دیگر شرائط عہدنامہ کیجائیگی اور اونکا لحاظ اسطرح نواب آصف جاہ رکھینگے گویا وہ اس عہدنامہ مین بوسط و شرح درج ہین —

شرط نہم

جو جہد نایک نے چند سال گذشتہ سے حکومت ملک منصورکی چھین لی ہے اور اوسکے ہمسایہ کے لوگونکو بہت تکلیف دی ہے اور اونپر حملہ آور ہوکر اونکے اکثر علاقجات مقبوضہ کو لے لیا ہے اور جو تکلیف سے اوسنے علاقجات آگذیری کمپنی اور ملک کرناٹک مقبوضہ نواب والاجاہ مین بھی آتش زنی اور قتل سے غارتگری اور بربادی کی ہے لہذا بنظر امنیت اور رفاہ عام ریاست ہاے ہمسایہ کے یہ ضرور ہے کہ ایک مذکور کی سزادہی کیجاے تاکہ وہ بعد ازین کسیکو تکلیف دینے کی غرض سے نواب آصف جاہ بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین اور ہشتہر کرتے ہین کہ تمام جہان پر روشن ہو کہ وہ نایک مذکور کو سرکش اور قابض نیز ظالم حق تصور کرکے اوسکو تمام اسناد عطیہ سابق اور عنایت اور حرمت اور رتبہ سابقہ سے جو اوسکو صوبہ ارکان دکھن سے حاصل ہوے تھے ساقط اور عاری کردانتے ہین کیونکہ نایک مذکور نے نواب آصف جاہ سے دغا کی ہے اور شکست عہد کیا ہے اور اب وہ موجب رعایت اور مہربانی کا نہین رہا

شرط دہم

انگریزی کمپنی مجاز ہے کہ آیندہ علاقہ گنارہ کوڑہ منڈل و بلدماریں بامن و امان تجارت کریں اور کمپنی مذکور سمہ نواب والاجاہ کے اپنے مقبوضات کرناٹک و دیگر علاقجات میں باامن و امان رہیں اور یہہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ کرناٹک بالاگھاٹ متعلقہ صوبہ داری دریاباد جواب اور سابق سے قبضہ حیدر نایک میں تھا ایسے شخص کے قبضہ او حفاظت میں دیا جاے جو انصاف نسبت جایا کے کرے اور دربار کے احکام کی تعمیل کرے لہذا یہہ وعدہ نواب آصف جاہ کرتے ہیں کہ وہ تمام حقوق دیوانی کرناٹک بالاگھاٹ مذکور متعلقہ صوبہ داری دریاباد انگریزی کمپنی کو دینگے اور انگریزی کمپنی کو لازم ہے کہ ایک عرضی بحضور شاہنشاہ برائے حصول فرمان شاہنشاہ شاہ عالم گذرانیں جسکی روہ منظوری آنیکے حقوق کی نسبت ملک مذکور کے حاصل ہونگے چونکہ نواب آصف جاہ بحیثیت صوبہ دکھن اپنے مرتبہ اور محاصل ملک مذکور کا نقصان نہ اوٹھائے لہذا انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ہر سال آمدنی دیوانی جبتک اونکے پاس دیوانی رہیگی سات لاکھ روپیہ سکہ آرکاٹ معہ اخراجات دربار جو ہر سال ملتا تھا دو اقساط میں چھ چھ مہینے بعد ادا کرینگے بشرطیکہ نواب آصف جاہ صوبہ دکھن مذکور مدد انگریزی کمپنی مذکور اور نواب والاجاہ کی بیچ سزا دہی حیدر نایک کے کرینگے اور اوس سے رسم رسل و رسائل جاری رکھینگے

شرط یازدہم

چونکہ انگریزی کمپنی یہہ نہیں چاہتی کہ مرہٹا سے اونکی چوتھ چھین لیں اور نہ صوبہ سے اوسکی پیشکش جو دونو قوم کرناٹک بالاگھاٹ متعلقہ صوبہ داری دریاباد سے جو ابتک اور سابق میں حیدر نایک کے قبضہ میں تھا وصول ہوتی تھی لہذا بذریعہ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے اور کمپنی بخوشی اقرار کرتے ہیں کہ وہ مرہٹا کو حسب دستور اور ہر سال بلا وقت تمام چوتھ جو سابق مقرر تھی اوسوقت سے دیا کریگی جسے ملک مذکور اونکے قبضہ میں آئیگا بشرطیکہ مرہٹا کمپنی سے یہہ وعدہ کریں کہ وہ کچھہ تخلل اونکی دیوانی ملک مذکور میں نہ ڈالینگے اس غرض سے نواب آصف جاہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کوشش بلیغ شراکت انگریزی کمپنی اور نواب الاجاہ کے بیچ قرارداد چوتھ ملک مذکور کے کرینگے تاکہ قرار پاوے کہ وہ کہان اور کسطرح دیا جائے گا تاکہ دریاب اسکے آیندہ پھر کچھہ تکرار قیامیں کسی فریق سے واقع ہو

بادشاہ کے باقی نرے

شرط دوازدہم

تمام شرائط مذکورہ بالا فریقین معاہدہ نے بدیانت راہی قبول اور منظور کیں اور بیان کیا کہ وہ بایمانداری تعمیل انکی کرینگے اور مطابق اونکے کاربند ہونگے تاکہ مستحکم اور دوامی دوستی فیمابین جاری رہے اور جبتک یہہ دوستی قائم رہیگی کون تخلل اونکے علاقہ مین ڈال سکتا ہے انگریزی کمپنی اور نواب الاجاہ سرموقع پر کوشش بیجا اظہار اور اثبات دوستی و اتحاد نسبت نواب آصف جاہ نظام الملک کے باعث اوسکے صوبہ دکھن ہونے کے کرینگے اور اوسکی مدد کو اپنی مدد تصور کرینگے القصہ کسیطرح کا خلل نایجا اوسمین نہ ہو شہادت منظوری شرائط بالا ہر ایک شرط مذکورہ کے تم لوگون نے جنکے نام نیچے درج ہین باتفاق یکدیگر مہر اور دستخط ہین نقول یکسان مضمون پر کیے یعنی پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج نے منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بمقام مذکور تاریخ ۲۰ ماہ فروری سنہ ۱۷۶۸ع نواب آصف جاہ صوبہ دکھن نے اپنے مقام قیام متصل پلیسیر تاریخ ۲۲ ماہ شوال سنہ ۱۱۸۱ھ ہجری اور نواب الاجاہ نے منجانب اپنے بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۲۰ ماہ شوال سنہ ۱۱۸۱ھ

دستخط چارلس بورشیر

دستخط سموئل اودلی

دستخط جان کال

دستخط جارج سٹراتن

دستخط جارج وسن

دستخط جیمس بورشیر

دستخط جارج میکی

مہر کمپنی

واضح ہو کہ نام ہر ایک فریق معاہدہ کا بمقام دیگر اس نقل مین درج ہوا ہے جو نقل اوسکے پاس رہی ہے لہذا ہر ایک کا نام اوسکی نقل مین اول لکھا گیا ہے

فریقین معاہدین مذکورہ بالا یعنی پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب والا مقام آصف جاہ صوبہ دکھن اور نواب والاجاہ صوبہ محمد پور نے بخوبی سمجھکر بخوشی شرائط بالا کو منظور کیا اپنے اپنے دستخط و مہر ہمارے روبرو کردیے ہم لوگ جنکے نام ذیل مین

درج ہین قسمیہ وعدہ کرتے ہین اور مہر و دستخط کر دیتے ہین کہ ہم ذمہ واری رہبروی انگریزی کمپنی اور نواب والاجاہ کے کرتے ہین کہ نواب آصف جاہ تمامہ عہد نامہ مذکور کی تعمیل کرینگے

مہر رکن الدولہ — مذا آگاہ ہے کہ مین اپنی خوشی سے ضامن ہوتا ہون

مہر رام چندر راؤ — مین قسم کھاتا ہون بکاتش و بیل بہادر کی یاد کرتا ہون کہ مین برضا و رغبت ضامن ہوتا ہون

مہر میر بہادر — مین قسم کھاتا ہون بکاتش و بیل بہادر کی یاد کرتا ہون کہ مین فی الحقیقت ضامن ہون

مہر وٹھل رام — مین قسم کھاتا ہون بکاتش و بیل بہادر کی یاد کرتا ہون کہ مین وٹھل رام وکیل مہادیو راؤ نیپت پردھان بجانب مہادیو رام برضا و رغبت ضامن ہوتا ہون

واضح ہو کہ ضمانت نامہ بالا پر مہر و دستخط ضامنان نے کر دیے اور پرت اوسکی جداجدا عہدنامجات پر لگائی گئی جو کمپنی اور نواب کو دیا گیا تھا اور اوس نقل پر جو نظام علیخان کو دی گئی تھی ضمانت نامہ ذیل لکھا یا گیا تھا

معاہدین بالا یعنی نواب والاقدر آصف جاہ صوبہ دکھن اور نواب الاجاہ صوبہ محمد پور اور صاحب پریسیڈنٹ و کونسل فورٹ سینٹ جارج بجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے بخوبی سمجھکر شرائط بالا کو قرار دا جسپر صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل نے بجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی میرے روبرو عہد و دستخط کیے لہذا مین نواب والاجاہ جسکا نام اسمین درج ہے قسمیہ اقرار اور شرط کرتا ہون اور مہر اور دستخط کر دیتا ہون کہ ذمہ دار ہوتا ہون کہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی عہدنامہ بالا کا لحاظ اور رعایت نسبت نواب آصف جاہ کے رکھینگے

مہر نواب

اور ہم یعنی پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج بجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی قسمیہ اقرار اور شرط کرتے ہین اور لکھ دیتے ہین کہ ذمہ دار ہوتے ہین کہ نواب والاجاہ عہدنامہ بالا کا لحاظ اور رعایت نسبت نواب آصف جاہ کے رکھینگے

دستخط چارلس بورشیر

دستخط سموئیل آرڈلی

دستخط جان کنال

دستخط جارج سٹربن
دستخط جارج واسن
دستخط جیمس بورشیر
دستخط جارج سیگے

ترجمہ سند دستخطی صوبہ مرقومہ ۲۲ ماہ شوال ۱۱۸۱ھ ہجری مطابق ۱۲ ماہ مارچ ۱۷۶۸ء

دیوسموکی دولیسپوندی ومقدمان وکاشتکاران وغیرہ وساکنان سرکار راجہ سندری وسرکار ایلور وسرکار مصطفےٰ نگر وسرکار مرتضیٰ نگر وسرکار سکاکول متعلقہ صوبہ فواکند ونلگنڈہ وحیدرآباد معلوم کریں کہ مطابق فرمان شاہ عالم بادشاہ غازی بنام انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وبباعث لحاظ ودوستی جو اونکے ساتھ ہوئی ہے مین نے پھر اونکو بطور انعام واسطے دوام اور مستدام کے اور سب سرکاران مذکورہ بالا کلیتہ وتمامہ معہ قلعہ وجاگیر کنداپلی بسبب عہدنامہ ودوستی واتفاق جو فیمابین میرے اور کمپنی مذکور اور رام رائنہ والاجاہ بہادر کے عرصہ قلیل سے منعقد ہوا ہے اور جسپر منجانب کمپنی گورنر اور کونسل مندراس نے اور منجانب سرار ہند نواب والاجاہ بہادر کے خود ایر الہند نے بمقام مندراس تاریخ ۷ ماہ محرم ۱۱۸۱ ہجری مطابق ۲۶ ماہ فروری ۱۷۶۸ء دستخط کیے اور مین نے آپ اپنے مقام قیام فوج ظفر موج مین متصل پلیر بتاریخ ۱۲ ماہ شوال ۱۱۸۱ ہجری دستخط کیے لہذا تم تمام دلیسپوندی وولیسہو کے ومقدمان وغیرہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کو اپنا مالک تصور کرکے ہر طرح اونکی اطاعت کرو اور کوشش بیحد ادائے مالگذاری واجبہ سرکاران مذکور باوقات معینہ کرو

اس سند کو حکم قطعی تصور کرکے اسکی تعمیل کرو

المرقوم صدر

پشت سند بہ تصدیق مقصدیان دفتر حضور مستوفی ودیوان کے ہے اور نقول اسکی اونکی کتابون مین درج ہوئین

ترجمہ سند مہری صوبہ مرقومہ ۲۲ ماہ شوال ۱۱۸۱ ہجری مطابق ۱۲ ماہ مارچ ۱۷۶۸ء

در نیولا دیوانی کرناٹک بالاگہاٹ متعلقہ صوبہ دارالظفر دریاباد کے جو سابق اور حال مین بقبضہ حیدر ناٹک تھے معہ تمام حقوق ومرافق اوسکے انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو عطا ہوئے اور انگریزی

کمپنی مذکور نے وعدہ کیا کہ جب دیوانی مذکور انکے قبضہ مین آئیگی تو وہ ہر سال ہمارے خزانہ مین سمہ حقوق دربار مبلغ سات لاکھ روپیہ نظر و پیشکش کیا کرینگے لہذا تم زمینداران خورد و کلان بلکہ کرناٹک بالاگھاٹ متعلقہ صوبہ مذکور کے اطاعت کمپنی مذکور مین رہو اور باقیداری واجبہ اوسکی باوقات معینہ اونکو دیتے رہو اور چونکہ حیدر نائک سرکش اور مفسد ہوگیا لہذا ہمنے اوسکی تمام عزت اور مرتبہ سے اوسکو ساقط کیا اور تم اوسکے اہلکاران اور وکلا کی متابعت نکرو بلکہ اوسکے اور اوسکے اہلکارون کے ساتھ کتابت نکرو

اس سند کو حکم قطعی تصور کرو

المرقوم صدر

پشت سند پر عرضی متصدیان جو گذری لکھی درج ہے اور متصدیان حضور و دیوان و مصدقہ نے اوسکو تصدیق کیا اور نقول اسکی اپنی اپنی کتاب مین درج کین

ترجمہ سند مہری صوبہ مرقومہ ۲۱ ماہ شوال سنہ ۱۱۸۱ ہجری مطابق ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۷۶۸ع

دریں ولا بموجب فرمان والا شاہ عالم بادشاہ غازی دیوانی بخشی گری و میر آتشی ممالک کرناٹک بالاگھاٹ و بالاگھاٹ کنارہ دریاے کرشنا بجانب ملیپور تا سجدہ و بمبئی معہ ملک ملدوار و معہ قلعہ جات و جاگیرات و زمینداران و پولیگار و قلعہ داران و انعام داران اور پٹہ داران و غیرہ متعلقہ ممالک مذکور بطور انعام آل طمغہ تمام و کمال بلا شرکت احدے عمدۃ الامرا سعین الملک اسد الدولہ حسین علیخان بہادر و الفقار جنگ کو عطا ہوے لہذا تم ہماری سپران و برادران و افسران و متصدیان نظامت دکھن و متکفلان امور سرکاری قدیم و جدید و حال و استقبال بموجب فرمان مذکورہ بالا و سند ہذا اس امر کے استحکام دوام و استدام مین کوشش کرو اور ممالک مذکورہ نسلاً بعد نسل اونکو دو اور اونکو تنزل و رتبدل سے اور نیز تمام مطالبہ دیوانی وغیرہ سے بری تصور کرکے ازطرف پیشکش صوبہ داری و فوجداری و دیگر واخراجات مزاحم اور متعرض نہو

اس سند کو بطور حکم تصور کرکے کسی امر مین اس سے اختلاف قبول نکرو اور نہ ہر سال سند جدید طلب کرو

ترجمہ سند مہری صوبہ دار مرقومہ ۲۱ ماہ شوال سنہ ۱۱۸۱ ہجری مطابق ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۷۶۸ع

بسمولکی و ویسیونڈی و کاشتکاران و باشندگان ضلع سندا کوپ متعلقہ صوبہ دریاتاپی معلوم کرو کہ ضلع مذکور بموجب تحریر پشت سند بطور آل تمغا صفی الملک و نورالدولہ محمد انور خان بہادر حسین جنگ کو دیا گیا لہذا تم اطاعت عملدار صفی الملک مذکور بین رہو اور مالگذاری متعینہ باوقات معمولی ادا کرتے رہو

اس سند کو بطور حکم بصور کر کے اسکی تعمیل کرو

ترجمہ خط سند جسمین عرضی متصدیان جو فلان متصدیان نے پیش کی تھی و جسپر دستخط صوبہ باظہار رضامندی درج ہے

خلاصہ عرضی اسطرح ہے - وکیل والاجاہ امیرالہند درخواست کرتا ہے کہ ضلع سندا کوپ تمام و کمال صفی الملک انورالدولہ محمد انور خان بہادر حسین جنگ کو بطور آل تمغا عنایت ہو اور سند اس مضمون کی تیار ہو کہ دستخط حضور کی اوسپر ہوں اس باب مین منتظر احکام ہے

سند بابتہ پرگنہ امن کند الاستعلقہ سرکار چمپوا نبام حسین الملک عماد الدولہ محمد عبداللہ خان بہادر ہزر جنگ بھی اسی قسم کی ہے مگر اوسمین لفظ تمام و کمال درج نہین ہے اور تاریخ بھی اوسکی وہی ہے جو سند مذکورہ بالا کی

ترجمہ سند مہری صوبہ مرقومہ ۲۱ ماہ شوال سنہ ۱۱۸۱ ہجری مطابق ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۷۶۷ع

ویسیونڈی و کاشتکاران و باشندگان پرگنہ حویلی حیدرآباد وغیرہ سرکار ممنا کہ صوبہ ہذا ی حیدرآباد معلوم کرو کہ ضلع مذکور سرکار متعلقہ پرگنہ مذکور بطریق مندرجہ پشت سند بطور آل تمغا امیرالہند والاجاہ کو واسطے ادائے خرچہ مقبرہ والد امیرالہند مذکور عطا ہوا لہذا تم اطاعت عملداران والاجاہ مذکور بین رہو اور مالگذاری واجبہ باوقات معینہ دیتے رہو

اس سند کو بطور حکم بصور کر کے تعمیل اسکی کرو

پشت سند پر جسمین عرضی مذکور درج ہے سوضع گنگا سیرا وغیرہ مندرج ہے

ترجمہ فارنخطی مہری صوبہ مرقومہ ۲۱ ماہ شوال سنہ ۱۱۸۱ ہجری مطابق ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۷۶۷ع

[illegible]

گزاملک و مقالوں راجہ نندی وغیرہ سرکاروں متعلقہ صوبہ داری وگنتی بونگا دو حیدرآباد کی تھی اسوقت
اونکے شہید ہونے تک اور بعد اوسکے تمہارے وقت مین آجکے دن تک اور اس قرارعطی
کی تاریخ تک تمام حساب وکتاب ومطالبہ سرکار کا تصفیہ ہوکر ایک ایک پیسہ وکمی تک معاف ہوگیا
اور اب کسی حیلہ سے بجانب میرے یا میری اولاد کے یا میرے بہائیونکے واسطے گذشتہ
وحال واستقبال کے کوئی مطالبہ تمہارا یا تمہاری اولاد یا وارثان پر بابتہ پیش کش صوبہ داری ودوحدار
یا دیوانی یا بخشگری یا میر آتشی وغیرہ کے باقی نہین رہا یہ سبوت اسکے مین نے یہ سند بطور قرارخطی
تحریر کردی کہ بعد ازان کام میں آئے

ترجمہ سند مہری صوبہ مرقوم ۲۱ شوال ۱۱۷۴ ہجری مطابق ۱۱ ماہ مارچ ۱۷۶۱ع
دریولا قلعہ داری قلعہ جن پور متعلقہ سرکار جن پورہ ماتحت صوبہ حیدرآباد معہ جاگیر متعلقہ و توج معینہ
بنام چوٹ سی سری ہے بموجب تحریر پشت سند ذا بطور الطمعہ نصیر الملک انتظام الدولہ محمد صلابت خان
بہادر نصیر جنگ کو اس غرض سے دی گئی کہ وہ یعنی نصیر الملک مذکور اوسکی نگرانی اور حفاظت مین
کوئی دقیقہ فروگذاشت نکرے اور نہ سرانجام رسد اور لشکنی فوج مین حسب دستور سمن کوتہی مذکرے
لہذا تم زمیداران وولیسمو کے نصیر الملک کو دی اختیار قلعہ داری تصور کرکے مال گذاری واجبہ
باوقات معینہ ادا کرتے رہو اور اوس کو مجاز منافع وفائدہ معمولی قلعہ مذکور کا گردانو

اسکو بطور حکم تصور کرکے اسکی تعمیل کرو

پشت سند پر عرضی حسین منشا و سند درج ہے پیت ہے

سند قلعہ داری قلعہ کانپو متعلقہ صوبہ دریا آباد بنام ہمام الملک روشن الدولہ حافظ محمد منو خان بہادر
جنگ بھی اسی قسم کی ہے جس قسم کی سند قلعہ جن پورہ کی ہے مگر اسمین لفظ تمام جاگیر درج نہ ہے
باقی اسکی بھی وہ ہی ہے جو سند قلعہ جن پورہ کی ہے تمام اوستادر پر تصدیق منصدیان دیوانی و
ومستوفی و دفاتر حضور درج ہے اور نقول اونکی اونکی کتابون ثبت ہوئی ہے

نمبر ۴

عہد نامہ اتفاق بصارت جنگ ۱۷۶۹ع

مضمون عہد نامہ دوستی واتفاق فی مابین نواب امیر الامرا اشجاع الملک بہادر و کورنر کمپنی صحبہ فورٹ سینٹ

خارج منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ۱۸۰۹ء

شرط اول

انگریزی کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ نواب شجاع الملک بہادر سے سرکار مرتضے نگر معروف کنور بغیر سرینڈ کے اوسی مالگذاری پر لینگے جو وہ ہر سال اوس سے وصول کرتے ہین اور اس جمع آمدنی کا حال تحصیل حاملان سے جو وہان رہتے ہین واضح ہوگا

شرط دوم

ہم انگریزی کمپنی ہمیشہ بدل خواہان بہتری و بہبودی نواب شجاع الملک رہینگے وہ سپاہ فرانس کو جو اونکے ہمراہ رہتی ہے موقوف کرینگے ہم اونکو جسقدر فوج وہ طلب کرینگے دینگے وہ ہمیشہ اونکے ہمراہ رہیگی اور اونکے حکم کی تعمیل کیا کریگی (تعداد فوج بعد ازین قرار پائیگی) مگر فوج مذکور اونکے اضلاع مین کام کریگی یا اونکے ملک کی حفاظت بجا بادشمن بیرونی یعنی غیر کے کریگی مگر یہ فوج کسی صورت مین اونکے علاقہ کے باہر نہین جائیگی یعنی اونکے اور اونکے ماتحت زمینداران کے علاقہ سے باہر نہین جائیگی اگر کسی ضرورتین وہ واسطے ملاقات اپنے بھائی نواب نظام الملک بہادر کے جائینگے تو اونکی فوج اونکے ہمراہ جائیگی اور اونکے ہمراہ ہمیشہ رہیگی

شرط سوم

اونکی فوج کا خرچہ بطور دستور کمپنی کے ہوگا اور حساب پر دستخط نواب کے ہوا کرینگے اور ماہ بماہ آمدنی سرکار کلکتہ سے ادا ہوگا اور زر بقایا مالگذاری بادقات معینہ بذریعہ ہنڈویات مہاجنی نواب کے پاس بھیجا جائیگا اگر کسی حالت مین بے اعتنائی پائی ادبی کوئی افسر کمپانک یا کوئی اور افسر فوج انگریز کریگا اور اوسکی اطلاع نواب صاحب کرینگے تو افسر مذکور کی تبدیلی ہوکر دوسرا افسر اوسکی جگہ مقرر ہوگا

شرط چہارم

اگر ملک نواب شجاع الدولہ پر کوئی دشمن حملہ آور ہوگا ہم سوای اوس فوج کے جو اونکے ساتھ مقرر ہوگی اور فوج بھیجینگے جو واسطے مدد دہی کے کافی متصور ہوگی گرچہ معمولی اس فوج کا جو کچھ ہوگا نواب صاحب بموجب دستور کمپنی کے حساب دستخط کرکے ادا کرینگے اگر کچھ تکرار فیابین ہمارے

سپاہی اور سپاہی ماریت یا ملازم نواب مین واقع ہوگا تو سزا دہی ہمارے سپاہی کی سرکار ہمارے افسران کے بموجب قانون اور آئین انگریزی کے ہوگی افسران انگریزی اور ملازمان اونکے کو مداخلت بیجا امور ملازمین و رعایاے نواب کے نہین کرنیگے اور نہ اونکی اعانت یا پاسداری کسی صورت کی کرینگے اگر کسی مناقشہ مین نواب کے آدمی مجرم قرار پائینگے تو وہ نواب کے سپرد واسطے سزا دہی کے کیے جاوینگے

شرط پنجم

معمولی حقوق زمیداران کنتور کے جو پانچ ہزار پکوہ سالیانہ تک کے ہین وہ مثل سابق جاری رہینگے اور قلعہ اور دیہات جاگیر کیدار واسطے ملازمان نواب مین رہینگے مگر ایک دستہ فوج انگریزی جسقدر ضروری واسطے حفاظت قلعہ کے متصور ہوگا معہ قلعہ دار قلعہ مذکور مین رہیگا

شرط ششم

اگر کمپنی کو ضرورت ایکدستہ سوار دینکی ہوگی اور وہ نوابصاحب سے طلب کرینگے تو نواب جسقدر اونسے ممکن ہوگا اونکو دینگے اور جب وہ کام جسکے واسطے وہ مطلوب ہون گے ختم ہوجاویگا تو سواران مذکور بعد ادا ے خرچہ اونکے نوابصاحب کے پاس واپس بھیجے جاوینگے

یہ شرایط ہم اقرار کرتے ہین کہ تمامہ ہماری طرفسے پورے ہونگے اوسوقت تک جبتک کوئی اور عہدنامہ بہ بسط تمام تحریر نہوگا اور اس قسم کا عہدنامہ بھی حتی الامکان جلدی تیار ہوجاویگا گواہ اسکے ہماری تحریر اور مہر کمپنی ہے ۔ مقام فورٹ سنٹ جارج

تاریخ ۲۷ ماہ اپریل ۱۷۹۹ء

سید فضار جنگ
امیر الامرا شجاع الملک
عماد الدولہ میر محمد شریف خان
بہادر نصارت جنگ
فدوی جان نثار شاہنشاہ عالمپناہ

بنام جمیع دیسموکی زمیداران و ستوندی و کاشتکاران سرکار مرقومی نگر معروف کنتور علوم کرین

سرکہ مذکورہ بالا در نیولا شاہ تجاران یعنی انگریزی کمپنی کو بجمع معینہ شروع ۱۱۸۸ فصلی سے عطا ہوا

لہذا تم نائبان کمپنی مذکور کے پاس حاضر ہوا ورمال گذاری واجبی جو تم سرکار کو دیتے تھے اونکو دیا کرو بعد ازین دوسری سند تشریح جمع مقررہ جاری ہوگی اوسکے موجب تم تعمیل کرنا

اسکا لحاظ بلا تفاوت رہے

المرقوم ۱۲ ماہ محرم ۱۱۹۳ ہجری

نمبر ۵

ترجمہ حکم نظام بنام سیف جنگ دربارہ سپرد کرنے سرکار گنتور کمپنی کو یہ حکم کپتان کیاڈی صاحب رزیڈنٹ مقیم دربار نظام کو بتاریخ ۱۸ ماہ ستمبر ۱۷۸۸ء دیا گیا

در بولا کپتان کیادی نے جناب لارڈ کورنوالس صاحب حاضر حضور ہوکر درخواست کنتور کی پیش کی اور اوس کو اختیار تصفیہ امور میامین نظام و انگریزی کمپنی دیا گیا ہے لہذا تم بعد رو صول اس حکم کے سرکار مذکور سپرد ملازمان کمپنی بلا مزاحمت کرو اور اثاثی و اصطبلی اور اثاثہ اسباب اور جو کچھ سرکاری تمہارے پاس ہو سب لیکر حاضر حضور رہو

یہ نقل صحیح اوس حکم کی ہے جو کپتان کیادی صاحب کو نقل حکمی اسمی سیف جنگ دیا گیا تھا

دستخط این بے ایڈنسٹن

اسسٹنٹ ڈیارنمنٹ

نمبر ۶

نقل چٹھی اول سکورنوالس بنام نظام جو حکم عہدنامہ کا رکھتی ہے مرقومہ ۷ ماہ جولائی ۱۷۹۲ء

لحاظ خصمانہ سابقات دوستی باستحکام تمام درج ہے سر عبدالقاسم نے حکمو دیا اوس سے حکمو وہ خوشی خاطر حاصل ہوئی جو بیان سے باہر ہے جو معاہدات سر عبدالقاسم کی زبانی حوالہ تھے وہ بھی ممنے سنے جو دوستی آپکی نسبت ہمارے اونسے مترشح تھی اونپر اعتماد کلی ہمارا اس سے صاف ظاہر ہے کہ سئے و رباب امور عظیمہ کے سر عبدالقاسم سے صاف صاف گفتگو کی اور جو کچھ اون سے استحکام اور ازدیاد دوستی نزاوش پاتا ہے لہذا ہم بھی بلا تامل آپکو اپنی رای مخبر کرتی ہیں

کرتے ہین

جب ہم اور ہز حکومت جمعہ امہ کمپنی کے یہان آئے تو معلوم کرکے اس بات پر یقین نہین ہوا کہ ایک امر عظیم شروط عہدنامہ دوستی واتفاق منعقدہ ۱۷۶۰ء مین آپ کے اور کمپنی کے مخلصین کی جانب سے عدم تعمیل رہا اور وہ یہ ہے کہ سرکار گنتور سپرد کمپنی نہین ہوا اور کمپنی کی طرف سے آپکا پیشکشہ ادا نہین ہوا باوجود اس فکر کے کہ اسکی تعمیل مین ہی ضرور تھی ہمنے اس خیال سے کہ آپ اور امہ عظیمہ مین مصروف تھے اس مطلب مین پیروی کرنا اوسوقت تک ملتوی رکھنا مناسب تصور کیا جبتک ہمکو یقین نہوا کہ اس بات کا ہمارے آپ جنگ وجدال سے انتزاع حاصل کرکے اب متوجہ اس امر کے ہوسکتے ہین اور آپکو فرصت حاصل ہے کہ آپ اس شرط عہدنامہ کی تعمیل کرنے کی نسبت آپ خوض کرسکتے ہین کہ یہہ واجبی ہے یا نہین اور آپکو ہماری ملائمت دلی نسبت ادائے پیشکش مذکور کرانشمالی پر موقع اعتماد کرنیکا حاصل ہو بعد ازان ہمنے کپتان کناڈی صاحب کو آپکے دربار مین بھیجا اور آپکو ہدایت کی کہ وہ درخواست سرکار گنتور کی بابت ادائے عہدنامہ ۱۷۶۰ء کے پیش کرین اور آپکی اطمینان کرین کہ ہمارا ارادہ اوسکے ادا کرنیکا واجبی کامل ہے جو آپکو بابت پیشکش کے ملتا ہے اور آپکو اس امر کا بھی یقین ہو کہ ہمارا ارادہ آیندہ بھی اوسکے ادا کرنیکا وقت معمولی پر ہے

ہم بیان کرچکے ہین کہ ہم آپکی فورا مسطوری سپردگی سرکار گنتور بنام کمپنی بہت خوش ہوے اور آپکو ہم اطمینان دے چکے ہین کہ ہمارا ارادہ ہے کہ بہ تمام تعمیل اقرارات ہوا اور اب کہ آپکی طرف سے ایسا ثبوت دوستی و وفاداری ظاہر ہوا تو آپکو اس امر کے یقین کرنے کے واسطے کہ ہماری طرف سے بھی مراسم اوسے رعی رہینگے ہمنے اون مضامین عہدنامہ پر جنکے معنی نامحدود تھے اور جنکے بطلب کی تقریح مشکوک اور صاف نہتھی صاف صاف گفتگو میر عبدالقاسم کے ساتھ کی تاکہ آیندہ ضرورت تکرار کی نسبت اونکے باقی نرہے اور بنیاد اتفاقی درباب اونکے رفع ہوا اور جو دوستی اب فیمابین ہمارے قائم ہے اوسمین استحکام اور پیشگی پیدا ہو

ہم نے اختیار کرنے اس طریق کے مین سوائے اسکے کہ ارادہ شاہانہ انگلستان اور قوم انگریزی کو پورا کرون اور کچھ نہین کرتا ہون جنہون نے بموجب اوس قاعدہ کے جو واسطے انتظام اس ملک کے قائم ہوا ہے یہہ امر عظیم بالشان رکھا ہے کہ جو عہدنامجات فیمابین انگریزان اور روساء ہند کے

منعقد ہوے ہین وہ باسلوب خوش سرانجام پائین اور آئندہ اونکی تعمیل ہوتی رہے
مجھے یقین ہے کہ یہ تحریر کلیتہً اپکو اطمینان بخشیگی کہ میرا انکار درباب دوبارہ داخل کرنے ضمانت کے واسطے
ادائے پیشکش کے اور مکفول کرنا جزو سرکار ان کا جو میر عبدالقاسم نے بیان کیا تھا واجبی تھا کیونکہ
اس امر کے واسطے ہماری راے مین ایمانداری قوم انگریزی مکفول ہے
ثبوت صداقت اس ہمارے ارادہ کی کہ عہدنامہ کی تعمیل کلیتہً نہین وعدہ کرتا ہون کہ شرط ششم
عہدنامہ مین جو یہہ عبارت درج ہے کہ جب کبھی حالات امور اجازت اسقدر فوج کی دکھن جانے کی
دین تو اس سے مراد یہہ ہے کہ فوج مذکورہ شرط مذکور یعنی دو پلٹن سپاہ اور چہ ضرب توپ لایقی
جسکو ضرورت ہوگی اور آپ درخواست کرینگے بھیجی جائیگی صرف ایک عذر اسمین یہہ ہوگا کہ یہ فوج
بمقابلہ کسی دوست کمپنی کے جنگ آور ہوگی مثلاً بمقابلہ پٹیت پردھان پیشوا اور راگھوجی بھوسلا اور
ہلکر ہوجی سندیا اور دیگر رئیسان مرہٹا اور نواب آرکٹ و نواب زیر اور راجہ تنجور و راجہ ترپو نکو نجائیگی
اور تعداد نفری پلٹن جو ابھی مقرر نہین ہوئی ہے وہ کم از آٹھ سو تک ہوگی کے نہوگی اور چہ ضرب توپ پر
اوسقدر گولہ انداز انگریز ہونگے جسقدر وقت جنگ معمولی ہین اور خرچہ جو آپسے لیا جائیگا وہ اوس سے
زیادہ نہوگا جو کمپنی کا اسقدر فوج مین ہوتا ہے جب وہ اوسکو جنگ مین لیجاتے ہین اور جسکی تفصیل
علیحدہ بند پر درج ہے اور یہہ فوج بعد اطلاع یابی کے دو مہینے کے عرصہ مین یا اوس سے کم شرط
اسکان روانہ ہوگی اور آپکو اوسکا خرچہ اوس وزن سے دینا ہوگا جیسے وہ آپکے علاقہ مین پہونچین گے
اور اوسوقت تک دینا ہوگا جبتک وہ واپس علاقہ کمپنی مین نہ پہونچین اور ایک مہینے کا خرچہ اس سے
زیادہ اس غرض سے دینا ہوگا کہ یہہ خرچہ کمپنی کا بیچ اونکے درست اور تیار کرنے کے ہوگا
جسنے شرط عہدنامہ درباب نواب آرکٹ اور کرناٹک کے اس تصریح سے حسب بیان میر عبدالقاسم
کے بیان کیا ہے کہ صرف آپ جو اوسکو ملاحظہ کرینگے تو اوس سے قوت میرے دلائل کی
ظاہر ہوگی اور اگرچہ اتحاد قدیمہ جو ہمیا مین نواب اور کمپنی کے جاری ہے خود دلیل واسطے انکار
کرنے بیان میر عبدالقاسم کی کافی متصور ہوسکتی ہے تاہم اوسکا استحقاق نسبت قبضہ کرناٹک
پائین گھاٹ از روے شرط ششم عہدنامہ کے اوبموجب کو اغذ متعلقہ کے بخوبی ثابت ہے
لہذا کچھہ ضرورت آپکو تکلیف دینے کی ساتھہ اور دلائل کے معلوم نہین ہوتی

درباب شرائط نسبت کرناٹک بالاگھاٹ کے آپکو بخوبی یقین ہے کہ حالات امور نے اونکی تعمیل ملتوی رکھی ہے اور کمپنی کو تمام جہان سے صلح ہے مگر جو ایسا اتفاق ہو کہ کمپنی کو قبضہ اس ملک کا جو شرائط مذکورہ مین درج ہے آپکی مدد سے حاصل ہو تو وہ حرفاً حرفاً اون شرائط کی تعمیل کرے جو آپکے اور مرہٹو نکی نسبت شروط ہین آپ اس امر کا یقین رکھین کہ جبتک دوستی اور اتفاق کسی رئیس کے ساتھہ قائم ہے اور سازش کرکے اوسکے کسی جزو علاقہ پر بلا وجہ قبضہ کرلیا جاے تو اوسکے دلمین نسبت سیرت نیک آپکے اور سیرت کمپنی کے شبہ پیدا ہوگا کہ بلکہ اسی سازش کے واسطے دلیل یہہ ہوئی چاہیے کہ اگر عہدنامہ بیس برس سے ہوا ہو اور اوسکی تعمیل مین کوئی دعوے ہوا ہو اور چونکہ کوئی وجہ ایسی پیدا نہین ہوئی جس سے اتحاد فیمابین مین کوئی شکست عہد پیدا ہو

چونکہ ہر وقت ہماری خواہش یہہ ہے کہ ایسے مواقع جس سے انسداد خوش انتظامی اور حکومت کا ہو اور کسی فریق کو اوس سے کچھہ فائدہ مترتب نہو اون مواقع کو اسطرح تبدیل کرنا چاہیے کہ جس سے اتریک عہدنامجات کا پیدا ہوا اور چونکہ ہر ایک فریق کا نقصان عظیم متصور ہے اگر اونکی کتابت روسار دکھن سے جاری نرہی لہذا مین وعدہ اور شرط کرتا ہون کہ آئندہ بلا الزام شکست عہد مجاز اور مختار جاری رکھنے رسم رسل و رسائل کا کسی رئیس دکھن کے ساتھہ ایسے امور مین جو مفید اونکے ہونگے ہوگا بشرطیکہ ایسی کتابت جانبین مین سے کسی کے مضر یا خلاف نہو

ہمنے اکثر مواقع پر معرفت کپتان کنادی کے اور زبانی میر عبدالقاسم کے اور نیز شروع تحریر ہذا مین بیان کیا ہے کہ میرا ارادہ مصمم یہہ ہے کہ تعمیل عہدنامہ ۱۷۶۸ء کی ہو اور ہمیشہ آپکے ساتھہ دوستی اور اتحاد قائم رہے اور آپکو بھی میرے بیان سے اور نیز تصریح شرائط پیچیدہ سے جو مین نے کی ہے یقین ہوا ہوگا کہ مین تصفیہ ہر ایک مرکا اوپر بنیاد صدق و صفا کے کرتا ہون مگر ہمکو یہان یہہ بیان کرنا باحظ گفتگو جو میر عبدالقاسم کے ساتھہ ہوئی ہے ضرور ہے کہ آپکو بتلاؤن کہ جبتک کوئی وجہ قوی واسطے عہدنامہ جدید کے ظاہر نہو اوسوقت تک آئین ہمارے ملک کے اور احکام شاہ انگلستان اور نیز ایمان اور حرمت انگریزی مانع تجدید عہدنامہ کے ہوتے ہین اور ہمنے اپنی گفتگو کو ساتھہ میر عبدالقاسم کے حصر اوپر اوسی گفتگو کے رکھا ہے جو ۱۷۶۰ء مین ہوئی تھی

غرض سے اوسکی تعمیل عمل مین آئی اس سبب سے ہمنے مناسب منصور نہین کیا کہ درخواست میر عبدالقاسم کو جو کسی صورت سے باعث تبدیلی عہدنامہ مذکور ہو منظور کیا جاے زیادہ تر دلیل اس امر کی مناسب اور لازم ہونے کی یہہ ہے کہ شاہ و کمپنی انگلستان نے ان شرائط کو باعث اونکے موافق ہدایت ہونے کے منظور کیا ہے اس امر کے بیان سے غرض یہہ ہے کہ آپکو میرے بیان کی قوت اور شرائط جو ربا ب سرکار کنتور کے ہوے مین اور دیگر شرائط جو تجویز ہوے مین اونکی مقدار و قیمت دریافت ہو اور مجھے یقین ہے کہ تشریح صاف جو شرائط پیچیدہ عہدنامہ کی ہوئی ہے اوس سے صاف آپکو یقین ہوگا کہ کمپنی کا ارادہ مصمم یہہ ہے کہ اوسکے موافق عمل درامد ہو

اگرچہ ہمنے میر عبدالقاسم سے معرفت عہدنامہ جدید کا آپکے ساتھہ کرنا باعث وجود مذکورہ بالا منظور نہین کیا تاہم آپ بنظر اوس اختیار کے جو ہمکو شاہ اور پارلیمنٹ انگریزی سے حاصل ہے اس میری تحریر کو جسمین صاف تشریح اکثر شرائط عہدنامہ ۱۷۶۰ء کی درج ہے اور پرکورمنٹ انگریزی ہندوستان کے فرض اور واجب بطور عہدنامہ کے تصور کرو کیونکہ صاحبان ممبر کونسل نے اس چٹھی کے مضمون کو بخوشی منظور کیا ہے

واسطے زیادہ تصریح میری راے کے مین آپکو میر عبدالقاسم کی زبان پر حوالہ کرتا ہون جسکو مین نے اس تمام گفتگو مین آپکا وفادار صادق اور آگاہ اور خیرخواہ اور لازم معتبر اور معتمد تصور کیا ہے اور اوسکو اختیار حاصل ہے کہ کوئی عہدنامہ جس سے فائدہ سرکارین کا متصور ہو انعقاد کرے مین نے بھی اسی سبب سے اوس سے بلا تامل در باب تشریح شرائط عہدنامہ ۱۷۶۰ء اسطرح گفتگو کی ہے گویا آپکی موجودگی مین وہ گفتگو ہوئی ہے اگرچہ آپکی اتفاق راے اور منظوری بھی ان شرائط تضمنیہ شدہ کی ضرور ہے امذا مین نے مناسب تصور کیا کہ اس تحریر مین اونکا ذکر کیا جاے بابت باقی امور کے آپ یقین دلائین کرین کہ موافق اون عہود کے کارروائی کرونگا جو مین نے منجانب کمپنی منعقد کیے ہین

خلاصہ مراسلہ عدالت ہوس اوف کومنس مرقومہ ۱۵ ماہ مارچ ۱۷۹۲ء

حکم ہوا کہ ظاہر معلوم ہوتا ہے کہ تحریر اول کورنوالس مرقومہ ۷ ماہ جولائی ۱۷۹۲ء بنام نظام سے مراد یہہ ہے اور حقیقت مین یہہ ہے کہ اوسکو قوت عہدنامہ کی جو حسب دستور

منعقد ہوا ہو حاصل ہے

نمبر ۷

عہدنامہ نظام ۱۷۹۰ء

عہدنامہ اتفاق ودوستی ووفاق فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بشکر کہ ونواب آصف جاہ بہادر صوبہ دار دکھن اور پیشوا سواے مادھوراو نرائن پنڈت پردھان بہادر بخلاف فتح علی خان معروف بہ ٹیپو سلطان منعقدہ کپتان جان کیا ڈی منجانب آنریبل کمپنی مذکور ساتھہ نواب آصف جاہ مسطور باختیارات عطیہ رایٹ آنریبل چارلس ارل کورنوالس کے جی گورنر جنرل ان کونسل جنکو آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹرس آنریبل کمپنی مذکور نے واسطے انصرام وحکومت کل امور ہندوستان کے مامور کیا ہے

شرط اول

جو دوستی فیما بین تین سرکاروں کے بموجب عہدنامجات سابقہ کے جاری ہے اوسمیں اس عہدنامہ کی رو سے زیادتی ہوگی اور جو فیما بین آنریبل کمپنی اور نواب نظام کے تین عہدنامجات یعنی ایک جو ساتھہ صلابت جنگ کے معرفت کرنیل ڈورڈ کے ۱۷۵۹ء میں ہوا تھا اور دوسرا جو ساتھہ نظام کے معرفت جنرل کلیاڈ صاحب کے ۱۷۶۶ء میں منعقد ہوا تھا اور تیسرا عہدنامہ ۱۷۶۸ء جو سر کارٹیر کے ساتھہ ہوا تھا اور نیز تحریر لارڈ کورنوالس مرقومہ ۷ ماہ جولائی ۱۷۹۰ء جو فوت عہدنامہ چہارم کی رکھتی ہے ہوے ہیں وہ قائم رہینگے صرف وہ شرائط اونکے مستثنا ہونگے جو ازروے اس عہدنامہ کے تبدیل پذیر ہوئی ہونگی اور دوستی دوام واستحکام فیما بین دوانہ سرکار ونکے اور اونکے ورثا اور جانشینان کے بموجب اونکے رہیگی

شرط دوم

ٹیپو سلطان کے عہدنامجات ان تینوں فریقین معاہدہ کے ساتھہ تھے مگر وہ اونکے ساتھہ بے ایمانی سے پیش آیا اس سبب سے وہ تینوں متفق ہوے کہ حتی المقدور اوسکو سزا دیں اور وہ قوت اوس سے چھین لیں تاکہ وہ آیندہ امنیت عام میں خلل انداز نہو

شرط سوم

یہ بخوبی طے کر یہہ قرار پایا کہ جب کپتان کیا ڈی صاحب نواب آصف جاہ کو اطلاع شروع جنگ فیما بین

افواج کمپنی دیسپوندکو کے دین اور مسٹر میلٹ اس حال کی بتدت پردمان کو اطلاع دین تو افواج نواب آصف جاہ اور بتدت پردمان جوں نفری سے کم ہونگی اور اس سے زیادہ جسقدر ممکن ہو فوراً ملک پیشوا پر حملہ آور ہونگے اور جسقدر ممکن ہو کا قبل از شروع موسم پشکال فتح کرینگے اور بعد اختتام موسم مذکور کے نواب اور بتدت پردمان بہت سختی اور زور شور سے با فوج جرار معہ سامان شایستہ جنگ آور ہونگے

شرط چہارم

اگر رایت نامعدل گورنر جنرل دستہ فوج سواران واسطے ہمراہی اپنی فوج انگریزی کے طلب کرینگے تو نواب آصف جاہ اور بتدت پردمان ایک مہینے کے عرصہ مین تاریخ اطلاع یابی سے دس ہزار سوار براستہ قریب تر و بزودی ہرچہ تمامتر مقام مقصود کو روانہ کرینگے تاکہ دمان پہونچکر ہمراہ فوج کمپنی کے کارزار کرے اور اگر کمین ضرورت صرف سواران کی پڑے گی تو یہہ عذر وہ نہین کرینگے کہ وہ ہمراہ فوج کمپنی کارزار کرینگے اور تنخواہ سواران مذکورین کی ماہ بماہ اوس شرح سے اور اون شرائط پر آنریبل کمپنی دینگی جو بعد ازین مذکور ہونگے

شرط پنجم

اگر لڑائی مین دشمن ایک کسی فریق پر غالب آجائے گا تو باقی دو فریق بجہد تمامتر اوس فریق مغلوب کی کمک کرکے دشمن کو منہزم کرینگے

شرط ششم

چونکہ تینون فریق نے عہد اس جنگ کا کیا ہے اگر اونکی افواج مجموعی فیصیاب ہوگی تو جو ملک یا قلعہ یا کوئی سرکار یا حکومت جیسے وہ سب متفق ہوکر کارزار کرین گے فتح ہوگی تو تقسیم مساوی اوسکی ہوگی مگر درصورتیکہ فوج آنریبل کمپنی قبل شامل ہونے افواج دو فریق دیگر کے کسی ملک کو فتح کریگی تو اوسمین وہ دونو فریق استحقاق انقسام نہین رکھینگے اور انقسام علاقہ یا قلعہ وغیرہ مین اس امر کا لحاظ رہیگا کہ جو علاقہ متصل سرحد کسی فریق کے ہوگا وہ اوسکو بہ جبلت دسکی فوج کے اور بخط رفع دقت کے دیا جائیگا

شرط ہفتم

پولیگار زمینداران ذیل جو ماتحت نواب آصف جاہ اور پنڈت پردھان کے ہیں اگر ان میں سے کسی کا علاقہ کسی فریق معاہدہ کے قبضہ میں آئیگا تو مالک اوسکا وہاں قائم کیا جائیگا اور جو ندرانہ اوسپر قائم ہوگا وہ تینو حصہ میں مساوی تقسیم ہوگا مگر آیندہ نواب آصف جاہ اور پنڈت پردھان نفسی پیشکش اور کندلی معمولی جو ابتک ہر سال تحصیل ہوتا ہے لیا کرینگے اگر کوئی پولیگار یا زمیندار خلاف وزری نواب یا پنڈت پردھان کی کریگا اور ادائے پیشکش اور کندلی میں سرکشی اختیار کریگا تو نواب اور پنڈت پردھان کو اختیار ہے کہ جو مناسب تصور کرین وہ اوسکی نسبت کرین اور رئیس شانور کو حمایت نواب اور پنڈت پردھان دونوکی کرنی ہوگی اگر اسمیں اوس سے قصور ہوگا تو نواب اور پنڈت پردھان جیسا مناسب ہوگا اوسطرح اوسکے ساتھ پیش آئینگی

تفصیل پولیگار زمینداران

چنیڈروک	ہنچینگوندی
انگوندی	کنا گلہ ہی
ہینبنو بلی	کتور
بلدری	ہتور
راسی دروک	ضلع عبدالحکیم خان رئیس شانور

شرط ہشتم

تاکہ حتی الامکان موافقت اور اتفاق بیچ اجرائے امور عظیمہ کی قائم رہے ایک وکیل ہر ایک فریق کی طرف سے فوج فریق ثانی میں رہیگا تاکہ وہ حالات اور ارادہ دونکے لکھتا رہے اور جو رائے ایک فریق دوسرے فریق کو دیگا اوسکی تعمیل ہوگی بشرطیکہ وہ حسب موقع وقت اور موافق شرائط عہدنامہ کے ہوگا

شرط نہم

بعد ازاں عہدنامہ کے مہر اور دستخط ہونے کے ہر ایک فریق پر فرض اور واجب ہوگا کہ وہ ان شرائط سے کسی شخص کی زبانی یا تحریری بیان سے یا کسی اور حیلہ سے انحراف نکرے اگر کوئی صلح منظور ہوگی تو وہ برضامندی فریقین عمل میں آئیگی اور کوئی فریق عذر بیجا پیش نہیں کریگا اور نہ کوئی

فریق علیحدہ ٹیپو کے ساتھ سازش کریگا مگر درصورتیکہ کوئی پیغام اوسکا کسی فریق کے پاس آئیگا تو اوسکی اطلاع فریق باقیماندہ کو کیجاے گی

شرط دہم

اگر بعد انعقاد صلح ساتھ ٹیپو کے وہ پھر کسی فریق معاہدہ پر حملہ آور ہو یا کسیطرحکی دقت دانکو دے تو باقیماندہ فریق معاہدہ شریک ہوکر اوسکو سزا دینگے اس سزادہی کا طریق بعد ازین فیمابین فریق معاہدہ قرار پائیگا

شرط یازدہم

یہہ عہدنامہ جسمین گیارہ شرائط درج ہین آجکی تاریخ منعقد ہوکر سرفت کپتان جان کیادی ساتھ نوابصاحب کے ختم ہوا کپتان کیادی نے نوابصاحب کو ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط اپنے دی اور نوابصاحب نے کپتان کیادی صاحب کو ایک نقل فارسی بمہر تصدیق اپنے دی اور کپتان کیادی صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ عرصہ بیس روز مین ایک نقل مصدقہ گورنر جنرل انکو منگا دینگے اوسوقت نقل مصدقہ کپتان کیادی واپس ہوگی

یہہ عہدنامہ مہر اور دستخط ہوکر بمقام پالگل تاریخ ۲۰ ماہ شوال سنہ ۱۲۰۵ ہجری موافق ۱۴ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۰ع باہم تقسیم ہوا

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل بتاریخ ۲۹ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۰ع

دستخط کورنوالس

دستخط چارلس سٹوارٹ

دستخط پیٹر پنیک

دستخط اسی ہنی

سکرٹری گورنمنٹ

مہر
آنریبل کمپنی

عہدنامہ جداگانہ جو نظام کے ساتھ قرار پایا سنہ ۱۷۹۰ع

شرائط عہدنامہ فیما بین نواب نظام و ایسٹ انڈیا کمپنی و رباب روانگی پلاٹن مقام بنگالہ سنہ ۱۷۹۰

شرط اول

چار پلاٹن سے چھ تک منجملہ فوج بنگالہ سپرد کردگی ایک افسر تجربہ کار معہ توپخانہ مناسبہ ولایتی نواب نظام کے پاس بھیجی جائینگی اور یہ سب حسب دستور آراستہ ہونگی (اور اون ہی شرائط پر جائینگی جو شرائط نسبت دو پلاٹن کے قرار پائے ہین) اور اوسیقدر تنخواہ ماہوری پر جائینگی جو وہ کمپنی سے پاتے ہین جسکا حال گورنر جنرل لارڈ کورنوالس بیان کرینگے جو احکام نواب صاحب نسبت جنگ یا محاصرہ کے دینگے اوسکی تعمیل بصلاح باہمی سپہ سالار فوج نواب نظام و سپہ سالار فوج انگلیس جو ایک شخص تجربہ کار اور فنون جنگ سے آگاہ ہوگا ہوگی۔

شرط دوم

تنخواہ دستہ فوج مذکور کی اوسوقت سے ذمہ نواب صاحب کے ہوگی جب سے فوج مذکور وارد مقام مقرر یا شامل فوج نواب کے ہوگی۔

شرط سوم

تنخواہ دستہ فوج مذکور کی آمدنی ملک ٹیپو سے جو اس جنگ مین فاضل ہوگا دیجائیگی مگر بصورت توقف اس آمدنی کے کمپنی تنخواہ اوسکی منجملہ زرپیشکش جو انکو بابت سنہ فصلی کے دینا ہے دینگے اور مساب مین مجرا لینگے اور جو روپیہ بعد ادائے زرپیشکش کے باقی رہیگا وہ نواب صاحب نقد ادا کرینگے۔

شرط چہارم

حسب تحریر لارڈ کورنوالس کی، درباب رخصت کرنے فوج مذکور کے آئیگی بشرطیکہ فوج مذکور کارزار سے فارغ ہوگی اور نواب بھی اونکی رخصت مناسب تصور کرینگے تو کچھ تامل اس بارہ مین نہ ہوگا

شرط پنجم

جو کچھ مال لوٹ کا دستہ فوج مذکور کے ہاتھ آئیگا وہ نواب کو دیا جائیگا باستثنا کسی خزانہ فوج یا غلام کے جو بموجب شرط دوم عہد نامہ کے فیما بین تینون فریق معاہدہ کے تقسیم ہوگا۔

شرط ششم

ایک دستہ فوج سواران سپرد کردگی افسران تجربہ دار و معتبر کے نواب صاحب ہمراہ بلاٹن مذکورین کے رکھینگے تاکہ وہ بموجب تدابیر افسران دونون فوج کے کاربند ہون۔

کپتان جان کیاڈی صاحب نے یہ دستخط کیے

ایک اقرارنامہ درباب روانگی فوج بنگالہ جو بموجب شرائط مذکورہ بالا کے منعقد ہوا ہے مین لارڈ کورنوالس
بہادر کے پاس بھیجکر استدعای جواب شتابی کرونگا

دستخط جان کیاڈی

(ترجمہ صحیح ہے)

دستخط این بی آیڈنشٹن

واضح ہو کہ نظام کے دستخط ہر ایک شرط پر ہوے ہین

نمبر ۵

عہدنامہ نظام معہ دو شرائط جداگانہ ۱۷۹۸ء

عہدنامہ مفصل درباب کمک دوامی فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ اور نواب نظام الملک آصف جاہ
بہادر صفدر جنگ معہ اولاد و ورثا و جانشینان منعقدہ معرفت کپتان جیمس ایلچیس کرکپاٹرک
بمختیارات عطیہ رایٹ آنریبل رچارڈ وارل اوف مورنگٹن نایٹ آف دی موسٹ آنریبل آرڈر آف سینٹ
پاٹرک اون اوف برٹانک میجسٹی موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل جنکو آنریبل کورٹ
اوف ڈائرکٹرز آنریبل کمپنی مذکور نے واسطے انصرام وحکومت کل امور ہندوستان مامور کیا ہے

چونکہ نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر نے بنظر بزرگی و دوستی موجودہ اپنی خواہش و اسطے ایزادی
نفری دستہ فوج آنریبل کمپنی ہمراہی اپنے ظاہر کی ہے لہذا رایٹ آنریبل اول اوف مورنگٹن گورنر
جنرل بہادر نے اس خواہش کو بنظر غور ملاحظہ کیا اور چونکہ حالات امور اور طریق مخالفت آمیز و بدنیتی
ٹیپو سلطان سے جو بخوبی اس سبب سے ظاہر ہوئی کہ اوسنے ایک سفیر جزیرہ فرانس مین بدین پیغام
بھیجا کہ وہ فرانس والون سے عہدنامہ دوستی و وفاق بخلاف قوم انگریزی کریگا اور اوسنے ایکدستہ
فوج فرانس کو اپنے ملک مین اور اپنی ملازمی مین رکھا ہے یہہ امر ضروری ہوا کہ تدابیر بایستہ درباب
حفاظت اپنے اپنے علاقجات مقبوضہ کی تینون سرکارین عملمین لائین اور باہم اتفاق بخلاف ٹیپو سلطان
مذکور کرین لہذا گورنر جنرل موصوف نے کپتان جیمس ایلچیس کرکپاٹرک الڈنگ رزیڈنٹ دربار نواب نظام کو
اختیار دیا کہ وہ بجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی بعض شرائط نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر
کے ساتھہ درباب اضافہ نفری سپاہ آنریبل کمپنی ہمراہ منظور کرے بموجب اندازہ و ہیئت مذکورہ شرائط ذیل

سنقد کرین اور شرائط مذکور عہدنامہ ہذا جب مہر و دستخط گورنر جنرل بہادر سے تصدیق ہونگے تو وہ جائز اور تحقیق متصور ہونگے

شرط اول

وہ مضامین چٹھی ارل کورنوالس نام نواب نظام مرقومہ ۷ ماہ جولائی ۱۷۹۲ء جو بمنزلہ عہدنامہ کے تصور ہوتی ہے جو درباب مقرر کرنے فوج کے ہمراہ نواب کے ہین وہ بدستور مرعی اور جاری متصور ہونگے یعنی خدمات فوج کمکی جدید جواب مقرر ہوگی اون ہی عقائد کی موافق ہوا کریگی جو فوج سابق پر کہ اسطے قرار پائی ہین اگر پیشوا بعد ازین کوئی تبدیلی اوسمین ظاہر کرین اور نواب اوسکو منظور نکرین

شرط دوم

حسب دستور کمپنی فوج کمکی جدید کی بھی تبدیلی کل یا بعض فوج کی جب مرتبہ اور جسطرح گورنمنٹ انگریزی مناسب تصور کریگی ہوگی مگر شرط یہ ہے کہ اوسکی نفری مقررہ مین جو ہمراہ نواب کے تعینات ہوگی کمی خلل مین نہ آئے

شرط سوم

اس فوج کمکی کی تنخواہ اس ریاست سے اوس روز سے دیجائیگی جس روز سے وہ علیحدہ و اکٹھے ہونگے تدابیر شدنی و کامل اطمینان بابتہ ادای تنخواہ فوج مذکور جو معہ فوج سابق ہمراہی نواب چھ ہزار نفری سپاہ پیادہ رہیگی واتواب معمولی ولایتی ہونگے اوسکا خرچہ ماہواری دو لاکھ ایک ہزار چار سو پچیس روپیہ ہوگا علیحدہ آمین گے لہذا تنخواہ سالیانہ فوج کمکی مذکور چھ ہزار سپاہ کی معہ توپخانہ وغیرہ و دیگر اسباب و سامان ضروری کے جو اکثم ستر ہزار ایکسو روپیہ ہوگا اور بیس لاکھ روپیہ سال بھر کے عرصہ مین چار اقساط مین ادا ہوا کریگا یعنی تین مہینے انگریزی کے بعد مبلغ چھ لاکھ چار ہزار دو سو پچہتر روپیہ بلا تامل خزانہ نواب سے ادا ہوگا اگر اسیطرح اگر کسی اقساط مین کمی ہوگی تو یہہ زرکمی بلا سماعت عذرے اوس پیشکش مین مجرا ہوگا جو باقساط نواب کو بابت سرکاران شمالی کے دیا جائیگا اگر کبھی ایسا واقع ہو کہ توقف بیجا ادای زر اقساط کے بروی کار آئے تو اوس روپیہ کی برات اوپر مواضع ریاست کی جنکی آمدنی واسطے ادای خرچہ سالیانہ فوج کمکی مقصور ہوگا دیجائیگی

شرط چہارم

اگر محصول غلہ و دیگر اشیاء خوردنی و ضروری بابت مصرف فوج کمکی جدید اوسیطرح محسوب ہوگا جسطرح بابت فوج سابقہ

ہراہی کے ہوتا ہے ایک مقام بنام زوچھادنی بابتہ فوج کے مقرر ہوگا اور وہان وہ ہمیشہ رہا کریگی سوائے اوس موقع کے جب کارہائے عظیم کی نسبت اونکی خدمت کسی اور مقام پر مطلوب ہوگی اور جب یہہ کل یا جزو فوج کسی اور ریاست مین مصروف ہوگی تو ایک کارندہ معتبہ ملازم سرکار ہنا اوسکے ہمراہ رہیگا اور صاحب کمانڈنگ افسر و دیگر افسران فوج کمکی کی نسبت وہ لحاظ مرعی رہیگا جو بالکل مرتبہ اور شان سرکاین کے ہے ــــ

شرط پنجم

فوج کمکی مذکور ہر وقت آمادہ خدمتگزاری بارگاہ عظیمہ متکفل محافظت جسم و جان نواب و ورثا و جانشینان نواب مستقلاً بعد اصل اور نیز جمیع ممالک محروسہ تا ادب سرکشان و مفسدان ریاست اسکے رہیگی مگر وہ امور خدوی مین کام نہین کریگی اور نہ شامل سپاہ سہ بندی تحصیل الگذاری مین مصروف ہوگی ــ

شرط ششم

ہر وقت پہونچنے فوج کمکی بمقام حیدرآباد تمام افسران و ملازمین فرانسس فوراً برطرف کیے جائینگے اور اونکی فوج برخاست ہوا کریگی جائیگی تاکہ بہہ نشان اونکا باقی نرہے اور نواب بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ بعد ازین کسی فرانسیس کو ملازم نہین رکھینگے اور نہ کوئی رئیس اور ماتحت اونکا اونکو رکھیگا اور نہ وہ نواب کے ملک مین بسنے پائینگے اور سوائے اونکے اور بھی کوئی یورپ نا ملازم ریاست یا سکونت گزین ملک نواب بلا اطلاع و استرضاے گورنمنٹ کمپنی نہوگا ــ

شرط ہفتم

کل فرانسیس اور سپاہی جنہون نے ترک ملازمی کمپنی کرکے فرانسیس کے پاس نوکری اختیار کی ہو یا کوئی اور سپاہی جسنے ملازمت پایا ہو کرایسا کیا ہو کرفتار ہوکر حوالہ صاحب رزیڈنٹ کے کیے جائینگے اور کوئی ایسے شخصونمین کا آیندہ ملک نواب مین پناہ نپائیگا بلکہ بخلاف اسکے گرفتار ہوکر فوراً حوالہ صاحب رزیڈنٹ ہوگا اور کمپنی کے علاقہ مین بھی پناہ نہ دیجائیگی جو سپاہی ملازمی نواب ترک کرکے آئیگا وہ فوراً گرفتار ہوکر حوالہ کردیا جائیگا ــــ

شرط ہشتم

چونکہ نواب نظام نے براہ ہوشیاری و دوربینی کے اور بغرض رفع قبوح کے یہہ تجویز کی ہے کہ بمجوجب شرط ششم بعد موقوف کرنے فرانسیس لوگون کے اور برخاست اور منتشر کرنے اونکے زیر حکم فوج کے اور بجای اونکی فوج آنریبل کمپنی کی بحال کرینگے بموجب شرائط و قواعد مندرجہ چٹھی رول کورنوالس نام نواب نظام جسکا ذکر شرط اول مین ہوا ہے لہذا بخیال یہہ دباہمی نواب و پیشوا در رفاہ رعایاے ہردو سرکار یہہ قرار ہوتا ہے کہ گورنمنٹ کمپنی کوشش کرکے باستر ضا و منظوری سب فریق معاہدہ کے بیچ عہدنامہ جدید کے جو باہم تینون سرکارون کے ہونیوالا ہے ایسی ایک دفعہ قائم کرین جسکے سبب سب فقاسی دوسرے کی جانب سے مطمئن ہون اور اگر پیشوا ایسی تدبیر سفید و فائدہ بخش سرکار کو منظور نکرین اور آیندہ اختلاف و رزی فیمابین دولتو سرکارونکے یعنی نواب آصف جاہ بہادر اور راو پنڈت پردہان کے پیدا ہو تو ایسی حالتمین گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بطریق دوستی و اتفاق کے درمیان مین آکر اوسکے بتصفیہ مین بسبب قواعد راستی و صداقت و انصاف کے مصروف ہونگے لہذا نواب آصف جاہ بہادر بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز اپنی طرفسے زیادتی یا دست اندازی سرکار راو پنڈت پردہان مین نہین کرینگے اور اگر اس قسم کی حرکت ہو تو جو فیصلہ اوسکا گورنمنٹ انگریزی بعد تولنے حالات کے میزان راستی و انصاف مین کردینگی اوسکو وہ بلاتامل و عذر قبول اور منظور کرینگے۔

شرط نہم

تمام عہدنامجات سابقہ جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور نواب آصف جاہ اور پیشوا کے ہوئے ہین وہ سب قائم اور جاری رکھینگے اگر بعد ازین راو پنڈت پردہان چاہینگے کہ عہدنامہ لکھی مثل عہدنامہ ہذا کے ساتھہ کمپنی کے کرین تو نواب آصف جاہ اوسمین اپنی استرضا فوراً اور بلاتامل دینگے۔

شرط دہم

یہہ مفصل عہدنامہ لکھی جسمین دس شرائط درج ہین آجکی تاریخ معرفت کپتان کرکپاٹرک کے ساتھہ نواب آصف جاہ بہادر کے منعقد ہوا کپتان کرکپاٹرک صاحب نے ایک نقل اوسکی انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط اپنے نواب کودی اور نواب صاحب نے اپنی طرف سے کپتان کرکپاٹرک صاحب کو ایک نقل بہ تصدیق اپنے دی اور کپتان کرکپاٹرک صاحب نے بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کیا کہ وہ

ایک نقل عہدنامہ گورنر جنرل بہادر جو ہر طرح اصل و خلاصہ کی طرح پر ہوگی جو اوسنے خود تصدیق کرکے دی ہے عرصہ پچاس روز تک مقام دینگے اور جب وہ نقل دیجائیگی تو یہ عہدنامہ کامل اور جائز ہوگا اور جو نقل عہدنامہ مصدقہ کپتان کرکپاٹرک صاحب سے وہ واپس ہوگا اور اسی عرصہ تین یا تصنیع اوقات ایک تحریر واسطے فوج کمکی مشروط بھیجی جائیگی

یہ عہدنامہ بمقام حیدرآباد مہر و دستخط و تصدیق سے مرتب ہوا بتاریخ یکم ستمبر ۱۸۰۰ء مطابق ۱۹ ربیع الاول ۱۲۱۵ھ

دستخط جی ای کرکپاٹرک

الگشس رزیڈنٹ

شرائط جداگانہ متعلق عہدنامہ نظام

شرط جداگانہ متعلق عہدنامہ کمکی دوامی منعقدہ فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب آصف جاہ بہادر مرقومہ یکم ستمبر ۱۸۰۰ء مطابق ۱۹ ماہ ربیع الاول ۱۲۱۵ھ ہجری

چونکہ بمطابق خواہش نواب نظام کے اس امر کا عہد و نسبت شرط ششم عہدنامہ کمکی کے درباب پوگی فرانسیس کے ہوا ہے کہ اس بارہ مین ایک شرط جداگانہ ہوگی لہذا نواب بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ بروقت پہونچنے فوج کمپنی کے بمقام حیدرآباد تمام افسران فرانسیس اور سپاہ ماتحت اونکے بحسب تجویز کپتان کرکپاٹرک صاحب کے گرفتار ہوکر صاحب موصوف کے سپرد ہونگے اور یا گرفتار ہوکر اس سرکار کے کسی مکان مین زیر نظر فوج کمپنی محبوس رہینگے اور بروقت دوبارہ مجتمع ہونے اوس گروہ کے جو سابق زیر حکم افسران و سپاہیان فرانسیس کے تھے حوالہ صاحب رزیڈنٹ انگریزی بیچ عرصہ دو مہینے کے کیے جائینگے اور سوائے اسکے احکام محکم بنام تعلقداران سرحدی و اہلکاران گذرات و شوارع نافذ ہونگے کہ وہ اون یورپ نژاد لوگونکو جو اونکے علاقہ یا گذرات وغیرہ سے گذرین فوراً گرفتار کرکے بحراست معقول بطور قیدیان روانہ حیدرآباد کرین اور اونکے حیدرآباد مین آنے پر فوراً وہ حوالہ صاحب رزیڈنٹ انگریزی کے ہونگے اس شرط مین یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جو فرانسیس اسطرح گرفتار ہوکر سپرد کیے جائینگے وہ بطور قیدیان جنگ متصور نہونگے اور نہ اونکے ساتھ کچھ بدعت کیجائیگی بلکہ وہ بجہاز کمپنی انگلستان بھیجے جائینگے اور وہانسے اول موقع پر بلا انتظار تحریر معاوضہ قیدیان روانہ فرانس ہونگے

یہ شرط بمقام حیدرآباد مہر و دستخط و تصدیق سے مرتب ہوئی بتاریخ یکم ماہ ستمبر ۱۸۰۰ء مطابق ۱۹ ماہ ربیع الاول ۱۲۱۵ھ

دستخط جی اسی کرکپاٹرک
اکنگ رزیڈنٹ

شرط جداگانہ متعلق عہدنامہ کملکی و دوامی منعقدہ فیابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب آصف جاہ بہادر بتاریخ یکم ماہ ستمبر ۱۷۹۸ء مطابق ۱۹ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۱۳ ہجری

کسیطرحکی تحریر درباب امور عظیمہ کے آیندہ کسی سبب سے ستاسر کار اور پنڈت پردھان کے یا کسی اونکے ماتحت کے منجانب نواب آصف جاہ بہادر یا گورنمنٹ آنریبل کمپنی بلا اطلاع و استصواب و استرضا فریقین معاہدہ کے ہوگی اور جو کچھ امور خفیف و عظیم آیندہ ساتھ راو پنڈت پردھان یا اونکے ماتحتوں کے ہونگے اونکی تحریر فریق ثانی کو بلا توقف و تامل کیجائیگی۔

یہہ شرط مہر و دستخط و تصدیق سے بمقام حیدرآباد تاریخ یکم ماہ ستمبر ۱۷۹۸ء مطابق ۱۹ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۱۳ ہجری مرتب ہوئی۔

دستخط جی اسی کرکپاٹرک
اکنگ رزیڈنٹ

نمبر ۹

عہدنامہ درباب استحکام اتفاق و دوستی جو فیابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر اور پیشوا راو پنڈت پردھان بہادر کے جاری ہے اور بابتہ بندوبست مقابلات ٹیپو سلطان مرحوم

چونکہ ٹیپو سلطان مرحوم نے بلا وجہ و بغیر کسی امر زیادتی کے منجانب فقہای مذکورہ پیشانی ایک عہدنامہ اتفاق و ہمراہی فرانسیس لوگونسے کیا اور فوج فرانس کو اپنی فوج میں واسطے جنگ آنریبل کمپنی بہادر و رفقای کمپنی یعنی نظام الدولہ آصف جاہ بہادر اور پیشوا راو پنڈت پردھان کے شامل کیا اور چونکہ ٹیپو سلطان نے جواب درخواست اطمینان و ضمانت جو آنریبل انگریزی کمپنی اور اوسکے رفقانے بابتہ اپنے حفاظت اور بچاؤ کے بمقابلہ راہ و سلطان مذکور و فرانسیس کے طلب کی تھی کچھ اندازکیا اور فوج مجموعی آنریبل انگریزی کمپنی بہادر اور نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر واسطے معاوضہ اپنے حقوق کے اور حفاظت اپنے اپنے ملک کے بخلاف حملہ و غارتگری دشمن بیرحم و ظالم کے روانہ ہوئی اور چونکہ بسبب بارندگی اس فوج مجموعی یعنی فوج آنریبل انگریزی کمپنی بہادر اور فوج نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کے معاملہ میں

برکت ہو نیوالی تھی لہذا فتح پر فتح اونکو نصیب ہوئی حتی کہ دارالسلطنت میسور بھی اونکے قبضہ مین آیا اور ٹیپو سلطان نے شکست فاش پائی اور اوسکی طاقت بالکل ضعیف ہوگئی اور اوسکے لوگون نے بلاشرط آپکو حوالہ کردیا اور چونکہ رفقای مذکورین نے چاہا کہ حقوق فتح باقی کچھی راستی اعتدال اور عفو کے ساتھ کام مین لائین جسکو اونھون نے شروع جنگ سے تاخاتمہ جنگ مرعی رکھا ہے اونھون نے تجویز کی کہ اس قوت اور اقتدار کو جو فضل الٰہی سے اونکو حاصل ہوئی بیچ حاصل کرنے معاوضہ واجبی بابتہ اخراجات جنگ کے اور بیچ قائم کرنے امن وامان کے بیچ اونکے اپنے اور اونکی رعایا کے اور نیز بیچ دیگر علاقجات متصلہ کے صرف کرین لہذا ایک عہدنامہ بنا بر بندوبست علاقجات ٹیپو سلطان مرحوم فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر بمعرفت لفٹنٹ جنرل جارج ہریس سپہ سالار افواج شاہانہ انکلستان و انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر واقع ملک کرناٹک و کنارہ بالا بارا و بمعرفت آنریبل کرنیل آرتھر ویسلی اور آنریبل ہنری ویسلی اور لفٹنٹ کرنیل ولیم کیلنارک اور لفٹنٹ کرنیل بیری کلوز صاحب کے منجانب اور بنام رائٹ آنریبل اجارڈ ارل آف مورنگٹن کے پے گورنر جنرل بابتہ تمام مورلکی وجنگی انگریزی متعلقہ ہندوستان اور بمعرفت نواب میر عالم بہادر منجانب و بنام نظام الدولہ آصف جاہ بہادر بموجب شرائط ذیل منعقد ہوا اور یہ عہدنامہ بافضال الٰہی واجب اور فرض اور پروتا اور جانشینان فریقین معاہدہ کے اوسوقت تک رہیگا جبتک ماہ وخورشید قائم ہین اور اسکی شرائط کا حافظ فریقین معاہدہ رکھینگے ۔

شرط اول

چونکہ یہ امر واجب اور درست ہے کہ بذریعہ اس عہدنامہ کے اصل مطلب جنگ کا سرانجام ہو یعنی معاوضہ معقول بابتہ اخراجات کے جو اپنی حفاظت مین ہوا ہے حاصل کیا جاے اور اطمینان کلی نسبت حفاظت اپنے اپنے ملک کے بمقابلہ آیندہ دشمنان عاملین آئے لہذا یہ شرط مشروط ہوتی ہے کہ اضلاع مندرجہ فہرست الف منسلکہ عہدنامہ ہذا معہ ابتدای گجرات جو علاقہ ٹیپو سلطان مرحوم سے کسی علاقہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مین یا کسی اونکے رفقا و متحدان مین آتے ہین اور جو واقعہ فیمابین گھاٹ ہاے جانبین و تمام قلعہ جات متصل و بالاے گذرات مذکور زیر حکم و شامل علاقہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر ہونگے اور کمپنی بہادر مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ منجملہ آمدنی اضلاع مذکورہ سے بابتہ پرورش تمام خاندان حیدر علیخان مرحوم و ٹیپو سلطان مرحوم ایک کروڑ روپیہ سالانہ قول دینگے اور اس پرورش مین وہ بموجب عہود مندرجہ عہدنامہ ہذا

دولاکھ ستّار پگوڈا سے کم نہ دینگے حصہ کمپنی حسب تفصیل ذیل ہوگا

آمدنی تخمیناً اضلاع مندرجہ فہرست الف بموجب تفصیل ٹیپو سلطان با بتہ ۱۷۹۲ء موجودہ ۱۲۰۷ھ پگوڈا کنیٹر یا

اسمیں سے رقم پرورش خاندان حیدرعلیخان و ٹیپو سلطان دولاکھ ستّار پگوڈا مجرا ہوگا برائے للاخ دولاکھ کنیٹر یا پگوڈا

باقی حصہ ایسٹ انڈیا کمپنی موجودہ ۱۲۰۷ھ کنیٹر یا پگوڈا

شرط دوم

بوجوہ مندرجہ شرط بالا اضلاع مندرجہ فہرست ب منسلکہ عہدنامہ ہذا زیر حکومت و شامل ملک نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کے ہونگے نواب مذکور اقرار کرتے ہیں کہ وہ بمجملہ آمدنی اضلاع مذکور ایک رقم دولاکھ روپے سالانہ بواسطے پرورش میر قمرالدین خان بہادر کے اور اونکے خاندان اور رشتہ داران کے دینگے یعنی ایک جاگیر ذاتی ضلع گرمکنڈہ مین جسکی جمع مبلغ دولاکھ دس ہزار روپیہ مساوی ستر ہزار کنیٹر یا پگوڈا کے دینگے سوای اسکے ایک اور جاگیر جو نواب نے خود وعدہ کیا ہے قمرالدین خان کو واسطے خرچہ ایک دستہ فوج کے جو خدمت نواب مین رہیگا دینگے پس حصہ نواب کا حسب تفصیل ذیل ہوگا

آمدنی تخمیناً علاقہ مندرجہ فہرست ب بموجب تفصیل ٹیپو سلطان با بتہ ۱۷۹۲ء سے للاخ ۱۲۰۷ھ کنیٹر یا پگوڈا

اسمین سے جاگیر ذاتی میر قمرالدین خان جمعی مبلغ ۱۰ دولاکھ مطابق ۷۰ کنیٹر یا پگوڈا مجرا ہوگا

باقی حصہ نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر موجودہ ۱۲۰۷ھ کنیٹر یا پگوڈا

شرط سوم

ماورائے ازین سیمہ بھی بابتہ قائم رکھنے امنیت و حفاظت عامہ کے اوپر اوس بنیاد کے جو فریقین معاہدہ نے قائم کی ہے ضروری متصور ہوا کہ قلعہ سرنگا پٹام بھی ماتحت کمپنی بہادر کے رہے لہذا سیمہ شرط بھی منظور ہوتی ہے کہ قلعہ مذکور معہ جزیرہ جسمین وہ قائم ہے معہ قطعہ زمین یا جزیرہ جو بجانب مغرب جزیرہ اولین کے ہے اور جسکی مغرب کی جانب ایک نالہ بنام میسور نالہ مشہور ہے واقعہ ہے اور جو آکر دریاہی کاوری مین متصل چناگال گھاٹ کے ملتا ہے جزو علاقہ کمپنی مذکور کردانا جائیگا اور اوسمین واسطے ہمیشہ کے حقوق اور حکومت اونکی رہیگی

شرط چہارم

ایک حکومت جداگانہ میسور مین قائم ہوگی اور اس غرض سے یہہ شرط منظور ہوتی ہے کہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اوڈیار بہادر جو اولاد راجگان قدیم میسور سے ہین قابض اس علاقہ کے جسکی تفصیل بعد ازین ویگی اور پر شرائط مذکورہ شرط مابعد کے کیے جائین

شرط پنجم

فریقین معاہدہ باہم اور فرداً فرداً منظور کرتے ہین کہ اضلاع مندرجہ فہرست ۶ منسلکہ عہدنامہ ہذا مہاراجہ میسور کرشنا راجہ کو شرائط مندرجہ مابعد دیجاین اور وہ ایک ریاست جداگانہ قرار دیجاے

شرط ششم

انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو اختیار حاصل رہیگا کہ وہ وقتاً فوقتاً جب کوئی شخص مرجائیگا تو رقم پرورش خاندان حیدر علیخان و ٹیپو سلطان مین سے کمی مناسب کرین اور اگر کوئی خاندان شخص خاندانہاے مذکورہ مین سے کوئی امر دشمنی کا بخلاف کسی فریق معاہدہ کے یا بخلاف اونکے ملک کے یا علاقہ میسور کے کریگا تو انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کلیا یا جزوا رقم پرورش جو اوپر اوسطہ پرورش خاندانہاے مذکورہ کے مشروط ہوئی ہے کم کرین

شرط ہفتم

مہاراجہ پیشوا راو پنڈت پردہان بہادر سے بھی منظوری اس عہدنامہ کی لی جائیگی اور اگرچہ پیشوا راو پنڈت پردہان بہادر شریک مصارف و صرف جنگ گذشتہ نہیں ہوے ہین اور اسیوجہ سے وہ استحقاق پانے کسی علاقہ وغیرہ کا جو فریقین معاہدہ یعنی انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر نے حاصل کی ہے نہین رکھتے تاہم واسطے قائم رکھنے دوستی و اتفاق فیمابین پیشوا راو پنڈت پردہان بہادر اور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر و مہاراجہ میسور کرشنا راجہ بہادر یہہ شرط ہوکر منظور ہوتا ہے کہ اضلاع مندرجہ فہرست ۶ منسلکہ عہدنامہ ہذا اس غرض سے جدا رکھے جائین کہ وہ اوسیطرح قبضہ اور حکومت پیشوا راو پنڈت پردہان بہادر مین دیے جائین جسطرح اور علاقہ فریقین معاہدہ کی حکومت اور استحقاق مین دیا گیا ہے بشرطیکہ پیشوا راو پنڈت پردہان مذکور اس عہدنامہ کو کلیہ بیچ عرصہ ایک مہینے کے اوس تاریخ سے جس تاریخ اوسکو اس بارہ مین منجانب فریقین معاہدہ تحریر ہوچکی منظور کرین اور نیز اس شرط پر کہ جو معاملات تنازع

اونکے اور نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کے اب ہین اونکی طرفسے اطمینان انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو اور نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کو دین اور نیز جو معاملات گورنر جنرل بہادر یا صاحب رزیڈنٹ بہادر مقیم دربار پونا منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر اونکو لکھین اونکی بھی طمینان کردین

شرط ہشتم

اگر بخلاف چشمداشت فریقین معاہدہ پیشوا اونڈت پردھان بہادر اس عہد نامہ کو منظور نہین کرینگے اور با اطمینان مراتب مندرجہ شرط ہفتم کے نہین کرینگے تو حقوق اور حکومت اون اضلاع کی جو واسطے شامل ہونے علاقہ پیشوا اونڈت پردھان بہادر کے علحدہ رکھے گئے ہین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر اور نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کے قبضہ مشترکہ مین رہینگے اور اونکو اختیار ہوگا کہ چاہین راجہ میسور کے ساتھہ اونکے کسی علاقہ سے مساوی بجمع جو متصل اونکے اپنے علاقہ کے ہوگا تبادلہ کرین یا جسطرح چاہین اونکا بندوبست کرین

شرط نہم

چونکہ یہہ امر ضروری واسطے قائم کرنے مہاراجہ میسور کے شاہراجہ کے ضروری ہے کہ ایک دستہ معقول فوج کمکی کا اونکے ساتھہ رہے لہذا یہہ شرط ہوکر منظور ہوتا ہے کہ فوج مذکور ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر بموجب شرائط جداگانہ کے جو فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر اور مہاراجہ میسور کرشناراجہ اوڑیار بہادر کے قرار پائینگے اونکو دینگے

شرط دہم

یہہ عہد نامہ دس شرائط کا منعقد ہوکر آجکی تاریخ ۲۲ جون سنہ ۱۷۹۹ مطابق ۱۷ ماہ محرم سنہ ۱۲۱۴ ہجری طی ہوا معرفت لفٹنٹ جنرل جارج ہریس اور آنریبل کرنیل آرتر ولیسلی اور آنریبل ہنری ولیسلی اور لفٹنٹ کرنیل ولیم کرکپاٹرک اور لفٹنٹ کرنیل بیری کلوز صاحب کے منجانب اور بنام رائٹ آنریبل چارلز آرل آف مورنگٹن گورنر جنرل بہادر کے اور معرفت میر عالم بہادر منجانب اور بنام نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر سے اور لفٹنٹ جنرل ہریس صاحب اور آنریبل کرنیل آرتر ولیسلی اور آنریبل ہنری ولیسلی اور لفٹنٹ کرنیل ولیم کرکپاٹرک اور لفٹنٹ کرنیل بیری کلوز صاحب نے میر عالم بہادر کو ایک نقل اسکی بمہر و دستخط اپنے دی اور میر عالم بہادر نے لفٹنٹ جنرل جارج ہریس صاحب اور آنریبل کرنیل آرتر ولیسلی اور

آنریبل ہنری ویسلی اور لفٹننٹ کرنیل مکرکپاٹرک اور لفٹننٹ کرنیل ہیری کلور صاحب کو ایک نقل بمہر اپنے دی اور لفٹننٹ جنرل جارج ہرسیس صاحب اور آنریبل کرنیل آنریبل ویسلی اور آنریبل ہنری ویسلی اور لفٹننٹ کرنیل ولیم کرکپاٹرک اور لفٹننٹ کرنیل ہیری کلور اور میر عالم بہادر نے باہم اور فرداً فرداً اقرار کیا کہ صاحبان موصوفین عہدنامہ ہذا کو بہ مہر و دستخط و تصدیق کورنر جنرل بہادر آٹھ روز کے عرصہ میں تاریخ ہذا سے منگا دینگے اور میر عالم بہادر نے وعدہ کیا کہ عہدنامہ کو پچیس روز کے عرصہ میں تاریخ ہذا سے بہ تصدیق نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کے منگا دینگے

مہر نظام

تصدیق کیا بمقام حیدرآباد نواب نظام نے بتاریخ ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۹ء

دستخط جی ای کرکپاٹرک

رزیڈنٹ

فہرست الف

حصہ کمپنی

اضلاع ذیل واقعہ نگر یا بدتور

	کنٹیریا یا کودا فلوس کوری	کنٹیریا یا کودا فلوس کوری
کوریال (انگلور) بیکل و نیلی رام	روپیہ ۷۰	×
کرکل	ابسا پیسے ۲۰	×
بیرکو	بلوسیا پیسے ۸۰	×
خوشحال پور	عیسا پیسے ۷۰	×
بابکل	لعل یا موہر —	×
گرسوپا	لعل یا پیسے ۰	×
ہنادر (اونور)	مگ اسا پیسے ۹۰	×
مرجان	سیا عاصی ۴۰	×
انوپ نیج محل و سیدا سوگر ریا سوندا بائی گھاٹ)	مرعیسا پیسے ۲	×
		روپیہ لاکھ عیسا پیسے ۲۰
		عیسا پیسے ۴۰

	کینٹر یا کپوڈا	ملوس کوڑی	کنٹر یا گپوڈا	ملوس کوڑی
بلگھٹی			۱۷ے لکھ	۰۶
کوہمبٹور وغیرہ				
کوہمبٹور	لہ	۰ ۸		
دنگین کوتا	ص	۰ ۸		
چھوز	موعہ	۰ ۸		
چنچنی	موعہ	۰ ۸		
دارا پور چکر گدھی	للوہ	۰ ۸		
ستے منگلم	سہ	۰ ۸		
اندور	ملہ	۰ ۸		
پردندورا	للوہ	۰ ۸		
درسی منگل (اراور کورجی)	عہ	۰ ۸		
امیرود	عہ	۰ ۸		
کرور	للہ	۰ ۸		
گوند گلی	ص	۰ ۸		
کورسی پورام	للہ	۰ ۸	۷ے لکھ	
دنیاد (از امذکر چکلور) متعلقات سنگاپام				
پنگنور	ص			
ستیکال عالم بدی وکورا ہلے	ص ۱۸			
اوسور	مہ			
دکنی کوتا ورتن گدھی	للوہ			
ویکا آ کیرو کونا	سہ			
ملکس گسکری وسولاگری	للہ			

	کنیڑا پگوڈا	فلوس	کوڑی	کنیڑا پگوڈا	فلوس	کوڑی
بنگلور						
کملا و تلوری	صد	۰	۰			
تمام جرائی پرورش خاندانہای حیدرعلیخان و ٹیپو سلطان						
دولاکھ ہست ہزار پگوڈا یعنی کنیڑا پگوڈا						
باقی حصہ کمپنی	کنیڑا پگوڈا					

فہرست ب

حصہ نظام

گولی

نصف حصہ کمال						
کونا کملا						
پمری						
درجر کرور						
پرستی مزاج چہرہ						
بھیم راپا						
مستور						
پرپوای سنی ہونگ						
چشم بلے						
ملکیرا کوایو						
کورتنے						
پرے						
پیناکونڈا						
مرگسرا						

	کنٹر یا بگوداد	فلوس	کوڑی	کنٹر یا بگوداد	فلوس	کوڑی
ہندی تمانت پور	۔	۔	۔			
باقیماندہ کونگور	۔	۔	۔			
باقیماندہ کشنچند کوندی	۔	۔	۔			
کل اضلاع گرم گوندا جو ۹۲ء۱ء میں نہیں دیے گئے	۔	۔	۔			
پٹن گڈہی (از سرنگاپٹام)	۔	۔	۔			
ریدروگ (چھہ تعلقہ)	۔	۔	۔			
کرنول پیشکش	۔	۔	۔			
ایک تعلقہ چتلدروگ جبری ملا	۔	۔	۔			۱۰
رقم مجرائی بابتہ جاگیر ذاتی قمرالدین خان وشتہ داران کے باقی حصہ نظام	———					

فہرست ث

اضلاع مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیاور بہادر

تعلقہ جات متعلقہ سرنگاپٹام

ٹپن التورگدہی	۔	۔	۔			
میسور انورکرن باجمت نظیر	۔	۔	۔			
نذریار	۔	۔	۔			
سردن ہلی	۔	۔	۔			
بریاپٹام	۔	۔	۔			
مدور	۔	۔	۔			
ہت گدہ دیوان کوتا	۔	۔	۔			
تبدپور	۔	۔	۔			
تیور	۔					

	کنیڑ یا پگھودا	فلوس	کوڑی	کنیڑ یا پگھودا	فلوس	کوڑی
بلیمذور	۱۰	۰	۰			
مالوے (بیلناباد)	۱۰	۰	۰			
تلنگا سوسیلا	۱۰	۰	۰			
ترسے بور	۱۰	۰	۰			
پرتوراہ	۱۰	۰	۰			
بیلور	۱۰	۰	۰			
اوگل گور	۱۰	۰	۰			
چنے پتام	۱۰	۰	۰			
بلم (منگرابلد)	۱۰	۰	۰			
حسین	۱۰	۰	۰			
سونا ولی	۱۰	۰	۰			
تنگ منگل	۱۰	۰	۰			
پلور	۱۰	۰	۰			
مہراج روگ	۱۰	۰	۰			
گرام	۱۰	۰	۰			
رام گڈہی	۱۰	۰	۰			
ترکرمب	۱۰	۰	۰			
احمدنگر چکلور	۱۰	۰	۰			
کرب	۱۰	۰	۰			
تورنوی کمیرا	۱۰	۰	۰			
کوینڈ گسل	۱۰	۹	۰			
ہولی آور وروک	۱۰	۰	۰			

	کنیڑا یا کپوڈا	فلیس	کوڑی	کنیڑا یا کپوڈا	فلیس	کوڑی
کرکیری	للعص	۰	۰			
چنے پٹن	لعہ	۰	۰			
نوگیرے	سعہ	۰	۰			
سیرے بنس وکسماگی پور	سعہ	۰	۰			
سکتے پٹن	سعہ	۰	۰			
ہنور اور دگرو نگلے وہنن ہلے	عہ	۰	۰			
بودہال	عہ	۰	۰			
ندگھل	سعہ	۰	۰			
بشن کڈہ	عہ	۰	۰			
ہگل وری	عہ	۰	۰			
گمنی پوہم	عہ	۰	۰			
بنگلور	صعہ	۰	۰			
ناگری	سعہ اعا	۰	۰			
بدجنے	سعہ	۰	۰			
کوچ کدی	للعہ	۰	۰	لالہ عہ للعہ لکھہ		۹
کنکن ہلی	سعہ عا	۰	۰			
تلونگ داوریلا	عہ	۰	۰			
انیکل	عہ	۰	۰			
بیرودروگ	لاعہ	۰	۰			
ہیبرپور	عہ	۰	۰			
دیوان ہلی	عہ للعہ		۰			
اوترادروک	سعہ		۰			

	کنٹیر یا گپوڑا	علوس	کوری	کنٹیر یا گپوڑا	علوس	کوڑی
چنڈرائے درروگ	ملک	۰	۰			
گم کور و دیوپائے	ملک	۰	۰			
ندجنگل و تکلیج دروک	ملک	۰	۰			
کلاسی کیرا و چلنے گھیلے	ملک	۰	۰			
جیوتا بالاپور	ل	۰	۰			
کولار	ل	۰	۰			
جنگ میوتا	ملک	۰	۰			
چک منگلم	مدمالوی	۴	۰			
کدور	مدمالوی	۴		موضع مہالو	۱	
				موضع مہالو		
				مہتر مہالوی		
باقیماندہ سرا						
سرا امراپور	ص	۰	۰			
موستمات	صالوی	۰	۰	لالو مالو		
را بالاپور	لالوی	۰	۰			
گرا بالاگھاٹ			۰			
قصبہ	اوی مالوی	۴	۳			
لوئے دروک	جالوی	۰	۲			
کو منسی	مدالوی	۴	۰			
کوب	مالوی	۵	۲			
دستنا	سالوی	۹	۰			
ایکیری دسکار	الوی	۰	۲			

	کنیڑیا گپودا فلوس گوڑی	کنیڑیا	گپودا	فلوس گوڑی
کھوتے اسپ ابلے	۰			
سرتبوا ندی	۲			
تریان وتے	۰			
شکاپور	۰			
انتیاپور	۰			
لکھوتے دیوانس	۰			
رودگنے	۰			
جھوکا	۰			
ہوے کیونور	۱			
بدرے	۲			
چنگمری اسپوا تیاھم	۳			
تبری کھیرا	۲			
عاظم پور	۳			
	۰			
	۰			
باقیماندہ جنبل زرک تعلقہ	۰			
قصبہ	۱			
سبھ سمندر	۲			
اورمیری	۰			
جس درگ	۳			
متور	۲			
مرکاں صرف	۳			

	کنیر یا پگوڈا	فلوس	کوڑی	کنیر یا پگوڈا	فلوس	کوڑی
تلک						
برم ساگر						
کنکمپا						
بلچور						
ہنور						
کودی کوتا						
منہا دورگنہ بروان ملی یعنی تمامی دہل دوئی جو شامل حصہ کمپنی ہوے ہین						
	باقی کنیر یا پگوڈا					

فہرست د

حصہ پیشوا

چھہ تعلقہ پریونٹ					
سونڈا بالاگھاٹ					
اناکوندی					
دو تعلقہ اخیل دروگ					
مولب کیرا					
میکندا					
ایک تعلقہ از بدنور					
ہری ہر					
کل کنیر یا پگوڈا ۱۰					

نظام نے تصدیق کیا بمقام حیدرآباد تاریخ ۱۳ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۹ء

دستخط جی ای کرکپاترک

رزیڈنٹ

شرائط جداگانہ جو نظام کے ساتھ ہوئے

شرائط جداگانہ متعلق عہدنامہ میسور منعقدہ بتاریخ ۲۲ ماہ جون سنہ ۱۷۹۹ مطابق ۱۷ ماہ محرم سنہ ۱۲۱۴ ہجری فیمابین ہز میجسٹی انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر

شرط اول

بنظر رفع کرنے تکرار آیندہ کے یہہ وعدہ فیمابین نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر و آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کے ہوتا ہے کہ جسقدر تنخواہ پروش پسران و رشتہ داران و متعلقان حیدر علیخان مرحوم و ٹیپو سلطان اور جو جاگیر ذاتی میر قمرالدین خان کی آیندہ حسب شرائط عہدنامہ میسور کمی ہوگی اوس ملک میں کوئی فریق جوابدہ فریق ثانی کا شمار نکیا جاے

شرط دوم

اور یہہ بھی فیمابین فریقین معاہدہ وعدہ ہوتا ہے کہ درصورت اوس امر کے ہر شرط ہشتم عہدنامہ میسور میں درج ہے دو ثلث اوس علاقہ کا جو راو پنڈت پردھان بہادر کیواسطے جدا رکھا گیا ہے نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر کو اور ایک ثلث باقیماندہ آنریبل انگریزی کمپنی ایسٹ انڈیا

مہر نظام

نواب نظام نے بمقام حیدرآباد بتاریخ ۱۳ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۹ء تصدیق کیا

دستخط جی ای کرکپاترک

رزیڈنٹ

نمبر ۱۰

عہدنامہ نظام سنہ ۱۸۰۰ء

عہدنامہ اتفاق دوامی و عام فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر صوبہ دار دکھن و پسران و ورثا و جانشینان نواب منعقدہ معرفت کپتان جیمس اکلپس کرکپاترک رزیڈنٹ

دربار نواب باختیارات عطیہ موسٹ نوبل رچارڈ مارکوئیس ولیسلی نایٹ اوف دی موسٹ الیسٹریس آرڈر آف سینٹ پاٹرک اوف برٹانک ہز میجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل جنکو آنریبل کورٹ اوف ڈائرکٹرز آنریبل کمپنی نے واسطے ہدایت اور حکومت امور ہندوستان کے مامور کیا ہے اور جو گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقجات ہند مقبوضہ انگریزی ہین

چونکہ بفضل الہی دوستی و اتفاق دلی باستحکام تمام عرصہ دراز سے فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر کے جاری ہے اور استحکام اور اتفاق پذیر بذریعہ اکثر عہدنامجات کے ہوئی ہے جس سے فائدہ دونو سرکارونکا ظاہر ہوا ہے اور جو دونو سرکارون نے بیچ تردد جنگ و برکت امن و امان باتفاق ہمدیگر اوٹھایا ہے لہذا دونو کو یا مطالب اور صاف بدیہی اور دوستی اور عزت مین ایک ہو گئے ہین اور دونو سرکارون نے باعث ناواقفیت آیندہ بتوقع بہتری و دوربینی اور بخیال قائم رکھنے امن و امان دوامی یہہ عزم بالجزم کیا ہے کہ ایک عہدنامہ عام اعانت و حفاظت ہمدیگر و تکمیل حفاظت اپنے اپنے ملک اور اپنے رفقا و ماتحتان کے ملک کے بخلاف حملہ و دست اندازی و دوست درازی بیجا دشمنان منعقد کیا جاے

شرط اول

صلح و اتفاق و دوستی جو عرصہ دراز سے فیمابین دونو سرکارون کے جاری ہے دوامی ہوگی دوست اور دشمن ایک کے دوست اور دشمن دوسرے کے تصور کیے جائینگے اور فریقین اقرار کرتے ہین کہ عہدنامجات و اقرارنامجات سابقہ جو فیمابین دونو سرکارون کے قائم ہوکر ابتک جاری ہین اور جو خلاف منشا اس عہدنامہ کے نہونگے اونکی منظوری اس سے ہوگی

شرط دوم

اگر کوئی حکومت یا ریاست بیوجہ کوئی امر دشمنی یا زیادتی بخلاف کسی فریق معاہدہ کے یا بخلاف اونکے ماتحتان یا رفقا کے کریگا اور بعد پہنچنے کیفیت واجبی کے وجہ معقول کے بیان کرنے سے انکار کریگا یا جو معاوضہ باطمینان فریقین معاہدہ طلب کرینگے اوسکے دینے مین انکار کریگا تو فریقین معاہدہ شامل ہوکر وہ تدابیر عمل مین لائینگے جو مناسب وقت و متوقع ہونگے

واسطے زیادہ تصریح منشا و نتیجہ عہدنامہ ہذا کے گورنر جنرل باجلاس کونسل منجانب آنریبل کمپنی

اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی کسی حکومت یا ریاست کو کوئی امر بلاوجہ دشمنی یا زیادتی کا بخلاف حقوق ومراتب نواب نظام کے بغیر سزادہی کے نکرنے دینگے بلکہ ہمیشہ اون حقوق کی حفاظت اور اعانت کرینگے اوسطرح پر جسطرح وہ حقوق ومراتب آنریبل کمپنی کی حفاظت اور حمایت کرتے ہین

شرط سوم

بنظر تعمیل کلی اس عہدنامہ حفاظت وحمایت کے نواب آصف جاہ اقرار کرتے ہین کہ دو پلٹن سپاہیان اور ایک رجمنٹ سواران معہ اتواب وگولہ اندازان معمولی واسطے دوام کے دستہ فوج کمکی ہین جو چھ پلٹن سپاہ فی پلٹن ایک ہزار جوان کے اور ایک رجمنٹ سواران بالفصد نفری کے معہ اتواب و سامان معمولی کے ہے زیادہ کیے جائینگے پس تمام فوج کمکی جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نواب کو دینگے آیندہ آٹھ پلٹن یعنی آٹھ ہزار جوان کے اور دو رجمنٹ سواران یعنی ایک ہزار سوار کے معہ اتواب وگولہ اندازان ولایتی ولشکر وسفر مینا معمولی کے ہونگے اور یہہ فوج بساز وبراق آراستہ وپیراستہ رہیگی اور واسطے دوام کے ملک نواب مین رہا کریگی

شرط چہارم

تنخواہ اس فوج ایزادشدہ کی بشرح تنخواہ فوج کمکی سابقہ کے شمار کیجائیگی اور اوس تاریخ سے شروع ہوگی جس تاریخ فوج مذکور داخل ملک نواب ہوگی

شرط پنجم

واسطے ادا ہونے اخراجات اس فوج کمکی کے یعنی آٹھ ہزار پیادگان وایک ہزار سوار معہ توپخانہ معمولی کے نواب آصف جاہ بذریعہ اس تحریر کے وہ علاقجات علیحدہ کرکے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے دوام کے دیتے ہین جو اونکو بذریعہ عہدنامہ سرنگاپٹام مرقومہ ۱۸ ماہ مارچ ۱۷۹۲ع اور ازروے عہدنامہ سیسور منعقدہ ۲۲ ماہ جون ۱۷۹۹ع فاضل ہوا ہے اور جسکی تفصیل ہمسلک اس عہدنامہ کے ہے

شرط ششم

بعض علاقجات جو ازروے شرط بالا آنریبل کمپنی کو دیے گئے ہین اونمین وقت حدبندی کے

بباعث اونکے واقع ہوئے شمال دریاے تم بھدرا کے ظاہر ہے لہذا نواب آصف جاہ بہادر بہ
خیال اسکے کہ سرحد علاقجات آنریبل کمپنی کی اچھی محدود ہوسکے اقرار کرتے ہین کہ وہ اضلاع وقت
طلب یعنی کوپل و گنجندرگدہ وغیرہ جنپر فہرست منسلکہ مین نشان کردیا گیا ہے اپنے قبضہ مین رکھینگے
اور بالعوض اونکے ضلع آدونی معہ دیگر علاقجات جو نواب کے قبضہ مین یا ماتحت اونکے حکومت کے
بجانب جنوب تم بھدرا و جنوب کرشنا نیچر اشتمال ہردو دریا ہے واقع ہین آنریبل کمپنی کو دینگے

شرط پنجم

علاقجات جو آنریبل کمپنی کو از روے شرط پنجم دیے جائینگے یا جو از روے شرط ششم معاوضہ مین
دیے جائینگے کلیہ زیر اہتمام و سکونت کمپنی مذکور اور اونکے ملازمین کے رہینگے

شرط ششم

چونکہ اصل زرنکاسی اکثر علاقجات کا جو آنریبل کمپنی کو از روے شرط پنجم دیا گیا ہے بتحقیق دریافت
ہوکر منظور ہوا ہے کہ جمع فرضی سے بہت کم ہے اسکی صداقت فہرست منسلکہ عہدنامہ بھی کرتی ہے
اور یہہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اضلاع مذکور اوس جمع فرضی تک مدت درازمین بھی نہین پہونچ سکتے
اور چونکہ سبب اصل نکاسی اضلاع مذکور کے آیندہ اندیشہ تکرار فیمابین فریقین معاہدہ متخیل ہے
اور اسی سبب سے بسبب اس اختلاف جمع کے وہ دوستی اور یکانگت جو فیمابین فریقین کے جاری
ہے متخلل اور متزلزل ہو لہذا بنظر رفع کرنے اس اختلاف اور تکرار آیندہ فریقین کے الیت اُدیا
کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ اضلاع مذکورہ کو بمستثنیات مذکورہ شرط ششم بنابر اخراجات و
تنخواہ فوج کمکی کے قبول اور منظور کرتے ہین اور اسی نظر سے جسقدر اور جس عرصہ تک اصل
نکاسی اضلاع مذکور کی واسطے رقم کمکی کے جسکے ادا کرنے کا وعدہ نواب صاحب نے کیا ہے
مکتفی ہونگی اوسوقت تک آنریبل کمپنی اوس کمی کے بدلہ کچھہ مطالبہ خزانہ نواب پر نکریگی اور نہ
بابت کسی نقصانی محاصل اضلاع مذکورہ جو بسبب آفات سماوی یا خرابی جنگ یا کسی اور سبب سے
واقعہ ہوگی مطالبہ نواب سے کرینگے اور نواب نظام بھی بنظر دوستی یہہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے
تمام دعاوی بقایا جو اضلاع مذکورہ مین اونکا وقت سپردگی اضلاع آنریبل کمپنی کے ہے ترک کرتے
ہین اور نیز وہ کچھہ دعوی اوس اضافہ کا نکرینگے جو اخراجات فوج کمکی سے نکریگی جو اخراجات

وغیرہ فوج ملکی سے زیادہ ہوگا اصل منشا و معنی اس شرط کے یہہ ہین کہ سپردگی اضلاع اور معاوضہ اضلاع جوازروے شرط ششم ہوگا وہ قطعی تصور ہوکر حساب کتاب فریقین معاہدہ بابت اخراجات فوج ملکی کے طے کریگا

شرط نہم

بعد طے ہونے اس عہدنامہ کے جب صاحب رزیڈنٹ نواب آصف جاہ کو اطلاع کرینگے کہ افسران آنریبل کمپنی آمادہ اون اضلاع کے لینے کے ہین جوازروے شرط پنجم اونکو ملینگے تو نواب صاحب فوراً سپرد انجات واحکام ضروری بنام اپنے الملکاران کے واسطے سپرد کردینے اون اضلاع کے افسران کمپنی کو نافذ کرینگے اور یہہ بھی شرط ہوکر ملحوظ ہوتا ہے کہ کل آمدنی اضلاع مذکورہ جو الملکاران نواب بعد تاریخ سپرد انجات واحکام کے تا قبضہ افسران کمپنی اوپر اضلاع مذکور کے تحصیل کرینگے وہ حساب آنریبل کمپنی مین محسوب ہوگی

شرط دہم

تمام قلعہ جات واقعہ اضلاع سپردشدہ حوالہ افسران کمپنی ہمراہ اضلاع کے کیے جائینگے اور نواب آصف جاہ اقرار کرتے ہین کہ قلعہ جات مذکور اوسی حالت اور حیثیت سے آنریبل کمپنی کے سپرد ہونگے جس حیثیت سے وہ قبضہ نواب مین آئے تھے

شرط یازدہم

نواب آصف جاہ اخراجات فوج ملکی سابق وحال اپنے خزانہ سے اسیطرح اوسوقت تک دیتے رہینگے جیسے وہ اب تک دیتے رہے ہین جبتک افسران آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی الملکاران نواب سے قبضہ اوس علاقہ کا پائینگے جو انکو اوزروی شرط پنجم ملا ہے اور کمپنی کچھہ دعوی ادائے خرچہ فوج ملکی خزانہ نواب پر بعد اوسکے نہین کرینگے جب اونکے افسران قبضہ اضلاع مذکورہ کا الملکاران نواب سے پائینگے

شرط دوازدہم

فریقین معاہدہ تمام تدبیر ممکنہ صلح واسطے انسداد خرابی جنگ کے کرینگے اور اس غرض سے ہروقت وہ مستعد تحریرات دوستانہ ساتھہ ہمسایگی ریاست ہائے ہند کے رہینگے اور رسوم صلح ودوستی کی قائم رکھنے مین بموجب اصل منشا اس عہدنامہ حفاظت کے کوشش کرینگے مگر درصورتیکہ کسیوجہ ناہنجار ہے

لڑائی درمیان فریقین معاہدہ اور دیگر حکومت کے واقع ہوگی تو نواب آصف جاہ اقرار کرتے ہین کہ سوائے دو پلٹنون کے جو واسطے محافظت جسم نواب کے رہینگی باقی فوج ملکی انگریزی یعنی چھ پلٹن اور دو جمعیت سواران چھ ہزار پیادہ اور دو ہزار سواران نواب جو سب ملکر بارہ ہزار پیادہ اور دس ہزار سوار ہونگے معہ توپخانہ و سامان جنگ فوراً واسطے مقابلہ دشمن کے روانہ ہوگی اور نواب صاحب یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ سوائے اسکے اور جسقدر فوج وہ اپنے ملک سے حتی الامکان جمع کرسکینگے وہ بھی دینگے اور بنظر سخت ہونے اور جلد ختم ہونے جنگ کے آنریبل کمپنی بھی اسیطرح وعدہ کرتے ہین کہ انہی حالتہ میں وہ بھی جسقدر کثرت سے فوج سوائے فوج ملکی کے ممکن ہوگا میدان جنگ مین بھیجینگے

شرط سیزدہم

جب کہ گمان غالب جنگ کا ہوگا تو نواب آصف جاہ اقرار کرتے ہین کہ جسقدر بنجارہ وہ جمع کرسکینگے اور جسقدر جمع کرکے غلہ مقامات فوج سرحدی مین جمع کرینگے

شرط چہاردہم

غلہ اور تمام قسم کی اشیاء خوردنی و تمام قسم کا پارچہ پوشیدنی معہ ضروری تعداد مویشی و اسپ و شتر وغیرہ جو واسطے فوج ملکی کے درکار ہوگا حتی الامکان محصول سے بری رہیگا

شرط پانزدہم

چونکہ از روے عہدنامہ ہذا اتفاق و دوستی دونو سرکارون کے اسقدر شامل ایک دوسرے کے ہوگئی ہے کہ وہ ایک ہی معلوم ہوتے ہین لہذا نواب نظام اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز بعد ازین کسی دولت و حکومت سے بغیر اطلاع دہی اور مشورہ سنجی آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کی سبب دوستی و اتفاق قدیم کے نہ کرینگے اور نہ کسی سے عہد و پیمان کرینگے اور آنریبل کمپنی کی گورنمنٹ بھی بذریعہ اس تحریر کے یہہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ بھی بسبب دوستی و اتفاق قدیم کے بغیر اطلاع دہی و مشورہ سنجی نواب صاحب کے نہ کرینگے اور نہ کسی سے عہد و پیمان کرینگے اور ہمیشہ اپنے ان دوستون کا ساتھہ پسران و رشتہ داران و حمایا و ملازمین نواب صاحب کے نہ چھوڑینگے انکی نسبت نواب صاحب کو کل اختیار حاصل رہے

شرط شانزدہم

چونکہ از روے اس عہدنامہ اتفاق و محافظت کے حفاظت و حمایت باہمی بمقابلہ دشمنان قرار پائی ہے لہذا نواب آصف جاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کوئی امر دشمنی یا زیادتی کا بخلاف کسی حلیف

کے نکریں گے اور اگر احیانا کوئی امر اختلاف کا وقوع میں آئے تو جو کچھ فیصلہ گورنمنٹ کمپنی ایجادون کرنے میزان دوستی اور انصاف میں قرار دینگے وہ منظور اور مقبول ہوگا

شرط چہارم

ازروے عہدنامہ ہذا اتفاق عام حفاظت کے رشتہ اتفاق بفضل الہی بسلامت تمام ہوگیا ہے کہ دوست ایک فریق کا بعد ازین دوست فریق ثانی گردانا جائیگا اور دشمن ایک فریق کا دشمن فریق ثانی لہذا بدیں اس تحریر کے یہہ وعدہ ہوتا ہے کہ اگر آیندہ زمینداران مشرق پر یا گدول یا کوئی اور رعایا یا ماتحت سرکار نواب رقوم واجبی سرکار زنگی اپنے کی دینے میں انکار کرین یا کچھ فساد یا ہنگامہ برپا کرین تو فوج لکھی یا جزو فوج مذکور جو مناسب اوسوقت میں اور ضروری متصور ہوں بعد دریافت اصلیت جرم متصدیان و شرکاء فوج نواب امداد اس امر کے ہونگے کہ ایسے مجرم کو تیطیع و منقاد کرین اور چونکہ اب نفع ونقصان دونوں سرکار و نکا یکسان ہوگیا ہے لہذا یہہ بھی اقرار باہم ہوتا ہے کہ اگر کچھ فساد اوس علاقہ میں واقع ہوگا جو ازروے اس عہدنامہ کے سرکار کمپنی کو دیا گیا ہے تو نواب آصف جاہ اوسقدر فوج لکھی کو اجازت دینگے کہ جاکر اطفای نائرہ فساد کرین جسقدر ضروری اوسکے واسطے مقصور ہوگا اور اگر کوئی فساد بیچ علاقہ نواب ملحقہ سرحد علاقہ انگریزی واقع ہوگا جہان فوج لکھی کا بھیجنا خالی از وقت نہوگا تو گورنمنٹ انگریزی بھی اگر نواب آصف جاہ طلب کرینگے تو اوسقدر فوج کمپنی کو جو بلا دقت وہان کام میں آسکتی ہے اجازت دینگے کہ اعانت کرکے نائرہ فساد موقوعہ ملک نواب کو فرو کرین

شرط پنجم

چونکہ بفضل الہی اتفاق درست اور دوستی اور مشارکت مدت سے اور باستحکام فیما بین آئین ایسا ہوگیا کمپنی و نواب آصف جاہ و مہاراجہ پیشوا راو پنڈت پردہان و راجہ راگھوجی بہوسلا جاری اور قائم ہے لہذا اگر مہاراجہ راو پنڈت پردہان و راجہ راگھوجی بہوسلا یا کوئی اوسمیں سے اس عہدنامہ اتفاق کے خواہ سے جس سے استحکام و استدوام اساس امنیت عامہ متصور ہے مستفید ہونا چاہیگا تو فریقین معاہدہ فوراً اونکو ایک فریق عہدنامہ اون شرائط پر منظور کرینگے جو فریقین معاہدہ کو اوسوقت مناسب و ضروری متصور ہونگے

شرط نوزدہم

چونکہ فریقین معاہدہ ہذا کے دلی خواہشمند ازدیاد و قیام امنیت عامہ کے ہین لہذا وہ دولت راوینیشیا کو بھی فریق ہذا عہدنامہ اتفاق شمار کرینگے اگر دو فریقین معاہدہ کی اطمینان بسبب امنیت آیندہ کے اور دوستی فریقین کے کردیگا اور نیز اسطرح کی ضمانت درباب قائم رکھنے امنیت کے داخل کریگا جنکو فریقین معاہدہ اس امر مین کافی تصور کرینگے

شرط بستم

یہہ عہدنامہ بیس شرائط کا جو آجکی تاریخ سوفت کپتان جیمس ایلیس کرکپاترک کے ساتھہ نواب آصف جاہ بہادر کے قرار پایا لہذا کپتان کرکپاترک نے ایک نقل اسکی انگریزی و فارسی مین بمہر و دستخط اپنے نواب مذکور کو دی اور نواب نے بھی ایک نقل بہ تصدیق اپنے اونکو دی اور کپتان کرکپاترک بذریعہ اون اختیارات کے جو اونکو اس امر مین موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل نے عطا کیے ہین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ عہدنامہ ہذا تاریخ تحریر ہذا سے جاری اور ساری تصور کیا جائے اور اقرار کرتے ہین کہ عرصہ تیس روز مین ایک نقل اسکی بعینہ جیسی اونھون نے دستخط کرکے دی ہے دستخطی گورنر جنرل بہادر منگا دینگے اور جب وہ نقل وہ بجا لیگی تو جو نقل کپتان کرکپاترک نے بدستخطی اپنے دی ہے واپس ہوگی مگر فوج کمکی ایزاد شدہ جسکا ذکر شرط سوم مین درج ہے وہ فوراً نواب نظام طلب کرین اور آنریبل کمپنی اینگے اور دیگر شرائط بھی تاریخ ہذا سے تعمیل طلب ہونگے

یہہ عہدنامہ مع دو دستخط سوکر بمقام حیدرآباد بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۰ مطابق ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۵ ہجری باہم تقسیم ہوا

دستخط جی ای کرکپاترک

رزیڈنٹ

شرائط جداگانہ و مخفی

شرائط جداگانہ و مخفی متعلقہ عہدنامہ دوامی حفاظت عامہ منعقدہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب آصف جاہ بہادر مرقومہ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۰ مطابق ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۵ ہجری

شرط اول

چونکہ راو پنڈت پردھان مستفید فوائد عہدنامہ حفاظت عامہ ہذا اور شرائط ذیل کے ہونگے

اول پنڈت پردھان تو سل گفتگو آنریبل کمپنی درباب تصفیہ واجبی ازروی عہدنامہ ماہ تمام دعاوی اور مطالبہ چوتھہ و دیگر دعاوی و مطالبہ کے جو اوپر ملک یا سرکار نواب آصف جاہ کے ہونگے قبول اور منظور کرے

گورنمنٹ انگریزی نیز دعاوی نواب آصف جاہ درباب ایضاً چوتھہ سماعت کریگی اور تصفیہ ازروے انصاف اور درستی کرکے ان معاملات کا فیصلہ کریگی جو اب درپیش ہین یا آیندہ درمیان راو پنڈت پردھان اور نواب آصف جاہ کے درپیش رہونگے بشرطیکہ راو پنڈت پردھان اونکے تصفیہ کو منظور کرین اور راو پنڈت پردھان اس عہدنامہ کے عام فہمیت سے فائدہ مند نہین ہونگے جبتک وہ فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کو درباب دعاوی نواب آصف جاہ بنسبت بریت ادا ے چوتھہ منظور نکرینگے

دوم راو پنڈت پردھان ملمانیت کامل آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کی نسبت اون معاملات کے جو فیما بین اونکے اور گورنمنٹ انگریزی کے ہندوستان مین واقع ہین کرینگے

سوم اگر راو پنڈت پردھان شرائط ذیل کو منظور کرینگے تو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اونکو نواب آصف جاہ مدد کرکے اونکی حکومت واجبی ملک مرہٹہ مین دوبارہ قائم کرادینگے

چہارم اس غرض سے راو پنڈت پردھان منظور کرینگے کہ اوسقدر فوج آنریبل کمپنی کی بطور کمک اونکے پاس رہے جسقدر واسطے دوبارہ دلوانے اور قائم رکھنے اونکی حکومت کے ضروری متصور ہو

شرط دوم

راجہ راکھوجی بھونسلا اس عہدنامہ اتفاق عامہ کے شریک فائدہ شرائط ذیل پر ہوسکتے ہین

اول راجہ راکھوجی بھونسلا ثالثی آنریبل کمپنی تمام معاملات فیصلہ طلب مین جو فیما بین نواب آصف جاہ اور راجہ مذکور کے ہون بموجب عہدنامہ مجاریہ کے قبول اور منظور کرین

دوم راجہ راکھوجی بھونسلا ایسے تباولہ علاقہ کو جو واجبی اور ضروری واسطے بہتری اور تکمیل سرحدات کے ہوگا ساتھہ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے منظور کرینگے اور اوس سے پیشکی علاقہ کو کبھی بالعوض رزساوی الجمع علاقہ مذکور جو واسطے سرحدات کے مناسب متصور ہو منظور کرینگے

شرط سوم

اگر بخلاف منشا و مطلب اس عہدنامہ محافظت کے خدانخواستہ جنگ بعد ازین لاحق ہو تو فریقین معاہدہ دربارہ اوس نفع اور فائدہ کے جو باعانت اونکی کوشش مشترکہ کے حاصل ہوگا قاعدہ تقسیم کو مرعی رکھینگے

فریقین معاہدہ کی خواہش فتح کرنے اور اپنے ملک کے ایزاد کرنے کی نہین ہے اور نہ ارادہ جنگ ہے الا درحالیکہ کوئی امر زیادتی ناواجب اور بلاوجہ کا ظہور مین آئے اور اوسکی نسبت اطمینان واجبی اونکو منجانب زیادتی کرنے والے کے بجواب اونکے پیغام صلح آمیز حسب منشا عہدنامہ حاصل نہو اور یہہ بھی یہان بیان ہوتا ہے کہ درحالت جنگ کے اگر بعد فتح تقسیم فیما بین فریقین معاہدہ ہو تو نواب آصف جاہ مستحق پانے مساوی حصہ کا ساتھ دیگر فریقین کے اوس علاقہ مین سے ہوگا جو بہ سپاہ مجموعی فتح ہوا ہوگا درصورتیکہ نواب آصف جاہ نے تعمیل کلی شرائط عہدنامہ ہذا کی کی ہوگی خصوصاً اون شرائط کی جو بشرط دوازدہم اور شروع مین مشروط ہین

یہ عہدنامہ مہر اور دستخط ہوکر بمقام حیدرآباد بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۱ء مطابق ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۶ھ باہم تقسیم ہوا

دستخط جی ولسلی کرکپاٹرک

رزیڈنٹ

فہرست مذکورہ عہدنامہ

فہرست علاقہ جو انظام کو از روے عہدنامہ سرنگاپٹام مرقومہ ۱۸ ماہ مئی سنہ ۱۷۹۲ء اور از روے عہدنامہ میسور مرقومہ ۲ ماہ جون سنہ ۱۷۹۹ء ملا تھا اور جو اب مطابق شرائط پنجم و ششم عہدنامہ سرنگاپٹام کے معہ تعلقہ اودنی اور تمام دیگر تعلقجات واقعہ جنوب دریاے تم بھدرا اور کرشنا کے واسطے دوام کے کلیہ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو حوالہ ہوے

فہرست تعلقجات جو از روے عہدنامہ سرنگاپٹام کے ملے

کنتہ یا گودا

چنور	چھ تعلقہ			
کملاپور	چار تعلقہ	۷	۳	۰
دواور	چھ تعلقہ	۹	۳	۰
بدوبل	تین تعلقہ	۱۱	۳	۰
جمبونل مرد	سات تعلقہ	۷	۱۰	۰
کمم	سات تعلقہ	۲	۱	۰
کنگ کڈپی	تین تعلقہ	۲	۱	۰
جت کنتا	ایک تعلقہ	۱	۰	۰
کدتور	ایک تعلقہ	۲	۰	۰
کویل کونٹلا	ایک تعلقہ	۹	۳	۰
اوپل پاٹا	ایک تعلقہ	۲	۱۰	۰
نرسنہاپور	ایک تعلقہ	۵	۳	۰
بسپل	ایک تعلقہ	۱۱	۰	۰
دونی پہر وردوام	ایک تعلقہ	۳	۱	۰
پودتور	دو تعلقہ	۴	۲	۹
چتوپل یا ملتل دور	آٹھ تعلقہ	۰۳	۱	۹
سونیال پالو	ایک تعلقہ	۰	۰	۰
نسنام	ایک تعلقہ	۰	۰	۰
نگیم پلی و پنجن بلا	دو تعلقہ	۰۹	۰	۰
دوک	ایک تعلقہ			
بڑگودسی	چار تعلقہ	۲	۰	۰
لمباڈی و کرلپور	ایک تعلقہ	۰	۰	۰

	کنٹہ یا گھوڑا		
ڈیرہ ناباد و ویلی ایک تعلقہ		۰	۰
کوپال آٹھ تعلقہ		۱۰۴	۱
گجندرگڈھ آٹھ تعلقہ		۹	۰
کنکہ کمری ایک تعلقہ		۰	۰
سنکاپٹن روپل دوا ایک تعلقہ		۰	۰
ہنونت کند ایک تعلقہ		۰	۰
لسواڑ پور ایک تعلقہ		۰	۰
موکاد ایک تعلقہ		۰۶	۲
کوک پنج تعلقہ		۷	۱
کل		۰۶	۲

فہرست تعلقجات جواز روی عہدنامہ میسور کے ملے گوتی (باقیماندہ)

		۵
		۰
		۰
		۰
		۰
		۰
		۰
		۰
		۰
		۰
		۰
		۰

	کنٹر یا کپودا		
یرگہی	۰		
پنکندا	۰		
منگہ سرا	۰		
مندی امنت پور	۰		
کور کور (باقیماندہ)	۰		
کنچن گوندی	۰		
گرم کنڈا	۰		
رتن گڈہی	۰	۷	
رک دروگ چہہ تعلقہ	۰		
کنول پیشکش	۰		
جنے ملا ایک تعلقہ	۰		
امراپور نوماتے			
انگوندی	۰		
ہرپن کلے چہہ تعلقہ	۵		
درتناپور و دیگر دیہات متفرقہ واقع ضلع چتل دروگ	۱		
کل			
میزان کل ہر دو فہرست	۵	۳	

اضلاع شمالی دریای ثم بہدرا جو بموجب شرط ششم عہدنامہ منسلکہ نواب نظام کے پاس رہینگے بموجب تفصیل ذیل رہنما ہونگے

کوپل آنہہ تعلقہ ۰ ۳

کچرد گدہ آٹھہ تعلقہ	الف تمغہ موضع	۹	
کنگ گدہی ایک تعلقہ	لوحہ	۰	
دیہات ضلع الوگوندی واقع شمال دریاے تم بھدرا	ملک تمغہ	۰	
دیہات ضلع تمل کوٹا واقعہ شمال دریاے تم بھدرا	لاوصف	۰	
کل حصہ نظام	دو لکھہ لعہ سال	نصف	۰
باقی حصہ آنریبل کمپنی	مدعہ لکھہ عہ امدنی	۰۴	۳
ایزاد گرد علاقہ اودنی جو سوا دیگر علاقجات نواب واقع جنوب تم بھدرا ارزوے شرط ششم عہدنامہ منسلکہ بالعوض علاقجات بالا حوالہ آنریبل کمپنی کے ہوے	ملے لکھہ للوحہ مدعہ	۱۲	۰

مہر و دستخط ہو کر بمقام حیدرآباد بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸ مطابق ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۵ ہجری باہم تقسیم ہوا

دستخط جی ای کرکپاترک
رزیڈنٹ

تتمہ شرط عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور نواب نظام الملک آصف جاہ سوا اکبر علیخان بہادر صوبہ دار دکھن سوا پسران و ورثا و جانشینان فریق ثانی اور یہہ شرط متعلق عہدنامہ حفاظت نامہ دوامی منعقدہ بمقام حیدرآباد بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸ مطابق ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۱۵ ہجری تصور کیجائیگی

شرط

درصورتیکہ خدانخواستہ جنگ مشترکہ بعد ازین کسی حکومت سے واقع ہو تو یہہ اقرار بذریعہ اس تحریر کے

کیا جاتا ہے کہ دوران جنگ کل مسلمان و فوج خواہ فرداً فرداً اور خواہ بہیئت مجموعی جو کسی فریق منجملہ فریقین معاہدہ کے ملازم ہون آمد و رفت ملک و قلعہ جات فریقین بلامزاحمت کیا کرینگے اور یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے کہ کل مسلمان خواہ ملکی خواہ جنگی کسی فریق کے ملازم ہون وقت ضرورت ہمہ تن مصروف ہوکر حسبقدر رسد وغیرہ ضروریات اونسے ممکن ہوگی فوج مذکور کے آرام اور بہبودی دینے مین مصروف کرینگے اور کسی فریق کے ملازم ہون مگر وہ نو فریق کی فوج کو دینگے

مہر اور دستخط ہوکر بمقام حیدرآباد بتاریخ ۹ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۱ مطابق ۲۵ ماہ رمضان سنہ ۱۲۱۵ ہجری باہم تقسیم ہوا

دستخط جی ای کرکپاترک

رزیڈنٹ

۵ علامت دستخط نواب

مہر خورد نواب

مہر کلان نواب

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ای کرکپاترک

رزیڈنٹ

نمبر ۱۱

عہدنامہ بنابر بھتری و حفاظت تجارت و سوداگری فیمابین ممالک آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ صوبہ دار دکھن مستقدہ معرفت میجر جیمس ایچلس کرکپاترک رزیڈنٹ دربار نواب باختیارات عطیہ ہز اکسیلنسی سی موسٹ نوبل مارکیوس ویسلے نائٹ آف دی موسٹ الاسٹیمڈ آرڈر آف سینٹ پاٹرک اون اوف ہز میجسٹی کنگ جارج تیسرا کونسل گورنر جنرل ان کونسل کپتان جنرل و کمندر انچیف افواج شاہی و کمپنی موجودہ ہند جنکو آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹرس آنریبل کمپنی نے واسطے ہدایت اور حکومت کل امور ہندوستان و گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقہ جات مفوضہ انگریزی واقع ہندوستان مامور کیا ہے

چونکہ خوش انتظامی تجارت اصل باعث فراغ بالی وبہبودی رعایا ودولت وقوت ریاست ہے اور چونکہ آمدورفت بلامزاحمت بجہا نت تجارت کے سبب قیام وترقی واسطے اتفاق وامینت وصلح فیمابین اقوام قرب وجوار ہے

لہذا آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ونواب آصف جاہ نے جنکی خواہش اصلی یہ ہے کہ زیادہ ترترقی اوس اتفاق مین ہو جواب خوش نصیبی سے فیمابین سرکارین کے قائم ہوئی ہے شرائط عہدنامہ ذیل تجارت درمیان ممالک سرکارین منظور کین

شرط اول

بطور شہادت دوستی واتفاق واتحاد جو فیمابین آنریبل کمپنی ونواب آصف جاہ کے جاری ہے آنریبل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ نوابصاحب کو بندرگاہ سی پتام کی اجازت بلامزاحمت دیتے ہین اس بندرگاہ مین نوابصاحب کو اختیار ہے کہ اپنا کارخانہ تجارت بناوین اور اپنے ایجنٹ اون قواعد پر جو گورنمنٹ کمپنی مین مرعی ہین اور جو فیمابین گورنر جنرل اور نوابصاحب کے قرار پائین مقرر کرین

شرط دوم

جہاز نوابصاحب کے جنپر جھنڈہ اونکا قائم ہوگا ہمیشہ حفاظت جہازہاے جنگی شاہ انگلستان آنریبل کمپنی کرینگے اور وہ ہر ایک لنگرگاہ انگریزی واقع ہندوستان مین اوسیطرح لائے جائینگے جسطرح اور اقوام دوست کے جہاز آتے ہین

شرط سوم

آمدورفت بلامزاحمت درمیان ممالک فریقین معاہدہ کے اوس اشیاء کی ہوگی جو ہر ایک فریق کے یہان پیدا ہوتی ہین یا دستکاری سے تیار ہوتی ہین اور نیز اون اشیا کی جو شاہ انگلستان کے کسی ملک مین پیدا ہوتی ہین یا تیار ہوتی ہین

شرط چہارم

تمام محاصل راہداری اور تمام محاصل جو زمینداران یا مستاجران اون اشیا پر تحصیل کرتے ہین جو ممالک فریقین مین آمدورفت کرتے ہین کلیتہ موقوف ہونگے اور تمام زمینداران وٹھیکہ داران

وغیرہ کو ممانعت قطعی ہوگی کہ وہ کچھ زبردستی نلین اور نہ کچھ سختی تجاران پر کرین جو ممالک فریقین معاہدہ مین آمد و رفت کرین

شرط پنجم

محصول پانچ روپیہ فیصدی بمقام حیدرآباد ہر قسم کی اشیاء تجارت پر جو علاقہ کمپنی سے ملک نواب مین آئینگی لیا جائیگا اور اس سے زیادہ نہین لیا جائیگا اور کسی اشیاء پر ایک مرتبہ سے زیادہ محصول نہین لیا جائیگا اور تعداد محصول بموجب قیمت اشیاء کے ہوگا اور تصدیق قیمت کی از روے بیجک کے ہوگی جسپر مہر و دستخط اہلکاران فریقین کے ہونگے اور اگر زیادہ قیمت کسی پر زبردستی لگائی جائیگی اور اوس قیمت کے بموجب محصول بھی اوسکا زیادہ نہوگا اور یہہ محصول مقرری تصور ہوگا اور تبدیل بلا استرضاے فریقین معاہدہ نہوگا

شرط ششم

آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اسی قسم کے قواعد اور ایسا ہی انتظام واسطے تسہیل آمد و شد اشیاء پیداوار و تیار شدہ ملک نواب جو اونکے ملک مین آمد و رفت کرینگے جاری کرینگے اور اونکی حفاظت و ارباب زیادہ ستانی حاصل ناجائز و تکلیف دہی محصول وراہ کے کرینگے

شرط ہفتم

محاصل اشیا جو ملک نواب سے علاقہ آنریبل کمپنی مین آئینگی حسب فحواے شرط پنجم صرف بمقام مسلی تمام تحصیل ہوگا یا کسی اور مقام پر جہان تجاران ملک نواب کو تکلیف دینے محصول مین سہولگی دہان لیا جائیگا اور یہہ مقام بمنظوری و استرضا نواب نظام کے قرار دیا جائیگا مگر یہہ واضح رہے کہ کسی شی پر جو ملک نواب سے آئیگی ایک مرتبہ سے زیادہ محصول نلیا جائیگا اور وہ محصول خواہ بمقام مسلی تمام خواہ دوسرے مقام پر لیا جائیگا

شرط ہشتم

محصول پانچ روپیہ فیصدی اہلکاران نواب لینگے اور اس سے زیادہ نلینگے اور یہہ محصول بمقام حیدرآباد بموجب قیمت اصلی اشیاء کے جو ملک نواب مین واسطے باہر لیجانے کے خرید کیجائیگی لیا جائیگا

شرط نہم

کسی تجار یا سوداگر کو گورنمنٹ کمپنی کو اجازت نہوگی کہ وہ ممالک نواب مین وہ ہی شی بھیر فروخت کرے جو اوسنے وہان کی پیداوار یا بنایا شدہ خریدی ہو اور نہ کوئی غلہ ممالک نواب سے ممالک آنمہ جلیل کمپنی مین بغیر خاص اجازت یاروانہ کے جائیگا اور نہ غلہ اوسقدر سے زیادہ خرید ہوگا جو واسطے خرچ فوج ممکی کی کافی متصور ہوگا مگر یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ بوقت ضرورت فوراً حسب رخواست اجازت دیجائیگی کہ غلہ بلا محصول ممالک فریقین معاہدہ واقعہ ہندوستان و دکھن مین جاہے

شرط دہم

تجاران ممالک سرکارین یعنی ایسے تجار جو ممالک آنمہ ایسٹ انڈیا کمپنی سے ممالک نواب آصف جاہ مین تجارت کرتے ہین یا جو ممالک نواب سے ممالک کمپنی مین تجارت کرتے ہین بروقت ورود کرانے اپنے اسباب کے ایک مرتبہ محصول بشرح پانچرو پیہ فیصدی حسب مخواے شرائط مذکورہ بالا ادا کرینگے مگر دیگر اسباب کے اون سوداگران کے جو شامل فرقہ مذکورہ بالا نہین ہوسکتے اور وہ ایسے قسم کے ہین کہ جو دیگر ممالک سے آتے ہین یا جو باشندہ حیدرآباد کے ہین اونسے کرورا حسب دستور محاصل مقررہ تحصیل کریگا

شرط یازدہم

قواعد مذکورہ بالا ممالک فریقین معاہدہ مین جاری اور قائم تاریخ یکم ماہ ستمبر آیندہ مطابق ۲ ماہ جمادی الاول ۱۲۷۵ ہجری ہونگے اور بعد اس تاریخ کے کوئی محصول کسیطرح کا سوائے محصول مشروط شرائط عہدنامہ ہذا نلیا جائیگا

شرط دوازدہم

یہہ عہدنامہ بارہ شرائط کا آجکی تاریخ معرفت میجر جیمس ایچلس کرکپاترک صاحب کے ساتھہ نواب آصف جاہ بہادر کے قائم ہوا میجر کرکپاترک نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی بمہر و دستخط اپنے نوابصاحب کو دی اور نوابصاحب نے بھی ایک نقل بدستخط اپنے اونکو دی اور میجر کرکپاترک باختیارات عطیہ ہزایکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکور تاریخ ہذا سے جاری اور ساری متصور ہوگا اور اقرار کرتے

ہین کہ عرصہ پچاس روز مین ایک نقل اسکی جو بعینہ نقل مطابق اصل اس عہدنامہ کے ہوگی جواوسنے بمہر ودستخط اپنے دی ہے دستخطی گورنر جنرل ان کونسل نواب صاحب کو بھیجدینگے اور جب وہ نقل دیجائیگی تو عہدنامہ دستخطی میجر کرکپاترک واپس ہوگا

یہہ عہدنامہ دستخط اور مہر ہوکر بمقام حیدرآباد تاریخ ۱۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۰۲ع مطابق ۸ ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۲۱۶ھ باہم تقسیم ہوا

مہر نظام

دستخطی ہی ای کرکپاترک
رزیڈنٹ

نمبر ۱۲

سند بدستخط گورنر جنرل باجلاس کونسل جو نظام سکندر جاہ کو وقت سندنشینی دی گئی جسکی رو سے تمام عہدنامجات سابق جو ساتھہ نظام علی مرحوم کے منعقد ہوے قائم اور جاری شمار کیے گئے

دوستی اور اتفاق جو اسقدر استحکام کے ساتھہ فیمابین نظام علیخان مرحوم صوبہ دار دکھن اور گورنمنٹ آنریبل کمپنی جاری ہین اوسیطرح بوقت وایمانداری جاری مقصور ہونگے اور واسطے ہمیشہ کے فیمابین فرزند اکبر وجانشین نواب مرحوم یعنی نواب سکندر جاہ اور آنریبل کمپنی کے جاری رہینگے اور تمام عہدنامجات واقرارنامجات جو فیمابین نواب مرحوم و آنریبل کمپنی جاری رہے ہین وہ حرفاً حرفاً جاری وساری مقصور ہونگے اور ہز ایکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل بذریعہ اس تحریر کے منجانب آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی پابند عہود واقرارنامجات مذکورہ کے رہینگے اور عہود واقرارنامجات مذکورہ تایوم القیام ملحوظ رہینگے

تصدیق آنریبل کمپنی ودستخط ہز ایکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ تاریخ ۱۲ ماہ اگست سنہ ۱۸۰۲ع دیا گیا

اقرارنامہ فیمابین سکندر جاہ و کمپنی سنہ ۱۸۰۳ع

دوستی واتفاق جو اس استحکام سے فیمابین نواب علیخان بہادر مرحوم بہشت نصیب اور آنریبل کمپنی کے جاری ہے وہ بلاتخلل بصور کیجائیگی اور کسیطرح کا تخلل اوسمین واقع نہوگا اور اسیطرح تمام عہدنامجات واقرارنامجات مجاریہ جو نواب مرحوم کے ساتھہ ہوے ہین حرفاً حرفاً قائم اور مرعی ہین اور ہم بذریعہ اس تحریر

کے بیان کرتے ہین کہ ہم عہدنامجات واقرارنامجات مذکورۂ بالا کے پابند ہین اور بفضل الہی عہدنامجات واقرارنامجات مذکورہ کا لحاظ تایوم القیام رہیگا

بتاریخ ۷ ماہ اگست سنہ ۱۸۰۳ مطابق ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۱۸ ہجری مہر و دستخط ہوئے اور بتاریخ مذکورہ سیر فولاد علیخان سکندر جاہ بہادر صوبہ دار دکھن نے خود دونقل اسکی بمہر و دستخط اپنے میجر جیمس ایچلیس کرکپاترک صاحب رزیڈنٹ دربار حیدرآباد کو دی

مہر نواب سکندر جاہ

دستخط جی ای کرکپاترک
رزیڈنٹ

عہدنامہ حیدرآباد جو درباب تقسیم علاقہ ساتھ صوبہ دار دکھن کے قرار پایا سنہ ۱۸۰۴ء

عہدنامہ بابت قائم کرنے امن عام بیچ ہندوستان اور دکھن کے اور درباب ثبوت دوستی جو فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معہ رفقا کے اور صوبہ دار دکھن اور مہاراجہ راو پنڈت پردھان پیشوا بہادر قائم ہے جسکا العقاد فیمابین آنریبل کمپنی اور سرکار مذکورۂ بالا معرفت میجر جیمس ایچلیس کرکپاترک رزیڈنٹ دربار حیدرآباد کے باختیارات عطیہ ہز ایکسلنسی ہوسٹ نوبل رچارڈ مارکیوس ویسلی نائٹ آف ڈی موسٹ الستریس آرڈر آف سینٹ پاٹرک اون آف ہز میجسٹی موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقہ جات مقبوضہ انگریزی اور کپتان جنرل تمام افواج بری انگریزی موجودہ ہندوستان قرار پایا

چونکہ از روے عہدنامجات صلح سنعقدہ میجر جنرل آنریبل ارتھر ویسلی منجانب آنریبل کمپنی و رفقا کمپنی ساتھ مہاراجہ سیتا صاحب صوبہ راجہ برار بمقام ویوگانو بتاریخ ۱۷ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ اور ساتھ مہاراجہ دولت راو سیندیا بمقام سرجی انجن گانو بتاریخ ۳۰ ماہ مذکور اور جن عہدنامجات کو گورنر جنرل ان کونسل اور رفقاے گورنمنٹ انگریزی نے تصدیق کیا ہے اکثر قلعہ جات و علاقجات مہاراجہ سیتا صاحب صوبہ دار مہاراجہ دولت راو سیندیا نے آنریبل کمپنی اور اونکے رفقا کو دی لہذا شرائط ذیل واسطے بندوبست قلعہ جات اور علاقجات مذکورہ کے گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا کے قرار دیے

شرط اول

ضلع کلکٹ سمہ لنگرگاہ وضلع بالاسور اور تمام دیگر عطیہ ہر قسم جو ازروے شرط دوم عہدنامہ دیوگانو کے یا ازروے کسی شرط کے جسکی منظوری ازروی شرط دہم عہدنامہ دیوگانو مذکور کے ہوئی ہے زیر حکم آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے واسطے دوام کے رہینگے

شرط دوم

وہ علاقجات جنکا محصول مہاراجہ سیناصاحب صوبہ سابق بشراکت صوبہ دار دکھن تحصیل کرتے تھے اور وہ علاقجات جو سابق قبضہ سیناصاحب صوبہ مین بجانب مغرب دریاے وردہ واقع تھے اور جو ازروے شرط سوم عہدنامہ دیوگانو دیے گئے ہین اور علاقجات واقعہ جنوب کوہستان جنیر قلعہ جات نرہلا دکول گدہ واقع ہین اور جو بجانب مغرب دریاے وردہ ہین اور جنکو شرط چہارم عہدنامہ دیوگانو قبضہ گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا مین بیان کرتی ہے زیر حکم نواب صوبہ دار دکھن واسطے ہمیشہ کے رہینگے باستثنا اون علاقجات کے جو شرط پنجم عہدنامہ دیوگانو مین سیناصاحب صوبہ کو دیے گئے ہین

شرط سوم

تمام قلعہ جات وعلاقجات وحقوق مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا واقعہ دوآب یعنی علاقہ بابین دریاے جمن و گنگ وتمام قلعہ جات وعلاقجات وحقوق ومرافق اون ملک کے جو بجانب شمال علاقہ راجہ جیپور وجودہپور و رانا ے گوہد واقع ہین اور جو ازروے شرط دوم عہدنامہ سرجی انجن گانو دیے گئے ہین زیر حکم آنریبل کمپنی واسطے دوام کے رہینگے

شرط چہارم

قلعہ بروچ سمہ علاقہ ملحقہ جو ازروے شرط سوم عہدنامہ سرجی انجن گانو دیے گئے ہین زیر حکم آنریبل کمپنی واسطے دوام کے رہینگے

شرط پنجم

قلعہ ولشکر احمدنگر سمہ اوس جزو علاقہ متعلقہ کے جو ازروے شرط سوم عہدنامہ سرجی انجن گانو آنریبل کمپنی اور اونکے رفقا کو دیے گئے ہین زیر حکم مہاراجہ پیشوا واسطے دوام کے رہینگے

شرط ششم

تمام علاقجات مہاراجہ دولت راو سندیہا کے پاس قبل شروع جنگ گذشتہ واقع بجانب جنوب کوہستان اجنٹی کوہ تھے سوا قلعہ وضلع جالنا پور و شہر وضلع گندا پور و دیگر اضلاع درمیان کوہستان مذکور دریاے گوداوری جو ازروے شرط چہارم عہدنامہ سرجی انجن گانو آنریبل کمپنی اور اونکے رفقا کو دیے گئے تھے زیر حکم صوبہ دار دکھن واسطے دوام کے رہینگے

شرط ہفتم

تمام علاقجات جو آنریبل کمپنی کو کسی عہدنامہ کی رو سے ملے ہین اور جنکی منظوری شرط نہم عہدنامہ سرجی انجن گانو سے ہوئی ہے زیر حکم آنریبل کمپنی واسطے دوام کے رہینگے

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ آٹھہ شرائط کا آجکی تاریخ ۱۷ ماہ محرم مطابق ۲۰ ماہ اپریل منعقد ہوکر بمقام حیدرآباد معرفت یہ جیمس ایچاپس کرکپاتریک ساتھہ نواب آصف جاہ میر اکبر علیخان بہادر صوبہ دار دکھن کے ظلی اور جیمس ایچاپس کرکپاتریک مذکور نے ایک نقل اوسکی انگریزی اور فارسی عین بمہر و دستخط اپنے نواب صاحب کو دی اور نواب آصف جاہ میر اکبر علیخان بہادر نے ایک نقل فارسی اور انگریزی عین بمہر و دستخط اپنے جیمس ایچاپس کرکپاتریک صاحب کو دی اور یہ جیمس ایچاپس کرکپاتریک نے وعدہ کیا وہ بلا توقف ایک نقل اوسکی بہ تصدیق ہز ایکسلنسی سی ہوسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل اوملود نیگے اور بروقت دینے اوس نقل کے یہ عہدنامہ کامل مقصود ہوکر واجب التعمیل آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب صاحب کے ہوگا اور جو نقل اوسکی اب نواب صاحب آصف جاہ کو دی گئی ہے وہ واپس ہوگی۔

المرقوم مقام حیدرآباد تاریخ ۱۸ ماہ اپریل سنہ ۱۸۰۰ مطابق ۱۷ ماہ محرم سنہ ۱۲۱۵ ہجری

دستخط جی ای کرکپاتریک

رزیڈنٹ

نمبر ۱۴

عہدنامہ صلح مابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی وصوبہ دار دکھن معہ پسران و ورثا و جانشینان صوبہ دار دیرپا زیادہ تر ثبوت دوستی و اتفاق و یگانگت منعقدہ معرفت چارلس تھوفلس مٹکاف صاحب رزیڈنٹ دربار

صوبہ دار مذکور باختیارات جو اس پار رومین اونکو ہز مجسٹی سی ہوسٹ نوبل فرانسس مارکیوس اوف ہیسٹنگ نائٹ اوف دی موسٹ نوبل آرڈر اوف دی گارٹر نائٹ جی سی اوف دی موسٹ آنریبل آرڈر اوف دی باتھ اون ہز برٹانک مجسٹی موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل سے جنکو آنریبل کورٹ اوف ڈائرکٹرز انڈیا کمپنی نے واسطے ہدایت اور سرانجام تمام امور ہندوستان اور کنڈکٹ انچیف افواج شاہی و کمپنی کے مقرر کیا ہے عطا ہوے ۔

چونکہ بعض حقوق و قلعہ جات و علاقجات قبضہ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی مین علاقہ ناگپور اہو لکر آئے اور باعث فتح ہونے اور قبضہ مین آنے ملک پیشوا کے شرائط عہدنامہ ذیل بابتہ بندوبست حقوق و قلعہ جات و علاقجات مذکورہ کے فیما بین آنریبل کمپنی و صوبہ دار دکھن قرار پائے ۔

شرط اول

تمام عہدنامجات و اقرارنامجات سابق جو فیما بین دونو سرکارون کے منعقد ہوے ہین اور تک جاری اور قائم ہین اور شرائط عہدنامہ ہذا کے منافی نہین ہے عہدنامہ ہذا سے منظور ہونگے ۔

شرط دوم

بقایا تمام دعاوی اور مطالبہ چوتھہ و دیگر دعاوی اوپر علاقہ اور ریاست نواب نظام کے جو یا فتنی مہاراجہ پیشوا کے بین بذریعہ اس تحریر کے کالعدم تصور کیے گئے اور مہاراجہ مذکور تمام چوتھہ کے ادا کرنے سے بابتہ کسی جزو علاقہ کے بری شمار کیے گئے ۔

شرط سوم

نواب نظام کی چونکہ خواہش بعض علاقہ کے لینے کی جو جنگ گذشتہ مین حاصل ہوے ہین اس غرض سے ہے کہ وہ اونکی سرحد کی باہر کی لین مین واقعہ ہین لہذا تبادلہ علاقہ حسب ذیل بذریعہ اس تحریر کے بنا بر فائدہ نواب و سہولیت باہمی فریقین معاہدہ قرار پایا ۔

شرط چہارم

اضلاع جو سابق پیشوا کے پاس تھے اور جو فہرست الف مسلکہ عہدنامہ ہذا درج ہین اور جنکی آمدنی سالیانہ تخمیناً پانچ لاکھ اڑتہتر ہزار دو سو پچہتر روپیہ آٹھہ آنہ کی ہے بذریعہ اس تحریر کی زیر حکم نواب نظام واسطے دوام کے کیے گئے

شرط پنجم

اضلاع جو سابق راجہ ناگور کے پاس تھے اور جو فہرست ب منسلکہ عہدنامہ ہذا درج ہین اور جنکی آمدنی سالیانہ تخمیناً تین لاکھ تیرہ ہزار سات سو تینتالیس روپیہ آنہ کی ہے سو قلعہ کول گنڈہ و نرند و کوہستان جنیرہ دونو قلعہ واقع ہین زیر حکم نواب صاحب مذکور واسطے دوام کے کیے گئے

شرط ششم

اضلاع ابرو ایلورا جو سابق مہاراجہ ملہار راو ملکر کے قبضہ مین تھے اور جنکی آمدنی سالیانہ تخمیناً ایک لاکھ نواسی ہزار تین سو ستتر روپیہ کی ہے زیر حکم نواب صاحب واسطے دوام کے کیے گئے

شرط ہفتم

نواب نظام بذریعہ اس تحریر کے آنریبل کمپنی کو واسطے دوام کے کل حکومت و اختیار تمام اپنے حقوق علاقجات مقبوضہ واقع کنارہ مغربی دریاے سینا حسب تفصیل مندرجہ فہرست ج منسلک عہدنامہ ہذا دیتے ہین اور نیز کل حقوق و علاقجات مقبوضہ واقع ضلع احمدنگر حسب تفصیل مندرجہ فہرست مذکور دیتے ہین جنکی آمدنی سالیانہ تخمیناً چار لاکھ اکیتس ہزار سات سو پچاسی روپیہ سالہی تین آنہ کی ہے

شرط ہشتم

نواب نظام واسطے دینے زیر حکم دوامی راجہ ناگپور کے کل حقوق و علاقجات واقعہ شرق کنارہ دریاے وردہ حسب فہرست د منسلکہ عہدنامہ ہذا جسکی آمدنی سالیانہ تخمیناً پچہتر ہزار روپیہ کی ہے دیتے ہین

شرط نہم

بعض رقوم چوتھ اندر علاقہ نواب نظام کے جو تخمیناً ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ کی ہین جو آپا دسائی و بتورو ہن کو دلائی گئی تھی نواب نظام بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ رقوم مذکورہ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے دوام کے دیتے ہین

شرط دہم

نواب نظام یہہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ تمام انعام اور روشاسن اور کل زمرم ارتھہ وغیرہ ہر قسم کا

جو اوس چوتھہ سے دیا جاتا ہوگا جو نظام پیشوا کو دیتے تھے یا کسی جزو ضلع سے جو سابق پیشوا کے قبضہ مین تہا اور اب ازروے شرط چہارم عہدنامہ ہذا نواب نظام کو ملا ہے جاری اور قائم رکھینگے اسطرح کہ وہ سب رقوم تا ماہ نومبر ۱۸۱۸ع یعنی شروع جنگ قائم رہے ہون اور موسوب الیہ نے اون شرائط کا انجام کیا ہو جو اشتہار مستر الفنسٹن صاحب مرقومہ ۱۱ ماہ فروری ۱۸۱۸ مین درج ہین

شرط یازدہم

یہہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا آجکی تاریخ معرفت چارلس ٹہوفلس مکلوڈ صاحب کے ساتھہ نواب آصف جاہ بہادر کے طے ہوا ایک نقل اسکی نواب صاحب کو دی گئی اور نواب صاحب نے ایک نقل بہ تصدیق اپنے صاحب موصوف کو دی اور صاحب نے وعدہ کیا کہ ایک نقل بہ تصدیق ہز میجسٹی سی کورٹ جنرل جو مراینہ مطابق اس نقل کے ہوگی جو اونھون نے تصدیق کی ہے منگا دینگے بعد ازان یہہ نقل مصدقہ صاحب موصوف واپس ہوگی

مہر و دستخط ہوکر بمقام حیدرآباد تاریخ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۲۲ ۱۸۱۸ع مطابق ۲۷ ماہ ربیع الاول سنہ ۳۸ ۱۲ ہجری

باہم تقسیم ہوا

مہر نظام — بدستخط سی ٹی مکلوڈ — مہر

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جی ایڈم

دستخط جی فنڈال

دستخط جی ایچ ہرنگمن

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ بتاریخ ۳۱ ماہ دسمبر ۲۲ سنہ ۱۸۱۸ع

دستخط جارج سونمن

سکرٹری گورنمنٹ

فہرست الف

فہرست اضلاع جو سابق قبضہ پیشوا مین تھے اور اب ازروے شرط چہارم عہدنامہ ہذا نواب نظام کو ملے

اومرتیہ

چل کام

دیرا پور سوامی

رنتور

عہ تعالہ رشیبول سوامی

دھنسی سیوراج

دیہات متفرقہ

شیولی پیر

ہربو تعالقہ

گمال تندور

دیہات متفرقہ

فہرست ب

تفصیل اضلاع جو سابق راجہ ناگپور کے تھے اور اب ارزدے شرط پنجم عہدنامہ منسلکہ نواب نظام کو ملے

اکورل

درگام

دیس

پھٹولی

کاکال

مثالی بابت آمدنی موضع مون گام جو قبضہ سری دھر پنڈت اوجیبونت داور رام چندمین ہے اور بابتہ نصفہ موضع لکھیر جو قبضہ جیونت داور رام چندمین ہے

باقی کل

فہرست ث

تفصیل حقوق و عملاقجات مقبوضہ نواب نظام واقعہ بجانب مغرب کنارہ دریائے سیتا اندرون ضلع احمدنگر جو اب تمام ازروے شرط ہفتم عہدنامہ مذکورہ ملکہ آنریبل کمپنی کو دیے گئے

بجانب مغرب یائے سیتا

واقعہ پرگنہ مول سرکار پرینڈا

قصبہ وغیرہ	ڈروا
کوردلی وغیرہ	رام سنگ وغیرہ
پھول چرچالی	

واقعہ پرگنہ ایس سرکار احمدنگر

گورتی وغیرہ

واقعہ پرگنہ باندیاسرکار پرگام

احمدنگر	بیج گام
ساوگام وغیرہ	سرال وغیرہ

لوبی وغیرہ

واقعہ پرگنہ دانگی سرکار پرینڈا

سموا	کندر
کرشنا وغیرہ	متنورا

واقعہ پرگنہ مندروپ سرکار سولاپور

مندروپ وغیرہ	تیری وغیرہ

واقعہ پرگنہ تیم بھونے سرکار پرینڈا

امولا وغیرہ	متگام
درالے	قصبہ تیم بھونے

واقعہ پرگنہ چمارگوندا سرکار احمدنگر

پلے واری وغیرہ	سیت پت
کرگٹ	کوری گام
کندیزا	گہات گام وغیرہ
	واقعہ پرگنہ کنی ولیت سرکار احمدنگر
مقصبہ ننڈیج	امباچل گام وغیرہ
ہرمولا	سوگام وغیرہ
پرگام وغیرہ	ممدگام وغیرہ
	واقعہ پرگنہ بردول سرکار وصوبہ بیجاپور
تانکلی وغیرہ	[illegible]
جمی سنے وغیرہ	کودری کنور
چرچرس وغیرہ	رقم جوتہہ ودیگر ابواب جمع متوارین کو دیے جاتے ہیں
	واقعہ پرگنہ اوندگام سرکار پرینڈا
	میراو وغیرہ
	واقعہ پرگنہ وسرکار پرینڈا
کورو دومعہ لوعہ خالصہ	اوپلا
بدلوتی معہ لوعہ دیگر	پنیاس
	درمیان ضلع احمدنگر
	واقع پرگنہ کرواہ
اول گام	کول گام
	واقع پرگنہ جمگیر
کرولا	سونے گام
جمگنیر	سوتانی متعلقہ قلعہ پرینڈا
لونے	دہرم گام

پتیل کام — واقعہ طرف رنگین کام

انگورہ — بھوسی

واقعہ تعلقہ کھیم

کھیم — نمبوری

واقعہ تعلقہ احمد نگر

کوہر کام — مندوسی

مریدہر کام — ہر کام کولموت

بلوانی

واقعہ پرگنہ پیکری

بہتم ری — چکرود

واقعہ سرکار سنگم نیر

رہلی

واقعہ پرگنہ نواب

سلابت پور — ساطانپور

برہان پور — کرنپور

سہکن کام — کنتاسپل

چاندی — نندولی

لوہرواری — ست درکونگ

ذہر کام — دیولامی

سورگان — دنگری

بلی پوندری — ماسوتی

نیم بکام — نمبے

پرگنہ استم	پرگنہ کام
پہتی ولے	کماندلے کمارلے
کورنیت سنگوی	

اہل نیر

کل ماذون ضلع احمدنگر و برکنارہ مغربی دریاے سیتالہ ۳ ۱۰ پائی

فہرست

تفصیل علیحدہ شدہ حقوق و علاقجات مقبوضہ نواب نظام واقعہ کنارہ مشرقی دریاے وردہ جواب نواب نظام نے بمنجوای شرط ہشتم عہدنامہ منسلکہ واسطے منتقل ہونے بنام راجہ ناگپور علیحدہ رکھے ہین

واقعہ پرگنہ اردیس سرکار گوہب	کل مبلغ ضلع
واقعہ پرگنہ استے سرکار کویل	
واقعہ پرگنہ منیر سرکار کھویلا	

دستخط جی سوئنٹن
سکرٹری گورنمنٹ

مضمون اشتہار مرقومہ جو بتاریخ ۱۱ ماہ فروری ۱۸۱۸ء از جیمل ایم الفنسٹن صاحب کمشنر کل نے درباب بندوبست علاقجات مفتوحہ پیشوا جاری کیا

جبسے باجی راو گدی نشین ہوا اوسوقت سے اوسکا ملک نزاع و سرکشی کے باعث نہایت خراب تھا اور کوئی حوش انتظامی واسطے محافظت رعایا کے نہ تھی آخرکار باجی راو اپنے ملک سے بھاگ گیا اور اوسنے پناہ بسین مین جاکر لی اور وہان محتاج دست خیرکندی راو رستیا کار ہا اسوقت مین وہ داخل دوستی گورنمنٹ انگریزی ہوا اور فوراً اپنی حکومت پر دوبارہ قائم کیا گیا اوسوقت سے جو امنیت ہر قسم کے لوگون نے دیکھی ہے وہ یادگار ہے جب باجی راو اپنے ملک پر دوبارہ قائم کیا گیا اوسوقت ملک خنگ و قحط سے تباہ تھا باشندے محتاج ہوگئے تھے اور ریاست کو بمشکل کچھ محاصل زمین ملتا تھا اوسوقت سے بمقابلہ رسم ستاجری و زیادہ ستانی اہلکاران باجی راو ملک بالکل بباعث محافظت گورنمنٹ انگریزی آباد ہوگیا اور باجی راو نے وہ خزانہ جمع کیا جو وہ اب بمقابلہ

محسن و مربی کے صرف کرتا ہے گورنمنٹ انگریزی نے نہ صرف پیشوا کے ملک کی حفاظت کی بلکہ
اوسکے حقوق علاقہ غیر کی بھی محافظت مدنظر رکھی اور گورنمنٹ نیز حق تلفی کرنے اور رونکی بزرگی اوسکو
اوسکی اور پر دیگر رئیسان مرہٹا کی قائم نہین کرسکتی تھے اور ایسی حالتمین جب اوسکی حکومت مدت
سے قبل از موافقت گورنمنٹ نائل ہو چکی تھی مگر گورنمنٹ نے نہایت توجہ سے اوسکے مطالبہ
واجبی کو دلوادیا اور دیگر دعاوی کو ایک صورت کے سلسلہ مین انتظام دیا منجملہ ان دعاوی کے باجی راو
کے دعاوی اوپر گیکوار کے تھے گورنمنٹ انگریزی نے راجہ گیکوار کو ترغیب دیکر اسپر آمادہ کیا کہ وہ اپنے
وزیر کو واسطے فیصلہ دعاوی مذکورہ کے بمقام پونا روانہ کرے اور سب مطالبہ سب خواہش پیشوا طے
ہونے پر تھی کہ گنگا دھر شاستری وکیل گیکوار کو ترمبک جی ڈینگلیا وزیر پیشوا نے عین دربار مین جب وہ
بندر پونہ مین درشن کو جاتا تھا قتل کیا اسکا الزام باجی راو پر عائد ہوا اور سب لوگ اوسکو ملزم اس قتل کا قرار
دیتے تھے مگر گورنمنٹ کی مرضی مقتضی اسکی نہوئی کہ ایسے راجہ اور دوست کو الزام لگایا جاے لہذا
صرف ترمبک جی کی سزا پر اکتفا کیا مگر یہہ بھی اوسوقت تک منظور نہین ہوا جبتک گورنمنٹ انگریزی نے
اس مطلب کے حاصل کرنیکو فوج کشی کی تاہم گورنمنٹ نے کچھہ خرچہ فوج کشی کا پیشوا سے طلب نہین کیا
اور نہ اوسکو بات پناہ دہی قاتل کے کچھہ سزا دی صرف مجرم کو طلب کیا اور جب اونے منظور کیا تو پھر
بھی اوسکے نفع اتحاد و اتفاق سے محروم نہین کیا باوجود ایسے ایسے سلوک کے باجی راو نے پھر
نیا طریق دغا بازی کا فوراً اختیار کیا اور ہر ایک ریاست اور حکومت ہندوستان کو بخلاف گورنمنٹ انگریزی
برانگیختہ کرنا چاہا آخر کار اونے خود فساد برپا کرکے اپنے ملک مین سرکشی شروع کی اور سرکشون کی مدد
فوج سے کرنی اختیار کی اب گورنمنٹ انگریزی کو اور کچھہ علاج باقی نرہا پھر گر فوج سے علاج ہوسکتا تھا پس
فوج انگریزی چہار طرف سے ملک باجی راو مین داخل ہوئی اور اوسکو مقام دارالسلطنت مین قبل اوسکے
محصور کیا کہ جب فوج اوسکے شرکار کی روانہ ہوسکے اب زندگی باجی راو کی گورنمنٹ انگریزی کے اختیار
مین تھی مگر گورنمنٹ نے اوسکی احسانمندی سلوک گذشتہ سنکر اوحاجت مند عفو گردانکر پھر ایکمرتبہ اوسکو
گدی نشین کرنا چاہا ایسی شرائط پر چاہا کہ جنکے سبب وہ پھر سرکشی سے تکلیف دہ نہو سکے منجملہ شرائط
مذکورہ کے ایک شرط عظیم یہہ تھی کہ وہ بالعوض اوس فوج کنٹنجنٹ کے جو پیشوا پر دینی فرض تھی ایک قسم
برابر اونکی تنخواہ کے نقد دیا کرے اور جب سب شرائط منظور ہوئین تو گورنمنٹ انگریزی نے پھر باجی راو کو

اپنی دوستی مین قائم رکھا اور پنڈارا کے فیصلہ کرنیکو روانہ ہوئی جو تکلیف دہ باشندگان ہند کے
اور خصوصاً رعایاے پیشوا کے تھے باجی راو نے ظاہر ابیان کیا کہ وہ ایسے اچھے امر مین جو لائق
گورنمنٹ اعلیٰ کے ہے شریک بدل ہوگا اور بجیلہ مدد دہی فوج کثیر جمع کی مگر حالانکہ سب بیان کرتا تھا
تاہم وہ بمشقت اور صرف زر کوشش پیچ برانگیختہ کرنے حکومت ہاے ہند کو بخلاف انگریزی گورنمنٹ
کرتا رہا اور فوراً جب فوج انگریزی بجانب مقام پناہ پنڈارا روانہ ہوئی اوسنے بلا اشتہار دینے یا کوئی
وجہ بددلی کے ظاہر کرنے کے لڑائی شروع کی اوسنے حملہ کرکے مکان صاحب رزیڈنٹ کو جلادیا اور
خلاف رواج قوم و رسم ہندوستان مسافران کو لوٹا اور گرفتار کرنا شروع کیا اور دو انگریزونکو بیگاری
تمام قتل کیا باجی راو خود اس حرکت آخر کو بہت وحشت اور ظلم آمیز تصور کرکے اپنی نسبت منظور نہین کرسکتا
مگر چونکہ وہ لوگ جو مصدر اسکے ہوے تھے ابتک بغیر سزایابی کے اوسکی فوج مین افسر سپاہ
بنے ہوے ہین لہذا یہہ جرم اوسکے ذمہ عائد ہوسکتا ہے بعد شروع ہونے جنگ کے
باجی راو نے پردہ قتل گنگا دھر شاستری کا اوٹھادیا اور مظنون کیا کہ وہ شریک جرم مذکور تھا اور اپنی غرض
شامل قاتل کے رکھی ایسی ایسی حرکات دغابازی و بیرحمی سے باجی راو نے گورنمنٹ انگریزی کو
جبرًا اس امر پر آمادہ کیا کہ وہ اوسکو گدی سے خارج کرین اور اوسکے ملک کو فتح کرین اس غرض سے
ایک دستہ فوج باجی راو کے تعاقب مین کیا ہے جس سے اوسکو کبھی آرام نہین ملیگا اور دوسرا
دستہ فوج واسطے لینے اوسکے قلعہ جات کے مصروف ہے اور ایک تیسرا دستہ فوج احمدنگر
سے آیا ہے اوران سب سے زیادہ فوج کماندیس مین لیسرکرنل سی سر تھامس مسلوب
صاحب جاتی ہے اور ایک دستہ فوج زیر حکم جنرل منرو صاحب کرناٹک کو فتح کرتی ہے اور ایک دستہ
فوج بمبئی قلعہ جات کونکال اور اوس ملک کے لینے مین مصروف ہے پس عرصہ قلیل مین نشان بھی
باجی راو کا باقی نہین رہیگا راجہ ستارا جو اب قیدی باجی راو کا ہے رہا کیا جائیگا اور اوسکو حکومت
اوسکے علاقہ کی دیجائیگی جو اوسکے اور اوسکے خاندان کی پرورش اور پرداخت اور شان و شوکت
کے واسطے کافی متصور ہوگا اس نظر سے قلعہ ستارا پر قبضہ کیا گیا اور جنڈہ راجہ کیواسطے قائم
کیا گیا اور اوسکی قوم کے اہلکار طلب ہوے ہین کہ اپنے اپنے کام مین مصروف ہون جسقدر
علاقہ راجہ کو دیا جائیگا وہ اوسکے قبضہ استحکام مین رہیگا اور اوسکو واجب ہوگا کہ طریق انصاف و

خوش انتظامی جاری کرے اور باقی ملک آنریبل کمپنی اپنے قبضہ مین رکھیگی محصول نام گورنمنٹ تحصیل ہوگا مگر تمام جایداد موروثی وذاتی محفوظ رہیگی تمام دان و انعام یعنی اراضی موروثی و ورشاسن یعنی تنخواہ سالیانہ اور تمام مقامات مذہبی وخیرات کی حفاظت ہوگی اور تمام گروہ مذہبی کی پاسداری رہیگی اور اونکے رسوم وانتک جاری رہینگے جانتک درست اور قرین عقل معلوم ہونگے اور طریق ستاجری موقوف ہوگا اہلکاران مامور ہونگے کہ محاصل واجبی اور ملائم سنجانب گورنمنٹ انگریزی تحصیل کرین اور نصفت دہی اور ترغیب اور دل دہی کاشتکاران کرین اونکو اختیار حاصل ہوگا کہ موقع پر اور حسب روئداد معاملہ کمی دیا کرین پس تمام مالگذار اونکو امتناع ہے کہ باجی راو یا اوسکے رفقا کو مالگذاری نہ دین اور نہ اونکی مدد کسی صورت سے کرین اگر کوئی کچہ زر مالگذاری اونکو دیگا تو وہ مجرا نداجائیگا وان داو دیگر قابضان زمین کو چاہیے کہ اوسکے جھنڈہ کو چھوڑکر دو مہینے کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے اپنے دیہات مین چلے آوین زمینداران اونکے نام کی رپورٹ کرینگے جو رہے ہین اور جو کوئی عرصہ مذکورہ بالا مین حاضر نہوگا اوسکی زمین ضبط ہوگی اور اونکا تعاقب اوسوقت تک کیا جائیگا جبتک وہ بالکل نیست اور نابود نہوجائینگے

سب لوگ خواہ ہمراہی دشمن کے ہون یا کوئی اور ہون جو اراضی تباہ کرتے ملک کا اور نہ آنریبل کمپنی راستہ کا رکھینگے وہ فوراً بروقت گرفتاری قتل کیے جائینگے

نمبر ۱۵

عہدنامہ سنہ ۱۸۰۱ء

دوستی واتفاق جو اسقدر استحکام کے ساتھ و بطیب خاطر قدیم سے فیمابین آنریبل کمپنی اور نواب آصف جاہ مظفر الممالک نظام الملک نظام الدولہ نواب میر اکبر علیخان بہادر فتح جنگ بہشت نصیب کے قائم ہوئی تھی اوسیطرح پر نواب آصف جاہ مظفر الممالک نظام الملک نظام الدولہ میر فرخندہ علیخان بہادر فرزندکلان وجانشین نواب مرحوم اور آنریبل کمپنی کے جاری رہیگی

تمام عہدنامجات واقرارنامجات اور دیگر رسوم جو تجویز ہوکر فیمابین دونو سرکارون کے ہنگام عہد نواب نظام الملک نواب میر نظم علیخان بہادر اور نواب نظام الملک نواب میر اکبر علیخان بہادر قائم ہوے وہ سب حرفاً حرفاً قائم اور ساری رہینگے لہذا ایسٹ آنریبل گورنر جنرل سنجانب آنریبل کمپنی بذکور بیان

کرتے ہین کہ افسران انگریزی پابند اقرار نامجات و عہدنامجات مذکورہ بالا کے رہینگے اور بفضل الٰہی شرائط عہدنامجات و اقرار نامجات کا محافظ کلیتہ تا یوم القیام رہیگا اسکی اطمینان کیواسطے گورنر جنرل نے یہہ چند سطور بطور عہدنامہ لکھدیے

دستخط اور مہر اسپر بمقام شملہ بتاریخ ۲۰ ماہ ستمبر ۱۸۳۱ع مطابق ۱۳ ماہ ربیع الثانی ۱۲۴۷ ہجری ہوے اور میجر جی سٹوارٹ صاحب رزیڈنٹ دربار حیدرآباد نے دو نقل اسکی نواب آصف جاہ مظفر الملک سپہ فرخندہ علیخان بہادر فتح جنگ نظام حیدرآباد کو دین

مہر گورنر جنرل

دستخط ڈبلیو بنٹنگ

دستخط ایچ ٹی پرنسپ

سکرٹری

نمبر ۱۶

عہدنامہ نظام مرقومہ ۱۲ ماہ مئی ۱۸۵۳ع

عہدنامہ فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر سنعقدہ معرفت کرنیل جان لوسی بی رزیڈنٹ دربار نواب باختیارات کل جواونکو اس امر مین موسٹ نوبل جیمس اندرو مارکیوس اوف ڈلہوسی نائٹ اوف دی موسٹ انیشنٹ اور موسٹ نوبل اور ڈراوف ہی تھسل این اوف ہرٹچیسٹر موسٹ آنریبل پریوی کونسل و گورنر جنرل جنکو آنریبل کمپنی نے واسطے ہدایت اور حکومت تمام امور ہندوستان کے مامور کیا ہے عطا ہوے

چونکہ دوستی اور اتفاق ایک مدت سے فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر جاری ہے اور اوسکا استحکام ازروے عہدنامجات حفاظت عامہ ہوچکا ہے اور چونکہ تمامی ایام سے اکثر متبدلات حالات راجگان و ریاست ہاے ہمسایہ مین واقع ہوا ہے جسکے سبب یہہ امر ضروری ہوا کہ کچھ ترمیم انتظام فوج مین جو سابق ازراہ تعمیل عہدنامجات مذکورہ لازم تھا عملمین آوے اور چونکہ اختلافات راے و تکرار عرصہ قلیل سے فیما بین فریقین معاہدہ در باب تصفیہ حساب خراجات متفرق دستہ ہاے فوج جو فیما بین جاری ہے پیدا ہوئی ہین اور چونکہ یہہ امر مناسب و واجب ہے کہ بنظر فائدہ فریقین اس قسم کی تکرار وغیرہ کا تصفیہ کلیتہ ہوجاے اور دوبارہ واقع ہونا ایسی تکرار وغیرہ کا

جسکے باعث تخلل بیچ دوستی و اتفاق فریقین معاہدہ کے پیدا ہوتا ہے کلیتہً مسدود ہو لہذا آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر نے باہم شرائط عہدنامہ ذیل منظور اور قبول کین

شرط اول

صلح و اتفاق و دوستی جو اسقدر عرصہ دراز سے فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر جاری ہے دوامی ہوگی دوست اور دشمن ایک کے دوست اور دشمن دوسرے کے ہونگے اور فریقین معاہدہ اقرار کرتے ہین کہ تمام عہدنامجات اور اقرارنامجات جو فیمابین دونو سرکارون کے ابتک جاری ہین اور جو خلاف منشا عہدنامہ ہذا کے نہین ہین بذریعہ اس تحریر کے منظور اور قبول ہونگے

شرط دوم

فوج کمکی جو واسطے حفاظت عام کے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نواب نظام کو دیتے ہین جاری رہیگی اور اوسمین حسب دستور سابق کم از کم چھ پلٹن سپاہ اور دو رجمنٹ سواران معہ توپخانہ ضروری و گولہ انداز ان ولایتی معہ ساز و یراق و سامان جنگ ہونگے

بغیر استرضاے صریح نوابصاحب کے کبھی پانچ پلٹن اور ایک رجمنٹ سواران معہ توپخانہ معمولی سے کم ملک نوابصاحب مین نہین رہینگے اور باقی فوج کمکی بلا توقف بموجب درخواست نوابصاحب کے ملک نواب مین بھیجی جایا کریگی

فوج کمکی مذکور بوقت ضرورت کارہاے عظیم مثل حفاظت جسم نواب و ورثا و جانشینان نواب و سرکوبی سرکشان و مفسدان ملک نواب مین مصروف ہوگی مگر فوج مذکور ہرگز کارہاے جزوی مثل تحصیل مالگذاری ملک مین جو کام سپاہ سے بندی کا ہے مصروف نہوگی

شرط سوم

آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی یہہ بھی اقرار کرتے ہین کہ بالعوض نوابصاحب کے فوج کمکی حال کے وہ ایک فوج کمکی جسکا نام حیدرآباد کنٹنجنٹ ہوگا واسطے نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان کے حسب تفصیل ذیل فوج مذکور مندرجہ شرط ششم عہدنامہ ہذا رکھینگے

اوسمین پانچ ہزار سپاہ پیدل اور دو ہزار سوار معہ چار فیلڈ باٹری توپخانہ سے کم نہونگے اونکے

افسر انگریزی رہینگے اور سامان اونکا اور حکومت اونکی باختیار گورنمنٹ انگریزی رہیگی اور سپرد صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد رہینگے

جب کبھی خدمت کنٹنجنٹ مذکور کی ملک نواب مین درکار ہوگی فوراً اور بخوبی اونکو بجا لاوینگی اگر کمپنی سرکشی یا فساد برپا ہوگا یا حقوق و آبرو نواب کے خلاف واقعہ ہوگا تو کنٹنجنٹ مذکور بعد ثابت ہونے اصلیت جرم کے مدد سرکار کرنی و مغلوب کرنے مجرم کے ہوگی

شرط چہارم

[illegible] یہ بھی باہم قرار ہوتا ہے کہ اگر کبھی فساد ملک آئیندہ [illegible] کمپنی بہادر پر ہو تو نواب [illegible] رفع کملی کو اجازت دینگے کہ جاکر اطفای نائرہ فساد اضلاع مذکورہ مین کرین [illegible] اور اگر فساد [illegible] نواب ملحقہ علاقہ آئیندہ [illegible] کمپنی مین واقع ہوگا [illegible] حیدرآباد [illegible] فوج ملکی کا پورا چھاؤنی ازوقت نہوگا تو کمپنی [illegible] نظام درخواست کرینگے تو گورنمنٹ انگریزی اپنی فوج مین سے جو قریب تر ہوگی اور جو بلا دقت [illegible] فوج واسطے فرو کرنے [illegible] ملک نواب مین روانہ کرینگے

شرط پنجم

[illegible] ملک کے نواب نظام [illegible] کملی معہ فوج حیدرآباد کنٹنجنٹ اوس طریق سے [illegible] گورنمنٹ انگریزی مناسب وقت واسطے مقابلہ دشمن کے متصور کرینگے [illegible] ہیں [illegible] عہدنامجات سابق مقبل دارالریاست حیدرآباد کے موجود [illegible] اور [illegible] یہ بھی [illegible] کہ [illegible] فوج ملکی و فوج کنٹنجنٹ مذکورہ بالا کے نواب سے کچھ [illegible] فوج طلب کیجا سکی

شرط ششم

[illegible] واسطے تنخواہ و سواری فوج کنٹنجنٹ مذکور و بنابر ادائے چوتھائی آمدنی سے و تنخواہ خاندان میسور [illegible] اور تنخواہ و بعض پیشداران و غیرہ کے حسب قرار سندرجہ شرط دہم عہدنامہ ۱۸۰۰ء اور بنابر ادائے سود قصدی چھ روپیہ سالیانہ بابت رزو ضمانت ادائی آئیندہ کمپنی جواب قریب پچاس لاکھ روپیہ کے حیدرآباد کے بیوگی [illegible] ادا [illegible] رزو ضمانت مذکور نواب نظام بذریعہ اس تحریر کے اضلاع مذکورہ فہرست الف

منسلکہ ہذا جسکی قریب پچاس لاکھ روپیہ سالانہ کے صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد کے اور اوس صاحب کے جسکو وہ اس امر کیواسطے مقرر کرینگے اور جس صاحب کو بعد ازین گورنمنٹ انگریزی ان اضلاع کے انتظام کیواسطے مامور کرینگے سپرد کرتے ہین

شرط ہفتم

ازروے شرط دوازدہم عہدنامہ سنہ گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوا ہے کہ وہ نظام سے وقت جنگ نو ہزار سوار اور چھ ہزار پیادہ واسطے ہمراہی اپنے فوج کے طلب کرین مگر حال فوج کنٹنجنٹ حیدرآباد جو صلح اور جنگ مین ہر وقت مستعد رہیگی اب بالعوض اوس فوج کے منظور ہوتی ہے کہ وقت جنگ بجای اوسقدر فوج کثیر کے یہ ہی فوج طلب ہوگی لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ بیان ہوتا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی ہرگز سوائے فوج کمکی وحیدرآباد کنٹنجنٹ کے اور فوج نظام سے وقت جنگ بھی طلب نہین کرینگے پس وہ فقرہ شرط دوازدہم عہدنامہ سنہ جسکی رو سے نظام کو نو ہزار سوار اور چھ ہزار پیدل دینے واجب تھے بذریعہ اس شرط کے منسوخ ہوا

شرط ہشتم

اضلاع مندرجہ فہرست الف فوراً بروقت آنے عہدنامہ مصدقہ کے مقام گنگا سے سپرد کرنیل لوسی بی صاحب رزیڈنٹ کے ہونگے اور صاحب موصوف منجانب گورنمنٹ انگریزی اوا کرتے ہین کہ رزیڈنٹ دربار حیدرآباد جو کوئی ہوگا وہ نواب نظام کو حساب جمع وخرچ آمدنی اضلاع مذکورہ دیتا رہیگا اور جو کچھ روپیہ فاضل بعد ادائے اخراجات فوج کنٹنجنٹ و دیگر مصارف مندرجہ شرط ششم عہدنامہ نکلیگا وہ نواب کو دیا جائیگا

شرط نہم

یہہ عہدنامہ نو شرائط کا آجکی تاریخ معرفت کرنیل جان لوصاحب سی بی کے منجانب آنمہدائے انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ساتھ نواب نظام الملک آصف جاہ بہادر کے طے ہوا کرنیل لو صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط اپنے نواب کو دی اور نواب نے بھی ایک نقل بدستخط اپنے کرنیل لو صاحب موصوف کو دی اور کرنیل لو بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ایک نقل مصدقہ گورنر جنرل ان کونسل تیس روز کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے نواب نظام کو بھیجدینگے

[illegible] بمقام حیدرآباد تاریخ ۲۱ ماہ مئی سنہ ۱۸۵۳ء مطابق ۱۲ ماہ شعبان سنہ ۱۲۶۹ ہجری کے [illegible] تقسیم ہوا

دستخط حرف اول
نظام

دستخط جی لوکرنیل
رزیڈنٹ حیدرآباد

مہر کرنیل لو

دستخط ڈلہوسے

دستخط جی لویس

دستخط جی دوزن

تصدیق کیا سوسٹہ نویل گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تاریخ ۱۸ ماہ جون سنہ ۱۸۵۳ء

دستخط سی ایلن
سکرٹری گورنمنٹ ہند

فہرست الف

تفصیل اضلاع برار و پاین گھاٹ در بحوزہ آب وہ حدی شوراپور و احمدنگر کلکٹری واقع احاطہ بمبئی جو [illegible] صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد حسب منشاء شرط ششم عہدنامہ سنہ ۱۸۵۳ء مطابق سنہ ۱۲۶۳ فصلی کے عوض پرگنات ایسٹ انڈیا کمپنی نے ساتھ نواب نظام کے کی تھی ہوئے

اضلاع برار و پاین گھاٹ جو سپرد انگریزی ہوئے ہیں وہ ہیں جو بسمت شمال کوہستان جو بنجارہ مغرب کوہستان اجنتا سے بجانب مشرق مقام دون متصل وردہ تک چلے گئے ہیں واقع ہیں کوئی مواضع جو حدود مذکورہ بالا میں واقع ہوں اور فہرست ذیل میں درج نہیں ہوں وہ بلاتعین [illegible] مواضع کے شامل کیے جائینگے جو سپرد صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد کے ہوئے ہیں

پرگنہ

[illegible] حجول بالوگھاٹ [illegible]

ہندا		سرکیرا	
بڑا گانو		مایوک معروف بانڈ مکال	
ستو گانو		کلم	
کرار مالوگھاٹ		جگنے	
پولد مالوگھاٹ		ستا گانو	
زرگانو		نرگانو	
نرسی مالوگھاٹ		مراگانو	
ماہور مالوگھاٹ		بندر کورا	
بوکشی کمیر		سون گانو	
دنمیدی		سوندگرم	
سنبا		جرور	
بوونا دالپوکھی		کرند	
بونکی		پیل کھیرا	
دہمودی معروف دہموری		امراوتی	
گوبو		پھتوری شیخ بابو	
بونبر	×	برسی ٹکلی	
جلکا	×	بابن	
سیرالا		نندگانو	
پوسدا	×	پھتودا	
رکانو (خورد)	×	پنجر	
کوتہ		پیپل کانو راجہ	
ابگانو		ہیرابی بی	
جبل گانو		کوٹا پور	

جمبوسی	۷۰	شلا گانو	۱۷
مورے	۷۰	تکتال	۷۰
پالا	۷۰	نک پوری	۱۷
مل گھاٹ	۷۰	راو جا	۱۷
دھوال گھاٹ	۱۷	جنجونا	۱۷
برور	۱۷	کھید بلورا	۱۷
سورلے	۱۷	شیونا	۱۷
انجن گانو باری	۱۷	بنودا	۱۷
سرالا معروف تیرالا	۱۷	بھکولے	۱۷
موساری	۱۷	پتھروٹ	۱۷
کبے	۱۷	مال کھیرا	۱۷
ایلچپور	کلسہ	پاس کھیر	۱۷
کرپ گانو	کلسہ	سور گانو تکلے	۱۷
انجن گانو	۷۰	نیر بر سو بندت	۱۷
دھرور	۷۰	بند گانو قاضی	۱۷
اکولی	× ۷۰	دیوی کوت	۱۷
بل گانو	× ۷۰	دھنکو	۱۷
بدزا کنگاسی	۱۷	پرسولے	۱۷
پیچ گوار	۱۷	منجر کھیر	۱۷
سلود	۱۷	امراوتی رانی	۱۷
بابو معروف پاپل	۱۷	مور کھیر	۱۷
پیچ مہاگانو	۱۷	امنیر	۱۷
پیتھنہ پور	۱۷	سرس گانو	۱۷

دانا پور	صفحہ
بنا	۲۰۰
گردے	۲۰۰
کورم	۲۰۰
مرتضے پور	۲۰۰
منگلور سر	۲۰۰
کورا	۲۰۰
منگلور دستگیر	۲۰۰
قصبہ کورم گھر وغیرہ	۲۰۰
رسیپ وغیرہ	۲۰۰
اصل گانو	۲۰۰
اکوٹ	۲۰۰
بالا پور	۲۰۰
ملکا پور	۲۰۰
رنجور	۲۰۰
راہورا	۲۰۰
رہمن کھیر	۲۰۰
جاندور	۲۰۰
نندورا	۲۰۰

نندگانو	۲۰۰
جی پور	۲۰۰
کوکلے	۲۰۰
دیول گہات	۲۰۰
درسنگوی	۲۰۰
دریا	۲۰۰
کرنجا بھانجی	۲۰۰
کری دھبی	۲۰۰
کمرگانو	۲۰۰

کل تعلق

منہا بابت جاگیرات ذاتی جیپور

نشان بہ بنایا گیا ہے

باقی کل

اضلاع رنچور و آب جو سپرد انتظام صاحب رزیڈنٹ ہوئے ہین اور جنکی حدود شمال و جنوب و مشرق مین دریاے کرشنا و تم بھدرا ہے اور حدود مغربی پر علاقہ سرحدی آنریبل کمپنی زیر حکم بمبئی پریزیڈنسی واقعہ ہے کوئی تعلقہ یا موضع جسکا نام ذیل مین مندرج نہین ہے اور جو حدود مذکورہ بالا مین واقع ہین بعد ازین شامل اوس علاقہ کے ہونگے جو صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد کے سپرد ہوے ہین

پرگنہ لہ و درگ وغیرہ و تعلقہ کدیور وغیرہ	۔۔۔۔۔۔
گدوال پنگلی	۔۔۔۔۔۔
پرگنہ حویلی رنچور وغیرہ محالات	۔۔۔۔۔۔
پرگنہ کانگھرہی وغیرہ و کوپر و تہ انا	۔۔۔۔۔۔
پرگنہ کویل وغیرہ	۔۔۔۔۔۔
پرگنہ سودگی و سودکل	۔۔۔۔۔۔
پرگنہ گنگاوتی	۔۔۔۔۔۔
کل	

(۲) اضلاع مذکور مین کسی بات مقرر کرنے مین اگر کوئی زمیندار کسی جواز کے پاس تمسک جائز متصور نہوگا جبتک کہ حقوق اوسکے باقتضاے پیشکار اوسنے اوس سند کو صحیح یا کسی اور تحریر کے جسکی بنا ثابت و برقرار نظام کرے ثبوت نہونگے

(۳) قاعدہ بالا حاوی رسوم و مکاسہ و پوجہ و انعام و دیگر قسم خیرات کے بھی متصور ہوگا

اضلاع مذکورہ سرحد مغربی نواب جاگیر آنریبل کمپنی کی بمبئی کلکٹری احمدنگر و شولاپور کے ہین

اول سوداگر اضلاع مذکورہ واقعہ سرحد تعلقہ خاص گھر ہوا تعلقہ آنریبل کمپنی یعنے

کلاری گلانو	۔۔۔۔۔۔
متولا	۔۔۔۔۔۔
کھوپتی	۔۔۔۔۔۔
سہد کل	۔۔۔۔۔۔

مورالا	الحاصلہ ۱۳
سپندا	مالگزاری ۱۴
دربر	الحاصلہ ۱۵
روپور	مالگزاری ۱۸ ۹ پائی
کوتن	الحاصلہ ۱۴
سیرا پور دہوبالا	الحاصلہ ۱۵
تبلہا	الحاصلہ ۱۳ ۹ پائی
بادی	صماصر
جام	مالگزاری
درنڈ	سمالگزاری ۱۳
مدنا پور	مالگزاری ۱۰
دودلے	الحاصلہ ۱۱
کل	مالگزاری

دوم تمام دیہات اضلاع ذیل

گانی	نل درگ
نردی	تلیجا پور
پراندا	لوہارا
دہارالیو	گنجوتی
بہوم	الند
کلم	افضل پور
لاتور	

اور اضلاع جو اندر حدود شمالی و مشرقی سنجوا و مغربی علاقہ آنریبل کمپنی واقع کلکٹری احمد نگر شہلا

متعلقہ بھوپی پور بیدلتی و مغربی سیما و مشرقی اور جنوبی خط استوا کے جو دریا اس شہر سے واقع منجرا و افضل پور واقع سیما کے کھینچا جاوے انکی جمع نکالی قریب آٹھ لاکھ روپیہ سالیانہ کے ہے اسمین سے جاگیرات ذاتی و پومید و رسوم و دیگر مدات مستثنا ہین

ان اضلاع مین کسیکا دعوی بابتہ جاگیر ذاتی کے جو اوسکے پاس ہے جائز مستصور نہوگا جبتک حقوق اوسکے ساتھ پیش کرنے اسناد صحیحہ یا کسی اور تحریر کے جسکی صداقت دربار نظام کرے ثبوت نہونگے

قاعدہ بالا اوپر رسوم و مکتا و پومید و انعام و دیگر خیرات کے جاری ہوگا

تعلقجات مندرجہ ذیل متعلق صرف خاص و رئیسان مذکورہ ذیل کا انتظام مال تعلق اون افسران کے ہوگا جنکو کہ بمنٹ حیدرآباد مامور کرینگے

برار

صرف خاص

بدنیرا کنگئی	۱۰۵۱۱
سج گوہان	۱۰۵۱۲
سلود	۱۰۵۱۳
پاپو معروف پاپل	۱۰۵۱۴
سج مہاگانو	۱۰۵۱۵
رتنہ پور	۱۰۵۱۶
چنچونا	۱۰۵۱۷
کمد بلودا	۱۰۵۱۸
سبونا	۱۰۵۱۹
بنودا	۱۰۵۲۰
تبہ کولی	۱۰۵۲۱
پہروت	۱۰۵۲۲

ملک میرا	ع لا له ص
پلاس کھیڑا	ع ـ له ص
تعلقجات جاگیر سراج الملک بہادر	
دھریا پور	ص ع ـ ـ
سنا	ع ـ ـ ـ
کروے	ع ـ ـ ـ
کوہرم	ص ع ـ ـ
مرتضے پور	ص لا ع ـ
بنگلہ ورد سنگیر	ع ـ ـ ـ
بنگلہ پیر	لا ع ـ ـ
کوہرا	ص لا ع ـ

کل ده لکھه

معـــــ

تعلقجات دوآب

متعلق صرف خاص

شکے و مدکل

لع ص

میزان کل

سے لکھه

معـــ لا ص

تعلقجات بجانب مغرب علاقہ نواب نظام متعلق کلکٹری احمدنگر و شولاپور

صرف خاص

دیہات تعلقہ لوہارا

دیہات تعلقہ کنجوتی

دیہات تعلقہ الند

شمشیر الامرا بہادر کا تعلقہ افضل پور

بالعوض کمی آمدنی تخمینی اضلاع مغربی ہم سرحدی کلکٹری شولاپور و احمدنگر جو منتقل بنام انگریزی ہوے اور نیز بالعوض کمی بعض صرف خاص دیہات واقع کمانی برار مندرجہ فہرست بالا و جاگیر بہوم متعلق راجہ ارجن بہادر حسب تفصیل ذیل کے

تفصیل

کمی تخمینی آمدنی نکاسی اضلاع مغربی ۔۔۔ مد للوکلہ ۔۔۔ صما ۔

صرف خاص

بنام دیہات

بندر کورا ۔۔۔ اعـ

بوم بہر ۔۔۔ یعـ

پرگنہ بدنا راپولی ۔۔۔ عـ مد

سور کا تکلے ۔۔۔ اعـ صما

مد للعـ صما مد

پرگنہ بہوم راجہ ارجن بہادر ۔۔۔ لہ للعـ ما

کل سیزان صمہ کا

مد للعـ مار للعـ

نواب نظام نے سپرد صاحب رزیڈنٹ بہادر حیدرآباد کے تعلقجات مذکورہ ذیل واقع ضلع بالاگھاٹ برار کے کیے

فہرست

پرگنہ بہکر ۔۔۔ مد سالوت

پرگنہ سدکھیر ۔۔۔ یعـ کا مد

پرگنہ ماہکاپور پنگری ۔۔۔ اعـ ماصہ

پرگنہ سیولے ۔۔۔ یعـ اکالہ

پرگنہ لونہر	ملک ۱۰۰۰
پرگنہ دکھد	۱۰۰۰
پرگنہ کپتپوری	۱۰۰۰
پرگنہ کردستر گانو	۱۰۰۰
پرگنہ فتح کھلدا	۱۰۰۰
موضع کوپتا	۱۰۰۰
قصبہ دوند گانو	۱۰۰۰
سائر و غیرہ محالات بالا	۱۰۰۰
پرگنہ بسم	۱۰۰۰
پرگنہ اوندا	۱۰۰۰
پرگنہ سرپور	۱۰۰۰
موضع سونکلا	۱۰۰۰
پرگنہ کلم پوری	۱۰۰۰
پرگنہ ادسر گھیر	۱۰۰۰
پرگنہ ہنگا	۱۰۰۰
پرگنہ منانا	ملک ۱۰۰۰
پرگنہ سوالا	۱۰۰۰
پرگنہ پچاد گانو	ملک ۱۰۰۰
پرگنہ نندا پور	۱۰۰۰ / ۱۰۰۰
قصبہ شیو گانو	۱۰۰۰
موضع چکل تانا پرگنہ چرتانا	۱۰۰۰
موضع دول گانو پرگنہ لوہ گانو	۱۰۰۰

موضع رسولی و دیگر دیہات پرگنہ کرور	صہ ۱۱ لکھ ۵
موضع جوہار	۴
موضع سہ وغیرہ	۱۱ الف ۵
موضع کوار گانو	صہ ۵
موضع شولاپور پرگنہ تپری	۱۱ ۵
دیہات پرگنہ کرار	۱۱ ۵
دیہات تعلقہ کرار	۵
موضع چاندور پرگنہ سرلور	۱۱ ۵
موضع انتولی و دیگر دیہات پرگنہ چنتور	۱۱ لاکھ ۵
موضع دول گانو پرگنہ سنا کیمر	۱۱ ۵
پرگنہ انسکہ	۱۱ ۵
پرگنہ کیسور	۱۱ ۵
پرگنہ درسور معہ دیہات	۱۱ ۵
موضع کنات	۱۱ ۵
کل	صہ لکھ ۱۱ ۵

فہرست پرگنہ جات و قصبہ جات و مواضع بالا گھاٹ برار بموجب اونکے تخمینی آمدنی مندرجہ فہرست الحاقی عہدنامہ منعقدہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نظام مصدقہ تاریخ ۱۸ ماہ جون ۱۸۵۳ء جو نواب نظام کے حکومت خاص مین بموجب ہدایت مندرجہ مراسلہ گورنمنٹ ہند نمبر ۹۰۴۴ مرقومہ ۱۸ ماہ اکتوبر ۱۸۵۳ء دیے گئے

پرگنہ ادہر کیمر	لاکھ ۱۱
پرگنہ کلم پوری	۱۱ ۵
پرگنہ نندا پور	۱۱ ۵

پرگنہ سالا	
پرگنہ اوندا	
پرگنہ ہمت	
پرگنہ منانا	
پرگنہ مچول	
پرگنہ مہاگانو	
پرگنہ بجلاگانو	
موضع دہار	
موضع سہ وغیرہ	
قصبہ شولاگانو	
پرگنہ کرار	
موضع پرگنہ کرار	
موضع تعلقہ کرار	
موضع شولاپور پرگنہ پتری	
موضع کوارگانو	
موضع انتولی دیگر موضع پرگنہ چنتور	
موضع چکلتانا پرگنہ چرتانا	
موضع ارسولے دیگر موضع پرگنہ کورو	
موضع مونگلا پرگنہ سرپور	
موضع چندور پرگنہ سرپور	
کل	

المرقوم مقام حیدرآباد تاریخ ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۳ عیسوی مطابق ۱۲ ماہ صفر سنہ ۱۲۳۹ ہجری

دستخط سی ڈیوسن
قائمقام رزیڈنٹ

نمبر ۱۷

تتمہ عہدنامہ فیمابین ملکہ معظمہ کریٹ برٹن ایک فریق و نواب افضل الدولہ نظام الملک آصف جاہ بہادر فریق ثانی منعقدہ و موقف نفنٹ کرنیل کیتھبرٹ ڈیوسن جی بی رزیڈنٹ دربار نواب نظام مختیارات جو اونکو اس امر مین ہز انگسٹ سی رایٹ آنریبل جارلس جان ارل کنیگ جی سی بی وایسرای و گورنر جنرل ہند و اون آف ہز میجسٹی موسٹ آنریبل پریوی کونسل نے عطا کیے

چونکہ یہ امر واسطے مفاد ہر دو فریق بابتہ ۱۸۵۳ء ہوگا اور دونو سرکارون کا واسطہ اور معارفت کی تسہیل کریگا اگر کچھ ترمیم عہدنامہ مذکور مین کیجائے اور چونکہ بعض معاملہ جنکا التصفیہ عہدنامہ مذکور مین نہین ہوا ہے التصفیہ مطلب فیمابین فریقین معاہدہ ہے اور چونکہ یہہ خواہش گورنر جنرل ان کونسل کی ہے کہ اون امور کی تشہیر کیجاے جنسے وہ لحاظ خاطر داشت ظاہر ہو جو نواب نظام کے ملکہ معظمہ کے حسب مین ہے - لہذا شرائط ذیل منظور ہوکر فیمابین ویسرای و گورنر جنرل بہادر بجانب ملکہ معظمہ و نواب افضل الدولہ نظام الملک آصف جاہ بہادر کے قرار پائین

شرط اول

تمام عہدنامجات و اقرارنامجات جو فیمابین ہر دو سرکارین کے قرار پائے ہین اور جو بالعکس مشمل عہدنامہ ہذا کے نہین مین اس تحریر سے مستحکم ہوئے

شرط دوم

ویسرای اور گورنر جنرل ان کونسل نواب نظام کو کل اختیار و حکومت علاقہ شوراپور کی دیتے ہین

شرط سوم

جو قرضہ پچاس لاکھ روپیہ حیدرآبادی کا ذمہ نظام گورنمنٹ انگریزی کا تھا وہ معاف ہوا

شرط چہارم

نواب نظام اقرار کرتے ہین کہ وہ کل مطالبہ حساب جمع خرچ اضلاع عطا شدہ کا بابتہ ماضی و حال و استقبال کے ترک کرتے ہین مگر گورنمنٹ انگریزی نواب کو وہ رقم فاضل دینگے جو بعد ادا کرنے

اخراجات مشروطہ شرط ششم و اخراجات تحصیل و انتظام کے بیچگی اور یہہ سب خرچ باختیار و بتجویز گورنمنٹ انگریزی ہونگے

شرط پنجم

وایسرای و گورنر جنرل ان کونسل نواب نظام کو تمام اضلاع عطا شدہ و بجرد و آب و سیزدہ علاقجات جو سرحد مغربی علاقۂ نواب پر ملحقہ کلکٹری احمدنگر و شولاپور واقع ہین واپس دیتے ہین

شرط ششم

اضلاع برار جو گورنمنٹ انگریزی کو از روے عہدنامہ ۱۸۰۳ء کے معہ تمام تعلقجات صرف خاص اور نیز وہ اضلاع جو متصل و ملحق اونسے ہین جن کی آمدنی بحساب سکہ روپیہ سکہ گورنمنٹ انگریزی ہے مل چکے ہین وہ سب گورنمنٹ انگریزی بطور ضمانت بابتہ ادائے خرچۂ فوج حیدرآباد کنٹنجنٹ جو تہ آپا ہوئی و تنخواہ خاندان مہیپت راے و بعض دیگر پنشن مذکورہ شرط ششم عہدنامہ مذکور اپنے قبضہ مین رکھینگے

شرط ہفتم

تعلقجات صرف خاص و دیگر اضلاع مذکورۂ شرط بالا فوراً بعد التصدیق ہونے اس عہدنامہ کے حوالہ صاحب رزیڈنٹ کے ہونگے

شرط ہشتم

نواب نظام گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت اون علاقجات کی دیتے ہین جو اوپر کنارہ چپ دریاے گوداوری و دریاے وین گنگا کے جو بالاے اشتمال ہر دو دریا واقع ہین وہ دیتے ہین یعنی تعلقہ پرگانے و تعلقۂ بدراچلم و تعلقہ پچرلا و تعلقۂ البا کا و تعلقہ لوگور و تعلقہ سروچا

شرط نہم

جہازرانی اوپر دریاے گوداوری و اوسکے فروع کے تا انتہا جہانتک وہ حدود دونو سرکار مین واقع ہین بلا مزاحمت ہوا کریگی اور کوئی محصول و ابواب دونو فریقین بعادہ تحصیل نہین کرینگے اور نہ اونکی رعایا اوس شے پر لیگی جو آمد و رفت دریاے مذکور مین کرین

شرط دہم

عہدنامہ و دس شرائط کا آجکی تاریخ منعقد ہو کر معرفت لفٹنٹ کرنیل کٹھبرٹ دیوڈسن سی بی منجانب وایسرای

وگورنر جنرل ہند بمباشہ نواب افضل الدولہ نظام الملک آصف جاہ بہادر کے قرار پایا لفٹنٹ کرنیل کنہ برٹ ڈیوڈسن صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط اپنے نواب کو دی اور نواب نے بھی ایک نقل اسکی لفٹنٹ کرنیل ڈیوڈسن صاحب کو بدستخط اپنے دی اور لفٹنٹ کرنیل ڈیوڈسن صاحب بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایک نقل اسکی بتصدیق وایسرای وگورنر جنرل بہادر عرصہ تیس روز مین تاریخ ہذا سے منگا دینگے جب یہہ نقل مہری و دستخطی صاحب رزیڈنٹ واپس ہوگی مہر و دستخط اسپر بمقام حیدرآباد بتاریخ ۲۲ ماہ دسمبر ۱۷۹۸ء مطابق ۱۲ ماہ جمادی الثانی ۱۲۱۳ھ ہجری باہم تقسیم ہوا

مہر — دستخط اکنہ برٹ ڈیوڈسن

رزیڈنٹ

مہر — دستخط کنیک

تصدیق کیا ہے انکل سمی وایسرای وگورنر جنرل ہند نے بمقام کنٹنجٹ امرتی بتاریخ ۲۱ ماہ دسمبر ۱۷۹۸ء

دستخط ای کنیک

قائم مقام سکریٹری گورنمنٹ ہند

نمبر ۱۹

مہر

ترجمہ سند دربار نظام مرقومہ ۳۰ ماہ ذی الحجہ ۱۲۱۳ ہجری مطابق ۱۰ ماہ جولائی ۱۷۹۹ء

چونکہ اکثر یورپ زاد و غیرہ اولاد یورپ زاد پیدایش ہندوستان سکونت پذیر ہیچ ملک نواب نظام کے ہین اور چونکہ تکرار درمیان اونکے اور باشندگان ملک نواب کے ہوتی ہین لہذا بذریعہ اس تحریر کے دربار نظام سے شتہ کیا جاتا ہے کہ وہ صورت کسی تکرار یا فساد درمیان اشخاص مذکورہ بالا کے پیدا ہونے کے باستثناء اون لوگون کے جو ملازم اس سرکار کے اور باستحقان سرکار کے ہین صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد کو یا جن صاحب کو صاحب موصوف یہہ اختیارات عطا کرین اختیار حاصل ہوگا کہ تحقیقات اوس تکرار اور نزاع کی کرکے مجرم کو سزا دین

نمبر ۱۹

نقل سند عطیہ بنام نظام حیدرآباد مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

چونکہ ملکہ معظمہ کی خواہش یہ ہے کہ حکومت اون راجگان اور رئیسان ہند کی جو اب اپنے اپنے علاقجات مین حکمران ہین دوامی رہے اور شان اور شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اوس خواہش شاہنشاہی کو پورا کرتا ہون اور تمکو اطمینان دیتا ہون کہ درصورت موجود ہونے وارث اصلی کے کوئی جانشین حکومت ریاست جواز روی شرع محمدی کے مقدار ہوگا منظور ہوگا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا نہوگا جو تمسے کیجاتی ہے اوسوقت تک جبتک تمھارا خاندان نمک حلال تاج شاہی رہیگا اور بتعمیل شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات سکی جنکی پابندی گورنمنٹ انگریزی کو واجب ہے کرتی رہیگی

دستخط کیننگ

میسور

اول ۱۷۶۷ء سال فیما بین گورنمنٹ انگریزی و میسور کے درمیان لڑائی بابتہ حکومت کرناٹک کے شروع ہوئی تھی اسوقت میں میسور میں حاکم تھا اس جنگ میں حیدر علی جسکا ارادہ تھا کہ خاندان ہندوستانی پیچ وبن سے کندہ ہوں افسر وحاکم اوس فوج کا تھا جسکو مہاراجہ میسور نے واسطے شرکت پیچ جنگ چنوپٹی کے بھیجا تھا اس مقام پر بیان ہر ایک امر کا جو حیدر علی نے کیا ضروری متصور نہیں ہوتا اوسنے وقت وقوت سے آپکو حاکم میسور کا بنایا اور مہندو راجہ چکلنا کرستنا راج وویر کو خارج از گدی کیا ۱۷۶۳ء امین گورنمنٹ بمبئی نے عہدنامہ تجارت نمبر ۲۰ اوسکے ساتھ منعقد کیا اور ۱۷۶۶ء امین جب حیدر علی نے ملابار کو فتح کیا اوسنے از روے عہدنامہ نمبر ۲۱ کے تمام عطایات وحقوق کو جو حاکمان ملابار نے گورنمنٹ بمبئی کے منظور کیے تھے منظور اور قبول کیا چونکہ حیدر علی کی فتوحات قرب وجوار میں بہت جلدی ترقی پذیر ہوئیں اور اوس سے اندیشہ امینت کرناٹک میں علاقہ کمپنی میں پیدا ہوا — لہذا پیچ عہدنامہ ۱۷۶۶ء کے جو نظام کے ساتھ ہوا انگریزوں نے اقرار کیا کہ وہ اوسکی مدد بمقابلہ حیدر علی کرینگے یہہ عہدنامہ الغفاء ہوا تھا کہ فوراً نظام نے اتفاق انگریزی ترک کرکے حیدر علی کا شریک حملہ کرناٹک میں ہوا اگر اونکی فوج مجموعی نے شکست کھائی اور نظام حیدر علی کی دوستی سے از روی عہدنامہ ۱۷۶۹ء جدا کیا گیا تاہم حیدر علی نے تنہا جنگ قائم رکھی اور سال آیندہ بہت تنگ ہوکر اور نیز آکیوا اپنے ملک میں بھی بخوبی قائم نہ تصور کرکے اوسنے بیان صلح کیا مگر اوسکی درخواست منظور نہیں ہوئی ۱۷۶۹ء امین حیدر علی نے اپنے سواروں کو ہمراہ لیکر ایسی شتابی کام میں لایا کہ کرناٹک سے پانچ میل کے فاصلہ پر پہونچ گیا اور انگریزوں کو اوسکی نسبت اندیشہ لوٹ اور غارت گری کرنے کرناٹک کا پیدا ہوا پس ماہ اپریل ۱۷۶۹ء اونھوں نے اوسکے ساتھ عہدنامہ نمبر ۲۲ منعقد کیا جسکا منشا یہہ تھا کہ باہم علاقہ مفتوحہ واپس کردیں اور اتفاق ہنگام جنگ غیر ہیں اس صلح گورنمنٹ مندراس کے بعد بتاریخ ۸ ماہ اگست ۱۷۷۰ء ایک عہدنامہ نمبر ۲۳ گورنمنٹ بمبئی نے بھی حیدر علی کے ساتھ اوسکی شرائط اکثر درباب تجارت کی تھیں

از روے عہدنامہ ۱۷۶۹ء کے حیدر علی نے دعوی امداد بمقابلہ مرہٹا جسکے ساتھ وہ جنگ آزما تھا کیا مگر اوسکا آنحوی اسوجہہ سے رد ہوا کہ اوسنے خود زیادتی بباعث نہ دینے چوتھ کے جو مرہٹا نی کو ملتی تھی کی ہے اوسکو مرہٹا فوج نے یہانتک دق اور تنگ کیا کہ وہ راضی صلح کرنے پر بشرائط غیر مفید

اپنے بھی ہوا درمیان نتاج دربار پونا کے حیدر علی نے اکثر علاقجات اپنے جوہر تلوار سے اوس سے چھین لیے تھے واپس اپنے قبضہ مین کرلیے مگر اوسنے کبھی انکا انگریزان کو درباب مدد دہی کے جو اونھون نے اوس سے عین وقت خرابی مین کیا تھا فراموش نہین کیا۔

۱۷۷۸ء مین جب جنگ درمیان انگریزان و فرانسیس پیدا ہوئی اور یہہ تجویز ہوئی کہ فرانسیس لوگونکو کل مقامات ہندوستان سے خارج کرنا چاہیے اور چندہ نگر اور بسلے تمام وکریکال و پوندیچری بلا مقابلہ قبضہ مین آئے اور فرانسیس کی پاس صرف ایک مقام خرد ماہی واقع کنارہ ملابار رہ گیا یہہ مقام بھی ملک میسور خبلاج گنار حیدر علی کے علاقہ مین واقع ہے اور گورنمنٹ انگریزی نے یہہ چاہا کہ اسپر بھی حملہ آور ہون تو حیدر علی نے خوف اس امر کا دیا کہ اگر وہ ایسا کرینگے تو وہ کرناٹک پر حملہ آور ہوگا مگر یہہ مقام بھی ۱۷۷۹ء مین لے لیا گیا حیدر علی اور نظام کو اور بھی اندیشہ اوس انتظام سے پیدا ہوا جو بصالت جنگ کے ساتھہ درباب سرکار گنتور کے واقع ہوا پس فوج عظیم فراہم کرکے اوسنے ۱۷۸۰ء مین کرناٹک پر غارت کیا اسوقت مین گورنمنٹ انگریزی کو تنگی درباب روپیہ اور فوج کے تھی اور وہ آمادہ مقابلہ تھی اور باوجود اکثر فتوحات کے جو اونکے نصیب ہوئین فوج انگریزی کا مسمریز یعنی باب رسد ایسا خراب تھا کہ کوئی امر قطعی بروی کار نہ لاسکے صاحب رزیڈنٹ تنجور نے بغرض اسکے کہ علاقہ حیدر علی مین تبدلات برپا کرکے اعانت اپنے امور جنگی مین کرے خفیہ سازکیا کہ خاندان ہنود کو پھر وہ حاکم کردینگے اور ایک برہمن نزل راو نامی جو چند سال سے سکونت پذیر تنجور کے تھا اور سابق عہد حکومت ہنود مین اہلکار دربار میسور کا تھا بگمان اسکے کہ اوسکو اختیار درباب امور ملک کے منجانب انی محبوس حاصل ہین ایک عہدنامہ نمبر ۲۴ اوسکے ساتھہ بتاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۷۸۰ء نام رانی مذکورہ قرار دیا اوسکا اصل منشا یہہ تھا کہ خاندان ہنود پھر حاکم کیے جائینگے اور رانی رقوم مشخصہ بالا بعانت فوج انگریزی کو دے اور آیندہ ملک کی حفاظت بذریعہ فوج انگریزی کے ہوگی اور جو خراج میسور والہ شاہ سفلیہ کو دیتے تھے اور جو چوتھہ مرہٹہ کو دیتے تھے وہ بذریعہ گورنمنٹ انگریزی دیجاے

عرصہ قلیل کے بعد طے ہونے اس عہدنامہ کے حیدر علی نے تاریخ ۷ ماہ دسمبر ۱۷۸۲ء وفات پائی مگر جنگ بزور و شور تمام ٹیپو سلطان نے قائم اور جاری رکھی

بنظر حاصل کرنے مطالب عہدنامہ خفیہ کے ایک سرکشی بمقام سرنگا پتام بابتہ رہائی محبوسان انگریزی

وقبضہ کرنے قلعہ کے اور نشستین کرنے راجہ ہندو کے قرار پائی مگر یہہ سرکشی ایک روز پیشتر یعنی اوس شب کو ظاہر ہوئی جسکی صبح کو سرکشی کرنیکا قرار پایا تھا اور ہر ایک شخص جو اوسمین شریک یا شبہ شرکت ثابت ہوا وہ قتل کیا گیا اور عہدنامہ مذکور کا کوئی نتیجہ بروی کار نہین ہوا اور یہہ امر ہر طرح سے ثابت ہے کہ رانی کو کچھہ اطلاع اس عہدنامہ کی نہ تھی جو اوسکے نام سے قرار پایا تھا اور نہ اوس سرکشی کی خبر تھی جو بنا بر برباد کرنے حکومت ٹیپو کے قرار پایا تھا —

ٹیپو سلطان کو مدد وافر فرانسیس سے بیچ جنگ کے ملتی تھی کیونکہ فیمابین اوسکی اور حیدر علی کے دوستی قایمی تھی مگر اشتہار صلح نے جو فیمابین انگریزان و فرانسیس وقوع مین آئی تھی اور اسی سبب سے فوج فرانس واپس چلی گئی اوسکو تنہا اور ضعیف واسطے جنگ کے کر دیا لہذا ایک صلح نامہ نمبر ۲۵ بمقام منگلور بتاریخ ۱۱ ماہ مارچ ۱۷۸۴ء قرار پایا اس صلح نامہ مین راجہ تنجور و راجہ ترونکور و دیگر رفقاء فریقین شریک تھے اور بنیاد اس صلحنامہ کی مبنی تھی اوپر باہم واپس دینے علاقجات مقبوضہ کے اور قائم کرنے اون حقوق کو جو گورنمنٹ انگریزی کے جو حیدر علی اونکو دیتا تھا اس عہدنامہ کے انعقاد نے برخلافی ساتھہ مرہٹہ کے پیدا کی اور مرہٹہ نے اسکو ناسخ عہد سیلبائی تصور کیا

اس عہدنامہ سیلبائی کا حال جلد سوم مین درج ہے

۱۷۸۹ء مین ٹیپو نزدیک شہر ترونکور کے جو اتفاق ساتھہ گورنمنٹ انگریزی کے رکھتا تھا اس غرض سے پونہچا کہ کرنیگنو اور جی کوٹا کو جو کنجی یعنی کلید ترونکور کی ہین اور جسکو راجہ نے قوم ڈچ سے خرید کیا تھا اپنے قبضہ مین کرے کیونکہ اوسنے بیان کیا کہ وہ چرد کوچن کے ہین اور اونکے تابع ہین ٹیپو کا حملہ ترونکور کی سمت مین بیفائدہ ہوا مگر گورنمنٹ انگریزی نے اس حملہ کو اظہار جنگ کی اور انفساخ عہدنامہ ۱۷۸۴ء جسمین راجہ ترونکور بھی برائے نام شریک تھا تصور کیا پس اس جنگ کا نتیجہ بماہ فروری ۱۷۹۲ء پیدا ہوا یعنی ٹیپو سلطان نے آنکو سپرد ترحم فتحیابان کیا اور اپنے دو فرزندان کو بطور اول داسطے صلح کرنے صلح ابتدای نمبر ۲۶ کے دیا اور عہدنامہ نمبر ۲۷ بتاریخ ۱۸ ماہ مارچ ۱۷۹۲ء بمقام سرنگاپتام طے پاکر منعقد ہوا اس عہدنامہ کی رو سے ٹیپو سے نصف اوسکا علاقہ چھن گیا اور اوسکو تین کرور تیس لاکھہ روپیہ دینا پڑا اور یہہ اقرار اوس سے لیا گیا کہ وہ اول اپنے اور زمیندارونکو جو شریک جنگ ہوے تھے دق اور تنگ نکریگا جو علاقہ ٹیپو سے لیا گیا وہ تین

حصص مساوی مین درمیان گورنمنٹ انگریزی اور نواب نظام اور پیشوا کے جن تینون کا الحاق
از روے عہدنامہ ۱۷۹۲ء واسطے مغلوب کرنے ٹیپو کے ہوا تھا منقسم ہوا

جب ۱۷۹۵ء مین جنگ فیمابین مرہٹا اور نظام کے واقع ہوئی ٹیپو سلطان نے جسنے سازش
ساتھ فرانسیس اور مرہٹا اور نظام کے فوراً بعد منعقد ہونے عہدنامہ سرنگاپتام کے شروع کی تھی
اپنی فوج جمع کی اور اندیشہ اپنی شرکت کا ساتھ مرہٹا کے بخلاف حیدرآباد ظاہر کیا ۱۷۹۵ء مین
اوسنے پیغام اس مضمون کا جزیرہ فرانس مین بھیجا کہ وہان واسطے اس غرض کے دلینیر یعنی سپاہ
جسکی مرضی شریک ہونے کی ہو جمع کیے جائین کہ وہ انگریزون کو ہندوستان سے نکال دین
گفتگو لارڈ ولسلی صاحب کی درباب ترغیب دہی ٹیپو سلطان واسطے انتظام دوستی کے
بیکار رہی اور ماہ فروری ۱۷۹۹ء یہ امر ضروری فوج گورنمنٹ انگریزی اور نظام کو ہوا کہ بخلاف ٹیپو
گامزن ہون یہ جنگ بتاریخ ۴ ماہ مارچ اوسوقت مین ختم ہوئی جب قلعہ سرنگاپتام قبضہ مین
آگیا اور ٹیپو بشجاعت و دلاوری قتل ہوا

بیچ تقسیم کرنے ملک مفتوحہ کے یہ خیال گذرا کہ اگر تقسیم اوسکی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور نظام
کے ہوگی تو وہ باعث رشک مرہٹا کے ہوگی اور نیز طاقت اور قوت نظام کی حد سے زیادہ ہوجائیگی
لہذا یہ تجویز ہوئی کہ میسور مین ایک علیحدہ حکومت قائم کیجاے اور ایک جزو ملک مفتوحہ کا مرہٹا
کو بھی دیا جاے گو وہ شریک جنگ نہ تھے اس شرط پر کہ یہ عطیہ ملک باعث عہدنامہ جدید سابق مرہٹا
کے ہو خاندان ٹیپو علیحدہ کیا گیا اور خاندان ہندو راجہ میسور مین پھر مقرر ہوا اور کرشنا راج ۵ وار کو
جو پوتا اوس راجہ کا بسن تین سالگی کے تھا جسکو حیدر علی نے چالیس سال گذرے خارج از ریاست
کیا تھا گدی نشین میسور کیا وہ اضلاع میسور جو لب کنارہ سمندر ملحق علاقہ انگریزی ملابار و کنارا تھے
تھے اور جنکی جمع ۳۰ لکھ ۳۰ ہزار پگود اتھی گورنمنٹ انگریزی نے حاصل کیے اور اضلاع کورم کونڈا
وگوتی و دیگر اضلاع ملحقہ دریا بادھمی ۱۳ لکھ ۳۳ ہزار پگود انظام کو دیے گئے اور علاقہ جسکی
دو لکھ ۲۰ ہزار پگود اپیشوا کے پاینام رکھا گیا مگر جب پیشوا نے اوسکے لینے سے انکار
کیا تو وہ بھی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و نظام کے تقسیم ہوگیا اور راجہ صغیر سن کے قبضہ مین
جمع ۳۲ لاکھ ۳۲ ہزار پگود اکا دیا گیا مسمی کرشنا راج دوا یہ شریک عہدنامہ میسور جسکی رو سے

تقسیم علاقہ مشروط تھا نہ تھا مگر وہ صرف فیضیاب فیاضی گورنمنٹ انگریزی قرار دیا گیا بروی کار لانے
اس امر فیاضی کے گورنمنٹ انگریزی نے ایک عہدنامہ رعایتی نمبر ۲۸ اوسکے ساتھ منعقد کیا مگر نظام
اس مین شریک نہ تھا پس عہدنامہ رعایتی کی رو سے یہ قرار پایا کہ علاقہ میسور مین ایک فوج
انگریزی رہیگی اور اوسکے خرچ کے واسطے مہاراجہ سات لاکھ پگوڈا سالانہ دیا کرینگے اور گورنمنٹ
انگریزی کو یہ اختیار حاصل ہوا کہ اگر اندیشہ ادائے زرخرچہ فوج گمان کیا جاے تو گورنمنٹ جزو
یا کل علاقہ میسور ضبط کرین اور مہاراجہ پر فرض ہوا کہ اور امداد زر واسطے صرف اخراجات غیر
معمولی جنگ دیا کرے مگر یہ رقم اوسقدر ہوگی جسقدر اوسکے علاقہ کی گنجایش تصور کیجاویگی
اور نیز اوسپر لازم آیا کہ انتظام نمک اپنے علاقہ مین کرے

اولاد ٹیپو سلطان مقام ویلور مین بھیجی گئی وہان اونکے واسطے پرورش معقول مقرر ہوئی بعد
فساد ویلور کے جسمین وہ بالیقین شریک قرار دیے گئے اونکو روانہ کلکتہ کیا مقام کلکتہ وہ بطور
تنخواہ داران گورنمنٹ انگریزی لغایۃ ۱۸۰۶ رہے اس سال مین ایک رقم کثیر جمع کی گئی کہ اوس سے
پرورش اونکی ہو اور وہ گورنمنٹ انگریزی کے فیضیاب فیاضی تصور نکیے جائین بلکہ رعایا
مین متصور ہون

۱۸۰۳ مین ایک تتمہ عہدنامہ نمبر ۲۹ قرار پایا جسکی رو سے کچھ تبادلہ علاقہ میسور کے ساتھ
ہوا اور ۱۸۰۴ مین وہ رقم خرچہ جنگ جو مہاراجہ کو دینی پڑی تھی اوسکے عوض بموجب نمبر ۳۰
کے ایک دستہ سواران قرار پایا کہ مہاراجہ اوسکو ہمیشہ خواہ جنگ کہین ہو یا نہو اپنے پاس
رکھکر اونکا خرچہ دیا کرین

بیچ عہد صغیر سنی مہاراجہ کے انتظام ملک سپرد ایک برہمن پورنیا نامی کے جو لیئق اور
ہوشیار وزیر تھا ہوا اور اوسکو کل اختیار انتظام کا دیا گیا یہ شخص ۱۸۱۲ تک رہا اور بعد ازان
اوسنے علاقہ سپرد مہاراجہ کیا اوسوقت خزانہ مین دو کرور روپیہ جمع تھا مہاراجہ کی بد انتظامی متواترہ
سے اکثر رعایا نے سر شورش اوٹھایا اور اوسسے اندیشہ تخلل امنیت علاقجات متصلہ انگریزی
مین پیدا ہوا اور ۱۸۳۱ مین گورنمنٹ انگریزی کو دست اندازی کرنی ضروری ہوئی مہاراجہ نے
اس عرصہ مین سب خزانہ جو دیوان پورنیا نے جمع کیا تھا صرف کیا بلکہ نہایت مقروض ہوگیا

باوجود اکثر وعدہ اور عہود اس امر کے کہ وہ اپنی فضول خرچی کم کرتا اوسنے جمع اکثر مواضع کی دیدی اور کلیتہً حقوق اور جوب ریاست فروخت کرکے فضول خرچی کی تنخواہ فوج کی ادا نہوئی اور جبرستانی و بیرحمی اوس درجہ کی ہوئی کہ اوسکا کچھ علاج باقی نرہا رعیت متفق ہوکر اوسکے مقابلہ پر آئی اور آخرکار سرکشی ہوگئی اور اونھون نے ایک فوج قوی انگریزی کی بھی بشمول کل فوج مہاراجہ طلب کی اب بدنظمی و بدانتظامی اسدرجہ کی تھی کہ گورنمنٹ انگریزی نے ازروی عہدنامہ ۱۸۰۱ء خود انتظام ریاست کرنا ضروری تصور کیا اس قیود سے کہ حسب منشاء عہدنامہ مذکورہ وہ ایک لاکھ ستارہ پگود اور پنجم حصہ زرنگاسی علاقہ اوسوقت تک ہر سال مہاراجہ کو دینگے جبتک ایسی خوش انتظامی باستحکام تمام قائم ہوجائیگی کہ پھر کوئی گمان تخلل کا آئندہ باقی نرہیگا ۱۸۳۴ء مین گورنمنٹ ہند نے پیش کیا کہ مہاراجہ اضلاع نگر و چتل درگ و نجگلور اور اوسقدر علاقہ جسکی آمدنی بعد ادای خرچ انتظام موافق دعوی گورنمنٹ انگریزی جواب قریب تیرہ لاکھ پگود اسالانہ کے ہے ہو سپرد گورنمنٹ انگریزی کردین اور باقی علاقہ اونکو بشرط اسکے کہ وہ ضمانت خوش انتظامی کی دین دیا جائیگا مگر اس امر کو گورنمنٹ ولایت نے نامنظور کیا اسوقت سے مہاراجہ نے کئی درخواست واسطے واپس ملنے اپنے علاقہ کے گذرانین درخواست اخیر اس امر کی جو مہاراجہ نے بماہ فروری ۱۸۶۱ء دی تھی اسپر سبب سے نامنظور ہوئی کہ جو خوش انتظامی میسورین کوشش کی گئی اوسکے خلاف مہاراجہ اور اوسکے رفقا کوشش کرتے تھے اور جو علاقہ مہاراجہ کو ازروی تتمہ عہدنامہ میسور کے دیا گیا تھا وہ صرف گورنمنٹ کے اختیار سے دیا گیا تھا اوسکے کچھ استحقاق وراثت سے اوسے نہین دیا گیا اور شرائط عطیہ کی بیس سال تک بخوبی اور حسب عادت انفساخ ہوتی رہین اوسکے بعد گورنمنٹ انگریزی نے علاج اوسکا حسب منشاء عہدنامہ کے کیا اور کچھ امید ظاہر و باطن پائی نہین جاتی جس سے حکومت مہاراجہ کی مثل سابق تاحین حیات اونکے اونکو دیجاے گویہ بیان ہوا ہے کہ آیندہ بشرائط چند حکومت ہندوستانیونکی پھر قائم ہوگی مگر مہاراجہ کی نسبت یہ بیان نہین ہوا ہے اور جو زر پرورش ازروی عہدنامہ واسطے مہاراجہ کے درصورت ضبطی علاقہ کے قرار پایا تھا وہ مہاراجہ کو ملتا ہے اور مہاراجہ اوسکو لیتے ہین اور گورنمنٹ انگریزی کی مجبوری رعایت رعایا میسور ویسی ہی واجب الوقوع ہے جیسے رعایت مہاراجہ کی ہے اور نیز کوئی ضمانت قابل اطمینان اس امر کے نہین کہ اگر حکومت مہاراجہ کی پھر قائم ہو تو بدانتظامی پھر نہوگی

آمدنی میسور کی جو ہنگام ضبطی بیالیس لاکھ روپیہ تھی اب بانتظام گورنمنٹ انگریزی ایک کرور روپیہ تک پہونچی ہے

اور رقبہ علاقہ میسور کا ستائیس ہزار میل مربع ہے اور آبادی سدیت لکھہ رعیت نفری اور دستہ سواران جو از روے عہدنامہ ۱۸۰۰ سے رکھا گیا تھا عرصہ قلیل سے پھر اوسکا بندوبست جدید ہوا ہے اوس مین سات رجمنٹ تین تین سو سوار دونکی ہین اور سپاہ پیادگان میسور جو از روے کسی عہدنامہ کے نہین ہے مگر جو فوج قدیم ریاست ہین وہ چار رجمنٹ پانچ پانچ سو کی ہین

نمبر ۲۰

شرائط فرمان مصدورہ نواب حیدر علیخان بہادر ۱۷۶۳ء

بہ
نواب حیدر علیخان

شرط اول

آنریبل انگریزی کمپنی کو اختیار حاصل ہے کہ وہ ایک اچھا کارخانہ اور گودام بمقام اونور متصل کنارہ آب یا کسی اور مقام مین جو وہ پسند کرین تعمیر کرین اور اپنے احاطہ کی دیوار مٹی اور پٹر کی بناوین مگر توپ اوسپر نہ رکھین اور جو قطعہ زمین اونکو دیجائیگی وہ لاخراج رہیگی اور جب تک انگریزونکا کارخانہ بمقام اونور رہیگا اوسوقت تک کوئی اور قوم یورپ زا کو اجازت وہان آباد ہونیکی ندی جائیگی

شرط دوم

انگریزونکو اجازت کلی عطا ہوتی ہے کہ وہ کل مرچ سیاہ پیدا وار علاقہ فیما بین مرجی وٹنکول خرید کرین اور کسی اور یورپ زا یا کسی اور قوم کو اجازت نہین ہے کہ وہ اون اضلاع کی مرچ سیاہ خرید کرین قیمت مرچ سیاہ کی ہر سال باہم رزیڈنٹ اور چار تجاران کلان بمقام اونور کے قرار پایا کریگی

شرط سوم

آنریبل انگریزی کمپنی کو اجازت حاصل ہے کہ وہ ہر سال منگلور سے تین سو بار بیخ خرید کرکے واسطے صرف مقام مچھری کے روانہ کیا کرین بیخ محصول الا سے ہری متصور ہوگا اور اگر وہ اس بیخ کو بمقام مچھلی پٹنم فروخت کرینگے تو محصول مذکور ادا کرنا پڑیگا اور اگر کوئی انگریزی تجار خرید بیخ کریگا تو اوس سے محصول حسب دستور دیگر تجاران لیا جائیگا

شرط چہارم

چونکہ اکثر تجاران اودنور قرضدار آنریبل کمپنی کے ہین لہذا قلعہ دار افسران کو لازم ہے کہ اعانت انگریزان بیچ اونکے معاملات قرضہ واجبی کے کرین اور اگر کوئی تجار آیندہ مقروض اونکا ہوا ور وہ مکرر بیچ ادائے زر قرضہ کے کرے تو اونکو اختیار ہے کہ تجار قرضدار کو اپنے کارخانہ مین اوسوقت تک محبوس رکھین جبتک اوسکا حساب قرضہ پاک صاف نہو جاے ۔

شرط پنجم

کل اشیا جو انگریز مقام اودنور یا مرچی سے لائینگے اوسپر بروقت فروخت فیڑہ فیصدی محصول لیا جائیگا باستثنا اسپ و خرماے تر و خشک و شکر و کشمس و چار مغز و نارجیل و تمباکو و منجسٹری و افیون و نمک و گوگرد و کافور کے اور ان چودہ اشیا پر اوسیقدر محصول لیا جائیگا جسقدر اور تجاران سے لیا جاتا ہے اور اگر کوئی شی اونکی فروخت نہو تو اونکو اختیار ہے کہ وہ اوسکو بلا ادائے محصول دوبارہ لیجائین مگر اسکی صداقت وہ اہلکار پرمٹ کو اشیار مذکور فروخت شدہ دکھا کر کرین طلا و نقرہ پر محصول نہین ہے اور نہ اون اشیار ضروری پر جو انگریز اپنے صرف کیواسطے لائین

شرط ششم

اگر کوئی کشتی یا جہاز انگریزی علاقہ مذبور کے کنارہ پر لگ جاے تو قلعداران و دیگر اہلکاران و رعایا نواب اونکی اعانت بیچ بچانے اشیار محمولہ کے کرین اور جو اشیا تلف ہونے سے بچ جائین وہ حوالہ اونکے کرین

شرط ہفتم

انگریزونکو اجازت دیجاتی ہے کہ وہ لکڑی و پتھر و کاہ وغیرہ اپنے کارخانہ کی تعمیر کیواسطے کاٹ لین مگر درصورتیکہ اونکو ضرورت مستول کشتی کی ہو تو اونکو لازم ہے کہ اول اجازت حاصل کرین بعد ازان کاٹین

شرط ہشتم

کوئی گراب یا گلیوٹ یا کشتی اسلحہ دار انگریزی محصول لنگرگاہ مذبور کی وضع کرنیکا حاصل ہے

شرط نہم

انگریز کسی دشمن نواب کی مدد نہین کرینگے اور نہ نواب کسیطرح کی اعانت دشمنان انگریزی کی کرینگے

شرط دہم

قلعداران و اہلکاران نواب ہمیشہ و ہر مقام پر انگریزون کی اور اونکی ملازمین کی عزت اور توقیر کرینگے اور ہمیشہ آمادہ مدد دہی رہین گے

دستخط نواب

بمقام اوبور تاریخ ۱۰ - موجی ۱۱۷۶ھ مطابق ۷ ماہ مئی ۱۷۶۳ء عیسوی

نمبر ۲۱

سند حیدر علیخان بہادر مرقومہ ۲۳ ماہ فروری ۱۷۶۶ء

مین حیدر علیخان بہادر بنظر دوستی جو فیابین میرے اور آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ کے جاری ہے بذریعہ اس تحریر کے اون سب عطایات و حقوق کو منظور اور مقبول کرتا ہون جو حاکمان ملابار نے خاص کر اوسکو و رباب خرید کرنے اور لیجانے پیادوار علاقجات مذکور کے خصوصاً واسطے خرید سیامرچ و صندل و الایچی کے درمیان علاقہ ملابار سے بجانب شمال تا علاقہ سمورین کے دیے ہین اور مین یہہ بھی اقرار کرتا ہون کہ جہان مین فتح کرون گا وہانکے بھی اسیطرح اختیارات خرید و فروخت کے اونکو دونگا

میرے دستخط سے یہ سند بمقامدی تاریخ و سنہ مذکورہ صدر دی گئی

نمبر ۲۲

صلحنامہ جو ساتھہ حیدر علی کے ہوا ۱۷۶۹ء

عہدنامہ دوستی و صلح دوامی جو فیابین گورنر جنرل و کونسل فورٹ سینٹ جارج بجانب انریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بابت تمام علاقجات مقبوضہ و کرناٹک ماس کہاٹ ایکفریق اور نواب حیدر علیخان بہادر بابت ملک میسور حیدر نگر و دیگر علاقجات تعلقہ فریق ثانی شرائط ذیل منعقد ہوا

شرط اول

ہر طرح کی نزاع فوراً بعد طے ہونے اس عہدنامہ کے موقوف ہوگئی اور یہہ عہدنامہ دوامی اور اوسوقت تک جاری متصور ہوگا جبتک کمپنی قائم ہے دوستی اور صلح درمیان فریقین عام خصوصاً سمین راجہ تنجور و بلابار رام راجہ و موراری راو وجود دوست اور رفیق کرناٹک نائبن کرناٹک

کے ہین اور نیز تمام دیگر دوست اور رفقاء فریقین معاہدہ شریک ہونگے بشرطیکہ وہ لوگ کچھ زیادتی انمین سے کسیکے خلاف نکرین اور اگر وہ زیادتی کرینگے تو کوئی فریقین سے اونکی عایت نہین کریگا

شرط دوم

درصورتیکہ کوئی کسی فریق معاہدہ پر حملہ آور ہوگا تو وہ سب اپنی اپنی ملک سے مدد کرکے دشمن کو نکالدینگے اور ایسے موقع پر تنخواہ سپاہ کمکی کی حسب شرح ذیل ہوگی ایک دوسرے کے ہوگی یعنی فی سوار کی تنخواہ مبلغ ۸ عدد ماہواری اور فی سپاہ پیدل کی مبلغ ۴ عدد ماہواری ہوگی اور سرداران اور کمیدانان کی تنخواہ بروقت قرار دیجائیگی

شرط سوم

احاطہ بمبئی و دیگر کارخانجات و مقامات زیر حکم اونکے بھی اور اب زیر حکم اونکی گورنمنٹ کمپنی کہ وہ سب کارخانجات حقوق و بریت محصول تجارت اسطرح عطا کرینگے جسطرح اونکے ساتھ سلوک مرعی ہتی سوای ازین وہ تمام سرداران و یورپ زاد سپاہ وغیرہ کو جو انجان جانب گرفتار ہوئی ہین فوراً بروقت پہونچنے کسی شخص یعنی کے منجانب گورنر کونسل بمبئی رہائی دینگی و نیز حقوق تجارت کا و دیگر امور نسبت صندل سیاہ مرچ وغیرہ اشیاء تجارت کا تصفیہ کرینگے اور چونکہ اب فیما بین فریقین معاہدہ یعنی کمپنی و نواب حیدر علیخان صلح و وامی قرار پائی ہے لہذا اگرچہ شک نہین کہ گورنمنٹ بمبئی بھی نواب کیساتھ اسی قسم کا عہدنامہ درباب امور متعلقہ مقام مذکور کے و دیگر مقامات و کارخانجات اوس سمت کرینگے درباب جہاز وغیرہ کے جسطرفین نے ہنگام جنگ بنائی ہین اونکے بسنبت بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور شرط ہوئی ہے کہ وہ طرفین سے معاف ہونگے اور کسی نہج اونکے واسطے آیندہ کچھ مطالبہ نہوگا

شرط چہارم

نواب کو اقرار کرتی ہین کہ بنام افسران و یورپ و سپاہ متعلقہ احاطہ مندراس بروقت آمدے کسی شخص کے مقام سنگلور واسطے طلبی اونکے فوراً رہا کیے جائینگے اور نیز افسران و دیگر اشخاص کرناٹک بالا مین گھاٹ جو اوس جنگ مین گرفتار ہوئے ہونگے وہ بھی رہا کیے جائینگے

اور انگریزی کمپنی بھی اپنی جانب سے اقرار کرتے ہین کہ وہ بھی تمام آدمیان نواب مذکور کو جو جنگ مین گرفتار ہوے ہونگے رہا کرینگے

شرط پنجم

فریقین معاہدہ باہم شرط کرتے ہین کہ قلعہ جات و مقامات جو طرفین سے جنگ مین لیے ہونگے وہ باہم واپس کیے جائینگے باستثنا قلعہ کرور و اضلاع متعلقہ قلعۂ مذکور اور چونکہ انگریزی کمپنی کا قلعہ کلور و قلعہ ڈکاتی گڈہی مین سوے سامان سابق بہت سا اسباب گولی و گولہ بارود و بنا دیتی وغیرہ ہے لہذا نواب حیدر علیخان اقرار کرتے ہین کہ وہ کمپنی مذکور کو اجازت دینگے کہ اسباب مذکور اوسمین سے لیجائین اور کوئی اوسنے مزاحم نہوگا اور جب اسباب مذکور اوسمین سے چلا جائیگا تو قلعجات مذکورہ فوراً خالی ہو کر سپرد نواب ہونگے

یہ شہادت اسکی فریقین معاہدہ نے باہم اسکی دو نقول پر روبرو ے ایک دوسرے کے مہر اور دستخط کیے اور دو نو نقول ایک ہی مضمون و معانی کی ہین صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل مذکور نی منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و کرناٹک پاٹن گماٹ بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۲۰ ماہ اپریل سنہ ۱۷۶۹ع اور نواب حیدر علیخان بہادر نے بمقام دوادرام تاریخ ۲۵ ماہ ذی قعدہ سنہ ۱۱۸۲ ہجری

نمبر ۲۳

عہدنامہ حیدر علی سنہ ۱۷۸۴ع

شرائط عہدنامہ صلح و دوستی واتفق فیمابین انریبل طامس ہوجس صاحب پریسیڈنٹ و گورنر و کونسل بمبئی منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ایک فریق و نواب حیدر علیخان بہادر بالقابہ بابتہ ممالک میسور حیدر نگر دبوندہ فریق ثانی

شرط اول

بموجب شرط سوم عہدنامہ صلح جو فیمابین انریبل پریسیڈنٹ و کونسل مندراس و نواب حیدر علیخان بہادر قائم ہوا ہے آجکی تاریخ سے صلح و دوستی مستحکم فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب ممدوح کے اور اوسکے ورثا کے واسطے ہمیشہ کے جاری رہیگی

شرط دوم

انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو اختیارات ہے کہ وہ ایک کارخانہ معقول بمقام اوتور بجانب کنارہ دریا یا کسی اور مقام پر جسکو وہ پسند کرین تیار کرین اور دیوار احاطہ اچھی معقول بنائین اور جو زمین اونکو درکار ہوگی وہ خارج از جمع ہوگی اور انکو اجازت کاٹنے لکڑی کی اور لانے پتھر اور کاہ وغیرہ کی واسطے اونکے اپنے کام کے ہوگی اور اسیطرح وہ ایک کارخانہ بمقام کرور تیار کرین اور نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ رعیت بلگی کو لاچار اس امر مین کرینگے کہ وہ جسقدر مرچ سیاہ اوسکے ملک مین پیدا ہوتی ہے وہ انڈیا کمپنی کو اوسی قیمت پر دے جس قیمت پر وہ بمقام اونور خریدا کرتے ہین دیا کرے

شرط سوم

انڈیا کمپنی کو اسیطرح استحقاق تمام حاصل ہوگا کہ وہ کل مرچ سیاہ وصندل جو نواب کے ملک مین پیدا ہوگا خرید کرینگے اور قیمت حسب رواج قدیم طے ہوا کریگی اور بمجرد رضامند قیمت جسقدر انڈیا کمپنی کی مرضی ہوگی اوسقدر روپیہ کی توپ بندوق ونمک شورہ شیشہ وبارود لیجائیگی اور باقی روپیہ نقد لیا جائیگا

شرط چہارم

انڈیا کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ جسقدر برنج واسطے صرف ٹلیچری وبمبئی کے مقام منگلور یا کسی اور لنگرگاہ واقعہ ملک نواب سے لیجائین اور تین سو بار برنج حسب شد آمد قدیم محصول اوسی سے بری ہونگے

شرط پنجم

انگریزونکو اختیار حاصل ہوگا کہ جس لنگرگاہ واقع ملک نواب یعنی کنارہ بلدیا سے چاہین تجارت کرین اور محصول ۲½ فیصدی اوپر قیمت فروخت اشیا پر دیا کرین گے اور جو چیز اونکی فروخت نہوگی اوسکے واپس لیجانیکا بلا ادائے محصول معمولی اونکو اختیار حاصل رہیگا مگر شے فروخت شدہ کو وہ اہلکار پرتگال کو دکھا دینگے اور کچھ محصول اوپر چلالا اور نقرہ کے اوراون اشیا پر جو ضروری النصف انگریزان یا ملازمان یا متحتان انگریزان ہوگی نہیا جائیگا

شرط ششم

نواب یہہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اعانت انگریزونکی بیچ وصول کرنے زر قرضہ کے جو ذمہ اونکی رعایا کے ہوگا کرینگے اور اونسے دلوا دینگے جب قرضہ کا ثبوت حسب اطمینان اونکو حاصل ہوگا

شرط ہفتم

آنریبل کمپنی کو اور انگریزونکو عموماً اجازت حاصل ہے کہ مثل شہر و بندر بمقام اونور و بنگاورہ و دیگر لنگرگاہ واقع ملک نواب باستثنا رخت نیک کام لین ۔

شرط ہشتم

کوئی کشتی یا جہاز کسی مقدار کا ہو کسی لنگرگاہ ملک نواب مین کرایہ معمولی لنگرگاہ دینگے بلکہ اونکو اجازت ہے کہ بلا مزاحمت یا روک ٹوک کے آمد و رفت کیا کرین

شرط نہم

اگر کوئی جہاز انگریزی کسی وجہ سے خواہ طوفان یا کسی اور سبب سے ملک نواب مین کنارہ پر آ لگے تو قلعہ داران و اہلکاران و رعایاے نواب کو چاہیے کہ اوسکی مدد کرین تاکہ اسباب محمولہ تلف نہو اور اونکو اسباب برآمد واپس دین ۔

شرط دہم

نواب کسی دشمن انگریزی کی اعانت نکریگا اور نہ انگریز نواب کے دشمنونکو مدد دینگے مگر درصورتیکہ کسی فریق کو بعد ازین مدد دیجائیگی تو افسران اور سپاہ جو بھیجے جائینگے اونکو حسب شرح ذیل اوس فریق سے تنخواہ ملیگی جسکے پاس وہ بھیجے جائینگے ۔

افسران متعہد کو حسب مقدرت فریق مدد یافتہ کے مگر بصلاح و استرضا فریق مدد کنندہ کے

سپاہی ولایتی بحساب فی نفر سیلغ ۵

دیگر سپاہ فی نفر ۸

شرط یازدہم

اگر کبھی نزاع فیما بین ملازمان کارخانہ جات انگریزی و رعایا و ملازمین و متعلقان نواب کے پیدا ہو اور ملازمان انگریزی پر جرم ثابت ہو تو وہ بخدمت صاحب رزیڈنٹ واسطے سزایابی کے بھیجے جائینگے اور اگر نواب کے آدمی مجرم قرار دیے جائین تو وہ پاس قلعدار یا عملدار وغیرہ کے بھیجے جائینگے اور ملازمان کارخانہ انگریزی اور اونکے عیال و اطفال کلیتہً زیر محافظت آنریبل کمپنی تصور کیے جائینگے ۔

شرط دوازدہم

نواب کسی ملک یورپ کو زمان یا حقوق عطا نہین کرینگے اور نہ اونہین سے کسیکو اپنے ملک مین آباد ہونے دینگے اور ہر ایک امر تجارت اور کسی اور امر مین انگریز تفوق اور دونکی نسبت رکھینگے اور بیچ امور رسوم ریاست کے وہ رتبہ دیگر اقوام یورپ و روسا ملک کے رکھینگے

شرط سیزدہم

نواب بذریعہ اس تحریر کے تصدیق اور منظور اوس سند کو کرتے ہین جو انھون نے ماہ فروری ۱۷۹۲ء کے تحریر کرکے مشیر سپارک صاحب اور مشرٹون سنسر صاحب کو ارباب حقوق و مستثنیات کمپنی کے بیچ اون علاقجات کے جو انھون نے قبل قبضہ کرکے نواب کی فتح کی تھی دی تھی اور بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور شرط کرتے ہین کہ وہ اونسے جواب قابض اوسپر ہونگے وہ حقوق وہ اوفق کمپنی کو دلوا دینگے جو اونکے علاقجات مذکور مین تھے ——

شہادت مرقومہ بالا ہر دو فریقین معاہدہ باہم مہر اور دستخط اسکی دو نقول پر کرکے باہم تقسیم کرتے ہین دونو نقول یکسان اور ایک ہی مضمون کی حرف حرف ہین اور فریقین معاہدہ یعنی پریسیڈنٹ و کونسل منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بمقام محل بمبئی بتاریخ ۸ ماہ اگست ۱۷۹۲ء اور نواب حیدر علیخان بہادر تھے

نمبر ۲۴

عہدنامہ تاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۷۹۲ء درباب دوبارہ قائم کرنے خاندان ہندو بمقام میسور

باعتبار اختیارات جو مجکو آنریبل جارج لارڈ میک کارتنی کے بی پریسیڈنٹ و گورنر و کمپنی چندہ فورٹ جلیمنٹ جارج نے بتاریخ ۲۷ ماہ ستمبر ۱۷۹۲ء عطا کیے ہین مجھے اختیار انعقاد کرنے صلح اور عہدنامہ کا ساتھ رانا میسور کے حاصل ہے مگر وہ محتاج منظوری گورنر جنرل اور کونسل کے ہوگا لہذا مین بایمانداری منجانب رائٹ آنریبل جارج لارڈ میک کارتنی پریسیڈنٹ و گورنر و کمپنی چندہ اقرار کرتا ہون کہ ہر ایک شرط عہدنامہ منسلکہ کی جسکی صداقت پادری سوارٹز صاحب نے کی ہے اور جو ہم نرل ہاؤ وکیل رانائے مذکور اور مین نے بحیثیت وکیل آنریبل کمپنی بمقام تنجور تاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۷۹۲ء تقسیم کرلیا ہے قبول و منظور بطور بنیاد عہدنامہ صلح و اتفاق فیما بین آنریبل کمپنی و رانائے

مذکورہ شرائط مذکورہ بالا ہوگا اور مین بذریعہ اس تحریر کے از روی ایمان عہد کرتا ہون کہ ہرایک شرط عہدنامہ سنسلکہ کی قائم اور ثابت بطور شرائط مقررہ وصحیح رہیگی الا اگر استرضا طرفین کی وکیلونکی یعنی وکیل رانا ہوگی تو کچھ تبدیلی وترمیم اوسمین ہوسکیگا

شہادت اسکی بحضور خدا مین نے اسپر مہر انڈیل کمپنی کی لگائی اور اپنے دستخط بھی کیے تاریخ ماہ اکتوبر ۱۷۹۲ء

مہر کمپنی

دستخط جان سلیون
رزیڈنٹ

میرے سامنے مہر و دستخط ہوے
دستخط سی بی سوارٹنر

دستخط جی سی ہیلے
اسسٹنٹ

شرائط عہدنامہ منعقدہ مسٹر سلیون برائے میسور

حیدر نایک نے تمام ہمارے مالک کا ملک جیز لیا ہے اور اونکو اور اونکے دو فرزندونکو تباہ کردیا ہے اور ابتک اوسنے رانی بیوہ یعنی ہماری رانی کو سرنگاپٹم مین قید کر رکھا ہے اور انگریز یہ خوب جانتے ہین کہ جب حیدر نایک نے یہہ کہا تھا تو اوسوقت مین وہ ہمارے مالک کا نوکر تھا اگر انگریز جو بڑے اور طاقتدار ہین اس ظالم کو جسنے ملک زبردستی چھین لیا ہے سزا دینگے اور ہمارے مالک کو وہ ملک دلا دینگے جو حیدر علی نے اونسے چھین لیا ہے تو ہم شرائط ذیل قبول اور منظور کرتے ہین

اول ہم کمپنی کو تین لاکھ کا بندا بہ پگوڈا اوسوقت

انگریزی کمپنی خوب جانتی ہے کہ جو حیدر علی نے ملک چھینا ہے اور خاندان واڈیور راجہ میسور پر جسکا وہ نوکر تھا کیا بیا ہی لالچی ہے اور کمپنی راضی ہے کہ حیدر علی کے مغلوب کرنے مین اور راجہ کو اوسکے ملک میسور دلانے مین دربارہ قائم کرنے مین شرائط مندرجہ دفعہ اول و دوم و سوم و چہارم عہدنامہ ہذا مدد کرینگے

فوراً دینگے جب اونکی فوج دشمن کو کوئمبتور وغیرہ
ممالک این رودے کوہستان سے نکالدینگے

دوم اور جب فوج انگریزی بالاگھاٹ پر پہنچکر
قابض اور قلعہ اوسیلی ماوسے برابر ہوگی تو ہم ایک
لاکھ پگوڈا اور دینگے

سوم جب میسور فتح ہوگا اور حکومت اوس
ملک کی ہماری رانی کو یا جسکو وہ تبنی کرے دی
جائیگی تو ہم ایک لاکھ پگوڈا اور دینگے

چہارم اور جب سرنگاپتام فتح کیا جائیگا تو ہم
پانچ لاکھ پگوڈا دینگے یعنی کل دس لاکھ پگوڈا
ہم دینگے

پنجم اور ہم یہہ بھی عہد کرتے ہین کہ جس وقت
ہماری رانی یا جسکو وہ تبنی کرین بمقام سرنگاپتام
راجہ مشہور ہوگا اوس روز سے ہم پانچ لاکھ پگوڈا
سالیانہ کمپنی کو باقساط ماہواری دیا کرینگے اور
ماورا اوسکے ایک جاگیر لاکھ پگوڈا کی جس علاقہ
مین اس ملک کے وہ پسند کرینگے شرائط ذیل پر
دیجائیگی یعنی

ششم کمپنی ہمارے کل ملک کی حفاظت
اپنے ذمہ کرین اور اس غرض سے وہ ایک
فوج سپاہ وسپاہ ولایتی وتوپخانہ ولایتی مع افسران
واتواب وسامان وغیرہ وبار برداری ودیگر سامان
جنگ وقلعہ جوایسی فوج کے ہمراہ رہنا معمولی ہے

جواب پنجم وششم کمپنی حفاظت حکومت میسور کی ذمہ
کرتے ہین اور ایک فوج بھی اس ملک مین رہیگی
مگر چونکہ تعداد فوج جو ضروری ہوگی اب قرار نہین
دیجاتی لہذا دربار میسور کو چاہیے کہ وہ یہہ شرط کرین
کہ جسقدر روپیہ خرچہ کا زائد از پانچ لاکھ پگوڈا ہوگا وہ
اوسکو ادا کرینگے

اوسطور پر رکھین جسطرح وہ ہمراہ رہینجور رکھتے
ہین

ہفتم کمپنی انتظام ملک مین اور انتظام پیشکش اور چوتھہ مین دست انداز نہونگے اور جو قلعدار اور عملدار و دیگر اہلکاران واسطے انتظام ملک کے رانی مقرر کریگی وہ ملازم رہینگے اور کوئی اور شخص بیچ تحصیل ملک کے نوکر نرہیگا اور وہ سب اہلکاران اپنے کار مفوضہ کے انصرام مین مدد فوج کمپنی سے لینگے اور سوائے اسکے کمپنی امور پولیکاران مین دست انداز نہونگے

ہفتم زر پیشکش سابق جو میسور بادشاہ مغلیہ کو دیتے تھے اور نیز زر چوتھہ سابق جو مرہٹا کو دیتے تھے حسب معمول خزانہ کمپنی مین داخل ہوگا اور مفوضہ اہلکاران کمپنی اہلکاران بادشاہ مغلیہ و اہلکاران مرہٹا کو دیا جائیگا اگر کسی سفارش یا امور دوستانہ کمپنی بہ روپیہ مرہٹا اور بادشاہ مغلیہ سے معاف کرالے کہ آیندہ میسور سے رقم پیشکش و چوتھہ نلیجائیگی تو یہہ روپیہ کمپنی اپنے پاس اس غرض سے رکھیگی کہ مصارف غیر معینہ جو آیندہ جنگ وغیرہ مین صرف ہوگا اس روپیہ سے صرف ہوگا اور نیز مرمت و تعمیر قلعہ جات و ابزادی نفری سپاہ واسطے حفاظت میسور کے کام مین آئیگا اور کمپنی دست انداز بیچ امور پولیکاران و تحصیل مالگذاری و تقرری قلعہ داران وغیرہ نہونگے بلکہ اعانت و مدد اون سب اہلکاران کی کرینگے جنکو دربار میسور مامور کریگی بشرطیکہ رقومہ بقبولہ بوقت ادا ہونگی اور نیز اس شرط پر کہ بارہ مہینے کی رسد وغیرہ ہر ایک قلعہ مین واسطے فوج انگریزی کے تیار اور موجود رہیگی ورنہ اسمیت ملک کے باعث کمپنی مجبور روپیہ اور رسد وغیرہ باندازہ قرارداد تحصیل زر جمع کرینگی

ہشتم کمپنی حکم دینگے کہ سب جواہرات و خزانہ و فیلان و اسپان و دیگر سامان جنگ و اسباب جسم اون مقامات کے دستیاب ہوگا جو حملہ کرکے قبضہ

حیدر نائک کا اور اوسکے اہلکاران کا و قلعہ جات وشہرات مختلفہ مین یا میدان جنگ مین ملیگا وہ سب ہمکو دیا جاے

مین آئینگی اور جو اسباب دشمن کا میدان جنگ مین ملیگا وہ سب ازان فوج تصور کیا جاتا ہے اور اس امر مین اضیانہ ایسے موقع پر اکثر ہوتا ہے جسکی رو سے فوج اپنا دعوی زر نقد معینہ ترک کرتی ہے مگر کمپنی اس امر کی سفارش اپنے افسران کو کرینگے

ششم حیدر نائک اور دیگر قیدیان ہر قسم جو جنگ یا قلعہ جات وشہور وغیرہ مین قید ہونگے سب اہلکاران رانی کیے جائینگے

ششم چونکہ حیدر نائک اور دیگر قیدیان ہر قسم جنگ مین اصل جنگ آور ہوے ہین وہ اس شرط کو منظور نہین کر سکتے مگر ہر اینہ وہ لحاظ خیر طلبی دربار میسور ہر امر مین پیش نظر رکھینگے

ہفتم چونکہ سرنگاپٹام مقام پرتعیش کا ہے لہذا اندر دیوار احاطہ مقام مذکور کچھ فوج سوائے وقت جنگ کے نرہے

ہفتم یہہ امر منحصر اہ پرائے کمپنی کے چھوڑنا چاہیے کہ کس مقام پر فوج رہے اور کون قلعہ قائم اور کون منہدم کیا جاے

ہشتم رانی کو اختیار رہے کہ جہان چاہے سپہ بندی و پولیسکاران وغیرہ واسطے اطمینان مال گذاری وحفاظت باشندگان رکھے

ہشتم منظور

نہم اگر ایسا اتفاق ہو کہ کمپنی حیدر نائک کو مغلوب نکر سکے بلکہ بخلاف اسکی اوس سے صلح کرے تو اس حالتمین کمپنی کو چاہیے کہ ہمکو اور ہمارے تمام ہمراہی کو اپنی حفاظت مین رکھے اور ہمیشہ ہماری سب کی حفاظت کرتے رہین اور سوائے اسکے جو کچھ روپیہ ہماری رانی کے حساب مین اونکو واسطے امور مصرحہ بالا کے دیا گیا ہو وہ واپس کیا جاے

دہم کمپنی اس شرط کو بکلیتہ ارباب حفاظت لوگون کے اور واپس کرنے روپیہ وصول شدہ کے منظور کرتے ہین

سیزدہم گورنر اور کونسل مندراس ایک سند کمپنی انگلستان سے بنام ہماری رانی کے اس مضمون کی منگاوین کہ یہہ ملک جو حیدر نایک سے لیا جائیگا وہ رانی کو معہ اوسکے دنیا کے واسطے دوام اور ہمیشہ کے اوپر شرائط مذکورہ بالا کے دیا جائیگا

چہاردہم چونکہ یہہ امید نہین ہوسکتی کہ آمدنی اوس ملک کی جسمین جنگ فاصلہ کے سبب خرچ بہت ہوا ہو چند سالی تک پانچ لاکھ پگوڈا سے زیادہ دیسکے لہذا یہہ اور بھی تجویز ہوتی ہے کہ چونکہ یہہ جناب جو اب انگریز بمقابلہ حیدر نایک کے کرتے ہین بخیر زائل ہونے موقوف حیدر نایک کے ختم نہین ہوگی تو کمپنی کو لازم ہے کہ حیدر کے کل ملک پر تسلط میسور کا کرادین یا اعوض جسکے ہم اقرار کرتے ہین کہ بابت جنگ کے تمام خرچہ کے ہم کمپنی کو ۴۰ لکھہ پگوڈا باقساط مامواری دینگے اور جسے اس قائم ہوگا اور تسلط میسور کا ہم ملک حیدر نایک کے ہوجائیگا اوسوقت سے ہم کمپنی کو بارہ لاکھہ پگوڈا ہر سال ادا کرینگے اور سوائے اوسکے پانچ لاکھہ روپیہ کی جاگیر جہان ملک مذکورین کمپنی مناسب تصور کرینگے یکی اور اوسکے عوض کمپنی ایک فوج واسطے حفاظت اور حمایت اوس ملک کے موجود رکھینگی

سیزدہم (دیکھو یادداشت مندرجہ اخیر عہدنامہ ہذا) خبرل کوٹ صاحب کو اب کل اختیار کمپنی سے ملا ہے اوسکا قول فعل کافی ہے اور ایک سند گورنمنٹ اعلے سے منگاوینگے اور ایک چیف دفتر کمپنی سے بمنظوری تمام اوسیطرح بعد اجازت تجویز کو ملی ہے بزبردی ہرچہ تمامتر منگاوینگی

چہاردہم اس تجویز کو کمپنی کلیتہ منظور نہین کرسکتی اونکا رفیق صوبہ دکھن بھی کچھہ استحقاق بابت بعض علاقجات ملک مذکور کے رکھتے ہین اور دربار مرہٹہ جسکے ساتھہ کمپنی اب ایک عہدنامہ دوستی واتفاق کرتے ہین بعض علاقجات کا استحقاق رکھتے ہین تمام علاقہ مفتوحہ حیدر علی جو اوسنے صوبہ اور مرہٹہ سے لیا ہے اس سے مستثنا ہونا چاہیے اور کمپنی کو اختیار اس امر کا ہونا چاہیے کہ اونکے ساتھہ جس قسم کا صلحنامہ درباب علاقجات مذکورہ کے مناسب تصور کرین منعقد کرین نذر پیشکش اور چوتھہ جو اور ملکون سے ادا ہوتا تھا اور جو حیدر علی سے لیا جاے اور میسور کو دیا جاے وہ حسب دستور کمپنی کو اوسیطرح اور اوسی غرض سے جسکا ذکر دفعہ پیشکش اور چوتھہ میسور کے ہوچکا ہے دیا جاے اور تعہد شرط بشرط ادا ہونی چاہیے اور بابت خرچ کے موافق سہ ہزار ایک مقام فوج قلعہ مین جسپیان سابق مہیا اور موجود رکھنا چاہیے

باستثنار مذکورہ بالا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ اور جسقدر

پانزدہم جو کچھ ملک حیدر نائک نے حیدرآباد اور پونا سے لیا ہوگا یعنی وہ ملک جو دربار ریاستہای مذکور کے زیر حکم ہوگا ہم اقرار کرتے ہین کہ وہ مستثنا کیا جاے اس شرط پر کہ اوسیقدر رقم ہماری رقوم ادائی سے کم ہو جاے مگر یہہ استثنا نسبت اونکے جاگیرداران کے مرعی نہیگا الا ایسی صورتمین کہ جواب اونکی نسبت قرار پاے اور شرائط پیشکش اوپر جو تھہ کی ہماری رانی کی رائے پر رکھنی چاہیے اور اونکے ملاحظہ کے واسطے ہم یہہ امور اونکی خدمتمین عرض کرتے ہین

پانزدہم کمپنی اس امر پر راضی ہین کہ کمی رقوم ادائے میسور مین موافق مالگذاری اون علاقجات کے جو مستثنا کیے جائینگے دیجائیگی

شانزدہم ہم اپنی استرضا دہی سے ایسی گوتی کے نہین دیسکتی ہماری رانی نے تکالیف خاص کر مورارو سے پائی ہین اور سواے اسکے تیس لاکھہ روپیہ قرضہ راجہ مرحوم میسور کا ذمہ مورارو مذکور کے باقی ہے

شانزدہم کمپنی درباره قائم کرنے خاندان مورارو کے بیچ ملک گوتی کے اپنے اختیار مین رکھتے ہین

(بحوالہ دفعہ ۱۳) اختیارات گورنمنٹ جو اب تک جنرل کوٹ صاحب کو دیے گئے تھے اب پریسیڈنسی مندراس نے بازگردانیدیے اور وہ شرائط اونکے منظوری اوراونکے حکم سے مثل بیان سابق تصدیق ہوے

ترجمہ صحیحہ شرائط منسلکہ کا ہے جو زبان بلا مین تحریر ہوا تھا

دستخط سی قی سوارتر

مین تمام شرائط کمپنی کے باستثنا ان تین کے ملک حیدر علی کا فتح ہوگا اور سپرد رانی میسور کو متسلط کر دینگے اور یہہ بھی اقرار کرتے ہین کہ رانی کو اور اونکے ورثا کو بشرائط مذکورہ اپنی حفاظت اور حمایت مین رکھینگے

منظور کرتا ہون یعنی گوتی اوسکے مالک سابق کو واپس نہ بھیجائیگی اور سرنگاپٹام مین ہم فوج نہین رکھینگے اور جو علاقہ معروثی نظام اور مرہٹا کا ہے وہی اونکو دیا جائیگا اور کوئی نہین اونکو لیگا

مرقومہ ۲۷ ماہ ستمبر ۱۷۹۲ء کے تجویز ہوئین

دستخط جان سلیون

رزیڈنٹ

ترجمہ صحیح ہے

مہر

دستخط سی ٹی سوارٹز

دستخط ترمل راو

نمبر ۲۵

مہر کمپنی

صلحنامہ نواب ٹیپو سلطان بہادر ۱۷۹۲ء عیسوی

ٹیپو سلطان

عہدنامہ صلح و دوستی دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب ٹیپو سلطان بہادر منجانب خود و مالک ممالک سرنگاپٹام و حیدرنگر وغیرہ و نگر علاقجات وغیرہ و منعقدہ و معرفت انتونی سیڈلر ٹیپو جارج لیونر و ستامن وجان ہڈسن صاحب منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بابت تمام علاقجات مقبوضہ و ناک کرناٹک پائن گھاٹ باختیارات عطیہ نام پریسیڈنٹ و کمپنی چندہ فورٹ سینٹ جارج منجانب آنریبل گورنر جنرل و کونسل جنلو بادشاہ ڈپارٹمنٹ گریٹ برٹن کے واسطے ہدایت و حکومت کل امور ریاست آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی واقعہ ہندوستان کے مامور کیا ہے اور معرفت نواب مذکور بموجب شرائط ذیل جنکی پابندی باستحکام اور بلا تبدیل ضبط ہے اوسوقت تک ہوگی جبتک وہ خود قائم ہین یعنی ازطرف انگریزی کمپنی و تیپو گورنمنٹ بنگالہ و مندراس و بمبئی و ازطرف نواب ٹیپو سلطان بہادر

شرط اول

صلح و دوستی فوراً فیمابین کمپنی اور نواب ٹیپو سلطان بہادر اور اونکے دوست اور رفیقون کے خصوصاً راجہ تنجور راجہ ترنکور کے جو دوست اور رفیق انگریزون کے ہین اور کرناٹک پائن گھاٹ کے اور ہیشہ دوستان و رفقار ٹیپو سلطان کے قائم ہوگی

بی بی کنانور راجگان و زمیندران کنارہ ملابار بھی اس عہدنامہ مین شامل اور شریک ہین انگریز صریحاً یا ضمناً دشمنان ٹیپو سلطان بہادر کی امداد نہین کرینگے اور نہ اوسکے دوستون کے اور رفیقون کے ساتھ

جنگ آزمائی کرینگے اور نواب ٹیپو سلطان بہادر بھی دشمنان انگریزی کی اعانت اور دوستان انگریزی کے ساتھ جنگ نہین کرینگے

شرط دوم

فوراً بعد مہر و دستخط ہونے نواب ٹیپو سلطان بہادر اور تینون کمشنران کے اس عہدنامہ پر نواب احکام جاری کرینگے کہ کرناٹک کلیتہً خالی کر دیا جاے اور جسقدر قلعہ جات و دیگر مقامات اوسمین اوسکی فوج کے قبضہ مین ہین باستثنار قلعہ ابر گدہ دست گدہ واپس دیے جائین اور یہہ امر عرصہ تیس روزمین تاریخ دستخط عہدنامہ سے بخوبی وقوع مین آئیگا اور نواب فوراً بعد دستخط کرنے اس عہدنامہ کے احکام جاری کرینگے کہ تمام قیدی جو جنگ گذشتہ مین گرفتار ہوکر قید ہوے ہین اور ابتک زندہ ہین خواہ وہ انگریز ہون یا ہندوستانی ہون رہا کیے جائین اور جو مقام اونکے مقام محبس سے قریب تر انگریزون کا ہو وہان بحفاظت پونہچا دیے جائین اور یہہ رہائی اور سپردگی قیدیان بیچ عرصہ تیس روز کے بعد دستخط ہونے اس عہدنامہ کے عمل مین آئیگی اور نواب اپنے قیدیون کے واسطے خرچ خوراک و سواری دینگے اور بہر خرچہ کمپنی اونکو دلا کر دینگے اور کمشنران اونکی ہمراہی کے واسطے ایک افسر یا متعدد افسران وہانتک دینگے جہان اونکی سپردگی کیجاے گی اور خصوصاً عبدالواہب خان سعہ خاندان کے جو بمقام چتور گرفتار ہوا تھا فوراً رہا ہوگا اور اگر اوسکی مرضی کرناٹک واپس جانے کی ہوگی تو اوسکو اجازت ہوگی اور اگر کوئی شخص نواب کا جو جنگ گذشتہ مین کمپنی کے یہان گرفتار ہوا ہوگا اور ابتک زندہ ہوگا اور بمقام بنگلور یا کسی اور مقام علاقہ کمپنی مین محبوس ہوگا تو وہ بھی فوراً رہا کیا جائیگا اور اگر اوسکی مرضی واپس جانے کی ہوگی تو وہ بمقام قریب تر واقعہ ملک میسور کے روانہ کیا جائیگا ہر سوا سابق عملداریل کا پری رہا کیا جائیگا کہ جہان چاہے چلا جاے

شرط سوم

فوراً بعد مہر اور دستخط کرنے اس عہدنامہ کے کمشنران انگریزی احکام تحریری درباب سپرد کر دینے اوتور اور کرور اور سداسواگر و قلعہ جات و مقامات متعلقہ جاری کرینگے اور جہان واسطے لانے فوج کے مقامات مذکورہ سے روانہ کرینگے نواب ٹیپو سلطان بہادر فوج مذکور کو رسد و غیرہ وجود بہ سفر یا بمقام بھیجی مہیا کرینگے اور فوج اونکو قیمت اوسکی دیگی اور کمشنران احکام تحریری اسیطرح

سپرد کرنے قلعجات واضلاع کرور واورا کو رجی ووارا برام جاری کرینگے اور فوراً بعد رہائی اور روانگی میدان حسب بیان بالا قلعہ وضلع دندگل خالی ہوکر سپرد نواب ٹیپو سلطان بہادر کے کیا جائیگا اور کچھ فوج کمپنی کی بعد ازان ملک نواب ٹیپو سلطان مین نہین رہیگی

شرط چہارم

جب قیدیان رہا ہوکر سپرد ہو جائینگے تو فوراً قلعہ وضلع کنانور خالی ہوکر علی راجا بی بی رانی ملک مذکور کو روبرو اوس شخص کے بغیر سپاہ جسکو نواب ٹیپو سلطان بہادر اس امر کے واسطے مامور کرینگے حوالہ کیا جائیگا اور جب احکام واسطے خالی کرنے اور سپرد کرنے قلعہ جات کنانور ودندگل کی جاری ہونگے نواب بھی احکام تحریری جاری کرینگے کہ ابر کڈہ اور ست گڈہ خالی ہوکر حوالہ انگریزان کیا جاے اور اس عرصہ مین کچھ فوج نواب کی کسی علاقہ کرناٹک مین بجز دو قلعجات مذکورہ بالا نہین رہیگی

شرط ہنجم

بعد طے ہونے اس عہدنامہ کے نواب ٹیپو سلطان بہادر کچھ دعوی نسبت کرناٹک کے آیندہ نکرینگے

شرط ششم

تمام آدمی جنکو کرناٹک پاین گھاٹ سے جسمین بتجور بھی شامل ہے نواب حیدر علیخان بہادر منصب یا نواب ٹیپو سلطان بہادر نے لیا ہے یا اور کوئی شخص کرناٹک کا جو اب ملک ٹیپو سلطان بہادر مین ہو اور اوسکی مرضی واپس آنے کی ہو گی اونکو اجازت دیجائیگی کہ معہ اپنے عیال واطفال کے چلے آوین یا جب اونکی مرضی ہو اور اونکو سہولت معلوم ہو اوسوقت اپنے وطن مین چلے آوین اور تمام آدمی ونکا بجز راجہ کے جو قلعہ دہورسے آئے ہون جہان وہ رسد لیکر بھیجے گئے تھے گرفتار ہوے ہون وہ بھی رہا ہوکر مختار اور مجاز ہونگے کہ اپنے ملک مین واپس آوین ایک فہرست اون بڑے آدمیونکی جو ہمراہی نواب محمد علیخان بہادر اور راجہ ونکا تحریر تھی الملکان نواب ٹیپو سلطان کو دیجائیگی اور نواب اس شرط کے مضمون کو مشتہر تمام ملک مین کرینگے

شرط ہفتم

اسوقت خوش عام صلح واحنیت کی نواب ٹیپو سلطان بہادر بہ ثبوت اپنی دوستی نسبت انگریزان

کے اقرار کرتے ہین کہ راجگان و زمیندارن ساکنان ملک نواب سے جو شریک انگریزان ہیچ جنگ گذشتہ کے رہے تھے کچھہ مزاحمت واسطے اونکی شرکت انگریزان نکیجائیگی

شرط ہشتم

نواب ٹیپو سلطان بہادر بذریعہ اس تحریر کے تمام اون حقوق و مرافق تجارت کے تجدید کرتے ہین جو نواب حیدعلیخان بہادر بہشت نصیب نے انگریزونکو دیے تھے خصوصاً وہ حقوق غیرہ جو مصرحہ و مشروطہ عہدنامہ منعقدہ فیما بین سرکار انگریز و نواب مرحوم مرقومہ ۱۸ ماہ اگست سنہ ۱۷۸۴ تھے

شرط نہم

نواب ٹیپو سلطان بہادر وہ کارخانہ وحقوق جو انگریزونکے بمقام کالکت سنہ ۱۷۷۹ع یا سنہ ۱۱۹۳ ہجری تھے دینگے اور نیز کوہ دلی بعد اخلاع مستلقہ جو متعلق آبادی تلیچری اور انگریزان کے قبضہ مین ہے اور جنکو سردار خان نے شروع جنگ گذشتہ مین لیا تھا دینگے

شرط دہم

اس عہدنامہ پر مہر و دستخط انگریزی کمپنی کے ہونگے اور بعد ازان ایک نقل اوسکی پر مہر و دستخط پریسیڈنٹ و کمپنی چندہ فورٹ سینٹ جارج کے ہوکر ایک مہینے کے عرصہ مین واپس نواب ٹیپو سلطان بہادر کو دیجائیگی اور اگر ممکن ہوگا تو اس سے کم عرصہ مین ادا کیا جائیگا اور اوسکی مصدقی بدستخط و مہر گورنر جنرل و کونسل بنگالہ اور گورنر و کمپنی چندہ بمبئی ہوگی اس غرض سے کہ اوسکی پابندی تمام حکام انگریزی ہندکرین اور نقول عہدنامہ جو اسطور منظور ہونگی تین مہینے کے عرصہ مین نواب کے پاس بلا کم عرصہ مین اگر ممکن ہوگا بھیجی جائینگی شہادت اسکی فریقین معاہدہ نے دو نقول پر جو اسی مضمون کی بعینہ ہین مہر و دستخط کر باہم تقسیم کرلین یعنی تینو کمشنران مذکورہ بالا نے از طرف آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و کرناٹک بالا گھاٹ اور نواب ٹیپو سلطان بہادر مذکور نے اپنی طرف سے اور علاقجات مرکاتپام و حیدرنگر وغیرہ کے

یہ دستخط ہوا بمقام منگلور بصدرت کوٹ بندر بتاریخ ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ع مطابق ۱۶ ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۲۰۶ھ

دستخط ٹیپو سلطان — دستخط انتونا لدسیز — مہر

دستخط جارج لیونرڈ سمائتھ — مہر

دستخط جان لسٹن مہر

نمبر ۲۶

عہدنامہ ابتدائی ساتھ ٹیپو سلطان کے بماہ فروری سنہ ۱۷۹۲ء

نقل شرائط ابتدائے جو منظور ہوکر باہم تقسیم کرلی گئیں مرقومہ ۲۲ ماہ فروری سنہ ۱۷۹۲ء

شرط اول

نصف علاقہ ٹیپو سلطان کا جو اوسکے قبضہ میں شروع جنگ حال میں تھا شامل علاقہ رکھا جاویگا جسکے سرحد کے جو قریب ہوگا اور جسکو جو پسند کرینگے دیدا دیا جائیگا

شرط دوم

تین کرور اور قیس لاکھ روپیہ سکہ رکھا گیا جسکے شرح ذیل دیا جائیگا یعنی ایک کرور پینتیس لاکھ کے فوراً بگودا یا مہرہ روپیہ کامل العیار یا اوسکی طلائی بالقرعی دیے جائینگے اور باقی ایک کرور پینسٹھ لاکھ روپیہ بتیرہ اقساط میں جسکی میعاد چار مہینے سے زیادہ فی قسط کے نہوگی تینو سکہ مذکورہ بالا میں ادا ہوگا

شرط سوم

تمام رہما یا چاروں سرحدوں کے جو عہد حیدر علیخان سے آجکی تاریخ تک محبوس ہونگے رہا کیے جائینگے

شرط چہارم

جبتک تعمیل تینو شرائط مذکورہ بالا کی نہوگی تین پیرگنات ٹیپو سلطان کے بطور اول رہینگے اور جب آویگی بعد ازاں جنگ موقوف ہوگی

شرط پنجم

جب ایک اقرارنامہ مشتمل اوپر شرائط مذکورہ بالا کے بمہر و دستخط ٹیپو سلطان آئیگا تو ایک ایک نقول اوسکی تینو حاکمان کے پاس سے بھیجی جائیگی اور بعد موقوف ہونے جنگ کے ایسا ایک عہدنامہ واثق و پختہ دوامی کا انعقاد پذیر ہوکر قبول کیا جائیگا جو فریقین تجویز کرینگے

نمبر ۲۷

عہدنامہ صلح ساتھ ٹیپو سلطان کے سنہ ۱۷۹۲ء

عہدنامہ موثق و مستحکم دوامی بابتہ طی کرنے امور فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب آصف جاہ بہادر و راو پنڈت پردھان بہادر و ٹیپو سلطان باعتبار اختیارات رایٹ آنریبل چارلس اسل کورنوالس نائٹ

آف دی موسٹ نوبل آرڈر آف دی گارٹر کو رنر جنرل جنکو اختیارات کل بابتہ ہدایت و حکومت امور کمپنی بہادر ملک ہندوستان واقعہ پریسیڈنسی بنگالہ و مندراس و بمبئی کے دیے گئے ہین اور اختیارات نواب عظیم الامرا بہادر جنکو اختیارات کل منجانب نواب آصف جاہ بہادر حاصل ہین اور ہری رام پنڈت تانتیا بہادر جنکو ایسے ہی اختیارات منجانب راو پنڈت پردھان بہادر حاصل ہین منعقدہ بتاریخ ۱۷ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ع مطابق ۲۳ ماہ رجب سنہ ۱۲۰۶ھ بمعرفت سرجان کناوی برونٹ منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر چارلس ارل کورنوالس نائٹ آف دی موسٹ نوبل آرڈر آف دی گارٹر اور بمعرفت میر عالم بہادر منجانب نواب عظیم الامرا بہادر اور بمعرفت پکاجی پنڈت منجانب ہری رام پنڈت تانتیا بہادر ایک فریق اور بمعرفت غلام علیخان بہادر اور علی رضا خان منجانب ٹیپو سلطان حسب شرائط ذیل جو بفضل الہی فرضا و پراونکے ورثا اور جانشینان کے جبتک ماہ و خورشید تابندہ ہین رہینگی اور شرائط اونکے فریقین معاہدہ کو ملحوظ رہینگے

شرط اول

جو دوستی فیما بین انڈیا کمپنی و سرکار ٹیپو سلطان بموجب عہدنامجات سابقہ یعنی اول عہدنامہ جو نواب حیدر علیخان کے ساتھ بتاریخ ۸ ماہ اگست سنہ ۱۷۸۴ ہوا تھا اور دوسرا جو ساتھ ٹیپو سلطان کے بتاریخ ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ ہوا تھا ازروی اس تحریر کے منظور ہوکر ترقی پذیر ہوے اور شرائط ہر دو عہدنامجات مسبوق الذکر کی کلیتہً باستثنا ایسی شرائط کے جو خلاف عہدنامہ ہذا ہوئی ہین تمام و کمال قائم ہین اور شرط ہشتم عہدنامہ ثانی مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ع مطابق ۱۸ ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۱۹۸ ہجری جسکی رو سے حقوق و مرافق تجارت جو نواب حیدر علیخان مرحوم نے کمپنی کو ازروی عہدنامہ سنہ ۱۷۸۴ عطا کیے تھے ازروے عہدنامہ ہذا مجدداً منظور ہوے

شرط دوم

بیچ شرط چہارم عہدنامہ ابتدائی مین جو فیما بین شرکا و ٹیپو سلطان بتاریخ ۲۲ ماہ فروری سنہ ۱۷۹۲ مطابق ۲۸ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۶ ہجری قرار پائی تھی یہ درج ہے کہ جبتک تعمیل ہر سہ شرائط مذکورہ بالا کے نہو شرط اول مین دینا نصف ملک کا مشروط تھا اور شرط دوم مین فوراً ادا کرنا نصف روپیہ مشروطہ و معہود کا اور باقی نصف کا تین اقساط مین جو فی قسط چار مہینے سے زیادہ میعاد کی نہو اور تیسری شرط مین وعدہ باکرنی قیدیان کا کیا گیا تھا) اوسوقت تک واپس ٹیپو سلطان لطور اول ہینگے پس شرائط ذیل جنکا اس عہدنامہ کے منظور اور تصدیق ہونے کے بعد بطریق ڈیپوٹیشن ٹیپو سلطان کو فرض شرط کو تین اقساط مساوی مین تقسیم کرکے تینو سرکارین کو روانہ کیا جاویگا مقرر ہوئی ہین جو شرط جو پہلی قسط

ادا کریگا اور بعد تعمیل ہونے دو بارہ مدہ شرائط کے یعنی دینا نصف ملک کا اور رہا کرنا قیدیان کا اگر روپیہ اقساط مقررہ کا اندر میعاد مشروط کے ٹیپو سلطان تمبو سرکار کو نکو ادا کردیگا تو پسران ٹیپو سلطان مذکور فوراً رخصت کیے جائینگے اور تمام مطالبہ ازفیمابین فریقین معاہدہ کے موقوف ہوکر ختم ہوجائیگا

شرط سوم

ازروی شرط پنجم عہد نامہ ابتدائی کے کہ یہہ اقرار ہوا ہے کہ نصف وہ ملک جو قبضہ ٹیپو سلطان مین شروع جنگ مین تھا سرکاران مجموعی یعنی متفق کو جو جسکی سرحد کے نزدیک ہوگا اور جسکو جو پسند کریگا دیا جائیگا پس فہرست دیہات نصف ملک جو رفقا کو دیا جائیگا حسب حصص ذیل مین درج ہوتا ہے اور تفصیل اوسکی علیحدہ فہرست مین بمہر و دستخط ٹیپو سلطان درج ہوئی ہے

تفصیل علاقجات جو آنریبل انگریزی کمپنی کو ملے

	پگوڈا	پگوڈا	میزان کل
کلاکٹ سے تعلقہ	———	لاکھ ۵ ہزار	
بالاگاجری ———	———	ہزار	
دندیگل و پلنا و پرگنہ شی و دو تعلقہ	———	لاکھ	
سلیم ———	———	لاکھ	
کورک ———	———	ہزار	
منتوبل		لاکھ	
سنکاگنڈی		لاکھ	
بڑا محل نو تعلقہ			
تبا محل ———	لاکھ		
کوری پٹن	لاکھ		
وریدروگ	ہزار		
راہی کوتا	ہزار		
نگوندی	ہزار		

	پگوڈا	پگوڈا	میزان کل
درم پوری			
پناگہ			
تنکری کوتا			
کامدی پور			
زیورات گرہی			
پرمتی			
شاد منگل			
دین پور			

تفصیل اضلاع جو آصف جاہ بہادر کو ملے

تعلقہ کرپاد			
دوآب	تعلقہ		
سنہا حسب تفصیل ذیل			
حصہ پیشوا			
باقی رہا پاس ٹیپو سلطان کے			
اماگوندی			
باقی جو نواب آصف جاہ کو ملا			
بنپاپلی وچرچلا دو تعلقہ			
سنگ پٹن وچلوارا			
اوناک			
ہنونت کنہ			
ومپلی وسیلا			

	گھوڑا	گھوڑا	میزان کل
موکا		۱۱ ۶	
درگونتی چار تعلقہ			
ترتیری	۴		
نوزی	۸		
دلاپور	۱۰		
سنگم ملی	۱۰	۴ ۸	
بسواپور ———	———	۴	
ملکیری کوزوغیرہ دو تعلقہ			
منہا جو پٹہ سلطان کے پاس رہے			
دو تعلقہ کورکور دو نور	۴		
باقی نواب آصف جاہ کے		۴	
ورکورکور		۴ ۵	۱۱ ۶

تفصیل اضلاع جوراو پنڈت پردھان بہادر کومل

دوال ۴ تعلقہ		۳ ۱	
منہا جو پٹہ سلطان کے پاس رہا			
اناگودی ایک تعلقہ ———	۱۰		
حصہ نواب آصف جاہ			
گومل آٹھ تعلقہ ———		۴ ۹	
کوبچ گدہی ایک تعلقہ ———	۴		

	پگوڈا	پگوڈا	میزان کل
درگنجندر گڈہ			
راو پنڈت پردہان کی پاس ہی داور آئنہ تعلقہ			
ہوالنور دو تعلقہ			
ڈنور			
باگاپور تعلقہ			
سرتی چار تعلقہ			
کاور تعلقہ			
گدک تعلقہ			
جلدہل تعلقہ			
دہل تعلقہ			
شنور تعلقہ			
سال گدہی سو دنتی			
درگنجندر گڈہ آئنہ تعلقہ			
منہا حصہ اب آصف جاہ			
باس راو پنڈت پردہان کی باقی رہا گوفی ہونور سے			
میزان کل گنٹہ پر پگوڈا			

شرط چہارم

جسقدر ٹکڑا تمتول وسیکاگدہی وسلیم کوری پورواقع دہارپوری کا جو حسب مذکورہ سابق شامل اندرحدود علاقہ جو کمپنی مذکورہ بالا کو ملا ہے ہوگا اور جو بجانب شمال ومشرق دریای کوری کے واقع ہوگا یا اگر کوئی تعلقہ یا موضع تعلقہ جو انب مذکورہ بالا مین واقع ہوگا وہ متعلق کمپنی مذکور کے ہوگا اور دیگر دیہات مساوی المجمع کے اونکے عوض ٹیپو سلطان کو کمپنی مذکور دینگی اور اگر کوئی تعلقہ یا موضع تعلقہ مذکورہ بالا بجانب مغرب یا جنوب دریا سے مذکور کے واقع ہوگا وہ سپرد ٹیپو سلطان کے کیا جائیگا اور اوسکے عوض دیگر دیہات مساوی المجمع کے کمپنی مذکور کو دیے جائینگے

شرط پنجم

بعد تصدیق ہونے اور باہم تقسیم ہونے اس عہدنامہ محدودہ کے وہ اضلاع اور قلعہ جات جو ٹیپو سلطان نے دینے کا وعدہ کیا ہے بلا تکرار اور مطالبہ باقی کے حوالہ کردیے جائینگے اور اوسقدر تعلقجات وقلعجات جنکے چھوڑ دینے کا سرکاران شرکا نے وعدہ ٹیپو سلطان سے کیا ہے وہ بھی اوسیطرح اونکے قبضہ مین چھوڑ دیے جائینگے اور احکام اس مضمون کے بنام عاملان وقلعہ داران فوراً بھیجا ہوکر فریقین معاہدہ کو دیے جائینگے جب یہہ احکام ہر ایک فریق کو ملینگے تو اسے زرمعہودہ جو فوراً ادا ہونے کے لائق ہے اور رہائی قیدیان فریقین جنگ فریقین معاہدہ ہی خدا کو حاضر اور ناظر جان کر فوراً رہا کردینگے اور کسی متنفس کو قید مین نہین رکھینگے عمل مین آئیگی اور افواج سرکاران شرکا سرنگاپٹم سے روانہ ہوجائینگی اور وہ قلعجات اور مقامات جو قبضہ آنریبل کمپنی مین ہونگے اور جو اوس راستہ پر واقع ہونگے جس راستہ سے فوج مذکور واپس آئیگی وہ قلعجات اور مقامات اوسوقت تک خالی نہ کیے جائینگے جبتک کہ سامان وغلہ وغیرہ اونمین سے نکالا نجائیگا اور بیمار وغیرہ جو اونمین ہونگے وہ روانہ نہوجائینگے اور فوج مذکور انکین سے ہنگام واپسی گذر نکرینگے اور حتی الامکان سامان وغیرہ کے نکالنے مین توقف جائز نہیگا

شرط ششم

جسقدر توپ وگولہ ٹیپو سلطان اون قلعجات مین جو حوالہ سرکاران شرکا کے ہونگے چھوڑ دینگے اوسیقدر سرکاران شرکا اون قلعہ جات مین چھوڑ دینگے جو حوالہ ٹیپو سلطان کے ہونگے

شرط ہفتم

فریقین معاہدہ وعدہ کرتے ہین کہ جو زمیداران وعہدداران یا قیدار کسی سرکار کا دوسری سرکار کے ملک مین جایگا تو اوسکو پناہ ندی جاوے گی اور وہ گرفتار ہوکر سپرد کردیا جایگا اگر احیاناً بعد ازین کوئی تکرار بابت سرحد کے فیما بین سرکاران شرکا ٹیپو سلطان کے واقع ہوگی تو اوسکا تصفیہ بتراضی جمیع فریقین معاہدہ عمل مین آئیگا

شرط ہشتم

جو پولیگار و زمیدار اس ملک کا جنگ ہذا مین شریک سرکاران شرکا کے رہا ہی اوس سے اس باعث کہ وہ شریک شرکا رہا ہے ٹیپو سلطان کچہ مزاحمت یا اوسکو ایذا رسانی نہین کرینگے

جب تین نقل اس عہدنامہ کی ٹیپو سلطان اپنی مہری و دستخطی معہ تین فہرست متعلقات وغیرہ مہری و دستخطی اپنی جنمین تفصیل اولن دیہات کی ہوگی جو تینون سرکاران کو دی جایگی دینگے یعنے ایک نقل کمپنی کو مع فہرست دیہات اور ایک نواب آصف جاہ بہادر کو مع فہرست دیہات اور ایک راؤ پنڈت پردہان بہادر کو مع فہرست دیہات تو تین نقول اوسکے مع فہرست کے سرکاران شرکا بہی ٹیپو سلطان کو دینگے یعنے ایک نقل مع فہرست منجانب کمپنی مہری و دستخطی ارل کورنوالس اور ایک مع فہرست مہری و دستخطی نواب وزیر عظیم الدولہ بہادر اور ایک نقل مع فہرست دستخطی مہری راو پنڈت پردہان بہادر اور دستخطی ہری رام پنڈت تنتیا بہادر دی جایگی مہر و دستخط اوسپرنوے بمقام کمپو متصل سیرنگاپٹم تاریخ ۱۸ ماہ مارچ ۱۷۹۲ء دستخط کورنوالس [مہر]

بمعہ دی علاقجات جو ٹیپو سلطان نے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو حسب تفصیل ذیل دی تاریخ ۱۹ ماہ مارچ ۱۷۹۲ء مطابق ۲۲ ماہ رجب ۱۲۰۶ ہجری

تعلقہ جات متعلقہ کلکتہ	پگوڈا
سب تعلقہ یعنے	
تعلقہ کرپا کلکتہ سے	
کرپا	ملک یارب ۸
رام نگر	ملک یارب ۱۲
نرسنگر	ملک یارب ۳
تعلقہ گورمتی مع تعلقہ	

پگوڈا

کربا	۱۴	
کولیکات	۵ ۳	
پے نیر	۵ ۱۴	
پرملا	۹	
کلکمرا	۸ ۳	
درکمرا	۷ ۲	
بویل دی	۸ ۸	۲ ۱۴

تعلقہ پنڈنگرے تعلقہ

کربا	۱۴	
سیلاتور	۱۵ ۳	
روگرسی پور	۵ ۳	
کلکم ربلا	۱۴ ۳	
نمیر	۱۱ ۹	
پوتنی	۵ ۷	
کوتی	۵ ۳	
درمیر گدہ	۱۴ ۲	
کاپت	۳ ۱	
دی کتی نوت	۱۰ ۷	

تعلقہ درت نگر لعہ تعلقہ

کربا	۱۴	
ملاپور	۱۴	
سودی پور	۲ ۳	

پگھوڑا

ولد کری کوت	عدالت	واللہ عالم بالصواب

تعلقہ شاد کوہ ۱۲ تعلقہ

کربا		
دنگ گلی پراہ		
کالکی نگر		
کولکتی نگر		
کورنگلور		
سلوج		
نرکیز		
ہزنلیک دشس		
کرم پتا		
تراتا		
کول پرا		

تعلقہ اودی نیرد تعلقہ

کربا		
کلی		

تعلقہ چکل صہ تعلقہ

کربا		
اکون		

رندت سیرا		
کویچ		
مریچ		
تعلقہ کوٹ اوگریا سے تعلقہ		
قصبہ کدرور		
پتیچی		
کوتیری		
تعلقہ کرپ بیرے تعلقہ		
قصبہ کوت پور		
برگرا		
کادل		
تعلقہ کنی نور ایک تعلقہ		
تعلقہ کوچی للعہ تعلقہ		
ترش میرد		
مکنت پور		
کوچری		
اٹم کال		
تلپولی		
لورکرا		
چال کرا		

		پگوڈا	
اوپور نمیری			
چتور تمنگل			
امکار			
پرور			
کوت متیتر			
شادنگل			لکھہ
رزآمدنی سیاہ مرچ وملکسال وشہتیر وغیرہ			
رقم ستاجری آمدنی لکڑی شہتیر وغیرہ			
آمدنی تماکو			
ملکسال			
سیاہ مرچ وناریل وغیرہ			لکھہ تا
تعلقہ بال کچہری			
دندگل وپلونیر پکشی دو تعلقہ			
دندگل			
پلونیر پکشی			
سلیم پور			
کورک			
تمنگل			
سنکاکڈہی			

	پگودا	پگودا	پگودا
انت گدہی			مدعہ
پرمتی			للوعہ
دلمور			عہ
شادمنگل			عہ
بڑامحل ۹ تعلقہ			
بڑامحل		للوعہ	
گریی پور		ملمہ	
کوری پتن		عہ	
دربدرورگ		ملمہ	
مری کوتا		ملمہ	
گنگوندی		ملمہ	
دہرم پوری		ملمہ	
پناگر		عہ	
تنگری کولا		عہ	للوعہ لکھہ
		کل لشکر پاگودا	عہ لکھہ ملمہ عہ ۵ ر ۴ پاپی

دیہات تعلقہ جات مرقومہ بالا بعد دریافت حال موقعہ لیے جاینگے یا چھوڑ دیے جاینگے

المرقوم مقام کیمپ متصل سرنگاپٹام تاریخ ۱۶ ماہ مارچ سنہ ۹۲ء

نمبر ۲۸

عہدنامہ مکمل جو ساتھ راجہ میسور کے ہوا سنہ ۹۹ء

عہدنامہ دوستی واتفاق دوامی منعقدہ بیک جانب معرفت ہرانکل سی لفٹنٹ جنرل جارج ہرس کمنڈر انچیف افواج بادشاہ انگلستان وانگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر موجودہ کرناٹک وکنارہ ملابار وغیرہ

معرفت آنریبل کرنیل اتھرلنی ڈاسیریبل ہنری ولسلی و لفٹنٹ کرنیل ولیم کرکپاٹرک و لفٹنٹ کرنیل بیری کلوز بجانب و بنام رایٹ آنریبل جارلز ارل آف مورنگٹن کی بی گورنر جنرل بابتہ تمام امور ملکی و جنگی انگریزی واقعہ سند باختیارات جو اس امر کیواسطے رچارڈ ارل آف مورنگٹن گورنر جنرل بہادر نے اونکو عطا کیے تھے اور بجانب دیگر معرفت مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اڈیاور بہادر راجہ میسور

چونکہ بیچ عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۲۲ ماہ جون سنہ ۱۷۹۹ عیسوی بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر بابتہ استحکام اتفاق و دوستی جو بیچ بین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و نواب نظام الدولہ آصف جاہ بہادر و پیشوا و پرتدت پرپان بہادر و نیز بابتہ بندوبست علاقہ ٹیپو سلطان مرحوم بیہ شرط ہے کہ ایک سرکار علحدہ میسور بین قرار دیجاوے اور مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اڈیاور بہادر علاقجات مندرجہ فہرست ذیل کا مسلکہ عہدنامہ مذکور پاویگا اور بنا بر قائم کرنے حکومت میسور کے مہاراجہ کو انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر فوج کمکی تعدادی معقول دینگے پس واسطے قبول کرنے شرط مذکور کے اور بنا بر استحکام اور ترقی تعلقے اوس دوستی کے جو بیچ مابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اڈیاور بہادر جاری ہے یہ عہدنامہ معرفت لفٹنٹ جنرل جارج ہارس کمنڈر انچیف افواج بادشاہ انگلستان و انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر مذکور سوجودہ کرناٹک و کنارہ ملابار معرفت آنریبل کرنیل آنریبل ولسلی و آنریبل ہنری ولسلی و لفٹنٹ کرنیل ولیم کرکپاٹرک و لفٹنٹ کرنیل بیری کلوز بجانب اور بنام رایٹ آنریبل جارلز ارل آف مورنگٹن گورنر جنرل مع اور معرفت مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اڈیاور بہادر منعقد ہوا ہے اور یہ عہدنامہ واجب التعمیل فریقین معاہدہ ہے جبتک ماہ و خورشید روشن بین رہیگا

شرط اول

دوست اور دشمن ایک فریق معاہدہ کے دوست اور دشمن دونو فریق کے گردانے جاوینگے

شرط دوم

آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ دیگر اور مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اڈیاور بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج کی بیرونی حفاظت اور بیرونی مہم میں اور بالعموم حفاظت کی مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ سات لاکھ ستارگپود سالیانہ ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو دینگے اور یہہ رقم بارہ اقساط مین شروع یکم ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۹ عیسوی ماہ بماہ دی جائیگی اور مہاراجہ یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ خرچ کرنا رقم مذکور کا اور انتظام اور خدمت لینا فوج مذکور کا جو کمپنی بھیجیگی

باختیار کمپنی رہیگا

شرط سوم

اگر واسطے حفاظت اور حمایت علاقجات فریقین یا ایک فریق معاہدہ کے یہہ امر ضروری متصور ہو کہ جنگ کیجاے یا تیاری جنگ بخلاف کسی ریاست یا حکومت کے عمل مین آئے تو مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیار بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ بنابر مصارف جو بابت ازدیاد فوج و دیگر سامان جنگ لازمی ہونگے اوسکے واسطے اوسقدر رقم نامزد دینگے جسقدر گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم لحاظ وسعت مہاراجہ و اندازہ اصل نکاسی مالگذاری علاقہ مہاراجہ مناسب متصور کرینگے

شرط چہارم

اور چونکہ یہہ نہایت ضرور ہے کہ ضمانت معتبر و مستحکم بابت کمی اوس رقم کے سالیانہ واسطے ادای خرچہ فوج معمولی ہنگام امنیت اور جو اخراجات اتفاقی شرط سوم عہدنامہ ہذا مین قرار پائے ہین لیجاے لہذا یہہ شرط ہوتی ہے اور اقرار فیما بین فریقین معاہدہ ہوتا ہے کہ جب کبھی گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ کو اندیشہ کمی رقم مقررہ کا ہو تو گورنر جنرل ان کونسل ممدوح کو اختیار استحقاق اس امر کا حاصل ہوگا کہ وہ کوئی قاعدہ یا بندوبست جو انکو مناسب اور ضروری متصور ہو انتظام و تحصیل مالگذاری سرکار میسور مین جاری کرین یا جس امر انتظام مین قباحت معلوم ہو اوسمین حکم مناسب جاری کرین یا اوس علاقہ یا علاقجات مقبوضہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیار بہادر کو اپنے ملازمین کے تعلق کرین جسقدر گورنر جنرل ان کونسل ممدوح کافی و وافی واسطے رقوم ادای ہنگام امنیت و جنگ مناسب متصور ہو

شرط پنجم

اور یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جب کبھی گورنر جنرل ان کونسل ممدوح اس امر کی اطلاع مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیار بہادر کو دینگے کہ اب ضرورت تعمیل شرط چہارم کی ہے تو مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیار بہادر فوراً بنام اپنے عاملان و دیگر اہلکاران کے حکم جاری کرینگے کہ بموجب منشا شرط چہارم کے تعمیل قواعد و احکام کی کرین اور یا علاقجات مطلوبہ زیر حکم انگریزی کمپنی بہادر کے کردین اور درحالیکہ مہاراجہ اس قسم کے احکام اندرسہ اودس روز کے تاریخ اطلاعدہی یا درخواست سے جاری نکرینگے تو گورنر جنرل ان کونسل ممدوح کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے اختیار سے احکام درباب تعمیل قواعد مجوزہ یا

سپردگی انتظام وتحصیل نیابر اطمینان برقوم مصارف جنگی مذکور بالا او حفاظت ملک و بہبودی رعایا جاری کرین تاملیکہ ہمیشہ جیتک اور جب کبھی کوئی علاقہ مہاراجہ موصوف کا سپرد ایسٹ انڈیا کمپنی ہوگا اور اونکے زیر حکم رہیگا اوقت تک گورنر جنرل ان کونسل وہ سب صحیح آمدنی پیداوار علاقہ مفوضہ وسحولہ کا مہاراجہ کو دینگے اور نیز کسی حالت میں آمدنی علاقہ مہاراجہ ایک لاکھ ستارپگوڈا سے کم ہوگی اور ایک پنجم حصہ اصل تکاسی کل علاقہ جوازروی شرط پنجم عہد نامہ سیسور مہاراجہ کو دیا گیا ہے اور یہہ رقم ایک لاکھ ستارپگوڈا اور پنجم حصہ اصل تکاسی کا ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ ہمیشہ اور ہر حالمین وہ مہاراجہ کے صرف کیواسطے دینگے اور دلوا دینگے

شرط ششم

مہاراجہ سیسور کرشنا راجہ اودیار بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ ہمیشہ اون واسطے صلح ودوستی کا پاس رکھینگے جو اب فیما بین انگریزی کمپنی بہادر اور اونکے رفقا کے قائم ہوا ہے اور وہ کسیطرح کی مداخلت کسی ریاست رفیق انگریزی کمپنی بہادر کے امور مین نکرینگے اور اس شرط کے مطلب اصلی کے حاصل کرنیمین وہ یہہ بھی عہد کرتے ہین کہ وہ کسی ریاست غیر سے تحریر یا آمد و رفت بغیر اوا [illegible] اور مشورہ کی انگریزی کمپنی بہادر کی نرکھینگے

شرط ہفتم

مہاراجہ یہہ شرط کرتے ہین کہ کسی غیر قوم یورپ زا کو اپنی نوکری مین بغیر استصواب انگریزی کمپنی بہادر کی نر رکھینگے بلکہ وہ گرفتار کرکے حوالہ کو سرکار انگریزی اون یورپ زا کو بلا لحاظ قومیت کرینگے جو بلا رضا یا پروانہ امدادی گورنمنٹ کمپنی کے اونکے علاقہ مین دستیاب ہونگے کیونکہ [illegible] کے واسطے بھی کسی غیر قوم یورپ زا کو اپنے ملک مین بلا [illegible]

شرط ہشتم

چونکہ واسطے حفاظت کلی ملک مہاراجہ کے یہہ ضرور ہے کہ اکثر قلعجات مقامات مضبوط مین جو علاقہ مہاراجہ مین واقعہ ہین ہمیشہ وقت صلح وجنگ مین فوج وافسران انگریزی رہے اور اونکی حکومت اومین جاری رہے لہذا مہاراجہ سیسور کرشنا راجہ اودیار بہادر اقرار کرتے ہین کہ انگریزی کمپنی بہادر کو ہر وقت اختیار حاصل رہیگا کہ جہان کہین اوجسوقت مناسب ہو اپنی فوج قلعہ جات ومقامات مضبوط علاقہ مہاراجہ مین روانہ اور قائم کرین

شرط نہم

اور چونکہ بطرز انتظام محافظت جو واسطے اطمینان علاقہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیار بہادر ضروری ہوگا

مناسب متصور ہوگا کہ بعض قلعہ جات و مقامات مضبوط واقعہ علاقہ مہاراجہ شمار کیے جاوین اور دیگر قلعجات و مقامات مضبوط کی مرمت اور اوسکا استحکام عمل مین آئے لہذا مہاراجہ یہہ شرط کرکے وعدہ کرتے ہین کہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو درباب اسنداد و مرمت قلعہ جات وغیرہ اختیار تام حاصل ہوگا کہ وہ اپنی مرضی سے اسکا انتظام کرین اور یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جو خرچ اس امر مین ہوگا وہ دونو فریق معاہدہ مساوی حصص مین ادا کرینگے

شرط دہم

اگر احیاناً واسطے قائم رکھنے اور جاری کرنے حکومت و انتظام مہاراجہ کے اوس ملک مین جو انکو اب دیا گیا ہے یہہ امر ضروری متصور ہو کہ فوج انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر مدد ہو تو یہہ شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ درصورت طلب ہونے فوج کے فوج مذکور اوسطرح کام مین آئیگی جسطرح کمپنی مذکور مناسب متصور کرینگے اس سے یہہ صاف واضح و یقین معاہدہ کو ہوگا کہ اس شرط کی رو سے فوج انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر امور معمولی تحصیل مالگذاری نہین کرینگے

شرط یازدہم

چونکہ واسطے دوبارہ قائم کرنے اور استحکام دوامی بخشنے امنیت علاقہ کے جو بحکم مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیار بہادر کو دیا گیا ہے یہہ ضروری ہے کہ وجہ معاش امیران جلیل القدر سلطان مرحوم مقرر کیجاوی لہذا مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اس امر کو جلدی طے کرینگے اور ایک رقم فوراً بعد دریافت حال اس امر کے واسطے دیکر ایک شرط علیحدہ جو بعد ازین شامل عہدنامہ ہذا کیجاویگی منعقد کرینگے

شرط دوازدہم

بخیال اسکے کہ شاید فوج قلعہ سرنگاپٹام کو کسیوقت باعث گرانی قیمت اشیاء خوردنی و دیگر ضروریات کے عائد ہو مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیار بہادر اقرار کرتے ہین کہ اوسقدر اشیاء خوردنی و دیگر ضروریات جو واسطے مصارف فوج قلعہ مذکور کے کافی متصور ہوگی وہ قلعہ مذکور مین ہر جانب علاقہ مہاراجہ سے بلا محصول و مزاحمت بھیجی جاویگی

شرط سوم

فریقین معاہدہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ عہد کرکے وہ تدابیر تجارت فیمابین رعایای سرکارین تجویز کرینگے جو مفید رعایای ہر دو سرکار ہونگی اور ایک عہدنامہ تجارت اس غرض سے بلا اتلاف ساعتے

منعقد کرے

شرط چہاردہم

مہاراجہ میسور کرشنا راجہ بہادر بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہمیشہ توجہ کامل نسبت نصایح گورنمنٹ کمپنی کے جو وہ ورباب کفایت شعاری وتدبیر مناسبہ بتحصیل وتصفیہ دہی وترقی تجارت وترغیب تجارت وکاشتکاری ومشقت وستکاری ودیگر امور جو متفق بہبود مہاراجہ ورفاہ رعایا وبہتری سرکارین ضروری تصور کرکے کرینگے رکھینگے

شرط پانزدہم

چونکہ یہہ بعد ازین ظاہر ہوکہ چند اصلاح جوازروے عہدنامہ میسور کے انگریزی کمپنی بہادر کو یا مہاراجہ کو ملے ہین موقع مناسبہ پر بخیال حدود وفریقین واقعہ نہین ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہہ وعدہ فیمابین فریقین معاہدہ ہوتا ہے کہ ایسے موقع پر وہ بذریعہ تبادلہ باکسی اور صورت سے ایسا تصفیہ کرینگے جو مناسب موقع ووقت ہوگا

شرط شانزدہم

یہہ عہدنامہ مسولہ شرائط کا آجکی تاریخ ۸ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۹ع مطابق ۳ ماہ صفر سنہ ۱۲۱۴ ہجری موافق ۷ ماہ ساون سنہ ۱۸۵۶ کے ۱۷۲۱ سالوا ہن بمقام قلعہ نظرباغ متصل سرنگاپٹم قرار پاکر منعقد ہوا معرفت سر آرتھر ویلسلی نائٹ کمانڈر انچیف افواج بادشاہ انگلستان وآنریبل انگریزی الیسٹ انڈیا کمپنی بہادر موجودہ کرناٹک وکنارہ ملابار اور معرفت آنریبل کرنیل آرتھر ویلسلی وآنریبل ہنری ویلسلی ولفٹنٹ کرنیل ولیم کرکپاترک ولفٹنٹ کرنیل بیری کلوز کے ساتھہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیار بہادر نے اور صاحبان موصوفین نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین بمہر ودستخط اپنے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے صاحبان موصوفین کو ایک نقل فارسی اور انگریزی مین بمہر مہاراجہ ودستخط مسماۃ لچھمی بیوہ کرشنا راجہ مرحوم اور دستخط مسمی پورنیا دیوان مہاراجہ کرشنا راجہ اودیار کے دی اور صاحبان موصوفین نے وعدہ کیا کہ وہ بلا توقف ایک نقل اسکی بمہر ودستخط رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر مہاراجہ کو منگا دینگے اور بمجرد اوسکے مہاراجہ کو ملنے کے عہدنامہ حال کامل اور واجب التعمیل منجانب آنریبل انگریزی الیسٹ انڈیا کمپنی ومہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیار بہادر کے تصور کیا جائیگا اور جو نقل اوسکی اب مہاراجہ کو دیگئی ہے

وہ واپس ہوگی

گواہ [مہر] مہر مہاراجہ

دستخط ایڈورڈ کولبرنگ [مہر] دستخط رانی

سیکرٹ سکرٹری [مہر] مہر و دستخط پورنیا

نمبر ۲۹

تتمہ عہدنامہ راجہ میسور سنہ ۱۸۰۳ء دربارہ شرط پانزدہم عہدنامہ میسور سنہ ۱۷۹۲ء

تتمہ عہدنامہ بابت تبادلہ بعض اضلاع فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیار بہادر راجہ میسور

چونکہ از روے شرط پانزدہم عہدنامہ میسور یہ شرط ہے کہ اگر ضرورت ہو تو تبادلہ علاقہ فیمابین سرکار کمپنی و مہاراجہ کیا جاے اور چونکہ اب بتنظر آسایش باہمی ضروری متصور ہوا کہ بعض اضلاع متعلقہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کا تبادلہ ساتھ علاقجات مساوی المجمع متعلق مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیار بہادر راجہ میسور کیا جاے لہذا یہ عہدنامہ ہذا بابتہ تقصیہ تبادلہ علاقجات مذکورہ منعقد ہوا

ایک جانب سے عزت جوشوا ورڈ صاحب کے نام و منجانب موسٹ نوبل رچارڈ مارکیوس ولسلی کی بی گورنر جنرل جمیع امور ملکی و مالی انگریزی واقعہ ہندوستان باختیارات جو انکو باس امر مین رچارڈ مارکیس ولسلی گورنر جنرل بہادر نے عطا کیے اور منجانب دیگر بعزت مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اور یار بہادر راجہ میسور منجانب خود

شرط اول

یہہ شرط اور اقرار ہوتا ہے کہ تبادلہ اضلاع مفصلہ ذیل فیمابین فریقین معاہدہ ہوگا یعنی اضلاع متعلقہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ اودیار بہادر مندرجہ فہرست الف منسلکہ عہدنامہ ہذا انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کو دیجائینگی اور بالعوض اونکے کمپنی مذکورہ اضلاع مندرجہ فہرست ب منسلکہ عہدنامہ ہذا مہاراجہ بہادر کو دینگے

تتمہ عہدنامہ ایک شرط کا مع دو فہرست کے تجویز ہوکر منعقد ہوا آجکی تاریخ ۲۹ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ء

مطابق ۱۴ ماہ رمضان ۱۲۱۳ ہجری موافق ۱۶ ماہ پوس ۱۲۰۵ سالواہن بمقام ہری گدہ سوفت جوشوا وب صاحب کے ساتھہ مہاراجہ نوریاد رہادر لہذا وب صاحب نے ایک نقل اسکی فارسی اور انگریزی مین بمہر ودستخط اپنے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے وب صاحب کو ایک نقل فارسی اور انگریزی مین بمہر مہاراجہ ودستخط مسماۃ لچھمی ہیوہ کرشنا راجہ مرحوم ومہر ودستخط مسمی پورنیا دیوان مہاراجہ نوریاد رہادر کے دی اور وب صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ بلا توقف ایک نقل اسکی بمہر ودستخط موسوم جنرل گورنر جنرل بہادر کے منگا دینگے بروقت پہونچنے اوس نقل کے پاس مہاراجہ کے یہہ تمہ عہدنامہ کامل اور واجب التعمیل منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ومہاراجہ میسور کرشنا راجہ نوریاد رہادر متصور ہوگا اور جو نقل اوسکی اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ واپس ہوگی

دستخط ہندی مہر

فہرست الف

اضلاع جو مہاراجہ راجہ میسور آنریبل کمپنی کو تبادلہ مین دیتے ہین

اودن پور	صحیح یا للعہ
ابراسوریسمی	الساعہ
دوتلت بنگلور	عہ
دہی ناو	عہ
ہلہل	اعہ
لشکر گاہ گودی کوٹہ	للعہ
کل کنٹری یا گپودا	للعہ

فہرست ب

تفصیل اضلاع جو آنریبل کمپنی مہاراجہ راجہ میسور کو دیتے ہین

ہوالکرا	لعہ
منگلوندا	عہ
ہری کدہ	عہ

کل کرشنا پکپوا	۱۲ ۱۳

نمبر ۳۰

شرائط تشریحی شرط سوم عہدنامہ میسور منعقدہ سنہ ۱۷۹۲ء

تتمہ شرائط واسطے ترمیم و محدود کرنے منشاء شرط سوم عہدنامہ میسور منعقدہ و قرارداد فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و مہاراجہ میسور کرشنا راجہ زوریادر بہادر راجہ میسور

چونکہ شرط سوم عہدنامہ میسور مین یہہ شرط ہے کہ درحالت جنگ یا تیاری سامان جنگ بمقابلہ کسی ریاست یا حکومت کے مہاراجہ میسور کرشنا راجہ زوریادر بہادر اوسقدر خرچہ جو زائد بیاعث مذکورہ بالا ہوگا دینگے جسقدر گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم مناسب تصور کرکے تجویز کرینگے اور چونکہ اب یہہ امر فریقین معاہدہ کو ضروری معلوم ہوتا ہے کہ منشاء شرط مذکور کی صفائی کیجاے اور جو امداد خرچ جنگ غیر محدود اوسمین ہے وہ تبدیل ہوکر ایک دستہ سواران معینہ جو ہنگام صلح و جنگ بدستور رہین قرار دیجاے لہذا اثر اظہر نزیل واسطے ترمیم اور محدود کرنے منشاء شرط سوم عہدنامہ مذکور اب قرار دیجاتی ہین ایک جانب معرفت میجر بارکس و الکسن نام و منجانب آنریبل سر جارج ہلڈرو بارلو بہادر گورنر جنرل جمیع امور ملکی و جنگی انگریزی واقع ہندوستان باختیارات جو اونکو اس امر مین جارج ہلڈرو بارلو بہادر گورنر جنرل سہادر نے عطا کیے اور بجانب دیگر مہاراجہ میسور کرشنا راجہ زوریادر بہادر راجہ میسور منجانب خود

شرط اول

یہہ اقرار اور شرط ہوتی ہے کہ مہاراجہ میسور کرشنا راجہ زوریادر بہادر اعانت زر جو از روی منشاء شرط سوم عہدنامہ میسور کے اونکو دینا واجب آتا ہے بری کیے جاتے ہین بالعوض جسکے مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر وقت آمادہ اور تیار چار ہزار سوار دینگے اور منجملہ اون چار ہزار سوار کے پانچسو بارگیر ہونگے اور باقی اسلحہ دار سوار ہونگے

شرط دوم

اوسقدر سواران چار ہزار کے جو گورنمنٹ انگریزی کی رائے مین واسطے حفاظت ملک میسور کے

ضروری متصور نہونگے اونکو وہ ہر وقت تیار واسطے خدمت نوکری کے ساتھ فوج انگریزی کے رکھینگے اور جبتک وہ سوار باہر حدود ملک میسور کے کارگذاری کرینگے تو جسقدر بھتہ اوسکا بحساب چار ستارہ پگودا فی سوار کے بعد انقضا عرصہ ایک ماہ کے اوس تاریخ سے ہوگا جس تاریخ وہ باہر حدود میسور کے جائینگے ہوگا وہ آنریبل کمپنی اونکو دینگے اور جو بھتہ بابت خدمتگاری باہر حدود میسور کے واسطے عرصہ قلیل کم از یک ماہ کے ہوگا وہ دربار میسور دینگے

شرط سوم

اگر احیاناً کسی وقت ضرورت زیادہ کرنے نفری اس چار ہزار سوار کی ہوگی تو بعد اطلاع یابی منجانب گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ کوشش بلیغ اس امر مین کرینگے مگر تمام خرچ اس نفری زائد کا اور تنخواہ نفری ایزادشدہ کا بحساب آٹھ ستارہ پگودا فی سوار کے جبتک وہ اندر حدود ملک میسور کے ہین اور قدم آید بھتہ بحساب چار ستارہ پگودا فی ماہ بعد انقضاء عرصہ ایک ماہ بتاریخ تجویز حدود میسور حسب بیان مندرجہ شرط دوم سب آنریبل کمپنی ادا کرینگے

شرط چہارم

چونکہ موافق خواہش گورنر جنرل بہادر کے چار ہزار سوار بلکہ زائد اس سے مہاراجہ بعد جنگ کھن سے آجکی تاریخ تک ہمراہ دیے ہین لہذا اب یہہ ذکر ہوتا ہے کہ مہاراجہ نے مستثنا شرط سوم عہدنامہ میسور کی تعمیل آجکی تاریخ تک بخوبی کی ہے لہذا اب وہ مطالبہ مصارف سابقہ سے محفوظ اور مصئون رہینگے

یہہ چار شرائط جو مثل اصل عہدنامہ میسور کے فرض اور فیصلہ معاہدہ کے تا قیام ماہ وجود رہینگے منعقد ہوکر طے ہوئے آجکی تاریخ ۲۹ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۲ع مطابق ۱۹ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۲۷ھ اور موافق ۲۱ ماہ پوس ۱۷۲۰ سالو اہن بمقام میسور معرفت میجر بارکس ولکسن ساتھ مہاراجہ کرشنا راجہ زوریار بہادر کے اور میجر ولکسن صاحب نے ایک نقل سکی فارسی اور انگریزی مین بمہر و دستخط اپنے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے بھی میجر ولکسن کو ایک نقل فارسی اور انگریزی مین بمہر و دستخط اپنے اور دستخط مسماۃ لچھمی بیوہ کرشنا راجہ مرحوم و مہر و دستخط مسمی پورنیا دیوان مہاراجہ سنہ یار بہادر کے دی اور میجر ولکسن صاحب نے وعدہ کیا

کہ وہ بلا توقف ایک نقل بمہر و دستخط آنریبل گورنر جنرل کے بھیجدینگے اور بروقت پہونچنے اوسکے پاس مہاراجہ کے تمامہ شرائط حال کامل اور واجب التعمیل و آنریبل کمپنی اور مہاراجہ کرشنا راجہ زنر بہادر کے مقصور ہونگے اور نقل ہوا ب مہاراجہ دیکھنی سے واپس ہوگی

کورگ

از روی رپورٹ قائم مقام صاحب کمشنر بہادر میسور

کورگ کے باشندگان سخت جنگی قوم سے ہین اور مشہور ہے کہ ایک فرع قوم تیر کے سے ہین حیدر علی نے مدت تک کوشش کی کہ اوس ملک کو فتح کرے مگر کچھہ فائدہ مترتب نہین ہوا مگر باعث تکرار اور نزاع چند دو بھائیون مین ہوئی اوسنے اپنا مطلب حاصل کیا اور خاندان برادر کلان کو تباہ اور برباد کرکے برادر خورد و راراجہ نامی کو گرفتار کیا ۱۷۸۳ء مین وراراجہ مفرور ہوا اور اوسکے ساتھہ اوسکی قوم کی آدمی بکثرت جمع ہوئی اور اوسنے بہت جلد اپنے ملک سے دست اندازان کو نکالدیا قبل از جنگ ٹیپو سلطان جو ۱۷۹۰ء مین ہوئی تھی وراراجہ نے درخواست مدد گورنمنٹ انگریزی سے کی مگر اوسوقت مین اوسکی مدد ہی ممکن نہ تھی لیکن جب جنگ شروع ہوئی تو اوسنے اظہار خدمتگزاری کیا اور بہت نرگاوان واسطے فوج انگریزی کے بھیجے ایک اقرارنامہ نمبر ۳۱ اوسکے ساتھہ ہوا جسکی رو سے اوسنے اقرار کیا کہ وہ شریک فوج انگریزی بیچ جنگ ٹیپو سلطان کے ہوگا اسپر آزادگی اوسکے ملک کی بخشی گئی اور یہہ شرط قرار پائی کہ اگر ٹیپو سلطان کے ساتھہ صلح ہوگی تاہم بھبودی راجہ ملحوظ رہے گی

کورگ جزو اوس علاقہ کا تھا جو ازروے عہدنامہ ۱۷۹۲ء کے ٹیپو سے درخواست لینے کی ہوئی تھی مگر یہہ درخواست خلاف توقع تھی اور ٹیپو نے کہا کہ یہہ خلاف اوس تمہیدی اقرارنامہ سے تھا جسمین شرط تھی کہ علاقجات متصلہ علاقہ مقبوضہ رفقای انگریزی دیا جاے اور یہہ شرط اوسنے جب ملحوظ کی کہ جب پہر تیاری واسطے جنگ کے ہونے لگے ازروی نمبر ۳۱ کے یہہ تجویز قرار پائی کہ خراج ۷۰ روپیہ کا ٹیپو نے کورگ سے لیا تھا وہ بنظر اوسکی دوستی اور حفاظت کے گورنمنٹ انگریزی کے نام منتقل کیا جاے اور یہہ تجویز خلاف راجہ کے ہوئی کیونکہ اوسنے انکار کیا میسور کو خراج دینے سے کیا

وراراجہ نے پہر خدمات لائقہ جنگ دوم ٹیپو سلطان مین کین جسکے عوض ازروی عہدنامہ نمبر ۳۳ کے خراج سالیانہ معاف ہوا اور اوسکو صرف ایک فیل ہر سال دینے کی اجازت ہوئی ناکر ثبوت ماتحتی قائم رہے ہنگام اخیر حکومت اوسکا مزاج بہت تبدیل ہوگیا اوسکے مزاج مین شک اور بیرحمی

پیدا ہوئی اور کبھی کبھی جوش سودا ہونے لگا اور ماہ جون ۱۸۰۹ء مین اوسنے انتقال کیا اور حسب درخواست اوسکے مسماۃ دیوی باجی رانی گورگ مقرر ہوئی مگر بعد چند ماہ کے درا راجہ کے بہائی نے رانی مذکور کو خارج کیا اور یہ راجہ بھی ۱۸۳۲ء مین فوت ہوا اوسکی حکومت سوائے بیرحمی کے اور کسی امر مین مشہور نہین ہوئی اوسکے بعد درا رجیندر دودبار اخیر راجہ کورگ گدی نشین ہوا اس شخص نے جو ظلم وقتل کیے تو ۱۸۳۳ء مین اوسکو حکم ہوا کہ تمام مقدمات جون کے رپورٹ جنمین سزائے قتل واجب ہو گورنمنٹ مندراس کو کیا کرے اکثر رشتہ داران قریبہ اوسکے خود اوسکے ہاتھ سے قتل ہوے اوسکی ہمشیرہ اور شوہر اوسکا اوسکے خوف قتل سے فراری ہوکر صاحب رزیڈنٹ میسور کے پاس پناہ گیر ہوے اوسپر ایک صاحب بھیجا کہ جاکر کچھ عہدنامہ کرکے ہرامر کا انتظام کرے مگر یہ مطلب حاصل نہوا بعد ازان ایک ہندوستانی ایجنٹ بھیجا گیا کہ جاکر تجویز دوسرے مرتبہ کسی صاحب کے پیغام عہدنامہ لیکر جانے کی تجویز کرے مگر یہ ایجنٹ وہان قید ہوگیا اور اب راجہ نے تحریرات سخت گورنمنٹ انگریزیکو لکھنی شروع کین لہذا یہ قرار پایا کہ اوسکو دشمن عام خلایق تصور کیا جاے ایک اشتہار نمبر ۳۲ ۱۸۳۴ء مین جاری ہوا جسمین بہت جنگ بیان ہوئی اور یہ بھی مشتہر ہوا کہ درا رجیندر دودبار آیندہ راجہ گورگ شمار نکیا جاوے بعد از جزو جنگ کے راجہ حاضر ہوا اور چونکہ اکثر باشندگان نے درخواست کی کہ وہ رعایاے گورنمنٹ انگریزی ہونگی لہذا ملک شامل کیا گیا اور لوگونکو از روے تحریر نمبر ۲۵ اطمینان دیگئی کہ وہ آیندہ تابع کسی حکومت ہندوستانی کرنیکی جائینگے اور اونکی حقوق یا بی ورسوم مذہبی کی لحاظ رہیگا اور گورنمنٹ انگریزی عین خواہش دلی بیچ ترقی اونکی حفاظت وآرام وخوشی کی ظاہر کرسینگے

راجہ اور اوسکو خاندان کی پنشن مقرر ہوئی اور اونکو روانہ بنارس کیا راجہ بعد ازین انگلستانکو چلا گیا اور وہان ۱۸۵۹ء مین فوت ہوا

نمبر ۳۱

شرائط عہدنامہ قرارداد فیمابین رابرٹ ٹیلر صاحب چیف کار خانداران ملیبری از طرف آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ایک فریق اور الوری مدار راجہ گورگ فریق ثانی اول دوستی مستحکم ودوامی

فیما بین فریقین معاہدہ کے جاری رہے گی جب تک خورشید ماہ قائم ہین۔

دوم۔ ٹیپو سلطان اور اوسکے ہمراہی دشمن فریقین کے متصور ہونگے اور بیچ اس جنگ کے جو فی الحال انگریزی کرتے ہین راجہ گورک جب اوسکے قدرت مین ہوگا کوشش بلیغ بیچ تنگ اور دق کرنے دشمن کے کریگا اور فوج انگریزی کو اپنے ملک مین بروقت نوکر کرنے دیگا جب اونکو ضرورت اس نواح مین سے گورک دیس کے ملک مین جانیکی ہوگی سوائے اسکے راجہ یہ بھی اقرار کرتا ہے کہ وہ رسد وغیرہ بھی فوج مذکور کو جسقدر اوسکے ملک سے ممکن ہوگا بقیمت واجبی بہم کردیگا اور شامل فوج انگریزی کے اوسقدر اپنی فوج کے ساتھ ہوگا جسقدر ممکن ہوگی جب فوج انگریزی بالاگھاٹ یا بیچ ملک ٹیپو سلطان کے جنگ آزما ہوگی۔

سوم۔ راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کمپنی کو فوقیت بہ نسبت اور ونکے بیچ خرید کرنے پیداوار تجارت اوسکے ملک کے جو اونکو مطلوب ہونگے دیگا اور وہ یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی اور قوم یورپ کو اجازت مداخلت کرنے کی اس امر مین نہین دینگے۔

چہارم۔ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کوشش کرکے راجہ گورک کو ٹیپو کے مداخلت اور حکومت سے آزاد اور بری اوسیطرح کرینگے جسطرح اونہون نے اور حکومتونکو کیا ہے جنہون نے اونسے سازاور اتفاق کیا ہے اور جب امنیت ملک مین ہوجاوی گی تو وہ اقرار کرنے کی اس امر مین شرط کرتے ہین کہ وہ راجہ گورک کو دوست اور رفیق المنزیبل کمپنی کا تصور کرینگے اور کسی امر مین زیر حکومت و ماتحت اختیار ٹیپو نہین رکھینگے بلکہ ٹیپو کی حکومت سے اوسیطرح آزاد مشہور کرینگے۔

پنجم۔ اگر راجہ کا خاندان یا کسی اور فریق راجہ کا عیال و اطفال کسی اس وقت فساد مین ضرورت پناہ گیری کی بیچ مقام نلیچری کی ہوگی تو کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکو گماشتے کے نیچے سپرد بحفاظت نگاہ دسپاہ کے نلیچری پر بھیجدینگے اور روہان اونکو جاے پناہ دیگا اونکی حفاظت اس ہنگام فساد مین کرینگے اور ایک مکان اونکے رہنے کے واسطے نلیچری مین دیا جاے گا اور جب پھر وہ جاہین گے تو اونکو بحفاظت واپس روانہ کرینگے یہ شہادت و دستی دوامی جو فیما بین فریقین معاہدہ کے جاری رہیگی اور جسکے خلاف کوئی فریق نہین کریگا ہم باتفاق یکدیگر خدا اور رشید اور ماہ اور تمام جہان کو گواہ اس ہمارے عہد نامہ کا اور اقرار وفاداری کا کرتے ہین۔

یہ عہد نامہ منعقد ہوا بمقام نلیچری تاریخ ۲۶ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۰ عیسوی معرفت رابرٹ ٹیلر صاحب چیف

اوکارخانداران بنام انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور گورنر جنرل بنگالہ اور گورنر بمبئی ایک فریق اور الوری دراراجہ فریق ثانی اور فریقین حاضر یعنی چیف وکارخانداران تلیچری اور الوری وراراجہ کورگ نے اسپر اپنی اپنی مہر اور دستخط بمقام تلیچری بتاریخ وسنہ صدر کیے اور پانچ نقول اسکی تقسیم کرلین

نمبر ۳۲

اقرارنامہ راجہ کورگ سنہ ۱۷۹۲ء

الوری دراراجہ کی یہہ خواہش ہوئی کہ جو رسوم اوسکے ساتھہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہین وہ بخوبی علامین فریقین سمجھتے ہین بندیہ اس تحریر کے بیان اور تشریح اوسکی کرتا ہون

اول راجہ مذکور نے شروع جنگ گذشتہ ٹیپو مین چونکہ راجہ کے پاس اوسوقت مین زیادہ تر حزہ ملک کورگ تھا اور باقی بھی اوسنے بعدازین بلامدد کمپنی کے حاصل کیا تھا آنریبل کمپنی کی مدد کرنی چاہیے اور اوسکی خدمت قبول ہوئی اور ایک اقرارنامہ فیمابین اوسکے اور ارسکین صاحب چیف تلیچری کے بمقام کمپنی منعقد ہوا جسکا حال اوس بندوبست کے کوائف سے ظاہر ہوگا

دوم راجہ بدل مصروف جنگ مذکور ہوا اور فوج بمبئی کو جو میرے زیر حکم تھی غلہ ومویشی دیے اگر یہہ رسد نہ پہونچتی تو فوج مذکور کو بڑی دقت حائد ہوتی اور اس رسد وغیرہ کے عوض راجہ اب روپیہ لینے سے انکار کرتا ہے

سوم شروع جنگ سے اختتام تک راجہ بدل مصروف خیرخواہی کمپنی رہا گو ٹیپو نے بارہا بکوشش بیچ اوسکے ترغیب دہی کی

چہارم ماہ مارچ گذشتہ جب عہدنامہ سرنگاپتام ہوتا تھا لارڈ کورنوالس نے بنظر عمدہ ولاغرضانہ طریق راجہ کے یہہ تجویز کی کہ اوسکو کلیتہً حکومت ٹیپو سے بری کیا جاے اور حفاظت کمپنی نسبت اوسکے اور اوسکے ملک کے مبذول کیجاے اس امر مین اکثر عذرات پیش ہوے مگر سب کے گذرے جو آٹھہ ہزار ہون ملک کورگ سے ٹیپو کو ملتے تھے وہ بنام کمپنی منتقل ہوے

پنجم راجہ نے بخوشی منظور کیا کہ وہ آٹھہ ہزار ہون کمپنی کو ہر سال بالعوض اونکی دوستی اور حفاظت کے دیگا گو اوسنے بیان کیا کہ ٹیپو کو کبھی اوسکے ملک سے یہہ نہین ملتا تھا

ششم کسیطرح کی مداخلت کا ارادہ منجانب کمپنی یا نظام ملک راجہ مین اس نظر سے متخیل نہین ہوا کہ ایسے

نیک نیت راجہ کی ہمیشہ بوجہ نسبت خوشی رعایا کے مبذول رہی گی

یہ عہد و سنخط سے بمقام کنانور بتاریخ ۳ - ماہ مارچ سنہ ۹۳ء ۱۷ء

مین یہ کاغذ جاری ہوا

دسنخط رابرٹ ایبرکرومبی

مہر

ہون ایک سکہ تین روپیہ کے برابر کا ہے لہذا جو روپیہ راجہ ہر سال پیشکش مین دیگا وہ تعدادی چوبیس ہزار روپیہ ہوگا

دسنخط رابرٹ ایبرکرومبی

مقام کنانور

۳ - اپریل سنہ ۹۳ء ۱۷ء

نمبر ۳۳

رابرٹ آنریبل گورنر جنرل نے امور ی وراجہ جنیدر و دیار راجہ کورگ کو بذریعہ تحریر مرقومہ ۳۰ - ماہ اپریل سنہ ۹۹ء ۱۷ مجاز کیا کہ اونکا ارادہ سے کہ خراج جو راجہ دیتا ہی وہ موقوف کرکے کچھ جزوی شے بطور ثبوت رفاقت راجہ نسبت کمپنی کی لیجاگی اور اندروی اختیارات جو مجکو جان شور صاحب پریسیڈنٹ کمیشن ملا بارنے جو زیر حکم گورنمنٹ بمبئی ہین اس ارادیکے ظہور مین لانیکے واسطے جو رابرٹ آنریبل اول آف مورنگٹن نے تجویز کی ہے ملے ہین بذریعہ اس تحریر کے بیان اور تصدیق کرتا ہون کہ جو وجہ ثبوت رفاقت آیندہ تجویز ہوگی صرف یک زنجیر فیل ارسنہ ہوگی اور یہ پیشکش زنجیر فیل امور ی وراجہ جنیدر و دیار راجہ کورگ وعدہ کرتے ہین کہ ہر سال آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو بثبوت تابعداری و جان نثاری اپنی نسبت گورنمنٹ کمپنی کے دیا کرینگے یہ سند میری دسنخط اور مہر آنریبل کمپنی سے بمقام وراجنیدر رتنی بتاریخ ۱۶ ماہ اکتوبر سنہ ۹۹ء ۱۷ دیگئی

دسنخط ڈی بھونی مہر کمپنی

سابق رزیڈنٹ بدربار راجہ کورگ

سدا ناکرمایعنی اقرارنامہ اسوری وراجیندر دودیہ اساکن کدوکا سمستانام بالعوض اون خدمات کے جوہین فی سرکار انگریزی کی کی ہین رایٹ آنریبل ارل آف مورنگٹن بہادر گورنر جنرل نے بتاریخ ۲۶ ماہ چیت سنہ اسدارتی (۳۰ اپریل ۹۹ء) اپنی چٹھی دوستانہ مین یہ مجھکو لکھا کہ بتاریخ مذکور مبلغ سو ۱۰۰ روپیہ جوازروی عہدنامہ کے محکوم سرکار مین دینا پڑتا ہی معاف ہوا اور آنریبل جوہاٹین ونکن گورنر بمبئی بوساطت کپتان بہونی صاحب رزیڈنٹ ہماری کی کوئی شی قرار دینکے جو آیندہ ہرسال بطور ثبوت تابعداری وفرمان برداری سرکار پیشکش ہوا کریگی اور صاحبی مجھی لکھا کہ مین اوسکو منظور کرکے ہرسال دیا کرون -

باتباع اس تحریر کے کپتان بہونی اور مین جو دونون بمقام دراجیندر پٹی موجود ہین معافی لکھا دیتے ہین اور باہمی میری ملک سے سرکار کو ہرسال دی جاتی ہی ایکی بارکی حسب الحکم کمپنی و باعث انشراح خاطر میری وقوع مین آئی اور بالعوض اوسکی مجھی حکم ہی کہ ہرسال ایک زنجیر فیل بہت آراستہ کرکی سرکار کو دیا کرون تاکہ تمام جہان کو میری اطاعت اور فرمان برداری مثل فرزندان نسبت اوس سرکار کی جو میری حفاظت کرتی ہے ظاہر ہو اس غرض سے یہ سدا ناکرمایعنی اقرارنامہ فریقین نے تصدیق کرکی برفرچہارشنبہ تاریخ ۱۸ ماہ اسکناجی سنہ سدارتی کلی یوگ ۴۹۰۱ مطابق ۱۶ ماہ اکتوبر سنہ ۹۹ء باہم تقسیم کرلیا

مہر و دستخط کدوگارا جہ

نمبر ۳۴

اشتہار جنگ کورگ سنہ ۱۸۳۴ء

طریق اور چلن راجہ کورگ کا مدت سے اوس قسم کا ہوگیا ہے کہ وہ لائق دوستی اور حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے نہین رہا

کچھ خیال اپنی کارحاکمانہ کا نکرکی اور کچھ لحاظ اپنی تابعداری ابسٹ انڈیا کمپنی کا خیال مین نہ لاکر وہ مجرم ازحد زیادتی اور تظلم کا نسبت اپنی رعایای ملک کے ہوا ہے اور اوسنے نہایت بے لحاظی حکومت انگریزی کمپنی کرکی بخلاف اونکی اکثر امور کیئے جن کو گورنمنٹ انگریزی نے ہرطرح کی مہربانی اور حفاظت اوسکی اور اوسکے بزرگونکی کی ہے یہان کچھ ضروری متصور نہین ہوتا

کہ ہر ایک امر بد وضعی اوسکا بیان کیا جاوی صرف یہ کافی ہے کہ جب اوسکی ہمشیرہ دیوی باجی اور اوسکے شوہر چنیا بسوپا کو جو اپنی جان بچانیکو اوسکے ظلم سے بھاگ کر علاقہ انگریزی مین آئی تھی پناہ دی گئی تو راجہ نے اکثر تحریرات طعن آمیز بنام گورنر فورٹ سینٹ جارج اور گورنر جنرل ہند بھیجے اور اوس نے صورت دشمنی اور جنگ ورزی کی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے پیدا کی اور اوسنے اشتہاری دشمنان انگریزی کو اپنی یہان رکھا اور اونکی دلدہی کی اور اونسی خلاف انصاف ایک قدیم اور وفادار ملازم کمپنی کلپتی کرنی کرشنا نامی کو جو واسطے نکالنے طریق دوستی و اتفاق کی گیا تھا قید کیا اور اسیطرح نہایت بات صرف اوس حکومت کی نہین کی جسنے اوسکو بھیجا تھا بلکہ قاعدہ مستمرہ کل اقوام کی خلاف کی کی جو لوگ رسولونسی کبھی کسیطرح کی مزاحمت نہین کرتے ــــ

اتفاق قدیم دوستی مستحکم جو بخوشی فیمابین بزرگان راجہ و آنریبل کمپنی جاری تھا باعث چشم پوشی ہوئے اور از حد تفہیم کی گئی کہ وہ ان احسانات کو سمجھے اور اب کہ زیادہ چشم پوشی گناہ مین داخل ہوگی ہز انکلسی رابرٹ آنریبل گورنر جنرل نے حسب بیان اور باتفاق رای رابرٹ آنریبل گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج کے یہ تجویز قرار دی کہ جس سے وہ بہ حکومت شاہانہ ظاہر ہوا اور برکت حکومت نیک نصیب بانندگان کورگ ہو ــــ

لہذا بذریعہ اس تحریر کے اشتہار دیا جاتا ہے کہ فوج انگریزی اب ملک کورگ پر حملہ آور ہوگی اور جو لوگ فساد نکرینگے یا جو شریک فوج انگریزی ہونگے اونکی جان اور مال کی حفاظت رہیگی اور ایسا انتظام قائم کیا جائیگا کہ جس سے رفاہ رعایا متصور ہو ــــ

اور یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے مشتہر کیا جاتا ہے کہ کل رعایای انگریزی جو ملازم دار حیدر و دودیار کی ہون حاضر ہوکر حفاظت حکومت انگریزی مین آئین اور سرکار اونکو بلا مزاحمت آنی دیگی اور اونکی حقوق اور مرافق کی محافظت کریگی اور جو اونمین سے کسیطرح اعانت دشمن کی کرینگی وہ دغاباز متصور ہوکر سزایاب ہونگے ــــ

یہ اشتہارات مقامات جنرل اروگ وری و روگ و میسور و بلاری و ملابار و کناڑہ مین مشتہر

گیا جائیگا اس نظر سے کہ جو رشتہ داران و واسطہ داران اون لوگونکے جنہون نے مقامات مذکورہ سے اور مقامات متصلہ مقامات مذکورہ سے ملازمی کورگ کی اختیار کی ہوگی اونکو سردست توقع ملے کہ وہ اون لوگونکو جبکی حفاظت اونکو مرکوز ہو اطلاع اس امر کی دین

یہ اشتہار جاری ہوا بمقام منگلور تاریخ ۱۔ ماہ مارچ ۱۸۳۴ عیسوے

دستخط جی ایس فریزر لفٹنٹ کرنیل

و پولیٹکل اجنٹ

نمبر ۳

اشتہار وجہ انتزاع ملک کورگ ۱۸۳۴ عیسوے

چونکہ یہ خواہش منضبط کل باشندگان کورگ کی ہے کہ وہ زیر حکم و حفاظت گورنمنٹ انگریزی رہین لہذا ہز انکسل مسی رابرٹ آنریبل گورنر جنرل ازراہ پرورش یہ حکم دیتے ہین کہ جو ملک اب ورا جنید رود دیا کے حکومت مین تھا وہ آنریبل کمپنی کی نام منتقل ہوگا۔

باشندگان کو بذریعہ اس تحریر کے طمانیت دی جاتی ہے کہ وہ دوبارہ زیر حکم ہندوستانی کے نہین رکھی جائینگے اور اونکے حقوق یابی و رسوم مذہبی کا لحاظ رہیگا اور گورنمنٹ انگریزی ہر وقت خواہش دلی اس امر مین رکھین گے کہ اونکی حفاظت اور رفاہ اور آسایش مین ترقی ہو

دستخط جی ایس فریزر لفٹنٹ کرنیل

و پولیٹکل اجنٹ

مقام مذکور تاریخ ۷۔ ماہ مئی ۱۸۳۴ عیسوے

ختم شد حصہ اول

حصۂ دوم

عہدنامجات واقرارنامجات واستاد

متعلقہ

احاطۂ مندراس

کرناٹک

اوگلون اول مقام کنارہ کورومنڈل مین درمیان تلوا اور پلیکٹ کے تھا جو انگریزون کے پاس تھا بیچ ۱۶۳۹ء کے اس مقام کی تبدیلی ساتھ مندراس کے ہوئی جہانکے ہندو حاکم نے کہ وہ ایک قلعہ اپنے روپیہ سے وہان بنوادیا اور تجارت پر کچھ محصول پرمٹ نہین لیا اگر انگریز وہان آباد ہوئے اس مقام جدید نے نام فورٹ سینٹ جارج کا پایا اور ۱۶۵۳ء مین ایک علیحدہ احاطہ قرار دیا گیا جب ۱۷۴۴ء مین لڑائی یورپ مین ہوئی تو انگریزون کے قبضہ مین اوپر کنارہ کورومنڈل کے فورٹ سینٹ دیوداراور علاقہ گرد فورٹ سینٹ جارج کے تھا جو قریب پانچ میل طول کنارہ مذکور پر اور ایک میل عرض مین ہے بیچ جنگ مذکور کے جو درمیان انگلستان اور فرانس کے ہوئی تھی اور جسکا نتیجہ علاقہ مجات مقبوضہ ہند پر بھی طاری ہوا تھا مندراس کو ۱۷۴۶ء مین لبورونیس نے چھین لیا مگر بعد صلح اکیلگ چیپل واپس دیا گیا تفصیل کارہای جنگی وملک گیری انگلستان اور فرانس کی جو ہندوستان مین بیچ جنگ مذکور کے وقوع مین آئی اور نیز تفصیل اوس جنگ کی جو دو سال بعد اشتہار صلح پھر پیدا ہوئی یہان بیان کرنا بمحل معلوم ہوتا ہے بنیاد اس تکرار کی جو واسطے برائی اپنی اپنی حکومت کے بہی بنی اوپر تکرار دو شخصون کے تھی جو واسطے نوابی کرناٹک کے جنگ کرتے تھے

کرناٹک ایک حصہ صوبہ داری کلان دکن کا ہے نظام الملک صوبہ دار دکھن نے سعادت اللہ کو نواب کرناٹک کا مقرر کیا تھا یہ شخص ۱۷۳۲ء مین فوت ہوا اور اوسکی جگہہ اوسکا برادر زادہ دوست علی نامی جانشین ہوا اسکی دختر کی شادی ساتھہ چندا صاحب دیوان مال کے ہوئی تھی اسوقت مین راجہ ترچنوپلی نے جو تابع نواب کا تھا اپنی مالگذاری دینے سے انکار کیا اور چندا صاحب اوسکی سزادہی کیواسطے روانہ ہوے اب راجگان ہنود نے استطلب اعانت مرہٹہا کی اور جنگ ہونے لگی اس جنگ مین دوست علی قتل ہوا اور چندا

صاحب کو گرفتار کرکے پونامین لیگئے بعد ازین نظام الملک نے ایک اپنے اہلکار انورالدین خان نامی کو نواب دہانکا مقرر کیا اس عرصہ مین فرانسیس لوگون نے چندا صاحب کو رہا کیا اور احاطت اوسکے نواب ہونے مین کی اور جو جنگ واقع ہوئی اوسمین انورالدین خان اور اوسکا فرزند کلان قتل ہوا اور اوسکے فرزند ثانی محمد علی کی اعانت انگریزون نے کی اس لڑائی مین کلایو صاحب نے حفاظت مشہورہ ارکٹ کی بمقابلہ فوج چندا صاحب کے کی اس لڑائی مین جو نہایت سخت ہوئی اور جسمین فتح مختلف ہوتی رہی اور فرانسیس کی فوج نہایت تنگ ہوئی اور چندا صاحب نے بمجبوری راجہ تنجور کے پاس جاکر پناہ لی جہان وہ راجہ مذکور کے ہاتھ سے قتل ہوا اسیہ نتیجہ پیدا ہوا کہ صلح نمبر ۳۶ فیما بین انگریز اور فرانسیس ماہ دسمبر ۱۷۵۴ء منعقد ہوئی مگر منحصر اوپر مضمون ولایت یورپ کے رہی اسکی رو سے محمد علی نوابی کرناٹک کا کاروار ہا اور انگریز اور فرانسیس نے یہہ وعدہ کیا کہ رئیسان ہندوستانی کو وہ سب اونکے علاقجات واپس کردینگے باستثنار مقامات مصرحہ اور اونکے ہمراہی مساوی درجہ پر رہین

جنگ جو اس عرصہ مین کلیتہً موقوف نہین ہوئی تھی دو چند قوت وار طاقت کے ساتھ بعد وقوع جنگ مذکورہ فیما بین انگریزان و فرانسیس شروع ہوئی فرانسیس نے اپنی رسائی سے جو دربار صوبہ دار دکھن مین اونکی تھی سرکاران شمالی حاصل کیے اور نور پیٹ دیوار پر قابض ہوکر محاصرہ مندراس کا کیا اور یہہ محاصرہ ۱۷۵۸ء تک جاری رہا اس سنہ مین جب فوج مجمع انگریزی آئی تو یہ محاصرہ موقوف ہوا اب یہہ فتح جانب انگریزان سنگین ہوئی اور فرانسیس اپنے مقامات سے خارج کردیے گئے اور ماہ جنوری ۱۷۵۹ء مقام پونہ دچری قبضہ مین آیا مگر اونکے مقامات پھر اونکو از روے عہدنامہ پاس جو ۱۷۶۳ء مین ہوا واپس دیے گئے جسکی شرط یازدہم مین محمد علی کو نواب کرناٹک اور صلابت جنگ کو صوبہ دکھن قبول کیا

باعث بربادی فرانسیس کے محمد علی بلا مشارکت احدے اور بغیر دعویدار دیگرے نواب کرناٹک قائم ہوا مگر وہ از حد مقروض انگریزون کا ہوگیا تھا کیونکہ کل اخراجات جنگ ذمہ اونکے پڑا بالعوض اسکے اور بجلدوی خدمات جو انگریزون نے اوسکی کین نواب نے از روی عہدنامہ نمبر ۳۷ اضلاع جسمین ساڑھے چار لاکھ پگوڈا کے اونکو دیے اور ان اضلاع کیواسطے اونکو فرمان شاہنشاہ دہلی بھی حاصل ہوا تھا باعث جنگ حیدر علی گورنمنٹ مندراس از جانب روپیہ بہت تنگ ہوگئے تھے لہذا اونھون نے استعانت نواب سے کی اسوجہ سے کہ اوسکے ملک کی حفاظت مین اونکا یہہ خرچ ہوا تھا مگر نواب

بجموع بعہدنامہ نمبر ۳۰ منعقدہ ۱۷۸۴ء جو ساتھ گورنمنٹ بنگالہ کے ہوا تھا کیا اسکی رو سے نواب ایک مطالبہ زر سے سوائے خرچ دس پلاٹن کے بری کیا گیا تھا اور اوسکو موروثی حاکم کرناٹک کا قبول اور منظور کیا تھا سوائے ازیں اوس سے وعدہ ہوا تھا کہ کرناٹک اور چندو نگر اضلاع حیدر علی واپس اوسکو ملینگے مگر بخلاف اس عہدنامہ کے گورنمنٹ مندراس نے تکرار اور حجت کی اور بعد مشورہ اور صلاح بسیار ازروے عہدنامہ نمبر ۳۹ منعقدہ دوم ماہ دسمبر ۱۷۸۱ء یہہ قرار پایا کہ آمدنی کرناٹک کی پانچ سال تک گورنمنٹ انگریزی کو دیجاے اور نواب مذکور ششم حصہ اوسکا واسطے اپنے خرچ خانگی کے پایا کرے

جب یہہ سپردگی عملین آئی تو فوراً نواب مصروف اوسکی خلاف ورزی کا ہوا اور حکمت عملی سے فائدہ اوس تکرار سے اوٹھاکر جو فیمابین گورنمنٹ اعلے و گورنمنٹ مندراس کے وقوع مین آئی تھی اوسنے ایک حکم جاہ جنوری ۱۷۸۳ء اس مضمون کا حاصل کیا کہ اوسکی آمدنی اوسکو واپس ملے مگر اس حکم کی تعمیل گورنمنٹ مندراس نے اسوجہہ سے نہین کی کہ انتظام جوہاہ دسمبر ۱۷۸۱ء ہو تھا اوسکی منظوری صاحبان کورٹ اوف ڈائرکٹر کر چکے تھے اس عرصہ مین بورڈ اوف کنٹرول کا محکمہ قائم ہوا اور اسنے انتظام امور کرناٹک کورٹ اور ڈائرکٹر کے اختیار سے نکال لیا اور حکم دیا کہ دوبارہ نواب کے سپرد کیا جاے اور بارہ لاکھہ سالیانہ اوس سے بابت اداے قرضہ کمپنی اور دیگر قرضخواہان کے لیا جاے لہذا ازروے عہدنامہ ۱۷۸۵ء نمبر ۴ انتظام ہوا کہ نواب بارہ لاکھہ یکمشت ہر سال واسطے اداے قرضہ کے اور چار لاکھہ واسطے دیگر اخراجات کے دیا کرے اور اگر یہہ حسب عہدہ ادا ہوگا تو حفاظت اوسکے ملک کی کیجائیگی اور اخراجات وقت امنیت کا تخمینہ ایکیس لاکھہ کا ہوا اور یہہ تجویز ہوئی کہ یہہ رقم اپنی اپنی آمدنی کے موافق گورنمنٹ مندراس اور نواب اور راجہ تنجور دیا کرین اس تجویز سے رقم استعانت نواب سارہے دس لاکھہ ہوتے تھے مگر نو لاکھہ اوسکے ادائی قرار پائی اور ازروے عہدنامہ ۱۷۹۲ء نمبر ۱۴ یہہ قرار پایا کہ نواب یہہ رقم بنگام امنیت واسطے خرچ جنگی کے سوای بارہ لاکھہ قرارداد بنابر اداے قرضہ دیا کرے اور وقت جنگ فیمابین معاہدہ پانچ حصہ کے چار حصہ اپنی اپنی آمدنی کے ادا کیا کرین اور نواب کو اول ہی اجازت ہوئی کہ بعض جاگیرات کی آمدنی اسمین سے مجرا لیا کرے اور درصورتیکہ نواب یہہ رقم ادا نکرے تو چند اضلاع بطور ضمانت علحدہ کیے جائین اور اسی عہدنامہ کے نواب نے دیگر ریاست سے اپنا واسطہ بھی ترک کیا کورٹ اوف ڈائرکٹر کی اگر یہہ اے

تھی کہ جو کمی ڈیڑہ لاکھ کی نواب کو دیگئی ہے وہ بارہ لاکھ سے جو واسطے ادای قرضہ کے قرار پائے ہین پوری ہوجائیگی اور رقم خرچہ فوج سے سوا گی لہذا اصدار حکم کیا کہ رقم کشتجات گیارہ لاکھ مقرر کیے جائین بجاے ساڑہے دس لاکھ کے جو استعانت حسب اندازہ آمدنی ہوتی تھی اور پچاس ہزار پگوڈا راجہ تنجور بطور خراج دیتا اس انتظام کو نواب نے بلا حجت و تکرار منظور کیا

سنہ ۱۷۹۰ء مین جنگ میسور شروع ہوئی اور معرفت الملکاران نواب رقم استعانت وصول نہوسکی تو یہہ تجویز ہوئی کہ جبتک جنگ رہے انتظام ملک کا گورنمنٹ اپنے تعلق رکھے اور جب سنہ ۱۷۹۲ء مین صلح قرار پائی تو یہہ انتظام چند روز موقوف ہوا اور چونکہ تمام فریق عہدنامہ سنہ ۱۷۸۴ء سے ناراض تھے لہذا کچھہ انتظام جدید ضروری منصور ہوا اور عہدنامہ جدید نمبر ۴۴ سنہ ۱۷۹۲ء مین منعقد ہوا اور اوسنے اس عہدنامہ کے یہہ مشہور ہوا کہ گورنمنٹ انگریزی ایک فوج رکھین اور اوسکا خرچہ نو لاکھہ پگوڈا سالیانہ نواب دیا کرے اور ملک مین فوج انگریزی رہے اور وقت جنگ کل انتظام ملک سپرد گورنمنٹ انگریزی ہوا کرے اور پنجم حصہ آمدنی نواب کو ملا کرے اور رقم ادائی قرضہ نواب کم ہوکر چھہ لاکھہ اکیس ہزار اکیسو پانچ پگوڈا رہے اور خراج پولیگار جاگیرداران گورنمنٹ انگریزی بنام نواب تحصیل کرین اور اوسکی رقم استعانت مین سے ادا کرین اور اگر نواب سے رقوم ادائی ادا نہون تو گورنمنٹ انگریزی خاص اضلاع کا انتظام اپنے تعلق رکھین اور اگر نواب کو ضرورت زیادہ خرچ کی ہو تو اوسکا خرچہ علیحدہ دیا جاے اور نواب اور ریاستون سے رسم تحریر موقوف کرے اور جو عہدنامجات درباب کرناٹک کے ہون اوسمین شریک کروانا جاے

محمد علی کے بعد اوسکا فرزند عمدۃ الامرا بتاریخ ۱۶ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۵ء جانشین ریاست ہوا عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ء بہت مضر اور سخت معلوم ہوا خرچ فوج تو البتہ ادا ہوا مگر اپنی ضروریات کیواسطے نواب بہت مقروض ہوگیا اور ادای رقم قرضہ مین اوسکی آمدنی اپنے ملک کی قرضخواہان کے سپرد کردی اس سبب سے بہت حیران اور زیادتی ہونے لگی اکثر مدابیر نمبر ۳۴ واسطے رفع کرنے اس طریق کے عمل مین آئین مگر فائدہ بخش کم ہوئین جب سرنگاپٹام فتح ہوا تو تحریرات خلاف گورنمنٹ اکثر پائی گئین جو محمد علی اور اوسکے فرزند نے ساتھہ ٹیپو سلطان کے فوراً بعد انعقاد عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ء کے شروع کی تھین مضامین اُن تحریرات کے بہت مضر گورنمنٹ انگریزی کے تھے اور عمدۃ الامرا نے ایسی تحریرات سنہ ۱۷۹۶ء تک جاری رکھین یہہ امر صریح خلاف منشا عہدنامہ کے تھا اسکی تحقیقات عمل مین آئی اور جرم نواب ثابت

ہوا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے بھی بیان کیا کہ اب وہ تعمیل عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ء سے جسکی خلاف ورزی صحیح ہوئی ہے بری ہوے اور تجویز کی کہ انتظام کرناٹک اپنے تعلق کرین اور خاندان نواب کو مدد خرچ دیا کرین عمدۃ الامرا بتاریخ ۱۵ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۱ء مرگیا اور انتظام مجوزہ ہونے پایا جو تجویز اوپر بنیاد مذکورہ بالا ہوئی تھی وہ اوسکے فرزند علی حسین کے روبرو جسکو عمدۃ الامرا نے اپنا جانشین قرار دیا تھا پیش کی گئین مگر اوسنے اوس سے انکار کیا بعدازین مشورہ اور صلاح ساتھ عظیم الدولہ برادرزادہ عمدۃ الامرا کے ہوئی اگر استحقاق جانشینی ضبط سرکار رہجاتا تو عظیم الدولہ شاید زیادہ تر دعوی بہ نسبت علی حسین کے رکھتا تھا کیونکہ وہ پوتا محمد علی اور پرپوتا انورالدین ثانی خاندان کرناٹک کا تھا اسکے ساتھ ایک عہدنامہ نمبر ۴۴ بتاریخ ۳۱ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۱ء قرار پایا جسکی رو سے اوسنے انتظام کرناٹک چھوڑدیا اور مدد معاش قبول کی اس عہدنامہ کو گورنر جنرل ان کونسل نے تصدیق کیا مگر گورنمنٹ مندراس کو ہدایت ہوئی کہ چند شرائط تصریحی اگر ممکن ہو اوسمین ایزاد کرین اس غرض سے کہ اوسنے صاف بیان ہو کہ عظیم الدولہ بر ایراہ مہربانی و عنایت گورنمنٹ انگریزی اور نہ ازروے استحقاق وراثت جو کلیتہ ضبط سرکار ہوا ہے مقرر ہوا اور نیز اوسمین تشریح اراضی جاگیر کی اور حساب حصۂ نواب جواد سکو آمدنی سے علیحدا کیجاے نواب نے اس ترمیم عہدنامہ کو بھی بخوشی منظور کیا

بتاریخ ۳ ماہ اگست سنہ ۱۸۱۹ء عظیم الدولہ نے وفات پائی اور عظیم جاہ اوسکے فرزند کو اطلاع دیگئی کہ چونکہ عہدنامہ سنہ ۱۸۰۱ء مشروطہ اوسمین کہ رتبہ اور درجہ نواب کرناٹک موروثی خاندان عظیم الدولہ مین متقرر کیا جاے لہذا اوسکی جانشینی منحصر اوپر رضامندی گورنمنٹ اعلی کے ہے آخرکار عظیم جاہ کی جانشینی منظور ہوئی مگر یہہ مناسب متصور نہین ہوا کہ کوئی عہدنامہ جدید اوسکے ساتھ منعقد کیا جاے یہہ تجویز کہ مرتبہ و فوائد جو اوسکے والد کو ازروے عہدنامہ سنہ ۱۸۰۱ء کے حاصل تھے اوسکے نام بھی قائم اور جاری ہین اور اوسکی بھی بخوشی منظوری اُنکی معرفت گورنمنٹ انگریزی گویا منظوری عہدنامہ کی بنظر حالات فریقین بہ نسبت انعقاد خاص شرائط کے کرتے تھے

عظیم جاہ نے بتاریخ ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۵ء وفات پائی اور اوسکا پسر صغیر سن محمد غوث نامی بولایت اپنے عموی عظیم جاہ کے جانشین قرار دیا گیا اور یہہ محمد غوث بتاریخ ۷ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۵۵ء لاولد فوت ہوا اور عظیم جاہ نے دعوی جانشینی کیا مگر چونکہ عہدنامہ سنہ ۱۸۰۱ء مین استحقاق موروثی مشروط تھا اور وہ عہدنامہ

بذات خاص عظم الدولہ کے منعقد ہوا تھا اور نیز چونکہ جانشینی ۱۸۱۹ء و ۱۸۲۵ء باجازت کورٹ آف ڈائرکٹرس کے ہوئی تھی اور کسی استحقاق یا دعوی کی نسبت سے نہین ہوئی تھی اور چونکہ عدم موجودگی استحقاق جانشینی موروثی کی کئی وجوہ خلاف پائی گئین گورنمنٹ نے مشترکہ خطاب و استحقاق و مستثنیات خاندان ختم ہوئی خاندان کو مدد معاش معقول دیجاے اور پنشن ڈیڑھ لاکھ روپیہ اور درجہ نمبر اول مندراس کا عظیم جاہ کو عطا ہوا

نمبر ۳۶

شرائط عہدنامہ مشروطہ منعقدہ و منظور شدہ فیمابین ہمارے یعنی طامس سانڈرس صاحب پریسیڈنٹ و گورنر بیل انگریزی کمپنی بہادر کنارہ کورومنڈل و آورک و گورنر فورٹ سینٹ جارج وغیرہ اور چارلس اوبرین گوڈیھو صاحب کومس ہری منجانب موسٹ کرسچین میجسٹی کمانڈر جنرل کل ابادی فرنچ کمپنی ہردوسوے کیپ اوف گوڈ ہوپ و درچین و پریسیڈنٹ بنام کونسل ہاے موجودہ دائرکٹر جنرل فرنچ کمپنی ہند

بہہ زبان فرانسیس مین اس جانب درج ہے لہذا مکرر اسکا تحریر کرنا فضول معلوم ہوا

شرط اول

دونو کمپنی انگریزی و فرانسیس کل انتظام و مرتبہ اپنا ہندوستان سے واسطے ہمیشہ کے اچھا رکھینگی اور ہرگز کسی امر اختلافی مین جو فیمابین رئیسان ملک کے ہوگی مداخلت و دست اندازی نہین کرینگے تمام مقامات باستثنا اونکے جسکا ذکر عہدنامہ قطعی مین ہوگا اور جو قبضہ ہردو کمپنی مین انگریزی و فرانس رہینگے واپس حوالہ امور یعنی رئیسان

ملک کے کیے جائینگے

شرط دوم

بیچ ملک تنجور کے انگریزی مقام دیوی کوٹا اور ایضاً
فرانسیس کریکال اپنے قبضہ مین معہ اونکے اضلاع
متعلقہ حال کے رکھینگے

شرط سوم

اوپر کنارہ رودمندل کے فرانسیس اپنے قبضہ مین ایضاً
پوندچری رکھینگے اور اوسکی اضلاع متعلقہ کی تفصیل
عہدنامہ قطعی مین کیجاے اور انگریز فورٹ سینٹ
جارج فورٹ سینٹ دیوڈا اپنے قبضہ مین رکھینگے اور اونکی
اضلاع کی تفصیل بھی اوسی عہدنامہ مین ہوگی
فرانسیس ایک آبادی اپنی جسکے واسطے کوئی
مقام درمیان نظام پٹن اور دریاے کوندلکایا
کے تجویز ہوگا مقرر کرینگے کیونکہ اس سے وہ
کمی پوری ہوجائیگی جو درمیان دیوی کوٹا اور فورٹ
سینٹ دیوڈ کے اور مقام کریکال کے واقع ہے

ورثہ ایضاً

اضلاع پوندچری برابر فورٹ سینٹ جارج اور فورٹ
سینٹ دیوڈ کی کے کیے جائینگے اور اس صورت
مین فرانسیس اس قرارداد مذکورہ بالا ترک کرینگے
اور اسکا فیصلہ شخص اوپر تجویز ہروکمپنی کے رہیگا

شرط چہارم

مقام سلی پام اور دیوی بلا تقسیم رہیگا اور دونو ایضاً

کمپنیونکو اختیار اوسکے تقسیم کرنیکا رہیگا ہردو
اقوام انگریزی و فرانسیس اپنا اپنا کارخانہ تجارت
مقام مسلی پتام مین بنائینگے اور نوعی سپاہی محافظ کی بھی
مساوی رہینگی اور اگر یہہ مقام بلا تقسیم رہیگا تو انگریزونکو مقام
دیوی دیا جائیگا اور فرانسیس کو مسلی پتام اور اگر فرانسیس مقام دیوی
لینگے تو انگریزونکو مسلی پتام دیا جاویگا ان دو صورتونمین جو اوپر مذکور
ہوئی ہین اضلاع بھی مساوی ہر ایک مقام کے کیے جاینگے

شرط پنجم

آمد و رفت جہاز بیچ دریاے ترسا پور کے بلا محصول ایضاً
ہوگی انگریزونکو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ خواہ ایک
مقام کنارہ دریاے مذکور پر بنائین اور خواہ بندر
ملیکا اپنے قبضہ مین رکھین مگر ان دونو مین سے
ایک ہی مقام اونکے قبضہ مین رہیگا
فرانسس بھی ایک مقام دریاے مذکور پر اپنے
قبضہ مین رکھینگے اور اضلاع دونو اقوام کے
پاس مساوی رہینگے

شرط ششم

وہان دریاے انگرام پر بھی کچھہ محصول نہین لیا ایضاً
جائیگا اور مقامات کو انچ دیا کتپا کسی کے قبضہ مین
منجملہ انگریز و فرانسیس نہین رہینگے انگریز اپنا کارخانہ
بمقام سنکرا لیولم مین رکھینگے اور اضلاع ملحقہ
اوسکے اونکے قبضہ مین رہینگے اور ایک گودام
بمقام نیلی پیلی اوسکا رہیگا اور اوسکی چاردیواری مضبوط

تیار ہوگی

فرانسیس اپنا کارخانہ بمقام تپام رکھینگے اور
اضلاع مساوی اضلاع سنکرانویم اونکے قبضہ
مین دیے جائینگے اوراونکو اختیار حاصل ہوگا
کہ ایک گودام کسی اراضی دریا پر جہان اونکے نزدیک
ضرورت اور آسایش تجارت مقصور ہو بنالین

شرط ہفتم

چونکہ علاقہ چکاکل مین انگریزونکے پاس ذرکا تپام ہے فرانسیس کو بھی اختیار ہے کہ ایک کارخانہ جہان وہ چاہین بجانب جنوب پوندیچری کا یا شمال نمبلی تپام خواہ بمقام گنجام بامحفوظ بندرمین برابر درگا تپام کے بنالین

ایضاً

شرط ہشتم

یہہ شرایط باہم منظور ہوئین گو یہہ بطور قاعدہ بنابر عہدنامہ قطعی جو یورپ مین ہوگا تصور نہین ہوسکتیز بہرحال یہہ باعث صلح فیمابین ہردو اقوام اوراونکے رفقا کے ہونگے جبتک کہ اطلاع اون جوابات کی ہندوستان نہین آئینگی جو درباب اس عہدنامہ کے یورپ مین ہوے ہونگے اور جوابات مذکور کے ہم اقرار کرتے ہین کہ بغیر کمی بیشی کے ایک دوسرے کو اطلاع دینگے فوراً جسوقت وہ کسیکے جہاز مین آئینگے

ایضاً

شرط نہم

دونونمین سے کسیکو اجازت نہین کہ درمیان ضلع

کے کوئی جدید یا سپردگی کسیکے علاقہ جدید کی لین یا
قلعہ واسطے حفاظت مرومان جدید کے تیار کرین
صرف یہہ ہی واجب ہے کہ جو قلعہ جات مقامات
مقبوضہ حال مین ہون اونکی مرمت اور تعمیر کرین تاکہ
وہ مسمار نہو جائین

شرط دہم

جبتک کہ جوابات ان شرائط کے یورپ سے آئین ایضاً
جہان وہ اول جہاز مین جو یہانسے روانہ ہوگا اغرض کر
سے بھیجی جائینگے کہ وہان دونو کمپنیان اپنے اپنے
بادشاہ کی منظوری سے تصفیہ انکا کرین اوسوقت
تک دونو اقوام کوئی مقام جو اب اونکے قبضہ مین
نہین ہے دوسرے سے نلینگے اور نہ واپس کرینگے
اور نہ چھوڑ دینگے الغرض ہر شے اوسیطرح رہیگی
جسطرح اب ہے

شرط یازدہم

جو شرط درباب معاوضہ نقصانی آخراجات جنگ جو ایضاً
دونو اقوام متوقع پانے کے ہین اوسکا تصفیہ بخوبی
عہدنامہ قطعی مین کیا جائیگا

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج بتاریخ ۲۱ ماہ دسمبر
سنہ ۱۷۵۴ء

مہر طامس سانڈرس مہر گودیہو

شرائط وعہود صلح منعقدہ فیمابین ہمارے یعنی طامس زبان فرنچ مین بھی یہ ہی

ساندرس صاحب پریسیڈنٹ منجانب انزیپل انگریزی کمپنی برکنارہ کورومندل وادرک وگورنر فورٹ سنٹ جارج وغیرہ اور چارلس روبرٹ گودیہو صاحب کومس سری منجانب ہز موسٹ کرسچین میجسٹی وگورنر جنرل تمام علاقجات فرنچ کمپنی واقع ہر دو جانب کیپ اوف گود ہوپ وچین وپریسیڈنٹ تمام کونسل ہای موجودہ علاقجات مذکورہ وڈائرکٹر جنرل فرانس کمپنی ہندوستان باعتبار عہدنامہ شرطیہ جو ہمنے اوسی روز واسطے ترقی واستحکام قیام امنیت ان اضلاع ہینڈر

مضمون درج ہے لہذا مکرر تحریر ضرورت نہین رکھتی

شرط اول

موقوعہ ۱۱ جنوری ۱۷۵۵ء تاریخ موقوف ہونے جنگ مشتہرہ ۱۱ ماہ اکتوبر ۱۷۵۴ء تمام جنگ وجدل فیمابین انگریز وفرانس موقوف ہوگی

ایضاً

شرط دوم

اس صلح مین جو اوسوقت تک قائم رہیگی جبتک تمکو اطلاع ہندوستان مین اون جوابات کی حاصل نہوگی جو دربار اس عہدنامہ شرطیہ کے یورپ مین ہونگی افواج ہر دو اقوام فرنچ وانگریزی بمقابلہ ایک دوسرے کے خواہ اصالتاً خواہ بطور کمک دیکر جنگ آور نہونگے

ایضاً

شرط سوم

ہر دو اقوام فرنچ وانگریز وعدہ کرتے ہین کہ دوست اپنے اپنے رفقا کو ان تمام شرائط کا جو واسطے صلح

ایضاً

عہدنامہ قائم ہوئی ہین پابند کرینگے اور جو کوئی بہادر
کرکے الصاخ کسی شرط کا کریگا اوسکو بزور شمشیر مطیع
کرینگے

شرط چہارم

اگر کوئی ان دونو اقوام مین سے یا کوئی اونکے ایضاً
رفقا و ملکی کے فوج مین سے کوئی امر جنگ کا کریگا
یا کسی مقام پر قبضہ کریگا یا کسی دوسرے کا نقصان
اندیشیدا اس صلح کے کریگا تو دونو اقرار کرتے
ہین کہ وہ معارضہ بعقول نقصانی کا کرینگے اور جو
لیا ہوگا وہ شے واپس دلادینگے

شرط پنجم

اگر رفقا کی فوج یا کوئی اور فوج جو تنخواہ دار دونو مین ایضاً
سے کسی قوم کے ہونگے کوئی امر جنگ کا یا غارتگری
کسی علاقہ مین کرینگے جو ان دونو مین سے کسی قوم
کے قبضہ مین ہے تو دونو فوج سونکو واجب ہوگا
کہ اوسکے عہد کے خلاف فوج کشی کرین اور اس
فوج کشی سے جرم الصاخ عہدنامہ ہذا نسبت قوم
ظلم رسیدہ کے عائد نہوگا

شرط ششم

اگر کوئی فوج رفقا یا ملکی کسی قوم کے اہتیار اوٹھاکر ایضاً
کسی علاقہ پر جو اوس قوم کے قبضہ مین ہوگا جسکی
رفیق مین زیادتی کرینگے تو اس جانب دونو قوم ایک
دوسرے کی اعانت بمقابلہ اس دشمن کے کرینگے

اور یہہ دشمن عام قرار دیا جائیگا

شرط ہفتم

ایضاً

افواج دونو قوموں کی اس ایام صلح مین بیخطاطت اپنے اپنے علاقہ اور متعلقین کے مصروف رہینگی اور وہ حسب خواہش اپنے گورنر جنرل و کمانڈر انچیف کے ایک مقام سے دوسرے مقام کو بلامزاحمت جا سکینگے اور جو شخص بخطاطت انمین سے کسی قوم کے ہوگا وہ بھی آمد و رفت کر سکتا ہے اور کوئی اوسکے جان و مال سے مزاحم نہوگا۔

شرط ہشتم

ایضاً

تجارت بھی بلامزاحمت درمیان کرناٹک و دیگر علاقجات شمالی کنارہ کورومنڈل کے ان دونو اقوام معاہدہ کو رہیگی مال تجارت ایک مقام سے دوسرے مقام تک بلامزاحمت احدے خرید کرینگے اور بلامزاحمت علاقجات جاگیر و دیگر علاقجات مین لیجا سکینگے

شرط نہم

ایضاً

تمام دشمنان عام یا خاص دشمن کسی قوم کا جو آکر انگریز یا فرنچ کو اپنے علاقجات مقبوضہ حال مین حملہ آور ہوگا اور فعل اسنیت جواب ہندوستان نہین رہیگی ہوگا اوسکو افواج ہر دو اقوام انگریز و فرنچ متفق ہوکر خارج کرینگے

شرط دہم

ایضاً

فوراً جب صلح مستتہر ہوگی تو قیدیان ہر دو سو فوراً افراد

فوراً تبدیل ہونگے اور جو تبدیل نکیے جائینگے اونکی
آرام اور آسایش کے واسطے تجویز عملمین آئیگی

شرط یازدہم

کمشنری یعنی افسران طرفین سے واسطے تحقیقات ایضاً
امور انفساخ عہود کے جو کسی فریق کی جانب مالا دیکے
گئی کی جانب سے وقوع ہوے ہونگے مقرر کیے
جائینگے اور وہ واپسی اون مقامات کی کرادینگے جو
ایام صلح مین بخلاف عہود التواے جنگ کر دیوینگے
اور نیز معاوضہ اونکا دلوادینگے جو فوج مذکور نے
اسباب یا دیگر اشیا یا نقدی وغیرہ لیا ہوگا اور نیز
ہدایت بیچ ایام صلح کے ایک ترکیب معینہ کے موجب
مام اور وسعت ہر ایک علاقہ و پرگنہ و موضع کی جو
زیر حکم یا قبضہ ہر دو اقوام انگریز و فرنچ مین تصفیہ ہوگا

شرط دوازدہم

یہہ اقرار ہوتا ہے کہ جب کبھی ایام صلح مین کوئی تاثر ایضاً
انفساخ شرط چہارم کی کسی قوم مذکورہ بالا سے ہوگی
تو افسران مذکورین مقررہ ہر دو فریق تحقیق اور تحقیقات
اصلیت معاملہ کی کرینگے تاکہ فوج ظالم رسیدہ کی جواہ
دلوائی یا معاوضہ سے جیسی صورت نقصان کی ہو
تصفیت ہو اور حقدار کی ہو

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۳۱ ماہ دسمبر ۱۷۸۴ء
[مہر] طامس سانڈرس

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۳۱ ماہ دسمبر ۱۷۸۴ء
[مہر] گرو دیہو

تتمہ شرائط وعہود صلح مذکورۂ بالا — زبان فرنچ میں بھی یہی سب مضمون ہے

شرط اول

اگر کوئی قوم ارادہ تعمیر آبادی اندر حدود علاقجات — ایضاً
مقبوضہ حال ہر دو کمپنی کریگا تو دونو انگریز اور فرنچ
متفق ہوکر ایسے امر کا مقابلہ و انسداد کرینگے

شرط دوم

چوکیات محصول پرسٹ وغیرہ اوسیطرح قائم ہینگی — ایضاً
جیسے قبل از جنگ تھی اور کچھ تبدیلی طرح محصول درآمد
و برآمد اشیاء پیداوار و ساخت کورومندل میں نہوگی

الرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۱۴ ماہ — الرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۳۱
سپتمبر ۱۷۸۴ء — ماہ دسمبر ۱۷۸۴ء

مہر طامس سانڈرس — مہر گودیہو

نمبر ۳۷

سند عطیہ نواب ارکٹ ۱۷۶۳ء

سند عطیہ نواب بابت سات لگن متعلقہ سرکار حویلی ترپاسور واقعہ باتن گھاٹ متعلقہ صوبہ ارکٹ
بنام [illegible] مولی وڈیس پانڈی و مقدمان و فوجداران و دیگر باشندگان ملک مذکور ہذا ہمارے
بالعوض خدمات بزرگ جو میرے کام میں انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے کی ہیں اور بخاطر انکی دوستی
کے اور باعث اعتبار جو انکا میرے دلمین ہے کہ وہ آیندہ میرے رفیق رہینگے اور میری اور
میرے فرزندان کی اعانت کرتے رہینگے مین نے انکو بطور جاگیر ساتون لگن حسب تفصیل ذیل بے
جمکی آمدنی شماری ۱۵ پگوڈا ہے باستثنا رجاگیرداران و شوتر مہ داران و پولیگاران درسوم داران
و روزینہ داران و انعام داران کے

لہذا بانجام تمہارے بذریعہ اس سند کے حکم ہوتا ہے کہ تم اطاعت انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور

مین رہوا ور اونکو روپیہ معمولی باوقات معینہ دیتے رہوا ور ہرطرح اونکو بجاے میرے تصور کرو

کوتمباک مگن ع م جمعی ——— اے حاصل پگوڈا

پوال مگن ع م جمعی ——— اے ۳ ۱۵ ر

برورمگن ع م جمعی ——— اے حاصل ۱۴ ر

تنورمگن للع م جمعی ——— اے ۱۱ ر

پلادرم مگن ع م جمعی ——— ۱۲ ر

[illegible] مگن ع م جمعی ———

امرم ہری مگن للع م جمعی ——— اے ۱۱ ر

کل مواضع ساتون مگن کے ماوعہ م جمعی ——— ۴ ر

سمت چار مواضع سوترم وانعام جمعی ——— ۱۵ ر

باقی کمپنی کی پاس رہے ع م جمعی ——— ۱۵ ر

المرقوم ۱۶ اکتوبر سنہ ۱۷۶۳ ع

سند عطیہ نواب بابت ضلع جنگلی پٹ

بنام دس موکے وسس بوندی ومقدمان وکاشتکاران وغیرہ وباشندگان ضلع جنگلی پٹ متعلق سرکار جنگلی پٹ ماتحت صوبہ ارکٹ معلوم کرین بباعث وبالعوض خدمات تمکا شرہ جو میرے کام مین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے کیے ہین اور نظر دوستی مستحکم جو اونکو میری ہے اور بباعث اعتبار جو مجھ اونکا ہے کہ وہ ہمیشہ آیندہ ثابت قدم دوستی مین رہین گی اور رعایت بیری اور میری فرزندون کی کرتے رہین گے مین نے اونکو بطور جاگیر ضلع جنگلی پٹ حسب تفصیل ذیل دیا جسکی جمعی شماری مبلغ ۱۵ پگوڈا باستثنا جاگیر داران و رسوم داران دلونکا ران و رسوم داران درزمینہ داران انعام داران و نیز قلعہ جنگلی پٹ باقی سند مین وہی مضمون ہے جو پیچ سند سمات مگن کے درج ہے

جنگلی پٹ مگن ماعت م جمعی	عت کامو ۱۵ پگوڈا
درنگمپٹ مگن ونصف م جمعی	عت ۱۵ ۱۳ نو ۵
ترکس گوبند مگن ما م جمعی	۱۵ ۱۳ ۱۲
ولنگام مگن عت م جمعی	لو ۵ ۱۵ ۱۲
کل ما ونصف م جمعی	لو لالہ ۵ ۱۳
محصول پرمٹ وغیرہ	للعمہ ۱۱
کل پگوڈا	مہ لو ۱۱ عت ۵ ۱۴

بیچ سند کو یلونگ معروف سیاندل بندر کے تکسال مستثنی ہے اور باقی مضمون وہ ہی ہے جو بیچ سند سات مگن کے درج ہے - جمع شماری مع عت ۵ ۹ پگوڈا ہے اور اوسمین للعمہ م اور کل جمع آمدنی مع عت ۵ ۹ پگوڈا ہے

پرگنہ مع جنگل متعلق سرکار جنگلی پٹ جمعی مع ۱۱ ۱۴ پگوڈا

اسکی سند ویسی ہی ہے جیسی سات مگن کی اسمین مہ م جمعی ——— صہ ۱۱ ۱۲ پگوڈا

پری پان عت م جمعی ——— مہ ۱۱ صہ

بیلی پانک مع م جمعی ——— ۱۱ ۱۲ ۵

اونا مع م جمعی ——— صہ ۱۱ ۱۲ ۵

درمی جیرم عت م جمعی ——— ۱۱ عت ۵

——— ۸

کل اس گنہ مین عت م جمعی ——— مت ۱۱ ۵ پگوڈا ۱۴

منہا ایک موضع شوترم جمعی ——— ۱۱ ۵

باقی لال م جمعی ——— مت ۱۲ ۵ ۱۲

محاصل پرمٹ وغیرہ ایزاد ہوئی ——— صہ ۱۱

کل آمدنی ضلع ——— مت ۱۲ صہ ۵ پگوڈا ۱۴

پرگنہ پونیر متعلق سرکار تریپور جمعی مع ۱۱ ۵ پگوڈا

سند اسکی ویسی ہی ہے جیسے سات مگن کی

بونیر مگن لہ ۔۔۔ م جمبی ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔

جویلی تریپور ع م جمبی	سمالالو پگوڈا
لوبیرم باک ع م جمبی	سمالع
اوڈی کردی مگن محرم جمبی	الحامویہ
بڑی اور مگن صمہ موضع جمبی	سما محہ
محور مگن لعہ م جمبی	الساموعہ
پربور مگن لعہ موضع جمبی	الساموعہ
دنگل صمہ م جمبی	لالالہ
نبی پاک مگن ے م جمبی	لماسہ
بالو مدگن ع م جمبی	السماللہ
تنبکوم ع م جمبی	الالاعہ
تروور ع م جمبی	اعہ اعامہ
یکاتور مگن ع م جمبی	لاالہ
نیویلور مگن لعہ م جمبی	اعہ الحاصہ
کولیرم باک مگن ے م جمبی	الہ
بدری منگلم مگن ع م جمبی	اعہ عاوہ
کرتی پور مگن ع م جمبی	لاجہ
سپید مگن ے م جمبی	لماعہ
چترن مگن ع م جمبی	الساہ
ولم مگن صمہ م جمبی	الساحہ
سودیچور ے م جمبی	الساعہ
علی چلی	لہ
پریمت پولم للع م جمبی	سمہ
کل موضع مالع م جمبی	سمہ سمالالہ

منہا شوتر م ایک م جمبی ——— للعہ
باقی رہے مالعہ م ——— مد عہ سما عہ

محاصل پیشکش وغیرہ ——— للعہ سما مو صہ

کل آمدنی ضلع جو کمپنی کی ہے سما للعہ صہ

پرگنہ پدپویم متعلقہ سرکار کنجوارام جمبی عہ اما لہ عہ پگودا سنداس پرگنہ کی بھی ویسی ہی ہے جیسی سات مگن کی

پدت پویم لعہ م جمبی ——— الما مہ صہ
ارلی مگن عہ م جمبی ——— الما مو عہ صہ
سان مگن مہ م جمبی ——— الما مہ صہ
پرزیل مگن صم م جمبی ——— الما مو عہ صہ
کندری بید مگن لعہ م جمبی ——— الما لہ عہ
درسی مدرا مگن لعہ م جمبی ——— سما مو عہ
ملیما گہام مگن مہ م جمبی ——— الما لعہ عہ
چیم بید مگن مہ م جمبی ——— سما لعہ

کل ب م جمبی ——— اعہ لا لعہ
منہا شوتر م یک م ——— ہے
باقی لعہ م جمبی ——— لہ عہ لا عہ کہ صہ

محاصل پیشکش وغیرہ ——— صما مہ عہ

کل آمدنی ضلع کمپنی ——— عہ اما لہ عہ پگودا

پرگنہ پرم پاک متعلقہ سرکار کنجوارام جمبی صہ امو لعہ صہ پگودا سنداس پرگنہ کی بھی ویسی ہی ہے جیسی ساتہہ مگن کی ہے

پرم پاک عہ م جمبی ——— صہ امو لعہ صہ

پرگنہ سیواک متعلقہ سرکار کنجوارام جمبی اعہ لا لعہ صہ پگودا اسکی سند بھی ویسی ہی ہے جیسی ساتہہ مگن کی ہے

سیواک مع م جمبی ——— مع سامو ۵ پگودا ۱/

محاصل پرسٹ وغیرہ ——— اما للو ۵ ۱۰/

کل آمدنی ضلع ——— لع لع ۵ ۱۱/

پرگنہ اوتری پور متعلقہ سرکار کنجوراہ جمبی ع ما ۵ پگودا ۱۲/ سند اسکی بھی اوسی قسم کی ہے جیسی ساتھہ نگن کی ہے

اوتری بلور ع م جمبی ——— لع حامہ ۵ ۱۱/

محاصل پرسٹ وغیرہ ——— الما مو ۵ ۱۲/

کل آمدنی ضلع ——— ع ما ۵ ۱۳/

پرگنہ سیوداکنجوراہ کلان متعلقہ سرکار کنجوراہ جمبی لع ما للو ۵ پگودا ۱/ یہہ سند بھی مثل سند ساتھہ نگن کے ہے

کنجوراہ ع موضع جمبی ——— صما مو ۵ پگودا

بوتری نگن لہ م جمبی ——— اع ما ۵

گوئیڈ وندی نگن للہ م جمبی ——— الما مو ۵ ۷/

کنیری کریم نگن لع م جمبی ——— الا لو ۵ ۱۳/

پولیلور نگن ہ م جمبی ——— لما لع ۵

کل لہ م جمبی ——— ع حا للو ۵ ۶/

منہا شوتر م والغام ہ م جمبی ——— اع اما لو ۵ ۱۰/

باقی رہے لہ م جمبی ——— ع لع ۵ ۱۲/

محاصل پرسٹ ——— اما لو ۵ ۱۳/

کل آمدنی ضلع متعلق کمپنی ——— لہ ع حا للو ۵ پگودا ۱/

پرگنہ وستا یا کنجورام خرد متعلقہ سرکار کنجورام جمعی ۱۴۸۰ عاص ۱۴ گپودا سند اسکی بھی مانند سند سابقہ مگن کے ہے

کنجورام ۱۴۸۰ م جمعی	۱۴ گپودا
جیم پینت مگن للع م جمعی	
چوہرم مگن للع م جمعی	
آریپاک مگن ۱۴۸۰ م جمعی	
جیم گوپم مگن ۱۴۸۰ م جمعی	
چولمیر مگن ۱۴۸۰ م جمعی	
ترا پگودی مگن لع م جمعی	
سنی پہوٹ مگن ۱۴۸۰ م جمعی	
شناری ۱۴۸۰ م جمعی	
ترسنڈل پاک مگن ۱۴۸۰ م جمعی	
کل مالع ۱۴۸۰ م جمعی	للع ۱۴
سنہا شوترم والنعام ۱۴۸۰ م جمعی	۱۴
باقی رہے مامے م جمعی	
محصول پرمٹ وغیرہ	
کل آمدنی ضلع کمپنی	۱۴ گپودا

پرگنہ کرڈنگولی متعلقہ سرکار کنجورام جسبقد کمپنی کو دیا گیا جمعی ۱۴۸۰ عاص ۱۴ گپودا ہے سند مین بدنت و دیگر مگن ہاے کلان شامل ہین جو زمین روی دریای مرکان واقعہ ہین مگر قلعہ کرڈنگولی و قلعہ عالم پورہ واقعہ تکسال مستثنیٰ ہین باقی سند مثل سابقہ مگن کے ہے

بدنت مگن ۱۴۸۰ م جمعی	۱۴ گپودا
موری پاک مگن لع م جمعی	

ارسیلور مگن ے م جمبی — الا الله
پریسپری مگن ع م جمبی — سما ع
دلاگر مگن ع م جمبی — سا ه
کنی نیکم مگن لعه م جمبی — السا مو ه
بری کاتا مگن معه م جمبی — لما
ارسی الور مگن صه م جمبی — سا مد ه
جگنتور مگن صه م جمبی — صما للو ه
سوہی نامیت دولی داک — اع سا مو ه
پوتا کوت مگن ع م جمبی — الله ه
کودتور مگن لعه م جمبی — اع جا ع ه
پریسپر مگن معه م جمبی — حا لعه
چور مگن ے م جمبی — سه ما للو ه
ورتی مگن معه م جمبی — حا ع
پلی پت مگن للعه م جمبی — ال
میور ے م جمبی — ال
بودور مگن صه م جمبی — السا ه
تنلور مگن لع م جمبی — اع سما لو ه
سوری کمپاک مگن ع م جمبی — السا لو ه
ری کمپاک مگن ع م جمبی — لا ما ه
چتادکرنا صه م جمبی — سا ه
دوالی مگن معه م جمبی — لما ے
دتور مگن ے م جمبی — سما
نندمور مگن ع م جمبی — الا ه

اجرواک مگن لاعہ م جمعی	لاعہ سالو صہ پگودا ۱۱ر
پندپور مگن ونصف تلے م جمعی	للعہ لاہ ر صہ ۱۳ر
پینور مگن للاعہ م جمعی	سمی مالو صہ ۱۳ر
تمن پورم مگن لعہ م جمعی	سما عصان ۱۲ر
دلی کار مگن للاعہ م جمعی	اعہ سما ہے ۱۰ر
کودور مگن مہ م جمعی	سما عہ صہ
کلی کولم مگن عہ م جمعی	اعہ مالو صہ ۱۰ر
بلدیراکنلوار مگن عہ م جمعی	سمی لا عہ صہ ۱۰ر
بلمیاک مگن لاعہ م جمعی	سما لہ صہ ۹ر
کل مواضع زین وہی ریاسی ارکان ونصف سامہ م جمعی	وصہ مالو صہ ۱۲ر
منہا شورم والعام وجاگیر لاعہ م جمعی	للعہ سما مہ للعہ صہ ۱۲ر
باقی رہے سالو للعہ م جمعی	وصہ مامہ لو صہ ۱۲ر
محاصل پرسٹ وغیرہ	سمی اسما عصان ۱۲ر
کل آمدنی ضلع کمپنی	سما پگودا ۱۰ر

پرگنہ کودان تاندیم متعلقہ سرکار وندونش واقعہ پاٹن گھاٹ کرناٹک جمعی مہ صہ پگودا ۹ر سند اسکی بھی ویسی ہی ہے جیسے ساتھ مگن کی ہے

کوان تاندیم لاعہ م جمعی	سمی لا عہ صہ پگودا ۱۲ر
دلی کنور عہ م جمعی	سمی لو صہ ۹ر
ہسور عہ م جمعی	سمی مامہ صہ ۴ر
کل مواضع مہ م جمعی	مہ صہ پگودا ۹ر

موضع جنامانک پلم واقعہ پرگنہ فرونڈی متعلقہ سرکار دلدور جمعی الاعہ ۸ر چکرام اسکی سند بھی مثل

سند سا تہہ کمن کے ہے

چنا نائک پولم ——— الف عہ حکرام ۸

موضع ندی پٹ واقعہ پرگنہ ونکاتم پوت متعلقہ سرکار مدورجمعی ندی پٹ — عما مو عہ پیرام ۸ / عما مو عہ حکرام ۸ /

سند عطیہ نواب ارکٹ بابت جاگیر کمپنی مرقومہ ۲۸ رو موصولہ ۳۰ رماہ اگست ۱۷۸۰ ع بنظر دوستی کامل جو فیمابین کمپنی کے اور میرے جاری ہے اور انکی خوش سلوکی جو میرے ساتھہ ہے اور خاص لحاظ جو تمہارا مجکو ہے مین اپنی مہر کلان سے لکھکر سند مقامات جو جاگیر کمپنی مین آئے ہین بلفظ اسکے بھیجتا ہون اور یہہ مواضع عطیہ سابق وحال مین مین نے لفظ تمام وکمال اور بلا مستثنی کسی جزو کے لکھا ہے اگر یہہ [illegible] کرتا ہون کہ اس حکم کی ضرورت نہ تھی مگر مین نے صرف بنظر دوستی لکھدیا ہے زیادہ کیا لکھون

تمام دیس سوکی درویش پوندی وباشندگان وکاشتکاران کلان تریپور وغیرہ پرگنہ جات متعلقہ کرناٹک پاٹن گھاٹ ومانحت صوبہ محمد پور معروف آرکٹ معلوم کرین کہ مین نے انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو جنہون نے بہت محنت ومشقت میرے کام مین کی ہے اور میرے دوست صادق ہین اور ہمیشہ میری دوستی مین ثابت قدم وراسخ دم رہین گے اور میرے اور میرے فرزندان کی اعانت کرتے رہینگے پرگنہ جات مذکورہ بالا حسب بیان ذیل بطور جاگیر دیے ہین اور مالگذاری اونکی بموجب دفتر مغل تعدادی اما للوکتو پگودا اور سمت ۔ چکرام ہے عطا کی تم یعنی دیس سوکی وغیرہ کو اسواسطے لازم ہے کہ ہمہ تن مصروف ہوکر اطاعت کمپنی مذکور مین رہو اور مالگذاری واجبی باوقات معینہ دیتے رہو کیونکہ اونکی تحریر تعریف وعدم تعریف پر ہماری خوشی وعدم خوشی بسنبت تمہارے منحصر ہے اس تحریر کو حکم محکم تصور کرکے بموجب اسکے تعمیل کرو

مالگذاری مشترکہ مندرجہ دفتر شاہنشاہ مغلیہ

	پگودا آنہ	چکرام	تعداد ضلاع	تعداد دیہات
مندراس سمعہ آمدنی پرمت	الف	×	یک	یک م
ضلع میٹ طلامت سمعہ آمدنی پرمت	سمع ساللوع	×	یک	مع م
ضلع پونا لے سمعہ آمدنی پرمت	للوب یا لوع ۱۲	×	یک	ما الع م
ترونلویر		عع یا لوع	یک	مد عب م

واضح ہو کہ یہہ چار مقام جو اوپر لکھے گئے ہین جسکی جمع عع للو یا لوع پگودا اور عع یا لوع چکرام ہے
اسواسطے مذکور ہوے کہ یہہ تمام اعالی للوع پگودا اور سمع چکرام مندرجہ سنکر نہو سنکے
کیونکہ یہہ عطیہ سابق مین سے ہین

	پگودا انہ	چکرام انہ	تعداد مہر یا ضلع	تعداد دیہات
تربیتہ تمام وکمال سمعہ آمدنی پرمت	مو یا لوع	×	یک	ما الع م
دیہات کوہم آنبی وغیرہ متعلقہ سات لکھن	مو یا لوع ۱۴	×	یک	لو لع م
تمام وکمال				
ضلع یونیر تمام وکمال سمعہ آمدنی پرمت	عع یا لوع	×	یک	ما ع م
ضلع جنک کوتا تمام وکمال سمعہ آمدنی پرمت	للوع	×	یک	ے م
ضلع بیدر لیم تمام وکمال سمعہ آمدنی پرمت	عع یا للوع ۱۲	×	یک	ل م
ضلع پرمباک تمام وکمال	سمع یا لوع ۹	×	یک	عع م
ضلع سنم سنگم تمام وکمال سمعہ آمدنی پرمت	لع	×	یک	لل م
ضلع اوتری بلور سمعہ آمدنی پرمت	عع یا لوع ۱۳	×	یک	عع
ضلع سلبوا کتمام وکمال سمعہ آمدنی پرمت	لوع یا الوع ۱۱	×	یک	لع م
سیلونا کنجر لم کلان سمعہ آمدنی پرمت	لوع یا للوع	×	یک	لو ع م
بسن نا کنجر لم خورد سمعہ آمدنی پرمت	عع یا لوع ۱۲	×	یک	ما ع م

	پکوداآنه	چکرام آنه	تعداد دیهات ضلع	تعداد دیهات
ضلع کیون ندلم تمام وکمال	مبلغ حاصل ۱۰۲	×	یک	للوعه م
ضلع جنگلی پت تمام وکمال سوا آمدنی پرپت	اعما للوکه	×	یک	سیاعه و نصف
سیامدت بندر معروف ضلع کولنگ تمام وکمال سوا	موعه خاعه	×	یک	للوعه م
کردنگلی این جانب دریای مرکان تمام وکمال سوا آمدنی پرپت	۱۹ ۱۰۰ ۱۰۰	×	یک	سیاعه ونصف م
موضع جهانانک پرگنه متعلقه پرگنه تردیدی تمام وکمال	×	الاعه ۸	یک	یک م
موضع ندی پت متعلقه پرگنه ونکاتم پت تمام وکمال	×	تماعه ۸	یک	یک م
لوردمندل وغیره دیهات متعلقه پلل تمام وکمال	ماعه ۲	×	یک	للوعه م
جتامور وغیره دیهات متعلقه پرگنه نندی دیهم تمام آنروی دریای مرکان تمام وکمال	×	لما للوعه ۸	یک	عه م
مسور وغیره دیهات متعلقه پرگنه مسور تمام این وے دریای مرکان تمام وکمال سوا آمدنی پرپت	×	سعه ما ۸	یک	ص م
میزان کل عطیه حال وعطیه ۱۶ ماه اکتوبر سنه ۱۷۶۳ع	اعما للوکه	سعه	عه ضلع	اعما للوعه م
میزان کل عطیه سابق مذکوره نقشه اول	للوسابق	عه ما	للوعه ضلع	ما موعه م
میزان کل	للوما ۱۵ ۱۰۰	عه ما	للوعه ضلع	اعه ما وعه م

تیوبرج

	پکوداآنه	چکرام آنه	تعداد دیهات ضلع	تعداد دیهات
ارزوی عطیه حال	للوما	للوعه	×	ماوعه م
ایزادی سند مرقوم ۱۶ ماه اکتوبر سنه ۱۷۶۳	۵۰	اعه	عه ضلع	اعما للوعه م
ارزوی سند سابق	للوسابق	عه ما	للوعه ضلع	ما موعه م
میزان کل	للوما ۱۵ ۱۰۰	عه ما	للوعه ضلع	اعه ما وعه م

مرقوم ۱۲ ماه ربیع الثانی سنه ۱۱۷۷ هجری مطابق ۲۹ ماه اکتوبر سنه ۱۷۶۳ع

خلاصہ ظہری سند

عرضی سرشتہ دار بنام نواب اطلاعی اس امر کی کہ سند بنام انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بتاریخ ۱۶ ماہ اکتوبر سنہ ۶۳ء التعدادی ۱۱۷۷ھ لکھ لوبہ ۱۰ پگودا ۱۱ اعے چکرام کی تیار ہو چکی ہے اور اکثر علاقجات سے جواب سمین ہین اکثر دیہات جمعی للہ امام ۱۰ پگودا اور للہ ۱۰ چکرام حسب سند رجۂ دفتر مغلیہ مستثنی ہوئے ہین لہذا درخواست حکم نواب کیجاتی ہے کہ آیا سند جدید بابت تمام و کمال کے جسکی تصحیح حسب مندرجہ سند کی گئی ہے تیار کیجاے یا نہین کہتے ہین کہ اسکے جواب مین نواب نے خود اپنے قلم سے تحریر کیا کہ بنظر دوستی صادق انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور بنظر اونکے ہمیشہ ہمارے ساتھ رہنے کے ایک سند کل جاگیر کی بلا استثنیات کے تیار ہو فقط

دفتر دیوانی مین درج ہوئی بتاریخ ۲۱ ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۱۷۷ ہجری مطابق ۲۹ ماہ اکتوبر سنہ ۶۳ء واضح ہو کہ یہہ ہی عبارت مکرر لکھی گئی

اسی تاریخ خاص دفتر نواب مین درج ہوئی

فرمان شاہنشاہ مغلیہ باثبات و منظوری عطایات نواب بنام کمپنی موجودہ کرناٹک سنہ ۶۵ء

درین اوان مسرت توامان فرمان ذی شان واجب الاذعان مابدولت بدین حکم جاری ہوتا ہے کہ جو کچھہ سابق مغلان نے عطا کیا ہے اور جو کچھ اب سراج الدولہ محمد علیخان نے سرکار کرناٹک مین بالاے سند راس وغیرہ رفیع الدرجات عالی مرتبت انگریزی کمپنی کو عطا کیا ہے مابدولت بنظر اونکی مشقت اور خدمتگزاری کے پاربحت جہان بانی سے اوسکو بطور انعام و لاخراج عطا و منظور کرتے ہین اور کسی شخص کا حصہ یا شرکت اوسمین نہوگی لہذا تم فرزندان مابدولت و امراء و وزرا و حاکمان و متصدیان دفتر دیوانی و متکفلان سلطنت و جاگیرداران و کروریان حال و استقبال دوام و استدام کوشش بیح استحکام اور تعمیل ہذا حکم عالی کی کرو اور انگریزی کمپنی مذکور اور اونکے ورثا اور جانشینان کو واسطے دوام کے شرکای مذکورۂ بالا سپرد اور حوالہ کرو اور اونکو کلیتہً مستثنی اور بری اور محفوظ تمام عزل و نصب سے تصور کرو اور کسیطرح اونکو تکلیف اور زحمت کسیطرح حکمی نہو اور مطالبہ رسوم دیوانی و شاہنشاہی اونسے نکرو۔

اس فرمان عالی کو حکم قطعی مستحکم تصور کرکے تعمیل کرو
المرقوم ۲۴ ماہ صفر سنہ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست ۱۷۶۵ء

خلاصہ جو پشت فرمان پر لکھا جاتا ہے وہ قریب قریب مطابق اوسکے ہے جو پشت فرمان بابت سرکار شاہی کے تھا قاضی کی تصدیق بھی اوسیطرح کی ہے (دیکھو عہدنامہ نمبر ۱)

نمبر ۳۸

درخواست منجانب نواب والاجاہ وجوابات گورنر جنرل ان کونسل

درخواست نواب والاجاہ بنام گورنر جنرل

جوابات درخواست نواب والاجاہ

اول ایک عہدنامہ باستحکام فیمابین تمہارے قائم کیا جاے اور وہ واسطے دوام کے جاری رہے اور اوس سے انحراف نہو

جواب عہدنامہ چندروزہ کیا جاے اور کمپنی کو اوسمین اختیار ترمیم ومنظوری کا رہے مگر یہ یقین ہے کہ وہ عہدنامہ بنیاد عہدنامہ دیگر جو حسب الحکم وحسب ہدایت کمپنی لکہ بمنظوری پارلیمنٹ قرار پائے متصور ہوگا اور وہ عہدنامہ واسطے دوام کے جاری رہیگا اور اینسا مستحکم اور واجبات سے ہوگا کہ ہرکسی شخص کے اختیار مین نہوگا کہ اوسکا انفساخ کرے یا اوس سے انحراف قبول کرے

دوم مین مالک سورونتی کرناٹک بالاگہاٹ نیچے پرانگہاٹ کے ہون اور کسی کا ماتحت نہین ہون اور میرا کل اختیار اپنے ملک پر اور فرزندان اور خاندان اور ملازمان اور رعایا پر ہے اور نیز بیچ انتظام ملکی وخانگی مین ہی یہ سب میرے اختیار مین رہنے چاہین اور میرے دوست یا

جواب حقوق اور اختیارات جو نواب کے اور اوسکے ملک اور فرزندان اور خاندان اور ملازمان اور رعایا کے بیچ انتظام ملکی وخانگی ملک کے ہین وہ ہم قائم اور موجود رکھینگے

مداخلت نکرین

سوم چونکہ کمپنی دقوم انگریزی محافظ میری عزت اوحکومت کے ہین پس وہ وہی امور کرینگے جو میری بہبود سے متعلق ہونگے

جواب بیشک

چہارم دس پلٹن خوب ارستہ مین نے کمپنی کے ساتھ رکھی ہین اونکی تنخواہ مین دیتا ہون پس وہ مجھسے سوای اونکی تنخواہ کے اور کچھ نہ لینگے اور تمام اخراجات کنبجات اور بھتہ یعنی سفرخرچ ہنگام سفر اور مرمت قلعہ جات میری مرضی سے ہوا کرین اور حساب سہ ماہہ مجھے اندرماہ ششم کے دیا کرین جب امن ہوجائیگا تو مین باوقات معینہ روپیہ دیا کرونگا اور گورنر اور کونسل مندراس مجھے رسید دیا کرین اور ہنگام امن کے وہ میری رعایا پر ہیچ بندوبست ملک کے اون دس پلٹنون سے کیا کرین تاکہ مجھے کچھ فایدہ بابتہ خرچہ کے ملا کرے

جواب سب تنخواہ فوج اور اونکا زرِ بھتہ واخراجات کنبجات وتیز زرِ مرمت قلعہ جات اگر مرمت ضروری ہوگی حساب نواب مین محسوب ہونگے کیونکہ یہہ سب رقوم خرچہ اوسکے واسطے ہونگے اور ہنگام جنگ جب راہی سپاہ لاوفوج کے بنواعد معمولی رہینگے باقی مضمون اس دفعہ کا سب صحیح ہے مگر تعجب ہمکو یہہ ہے کہ اسطرح کا دعوی ہونا اور کچھ شبہہ نسبت اوسکے واقع ہونا ۔

پنجم میرے پولیکار اگر باوجودیکہ ہنگام امن مین سنے اون پر بہت رعایت اور مہربانی کی ہے مگر باعث ارادہ بلند نظری ومرکشی کے شامل میرے دشمن حیدر علی سکے ہوگئے اور میرے سامنے بمقابلہ آئے لہذا مین اونپر کچھہ اعتبار نہین رکھہ سکتا ہون اور نہ اونکو مستحق عنایت تصور کرسکتا ہون اس صورت مین میری رعایا کو جرت ہی

جواب نواب مالک اپنے ملک کے اور مجاز بتصفت وہی اپنی رعایا کے ہین اور یہہ امر ایسا ظاہر ہے کہ اس درخواست سے معلوم ہوتا ہے کہ مراد نواب کی کچھہ اور ہے ۔

بسر اوہی ایسے پولیکاران کی ضرور ہے اور اسمیں اعانت بھی ضرور ہے

ششم بعد ازانکہ صلح اور اتفاق فیمابین میرے اور انگریزی کمپنی کے قائم ہوا تو دشمن اور خطات اور خوف دونونکا ایک ہی ہوگا یعنی جسکا ہم مین سے نقصان ہوگا وہ دونو کا تصور کیا جائیگا اسواسطے چاہتا ہون کہ انگریزان موجودہ متمدوستان یا شاہ انگلستان صلح شاہ فرانس کے ساتھ جیسے کہ اور امینت اور حفاظت کرناٹک کی اور حقوق بلاشرکت میری حکومت کے اور میرے اختیارات نامزد کرنے جانشین کرنے کرناٹک کے باستحکام تمام طی ہوکر عہدنامہ مین مندرج ہوجائین

جواب جو کچھ عہدنامہ فیمابین نواب و کمپنی ہوگا اوسمین یہہ بی شبہہ مشروط ہوگا کہ دوست یا دشمن دونو کے لطور مساوی دوست اور دشمن تصور کیے جاینگے اور اونکی بھبودی اور امنیت اور باعث خوف واحد ہوگا یہہ ہی شرط اتفاق کی اب تک رہی ہے جو فیمابین نواب اور کمپنی کے ہوا ہے گو اسکی تایید یا ثبوت کسی تحریر سے نہین ہوا ہے اور درباب فقرۂ اخیر اس دفعہ کے ہمکو اتم خان دیوان نواب نے اطلاع دی ہے کہ نواب کے پاس چھپیات کمپنی کی اور مصاحب بادشاہ اور خود بادشاہ کی درباب وصیت نامہ کے موجود ہین اور اونسے نقول تحریرات بادشاہ و کمپنی پیش کین جنسے صاف ظاہر ہے کہ نواب کو اختیار مقرر کرنے جانشین حکومت کرناٹک حاصل ہے لہذا یہہ گورنمنٹ ہذا کو ضرور اور لائق نہین کہ کچھہ تحریر ایسے امر مین کرین جو ہمکو امید ہے کہ بہت بعید ہے اور ایسی تحریرات اقبالی ہم پایہ عہدنامہ ہین اور نہایت مضبوط لہذا واجب التعمیل ملازمان کمپنی درحایاے بادشاہ ہین

ہفتم بیچ فوج میرے قلعہ جات کے ایسے کیدانان کلور بخشی بھیجے گئے ہین جو بصلاح اپنی

جواب ہمکو نہایت رنج ہے کہ کوئی موقع ایسی تالش کا جسکا ذکر اس دفعہ مین ہے پیدا ہو یہہ

اوباشی کے بنظر فائدہ میری رعایا کو روپیہ قرض
بڑے سود پر دیتے ہین اور بعد ازان تنگ طلبی
روپیہ کرکے انتظام مین مداخلت کرتے ہین
اور باہم اعانت اس امر کی کرتے ہین اسوجہ سے
بہت تکلیف اور نقصان میری رعایا کا اور میرا ہوتا
ہے پس ایک حکم قطعی اس مضمون کا جاری ہوکہ بغیر
میری اجازت کے کوئی شخص میری رعایا کو روپیہ
قرض نہ دے اور جو روپیہ سابق دیا گیا ہوا آیندہ دیا
جاے اوسکا سود مبلغ ۹ فیصدی فی سال
سے زیادہ نہو اور اگر کوئی شخص خلاف اسکے عمل میں
لائے اور تکلیف دہی رعایا کی ہو تو مین اوسکو خلاف
پاس کرونگا اور اوسکی تبدیلی کی درخواست کرونگا
اس صورتمین گورنر اور کونسل مندراس اوسکو کام سے
بدل دین اور دوسرا شخص اوسکے عوض مقرر کرین

امر نہ صرف خلاف انصاف ہے بلکہ خلاف
نیک نامی انگریزی ہے ہم بالعوض انگریزی
کمپنی اور اونکے کل باتحتان کے اقرار کرتے
پر موجود ہین کہ کسی شخص پر حکم کمپنی کو آیندہ اجازت
دینے روپیہ رعایاے نواب کو نہ بجائیگی اور
یہہ مخالفت حکم عام مین مشتہر کیجائیگی اور یہہ قرین
انصاف ہے کہ اگر کوئی شخص خلاف ورزی اس
حکم کی کرکے رعایا کو تکلیف دیگا تو نواب کو استحقاق
درخواست تبدیلی ایسی شخص کا حاصل ہوگا اور گورنر
جنرل اور کونسل مندراس ایسی درخواست پر ضرور
ایسے شخص کو تبدیل کرکے اوسکی تحقیقات کرینگے
تاکہ جسقدر جرم اوسکی نسبت ثابت ہوا اوسقدر سزا
اوسکی کیجاے مگر ہم یہہ خیال کرتے ہین کہ ایسے
مقدمات کی شہادت حسب اطمینان قواعد جنگی دینی
اکثر موقع پر مشکل ہوگی اور ہر مقدمہ مین نواب کی
اہانت ہوگی اگر وہ حسب قاعدہ بحیثیت مدعی مقابلہ
ملازم کمپنی جسکی نسبت نواب کو بمراعات پیش آنا
چاہیے کھڑے ہونگے اور مقرری حاکمان جنگی
اونکے ملک مین جو واسطے نفع اور اعانت حکومت
وبہبودی نواب کی ہے مگر ہم یہہ بھی بیان کرتے
ہین کہ نواب استحقاق رکھتے ہین کہ جس شخص کی
تقرری کے نسبت اپنے ملک مین یا جس شخص کی
موجودگی نسبت جو اونکے ملک مین حاکم مقرر ہوا ہے

بریقین انکار کرین اور کونسل اونکے انکار کے
موافق کام کرینگے اور تعمیل تام اس قاعدہ کی
صرف وقت امن مین ہو سکتی ہے اور ہنگام
جنگ مین اسکے نتیجہ قبیحہ پیدا ہونگے لہذا جن
قواعد پر یہہ تجویز مبنی ہے وہ ایسے وقت مین
یعنی وقت جنگ مین منحصر اور پر انصاف گورنر
اور کونسل و صلاح سپہ سالار فوج کے رہنے
چاہیین

ہشتم میری ہمیشہ یہہ ہی خواہش رہی ہے **جواب** یہہ بہت مناسب ہے نواب کو آپ
کہ روپیہ واجب الادا سے فوج کمپنی ادا ہو اور راضی ہو کر وعدہ کرنا چاہیے کہ جبتک جنگ قائم
مین نے ہمیشہ اس بارہ مین کوشش کی ہے ہے اوسوقت تک جو کچھ آمدنی اس ملک کی ہو
جیسے میرا اتفاق ہوا ہے اوسوقت سے بلا استثنا کسی کے وہ کمپنی کو واسطے خرچہ جنگ
مین نے بہت روپیہ اس حساب فوج مین ادا کے دیجاے اور تحصیل اوسکی معرفت نواب کے
کیا ہے اور جس روز حیدر نے کرناٹک پر حملہ عاملان کے بشراکت اون لوگون کے جنکو پسند
کیا تھا اوس روز میرے ذمہ ایک لاکھ پاگوڈا اور کونسل فورٹ سینٹ جارج نامزد کرے اور
سے کم یافتنی گورنر و کونسل بندر اس باقی تھا جسکی جنکو اختیار اس امر کا دینگے کہ وہ عاملان سے
ادائی کی امید مجھے صاحبان ملک کی ہندوستان روپیہ وصول کیا کرین ہوا کرے اور اگر کوئی عامل
سے تھی مگر اسی عرصہ مین دشمن کا حملہ شروع ہوا یا کوئی اور ملازم روپیہ علاقہ مفوضہ اپنے کا کہین
اور مین نے کمپنی کو بجاے نقد ادا کرنے مخفی رکھین تو اونکو اختیار حاصل ہو کہ وہ اوسکو
اس رقم کے برنج و نرگاوان و بزو غیرہ اس سے روک کر چھین لین تاکہ کل آمدنی صرف خرچہ جنگ
بھی زیادہ غنیمت کے فوج کو دیے اور اوسکے مین کام آئے مگر جسقدر روپیہ نواب اپنے خرچ
سامان و اسباب جو قلعجات مین تھا کے اور ملک کے فتح کے واسطے طلب کرینگے وہ
اور جو قلعہ ترچنوپلی مین بہت تھا اور قلعہ ویلور اس قاعدہ سے مستثنی رہیگا اور جو عامل یا کوئی

ہین کم اور جو کچھ اون خلجات مین تھا اور دشمن سے لیا تھا وہ بھی سب اوسکے قبضہ مین ہے

اگر میری یہ نصیحت سے اکثر ہرج ہوتی تو ہمین شک نہین کہ مین آپکے روز ایک نگووا کا بھی قرضدار کمپنی کا نہوتا

منجملہ اکثر تعلقجات کرناٹک کی جو اب بھی دشمن سے بچے ہوئے ہین اونکی مالگذاری ساب کمپنی مین محسوب ہوتی ہے اور بعض تعلقجات میرے قرضخواہونکے پاس ہین اور چند تعلقجات کا پیشکش مجھے ملتا ہے پس جو کچھ اس محالات سے وصول ہوتا ہے وہ سب خرچہ کمپنی مین ہونے دو مگر میرے قرضخواہونکے نسبت بھی میرے دوستونکو انصاف پسندی کرنی چاہیے پس جو دشمن سے میرا ملک خالی ہو جاے تو آمدنی اون تعلقجات کی میرے قرضخواہونکو ملا کرے تاکہ زر اصل اوسکا بموجب میری تحریرات کے اونکو ملے۔

ششم۔ کئی وجوہ سے اور نیز بباعث حملہ دشمن کے جس سے ہمارے دوست بھی واقف ہین مجھے تمامتر تکلیف ہوئی ہے اور میری رعایا ایسی حالت مین پڑی ہے کہ مین اوسے کچھ امید نہین رکھ سکتا اور میری کوشش اور سعی سے میری تصدقات کا تصفیہ اور طے ہونا

اور ملازم نواب کا خلاف عہد نہیں اس قاعدہ کی کریگا اوسکو وہ برخاست کرکے سزا دینگے اور جو شخص واسطے لینے روپہ کے مامور ہونگے اونکو بطور رہائت وبانت قسم کرنی ہوگی کہ وہ خلاف اعتبار نہین کرینگے اور نہ کسیکو وہ روپیہ لیجانے دینگے یا بھیجنے دینگے سواے کارکارہاے کہ جو وہ لیجانے دینگے اوسکا حساب دفتر سرکاری مین کہینگے اور جو تعلقات قرضخواہان نواب کے پاس ہین اونکی آمدنی بھی خزانہ کمپنی مین جمع ہوں اسلئے صرف جنگ کے مگر زیر آمدنی قرضخواہان نواب جنکے پاس وہ ہین تاکہ بعد ازین وہ مقدار دعوی ہر ایک قرضخواہ مین تقسیم اس تدبیر سے آمدنی ملک کرناٹک کی چنانچہ بایداوسکی حفاظت مین اب صرف ہوگی اور حقوق قرضخواہان بھی باقی ہین گے اور یہ تدبیر حسب درخواست قرضخواہان جو اونہین نے سابق کی تھی عمل مین آئی

جواب دوبارہ لے لینا کرناٹک کا دشمن کے قبضہ سے ہمارا اول مطلب ہے اور اوسکی باتحت علاقجات کا لینا مطلب ثانی مگر وہ ہماری لیاقت پر منحصر نہین ہے اور رہا ایک شرط معینہ عہدنامہ نہین ہو سکتی اور جس غرض سے سپردگی کرماوراور دیا گیا تھا گیا اور اکثر محالات

بہت مشکل ہے لہذا یہہ ضرور ہے کہ میرے دوست
میرے نسبت انصاف اور رعایت مرعی رکھین
اور اسطرح میری مدد کرین کہ بعد شکست ہمارے
دشمن کے مرے سپرد تعلقہ کو ماہ اور زیر اگہات
اور اکثر محالات بالاگہاٹ متعلقہ کرناٹک بالاگہاٹ
جو میرے ملک مین واقع ہین اور جنکے بسبب میرا
حق بھی پہونچتا ہے کردین اور مین پانچ سو سوار
آراستہ اور آئین واسطے تحصیل اوسکے روپیہ کے
ملازم رکھونگا

بالاگہاٹ متعلقہ کرناٹک ناین گہاٹ تجویز ہوئی ہے
وہ دونون نواب اور نکپنی کے کام کے واسطے
ضروری اور لابدی ہے اوسنے واسطے اونکے
آئندہ بہتری کے لہذا یہہ امر دونون کی خواہش
کے قرین ہے

دہم تعلقہ تنجور جسکے نسبت میرا استحقاق تہا اوسکو
مین نے بصرف کثیر حسب رسم ہندوستان لیا تہا
اور میرے دوستون نے میری مدد کی تہی
جنکے عوض مین نے اوسکا شکرانہ ادا کیا تہا بعد ازان
اونہونے نے صرف بہ ترغیب غرضگویان مجھسے تعلقہ مزکور
زبردستی چھین لیا جنکے سبب میرا اور میری رعایا
اور قرضخواہونکا بڑا نقصان ہوا اس وقت تک
یہہ ہی حال ہے اور اکثر میرے قرضخواہ انگریزین
یہہ حال تمکو خوب معلوم ہے کیونکہ مین نے
بارہا اس بارہ مین تحریر کی ہے اوسوقت سے
مراحق ایک میری رعایا کو دیا گیا ہے مگر اوسنے
کچہ فائدہ کمپنی کا بہی نہین ہوا مگر بخلاف اسکے اوسنے
خفیہ سازش حیدر علی اور مرہٹون کے ساتہی اور
سیہ اور سامان دینے سے

جواب بہ گورنمنٹ مجانبین کہ تحقیقات پیچ وعادی
باہمی تو اب وراجہ تنجور کی عمل مین لائین یہہ
روبرو مے میرے اور بجانب عاکم کے طے ہوگا
ہم صرف یہہ چاہتے ہین کہ چونکہ زمیداری تنجور ایک
قرد صوبہ وضلع کرناٹک کی ہے تو اوسکی آمدنی
اوسیطرح اول اور اسوقت اندیشہ عام مین
کلیتہ پیچ خرچہ فوج کی جو واسطے حفاظت تنکیاف
سب کی مامور رہے صرف ہو اور حاصل علحدہ علحدہ
لیا جاوے اور اوسیطرح ایک کے سپرد ہو
جسطرح واسطے پانے کرناٹک کے تجویز ہوا ہے
اور وصول ہو کر اوسیطرح اور اوسی امرین طرح ہم
یہہ تجویز مختصر تحریر ہوی ہے اور سب بیان
ماسبق دوبارہ شفارش تحریر ہو کر بخدمت
صاحب پریسیڈنٹ وکونسل فورٹ سینٹ جارج

انکار کیا اور اپنا کل روپیہ وہ بمقام منگا پتام جو ابلاغ ہوگی مگر یہہ اونکو اختیار ہے کہ وہ اوسکو
آبادی قوم ڈچ کی ہے رکھتا ہے اگر میرے دوست منظور کرین یا نامنظور کرکے ذمہ داری اوسکی
نصفت کو کام مین لاکر بتعلقہ مذکور مجکو دین تو کمپنی کو اپنے اوپر رکھین ــ
اور نیز میرے کاروبار مین بہت فائدہ ہوا اور ہمارے
دشمن کے خلاف ہوگا ورنہ کل آمدنی تنجور کی صرف
فوج کرناٹک اور ادائے قرضہ ذاتی وملکی میرے اور
مصارف اخراج دشمن مین ہونے دو تنجور تعلقہ کرناٹک
کی پیشکش ایک حصہ اوسکا میرے قرضخواہ ہونکو دیا جاے
تاکہ وہ متسلی ہوکر خاموش رہین تا وقتیکہ میرے
دوست انگلستان میری نسبت کچہہ انصاف
کرین اور گورنر جنرل اور کونسل بارگاہ عظمت اور
نصفت پروری اس میرے استحقاق کی نسبت
تحریر روانہ کرین گورنر جنرل اور کونسل کے تعلق کل
انتظام امور ہندوستان ہے اگر تحقیقات اس
امر کی منحصر اوپر صاحبان یورپ کے ہے تو اونکو
اس بارہ مین تحریر کرنا واسطے فائدہ عام کے
ضرور ہے مین دوست کمپنی کا ہون اور بار
قرضہ اور رہن وفروخت جواہرات وغیرہ سے
میری نہایت ہتک ہوتی ہے اور مجھے تکلیف
بھی ہوتی ہے اور یہہ امر ہرگز کمپنی کو منظور نہین کہ
اوسکے دوستان قدیم پر یہہ واردات لاحق
اور عائد ہو

یازدہم سوای اخراجات کمپنی وتنخواہ سپاہ جواب ہماری نصیحت یہہ ہے کہ تصفیہ جدید

اپنے اور مہاجنان ہندوستانی جو میرے
قرضخواہ ہین اور ضامنان ہندو و مسلمان کے
ہین مقروض قریب ستر ہزار پگوڈا کا قرضخواہان
ولایت زاکا ہون جنسے مین نے سابق اور
حال مین قرض لیا ہے اور جو لوگ علاقہ کمپنی
مین رہتے ہین جب مین اس زر کثیر کے ادا
کرنے کا خیال کرتا ہون تو مین دریای تردد
مین غریق ہوجاتا ہون اور اسقدر بار گران سے
رہائی میری بجز استعانت میرے دوستون کے
متخیل نہین ہوتی اگر مین اس بار گران سے سبکدوش
ہون تو بجانب زراعت علاقہ و حفاظت رعایا
مصروف ہون لہذا مین یہہ استدعا کرتا ہون
کہ آپ مجھے ایسی نصیحت اور رای دین جس سے
میرے امور اور عزت مین اور میرے قرضخواہان
کا اور نیز کمپنی کا نقصان نہو

تمام اوس قرضہ نواب کا جو رعایای انگریزی
کا ہے بلا لحاظ قرضہ اور قرضہ جدید کے جو باہم
جمع ہوکر ایک رقم قرضہ کی ہوگیا ہے اور نیز اوس
قرضہ جدید کا جو اب تک کسی حساب سرکاری مین
نہین آیا ہے اور نہ تصفیہ اوسکا اب تک ہوا
ہے کیا جاے اور سود کل قرضہ پر رقم وار
تاریخ ۲۵ ماہ نومبر ۱۷۸۰ء تک دیا جاے اور
شامل رقم قرضہ کے ہوکر آیندہ موقوف ہو اور
اوس رقم قرضہ سے جو اصل قرضخواہ سے
بذریعہ بیع یا کسی اور طرح سے دوسرے شخص پر
منتقل ہوگیا ہو بعد فیصدی کل ایسی رقم سے
مجرا الیکر باقی رقم ذمہ نواب کے عاید کیجاے
اور جب اسیطرح فیصلہ ہوجاے تو ہر ایک قرضخواہ
کے نام رقم ادائی درج ہو اور تمسک کمپنی کے
معہ سود معمولی ہر ایک کو بابت اوسقدر حصہ کے
جسکا وہ مستحق حسب تعداد زر قرضہ آمدنی علیحدہ
شدہ سے ہے دیے جائین اور اسیطرح
اول قرضخواہون کو بھی بابت رقم پیشگی کے
جو واسطے مالگذاری کے دی گئی ہون اوسقدر
رقم کے دیے جائین جسقدر اونکے نام قائم
ہوئی ہو بعد ازین نواب کو باتفاق رای پریسیڈنسی
و کونسل فورٹ سینٹ جارج کے اور بمنظوری
گورنر جنرل ان کونسل کے اختیار حاصل ہوگا

کہ وہ آمدنی سے اوسقدر رقم بعد ختم ہونے
جنگ کے یا کسی وقت معینہ پر جسقدر واسطے
ادائے رقم سالیانہ قرضہ مذکور کفایتی ہو اور
اوسوقت تک جبتک کل قرضہ ادا نہو جاوے

یہہ تجویز نواب کو اور پریسیڈنٹ اور کونسل
فورٹ سینٹ جارج کو اور قرضخواہان کو تحریر ہووے
اور بخدمت کمپنی اول موقع روانگی تحریرات پر
مرسل ہوگی

جواب دوازدہم اگر حسب تجویز مذکورۂ بالا
اقرارنامہ طے پائیگا تو یہہ واسطے تعمیل مرتب
مذکورہ کے اور نیز واسطے رفع وقت آیندہ کے
جو نواب اور دیگر اشخاص پر عائد ہوگی ضروری
مقصور ہے کہ نواب قسمیہ وعدہ کرین کہ وہ
آیندہ کسی ملازم یا رعایای کمپنی سے قرض نہ لینگے
اور ایک اشتہار عام بھی اس مضمون کا دیا جاوے
کہ کوئی رقم قرضہ یا تمسک زر قرضہ نواب لائق
جواز اور واجب الادا بذریعہ استعانت کمپنی
یا معرفت افسران کمپنی مقصور ہوگا اور گورنر جنرل
اور کونسل منجانب اپنے اور کمپنی یا اور افسران
کمپنی کے وعدہ کرینگے کہ کچھہ حکومت کمپنی
یا اختیار پریسیڈنٹ فورٹ سینٹ جارج واسطے
دلوانے ایسے قرضہ کے کام مین نہ آئیگا

دیوان سے عذر اسقدر فقرۂ جواب دوم مین کیا جو شرح ان الفاظ سے ہونا ہی مگر وقت
جنگ تاریخ ہذا یہ فقرہ موقوف ہوا اور اس لفظ پر بھی عذر کیا تہا یعنی لفظ بالاجماع یہ الفاظ اس لفظ کے الفاظ ذیل قائم کیے جاین
یعنی ہم قائم رکھینگے اور استعانت اس بارہ مین کرینگے سید آتھم خان نے بخوبی سمجھکر
جوابات بورڈ کو بترمیم مذکورۂ بالا منظور کیا اور ترجمہ لفظ بلفظ اسکا اوسکو فارسی مین دیا گیا لہذا
اوسنے منجانب اپنے مالک کے ہر ایک امر کو منظور کیا اور یہہ درخواست کی کہ مضمون ذیل
اسمین واسطے اوسکے دستخط اور مہر کے اور نیز بنا بر دستخط و مہر سر چارڈ جوزف سلیون صاحب
کے جسکا نام سابقہ نام آتھم خان کے شامل ہوا ہے شامل کیا جاے لہذا یہہ درخواست اس
غرض سے منظور ہوئی کہ اگر کوئی اقرارنامہ اسپر سبنی ہوگا تو وہ کامل اور تصدیق تصور ہو

ہم آتھم خان و چارڈ جوزف سلیون باعتبار اختیارات کل جو ہمکو نواب والاجاہ سے واسطے
مشورہ کرنے اور قائم کرنے عہدنامہ کے ساتھہ انہز ہیل گورنر جنرل و کونسل بنگالہ کے بابت
آیندہ انتظام اور انتساق امور کرناٹک عطا ہوے ہین بنام اور منجانب والاجاہ موصوف قسمیہ
تمام شرائط مندرجہ جوابات گورنر جنرل و کونسل جو ناسخ سوالات سید آتھم خان بہادر منجانب نواب
والاجاہ ممدوح کے ہوئے تھے منظور کرتے ہین اور نواب والاجاہ کو پابند اسکا کرتے ہین
اور بیان کرتے ہین کہ نواب پابند تعمیل شرائط کا جو اون جوابات مین اوسکی نسبت درج ہین
اوسیطرح رہیگا جسطرح وہ خود ہنگام تحریر اس کاغذ کے موجود ہوکر یا خود دستخط کرکے پابند رہتا
اور اس تحریر کو وہ بطور اقرارنامہ سنقدہ حسب دستور تصور کریگا

شہادت اس امر کی ہمنے اپنے اپنے نام اور مہر اسپر ثبت کی اور اسکو اوس کاغذ پر تحریر
کروایا جسپر نواب والاجاہ نے اپنے ہاتھہ سے ہماری موجودگی مین اپنی مہر اس غرض سے
کردی تھی کہ جو کچھہ اقرارنامہ ہم اوسپر لکھین وہ اونکو قبول اور منظور ہوگا اور اوس سے اونکا ایمان
مکفول تعمیل اور تصدیق شرائط مندرجہ کا ہوگا

ہم گورنر جنرل اور کونسل بنگالہ بنام اور منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی تمام شرائط کو جو جوابات بالا
مین ہمنے روبرو سے سوالات سید آتھم خان بہادر کے لکھے ہین منظور کرتے ہین اور
بایمانداری آپکو اور دیگر افسران کمپنی کو پابند اسکا کرتے ہین کہ جو اونمین درج ہے اوسکی پابندی

اور تعمیل بلا تفاوت اوسقدر ہوگی جسقدر اوسمین نسبت ہمارے حائد ہوگا اور اسکو ہم بطور عہدنامہ منعقدہ حسب دستور کے تصور کرتے ہین

نمبر ۳۹

یہہ کاغذ تمام قوت اور صداقت سند کی رکھتا ہے اور کوئی اور سند اور نوشتہ فیمابین نواب و گورنر منجانب کمپنی ضرور نہین نواب یہہ بھی اختیار گورنر کو دیتے ہین کہ وہ عملدار مقرر کرکے واسطے منظوری نواب کے بھیجدین اور گورنر خود اونکے ساتھہ بندوبست جمع کا کرین اور سیاد جمع کی تین سال یا پانچ سال ہو جو گورنر مناسب تصور کرکے عملدارونکے ساتھہ تصور کرین اور جمع مذکور ایسی حالتونمین کہ جواب ہین کم از مالگذاری سنہ رجہ دفتر خزانہ نواب نہو اور جو احکام نواب صادر کرینگے وہ متعلق آمدنی کے نہونگے احکام درباب مالگذاری صرف لارڈ میک کارتنی صاحب جاری کرینگے اور جو احکام نواب یا گورنر صادر کرین اوسکی اطلاع باہم ہوا کریگی نواب قول عملدار کو دینگے مگر یہہ فقہ درج ہوگی کہ روپیہ صرف بحکم گورنر دیا جاے گورنر وعدہ کرتے ہین کہ وہ ششم حصہ آمدنی باوقات مختلف جب گورنر کو وصول ہوگا نواب کو دینگے اور جہان نواب حکم دینگے وہان وہ روپیہ دیا جائیگا خواہ مقام ہذا مین یا جہان روپیہ وصول ہوگا وہان اگر حکم نواب ہوگا دیا جائیگا اور باقی پانچ حصص آمدنی حساب نواب مین جو کمپنی کے ساتھہ ہے محرا ہوگا اور گورنر رسیدات اوس روپیہ کی جو نواب کے حساب مین جمع ہوگا وقتاً فوقتاً نواب کو دینگے

نواب بیان کرتے ہین کہ وہ اس سیاد پانچ سال مین کسی عملدار کو بلا اطلاع و استرضا گورنر کے برطرف یا تبدیل نہین کرینگے اور نواب یہہ اختیار بھی گورنر کو دیتے ہین کہ وہ انتظام اور تحصیل کل رقوم پیشکش و دیگر حقوق کرناٹک کا کیا کرین اور گورنر صرف اجازت درباب رقوم اسناد نواب بابت پیشکش یک سالہ و دوسالہ دیا کرین جو اسناد قبل از تاریخ ۲ ماہ اپریل گذشتہ جاری ہوئی ہون اور تمام اسناد بنام پولیگاران نواب جاری کرین اور گورنر جاری نکرین اور اسطرحکی آمدنی کا ایسا بندوبست ہو کہ وہ کم اوس رقم وصولی سے نہو جو ایسی حالتونمین وصول ہوتی تھی اور گورنر ششم حصہ اس رقم پیشکش وغیرہ کا بھی نواب کو دیا کرین اور باقی نواب کے حساب مین مثل رقم مالگذاری محسوب ہوا کرے لارڈ میک کارتنی صاحب ازراہ مہربانی مطابق اس تحریر کے کاربند ہون جسکے دو نقول پر دستخط

اودھر نواب اور گورنر نے کر کے باہم تقسیم کرتے ہین

المرقوم مقام مندراس تاریخ ۲ ماہ دسمبر ۱۷۹۲ء

اسکی فارسی اصل کے ترجمہ پر بطور تصدیق دستخط میک کارٹنی صاحب کے ہین

دستخط جی ہالشٹن

سکرٹری

نمبر ۴۴

عہدنامہ تمہیدی جو سلطنہ نواب محمد علی کے ہوا ۱۷۹۲ء

شرائط عہدنامہ تمہیدی منعقدہ فیمابین نواب کرناٹک وگورنر فورٹ سینٹ جارج قبل سپردگی ماہ جون ۱۷۹۲ء

شرط اول

نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنا حصہ اخراجات کا بطور رشوہ وطمع کمپنی جو ازروے عہدنامہ جو فیمابین نواب اور گورنر اور کونسل مندراس کے تصفیہ پائیگا بموجب حکم اخیر کمپنی مرقومہ ۹ ماہ دسمبر ۱۷۹۲ء ادا کرینگے اور جبتک تحقیق بمقدار قرار پائیگا نواب اپنی رضامندی سے اپنا حصہ چار لاکھ پگوڈا سالیانہ منظور کرتے ہین

شرط دوم

نواب اسیطرح بارہ لاکھ پگوڈا سالیانہ بابتہ قرضہ کمپنی و دیگر قرضخواہان تا ادائے قرضہ دینگے

شرط سوم

بموجب دونو شرائط مذکورۂ بالا کے نواب سات لاکھ پگوڈا سالیانہ کمپنی کو دیا کرینگے جو جوابدہ اور ذمہ دار ہر ایک قرضخواہ کے حصہ رسدی کا مطابق زر وصول شدہ کے ہونگے

شرط چہارم

نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ اوسی قسم کی ضمانت بابت بارہ لاکھ پگوڈا سالیانہ کے دینگے جیسے کمپنی بابت اونکے حصہ اخراجات ضروری کے چاہتے ہین

شرط پنجم

درصورت اداانہونے قسط مقررہ بروقت معینہ کے یا اندر بیس روز کے بعد وجوب قسط سے یہہ شرط بذریعہ اس تحریر کے ہوتی ہے کہ کمپنی بعض اضلاع پر جو بعد ازین مذکور ہونگے اوسط وچند زر بقایا پر اب اپنا قبضہ کرلین جب کمپنی کو ازروے شرائط منعقدہ ضرورت اسامر کی ہو کہ وہ مدجوع بضمانت کرین تو وہ ایک درخواست نواب سے کرین اور نواب بعد از دعوی کمپنی سے عملداران کو اطلاع دینگے اور کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ حکومت ضروری واسطے تحصیل زر کے عمل مین لائین مگر مخل انتظام نواب سامتہ برخاست کرنے عملداران یا سررشتہ داران کے نہونگے جو کمپنی کے آدمی ان اضلاع مین ملازم رہینگے اونکو لازم ہوگا کہ جسقدر روپیہ وہ وصول کرین اوسکی رسید دیا کرین اور جب کل روپیہ جسکے عوض یہہ اضلاع مکفول ہونگے کمپنی کو حاصل ہوجائیگا تو حکومت کمپنی کی فوراً سوقوف ہوگی اور حکومت نواب کی اوسطرح دوبارہ قائم ہوگی جسطرح دیگر اضلاع کرناٹک مین ہوگی

شرط ششم

اگر کوئی وجہ نالش بخلاف عملدار اضلاع سپرد شدہ کمپنی پیدا ہوگی تو اوسکی کیفیت اول نواب کو لکھی جائیگی اور نواب اونکی رفع شکایت یہانتک کردینگے اگر ضرورت ہوگی تو عملداران سابق کو برخاست کردے عملداران جدید اونکے عوض مقرر کردینگے

شرط ہفتم

یہہ ابھی مذکور ہوچکا ہے کہ اگر کوئی قسط یا جزو قسط بیس روز کے عرصہ سے زائد باقی رہیگا تو کمپنی رجوع بضمانت کرین مگر چونکہ طریق تحصیل مالگذاری یہ پیدا ہے کہ کل آمدنی ملک کی اخیر قسط شروع سال آیندہ تک وصول نہین ہوسکتی لہذا نواب چاہتے ہین کہ اگر اخیر قسط مین دولاکھ پگوڈا تک باقی رہجاے تو اوسکے ادا کے واسطے دو مہینے کی مہلت دیجاے اور اگر اس دولاکھ سے زیادہ باقی وجوب قسط اخیر مین رہجاے تو کمپنی کو اختیار ہے کہ بموجب منشار شرط پنجم عہدنامہ ہذا انتظام ملک اپنے اختیار مین کرلین

شرط ہشتم

نواب کے خیال مین یہہ آتا ہے کہ کمپنی خاص کر ذکر ضمانت کا بار بار کرتے ہین کہ زر حصہ خرچہ جنگی نواب ادا ہو اور اونکو معلوم ہے کہ کسقدر ضروری یہہ امر ہے کہ خرچہ جنگی بروقت ادا ہو نواب قرار

کرتے ہین کہ وہ خرچہ اپنے حصہ کا اول قسط کے ساتھہ ادا کرینگے اور اوسقدر دوسری قسط کے ساتھہ جو ملکر چار لاکھہ پگوڈا ہوگا اور باقی روپیہ قسط دوم کا اور تیسری قسط جو سب مابہ لاکھہ پگوڈا ہوگا اوسطے ادائے قرضہ کمپنی دیگر قرضخواہان دیا جائیگا

شرط نہم

کل سولہ لاکھہ پگوڈا حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا

قسط اول بتاریخ ۳۰ ماہ ستمبر	سے لاکھہ پگوڈا
قسط دوم بتاریخ ۳۱ ماہ جنوری	سے لاکھہ پگوڈا
قسط سوم بتاریخ دہم ماہ جولائی	معہ لاکھہ پگوڈا

یہہ امر خالی رائے نواب ہوا تھا کہ مالگذار رعایای نواب ماتحت کمپنی کے ہین اور نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ اونکو جاری اور قائم اوسوقت تک رکھینگے جبتک وہ حسب رضامندی نواب کام کرینگے مگر وہ بموجب قول کمپنی اونکی منظوری نہین کر سکتے

شرط دہم

جب ادائے زر شروطہ مین باقی رہے گی تو اضلاع ذیل کمپنی کے پاس مکفول ہونگے

۱- اضلاع اروا تور معہ دیہات تمانور

۲- ضلع التگدو معہ دشتمل اوپر بارہ مکان کے

۳- ضلع اسالور معہ دیہات کونامید

۴- پرگنہ نندا ونام

۵- پرگنہ قصبہ ویرودر مشتمل اوپر نو محالات اور تروادی ودودور ودیرامنی- وتعلقہ جوٹل ولی

۶- پرگنہ بیلپور مشتمل اوپر پرگنہ جات نیرالمور تریالور تریان لور سروالیام وترم نلور

۷- دیہات آرکٹ وارل ووئی

۸- پرگنہ دیر رچال گوگرابور وولم گال و سینے مورشی

۹- پرگنہ ایلوانا سور

۱۰- پرگنہ کانبورشی

۱۱- جاگیر قلعہ پرسید اگڈھا و تعلقہ سیکڑہ پور

۱۲- پرگنہ قصبہ نسریل گڈھا

۱۳- دیہات پاتور

۱۴- تعلقہ کتانور

۱۵- پرگنہ حویلی تماسیل مشتمل اوپر دیہات کلسپاک

۱۶- دیہات اودرمنگل

۱۷- پرگنہ بلپور وغیرہ

۱۸- پرگنہ جنگور

۱۹- پرگنہ تلگودی وغیرہ

۲۰- پرگنہ رمارپاک

۲۱- دیہات ولاپاک

۲۲- دیہات سندیال

۲۳- تعلقہ تیمبری

۲۴- دیہات جکرنگ پور

۲۵- پرگنہ چلنکا درام سہ چکویم

۲۶- دیہات چکنا بلور سمہ سنت کری

۲۷- تعلقہ ادالور

۲۸- تعلقہ بیالچری

۲۹- تعلقہ ویلڈ بندیل

۳۰- پرگنہ بندی وغیرہ

۳۱- تعلقہ دیاپور

۳۲- دیہات کوندا پور و کنوری پاک

۳۳- پرگنہ اسپور

۳۴ - تلی پت واگرام

۳۵ - تعلقہ المیاپور

۳۶ - دریوری بلام

۳۷ - ولندا پور باستثنا مہ جاگیر انجانہ

انکی آمدنی کا تخمینہ چھ لاکھ پگوڈا سالیانہ کا ہے اور اگر کمی زیادہ آمدنی اضلاع مذکورہ بالا سے حسب اندازہ مندرجہ شرط پنجم عہدنامہ ہذا کے ہو تو نواب اور اضلاع اسمین شامل کر کے حسب منشاء اس عہدنامہ کے سپرد کمپنی کرینگے

جو ضمانت واسطے بارہ لاکھ کے اوپر اضلاع آرکٹ کے دی گئی ہے وہ اس اطمینان سے منظور ہوئی ہے کہ ضمانت ساہوکاران جائز اور کافی نہین مگر درحالیکہ گورنمنٹ بنگالہ یہہ خیال کرین کہ ضمانت ساہوکاران اپنی اس سے بہتر ہے تو نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ اس ضمانت کو جواب دی گئی ہے مسترد کر کے ضمانت ساہوکاران بالعوض اوسکے داخل کرینگے

شرط یازدہم

اگر نقصان پیداوار مین بباعث کمی بارش باران یا کسی اور سبب سے واقعہ ہوگا تو یہہ شرط ہوتی ہے کہ کمی اس زرخرچہ مین سے نہین دیجائیگی بلکہ اوس بارہ لاکھ مین سے جو واسطے اداے قرضہ کے قرار پایا ہے اور اسقدر دیجائیگی جسقدر نقصان کمپنی گورنر اور کونسل تجویز کر کے مقرر کرینگے

شرط دوازدہم

چونکہ کمپنی نے ازراہ مہربانی یہہ ہدایت کی ہے کہ ایک عہدنامہ سالانہ نواب کے بابت بعض مراتب کے جنکی تحقیق اور تصریح اب نہین ہوسکتی منعقد کیا جاے اور چونکہ نواب کو بھی یہہ خوشی ہے کہ عہدنامہ جب مندراس مین ختم ہو تو اوسکی تصدیق گورنر جنرل اور کونسل بنگالہ کرین مگر اسمین عرصہ ہوگا اور اسیوجہ سے اس حکم کمپنی مین توقف ہوگا کہ علیحدگی اضلاع فوراً عمل مین آئے لہذا عہدنامہ تمہیدی بالا فیما بین نواب وگورنر وکونسل کے قرار پایا اور یہہ بیان ہوتا ہے کہ عہدنامہ کل قوت عہدنامہ کی رکھیگا اور بارہ لاکھ پگوڈا واسطے اداے قرضہ کے سال سال دینا منظور ہوا ہے وہ عہدنامہ کے مضمون مذکورہ بالا سے علیحدہ ہے لہذا اوسکے واسطے ایک سند جداگانہ مہر و دستخط نواب

تیار ہوگی

شرط سیزدہم

چونکہ شرائط مندرجہ پر دستخط اور مہر فریقین کے ہوئے لہٰذا اقرارنامہ ۲ ماہ دسمبر ۱۷۹۲ء فوراً نواب کو واپس دیا جائیگا اور نواب کو بذریعہ اس تحریر کے کلیتہً قبضہ وحکومت کرناٹک کی دی گئی

دستخط نواب

دستخط الگزندر ڈیوڈسن

گواہان

دستخط ٹی اوکس

دستخط سی فری من

دستخط جی شیمبر

المرقوم ماہ جون ۱۷۹۲ء

نمبر ۴۴

عہدنامہ نواب محمد علی ۱۷۸۴ء

مہر نواب مہر کمپنی

عہدنامۂ دوستی واتفاق وحفاظت دوامی منعقدہ فیمابین ہز ایکسیلنسی میجر جنرل سر آرچیبالد کیمبل نائٹ آف دی بابت پریسیڈنٹ وگورنر فورٹ سینٹ جارج وکونسل مقام مذکور منجانب کمپنی تجاران انگلستان جو تجارت ہند میں کرتے ہیں اور نواب والاجاہ عمدۃ الملک امراء ہند اصف الدولہ انورالدین خان بہادر ظفر جنگ سپہ سالار صوبہ دار کرناٹک منجانب خود و ورثا وجانشینان خود

صاحبان کورٹ آف ڈائرکٹر ان ہز میجسٹی ایسٹ انڈیا کمپنی نے بعنوان اون فوائد کثیر کا خیال کرکے جو ساتھ مہربانی کرنے برکت امنیت کے جواب بخوبی نصیبی اوپر کنارہ کورومنڈل وکرناٹک کے بدولت قائم ہوا ہے پیدا ہوتے ہیں اوزمانہ حال کو واسطے قائم کرنے اور انتظام دینے ایک تدبیر بذریعہ عہدنامہ درست اور واجب کے بابت حفاظت کرناٹک وسرکاران شمالی اوپر بنیاد مضبوط اور

قائم کے مناسب تصور کرکے یہہ راسی اپنی نواب کرناٹک کو لکھی اور نواب نے بھی اس تدبیر کے مناسب اور دانائی کا متیقن ہوکر منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے ایک عہدنامہ مستحکم اور دوامی سامنہ پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج کے تصفیہ کرکے اور پر اون شرائط اور مطالب کے جو ذیل مین درج ہوتا ہے منعقد کیا جسکے ذریعہ سے یہہ مشروط اور موعود ہوا کہ سرانجام مناسب واسطے فوج نگہبان وقت امنیت کے کیا جاے یا اور نیز واسطے ادای خرچہ جنگ کے درحالیکہ کرناٹک اور کورومنڈل مین کہین جنگ وقوع مین آئے تو کچھہ امانت اور حصہ مالگذاری فریقین معاہدہ کی جانب سے یکجا جمع ہوکر واسطے حفاظت اور امنیت طرفین کے صرف ہوگا اور چونکہ یہہ ضرور ہے کہ صرف کرنا امانت مذکور کا منگام امنیت اور جنگ کے اور نیز ہدایات درباب جنگ متعلق کمپنی یا اونکے وکلا یعنی صاحبان ذی اختیار کے معہ حکومت فوج و میگزین اسلحہ ورسد وغیرہ باستثنا رگودام غلہ و میگزین نواب رہیگا اور اونکو اختیار حاصل ہوگا بنظر امنیت عام جس قلعہ مین چاہین فوج رکھین اور جسکو چاہین خالی کرین لہذا فریقین معاہدہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور شرط ذیل منجانب اپنے و اپنے ورثا کے اور فیما بین اپنے کرتے ہین

شرط اول

دوست اور دشمن نواب کرناٹک اور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے دوست اور دشمن دونو کے شمار کیے جاینگے

شرط دوم

نواب کرناٹک واسطے فوج منگام صلح خزانہ کمپنی مین سال بسال نولاکھہ پگودا شروع سنہ ۹۰ فصلی مطابق ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۱۷۸۱ بطور حصہ معینہ ادا کیا کرینگے اور یہہ رقم بموجب اقساط مفصلہ ذیل ادا ہوگی

بتاریخ ۳۰ ماہ نومبر سے لاکھہ پگودا

بتاریخ ۳۱ ماہ مارچ سے لاکھہ پگودا

کل ستار پگودا لعہ لاکھہ

شرط سوم

انرجیل ایسٹ انڈیا کمپنی بھی اسیطرح باعانت بحور اوسقدر روپیہ واسطے صرف فوج ہنگام امنیت دینگے جسقدر اور سوائے رقم مذکورہ بالا ادا ے نواب ضرور ہوگا

شرط چہارم

واسطے اطمینان نواب کرناٹک اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج نواب کو ہر سال حساب درست دیا کرینگے جسکی رو سے واضح ہوگا کہ کسقدر فوج رہے کسقدر قلعہ جات اور فوج قلعگی رقم سالیانہ سے بہرہ یاب ہوئی اور خاصکر حساب اوس فوج اور قلعہ جات کا دیا جائیگا جنکو تنخواہ نولکھہ پگوڈا عطیہ نواب سے ملی ہوگی

شرط پنجم

درحالیکہ ادا ے نولکھہ پگوڈا مذکورہ بالا مین باقی رہجاے اور وہ باقی ایک لاکھہ پگوڈا تک کسی قسط مین رہے اور ایک مہینے کے عرصہ تک بعد وجوب قسط ادا نہو تو نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ اضلاع مندرجہ فہرست نمبر ا منسلکہ عہدنامہ ہذا مکفول واسطے باقی کے کرینگے اسحالت مین کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنی طرف سے مہتمم واسطے لینے مالگذاری ودیگر پیشکش وغیرہ اضلاع مذکورہ کے عمدداران نواب سے مقرر کرین اور یہہ مہتمان ہرطرح کی کوشش بیحد تحصیل مالگذاری وغیرہ کرینگے اور جو روپیہ اوسکو وصول ہوگا اوسکی رسید دیا کرینگے اور اونکو یہہ بھی اختیار حاصل ہوگا کہ وہ دفترین جاکر حساب وصول باقی اضلاع مذکورہ کا ملاحظہ کیا کرین اور نیز احوال دیگر محاصل کا بھی دریافت کیا کرین جو سال بسال زمینداران و پولیگاران واقع اضلاع مذکورہ ماتحت نواب سے وصول ہوتا ہے اور جب کل رقم جسکے عوض اضلاع مذکورہ مکفول ہونگے کمپنی کو وصول ہوجائیگی تو مہتمان مذکور فوراً برخاست کیے جائینگے

شرط ششم

جب مہتمان واسطے وصول کرنے روپیہ کے مقرر ہونگے تو نواب اقرارنامجات عمدداران ہر ضلع جو اونھون نے سرکار مین دیے ہونگے کمپنی کو دینگے اور اگر وہ لوگ باوقات معینہ روپیہ مہتمم کو ندینگے تو نواب حسب درخواست گورنر ان کونسل کے فوراً اون عمدداران کو موقوف کرکے اور عمدداران حسب سفارش پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج بذریعہ سند بعد اخذ

اقرار نامجات معمولی مقرر کرینگے اور یہہ اقرار نامجات بھی نواب کمپنی کو دینگے

شرط ہفتم

واضح ہو کہ از روی منشاء شرط پنجم و ششم کے درحالت کرنے باقی قسط کے اختیار لو حکومت نواب کرناٹک کی اور اونکے ورثا اور جانشینان کی اون اضلاع سے جو مکفول ہوے ہین جاتی نرہینگی اور نہ انتظام ملکی اونکا اونکے اختیار مین نرہیگا اور اونکے خاندان کا اعتبار اور شان و شوکت اس خاندان عالی کی بھی جاتی نرہیگی بلکہ یہہ سب قائم اور باقی رہینگے صرف اوسقدر اونکے اختیار مین نرہیگا جو شرائط مذکورۂ بالا مین درج اور مشروط ہے

شرط ہشتم

درحالت واقع ہونے جنگ کے بیچ ملک کرناٹک یا کنارہ کورومندل کے کمپنی اپنے تعلق اور انتظام اور سرپرستی اوسکی رکھیگی اور اثنار جنگ مین اپنے علاقجات موقوعہ کرناٹک و سرکاران شمالی کے مالگذاری کے پانچ حصون مین کے چار حصہ سرسال صرف جنگ مین دینگے اور بنا برفع شک و شبہہ منجانب نواب درباب حصہ رکھنے یا صرف کرنے حصص مذکورہ بیچ مصارف مسطورہ کے نواب کرناٹک کو اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو اختیار دیا جائیگا کہ وہ ایسے موقع جنگ مین کوئی شخص اپنی طرف سے واسطے ملاحظہ اور پرتال رسیدات کچہری کمپنی متعینہ اضلاع کمپنی واقعہ کرناٹک و سرکاران شمالی کے مقرر کرین اور اوسکو اختیار ہوگا کہ وہ حساب دیکر جوب پرسے وغیرہ بھی جو زمیداران و پولیگاران ماتحت کمپنی سے وصول ہوتا ہے ملاحظہ کیا کرین

شرط نہم

ایسی ہی حالتین نواب کرناٹک بعد منہا کرنے کل رقم مالگذاری سے دولاکھ تیرہ ہزار چار سو اکیس پگوڈا سالیانہ بنام نہاد جاگیر خاندان نواب اور اکیس ہزار تین سو چھیاسٹھ پگوڈا سالیانہ بابتہ خیرات باقی رقم مالگذاری کی پانچ حصون مین کے چار حصہ واسطے اخراجات جنگ کے خزانہ کمپنی مین داخل کرینگے تاکہ یہہ رقم حسب رای کمپنی یا مختاران کمپنی جسطرح ضرورت ہو اور جسطرح واسطے امنیت اور فائدہ طرفین و نیز بہتری رفقا فریقین ساکن کرناٹک و کنارہ کورومنڈل مناسب تصور کرین صرف کرین اور یہہ بھی مشروط ہوتا ہے کہ آیندہ نواب کا حصہ بابت ادا

قرضۂ جنگ بحساب پچیس حصہ اکاون حصونمین کے قرار پایا ہے ۔

شرط دہم

بنابر اطمینان ادائے حصۂ مالگذاری نواب جو پانچ حصونمین کے چار حصے واسطے صرف جنگ کے سال بسال قرار پائے ہین اور واسطے رفع شک کمپنی درباب خفیہ رکھنے یا صرف نکرنے حصص مذکورہ بیچ مصارف مسطورہ کے پریسیڈنسی اور کونسل فورٹ سینٹ جارج کو منجانب کمپنی کل اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ایسے موقع جنگ مین متہمان واسطے ملاحظہ اور پرتال رسیدات دفتر کل ملک واضلاع نواب کے اور نیز واسطے ملاحظہ حساب دیگر جیوب وغیرہ جو زمیداران و پولیگاران ماتحت نواب سے وصول ہوتا ہے مقرر کرین اور درصورتیکہ کوئی جزو اس رقم پانچ حصص کے چار حصص مالگذاری کا اخراجات جنگ یا ادائے قرضۂ جنگ سے علیحدہ کسی اور کام مین صرف ہوا ہوگا تو کمپنی کو کل اختیار حاصل ہوگا کہ وہ متہمان اپنی طرف سے بیچ ملک واضلاع نواب اوسیطرح مقرر کرین جسطرح شرط پنجم عہدنامۂ ہذا مین بابتہ اضلاع مندرجہ فہرست آگے قرار پایا ہے اور اوسکو وہی اختیارات حاصل ہونگے جو متہمان مذکورۂ شرط پنجم کو درحالت کرنے باقی کے حاصل ہونگے

شرط یازدہم

یہہ رقم پانچ حصص مین کی چار حصص مالگذاری ملک نواب کرناٹک کی بعد ختم ہونے جنگ کے ادائے قرضۂ جنگ مین جو اثنائے جنگ مین ہوا ہوگا دیجائیگی جنبک نواب کا حصہ پچیس ان اکاون حصونکا ادا ہوجائیگا ۔

شرط دوازدہم

یہہ بخوبی واضح اور لائح ہے کہ جب اخراجات جنگ ادا ہوجائینگے تو فوراً متہمان برخاست ہونگے اور یہہ بھی واضح ہے کہ شرط یازدہم متعلق اخراجات اوس جنگ کے ہوگا جو قبل از تاریخ عہدنامۂ ہذا واقع ہوئے ہونگے ۔

شرط سیزدہم

بعد ختم ہونے جنگ کے اور تا وقتیکہ آمدنی مجموعی ادای قرضۂ جنگ مین ادا ہوگی شرائط دوم وسوم وچہارم وپنجم وششم عہدنامۂ ہذا بیکار رہینگی اور کچھہ تعمیل اونکی نہوگی مگر فوراً جب خرچۂ جنگ و قرضۂ جنگ

کلیتہً وحصص باہمی سے ادا نہو جائیگا تو شرائط مذکورہ پھر اپنی قوت اور طاقت پیدا کرینگے ۔

شرط چہاردہم

درحالیکہ نواب کو کسیوقت ضرورت کسیقدر فوج کی واسطے حفاظت وتحصیل مالگذاری یا بنابر اعانت حکومت نواب یا واسطے انتظام ملک نواب ہوگی تو کمپنی مذکور فوج کافی حسب درخواست نواب بنام پریسیڈنٹ وکونسل فورٹ سینٹ جارج دینگے مگر نواب کو تصریح تعداد فوج وکیفیت امور جسکے واسطے فوج مطلوب ہوگی درخواست مین کرنی ہوگی اور جب فوج مطلوبہ روانہ ہوگی تو جو خرچہ سفر وبہتہ فوج مذکور کا ہوگا وہ نواب سال بسال اخیر سال مین ادا کیا کرینگے ۔

شرط پانزدہم

جب کبھی کمپنی کوئی صلحنامہ کریگی جسمین غرض کرناٹک اور اوسکے علاقجات متعلقہ کی شامل ہوگی تو پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج نواب کرناٹک کو بنظر اوسکے دوست صمیمی ہونے کمپنی کے اطلاع اوسکی دینگے اور گو کہ انتظام فوج مجموعی ملک کا متعلق آنریبل کمپنی اور اونکے مختاران کے ہے مگر یہہ منظور ہے کہ نواب کو بھی اوسیقدر اطلاع اون تحریرونکی دیجاے جو متعلق جنگ آوری وصلح انگریزی کی ساتھ کسی رئیس یا حاکم ہندوستان کے ہون جسقدر تعلق امور کرناٹک سے رکھتے ہون اور نام نواب کا بیچ ہر ایک صلحنامہ کے لکھا جائیگا جو متعلق کرناٹک کے ہوگا اور نواب کسی رئیس یا حاکم سے موافقت یا مبایعت بغیر استرضاء ومنظوری پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج کے نہین کرینگے ۔

شرط شانزدہم

اس عہدنامہ کے کسی امر سے یہہ مفہوم نہوگا کہ نواب کے دعوی ملک تنجور مین نقصان عائد ہوا ہے

شرط ہفتدہم

اگر ہنگام صلح بباعث کمی باران یا کسی دراوفت ناگہانی کے فصل مین نقصان عائد ہوگا تو جسقدر نقصان فصل گورنران کونسل مناسب تصور کرینگے اوسقدر کمی اقساط نواب مین دیجائیگی اور نواب مذکور گورنران کونسل کو اختیار دیتے ہین کہ وہ متہم یا سرراہ مقرر کرینگے جو رسیدات وقبالہ ملک اضلاع کرناٹک ملاحظہ کرکے تعداد کمی تحویز کرین اور یہہ رقم کمی حساب نواب مین مجرا دیجائیگی ۔

شرط سیزدہم

بذریعہ اس تحریر کے یہہ شرط ہوتی ہے کہ شرائط مندرجہ اقرارنامہ جو فیمابین پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج اور نواب کے بتاریخ ۲۸ ماہ جون ۱۷۸۵ء بابتہ ادائے چار لاکھ پگوڈا سالیانہ آنریبل کمپنی کو قرار پایا تھا وہ مسترد ہوگا کیونکہ صحیح شرائط عہدنامہ ہذا کے شامل ہوگیا ہے

شرط نوزدہم

یہہ بھی شرط ہوتی ہے کہ شرائط عہدنامہ مذکور مرقومہ ۲۸ ماہ جون ۱۷۸۵ء جو متعلق ادائے موصنہ نواب ہین وہ جاری اور قائم رہینگے

باثبات تمام شرائط عہدنامہ بالا کے پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج نے حسب اختیارات کل جواہر کو منجانب انڈیا کمپنی کے حاصل ہین روبرو نقول اسکی ایک ہی مضمون کی تیار کرکے بمقام فورٹ سینٹ جارج بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۷۹۲ء مہر اور دستخط کین اور نواب والاجاہ نے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اوسی قسم کا عہدنامہ پر بمقام چیپاک محل بتاریخ ۵ ماہ جمادی ۱۲۰۶ ہجری مہر اور دستخط اپنے کیے

دستخط را چپاک کیمبل
دستخط الکزندر ڈیوڈسن
دستخط جیمس ہنری کسالیجر
دستخط جان میک فرسن
دستخط جان سپنسل
دستخط جان بشیمبر سکرٹری
دستخط چارلس بونی سکرٹری
دستخط ای ایم کیمبل سکرٹری گورنمنٹ

فہرست نمبر ۱
مذکورۂ عہد نامۂ بالا

۱- ضلع تربوالتور سوا دیہات تربالتور
۲- ضلع الگاد وغیرہ مشتمل اوپر بارہ مکان
۳- ضلع اسپور سوا دیہات اوئید
۴- پرگنہ سندا وغیرہ
۵ - پرگنہ مصبہ وردادر مشتمل اوپر نو محال و تروادی و وبدادر و کرامنی و تعلقہ اسوال والی
۱۳- دیہات پربالتور
۱۴ - تعلقہ کتانور
۱۵ - پرگنہ حویلی تربال مشتمل اوپر دیہات کلہ پاک
۱۶ - دیہات آورنکا
۱۷ - پرگنہ پلورو وغیرہ
۱۸ - پرگنہ جنگم
۱۹ - پرگنہ تال کودی وغیرہ
۲۰ - پرگنہ وہارپاک
۲۱ - دیہات ولاپاک
۲۲ - دیہات سندیال
۲۳- تعلقہ تمیری
۲۴ - دیہات جگرازپور
۲۵- پرگنہ جولنگا وراسم سوا کالم
۲۶ - دیہات جگبر املور سوا بتیاری
۲۷ - تعلقہ اوالپور
۲۸ - تعلقہ سیال چپی

۲۹ — تعلقہ ونلا پندوبل

۳۰ — پرگنہ پورواوغیرہ

۳۱ — تعلقہ دیاپور

۳۲ — دیہات کندا پوردکا دیری پاک

۳۳ — پرگنہ امپور

۳۴ — تلے پت واگراہم

۳۵ — تعلقہ الیانیر

۳۶ — وردری پلیم

۳۷ — ولی کندا پور باستثناء جاگیر راجگدا

۳۸ — ضلع سلمبار ایک محال

۳۹ — ضلع کرتمنور گودی باستثناء جاگیر ایک محال

۴۰ — ضلع بہوان گری ایک محال

۴۱ — ضلع وداچل وغیرہ پانچ محالات

۴۲ — ضلع ونیلم پت وفرنٹ نگری دو محالات

۴۳ — ضلع پدویر وسولکند دو محالات

۴۴ — ضلع نولیگد معروف گنجی ایک محال

۴۵ — ضلع یام پتو پلیگنداپت ایک محال

اضلاع ترچنوپولی

— مدورا

— اکلی

— پلناد

بروقت تصدیق کرنے اس عہدنامہ کے یہ شرط ہوئی کہ ممالک و اضلاع مندرجہ فہرست بالا ہائے باقی نولاکھ پگوڈا مذکورہ عہدنامہ مذکور مکفول ہونگے اور بصورتیکہ اگر کوئی باقی پیسے اور یہ مکتفی

اور سکے نہون تو یہہ بھی شرط ہوئی ہے کہ نواب اور اضلاع نامزد اس باقی کیواسطے کرینگے اور اگر یہہ اضلاع زیادہ از باقی سے ہون تو جسقدر زیادہ آمدنی انکی ہوگی اوسقدر نواب سپرد کرینگے

دستخط آرچیبالد کیمبل

دستخط الگزندر ریڈ وڈسن

دستخط جیمس سہری کسامیجر

نمبر ۴۲

عہدنامہ جو فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب آرکٹ کے منعقد ہوا

بماہ جولائی سنہ ۱۷۹۲ع

چونکہ ایک خاص اقرارنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب کرناٹک مرقومہ ۲۴ ماہ فروری سنہ ۱۷۹۲ع اس غرض سے منعقد ہوا تھا کہ دوستی دوامی فیمابین قرار پائے اور باہم اتفاق بیچ حفاظت کرناٹک اور دیگر دیہات وعلاقجات متعلقہ کیا جاے جسکی رو سے یہہ شرط ہوئی تھی کہ کمپنی مذکور اپنی فوج وہان رکھینگے اور نواب کرناٹک ایک رقم زرمالگذاری کرناٹک سے ہر سال دیا کرین اور ضمانت کافی ولائق اطمینان موافق شرائط مندرجہ اقرارنامہ مذکور واسطے اداے رقم مشروطہ کے کمپنی کے پاس داخل کرین اور چونکہ اب یہہ ازروی تحریر نواب بنام گورنر جنرل بہادر مرقوم ۱۸ ماہ شوال سنہ ۱۲۰۷ ہجری مواقق ۱۹ ماہ جون سنہ ۱۷۹۲ع واضح ہوتا ہے کہ آمدنی کرناٹک کی کافی واسطے تعمیل شرائط اقرارنامہ مذکور نہین ہے اور چونکہ یہہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جو ضمانت واسطے اداے رقم مشروطہ اقرارنامہ مذکور نواب نے داخل کرنیکا وعدہ کیا تھا وہ مکتفی اوس مطلب کے واسطے نہین ہے اور چونکہ بعض اقرارنامجات بھی فیمابین کمپنی و نواب قرار پائے ہین جسکی رو سے نواب نے وعدہ ادا کرنے قرضہ کمپنی و دیگر قرضخواہان کا کیا ہے لہذا یہہ اقرار باہم ہوتا ہے کہ بنظر وجوہات مرقومہ بالا بعد ازین اقرارنامہ مذکورہ بالا کو فریقین معاہدہ منسوخ و دستر دکھو کر کے رایٹ آنریبل جارلس ارل کورنوالس نایٹ آف ڈی سوسٹ نوبل آرڈر آف ڈی کارٹر گورنر جنرل خبکو منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کل اختیار ہدایت وحکومت امور

کمپنی مذکور واقعہ ہندوستان حاصل ہے تمام اور بجای کمپنی اور اونکے ورثا اور جانشینان کے ایک فریق اور نواب والاجاہ امیر الہند عمدۃ الملک آصف الدولہ انور الدین خان بہادر ظفر جنگ سپہ سالار نواب کرناٹک اور منجانب اپنے اور اپنے وارث پسر کلان نواب عمدۃ الامرا نظام الملک اسد الدولہ حسین علیخان بہادر ذوالفقار جنگ اور اوسکے ورثا اور جانشینان فریق ثانی شرائط ذیل کو منظور کرتے ہین اور جسقدر امین شروط اور مندرج ہے اوسکی تعمیل فریقین معاہدہ پر فرض اور واجب ہوگی گو وہ کلیتہً یا جزوًا خلاف شرائط اقرارنامہ مرقومہ ۱۴ ماہ فروری ۱۷۹۲ء ہو

شرط اول

دوست اور دشمن ایک فریق منجملہ فریقین معاہدہ کا دوست اور دشمن دونو کا تصور کیا جائیگا

شرط دوم

بنا بر تعمیل کلیہ شرط مذکورۂ بالا کے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج یہان رکھینگے اور نواب والاجاہ بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ ایک رقم سالیانہ جو بعد ازین عہد نامۂ ہذا مین قرار پائیگی بطور اپنے حصۂ خرچۂ فوج مذکور دیا کرینگے اور نواب یہہ بھی اقرار کرتے ہین کہ صرف کرنا اس رقم کا سعہ انتظام اور خدمت گیری فوج مذکور کے جو اس رقم سے رکھی جائیگی کلیتہً باختیار کمپنی رہیگا

شرط سوم

یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ واسطے زیادہ تر اطمینان اور حفاظت ملک متعلقہ و ماتحت فریقین معاہدہ واقعہ کرناٹک وغیرہ کے تمام قلعجات مین فوج کمپنی کی رہیگی اور درصورتیکہ جنگ بیچ کرناٹک یا علاقجات متعلقۂ فریقین اور ماتحت یا ملحق کرناٹک کے واقعہ ہو تو بنظر بخوبی سرانجام پانے جنگ مذکور کے یہہ شرط ہوتی ہے کہ جبتک جنگ مذکور قائم رہے کمپنی مذکور کل حکومت کرناٹک کی ابا استثنا جاگیرات متعلق خاندان نواب بتعدادی دو لاکھہ تیرہ ہزار نو سو گیارہ سنّار پگوڈا جو بشرط نیک چلنی جاگیردار کے اور اوسکے تابعداری و وفاداری بسنبت نواب اور کمپنی کے اوسکے قبضہ مین جاری رہیگی اسمین صرف رضامندی اور خوشنودی نواب مطلوب ہے اور نیز باستثنا بعض رقوم خیرات بتعدادی اکیس ہزار تین سو چیالیس سنّار پگوڈا کے یہہ بھی شرائط

مذکورۂ بالا جو نسبت جاگیرداران کے درج ہوئی ہین جاری رہینگی رکھینگے اور اوسکا زر مالگذاری تحصیل کرینگے اور کمپنی یہہ وعدہ کرتے ہین کہ ایسے ہنگام جنگ مین وہ نواب کو پانچوان حصہ آمدنی ملک مذکور کا دیا کرینگے اور بعد ختم ہونے جنگ کے کرناٹک دوبارہ سپرد نواب کیا جائیگا باستثنا بعض صورتون کے جنکا ذکر بعد ازین اس عہدنامہ مین مذکور ہے

شرط چہارم

نواب والاجاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ کمپنی مذکور کو بغرض حفاظت باہمی کے نولاکھہ ستارپگوڈا سالیانہ بطور اپنے حصہ خرچہ فوج کے دیا کرینگے اور نیز برعایت بعض اقرارات جو فیما بین اونکے اور کمپنی کے ہوئے ہین اور جنکو پارلیمنٹ گریٹ برٹن یعنی انگلستان نے منظور کیا ہے بابتہ ادائے بعض قرضہ ذمگی نواب ایک رقم جہہ لاکھہ اکیس ہزار اکیسو پانچ سو ستارپگوڈا سالیانہ کی قرار پائی اور یہہ جہہ لاکھہ اکیس ہزار اکیسو پانچ ستارپگوڈا بعد ادا ہوجانے قرضہ مذکورۂ بالا کے موقوف ہوجائینگے مگر نولاکھہ ستارپگوڈا نواب کمپنی کو دیتے رہینگے

شرط پنجم

نواب مذکور نے جو اقرار کیا ہے کہ وہ رقم مجموعی پندرہ لاکھہ اکیس ہزار اکیسو پانچ ستارپگوڈا کی بموجب تفصیل مندرجہ شرط چہارم ادا کیا کرینگے تو وہ یہہ تجویز کرتے ہین کہ جو خراج یا پیشکش پولیگار حسب تفصیل مندرجہ فہرست نمبر ۱ منسلکہ عہدنامہ ہذا دیتے ہین اوسکو بھی کمپنی تحصیل کرین اور کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ رقم مذکور کو اپنے صرف سے تحصیل کرینگے اور وہ کچھہ زیادہ بہ نسبت رقم مندرجہ فہرست مذکور تحصیل کرینگے الا در حالات مذکورہ عہدنامہ ہذا جو بعد ازین تحریر ہونگے اور وہ زیادہ نواب کے کچھہ رقم خرچہ تحصیل یا کمی جو ہوگی عائد نکرینگے بلکہ سال بسال حساب نواب مین رقم خراج یا پیشکش مذکور بہ رقم نولاکھہ ستارپگوڈا مذکورۂ بالا کے بلا کسور و کمی کے مجرا دینگے اور گو فریقین معاہدہ نے شرط ہذا مین اقرار کیا ہے کہ رقم دولاکھہ چونسٹھہ ہزار سات سو چار ستارپگوڈا بابت سِن فنام پیشکش آمدنی خراج یا پیشکش پولیگار رقم نولاکھہ پگوڈا سے منہا ہوگی مگر در صورتیکہ بعد ازین حسب دریافت ثابت ہوکر پولیگاران کو بموجب کسی اقرار جائز اور جاری کے زیادہ رقم دینی واجب تھی تو رقم ایزاد اُس سے طلب ہوگی اور جسقدر رقم زائد شامل رقم مندرجۂ فہرست ہوگی وہ بھی مثل رقم دولاکھہ چونسٹھہ ہزار

سنہ ۱۷۹۲ء سو چار ستار پگوڈا بیس فنام چوبیس کیش کی رقم نو لاکھ سے مجرا ہوگی اور اسیطرح قسط بندی مذکورہ عہدنامۂ ہذا سے بھی سنہا ہوگی اور یہہ بھی باہم وعدہ ہوتا ہے کہ جو کمپنی اس رقم مین بعد ادائے قرضہ کے حسب بیان مندرجۂ شرط چہارم ہوگی اوس سے کچھہ فرق اس شرط مین نہوگا اور وہ باوجود کمی ہونے کے قائم اور جاری رہیگی

شرط ششم

جو کمپنی مذکور کی یہہ خواہش ہے کہ حقوق حکومت نواب اوپر پولیگاران کے قائم رہین لہذا اقرار کرتے ہین کہ حتی الوسع اور حسب موقع تحصیل خراج یا پیشکش کی وہ متابعت اور اتفاق پولیگاران سے نواب کے بیچ معمولی رسوم کے اور بیچ مدد دہی مذکوریان پولیگار حسب رواج بیچ تحصیل مالگذاری کے قائم رکھوائینگے اور نیز بیچ حفاظت مال و اسباب باشندگان ملک نواب کے اسیطرح کہ تمام امور حکومت اور تمام حساب کتاب تحصیل پر اگر نواب کی مرضی ہوگی تو اس حساب کی ایک نقل ہر سال اونکو بھی دیجائیگی ۔ نام نواب کا لکھا جائیگا لہذا بنظر تعمیل کامل اس امر کے اور شرط پنجم کے نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ کمپنی کو یعنی اونکے پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج کو احکام ضروری بنام پولیگاران اپنے مہر اور دستخط سے بلا توقف بھیجدینگے

شرط ہفتم

بعد از منہا کرنے رقم نو لاکھہ ستار پگوڈا سے جو ایک جزو رقم پندرہ لاکھہ اکیس ہزار اکیسو پانچ ستار پگوڈا مذکورہ شرط ہشتم کی ہے رقم خراج و پیشکش پولیگاران حسب تفصیل مندرجہ فہرست نمبر ۱ کے نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ رقم باقی چھہ لاکھہ بتیس ہزار دو سو پچانوے ستار پگوڈا پندرہ فنام یعنی کیش سمیت رقم چھہ لاکھہ اکیس ہزار ایک سو پانچ ستار پگوڈا کی بعوض مذکورہ بشرط چہارم جو کل ۱۵ لکھہ ۲۱ ہزار ۱۵ ستار پگوڈا ۱۵ فنام ۲۴ کیش ہوے باوقات مندرجۂ ذیل ادا کرینگے یعنی

یکم ستمبر	لکھہ
یکم اکتوبر	لکھہ
یکم نومبر	لکھہ
یکم دسمبر	لکھہ

یکم جنوری	لکھہ
یکم فروری	لکھہ
یکم مارچ	لکھہ
یکم اپریل	لکھہ
یکم مئی	دو لکھہ
یکم جون	لکھہ
	۱۱
	۱۵ ۵۴
کل ستارگپودا	۶۴ لکھہ

۱۱ ستارگپودا
۱۵ اقسام ۵۴ کیش

اور یہہ بھی باہم اقرار ہوتا ہے کہ جب قرضہ مذکورۂ بالا تمام وکمال ادا ہوجائیگا اور رقم ادائے چھہ لاکھہ اکیس ہزار اکیسو پانچ ستارگپودا کی موقوف ہوجائیگی تو حسب منشاء شرط چہارم اوسیقدر کمی اقساط مذکورۂ بالا مین عمل مین آئیگی

شرط ہشتم

نواب مذکور اقرار کرتے ہین کہ وہ کمپنی کو رقوم ادائے حسب تفصیل قسط بندی مندرجہ شرط ہفتم ادا کرینگے اور اگر بخلاف اوسکی نیت اور کوشش کے کوئی رقم قسط کامیتہ عرصہ پندرہ روز تک بعد وجوب قسط مذکور ادا نہو تو اسحالتمین نواب اقرار کرتے ہین کہ کمپنی کو اختیار انتظام اور بحصیل رقوم مالگذاری اضلاع مندرجہ فہرست ۲ منسلکہ عہدنامہ ہذا حسب شرائط ذیل حاصل ہوگا اور اس امر کیواسطے یہہ اقرار بسند کافی مستصور ہوگی اور کمپنی مذکور بوساطت اونکے اپنے پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج کے فوراً اطلاع کافی حسب شرائط مندرجہ ہذا نواب کو دینگے اور نواب بروقت آنے افسران کمپنی بیچ اضلاع مذکورہ کے اپنے اہلکاران کو سوائے ایک اہلکار فی ضلع کے کر لینگے اور یہہ افسر کچہری صدر مین رہا کرینگے اور اونکو اہلکاران کمپنی نقل حساب سالیانہ

صدر کچہری بابتہ تحصیل رقوم مجملی و مفصلی بہ تصدیق افسر کمپنی مذکور علی صدر ضلع وبا کرینگے

اول کمپنی مذکور انتظام اوسقدر ضلع یا اضلاع کا اپنے اختیار مین کرینگے جسکی یا جنکی آمدنی بعد مجرا دینے احراجات تحصیل کے موافق اوس قسط کے ہوگی جو باقی رہی ہے

دوم — کمپنی مذکور اقرار کرتے ہین کہ اوسقدر کمی رقم قسط متجملہ دس اقساط مذکورۂ بالا مین موافق آمدنی ضلع یا اضلاع کے جنکا انتظام حسب بیان بالا اختیار کیا جائیگا دیجائیگی اور یہہ کمی اوس روز سے دیجائیگی جسروز انتظام کیا جائیگا اور یہہ بھی باہم وعدہ ہوتا ہے کہ ایک حساب باقی اس غرض اور دیگر مطالب سے جو عہدنامہ ہذا مین بعد ازین مذکور ہونگے فوراً فیمابین نواب و کمپنی مذکور کھولا جائیگا جسپر سود آمدنی فیصدی فی سال کا لگایا جائیگا اور نواب کے ذمہ باقی رقم ادا کے مذکورۂ بالا کی کمی جائیگی اور رقم مجرائی مذکورۂ بالا اقساط دہ گانہ مین سے منہا ہوکر محسوب آمدنی ضلع یا اضلاع مذکور ہوگی اور کمپنی مذکور اضلاع مذکورہ مین اپنا انتظام اور تحصیل اوسوقت تک رکھینگے جبتک بسبب ادا کے قرضہ و منہائی رقم سالیانہ جو نواب کمپنی مذکور کو اس غرض سے حسب منشا شرط چہارم دینگے رقم ثانی جمع وخرچ مین برابر آجائیگی اور کچھہ یا فتنی کمپنی باقی نہین رہیگا بعد ازان انتظام ضلع یا اضلاع مذکورہ پھر سپرد نواب کے ہوگا

سوم — جب ضلع یا اضلاع جنکا انتظام کیا گیا تھا دوبارہ بموجب شرط بالا کے سپرد کردیا جائیگا تو یہہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر احیاناً کوئی قسط بعد ازان ربعد منہائی چھہ کروڑ پتیس لاکھہ اکیس ہزار ایکسو پانچ ستارگپودا کے یعنی بابتہ ۶۳۵۲۱۱۰۵ ستارگپودا کے ۱۵ اقسام للہ کمیش کے عرصہ پندرہ روز تک ایام وجوب سے ادا نہو تو کمپنی مذکور کو بھی وہی اختیار باقی رہیگا کہ اضلاع بمندرجہ شرط ۲ کا بطریق سابق انتظام کرین اور وہ پھر اوسقدر ضلع یا اضلاع اپنے اختیار مین کرینگے جنکی آمدنی موافق رقم قسط بیباقی کے ہوگی اور اوس ضلع یا اضلاع سے رقم باقی قسط وصول کرکے بابتہ رقم فاضل کے نواب کو حساب مین محسوب دیکر رقم ادائی بابتہ ۶۳۵۲۱۱۰۵ ستارگپودا کے ۱۵ اقسام للہ کمیش ستارگپودا مین مجرا دینگے اور ایسی صورتمین انتظام ضلع یا اضلاع کا واسطے ہمیشہ کے باختیار کمپنی مذکور رہیگا گو شرط سوم مین اس امر کے خلاف شرط ہوا ہو اور کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین کہ نواب کے ان اضلاع کی آمدنی مجرا دیا کرینگے

چہارم — بنابر رفع نقصان ہر دو فریق جو اس تجویز مین متخیل ہے یہ اقرار ہوتا ہے کہ جو ضلع یا اضلاع اسطرح کمپنی مذکور اپنے قبضہ مین کرینگے وہ تمام وکمال ہونگے جسقدر فہرست مذکور مین درج ہین اور جزو کسی ضلع یا اضلاع کا نہ لیا جائیگا یعنی جو ضلع لیا جائیگا وہ سارا لیا جائیگا

پنجم — بباعث اس تجویز کے جس سے اضلاع مندرجۂ فہرست نمبر ۲ مکفول واسطے باقی کے ہوتے ہین جو کسی قسط مشروطہ مین باقی رہے نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ اون اضلاع کی مالگذاری پر تنخواہ کسی کی نہین کرینگے اور اگر بخلاف اسکے کوئی تنخواہ ایسے ضلع پر موجود ہوگی جسکا انتظام کمپنی مذکور اپنے اختیار مین کرینگے تو تنخواہ مذکور نزد یک کمپنی اور نواب کے جائز متصور نہوگی

ششم — یہ امر فیما بین فریقین معاہدہ کے قرار پایا ہے کہ باقی مذکورۂ بالا کا حساب ہر سال فیصلہ ہوگا اور ایک کمیٹی چار اشخاص ذی عزت اور لیئق کی منجملہ جنکے دو اشخاص کو کمپنی اور دو کو نواب مقرر کرینگے بتاریخ یکم ماہ اگست ہر سال ۱۷۹۳ء سے واسطے تصفیہ کرنے اور بنانے ایک حساب صحیح اور واجبی کے جمع ہوا کریگی

شرط ہفتم

درحالیکہ نواب کو کسیوقت ضرورت کسیقدر فوج کی واسطے تحصیل مالگذاری باقائم رکھنے اپنی حکومت کے یا انتظام ملک کے ہوگی تو کمپنی مذکور اقرار کرتے ہین کہ فوج کافی دینگے وصورتیکہ نواب ایک تحریر پریسیڈنٹ وکونسل فورٹ سینٹ جارج کو بھیجکر بتصریح ضرورت فوج بتفصیل مطالب مطلوبہ کرین اور نواب وعدہ کرتے ہین کہ وہ اس فوج کا خرچہ زمانہ جبتک وہ مصروف رہیگی ہوگا وہ دینگے اور یہہ رقم ادائی اوسکی ہوگی جو واسطے مصارف فوج مقامی اور تعینی کے ہوگا مگر یہہ نواب کو اختیار رہوگا کہ وہ چاہین تو یہہ مصارف بعد ختم ہونے مطالب مطلوبہ کے نقد دین یا اپنے حساب بقایا مین جسکی تصریح مادہ دوم شرط ہشتم مین بصراحت درج ہے شامل کرین

شرط دہم

نواب کو اطلاع بروقت ہر ایک تجویز موجود رباب جنگ یا صلح کے جو کمپنی کرینگے اور جسمین کرناٹک اور راجہ سکے متعلقات اضلاع تعلق رکھتے ہونگے دیجائیگی اور نواب ہر ایک عہد نامہ مین جو متعلق ملک کرناٹک کے یا علاقجات ماتحت کرناٹک کے یا متعلق کسی فریق کے قرار پائین معاہدے سے

ہوگا بطور دوست و رفیق کمپنی شامل کیے جائینگے اور نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی حاکم یورپ زا یا ہندوستانی کے ساتھہ سازیا اتفاق یا تحریر معاملات ملکی بلا استصواب کمپنی نہ کرینگے

یہہ عہدنامہ جسمین دس شرائط درج ہین اور دو فہرست نمبر ۱ و ۲ منسلک ہین جاری اور تعمیل طلب تاریخ ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۹۲ء مطابق ۲۲ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۰۶ ہجری سے تصور کیا جائیگا اور فریقین معاہدہ نے اوسکی دو نقول پر اپنی اپنی مہر اور دستخط بتاریخ مندرجۂ ذیل کیے یعنی رایٹ آنریبل فارلس ارل کورنوالس کی جی گورنر جنرل ایک نقل پر اپنی مہر اور دستخط منجانب آنریبل انگلیریسی ایسٹ انڈیا کمپنی کرینگے اور نواب والاجاہ بہادر نواب کرناٹک دوسری نقل پر اپنے مہر اور دستخط کرینگے اور یہہ دونو نقول باہم تقسیم ہونگے یعنی نواب کی دستخطی گورنر جنرل کو اور گورنر جنرل کی دستخطی نواب کو ملیگی

مہر اور دستخط ہوے بمقام چلپاک محل تاریخ ۲۲ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۰۶ مطابق ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۹۲ء ۱۶

فہرست نمبر ۱

تفصیل پولیگاران معہ تعداد رقم خراج یا پیشکش حسب نشان مندرجہ شرط پنجم عہدنامہ منسلکہ جو تاریخ ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۹۲ء مطابق ۲۲ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۰۶ ہجری سے جاری ہوگا

کمار یکم نے — رنگاتی گڈہی		
نیکا تایت نے — کلیشی		
جیانی رامانند — سیدا پور مندراس لگوا		
یوناسی —		
پرسنواس راو — رنی	عدد روپیہ	
بچی نے — فرنگاپوری		
سنگا بانے — نلم		
زونگا مانے — کماوندی		

سامجانی	رام گونے	
سونیانے	تنامونگے	
کمبیانے	دیاتاپتام	
بوسامو پانے	یومولا	

مبلغ حاصل

مدرام سنکم پٹاپتی رام ناتھ پوم		
دریارتروم پیلا بجامی رانی وورثناء نابالغ	شیوگنگو	
پولیکاران ضلع — مدورا		
درایونرا مادینام	شیوکرنی	
دسرا پاپانک	الاپورام	
مدورا پاتون	درتاملی	
کولادا تلون	مدورورکوکی	
اندرا تلون	تلون کوتا	
سمالی تلون	سیومدن	
ندسی تلون	کاندرم بار	
تلاکوتی	لنگم پتی	
جیشورديون	ورکاد	
چوکانلون	ماکمی	
کنابون نے	پلکم کورچی	
اورکومذادوبان	اویارم بنی	
نجانے	ملی موندی	

اراپانی	نگاتاپورم	سمہ سمالہ
سیوماننی	کارلودی	السماعہ ۸
پدنانی	رتن گڈھی	السلامیہ
چنمنی	منارکوٹا	اعہ حالہ ۲
رولاپانی	بوالے	السامہ ۴
ودی کودادینان	الیگوپوری	ماہمے
چوکلاپانی	متاپتی	السامہ ۵
کولنگاوٗ اگندرن	کلارپتی	سمہ سمالہ
چنانگاتورنس	چوکم تپا	سمہ سمالہ
کومرنی	ساپتور	صمہ لمالہ ۲
گولاپانی	لاڈپور	السماہ ۴
اناچناماننی	زلمنی	السمہ
توتاپونی	چنل گودی	السماہ
اینچی نے	کولاتور	السمہ ۵
تولیجی نے	پرور	سمہ ساعہ ۵
ترپناواتون	شاتور	صمہ
پاتی تران	اودودیاپورم	السماہ ۳
وڈاتون	گولن گندون	ساصہ
	چکرم	سمہ الکمہ الہ ۵

کل ستار پگوڈا لاکھ ۱۱ لاکھ ۲۰ ہزار ۲۶ کیش

یہہ بمقام جیپاک محل مہر اور دستخط ہوا

یہہ بمقام فورٹ ولیم بنگالہ مہر اور دستخط ہوا

فہرست نمبر ۲

تفصیل اضلاع معہ جمع نکاسی جسکے بموجب اونکا تخمینہ موکردیے جاینگے بموجب شرط ہشتم عہدنامہ مشتملکہ جو بتاریخ ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۹۲ء مطابق ۲۲ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۰۶ ہجری جاری ہوگا

تناولی	جمع نکاسی	سمہ حالیہ للوکلمہ
مدورا		للوکلمہ حالیہ للوکلمہ
ترچنپولی معہ ورریور ویوتم دار بالور		روپیہ مالوبت ذوکلمہ
تنلور		لوکلمہ
اولگول		لوکلمہ
پالناد		للوکلمہ
قسمت شمالی ملک آرکاٹ		لوکلمہ للوکلمہ
ستارہ پگوڈا		لوکلمہ للوکلمہ

ازروی دفعہ اول شرط ہشتم عہدنامہ مذکور یہہ اقرار ہوا ہے کہ کمپنی انتظام اوسقدر ضلع یا اضلاع کا اپنے اختیار مین کرینگے جسکی آمدنی بعد مجرا دینے مصارف تحصیل کے مطابق تعداد قسط کے ہوگی جس قسط مین باقی پڑی ہوگی لہذا کمپنی مذکور باعتبار شرط مذکور ایک ضلع یا اضلاع بجز اضلاع مذکورہ بالا لینگے جسکی جمع نکاسی جسقدر ممکن ہوگا قریب قریب اوس قسط کے ہوگی جسمین باقی پڑے گی

یہہ بمقام چیپاک محل مہر اور دستخط ہوا

یہہ بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ مہر اور دستخط ہوا

نمبر ۳۴

شرائط اقرارنامہ بابتہ تصفیہ دیش کیولی وتلیم کیولی ضلع تناویلے سنہ ۱۸۰۰ عیسوی

چونکہ پولیگاران وقبول کاران صلع تناولی کلیتہ ماتحت حکومت آنریبل کمپنی ہوے ہین اور چونکہ کارروائی اور تحصیل فیس متعلق دفاتر دیش کیولی و تلیم کیولی اندر اضلاع کے اب بھی زیر حکومت نواب کرناٹک کے ہیچ ملک تناولی کے ہے لہذا بسبب دقت کارپردازان نواب مذکور کو ہیچ ملک نواب مذکور کے ہوتی ہے اور چونکہ مین خواہش رائٹ آنریبل ایڈورڈ لارڈ کلایو گورنر فورٹ سینٹ جارج کی یہہ ہے کہ مطابق خواہش نواب کے بنابر ترقی بہبود و اہنیت علاقجات مقبوضہ نواب ہیچ ملک تناولی کے عمل مین آئے لہذا یہہ امر قرار پایا مین نواب کرناٹک و رائٹ آنریبل ایڈورڈ لارڈ کلایو کے باہم قرار پایا کہ استحقاق تحصیل دیش کیولی و تلیم کیولی ہیچ دیہات ماتحت حکومت نواب کے بالکل قبول کاران ماتحت حکومت کمپنی چھوڑدین اور لارڈ کلایو اپنے ذمہ معاوضہ نقصانی قبول کاران جو نسبت اوسکے چھوڑدینے دیہات کے عائد ہوگا کرتے ہین

بلحاظ اور مذکورہ بالا نواب کرناٹک وعدہ کرتے ہین کہ وہ کلیتہ استحقاق کارروائی نگہبانی و معاوضہ نقصانی مذبیعہ وزدنی یا دیگر وجہ کے ہیچ دیہات موقوعہ حسب تفصیل بالا ترک کرتے ہین اور نواب یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ نقصانی کمپنی جو اونکو بباعث ترک کرنے آمدنی کیولی عائد ہوگا بادقات معینہ نقد خزانہ کمپنی ہین داخل کرینگے

یہہ بھی باہم وعدہ ہوتا ہے کہ حساب آمدنی کیولی بزود ترین وقت سے صاف اور تحقیق کیا جائیگا کہ بعد مجرا دینے مصارف تحصیل آمدنی مذکور و دیگر نقصانی ہیچ نگہبانی دیہات ماتحت نواب لابدی ہین باقی کمپنی کو منجانب نواب ادا کیا جاے کیونکہ یہہ حق قدیم و واجبی پولیگاران و قبول کاران کا ہے جو از روے عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ زیر حکم کمپنی کیے گئے ہین مگر چونکہ یہہ تحقیقات او نقصانی مین درنگ اور نیز نقصان نواب کرناٹک متصور ہے لہذا یہہ اقرار ہوتا ہے کہ ایڈورڈ لارڈ کلایو فورًا احکام نام تحصیلدار یعنی کلکٹر پیشکش پولیگاران و واسطے موقوف کرنے تحصیل کیولی فیس ہیچ دیہات مذکورہ بالا جو زیر حکم نواب کیے گئے جاری فرمائینگے اور نواب بھی اس نظر سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوس رقم کو جو لارڈ کلایو بعد بغور ملاحظہ حساب مالگذاری کمپنی کے تجویز کرینگے اور جسکو وہ معاوضہ واجبی بابت ترک کرنے کیولی فیس کے تصور فرمائینگے ادا کرینگے

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۲۹ ماہ اگسٹ سنہ ۱۸۰۱ عیسوی حسب الحکم رائٹ

آنریبل گورنران کونسل

دستخطی جی وب

چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۴۴

عہدنامہ عظم الدولہ سنہ ۱۸

عہدنامہ بابتہ تصفیہ جانشین صوبہ داری علاقجات ارکٹ اور بنابرا سکے کہ انتظام ملکی و جنگی کرناٹک پاٹن گھاٹ سپرد کمپنی مشتملہ تجاران انگلستان جو ہندوستان سے تجارت کرتے ہین کیا جاے

چونکہ اکثر عہدنامجات جو فیمابین کمپنی مشتملہ تجاران انگلستان جو تجارت ہندوستان مین کرتے ہین اور نوابان کرناٹک قرار پائے ہین جنکا منشا یہہ ہے کہ مطالب فریقین معاہدہ کے متفق ہو یکسان تصور کیے جائین اور چونکہ مطابق اقتضاء دوستی کے کمپنی مذکور نے ازروے عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۲ء جو ساتھہ نواب والاجاہ مرحوم قرار پایا تھا تمام فوائد نقدی جاوگی ازروی عہدنامہ سنہ ۱۷۸۷ء کے حاصل ہوے تھے اس غرض سے ترک کیے کہ رفاہ مطالب گورنمنٹ انگریزی بیچ ملک کرناٹک کے باطمینان تمام حاصل ہون اور چونکہ تجربہ مابعد نے ثابت کیا جسقدر عہدنامجات اسنگ ہوے اونسے مطلب فریقین معاہدہ بخوبی حاصل نہین ہوا اور چونکہ بمسند صوبہ داری ارکٹ خالی ہوئی ہے شاہزادہ عظم الدولہ بہادر کو انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے اوپر منصب اور جاید اد اور علاقجات مقبوضہ بزرگان شاہزادہ مذکور جو اتبک نوابان کرناٹک ہوتے آئے ہین قائم اور جانشین کیا اور چونکہ کمپنی مذکور اور شاہزادہ عظم الدولہ بہادر نے ضروری متصور کیا کہ شرائط ضروری اسوقت مین واسطے رفع کرنے نقص اقرارنامجات ماسبق کے اور واسطے قائم کرنے بنیاد دوستی و اتفاق فریقین معاہدہ اور اساس مستحکم اور دوامی کے ایزاد کیے جائین کہ آیندہ وہ نقص باقی نرہے لہذا عہدنامہ ذیل اب قرار پاکر رایٹ آنریبل ایڈورڈ لارڈ کلایو گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج بمنظوری و اختیارات عطیہ ہز اکملسی موسٹ نوبل مارکیس ولیسلی کی پی گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقجات مقبوضہ انگریزی واقعہ ہندوستان جنجانب کمپنی مذکور ایک فریق اور نواب والاجاہ امیر الدولہ مدار الملک امیر الہند عظیم الدولہ بہادر

شوکت جنگ سپہ سالار نواب صوبہ دار کرناٹک سنجانب اپنے فریق ثانی درباب تصفیہ جانشینی صوبہ داری علاقجات آرکٹ اور دیبارہ دینے انتظام ملکی وجنگی کرناٹک کمپنی تجاران انگلستان کو جو ہندوستان مین تجارت کرتے ہین منعقد کرتے ہین

شرط اول

نواب عظم الدولہ بہادر کو اب موافق رسوم کے ریاست اور منصب پر قائم کیا اور نیز مدارج متعلقہ اوسکے بزرگان یعنی نوابان کرناٹک کے اوسکو ملے اور قبضہ ملک بذریعہ اس تحریر کے ایسٹ انڈیا کمپنی نواب عظم الدولہ بہادر کو دیتے ہین اور نواب اس سبب سے جانشین صوبہ داری ملک آرکٹ ہوتے ہین

شرط دوم

اوسقدر عہدنامجات جو اب تک فیما بین ایسٹ انڈیا کمپنی اور نوابان کرناٹک کے ہوے ہین انوار و نسے استحکام اتفاق واشتمال دوستی اور یکسانی مطالب فریقین معاہدہ مقصود ہین بذریعہ اس تحریر کے مجدداً منظور ہوتے ہین لہذا دوست اور دشمن فریقین کے دوست اور دشمن دونو کے شمار کیے جاینگے

شرط سوم

آئندہ کمپنی بذریعہ اس تحریر کے ذمہ اخراجات ملازمی وغیرہ اوس فوج کا لیتے ہین جو واسطے حفاظت کرناٹک وتحفظ حقوق وجسم وجایداد نواب عظم الدولہ بہادر کے ضروری ہوگی اور بنظر قائم رکھنے اصلی نیت اتفاق کے جو فیما بین اوسکے بزرگان کے اور قوم انگریزی کے جاری ہے نواب عظم الدولہ بہادر مذکور شرط اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی حکومت یورپ یا ہندوستان کے اتفاق اور تحریرات بغیر اطلاع اور استرضاء انگریزی کمپنی کے نکرینگے

شرط چہارم

بذریعہ اس تحریر کے یہہ شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ تمام وکمال انتظام ملکی وجنگی تمام علاقجات وتعلقجات کرناٹک پائین گھاٹ سعتمام وکمال حقوق مالگذاری اوسکے رباستثناء اوسقدر مالگذاری کے جو واسطے مصارف نواب وخرچہ مرتبہ نواب ہوگا واسطے ہمیشہ کے لین انگریزی کمپنی

سکے ہوگا لہذا اگر یزدی کمپنی مذکور کو کل اختیار قائم کرنے اور مقرر کرنے اہلکاران تحصیل مالگذاری بلا مداخلت نواب اور نیز قائم کرنے عدالتہاے دیوانی وفوجداری وغیرہ حاصل ہوگا

شرط پنجم

بذریعہ اس تحریر کے یہہ شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ پانچوان حصہ زرنکاسی کرناٹک کا سال بسال واسطے مدد خرچ نواب اور اوسکے خاندان کے اور نیز واسطے مصارف محل نواب امیرالامرا مرحوم کے دیا جائیگا اور پانچوان حصہ مذکورہ کمپنی باقساط ماہواری بارہ ہزار ستار پگوڈا کے نواب کو دینگے اور جو کچھہ آفات زرمالگذاری پر ہو مگر اقساط مذکور کی تعداد بارہ ہزار ستار پگوڈا مین کمی نہوگی اور جو کچھہ باقی اس پانچوین حصہ مین بعد اختتام سال رہجائیگی دہ بروقت تصفائی حساب ادا ہوگی اور اوس پانچوین حصہ کے خرچ کرنیکا اختیار حسب منشا واتفاق بالا نواب کو رہیگا

شرط ششم

پانچوان حصہ آمدنی کا جو شرط بالا مین مذکور ہوا ہے حسب تفصیل ذیل حساب ہوکر قرار پائیگا یعنی تمام اخراجات ہر قسم متعلق تحصیل مالگذاری اور مالگذاری اراضی جاگیر جو شرط سابع عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ مین تعداد دولاکھہ تیرہ ہزار چار سو اکیس ستار پگوڈا کے ہے اور رقم چھہ لاکھہ اکیس ہزار اکیسو پانچ پگوڈا جو واسطے ادا ے قرضہ محمد علی مرحوم لی جائیگی اول مالگذاری کرناٹک سے مجرا ہونگی اور بعد منہا ہونے ان تینون رقوم کے پانچوان حصہ باقی نکاسی کا رمعہ پیشکش پولیگاران جو ہمیشہ حسب سندرجہ عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ تعدادی دولاکھہ چوہتر ہزار سات سو چار ستار پگوڈا بیس فنام وچھیس کیش کی ہے) بابتہ مدخرچ نواب ومصارف دیگر متعلق مرتبہ وشان نواب دیا جائیگا

شرط ہفتم

چونکہ ازروی شرط چہارم عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ یہہ شرط ہوا ہے کہ چھہ لاکھہ اکیس ہزار اکیسو پانچ ستار پگوڈا سال بسال واسطے ادای قرضہ تحریری زندگی نواب محمد علی مرحوم حسب اقرارنامجات منعقدہ فیابین نواب وآنریبل کمپنی وسنظور شدہ پارلیمنٹ گریٹ برٹن تا ادای قرضہ تحریری مذکور دیا جائیگا لہذا آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بذریعہ اس تحریر کے ادای رقم چھہ لاکھہ اکیس ہزار اکیسو پانچ پگوڈا آمدنی کرناٹک سے اپنے ذمہ تا ادای رقم باقیماندہ قرضہ تحریری مذکور کرتے ہین

شرط ہشتم

چونکہ بعض قرضہ کمپنی مذکور ذمہ بزرگان نواب ممدوح ہے اور چونکہ یہہ ضرور ہے کہ عہد نامہ حال مین انتظام تمام جمیع امور کمپنی و نواب مذکور کا کیا جاے پس قرضہ مذکور کا تصفیہ بھی ضرور ہے لہذا نواب مذکور صاف اقبال اوس قرضہ کا کرتے ہین جو بنام قرضہ سواران مشہور ہے اور جسکی تعداد معہ سود سترہ لاکھ چوبیس ہزار تین سو بیالیس ستارپگوڈا جہہ فنام سیتالیس کیش ہے اور نیز اوس قرضہ تحریری کو جو ابتک کمپنی مذکور نے قرضخواہان نواب والاجاہ مرحوم کو دیا ہے رحسب تفصیل منسلکہ قرضہ صحیح اور واجبی گردانتے ہین اور چونکہ سواے قرضہ مذکورہ بالا دیگر رقوم قرضہ بھی تصفیہ طلب باقی ہین جو منجملہ اوپر تصفیہ گورنر جنرل ان کونسل بنگالہ کے رکھی گئی ہین اور چونکہ وہ رقوم قرضہ تصفیہ طلب جو ابتک حسب منشاء تصفیہ نہین ہوئی ہین لہذا نواب مذکور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ جب تصفیہ اونکا ہوگا تو جو باقی یا فتنی کمپنی قرار پائیگی اوسکو وہ بطور قرضہ صحیح کے منظور کرینگے اس شرط کا یہہ منشا نہین ہے کہ کچھہ کمی اوس رقم پانچوین حصہ مین جو نواب کو دیجائیگی کچھہ کمی کیجاے بلکہ بخلاف اوسکے یہہ صاف بیان ہو چکا ہے کہ کچھہ کمی آمدنی مین کسی سبب سے سواے تین رقوم مذکورہ شرط ششم کے قبل از قرار پانے حصہ نواب کے نہیجائیگی

شرط نہم

انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اصل حیثیت خاندان نواب والاجاہ وعمدۃ الامرا بہادر مرحوم کے مدنظر رکھینگے اور نیز حیثیت اہلکاران کلان نواب مرحوم کا بھی لحاظ رکھینگے اور گورنمنٹ انگریزی اخراجات مدد خرچ اون لوگونکا جو آیندہ کرناٹک سے دیا جائیگا اپنے ذمہ رکھینگے اور یہہ اخراجات جو کمپنی دینگے اسطرحپر باطلاع نواب تقسیم ہونگے جسطرح مناسب متصور ہوگا

شرط دہم

نواب عظیم الدولہ بہادر کے ہر مقام پر اور ہر موقع پر اور ہر وقت اوسیطرح تعظیم اور توقیر کیجائیگی جو اوسکے مرتبہ اور شان کے بطرز دوست کمپنی مقتضی ہوگی اور ایک کارد معقول فوج کمپنی سے اونکی حفاظت جسم ومحل کے مقرر کیا جائیگا

شرط یازدہم

حفاظت کلیتہ کرناٹک کی بخلاف دشمنان وقائم رکھنے انتظام وامنیت وپولس ملک بذریعہ افسران سرکار کے سپرد گورنمنٹ انگریزی ہوا ہے لہذا نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی ملازمی کمپنی سپاہ مسلحہ بغیر استرضاء گورنمنٹ انگریزی کے نہین رکھینگے مگر گورنمنٹ انگریزی بمشورہ وصلاح نواب تعداد نفری سپاہ مسلحہ جو واسطے ریاست کے ضروری متصور ہونگے قرار دینگے اور جسقدر سپاہ مسلحہ حسب مقتضاء اس شرط کے نواب اپنی ملازمی مین رکھینگے اونکی تنخواہ ودیگر اخراجات ذمہ نواب کے رہینگے

شرط دوازدہم

آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بعوض شرائط عہدنامہ ہذا انتظام ملکی وجنگی ملک کرناٹک کا اپنے ذمہ تاریخ ۳۱ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۱ سے کرینگے اور نواب مذکور اپنے تمام اہلکاران ملکی اور جنگی کے نام احکام جاری کرینگے کہ وہ ضلع یا اضلاع جو اونکے سپردگی مین ہون سپرد اون اہلکاران کے کردین جنکو کمپنی واسطے انتظام کے مقرر کرین اور نیز اون اہلکاران کمپنی کو جمیع کوائف وحساب اپنی اپنی کچہریونکا سپرد کردین

یہ عہدنامہ مرقومہ ۳۱ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۱ جسمین بارہ شرائط مندرج ہین ایڈورڈ ولارڈ کلایو گورنران کونسل کے ایک فریق اور نواب عظم الدولہ بہادر فریق ثانی نے تصدیق کرکے باہم تقسیم کرلیا اور ایڈورڈ ولارڈ کلایو صاحب نے اقرار کیا کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی روانہ فوراً کیجاوے گی اس غرض سے کہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکیوس ولیسلی کی پی گورنر خبرل ان کونسل اسکی تصدیق کرین اور جب عہدنامہ مصدقہ بنگالہ سے آئیگا فوراً نواب کو دیا جائیگا اوسوقت نواب اوس نقل کو جو اونکو اب دیجاتی ہے لارڈ صاحب کو واپس کردینگے

دستخط کلایو

دستخط جی سٹوارٹ

دستخط ولیم پتری

دستخط ای ڈبلیو فیلو فیلڈ

تصدیق رایٹ آنریبل گورنران کونسل

دستخط جی ڈب

چیف سکریٹری گورنمنٹ

تفصیل حساب محولہ شرط مشتمل عہدنامہ ہذا

رقم جو کمپنی نے قرضخواہان نواب بابتہ رقم محلی ایک ہزار سات سو ستتر ستارپگوڈا کے دیا	عہ لکھہ ۱۷۷۷ ستارپگوڈا
سنہا بابت وصول مالگذاری فاضل خرچہ متعینہ فوج سنہ ۱۲۰۱ فصلی	۱۲۰۱ لکھہ ۱۲۰۱ ستارپگوڈا
رقم سود بحساب چھ فیصدی بابت چار برس	۲۴ دو لکھہ ۲۴ ستارپگوڈا
باقی ذمگی نواب	۲۴ لکھہ ۲۴ ستارپگوڈا
المقرر رقم سود چھ فیصدی بابتہ چار سال و گیارہ ماہ	۱۱ لکھہ ۱۱ ستارپگوڈا
کل باقی ستارپگوڈا	۲۴ لکھہ ۲۴ ستارپگوڈا

دستخط کلایو

دستخط جی سٹوارت

دستخط ولیم تھری

دستخط ای ڈبلیو فیلو فیلڈ

تصدیق رایٹ آنریبل گورنران کونسل

دستخط جی ڈب

شرائط تفصیلی جداگانہ

شرائط تفصیلی جداگانہ منسلکۂ عہدنامہ نایتہ تصفیہ جانشینی صوبہ داری ملک آرکٹ وبابتہ سپردگی انتظام ملکی وجنگی کرناٹک پائن گھاٹ نام کمپنی تجاران انگلستان جو ہندوستان مین تجارت کرتے ہین

شرط اول

چونکہ عہدنامہ پنجم مین یہہ شرط ہے کہ رقم جو واسطے قائم رکھنے مرتبہ وشان نواب عظم الدولہ بہادر کے دیجائیگی وہ پانچوان حصہ تمکاسی آمدنی کرناٹک کی ہوگی اور چونکہ اوس مالگذاری مین تفضل الٰہی بباعث انتظام حال ترقی اور اضافہ کی امید ہے اس سبب سے جس غرض کے واسطے وہ پانچوان حصہ دیا جائیگا اوس سے زیادہ ہوگا لہذا اب واسطے بخوبی سمجھنے منشا شرط پنجم عہدنامہ بیان ہوتا ہے کہ جب تمام زر تمکاسی آمدنی کرناٹک معہ رقم مجرائی حسب منشا شرط ششم عہدنامہ پچیس لاکھ ستارپگوڈا سے زیادہ ہوگی تو اسحالت مین پانچوان حصہ اُس اضافہ کا بابرومت قلعجات جمع کمپنی روپیہ واسطے ضرورت جنگ کے یا بابرا خراجات فوج کے جو واسطے حفاظت کرناٹک کے ضروری متصور ہوگی اوسطور پر فراہم کیا جائیگا جسطرح گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج بعد دریافت وصلاح نواب عظم الدولہ بہادر کے تجویز کرینگے

شرط دوم

چونکہ شرط ششم عہدنامہ مین یہہ مشروط ہے کہ رقم دو لاکھ تیرہ ہزار چار سو اکیس پگوڈا بابتہ جاگیر ورقم چھہ لاکھ اکیس ہزار اکیسو پانچ پگوڈا بابتہ قرضہ خانگی نواب محمد علی اصل تمکاسی مالگذاری سے قبل از قائم کرنے حصہ نواب مجرا ہونگے پس اب بذریعہ اس تحریر کے یہہ بیان ہوتا ہے کہ آنریبل کمپنی کو یہہ ضرور نہین کہ وہ اراضی جمعی دو لاکھ تیرہ ہزار چار سو اکیس پگوڈا کی علاحدہ کردین بلکہ کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ جسطرح اور جسقدر حسب منشا شرط نہم عہدنامہ واسطے مدد خرچ خاندان واہلکاران کلان نواب محمد علی ونواب عمدۃ الامرا مرحوم کے مناسب تصور کرین اوسطرح اور اوسقدر دین اور یہہ بھی بیان ہوتا ہے کہ باوجود ادا ہوجانے قرضہ خانگی نواب محمد علی کے اور قرضہ یافتنی کمپنی کے یہہ رقم چھہ لاکھ اکیس ہزار اکیسو پانچ پگوڈا کی ہمیشہ زر تمکاسی سے مجرا لیجائیگی اور ہرگز

شامل نکاسی قبل از تقرری حصہ نواب عظیم الدولہ بہادر نہ ہوگی کیونکہ یہہ منشا فریقین معاہدہ کا ہے کہ یہہ رقوم دو لاکھہ سترہ ہزار چار سو اکیس پگوڈا اور چھ لاکھہ اکیس ہزار اکیسو پانچ پگوڈا کی بطور رقم مجرائی دوامی آمدنی کرناٹک واسطے آیندہ کے تصور کیجاے

دستخط کلدیو

دستخط جی سنوارت

دستخط ولیم پیری

دستخط ای ڈبلیو فیلپو فیاید

تصدیق رابٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل

دستخط جی ڈب

چیف سکریٹری گورنمنٹ

تنجور

بیچ عہد اورنگ زیب کے ہندو راجگان تنجور کو اپنے اپنے علاقہ سے یکو جی عموی سیواجی نامی حکومت مرہٹہا نے بیدخل کرکے ریاست کو منتقل اوپر رکھنے اولاد کے کیا جب اول لڑائیان انگریز اور فرانسیس مین ہوئی تھین اوسوقت مین حکومت تنجور کی پرتاب سنگھ پسر عمر سنکوجہ کے پاس تھی اسنے اپنے بھائی سا ہوجی وارث اصلی ریاست کو بیدخل کرکے خود قابض ہوگیا تھا علاقہ تنجور کبھی شامل کرناٹک نہین ہوا مگر اکثر جب بہت نواب تنگ کرتا تھا تو خراج دیا کرتا تھا بیچ سنہ ۱۷۶۲ع جب بباعث جنگ فرانسیس کے نواب کرناٹک کو تنگی روپیہ کی ہوئی تو نواب نے زر کثیر تقاضا خراج کا دعوی کیا اور درخواست انگریزونسے کی کہ بیچ مغلوب کرنے راجہ کے اوسکی مدد کرین مگر انگریزون نے مدد سپاہ دینے سے انکار کیا مگر درمیان مین اگر (نمبر ۴۵ مندراس) گورنمنٹ نے راجہ سے اقرار کروایا کہ وہ بائیس لاکھ روپیہ بابت باقی کے دیگا اور آیندہ چار لاکھ روپیہ بطور خراج سال بسال دیا کریگا

بیچ سنہ ۱۷۷۱ع کے راجہ تنجور تولجاجی نامی پسر پرتاب سنگھ نے تیاری مہم بخلاف پولیگار رام ندجو ماتحت کرناٹک کے تھا اس بنیاد پر کی کہ سنہ ۱۷۶۳ع مین چند اضلاع اوسکے چھین گئی تھے اب وہ واپس اوسکو دیے جائین اس امر مین گفتگوی درمیانی بیکار ہوئی اور جب درخواست نواب ایک فوج واسطے سزادہی راجہ کے بھیجی گئی مگر اثنا جنگ کے فرزند نواب نے ایک عہدنامہ صلح نمبر ۶۴ بلا اطلاع واسطہ انگریزون کے راجہ کے ساتھ منعقد کیا جسکی رو سے راجہ نے وعدہ کیا کہ آٹھ لاکھ روپیہ بطور خراج اور ساڑھے بتیس لاکھ بابتہ خرچہ مہم کے دیگا اور نواب کو وقت جنگ اپنی سپاہ دیا کریگا خفیہ افعقاد اس عہدنامہ کا گورنمنٹ مندراس نے منظور نہین کیا اور چونکہ راجہ بھی اپنا وعدہ پورا نکر سکتا لہذا دربارہ جنگ اندیشہ راجہ کو دلایا گیا اگر وہ قلعہ ولیم اور اضلاع کوئی لادی والنکار ندیتا

راجہ تنجور پھر سنہ ۱۷۸۳ع مین باقیدار ہوا اور یہہ ثابت ہوا کہ وہ حیدر علی اور مرہٹہا کے ساتھ سازش کرتا ہے کہ وہ اوسکو فوج سے مدد کرین اوسکے اسطرح رہنے سے بیچ ملک کے جسکی حفاظت کے واسطے وہ کچھ اعانت نہین کرتا تھا اندیشہ خطرہ دوامی متخیل ہوا لہذا یہہ

تجویز ہوئی کہ اس موقع کو غنیمت جانکر بتائید دعوی نواب اوسکو بالکل زیر کرین پس تنجور بتاریخ
۱۶ ماہ ستمبر ۱۷۷۳ء مفتوح ہوا اور راجہ معہ اوسکے خاندان کے قلعہ مین گرفتار ہوا مگر کورٹ
اور ڈائرکٹر نے اس مہم بمقابلہ تنجور کو ناجائز قرار دیکر حکم دیا کہ علاقہ واپس راجہ کو ہو بہ تعمیل اس حکم
کے باوجودیکہ نواب کرناٹک نے عذرات پیش کیے راجہ دوبارہ بتاریخ ۱۱ ماہ اپریل ۱۷۷۶ء
قائم کیا گیا اور عہدنامہ نمبر ۷۴ اوسکے ساتھہ منعقد ہوا جسکی رو سے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ
کوئی امر خلاف کمپنی کے نہین کریگا اور فوج انگریزی واسطے حفاظت اپنے ملک کے رکھیگا
اور چار لاکھہ پگوڈا واسطے خرچہ فوج کے دیگا اور دو سو ستتر دیہات کمپنی کو دیگا

توبجاجی نے ۱۷۸۳ء مین وفات پائی اور اوسکی جگہہ اوسکا برادر غیر لطنی امر سنگہ نامی
جانشین ہوا اسکے ساتھہ عہدنامہ نمبر ۴۴ قرار پایا اوسمین ویسی ہی شرائط درج ہوئین جیسی
اوس عہدنامہ مین ہوئی تھین جو سال مذکور مین ساتھہ نواب کرناٹک کے منعقد ہوا تھا
یعنی راجہ ہنگام امنیت واسطے خرچہ فوج کے پانچ حصون کے دو حصص آمدنی دیا کریگا اور قلعہ
بنابر ادائے زر مذکور بمکفول کریگا اور وقت جنگ سیہ روپیہ خرچہ کا دو چند ہوگا اور نیز تین لاکھہ
پگوڈا سالیانہ واسطے ادائے قرضہ یافتنی نواب و دیگر قرضخواہان دیا کریگا اور انگریزی گورنمنٹ
کو بھی وہ اوسقدر خراج دیا کریگا جو نواب کرناٹک نے اونکو دیا ہے بعد ختم ہونے جنگ ٹیپو کے
دوسرا عہدنامہ نمبر ۴۹ بتاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۷۹۲ء امر سنگہ کے ساتھہ اون ہی شرائط پر
منعقد ہوا جو شرائط اوسی تاریخ ساتھہ نواب کرناٹک کے ہوئی تھین

توبجاجی نے قبل از وفات اپنے سرفوجی کو اپنا پسر متبنی کیا پر امر سنگہ کے کیا تھا مگر
اس تبنیت پر تین عذر ہوئے اول یہہ کہ توبجاجی اوسوقت صحیح النفس نتھا دوم عمر متبنی کی اور سوم
یہہ کہ وہ ایک ہی اپنے والدین کا تھا سو یہ تینون عذر سماعت ہو کر تبنیت اوسکی ناجائز قرار پائی لہذا
تبنیت مسترد ہوئی اور امر سنگہ جانشین ریاست قرار دیا گیا مسمی سرفوجی نے اپیل اسکا کیا اور
چونکہ تحقیقات ثانی مین اسناد قوی مدد دعوی سرفوجی پائی گئین لہذا امر سنگہ کو خارج کر کے سرفوجی
کو گدی نشین ریاست کیا بروقت اسکی جانشینی کے عہدنامہ نمبر ۵۰ اوسکے ساتھہ کیا گیا جسکی
رو سے اوسنے انتظام سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کیا اور ایک لاکھہ پگوڈا اور پنجم حصہ نکاسی

لینی منظور کی اور پچیس ہزار رکھو واپنشن امرسنگہ کی مقرر ہوئی راجہ معزول ۱۸۰۲ء مین فوت ہوا
معاملات ملکی جو فیما بین ہوئے تھے تاحیات سرفوجی کے بلاتبدل قائم رہے اور روے
عہدنامہ ۱۷۹۹ء اوسکے پاس کچھ حکومت علاقہ کی نہین رہی تھی مگر قلعہ تنجور و گرد نواح قلعہ
مذکور البتہ زیر حکم راجہ ہے مگر انمین بھی راجہ بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے کچھ نہین کرسکتا تھا
سرفوجی نے ۱۸۱۲ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند سیواجی اوسکی جگہہ گدی نشین ہوا اور ۱۸۵۵ء
مین اسنے بھی لاولد اور لاوارث فوت کیا لہذا خطاب راجگی موقوف ہوا
سوائے اون علاقجات کے جو ازروے عہدنامہ ۱۷۹۹ء کے ملے تھے اور روپی کوٹا
جو پرتاب سنگہہ نے دیا تھا اکثر اضلاع انگریزی بھی جو جزو ریاست تنجور تھے مقامات نگاپٹام
وناگور جنکو فوج ڈچ کو نکالی ۱۷۶۶ء مین لیا تھا ۱۸۰۱ء مین شامل علاقہ انگریزی ہونے تھے اور
ٹرنیکبو بار جسکو قوم ڈینس نے خرید کیا تھا اور جسکا حال جلد اول مین درج ہے ۱۸۴۵ء مین
قوم مذکور نے انگریزونکو دیا تھا اور مقام کریکال آبادی فرانسیس ۱۸۳۹ء مین تنجور سے
خرید ہوا تھا

نمبر ۴۵

عہدنامہ واقرارنامہ جو فیما بین عمدۃ الملک سراج الدولہ انور الدین خان بہادر منصور جنگ نواب
کرناٹک پائین گہاٹ اور پرتاب سنگہہ راجہ تنجور کے ہوا تھا حسب شرائط ذیل ہے
چونکہ ایک جنگ سخت نے جو فرانسیس اور اونکے رفقا نے بخلاف نواب کی تھی بہت
سال سے ضلع کرناٹک پائین گہاٹ کو خراب اور نقصان رسیدہ کیا تھا گو آخر مین نواب انور الدین
خان بہادر نے باعانت اپنے رفقا کے فتح پائی اور ملک مین دوبارہ امنیت و آسائش قائم
کی اور چونکہ اکثر اوقات بیچ اوسوقت وقت کے راجہ پرتاب سنگہہ نے کچھہ مدد اور اعانت
نواب انور الدین خان کی کی جسکے باعث اور نیز بسبب حفاظت اپنے ملک کے بخلاف فرانسیس
اوسکا صرف کثیر ہوا ہے اور چونکہ اوسوقت ہنگامہ مین نذر پیشکش جو راجہ شاہ مغلیہ کو دیتا تھا اور
جو واجب الادا نواب کرناٹک کو تھا ادا نہین ہوا اور نہ مصارف راجہ مذکور کا جو امور مذکورہ بالا

ہین اوسکا خرچ ہوا حساب ہو کر بقیہ ہوا اور اب کہ خدا نے اپنی عنایت سے اس ملک مین امن عام کو خاج کر کے امنیت قائم کی لہذا نواب مذکور اور راجہ مذبور نے برگذ خواہش دی کہ جو لوگ خدا نے اونکے زیر حکم کیے ہین اونکو تمرہ اسکا نصیب ہو باہم اپنی اپنی استرضا ظاہر کی کہ دوستی مستحکم فیما بین اونکے جاری ہو اور اس غرض سے اونھون نے وعدہ کیا اور اب منظور کرتے ہین کہ جو امور تکرار کے اور حسابات فیما بین اونکے ہون اونکا تصفیہ حسب ذیل ہو جاے اور دونون بایمان داری وعدہ کرتے ہین کہ جو امر جسکے متعلق ہوگا اوسکا سرانجام دونگے

اول راجہ پرتاب سنگھ مذکور بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ نواب انوار الدینخان بہادر کو بائیس لاکھ روپیہ سکہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ضرب فرخ سیت جاری یا اوس مقدار کے سکا پگوداد الضرب مذکور کے جسکا اکیسو پگود ابرابر اسی روپیہ کے ہے باوقات طریق ذیل ادا کرینگے

اور دستخط ہوے راجہ پرتاب سنگھ کے اس سند پر	مبلغ سے لکھہ
ماہ اپریل سنہ ۱۷۶۳	مبلغ صہ لکھہ
ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۳	مبلغ صہ لکھہ
ماہ اپریل سنہ ۱۷۶۴	مبلغ صہ لکھہ
ماہ اگست سنہ ۱۷۶۴	مبلغ للعہ لکھہ
	کل مبلغ عے لکھے

اور نواب انوار الدینخان بہادر وعدہ کرتے ہین کہ وہ بیہ بائیس لاکھ روپیہ تمام وکمال اور بطینان بابتہ پیشکش کے بابتہ جمیع حسابات ومطالبہ کے من ابتداے ماہ جولائی گذشتہ جو آخر سنہ اصلی کا ہوگا منظور کرتے ہین

دوم راجہ پرتاب سنگھ مذکور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ماہ جولائی نواب انوار الدینخان بہادر یا اونکے جانشین کو دو لاکھ روپیہ بطور پیشکش یا خراج شاہ مغلیہ دینگے اور نیز چونکہ یہہ رسم ہے کہ کچھہ نذرانہ نواب اور اونکے عملہ کو وقت اداے پیشکش دیتے ہین لہذا راجہ مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر سال نواب ایلچی اونکے جانشین کو برو اور برقت مہینے

سے دولاکھ روپیہ اور بطور نذرانہ دینگے بشرطیکہ کوئی اور رقم بنام نہاد پیشکش یا خرچہ دوبارہ اوس سے طلب نہو اور یہہ دونو رقوم چالاکھ روپیہ کی پانو سکہ کمپنی مین یا پنسٹا پگوڈا مین بحساب روپیہ کی ہوگی اور نواب انورالدینخان بہادر وعدہ کرتے ہین کہ وہ رقم دولاکھ روپیہ پیشکش سالیانہ شاہ مغلیہ اور نیز دوسری رقم دولاکھ روپیہ نذرانہ وخرچہ دربار معمولی قبول اور منظور کرتے ہین اور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ کوئی اور رقم اوس سے طلب نہوگی

سوم چونکہ نواب انورالدینخان بہادر کے پاس ایک تمسک راو پرتاب سنگہ کا بنام والد مرحوم نواب بابتہ سات لاکھ روپیہ کے ہے اور یہہ تمسک صحیح اور عدم مسترد معلوم ہوتا ہے اور اوسپر کچھہ رسید کسی رقم کی ثبت نہین ہے گو راجہ پرتاب سنگہ بیان کرتا ہے کہ اوسنے وہ سب روپیہ یا زیادہ تر اوسکا ادا کردیا ہے مگر نواب انورالدینخان بہادر ازراہ اس نیت کے کہ اوسکی خواہش قائم رکھنے دوستی کی ساتھہ راجہ کے ہے اقرار کرتے ہین کہ جب راجہ اس اقرارنامہ کو صحیح اپنے دستخط سے کرینگے تو وہ تمسک مذکور اونکو واپس دینگے کہ وہ اوسکو مسترد کرین گویا سب روپیہ اوسکا ادا ہوچکا

چہارم — نواب انورالدینخان بہادر بذریعہ اس تحریر کے منظور کرتے ہین کہ راجہ پرتاب سنگہ قبضہ کلیہ اضلاع کو بلادی وملیکار کا جو اضلاع نواب مذکور کے راجہ کو ہنگام فساد دیے تھے جیسا از روی سند عطیہ نواب ظاہر ہے رکھین اور اوسکی آمدنی سے فائدہ مند ہون

پنجم — چونکہ نواب انورالدینخان بہادر نے مفسدہ گذشتہ مین بابتہ حفاظت اپنے ملک کے زر کثیر صرف کیا لہذا بعد اخراج دشمن عام یہہ مناسب متصور ہوا کہ زمینداران وپولیگاران و جاگیرداران کو حکم ہو کہ علی قدر روپیہ واسطے جمع کرنے اوس رقم کے جو بابت قائم کرنے امنیت کے جسکے فوائد مین وہ بھی شریک ہوے ہین صرف ہوئی ہے امداد کرین اور نرسل راو قلعدار ارانی سے بھی اوسکا حصہ واجبی طلب ہو مگر نرسل راو نے باصرار تمام مطالبہ مذکور سے انکار کیا بلکہ دیگر امور مین نافرمانبرداری اختیار کی تو نواب کو بمجبوری فوج کشی کرنی پڑی کہ اوس سے زبردستی زر مطالبہ حاصل کرے اور نتیجہ یہہ ہوا کہ نواب نے فوج کشی کرکے قلعہ ارانی اور ولی مگوی کو معہ دیگر جاگیرات ملحقہ مفتوح کیا اور نرسل راو کو معہ اوسکے عیال واطفال ومتعلقان کے

گرفتار کیا اسطرح نواب نے نرمل راو اور تمام جہان کو یقین کرا کر کہ وہ زبردستی اپنی رعایا کو مطیع احکام کر سکتا ہے اب اپنی طبیعت ظاہر کی کہ اوسکے دلمین رحم زیادہ ہے اور غصہ کم ہے یعنی اوسنے ازراہ ترحم و نیز باعث درخواست راجہ پرتاب سنگھ بذریعہ اس تحریر کے یہہ وعدہ کیا کہ جب راجہ اس اقرارنامہ پر دستخط کرینگے اوسوقت وہ فوراً نرمل راو اور اوسکے عیال و اطفال و متعلقان و دیگر اشخاص کو جو قلعہ ارانی مین گرفتار ہوے تھے رہا کر دینگے اور یہہ بھی وعدہ کیا کہ جب تین لاکھ روپیہ مشروطہ دفعہ اول ادا ہوگا وہ اوسی روز نرمل راو کو قابض اوسکی قدیم جاگیر پر جو اوسکے پاس قبل از فتح ارانی کے تھی باستثنا قلعہ مذکور واونی گدہی کے جو نواب اپنے پاس رکھینگے کر دینگے اگر نرمل راو بعد ازین کوئی قلعہ یا مقام محصور و مضبوط تعمیر نکرین اور نہ دوسرے سے تعمیر کراوین اور بشرطیکہ وہ اپنے مکان کے گرد دیوار زیادہ آٹھ فٹ بلند و دو فٹ عریض نہ بنوائین اور نیز نرمل راو ہرامر مین مطیع حکم رہیگا و ہر سال بماہ جولائی نواب یا اونکے جانشین کو دس ہزار روپیہ نذرانہ دیا کریگا اور راجہ پرتاب سنگھ بالعوض نرمل راو کے اقرار کرتے ہین کہ نرمل راو ہرامر مین مطیع رہیگا اور ہر سال رقم مشروطہ ادا کرتا رہیگا

چونکہ ہم جارج پاکوٹ صاحب گورنر فورٹ سینٹ جارج و دیگر قلعہ جات و کارخانجات و مقامات ماتحت و پریسیڈنٹ کونسل بابتہ جمیع امور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اوپر کنارہ کورومنڈل اور اٹالیان کونسل مذکور کو جنکے نام اسمین صحیح کیے ہوے ہین بدل امنیت اور آسایش اوس ملک کی جو کمپنی کے قبضہ مین ہے یا جسکے ساتھہ وہ تجارت کرتے ہین منظور ہے لہذا ہم نہایت خوشی کے ساتھہ اس نامہ کو دیکھتے ہین جو فیما بین نواب عمدۃ الملک سراج الدولہ انورالدین خان بہادر منصور جنگ نواب کرناٹک پائین گھاٹ اور پرتاب سنگھ راجہ تنجور کے کے ساتھہ منعقد ہوا ہے اور جسکا ترجمہ اوپر تحریر ہے اور چونکہ ہماری خواہش اور مرضی یہہ ہے کہ حتی المقدور جسقدر ہمارے اختیار مین ہے اونکی دوستی کو دوامی اور مدامی کیا جاے لہذا ہم بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ ہم تعمیل عہدنامہ ہذا کو جو فریقین نے ہمکو دکھایا ہے منظور کرتے ہین کہ جہانتک ہمارے حیطہ امکان مین ہے اگر کوئی

فریق تعمیل شرائط سے جو اوسنے اب کی مین یا کسی جزو شرط سے پہلوتہی یا کوتاہی کریگا تو بمقدمہ ہمارے اختیار مین ہوگا اوسقدر ہم اعانت فریق ثانی کی کرکے فریق ثانی عہد کو جبرًا اوپر تعمیل اقرارنامہ کے لائینگے اور اوس سے کیفیت بابتہ اطمینان اس مقصور کے طلب کرینگے

بشہادت اسکے ہم نے اپنے اپنے دستخط اسپر کردیے اور مہر کمپنی بمقام فورٹ سینٹ جارج اسپر کرادی بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۶۲ع

اقرارنامہ جو آنریبل جان ہالیڈ صاحب پریسیڈنٹ و گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج و متعلقات نے ستاواسارا وارث نرپل راو جاگیردار ارانی سے لیا

آنریبل گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج نے جو سنجاو قابض جاگیر ارانی پر جو مجھے وراثت کی رو سے بعد وفات نرپل راو جدیپرے کے ملی تھی اون شرائط پر کیا جو عہدنامہ سنہ ۱۷۶۲ع فیما بین نواب کرناٹک و راجہ پرتاب سنگھ راجہ تنجور کے بمقام مدراس منعقد ہوا تھا مشروط تھین بر بنا درخواست اپنے اقرار کرتا ہون کہ مین موافق شرائط عہدنامہ مذکور کی جسقدر وہ متعلق جاگیر ارانی کے ہونگے کاربند ہونگا اور چونکہ مین یہ تسلیم کرتا ہون کہ میرا کچھہ استحقاق از روی عہدنامہ مذکور کے بابتہ قلعہ ارانی اور ولی گڈہی کے نہین ہے لہذا مین بابتہ اپنے اور اپنے ورثا کے اقرار کرتا ہون کہ ہم ہرطرح تعمیل منشا و مضمون شرائط عہدنامہ مذکور کی کرینگے اور اقرار کرتا ہون کہ مین ذمہ دار ہوتا ہون کہ نواب کو سالیانہ پیشکش اور بندرانہ دس ہزار روپیہ سکہ آرکٹ ہر سال بماہ جولائی دیا کرونگا اور رسید اوسکی لیا کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین کوئی قلعہ یا مکان محصور یا مقام مضبوط نہین بناؤنگا اور نہ کسی اور سے تعمیر کراؤنگا اور مین کوئی دیوار اپنے مکان کی بھی زیادہ آٹھہ فت بلند و دو فت عریض سے نہ بناؤنگا اور مین کچھہ سپاہ سوائے سربندی کے جو واسطے تحصیل اضلاع درکار ہونگے ملازم نہین رکھونگا اور مین امر مین مطیع احکام کرناٹک و آنریبل کمپنی رہونگا اور مین ہرامر مین کوشش واسطے رفاہ باشندگان کے کرونگا اور ترقی زراعت و بہبودی ملک و جاگیر ارانی مین جہد بلیغ کرونگا اور کسیطرح کا محصول جدید کسی پر جاری نکرونگا اور مین بذریعہ اس تحریر کے تمام دعوی اپنا بابتہ تحصیل روپیہ باکسی اور

قسم کے روپیہ کی جو کمپنی نے اس ملک سے جب وہ اونکے انتظام مین تھا فرض کیا ہوگا تزک کرتا ہون

بدستخط مہتی سنادان راو

مہر

جاگیر دار اراضی

الفوہ مقام نوزٹ سینٹ جارج تاریخ ۲۰ ماہ جون سنہ ۱۷۸۹ عیسوی

نمبر ۴۶

ترجمہ کاغذ جسپر شرائط منظور کردہ راجہ تنجور تحریر تھے مرقومہ ۲۰ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۸۹ دونگا پیشکش تعدادی آٹھ لاکھ روپیہ مین نقد ادا کرونگا

بابتہ خرچہ جنگ کے مین پینتیس لاکھ پچاس ہزار روپیہ دونگا

جسقدر اراضی یا روپیہ یا اسباب مین نے زمیداران بارد یا ملکوتی سے لیا ہے وہ مین واپس دونگا

جب کبھی سوار سپاہی یا سہ بندی وغیرہ سپاہیان جنگی مطلوب ہونگے مین دونگا اور جبتک دربار سے اونکی رخصت نہوگی اوسوقت تک وہ واپس نہ آئینگے اور خرچہ بھتہ وغیرہ سرکار سے طلب نہوگا

اگر تجار یا دیگر اشخاص متعلق کمپنی جو ملک تنجور مین ہون وہان چوری جائیگا تو مین ذمہ دار اوسکا ہون

مین کچھ سرو کار مارتوار و تلکوتی و تومذمار وغیرہ سے نہین رکھونگا اور اگر وہ مجرم کسی امر ناجائز کے ہونگے تو اونکی سزا دہی متعلق سرکار کے ہوگی

دوستان سرکار کے ساتھہ مین دوستی رکھونگا اور اونکے دشمنونکے ساتھہ دشمنی اور مین جگہہ یا حفاظت اپنے ملک مین دشمنان سرکار کو اور اونکو جو معرض خفگی سرکار مین ہونگے نہ دونگا

اگر مین نے کوئی چیز مضر پولیکاران دریور اور بولوم اور اسابور کی لی ہوگی مین اوسکو

واپس دونگا اور اگر وہ میرے ملک مین ہونگے تو مین اونکو حوالہ مردمان سرکار کرونگا
مین نے ایک عہدنامہ دوستی جداگانہ داخل کیا ہے
اگر کوئی یورپ زا ملازم سرکار کمپنی مفرر ہو کر میرے پاس آئیگا مین اوسکو حوالہ کردونگا
اگر تجارت کمپنی کی تمام ملک تنجور مین جاری ہوگی مین اونکے کاریگرون کے ساتھہ
اچھی طرح پیش آؤنگا
قلعہ ولیم بعد ازین مجھے ملے قلعہ مذکور شمار کیا جائیگا
اضلاع مایکارو کو بلادی مجھے ملے
مین سرکار کو دیہات تنتوا پور وغیرہ حوالہ کردونگا
مین سرکار کو ضلع جاگیر ارانی بھی دونگا

ترجمہ اقرارنامہ مہری راجہ تولجاجی مرقومہ ۲۵ ماہ اکتوبر ۱۷۷۸ء

اقرارنامہ موثق راجہ تولجاجی راجہ تنجور کا ساتھہ سرکار کے یہہ ہے کہ جو جزو شرائط نسبت
سرکار نواب والاجاہ مین ادائے مبلغ ۴۰ لکھ روپیہ مشروحا ہے مین نے مبالغان
مذکور کے ادا کرنے کے لیے صوبہ داری منی راہ وچند اضلاع واقعہ صوبہ داری کمبکم
جسکی جمع ادائی سالیانہ مبلغ ۴۰ لکھ روپیہ ہے نامزد کیا تاکہ عرصہ دو سال مین مبالغان
مشروطہ جمع مذکورہ سے تمام وکمال ادا ہوجاے اور بعد ختم مبالغان مذکورہ سرکار کو
مین پھر دونو صوبہ داری اپنی لے لونگا

ترجمہ اقرارنامہ مہری راجہ تولجاجی مرقومہ ۲۶ ماہ اکتوبر ۱۷۷۸ء

اقرارنامہ موثق و وعدہ صادق راجہ تولجاجی راجہ تنجور کے ساتھہ سرکار نواب والاجاہ
کے یہہ ہین کہ وہ دوستان سرکار کے ساتھہ دوستی رکھیگا اور دشمنان سرکار کے
ساتھہ دشمنی اور وہ کسیوجہ سے خفیہ یا علانیہ امداد واعانت کسی قسم کی مخل امنیت
امنیت ملک کرناٹک کو نہین دیگا اور وہ ہمیشہ شریک اور دوست سرکار کا رہیگا اور

جب کبھی اوسکی فوج سوار و پیادہ و سہ بندی درکار ہوگی وہ اوسکو ہمراہ اپنے سرکار کے
بھیجدیگا و اوسکا خرچہ بالزمان سرکار سے طلب نہین کریگا اور وہ پیشکش مذکورہ ہر سال بلا
فریب و توقف کے ادا کرتا رہیگا و آیندہ وہ کوئی کارزار اختیار نہین کریگا بشہادت اسکے
مین نے یعنی راجہ مذکور نے یہ اقرارنامہ اپنے دستخط اور مہر سے داخل کیا ہے اور اپنے
مذہب اور ایمان کی قسم کھاکر تا ہون کہ یہ بطور سند مقبول ہو فقط

[illegible]

[illegible] مین نے [illegible] اور الصاف پیرون از
[illegible] میرے کیا ہے [illegible] کہ اگر مین اوسکا بیان جو پہلے
[illegible] شروع کرون جو ہرگز ختم نہو اگر بزبان بیرکی ہوتا ہم شکریہ ادا نہین ہوسکتا
جب مین نے آپ سے ملاقات کی تھی اوسوقت مین نے اپنی خواہش دلی ظاہر کی تھی مگر چونکہ
صرف بیان زبانی اپنے امر مین کافی نہین مین نے ایک تحریر بھی کرنی مناسب تصور کی

مین ہمیشہ اپنی آئین پرورش و حفاظت یافتہ کمپنی تصور کرونگا اور اسی سبب سے
ہرگز بدولیا اعانت اونکے دشمنان کی نہین کرونگا مجھسے ہرگز کوئی امر خلاف خیرخواہی اونکے
نہوگا اور نہ مین کسی صورت خیر سے بغیر استرضای کمپنی کسیطرح کا اتفاق کرونگا یہ تحریر مین نے
اس نظر سے کی کہ جو دوستی فیمابین ہمارے ہے اوسمین ترقی ہو

جسمالکتین میرا ملک اب ہے اوسکے واسطے یہ ضرور ہے کہ فوج انگریزی ہمیشہ
قلعہ اوستہ مہنجور رکھی جاے بلکہ سوائے اس فوج قلعہ کے اگر کمپنی کمپنی اور فوج بھی میرے
ملک مین رہنے کو دینگے تو یہہ بھی بہت مناسب ہوگا اگر بفضل ربانی یہہ امر وقوع مین آئے
تو مجھے اور میرے خاندان کو آیندہ ضرورت اندیشہ جنگ آوری غیر کی نرہیگی اور اگر کمپنی صرف
اسقدر مجھپر عنایت فرماین تو مین بخوشی اپنی رقم مالگذاری سے اونکو چار لاکھ پگوڈا سالیانہ
واسطے صرف فوج کے دیا کرونگا اور اسیطرح رقم مذکور ادا ہوگی یعنی ماہ نومبر مین سے

ماہ دسمبر مین للعہ ماہ جنوری مین للعہ ماہ فروری مین ایک لاکھ ماہ مارچ مین ایک لاکھ ماہ اپریل مین ایک لاکھ
واسطے اپنے توپدی گارڈ یعنی سپاہ ہمراہی کے مین ایکسو سے پانچسو تک
رکھونگا اور کسی سواری مین ایک سپاہی یا سوار اور نہین چاہتا۔

چونکہ میری آمدنی ملک مین بڑا فتور ہے اور ملک مین بے انتظامی مجھے کمپنی سے
درخواست اعانت کرنی چاہیے لہذا مین چاہتا ہون کہ وہ مجھسے تمام غلہ سال حال بقیمت
مناسب سوائے اوسقدر غلہ کے جو میرے ملک کی ضرورت کے واسطے کافی ہو خرید کرین
اس طریق سے کمپنی پر کچھ بار نہ پڑیگا اور مجھے مقدرت ادائے قرضۂ ملک بغیر لینے قرض
کے حاصل ہوگی۔

اخیر خواہش میری یہہ ہے کہ چونکہ قلعہ دیوی کوٹا کے متعلق کچھ علاقہ نہین ہے
مین چاہتا ہون کہ کمپنی جو علاقہ مناسب بقصور کرین بطور ماتحت اوسکے قبول کرین۔
ملک تنجور کمپنی کا ہے مین صرف یہہ چاہتا ہون کہ وہ میری عزت بچائین۔

سند جو راجہ تنجور نے ایسٹ انڈیا کمپنی کو دی

مہر
راجہ

بنظر خدمات جو آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے میری کی ہین اور باسید اونکی حفاظت
آیندہ کے مین بذریعہ اس تحریر کے اور بموجب میرے اقرار کے چند دیہات اونکو حسب
تفصیل ذیل صوبہ یا ضلع منارکوڈی وغیرہ مین دیتا ہون یعنی

شہر لنگرگاہ ناگور معہ جزیرہ خورد متعلقہ	ایک م
ایک محال پرگنہ کیلاڈ شتمل اوپر آٹھہ مگن کے یعنی	
مگن رول	للعہ م
مگن چکلی	م
مگن سیٹی مہادیو	للعہ م

مگن پلورچی ——— موعہ م

مگن سکلی ——— موعہ م

مگن قلعہ گڈہی ——— موعہ م

مگن تنور ——— لہ م

مگن ادی منگام ——— مے م

——— ماموعہ م

پرگنہ ودلی ولم ——— لرعہ م

——— ماموعہ م

یہہ سب دیہات سمہ شہر ولنگر گاہ ناگور ماموعہ مواضع خورد و کلان ہوے یہہ مین بطور جاگیر کمپنی مذکور کو دیتا ہون

وہ ازراہ مہربانی بشرائط ذیل کے موافق کام کرینگے

اول رعیت اپنے حصص کاشتکاری وانعام ودیگر حقوق مثل سابق رکھینگے

دوم ایسے انعامات جو واسطے مصارف پگودا یا دہرم آرتہہ برہمنان یا قیام چوٹری وبندال آپ کے عطا ہوے ہین مثل سابق بحال اور برقرار رہینگے ایسے قطعات اراضی جو متصل پگودا یا مکان برہمنان ہونگے اور جنکو ہم واستو کہتے ہین اور جو بابتہ روپیہ یا غلہ وغیرہ کے رہن ہوے ہین یا بطور جوترم دیے گئے ہین وہ سب قابضان حال کے قبضہ مین مثل سابق رہینگے اور جو خیرات بنام نہاد رتبہ یا سواری پگودا کے دیے گئے ہین وہ جاری رہینگے

سوم سرکار اپنے مکانات اون دیہات مین جنکو اگنی کہتے ہین اور جہان برہمنان رہتے ہین نہین بنائینگی اور کسی یورپ زا کو اجازت رہنے کی متصل تالاب متعلق پگودا یا دیہات برہمنان کے نہ دیجائیگی

چہارم قلی ومزدور موافق اندازہ پانی مطلوبہ اراضی کمپنی کے اون اضلاع سے واسطے کھودنے اور مرمت کرنے برہون کے یا کنار ہاے آب بیچ صوبہ منار کو وی کے

بھیجے جائینگے ایک حصہ مناسب سرکار کو اراضی کمپنی کی بابتہ مصارف کے جو صوبہ منار کو دی مین واسطے مرمت آنکمتا و تیاری بریون کے خرچ ہوگا دیا جائیگا

پنجم اگر کوئی عامل یا رعیت یا ماتحت میری سرکار کا مفرور ہوکر علاقہ کمپنی مین پناہ گزین ہوگا اسکے متعلق کو حفاظت اور پناہ ندیجائیگی بلکہ وہ حوالہ میرے کیے جائینگے

ششم بوقت سیدہ سواری آدمی واسطے کھینچنے رتھہ سواری پگوڈا کے حسب معمول بھیجے جائینگے

ہفتم - اگر مین کسی فرانسیس اور ڈچ وغیرہ سے جو میرے ملک مین آباد ہین ناراض ہوکر ممانعت جانے غلہ کی اونکی آبادی مین کرون تو کمپنی بھی اسیطرح اپنے علاقجات سے اونکی آبادی مین غلہ جانے نہ دینگے

ہشتم - ملازم سرکار اضلاع بلحقہ ناگور مین تحصیل محصول کرتے ہین یہ آیندہ بھی دیا کرینگا مگر مین کچھ محصول بابت اون اشیا یا اجناس کے جو میرے صرف کیواسطے ناگور مین خریدہونگے نہ دونگا

کمپنی ازراہ مہربانی آٹھہ شرائط مذکورہ بالا ملحوظ رکھینگے اور بلا عزامت اراضی عطیہ سے متمتع ہونگے

المرقوم ۱۷ ماہ جون ۱۷۸۰ع یا ۲۱ ماہ جمادی الاول ۱۱۹۴ھ تنجور

دستخط سری رام پرتاب

نمبر ۴۸

عہدنامہ راجہ تنجور ۱۷۸۰ عیسوی

مہر کمپنی | مہر راجہ تنجور

عہدنامہ اقرارنامہ منعقدہ فیما بین آنریبل سیجر جنرل سر آرچیالد کیمبل رابٹ اوف ڈمی بابتہ پریسیڈنٹ اور گورنر فورٹ سینٹ جارج منجانب کمپنی مشتملہ تجاران انگلستان جو تجارت ہند مین کرتے ہین اور راجہ امیر سنگہ راجہ تنجور

صاحبان کورٹ اوف ڈائرکٹرس ایسٹ انڈیا کمپنی نے جو بغور ملاحظہ فوائد عظیم کا کیا جو برکات انیت سے جواب دوبارہ کنارہ کورومنڈل و ملک کرناٹک و علاقہ تنجور مین قائم ہوئی ہے پیدا ہوتے ہین اور وقت حال کو واسطے قائم کرنے اور تجویز کرنے اوپر اساس مضبوط دوامی

تو راجہ حسب تحریر گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج فوراً اون عملداران و مالگذاران و ساہوکاران کو موقوف کرکے اون شخصونکو جنکو پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج سفارش کرینگے بجاے اونکے بعد لینے اقرارنامجات معمولی کے مقرر کرینگے اور یہہ اقرارنامجات بھی راجہ مذکور کمپنی کے حوالہ کرینگے

شرط ششم

تعمیل اختیارات جوازروے شرائط چہارم و پنجم درحالت باقی پڑنے قسط کے ہوگی اوس سے بہتر نہوگا اور نہ یہہ مراد اوس سے ہوگی کہ راجہ تجوز یا اوسکے جانشینان سے اختیارات ملکی چھین لیے جائین یا اونکی عزت اور مرتبہ مین فرق آئے بلکہ یہہ سب اونکے بحال رہینگے صرف اوسقدر اختیارات کی تعمیل ہوگی جو شرائط چہارم و پنجم مین مذکور اور مندرج ہین

شرط ہفتم

اور صورتیکہ کوئی جنگ ملک کرناٹک یا تنجور یا کنارہ کورومنڈل مین واقع ہوگی تو کمپنی مشتملہ مذکور تدبیرات اور حکمرانی اور کارروائی اوسکی اپنے ذمہ رکھے گی اور جبتک یہہ جنگ قائم رہیگی اوسوقت تک پانچ حصہ کے چار حصہ اپنی آمدنی علاقہ کرناٹک و سرکاران شمالی کی سرکار مصارف جنگ مین دینگے

شرط ہشتم

اور ایسی ہی صورتمین راجہ تنجور خزانہ کمپنی مشتملہ مین پانچ حصون کے چار حصے اپنے ملک کی آمدنی کے بابتہ خرچہ جنگ کے دینگے اور یہہ روپیہ اوسطرح صرف ہوگا جسطرح کمپنی مذکور یا اونکے افسران ذی اختیار واسطے عام حفاظت و بہبود کے ضروری اور مناسب تصور کرینگے اور نیز واسطے بھبودی اپنے رفقاء ملک کرناٹک و کورومنڈل کے مناسب جانینگے اور یہہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ راجہ کا حصہ قرضہ و اخراجات جو باعث جنگ مذکور کے واقع ہوگا بحساب پنجم حصہ کل رقم مذکورۂ بالا کا شمار کیا جائیگا

شرط نہم

واسطے اطمینان ادائے رقم پانچ حصہ کے چار حصص آمدنی سالیانہ راجہ بابتہ خرچہ اخراجات

جنگ اور بنابر رفع شک منجانب کمپنی درباب اس امر کے کہ رقم مذکور مخفی نرکھی جاے یا کسی اور کام مین سواے مطالب مذکورہ بالا صرف مین آئے صاحب پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج کو منجانب کمپنی کل اختیار ایسی جنگ مین بیچ مقرر کرنے ایک یا زیادہ متصدی ومحاسب واسطے ملاحظہ کرنے اور پرتال کرنے تمام حسابات ورسیدات ملک وکچہری کے تمام ملک وعلاقجات راجہ اور نیز واسطے ملاحظہ کو اغذ دیگر آمدنی ومحاصل وجوب کے جو واسطے راجہ کے تحصیل ہونگے حاصل رہیگا اور اگر درصورتیکہ چار حصص مذکور یا کچہ روپیہ منجانب اوسکے اور امور مین سواے صرف جنگ یا ادا ے قرضہ ودیگر اخراجات وبابتہ جنگ مذکور کے ہونگے خرچ ہوگا تو ایسی حالتمین کمپنی مشتملہ کو کل اختیار حاصل رہیگا کہ وہ متصدی ہا تحویلدار اوپر خام ملک وعلاقجات راجہ کے اوسیطرح مقرر کرین جسطرح شرط چہارم عہدنامہ ہذا مین مذکور ہے اور اونکو وہی اختیارات حاصل ہونگے اور وہ اون ہی شرائط پر امور کیے جائینگے جو درباب گرنے باقی کے مشروط ہین

شرط دہم

رقم چار حصص کی جو آمدنی راجہ تبجور سے ادا ہوگی وہ بعد اختتام جنگ بھی ادا ہوگی اور بیچ ادا ے قرضہ ودیگر اخراجات جو بابتہ جنگ کے واقع ہوے ہونگے دیجائیگی اوسوقت تک جبتک اوسکا حصہ پنجم ایسی رقوم کا کلیتہً ادا ہوجائیگا

شرط یازدہم

یہہ صراحتاً مقصود اور مذکور ہوتا ہے کہ جب اخراجات جو بابتہ جنگ کے واقع ہوے ہین کلیتہً ادا ہوجائینگے تو متصدی وتحویلدار مامورہ فوراً برخاست کیے جائینگے

شرط دوازدہم

اثنا ے ادا ے رقم چار حصص پانچ حصہ نکاسی بنابر ادا ے قرضہ ودیگر اخراجات موقوعہ ہنگام جنگ شرائط دوم وسوم وچہارم وپنجم عہدنامہ ہذا بیکار رہینگی مگر جب قرضہ جنگ کلیتہً ادا ہوجائیگا تو شرائط مذکور بتعمیل طلب اور کارآمد فوراً ہوجائینگی

شرط سیزدہم

اگر راجہ کو کسیوقت ضرورت کسیقدر فوج کی واسطے حفاظت یا تحصیل مالگذاری یا قیام حکومت یا خوش انتظامی ملک ہوگی تو کمپنی مشتملہ اوسقدر فوج دینگے جسقدر ضرورت ہوگی بشرطیکہ راجہ ایک تحریر مشتمل اوپر بیان ضرورت فوج و تصریح غرض جسکے واسطے فوج مذکور مطلوب ہوگی بنام پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج ارسال کرینگے اور اگر اس فوج کو کہین سفر کرنا ہوگا تو خرچ زائد سفر یعنی بہتہ ہر سوار راجہ کو اخیر سال مین دینا ہوگا

شرط چہاردہم

نواب مرحوم تنجور ہنگام وفات قرضدار نواب کرناٹک کا بابتہ باقی پیشکش من ابتدائے ۱۷۸۰ء کے تہا اور بیہ رقم پیشکش شروع ۱۱۹۷ فصلی مطابق ۱۲ ماہ جولائی ۱۷۸۷ء مین قریب بارہ لاکھ روپیہ ستاون ہزار انگیسو بیالیس پگوڈا ہوگئی تھی اور نواب مرحوم رعایا سے گورنمنٹ انگریزی کا بھی جنکے نام فہرست منسلکہ مین درج ہین قرضدار تھا جو رقوم قرضہ اونہون نے راجہ کو قرض دی تہی یا راجہ کے کام مین صرف کی تھی اونکو قریب چار لاکھ پگوڈا کے تھی لہذا بذریعہ اس تحریر کے شرط اور منظور ہوتا ہے کہ بابتہ ادائے اس بقایا پیشکش کے راجہ ہر سال دیگا

بابتہ سالانہ پیشکش نواب	———	لاکھ پگوڈا
بابتہ قرضہ متفرقہ	———	لاکھ پگوڈا
کل پگوڈا	———	لاکھ

بموجب اقساط ذیل

ماہ نومبر	———	لاکھ
ماہ دسمبر	———	لاکھ
ماہ جنوری	———	لاکھ
ماہ فروری	———	لاکھ
ماہ مارچ	———	لاکھ
ماہ مئی	———	لاکھ
ماہ جون	———	لاکھ

بماہ جولائی	ف ۰
بماہ اگست	للعہ ۰
بماہ ستمبر	للعہ ۰

کل سٹار پگوڈا ۳ لاکھ

شرط پانزدہم

خرچہ متفرقات نواب کی تعداد ابھی تک صحیح نہیں معلوم ہوئی ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ جو قرضہ رعایاے انگریزی کا ہے اوسکی تحقیقات اور تصفیہ اول ہوگا اور اسلیے تمام قرضخواہان طلب ہونگے کہ اگر اپنا اپنا حساب صاحب پریسیڈنٹ کونسل مندراس کے روبرو معہ سود بحساب معمولی بارہ فیصدی سالیانہ لغایتہ تاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۸۰۰ء پیش کرین اور اپنے حساب کی مختاران راجہ و مختاران گورنران کونسل منجانب قرضخواہان دونو ملک جانچ کرین بعد جانچ حسابات مذکورہ راجہ کے سامنے پیش ہون اوجب راجہ اونکو منظور کرین تو وہ روپیہ درج فہرست قرضخواہان راجہ ہوکر واجب پانے حصہ کا ہموجب اندازہ زر قرضہ کے منجملہ رقم اسی ہزار پگوڈا سالیانہ کے متصور ہوگا اور جو انتظام اوسکا گورنران کونسل مناسب اور مفید راجہ و قرضخواہان تصور کرینگے وہ عمل میں آئیگا اور یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جب قرضہ معہ سود رعایاے انگریزی ادا ہوجائیگا تو رقم ادائی اسی ہزار پگوڈا جو راجہ نے واسطے فائدہ قرضخواہان کے دینی منظور کی ہے موقوف ہوکر ختم ہوجائیگی ۔

شرط شانزدہم

اور چونکہ نواب کرناٹک نے از روی صلحنامہ کے ایسٹ انڈیا کمپنی مشتملہ کو بقایاے پیشکش و رقم سالیانہ پیشکش جو راجہ سے لینگی بابتہ ادائے قرضہ کمپنی دی ہے راجہ تنجور باثبات لحاظ کمپنی جواونکے دلمیں ہے اور نیک نیتی جو نسبت نواب کرناٹک کے ہے بخوشی اقرار کرتے ہین کہ وہ رقوم مذکورہ انڈیا کمپنی کو جو حسب تصریح شرط چہاردہم نواب کو ملنے والی ہے بابتہ حساب نواب کرناٹک دینگے جب گورنر و کونسل فورٹ سینٹ جارج راجہ کو بابتہ اوسقدر روپیہ کے جو اونکو بحساب نواب ملیگا بری کرینگے اور کمپنی جسقدر روپیہ

بابتہ قرضخواہان کے راجہ سے پاوینگے اوسقدر روپیہ کے جوابدہ راجہ کی رہینگے

بہ ثبوت وسنطوری تمام شرائط مذکورہ عہدنامہ بالا کے سرآرچیبالد کیمبل گورنر سینٹ جارج نے جنکو اختیارات کل منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی ملے ہین اپنے دستخط اور مہر دونقول پر جو ایک ہی مضمون کی تھین بمقام تنجور تاریخ ۱۰ ماہ اپریل سنہ ۱۸۰۵ عیسوی کردیے اور مہاراجہ امرسنگہ نے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اپنے دستخط اور مہر اون کو اغذ پر بمقام تنجور تاریخ ۲۰ ماہ جمادی الآخر سنہ ۱۲۲۰ ہجری کے

دستخط آرچیبالد کیمبل — مہر کمپنی

اسپر آنریبل سرآرچیبالد کیمبل گورنر مہاراجہ راجہ تنجور نے ہمارے سامنے دستخط اور مہر کی

دستخط الگزندر سیک بود صاحب رزیڈنٹ

دستخط جی سنوارت کرنیل کمانڈنگ

حسب الحکم آنریبل گورنر

دستخط ای منگری کیمبل

سکرٹری

فہرست قرضخواہان متفرق محولہ شرط چہاردہم

مسٹر الگزندر پرودی ——— ستارپگوڈا لکھے ۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱ زر اصل

مسٹر ڈنکن بین ——— ستارپگوڈا

سرجارج رسیی ——— عہ

کرنیل سیک لین ——— عہ

میجر بروس (کپتان) ——— عہ مارہ

مسٹر وایٹ ——— صہ لاکھ

وصول الف ——— لاکھ

مسٹر سوارس بابتہ روپیہ چندہ میتان ——— الف

ستارہ گودا

رقوم قرضہ بالا سودی بارہ فیصدی سالیانہ کی ہے اور اب اونپر چار یا پانچ سال کا قرضہ ہوگیا ہے

دستخط آرچیالڈ کیمبل

نمبر ۴۹

عہد نامہ راجہ تنجور سنہ ۱۷۹۲ء

چونکہ ایک خاص عہد نامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر راجہ امر سنگھ راجہ تنجور مرقومہ ۱۰ ماہ اپریل سنہ ۱۷۸۵ء اس غرض سے منعقد ہوا تھا کہ دوستی فیمابین دوامی ہو اور باہم اعانت خرچہ بابت حفاظت کرناٹک وعلاقجات ملحقہ کیا کرین جسکی رو سے یہہ شرط ہوئی تھی کہ کمپنی مذکور اپنی فوج ملک مین رکھے اور راجہ تنجور ایک رقم سالیانہ اپنے ملک کی آمدنی سے دینگے اور ضمانت کافی دوامی حسب شرائط مذکورۂ عہد نامۂ مذکور بابتہ ادائے رقم مشروط داخل کمپنی کرینگے اور چونکہ ظاہر ہوتا ہے کہ آمدنی ملک تنجور کی اسقدر کافی نہین کہ راجہ مذکور شرائط مندرجۂ عہد نامۂ مذکور کا سرانجام واقعی کرسکے اور جو کہ یہہ بھی واضح ہوتا ہے کہ جو ضمانت راجہ تنجور نے عہد نامہ مذکور مین واسطے دینے رقم مندرجۂ عہد نامۂ مذکور کمپنی کو داخل کرنیکا وعدہ کیا ہے وہ بذات خود مطلب مذکور کے واسطے کافی نہین ہے اور چونکہ بعض اور اقرار نامجات فیمابین کمپنی اور راجہ مذکور کے واسطے ادائے رقوم قرضہ واکثر اشخاص کے ذمہ راجہ کے ہین منعقد کیے ہین لہذا یہہ باہم اقرار ہوتا ہے کہ بابت امور مذکورۂ بالا جو عہد نامہ ہوا ہے اوسکو فریقین معاہدہ آیندہ رد اور منسوخ تصور کرین اور بجاے اوسکے آنریبل سر چارلس اوگلی برونٹ پریسیڈنٹ اور گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج منجانب کمپنی مشتملہ تجاران انگلستان جو تجارت ہند وستان مین کرتے ہین اور منجانب اونکے ورثا اور جانشینان کے ایک فریق اور مہاراجہ امر سنگھ راجہ تنجور بنام خود ومنجانب اپنے

اور اپنے وارثان اور جانشینان کے فریق ثانی شرائط ذیل کو منظور کرتے ہین جو شرائط فریقین پر موافق مضمون مندرجۂ فرض اور واجب ہونگے گو تمام یا کوئی شرط مندرجہ عہدنامۂ مرقومۂ تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۷۸۴ء اسکے خلاف ہون —

شرط اول

دوست اور دشمن ہر ایک فریق معاہدہ کے دوست اور دشمن دونو کے شمار کیے جائینگے —

شرط دوم

بابتہ تعمیل شرط بالا کے آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایک دستہ فوج رکھینگے اور راجہ تنجور اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر سال ایک رقم جسکا ذکر اسمین ہوگا بطور اپنے حصہ اخراجات فوج مذکور کے ادا کیا کرینگے اور راجہ یہہ بھی اقرار کرتے ہین کہ خرچ کرنا رقم مذکور کا معہ انتظام و تعیناتی فوج مذکور کلیتہً منحصر اور پر رائے کمپنی کے رہیگا —

شرط سوم

یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے بابتہ حفاظت اور امنیت علاقجات فریقین واقعہ کرناٹک وغیرہ اقرار ہوتا ہے کہ تمام قلعجات مین فوج کمپنی مذکور کی رہیگی اور درحالیکہ کسی مقام متعلقۂ فریقین واقع کرناٹک یا علاقجات متعلقۂ مین جنگ پیدا ہوگی تو بنظر اوسکے قرار واقعی سرانجام پانے کے یہہ اقرار ہوتا ہے کہ جبتک جنگ مذکور جاری رہے کمپنی مذکور کل اختیار اور حکومت ملک تنجور مین رکھینگے اور تحصیل مالگذاری بھی وہی کرینگے اور کمپنی مذکور بذریعہ اس تحریر کے یہہ وعدہ کرتے ہین کہ اثنائے جنگ مین وہ راجہ کو ایک لاکھہ پگوڈا سالیانہ معہ پنجم حصہ نکاسی ملک مذکور دیا کرینگے اور بعد ختم ہونے جنگ کے ملک تنجور واپس راجہ کو دیا جائیگا باستثنا ایسی حالتون کے جسکا ذکر اس عہدنامہ مین درج ہے —

شرط چہارم

راجہ تنجور اقرار کرتے ہین کہ وہ کمپنی کو بابتہ حفاظت باہمی تین لاکھہ پچاس ہزار اسٹار پگوڈا سالیانہ بطور اپنے حصہ اخراجات فوج کے دیا کرینگے اور نیز بنظر اقرارنامہ جو فیما بین کمپنی اور نواب کرناٹک ہوا ہے ایک لاکھہ چودہ ہزار سو پچاسی اسٹار پگوڈا سالیانہ بابتہ

رقم پیشکش کے جو وہ نواب کرناٹک کو دیتے تھے اور نواب نے کلیتہً اختیار اوسکا کمپنی کو دیا ہے دیا کرینگے اور راجہ یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ساڑھے ستارہ ہزار پگودا سالیانہ بابت ادائے رقوم قرضہ منظور کردہ کمپنی مذکورہ مندرجہ فہرست منسلک نمبر ۲ دیا کرینگے اور یہہ رقم ساڑھے ستارہ ہزار پگودا کی بروقت میعاد ہر رقم مندرجہ کے موقوف ہوگی

شرط پنجم

اگرچہ رقوم مذکورہ بالا بنام نہاد اعانت و پیشکش و قرضہ واجب الادا ہین جنکے واسطے راجہ متجور ذمہ دار ہین تاہم کمپنی مذکور اصل حال ملک متجور کا ملاحظہ کرکے کئی سال سے جسکی آمدنی مین فتور اور کمی ہوتی جاتی ہے اور بخواہش اسکے کہ راجہ متجور کو اوسقدر رفاہیت دیجاوے جسقدر ضروریات اونکے اپنی حکومت کے اجازت دین اس خیال سے کہ وہ اس رفاہیت کو بہتری ملک اور آسایش باشندگان مین مصروف کرینگے وعدہ کرتے ہین کہ وہ واسطے چند سال کے اسطور پر جیسا ادائے رقوم مذکورہ شرط بالا دینگے یعنی وہ اپنی رضامندی ظاہر کرتے ہین کہ رقم پیشکش سالیانہ ایک لاکھ چودہ ہزار دو سو پچاسی سکا پگودا کی تین سال تک شروع سنہ حال فصلی مطابق ۱۲ ماہ جولائی گذشتہ ملتوی رکھی جاوے اور جو رقم بعد میعاد مذکورہ بالا اس پیشکش کی ہوگی یعنی تین لاکھ بیالیس ہزار آٹھ سو پچاسی وہ شامل اوس رقم باقی کے ہوگی جو راجہ کے ذمہ از روے اقرار نامجات کے نکلی ہے اور راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ بابتہ ادا کرنے اس رقم باقی کے پچاس ہزار ستارہ پگودا سالیانہ تاریخ ۱۲ ماہ جولائی گذشتہ سے دیا کرینگے اور یہہ رقم ادائے تا بیباقی کل رقم باقی جاری رہیگی اور بعد انقضاء تین سال کے اپنی پیشکش معمولی ایک لاکھ چودہ ہزار دو سو پچاسی سکا پگودا کی حسب معمول ادا کیا کرینگے پس کل رقم جو بعد انقضاء تین سال کے پانچ لاکھ چودہ ہزار دو سو پچاسی سکا پگودا یا فنتی کمپنی مذکور معہ رقم ساڑھے ستارہ ہزار پگودا سالیانہ بابت قرضہ اشخاص متفرق کے ہوگی

شرط ششم

بابتہ ادا کرنے رقوم مشروط جو ہر سال تا میعاد تین سال ادا کرتے ہین یعنی تین لاکھ پچاس ہزار
ستارپگوڈا بابتہ حصہ اخراجات فوج ادائی راجہ و پچاس ہزار ستارپگوڈا بابت بقایا و ساٹھ ہزار
ستارپگوڈا بابت قرضہ کے راجہ مذکور اقرار کرتے ہین کہ وہ یہہ تینون رقوم چوچار لاکھ ساٹھ ہزار
ستارپگوڈا ہوتے ہین حوالہ کمپنی واقعۂ مندراس مین باوقات مفصلۂ ذیل داخل کیا کرینگے

بتاریخ یکم ماہ نومبر	ـــــ
بتاریخ یکم ماہ دسمبر	ـــــ
بتاریخ یکم ماہ جنوری	ـــــ
بتاریخ یکم ماہ فروری	ـــــ
بتاریخ یکم ماہ مارچ	ـــــ
بتاریخ یکم ماہ اپریل	ـــــ
بتاریخ یکم ماہ مئی	ـــــ
بتاریخ یکم ماہ جون	ـــــ
بتاریخ یکم ماہ جولائی	ـــــ
	لکھہ
	لکھہ ستارپگوڈا

اور یہہ بھی باہم وعدہ ہوتا ہے کہ بعد اختتام میعاد تین سال کے جب رقم ایک لاکھ
چودہ ہزار دو سو پچاسی ستارپگوڈا شروع ہوگی تو اوسی مطابق ایزادی رقوم اقساط مندرجہ
بالا مین وقوع مین آئیگی اور جب رقم قرضۂ متفرقہ بیباق ہوجائیگی تو اوسی مقدار سے کمی اوسمین
دیجائیگی

شرط ہفتم

اگر خلاف ارادہ راجہ مذکور کوئی جزو رقم مذکورۂ قسط بندی مقررۂ شرط بالا عرصۂ پندرہ روز تک
بعد میعاد وجوب قسط مذکور ادا نہو گا تو ایسی حالتین کمپنی مذکور انتظام اضلاع مندرجہ فہرست نمبر ۱
منسلکۂ عہدنامۂ ہذا بوتحصیل مالگذاری اونکی حسب شرائط مندرجۂ ذیل اپنے ذمہ کر لینگے اور اس امر

کیواسطے اقرارنامہ ہذا سند کافی تصور کیجائیگی اور کمپنی مسطور معرفت اپنے پریسیڈنٹ
ان کونسل فورٹ سینٹ جارج فوراً اوصاف اطلاع اس امر کی حسب مناسب حالات راجہ
کو دینگے اور راجہ بروقت آنے افسران کمپنی بیچ اضلاع مذکورہ کے اپنے اہلکار واپس
طلب کر لینگے اور ایک ایک اہلکار اپنا فی ضلع قائم رکھینگے اور یہہ اہلکار صدر کچہری مین رہا
کریگا اور اوسکو افسران کمپنی ہرسال بقول حسابات زرنکاسی و وصول صدر کچہری بہ تصدیق
افسران کمپنی وعملہ ضلع دیا کرینگے

اول کمپنی مذکور انتظام اوس ضلع یا اضلاع کا اپنے ذمہ کرینگے جسکی مالگذاری بعد
منہائی رقم اخراجات تحصیل باقی رہیگی

دوم کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین کہ اوسقدر رقم تو اقساط مذکورہ بالا سے مجرا دیجائیگی
جسقدر مطابق زرنکاسی اوس ضلع یا اضلاع کے ہوگی جسکا انتظام ذمہ اپنے کیا جائیگا
اور یہہ منہائی اوس روز سے شمار کیجائیگی جس روز سے انتظام کمپنی کیا جائیگا یہہ بھی باہم
وعدہ ہوتا ہے کہ ایک حساب بنام نہاد حساب باقی فوراً فیمابین کمپنی اور راجہ کے بابت
اس رقم باقی و دیگر رقوم مذکورہ شرائط ہذا سودی آٹھہ روپیہ فیصدی قی سال قائم کیا جائیگا
جسمین راجہ کے ذمہ زرباقی بشروط بالا اور نیز زرمجرائی نو اقساط مذکورہ بالا کیا جائیگا اور راجہ
کو رقم نکاسی ضلع یا اضلاع مذکورہ مجرا دیجائیگی اور کمپنی مذکور اپنا انتظام اور حکومت اوسمین اور
تحصیل اونکی اوسوقت تک اپنے قبضہ مین رکھینگے جبتک بباعث ادا ہونے قرضہ کے
اور مجرا ملنے اوس رقم کے جو راجہ حسب منشا شرط چہارم کمپنی کو دینگے دونو مدات
یعنی مدنکلی و یا فتنی راجہ کتاب حساب مین برابر ہوجائیگی اور کچھہ روپیہ یا فتنی کمپنی باقی رہیگا
اور اسصورتمین ضلع یا اضلاع واپس راجہ کو دیے جائینگے

سوم — جب ضلع یا اضلاع مذکورہ جنکا انتظام لیا گیا تھا حسب منشا
شرط بالا واپس دیے جائینگے اوس حالتمین یہہ اقرار ہوتا ہے کہ کوئی
قسط اگر بعد مجرا دینی ساڑھے ستارہ ہزار سکار پگوڈا اقساط تعداد پانچ لاکھہ چودہ ہزار دو سو پچاسی سکار پگوڈا
باقی رہیگی بیچ عرصہ پندرہ روز کے بعد انقضا میعاد قسط مذکور باقی رہیگی تو کمپنی مذکور کو اوسیطرح کا اختیار

حاصل ہوگا کہ انتظام اضلاع مذکورہ فہرست نمبر ۱ کا اپنے اختیار مین کرین جسطرح بحالت مذکورۂ بالا اوسکا اختیار مذکور ہوا ہے اور وہ اوس ضلع یا اضلاع مذکورہ کو اپنے اختیار مین کرینگے جسکی آمدنی بعد مجرای اخراجات تحصیل بمطابق رقم قسط باقی کے ہوگی اور اون اضلاع سے وہ اوس باقی قسط کو وصول کرینگے جو باقی پڑتی ہوگی اور راجہ کو رقم پانچ لاکھ چودہ ہزار دو سو پچاسی ستارہ پگود ا مین مجرا دینگے اور اسصورتمین انتظام ضلع یا اضلاع مقبوضہ کا واسطے ہمیشہ کے اختیار کمپنی مین رہیگا کوئی امر خلاف اسکے شرط سوم عہدنامہ ہذا مین مندرج ہوا اور کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ کو زر آمدنی اضلاع مذکور مجرا دینگے

چہارم بنظر اسکے کہ انتظام مذکورۂ بالا سے کسی فریق کا نقصان نہو یہہ باہم اقرار ہوتا ہے کہ ضلع یا اضلاع جو اسطرح کمپنی اپنے اختیار مین کرینگے وہ سالم ضلع یا اضلاع ہونگے جیسے وہ فہرست مذکور مین مندرج ہین اور جزو اضلاع نہونگے

پنجم بباعث انتظام مذکورۂ بالا جسکی رو سے اضلاع مندرجہ فہرست نمبر ۱ بابت باقی مے کا مقبول ہونگے خواہ اسے قسط مشروطہ مین پڑے گی راجہ مذکور اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی وجہ سے تنخواہ کسی کی اوپر آمدنی اضلاع مذکورہ کے جاری نہین کرینگے اور اگر خلاف اس اقرار کے کسی کی تنخواہ اون اضلاع پر قبل از لینے کمپنی کے ہوگئی ہوگی یا اگر کسی ضلع کو کمپنی نے اور اوسپر تنخواہ بھی کسیکی ہو تو ایسی تنخواہ کو کمپنی اور نیز راجہ بیکار گردانینگے اور وہ بیکار مستصور ہوگی

ششم یہہ امر فینما بین فریقین معاہدہ مشروط ہوتا ہے کہ حساب بقایا مذکورۂ بالا ہر سال صاف ہوتا رہیگا اور ایک کمپنی چار اشخاص معزز اور معتبر کے جسمین سے دو کو کمپنی نامزد کرینگے اور دو کو راجہ مقرر کرینگے تا یکم ماہ اگست ۱۷۹۳ء ہر سال جمع ہوا کرینگے تاکہ وہ جمع ہوکر فیصلہ اوسکا کرکے نقول صاف تیار کیا کرین

شرط ہشتم

درحالیکہ راجہ کو کسیوقت موقع ضرورت سپاہ واسطے تحصیل مالگذاری یا قیام حکومت

تا انتظام ملک کیواسطے ہوگا تو کمپنی اقرار کرتی ہین کہ وہ ایک دستہ فوج کافی واسطے
امر مطلوبہ کے دینگی بشرطیکہ راجہ بنام پریسیڈنٹ ان کونسل فورٹ سینٹ جارج کو ایک
تحریر مشتمل اوپر وجہ ضرورت سپاہ و مطلب ضروری اپنا ارسال کرینگے اور راجہ اقرار
کرتے ہین کہ جو خرچ زائد اس فوج کا ہوگا وہ اسکو اوسوقت تک ادا کرینگے جبتک
فوج مذکور حسب درخواست اوسکے کام کریگی اور یہ رقم اخراجات زائد سوای اوس
رقم کے ہوگی جو ایسی فوج کے واسطے تا قیام اوسکے کسی قلعہ یا مقام معینہ پر شروط ہوئی
ہے اور اس امر کا راجہ کو اختیار ہوگا کہ وہ چاہین تو یہ رقم اخراجات زائد بعد ختم ہونے اوس کام کے
جسکے واسطے فوج مذکور مطلوب ہوئی تھی نقد ادا کرین اور خواہ اس رقم کو زر بدل رقوم ذمگی اپنے
جسکا نام رقوم بقایا ہی اور جسکی تصریح دفعہ دوم شرط ہفتم مین درج ہے شامل کردین

شرط نہم

راجہ مذکور کو اطلاع بروقت تمام عہدنامجات کے دی جائیگی جو درباب جنگ یا صلح
کے کمپنی کسی سے کرینگے اور جو متعلق کرناٹک اور اوسکے متعلق علاقجات کے ہونگے اور
راجہ مذکور تمام عہدنامجات مین جو متعلق کرناٹک یا ممالک متعلقہ کے ہونگے یا کسی فریق
کے متعلق ہونگے شریک کمپنی گردانے جائینگے اور راجہ اقرار کرتی ہین کہ وہ کسی یورپ زا یا ہندوستانی
رئیس کے ساتھ کوئی تحریر صلح یا کسی اور امر متعلق ریاست کے بغیر استرضا کمپنی نہین کرینگے

شرط دہم

راجہ اقرار کرتی ہین کہ وہ واسطے پرورش سرفوجی پیشوا راجہ تولجاجی مرحوم گیارہ ہزار ستار
پگوڈا سالیانہ اور بابت پرورش ہمشیرگان تولجاجی مرحوم تین ہزار ستار پگوڈا سالیانہ
دیا کرینگے اور یہ رقم باقساط ماہواری کمپنی کو یا جسکو کمپنی اوس رقم کے لینے کے
واسطے مامور کریگی دی جائیگی تاکہ اوسکی صلاح سے یہ رقم مامور مذکور
یعنی اخراجات لابدی نامبردگان مین صرف ہوا کرے عہدنامہ
دس شرائط کا اور دو فہرست نمبر ۱ و ۲ کا جاری اور تعمیل طلب تاریخ ۱۲ ماہ جولائی

۱۷۹۲ء مطابق ۲۲ ماہ ذیقعدہ ۱۲۰۶ ہجری سے ہوگا اور فریقین معاہدہ نے اپنے اپنے دستخط اور مہر دو نقول پر بتاریخ مذکور کردیے یعنی آنریبل سرچارلس اوکلی بروٹ پریسیڈنٹ وگورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج نے اپنے دستخط اور مہر ایک نقل سمجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کیے اور مہاراجہ امرسنگہ راجہ تنجور نے اپنے دستخط اور مہر دوسری نقل پر کرکے نقول باہم تقسیم کرلین یعنی نقل دستخطی گورنر راجہ نے لی اور نقل دستخطی راجہ گورنر نے

دستخط اور مہر بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۱۱ ماہ جون ۱۷۹۳ء کو ہوے

دستخط چارلس اوکلی

دستخط ای ڈبلیو فیلو فیلڈ

فہرست نمبر ۱

فہرست اضلاع معہ زرآمدنی جسکے بموجب تخمینہ ہوکر بموجب شرط ہفتم عہدنامہ مذا بتعجیل طلب ۱۲ ماہ جولائی مطابق ۱۲ ماہ ذیقعدہ ۱۲۰۶ ہجری سے ہوگا قبضہ مین لیجائینگے

منارگودا	ولاچ پاگودا	ستارپاگودا
تواوی	لولاچ لکسمالیہ	
میاورام	لاچ لکسمامیہ	
پتی کودا	موچ سامیہ	
	کل ستارپاگودا	صمہ لکھیہ ماہ

ازروی دفعہ اول شرط ہفتم کے یہ اقرار ہوا ہے کہ کمپنی اوسقدر اضلاع کا انتظام اپنے ذمہ کرینگے جنکی آمدنی بعداداے خرچہ تحصیل برابر قسط کے ہوگا جو باقی پڑیگی

لہذا کمپنی مذکور باعتبار اس شرط کے ضلع یا اضلاع منجملہ اضلاع مندرجہ فہرست اپنے قبضہ مین کرینگے جنکی آمدنی قریب قریب مساوی تعداد قسط باقی ماندہ کے ہوگی

دستخط اور مہر بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۱۱ ماہ جون ۱۷۹۳ء کو ہوے

دستخط چارلس اوگلی
دستخط ای ڈبلیو فیلو فیلڈ

فہرست نمبر ۲

تفصیل قرضہ مذکورہ شرط چہارم

مسٹر الگزینڈر برودی — لاکھ ۱۱۸ ستارہ پگوڈا
مسٹر ڈیکن بین — ۔۔۔
مسٹر جارج ریمسے — ۔۔۔
کرنیل میک مکن — ۔۔۔
میجر بروس (کپتان) — ۱۰ ۔۔۔
مسٹر ڈاپٹ — ۔۔۔

وصول ۔۔۔

مسٹر سوارس بابتہ چندہ یتیمان — ۔۔۔

کل ستارہ پگوڈا — دو لکھہ

رقوم قرضہ مذکورہ بالا سودی بارہ فیصدی فی سال کے ہین

نمبر ۵

عہد نامہ راجہ تنجور بابت سنہ ۱۷۹۹ء

عہد نامہ بابت قائم کرنے دوستی و اتفاق فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراج راجہ تنجور اور نیز بابت قائم کرنے حکومت تنجور اوپر بنیاد دوامی و استدامی کے

چونکہ عہود و شرائط عہد نامہ سنہ ۱۷۹۲ء منعقدہ فیمابین آنریبل سر چارلس اوگلی بارونٹ گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج و مہاراجہ امر سنگہ راجہ سابق تنجور غیر مکتفی آمدنی ہائے قریبین ثابت ہوے اور چونکہ مہاراجہ سرفوجی راجہ تنجور نے از روی ایک عہد نامہ کے

جواونہون نے قبل ازاپنی گدی نشینی ریاست بزرگان سے کے تحریر کیا تہا اپنی رضامندی نسبت ایسی بندوبست کے دی تہی جو ضروری واسطے بہتر انتظام ملک تنجور کے خصوصاً درباب نصفت وہی اور اطمینان آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بابت ادا ہونی اونکے مطالبہ حال و آیندہ کے متصور تہا لہذا عہدنامہ ہذا فیابین مہاراجہ سرفوجی راجہ تنجور منجانب ذات خود و بٹجمن ٹورن صاحب ریذنٹ تنجور منجانب کمپنی جنکو اختیارات کل رایٹ آنریبل ارل مورنگٹن بہادر گورنر جنرل بنگالہ سے حاصل ہوئی تہے بموجب شرائط ذیل کے منعقد ہوا

شرط اول

ایسے دفعات تمام عہدنامجات سابق کے جو راجہ سابق تنجور کے منعقد ہوئی تہے جنکا منشا قائم کرنے دوستی و اتفاق فیابین آنریبل کمپنی و مہاراجہ راجہ تنجور کے تہا بذریعہ اس تحریر کے مستحکم اور منظور ہوتی ہین اور فریقین معاہدہ باہم اقرار کرتی ہین کہ دوست اور دشمن ہر ایک فریق کے دوست اور دشمن دونون کے تصور کیے جاینگے

شرط دوم

اگر عہود جو اتبک واسطے سرانجام منشا و غرض شرط بالا کے قائم ہوئے ہین وہ ناقص اور ناتمام ثابت ہوئے اور ایک تحقیقات کا نتیجہ جو حسب الحکم رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل بموجب منشا واسطے رضامہاراجہ سرفوجی جو سابق درباب دریافت اصل حال حیثیت ملک تنجور کے تحریر ہوئی تہی یہ ثابت ہوا کہ ایک درست اور دوامی تدبیر انتظام تحصیل مالگزاری ملک ضرور ہے لہذا بہ شرط اوراقرار ہوتا ہے کہ تمام سابق عہود درباب مداخلت جزوی وگاہ گاہ آنریبل کمپنی بیچ انتظام و تحصیل مالگزاری ملک تنجور کے تہی وہ کلیتہً منسوخ ہون اور بالعوض اونکے ترتیب انتظام دوامی بابت تحصیل زر مالگزاری و نصفت وہی ملک بطریق مذکورہ ذیل قائم کی جاوے

شرط سوم

آنریبل کمپنی کو اختیار حاصل ہے کہ جسقدر جلد ممکن ہو تحقیقات کرکے حقوق ملکیت قائم اور مقرر کرین اور جمع وہی اور مناسب و پرصوبہ جات و پرگنہ جات و دیہات ملک تنجور

کے مقرر کرکے مالگذاری مقررہ دوامی تحریر کرین اور جو جمع اسطرح تحقیقات ہوکر قائم ہوگی وہ تبدیل نہوگی مگر بموجب جمعبندی مقررہ سوفنا ایسے اشخاص کے طلب ہوگی جو اس امر کے واسطے مامور ہونگے

شرط چہارم

ایک عدالت یا عدالتہاے متعدد واسطے اصفت وہی پنچ مقدمات مالی و دیوانی و فوجداری زیر حکم ایسٹ انڈیا کمپنی قائم ہونگی اور اون عدالتونمین وہ اہلکار مقرر ہونگے جنکو گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج نامزد کرینگے اور وہ کسی حالت یا صورتمین ماتحت حکم و اختیار راجہ کے نہونگے اور راجہ کی مداخلت اونمین ہوگی بلکہ اونمین کارروائی بموجب ایسے قواعد و قانون کے ہوگی جو وقتاً فوقتاً بنظر قواعد رسوم ملک گورنر ان کونسل ترتیب دینگے

شرط پنجم

مالگذاری بموجب شرح جمعبندی جو حسب منشا شرط پنجم گورنر ان کونسل مدون تحریر کرینگے تحصیل ہوگی اور راجہ کا اسمین کچھ اختیار نہوگا اور نہ راجہ انتظام مالگذاری مین کسیطرح کی مداخلت کرینگے

شرط ششم

چونکہ شرط پنجم عہدنامہ ۱۷۹۲ء مین مشروط اور معہود ہے کہ جو رقوم مہاراجہ مذکور آزیبل کمپنی کو بنام مقادر قسم امانت و پیشکش و قرضہ وغیرہ دینگے اوسکی تعداد پانچ لاکھ چوتہتر ہزار دو سو پچاسی پگوڈا ہوگی لہذا اب یہہ اقرار اور وعدہ ہوتا ہے کہ یہہ رقمات کلیتہ موقوف ہونگی اور کل مالگذاری کمپنی مذکور تحصیل کرینگے اور اوسکا حساب بطریق مذکورہ ذیل دینگے اور کمپنی مذکور اسکا ذمہ کرتے ہین کہ وہ زر قرضہ رجسٹری شدہ کو بھی ادا کرینگے جو اونکے حساب مین ابتک مندرج نہین ہوئے ہین

شرط ہفتم

بجای عہود مندرجہ شرط پنجم عہدنامہ ۱۷۹۲ء یہہ شرط اور اقرار بذریعہ اس تحریر کے ہوتا ہے

کہ مہاراجہ بہرحال ایک لاکھ ستارہ پگوڈا اسالیانہ پاوینگے اور یہہ رقم اون آمدنی تنجور سے ادا ہوگی اور مادراے ایک لاکھ ستارہ پگوڈا مذکورۂ بالا کے مہاراجہ کو پنجم حصہ آمدنی ملیگا اور اس حصہ کا حساب آمدنی ملک سے بعد ادائے جمیع اخراجات تحصیل وغیرہ ہوا کریگا خرچ شرط ذیل مین مندرج ہے

شرط ہشتم

یہہ اقرار اور وعدہ ہوتا ہے کہ پچیس ہزار ستارہ پگوڈا بابتہ مصارف راجہ سابق امرسنگہ کے دیا جائیگا اور یہہ رقم مجرائی مالگذاری منظور ہوکر قبل از حساب پنجم حصہ مذکورۂ بالا کے دیجائیگی اور مابقی زر مالگذاری بعد مجرا ہونے رقم بالا کے باختیار آنریبل کمپنی رہیگا

شرط نہم

یہہ شرط اور اقرار ہوتا ہے کہ راجہ سے ہر موقع پر اور اوسکے ملک مین اور ملک کمپنی مین اوسی طریق کے لحاظ اور تعظیم اور توقیر کے ساتھہ پیش آینگے جیسے ایک دوست اور رفیق قوم انگریزی کی ہوتی ہے

شرط دہم

چونکہ مہاراجہ کو اکثر موقع باطن کا نسبت اپنے اور اپنے ملازمین کے تکالیف کے باعث رہنے فوج آنریبل کمپنی بیچ قلعہ موروی [illegible] ہوتی ہین لہذا یہہ شرط اور اقرار بنظر آسایش اور اطمینان مہاراجہ کے ہوتا ہے کہ قلعہ مذکور کو فوج کمپنی بالکل خالی کرینگے اور مہاراجہ کو اختیار ہوگا کہ جسطرح چاہین قلعہ مذکور مین اپنی فوج رکھین

اس شرط پر کہ درحالیکہ علاقہ کمپنی یا اونکے دوستون کے علاقہ پر کسیکا حملہ ہوگا یا درصورتیکہ کوئی شرط منعقدہ مہاراجہ کا سرانجام حسب دلخواہ نہوگا تو کمپنی کو یہہ اختیار حاصل رہیگا کہ قلعہ مذکور کو بنظر حفاظت وفائدہ فریقین معاہدہ فوج سے استحکام دین اور کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ قلعہ مذکور کو اوسوقت خالی کرینگے جب پھر کوئی موقع دوبارہ اوسمین رہنے کا باقی نرہیگا

شرط یازدہم

مہاراجہ شرط اور وعدہ کرتے ہین کہ قلعہ مذکور کسیصورت مین مامن اور جای پناہ کسیجرم کی نہوگی اور نہ کسی ایسے شخص کی جو عدالتہا سے مالی وملکی وفوجداری کے کسی اہلکار انگلشیہ کے یا کسی اور فرنگ حکومت کپنی کے حکم سے بچنے کی نیت سے فراری ہوگا اور راجہ یہہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ ایسے مجرمان ومفروزین کو بلاتوقف وبلاانتظار درخواست اہلکار مامورہ گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج کے حوالہ کردینگے

شرط دوازدہم

ہیچ ایسے مقدمات کے جو دائر عدالت ہون اور یہہ ظاہر ہو خواہ تحریر راجہ یا جواب مدعا علیہ جو وہ بوقت اپنے جواب دعوی دینے کے بیان کرے یا خواہ خود عرضی دعوی ملی سے کہ فریقین واسطہ داریا ملازم باہمی مہاراجہ ہین یا وہ ہمیشہ قلعہ تنجور مین رہتے ہین یہہ شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ ایسے فریقین کو اول راجہ کے پاس یا جسکو مہاراجہ ایسے امر کیواسطے نامزد کرینگے اوسکے پاس بعوض انصاف دہی بھیجی جائیگی اور اگر باش بنیاہ واسطہ داران وملازمین وغیرہ ساکن قلعہ تنجور کے مختلف قسم کی لوگون کی طرف سے دائر ہوگی تو وہ اول صاحب رزیڈنٹ تنجور کے پاس بھیجی جائیگی اور صاحب موصوف مہاراجہ کے سپرد کرینگے اور راجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی عدالتین حکم دینگے کہ فوراً تحقیقات ہوا کرے یا حسب خواہش فریقین وہ مقدمہ سپرد ثالثی ہوجایا کریگا اور وہ یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بتصفیہ مقدمات کا فوراً کرا کر اگر اوسکے اپنے واسطہ داران یا ملازمین کے خلاف فیصلہ ہوگا تو وہ اوسکی تعمیل فوراً کرا دیا کرینگے

شرط سیزدہم

بنا بر اطمینان کلی مہاراجہ در باب آمدنی ملک جو بذریعہ اس تحریر کے زیر انتظام کمپنی ہوگی مہاراجہ کو اختیار ہوگا کہ وہ وقتاً فوقتاً حساب صدر کچہری وخزانہ کلکٹری کا ملاحظہ کیا کرین یا کوئی وکیل یا محاسب اپنی طرف سے واسطے تحریر کرنے اور سمجھنے کسی حساب صدر کچہری وخزانہ کلکٹری کے مامور کرین اسکی تنخواہ وہ خود دینگے

شرط چہاردہم

چونکہ ایک خاص رقم پیشکش بعدادی دو ہزار چکرم کی ڈینیش گورنمنٹ ترانکور بارکی بابت اراضی متصل مقام مذکور جو راجہ سے اونکو ملی ہے راجہ کو دیتے ہین لہذا یہہ شرط اور وعدہ ہوتا ہے کہ پیشکش مذکور مہاراجہ کو بلا کمی کے حسب مذکورۂ بالا ملتا رہیگا

شرط پانزدہم

اور چونکہ بنظر آسایش اور آرام مہاراجہ یہہ ضرور ہے کہ کچھ غلہ مثل برنج ونخود وغیرہ بابت مصارف مہاراجہ کے دیا جاے لہذا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ جب مراتب اوجسقدر مہاراجہ طلب کرینگے وہ اونکو دینگے اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ قیمت غلہ مذکور کی معہ خرچہ باربرداری حسب نرخ وارض بازار ادا کیا کرینگے

یہہ عہدنامہ پندرہ شرائط کا آجلی تاریخ ۲۵ ماہ اکتوبر سنہ ۹۹ مطابق ۱۲ ماہ الپشی سنہ سوہارتی معرفت پنچمن ٹورن صاحب منجانب اور بنام رابٹ آنریبل رچارڈ ارل اوف مورنگٹن گورنر جنرل سوصوف کے اور مہاراجہ سرفوجی راجہ تنجانب اپنے قرار پایا اور پنچمن ٹورن صاحب نے ایک نقل دستخطی اور مہری اپنی مہاراجہ سرفوجی کو دی اور مہاراجہ سرفوجی نے بھی ایک نقل اوسکی دستخطی اور مہری اپنی پنچمن ٹورن صاحب کو دی اور پنچمن ٹورن صاحب وعدہ کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکور کو رابٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر بدستخط اور مہر اپنے عرصہ تیالیس روز مین تاریخ تحریر ہذا سے تصدیق کرینگے

دستخط سری رام پتاب

مہر

ترانگور

از رپورٹ گورنمنٹ مندراس

شروع اٹھارہ صدی مین ملک ترانکور کا منقسم اور پراکثر ریاست ہاے خوردہ کلان کے تھا اور ہر ایک ریاست ماتحت اپنے اپنے رئیس کے تھی اور ہر ایک رئیس اپنے ہمسایہ کے ساتھہ برسر پرخاش بنا بر عظمت اور بزرگی کے تھا پس عرصہ اس صدی کے

یہہ تمام رئیس رفتہ رفتہ زیر حکومت راجگان تراونکور کے ہو گئے مسمی راجی بالا پال جسکی حکومت اور ریاست ۱۷۵۸ء سے ۱۷۹۹ء تک جاری رہی اور جسکے پاس اچھی تربیت یافتہ ایک فلیمش سپاہ کے تھا پیچ زیر حکم کرنے ان ریاستونکے بہت مصدر اور مظفر ہوا اور اسکے حکومت کے بعد گو بالکل ریاست ہائے متفرقہ واقعہ تراونکور کی حکومت جاتی رہی

پیچ جنگ ہائے حیدر علی پسر حیدر علی سلطان انگریزون نے اس راجہ کو رفیق صادق اپنا پایا اور اس سے وہ پیچ ۱۷۸۴ء کے شامل عہدنامہ جو فیما بین ایسٹ انڈیا کمپنی و سلطان میسور کے منعقد ہوا تھا گردانا گیا تھا پیچ ۱۷۸۴ء کے جب ٹیپو سلطان نے دھمکایا تو راجہ نے ایک عہدنامہ نمبر ۱۵ منعقد کیا جسکی رو سے اوسنے اجازت دی کہ دو پلٹن سپاہ کی سرحد پر رکھی جائین پیچ ۱۷۸۹ء کے ٹیپو سلطان نے اس راجہ پر حملہ کیا اور اوس لین مین گھس گیا جو واسطے حفاظت ملک کے اوپر سرحد شمالی جانب کوچن پائی گئی تھی اور ملک تراونکور کو غارت اور تباہ کیا نسبت اس حملہ کے جو ایک فیض کے اوپر ہوا تھا گورنمنٹ انگریزی نے جنگ ساتھہ ٹیپو کے شروع کی اور پیچ صلحنامہ ۱۷۹۲ء کے ٹیپو کو مجبور کی وہ ملک جو اوسنے راجہ کا چھین لیا تھا دوامی دینا پڑا

سیاہ مرچ مالابار کی اصل شے تجارت شروع تجارت کمپنی سے تھی بتاریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۷۹۳ء راجہ نے ایک عہدنامہ نمبر ۵۲ جسکا نام تھیکہ سیاہ مرچ ہے منعقد کیا اور وعدہ کیا کہ وہ نسبت سیاہ مرچ بالعوض اسلحہ و دیگر اجناس ولایتی کے گورنمنٹ کمپنی کو دینگے

پیچ ۱۷۹۵ء کے راجہ نے ایک عہدنامہ نمبر ۵۳ منعقد کیا جسکی رو سے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ خرچہ کا فی تین پلٹنونکا اور ایک کمپنی توپخانہ ولایتی کا اور دو کمپنی لاشکر کا دیگا اور یہہ فوج ہمیشہ اگر راجہ کی مرضی ہوگی تو اوسکے ملک مین ورنہ کسی مقام پر متصل سرحد ملک راجہ یا کسی اور مقام پر علاقہ انگریزی مین جہان راجہ پسند کرینگے رہا کریگی ایک اور عہدنامہ نمبر ۵۴ ۱۸۰۵ء مین راجہ کے جانشین ریاست نے منعقد کیا اور وعدہ کیا کہ وہ ہر سال سوائے

رقم خرچہ مذکورہ بالا کے اور روپیہ کافی واسطے خرچہ ایک اور رجمنٹ سپاہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے دیگا اور اگر فوج برائے حفاظت ملک بمقابلہ کسی غنیم کے حملہ کے درکار ہوگی تو اوسقدر روپیہ اور دیا جائیگا جو مناسب آمدنی مالگذاری کے ہوگا اور یہہ بھی وعدہ ہوا کہ اگر گورنر جنرل ان کونسل کوئی وجہ دریافت کرین جس سے اندیشہ نہ ادا ہونے روپیہ خرچہ فوج دوامی یا دیگر اخراجات اتفاقیہ کے جواز روے اس عہدنامہ کے مشروط ہوپیدا ہو تو اوسکو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ایسے قواعد اور احکام درباب انتظام ملک کے جاری کرین جیسے وہ مناسب تصور کرین اور یا اوسقدر جزو علاقہ راجہ کا بندوبست خود اپنے تعلق کرلین جسقدر کافی واسطے اہتمام رقوم خرچہ مذکورہ بالا کے ہنگام جنگ وامنیت مین کرسکین بشرطیکہ راجہ کو اپنے ملک کی آمدنی سے دو لاکھ روپیہ سے کم معہ پنجم حصہ آمدنی کل ملک کی ملے اور راجہ نے اقرار کیا کہ وہ ہر وقت ہمہ تن متوجہ بصلاح گورنمنٹ انگریزی رہیگا اور کسی ریاست غیر سے کتابت نہین رکھیگا اور کسی ولایت زا غیر قوم کو اپنی ملازمی مین نرکھیگا اور نہ اپنے ملک مین بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی کے رہنے دیگا درحقیقت اور آخرکار رقم خرچہ ادائی ریاست تراونکور آٹھ لاکھ روپیہ سالیانہ مقرر ہوئی

عہد حکومت راجہ رام ورما پرمل کا جو جانشین راجہ راجی بالا پرمل ۱۷۹۹ء مین ہوا تھا فتنہ و فساد کا تھا بیچ ۱۸۰۰ء کے ایک سرکشی واقع ہوئی جسکا فیصہ فوج انگریزی سے ہوا اور ریاست سے خرچہ اس مہم کا جو گورنمنٹ انگریزی کا ہوا تھا طلب ہوا اور ایک بریگڈ فوج کا حسب مخواہی عہدنامہ منعقدہ ماہ نومبر ۱۷۹۵ء بمقام کتوبلون بطور فوج کمکی کے رکھا گیا یہہ قرضہ نہایت توقف کے ساتھ ادا ہوا اور گورنمنٹ انگریزی انتظام ملک بنا بر ادائے قرضہ مذکور اپنے تعلق کرتی رہی تھے کہ راجہ ۱۸۱۳ء مین فوت ہوا

اس راجہ کی جانشین لچھمی رانی ہوئی جسکو بموجب رسم خاص تراونکور کے اوسوقت تک اختیار حکومت کا ملا جبتک کوئی اولاد نرینہ اوسکے پیدا ہو اوسنے حکمرانی ۱۸۲۴ء تک کی اور اس عرصہ مین کرنیل منرو صاحب رزیڈنٹ انگریزی نے کاروزارت رانی کیا اور اوسکے تدابیر شایستہ سے ملک اپنی حالت اصلی کو پونہچا لچھمی رانی کے بعد اوسکا

پسر اکبر جانشین ریاست ہوا مگر اوسکے عہد صغیر سنی مین اوسکی ہمشیرہ نے بخوبی بطور نائب کار ریاست کو بصلاح صاحب رزیڈنٹ سرانجام دیا راجہ صغیر سن جب عہد بلوغیت کو پونہچا تو ۱۸۲۹ء مین حسب دستور گدی نشین کیا گیا یہہ راجہ ۱۸۴۶ء مین فوت ہوا اور اوسکا بھائی باتندر باجانشین ہوکر ۱۸۶۰ء مین فوت ہوا اسکے بعد ریاست اوسکے ہمشیرہ زادہ دویمی راما ورما نامی کو ملی کیونکہ ہمشیرہ زادہ اولین یعنی برادر کلان راما ورما باعث ضعف عقل کے گدی نشینی سے خارج کیا گیا تھا راما ورما کو اختیار متبنیٰ کرنیکا از روے نمبر ۵۵ کے حاصل ہوا

قواعد گدی نشینی ریاست تراونکور کے خاص زمین حق وراثت حسب رواج خاندان نیز کنارہ مغربی اناث خاندان کو پہونچتا ہے اسطرح یعنی جب کوئی راجہ فوت ہو تو ریاست قطعہ نظر اوسکی اولاد ذکور کے جو کسیطرح وراثت نہین پا سکتی اوسکے ایسے بھائی کو ملیگی جو دوسرے باپ سے پیدا ہوا ہو اور اگر کوئی ایسا بھائی نہو یا جب وہ بھائی فوت ہو تو ہمشیرہ زادہ کو یا ہمشیرہ کے دختر کے فرزند کو ملیگی اور اسیطرح جو اولاد لڑکی یعنی دختر کا ہوگا اوسکو پونہچیگی اس سے پیدا ہے کہ راجگان تراونکور متبنیٰ بھی خاندان کے مرد کی اولاد سے نہین کرتے بلکہ عورت کی اولاد سے کرتے ہین جس خاندان مین ریاست جاری رہتی ہے اور اگر کوئی عورت صلبی خاندان مین نہو تو دیا سوائے عورات رشتہ دار اناث خاندان سے جو خاص مقامات تراونکور مین رہتے ہون پسند کرتے ہین کہ اونکی اولاد جانشین یا متبنیٰ کیجاے اور جو عورات اسطرح پسند کیجاتی ہین وہ تمپرانی یعنی رانی ہاے * اسکا کھلاتے ہین اور از روے رسم و رواج تراونکور اونکو ایک مرتبہ خاص دیا جاتا ہے جسکی رو سے وہ صرف وارث گدی دینے کے مجاز ہوتے ہین اور اونکو اکثر حقوق بزرگ حاصل

* یہہ نام انکو اسوجہ سے دیا جاتا ہے کہ اسگا مین رانی ہاے خاندان تراونکور رہتی ہین اور منجملہ انکے تمپرانی یعنی وہ عورات جو واسطے قائم رکھنے سلسلہ کے پسند کیجاتی ہین منظور کیجاتی ہین اور جو عورات اس غرض سے پسند کیجاتی ہین وہ بعض رسوم ادا کرنے سے جو اونکو جلسہ عام مین بمقام اسگا اور معبد تراونڈرم مین ادا کرنی ہوتی ہین تمپرانی بجاتی ہین

ہوتے ہین اسیطرح کی منظوری عورات ۱۷۸۸ء مین ہوئی تھی جب دو ہمشیرہ پسند ہوکر رانی نامے انکا منظور ہوئین منجملہ انکے ہمشیرہ خرد بعد پیدا کرنے ایک دختر کے فوت ہوئی اور دختر مذکور نے بھی وفات پائی اور ہمشیرہ کلان کی اولاد مین خاندان حال ترا ونکور کا ہے راجہ مرحوم اوسکا نواسا یعنی دختر کا بیٹا تھا اور راجہ حال اوسکا پرنواسا یعنی دختر کی دختر کا بیٹا ۱۷۸۵ء مین بہر اندیشہ معدوم ہونے سلسلہ ترا ونکور کا پیدا ہوا کیونکہ ہمشیرہ راجہ مرحوم کی رعینی صبیہ دختر ہمشیرہ کلان جو ۱۷۸۸ء مین منظور ہوئی تھی پانچ اولاد رہین چار فرزند منجملہ انکے فرزند دویمی راجہ حال ہے اور ایک دختر اور سہ دختر اتفاقاً دو فرزند چھوڑ کر مرگئی ٹمپرانی اسطرح ختم ہوئین اور اگرچہ ریاست بعد وفات راجہ کے اوسکے چار ہمشیرہ زادونکو اور دو ہمشیرہ کے دختر کے فرزندونکو ایک بعد دوسرے کے پونہچے گی مگر یہہ سلسلہ جبتک اور ٹمپرانی منظور اور پسند نہ کیجائین انکی وفات کے بعد ختم موجائیگا بنظر ان حالات کے راجہ مرحوم نے صاحب رزیڈنٹ کو اطلاع دی کہ وہ بموجب رسم اور رواج قدیم کے چاہتا ہے کہ دو عورتونکو جو اوسکی رشتہ دار ان اناث ہین نہایت لائق ہون لاکر رانی کلان و رانی خرد بنا دے اور بمنظوری گورنمنٹ انگریزی دو عورتین اس مطابق پسند ہوئین

رقبہ ترا ونکور کا چھہ ہزار چھہ سو ترپن میل مربع ہے اور آبادی ۱۰۰۰۰۰۰ نفری اور آمدنی ۴۰۰۰۰۰۰ روپیہ ہے اور فوج ملکی ایک ہزار چھہ سو اسی پیادہ اور تین نفر گولہ انداز معہ چار ضرب توپ کے ہین

نمبر ۵۱

اقرارنامہ جو راجہ ترا ونکور سے درباب رکھنے دو پلٹنون کے اوسکے ملک مین ۱۷۹۵ء مین قرار پایا

از راجہ ترا ونکور بنام گورنر مرقومہ ۱۲ رمضان خلاصہ جواب گورنر بنام راجہ ترا ونکور مرقومہ مطابق ۱۹ جون ۱۷۹۵ء مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۱۲ ماہ اگست ۱۷۹۵ء

علاقہ کلکت دپونی کا چری بالکل ملحق ہمیری مین نے بخوبی آپکی درخواست پر غور کیا جو

دیوار قلعہ کے ہین اور ٹیپو سلطان خصوصاً اب
اون مقامات مین آمد و رفت رکھتا ہے بنظر
اون احکام کے جو آپ نے مجھے دیے
ہین اور باعتبار اسکے کہ فیما بین آپ کے اور
ٹیپو کے جنگ نہین ہے لہذا مین سوائے
اسکے اور کچھہ نہین کرتا کہ اپنی علاقجات پر
نظر نگہبانی رکھتا ہون اور اس غرض سے
مین نے چھہ پلٹن اور کچھہ سپاہ واسطے
حفاظت اپنے مقامات مستحکم کے مقرر کی
ہے مگر افسر اور سارجن ان پلٹنون کے
قواعد سکھانے کیواسطے ضرور ہین مین اسواسطے
چاہتا ہون کہ آپ براہ مہربانی و اتحاد چار افسر
اور بارہ سارجنونکو جو خوب تعلیم اور قواعد فوج
سے واقف ہون حکم دو کہ وہ آئین اور مین اونکو
اپنی ملازمی مین رکھکر یہہ کام اونسے لون امید
کہ آپ اس میری درخواست کو منظور کرینگے
میجر تیرمن صاحب نے جنکو مین نے اس
امر مین مفصل حال بخواہش تمام لکھا ہے اپکو
لکھا ہے اور مین چاہتا ہون کہ آپ اونکی تحریر پر
لحاظ فرمائینگے زیادہ کیا عرض کرون

جو آپ نے درباب سلطنت افسران انگریزی
واسطے حکومت تمہاری فوج کے کی ہے
میری خواہش مہربانی نسبت اظہار آپکی اور حفاظت
آپکی اسی پر ظاہر ہے کہ کچھہ حاجت اسکے
اعادہ کرنے کی نہین ہے کہ مجھے کسقدر
خوشی حاصل ہوگی اگر مین آپکی ترقی خوشی کی
کرون اس موقع پر مگر آپکی درخواست منظور
کرنے مین نہایت تکلیف آپکو ہوگی جسکی آپکو
اطلاع نہین ہے افسران آنریبل کمپنی شجاع
اور نیک مرد ہین اور ہمیشہ اپنے کام کو ساتھہ
لیاقت اور گرمجوشی کے سرانجام کرتے
ہین مگر یہہ امر اب اون قواعد کے جو واسطے
انتظام امور انگریزی کمپنی قائم ہوئے ہین
خلاف ہے کہ اپنے افسر واسطے حکومت
کسی فوج کے باستثناء اوسکے جو اونکے
ملازم اور تنخواہ دار ہین دین اور اسکے خلاف
کرنے مین بہت دقت حائد ہوئی ہے اسوجہ
سے مجھے امید ہے کہ آپ اپنے دلکو
تسلی بخشین اگر مین اس آپکی درخواست کو
منظور نہین کرتا
اگر آپ کوئی تدبیر ایسی بتاوین جس سے
ایک یا دو یا تین پلٹن بھی آنریبل کمپنی کی بیچ
حفاظت آپکے ملک کے بمقابلہ حملہ اتفاقیہ

ٹیپو کے کار آمد ہون تو مین اوسکو فورًا
منظور کرونگا اور اگر ممکن ہوگا تو ایسا انتظام
کرونگا جس سے حفاظت آپ کے ملک
کی ہو اور ہمارے قواعد کی خلاف ورزی
بھی نہو

خلاصہ چٹھی راجہ ترا ونکور بنام گورنر جنرل
مرقومہ ۲۵ ماہ ذیقعدہ مطابق ۲۸ ماہ اگست ۱۷۸۸ء

آپ نے ازراہ مہربانی یہہ کہا کہ یہہ امر
خلاف قاعدہ معمولہ ہے کہ افسران کمپنی واسطے
حکومت کسی فوج کے سوائے اوسکے جو
درحقیقت اونکے تنخواہ دار اور ملازم ہے
ویسے جائین مگر درصورتیکہ مین کوئی تدبیر ایسی
بتاون جس سے ایک یا دو بلکہ تین پلٹن فوج
کمپنی کی بیچ حفاظت میرے ملک کے بمقابلہ
حملہ آوری اتفاقیہ ٹیپو کام مین آئین تو آپ فورًا
اوسکو غور فرماکر ایسی تجویز فرمائیے گا کہ جس سے
حفاظت میرے ملک کی بغیر خلاف ورزی قواعد
مستمرہ عملمین آئیگی

چٹھی مذکورہ بالا نے مجھے نہایت اطمینان
بخشی اور میری غرض بھی پوری کی
دوستی اور اتحاد مجھے انگریزی کمپنی کا ہے
مشہور جہان ہے اور میری گفتگو سابقہ جو ساتھ

چٹھی گورنر بنام راجہ ترا ونکور مرقومہ مقام
فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۷ ماہ اکتوبر ۱۷۸۸ء

میرے پاس آپکی چٹھی مرقومہ ۲۸ ماہ اگست
پونہچی اور آپ اطمینان رکھین کہ جو اعتبار
آپ نے دوستی انگریزی کمپنی پر رکھا ہے
وہ غیر محل نہین ہے وہ بھی آپکو اپنا رفیق
باوفا تصور کرتے ہین اور آپ کے اور
اپنے مطالب کو یکسان سمجھتے ہین
آپ نے جو میری تجویز کو منظور کیا کہ چند
پلاٹن کمپنی سرحد ترا ونکور پر مقیم رہین یہہ
بہت مناسب اور عقل و فرہنگ کے
قرین ہے اس سے آپ کے ملک
کی حفاظت بمقابلہ کسی آپکی دشمن کے
اور اونکے ہوگی اور اونکو یقین ہوگا کہ کیسے اندیشے
ایسے رئیس پر حملہ کرنے سے پیدا ہونگے
جسکی حفاظت اور حمایت انگریز مثل تمہارے
کرتے ہین اور جنکی سپاہ بفضل الہی اونکے

ٹیپو سلطان کے ہوئی تھی وہ بھی باعانت اور مہربانی اونکے ہوئی

مقابلہ مین بہت طاقتور اور مضبوط ہے جسطرح میری خواہش یہہ ہے کہ آپکے

مین خدا کو شاہد دیتا ہون کہ میرا اول اعتبار اونکی پرورش پر ہے لہذا بخوشی اوس تجویز کو منظور کرتا ہون جو آپکی چٹھی مین درباب رکھنے چہہ پلاٹن کمپنی ہمراہ اپنی درج ہے آپ ازراہ مہربانی اپنی عنایت کسیطرح ہندوستانی دریا حجوا سطے میرے ملک کی حفاظت اور امنیت کے مناسب ہو اور مجھے اطلاع بخشیے کہ کسقدر خرچہ ایک پلٹن سپاہ کا ہوگا درباب جواب دیگر مراتب کے مین آپکو چٹھی سر بیلی صاحب کا حوالہ دیتا ہون جسمین اونھون نے اپکی طرف سے چند مراتب تحریر کیے ہین

ملک کو محفوظ اور مصئون دیکھون اسطرح یہہ بھی میری مرضی ہے کہ اس امر مین تمہارا خرچ کم ہو اسلیے مین آپکو نصیحتاً لکھتا ہون کہ ہنگام امنیت صرف دو پلٹن کمپنی کی پیادگان ہندوستانی کی تمہارے سرحد پر رہا کرین اونکا خرچہ آپ خواہ نقد کمپنی کو دیا کیجیے گا اور خواہ اوس قیمت کی سیاہ مرچ دیا کیجیو گا جیسا آپکو آسان معلوم ہو اور اگر زیادہ فوج ولایتی یا ہندوستانی آپکو واسطے مقابلہ کسی دشمن کے درکار ہوگی تو وہ فوج زائد آپکو دیجائیگی مگر خرچہ اونکا کلیہ ذمہ کمپنی رہیگا اس شرط پر کہ آپ اونکی رسد کا بندوبست کردیا کرین اور دیگر سامان واسطے تعمیر مکانات کے بہم کردین اور ان سب رسد اور اشیا کی قیمت مناسب حسب ارض بازار آپکو دیجائیگی واسطے اطلاع دہی اس امر کے کہ آپکا کسقدر خرچ ایک پلٹن کے رہنے کا ہنگام امنیت یا جنگ کے ہوگا مین ایک تخمینہ اوسکا بلف اسکے اپکی پاس بھیجتا ہون

مجھے ہمیشہ خوشی ہوگی اگر مین آپکی خواہش کا سرانجام کرونگا اور امید ہے کہ آپ اکثر اپنی

خیر و عافیت و بھتری مجھے لکھتے رہیے گا
زیادہ کیا لکھا جاے
دستخط آرچیالد کیمبل

چھٹی راجہ ترا ونگور نام گورنر مرقومہ ۶ ماہ صفر مطابق ۵ ماہ نومبر ۱۸۰۰ عیسوی
آپکی چھٹی عنایت آمیز کے وصول سے عزت افزائی میری ہوئی آپ نے مصلحتاً تحریر
فرمایا ہے کہ دو پلٹن سپاہ کمپنی کی میرے ملک کی سرحد پر بنا پر امنیت رہا کرینگی اور
اور اونکی تنخواہ مجھے دینی ہوگی خواہ مین نقد دون یا سیاہ مرچ او سقدر روپیہ کی دیا کرون
جس سے مجھے آسانی ہو اور جب زیادہ فوج واسطے حفاظت کے بمقابلہ ارادہ کسی
دشمن کے درکار ہوگی تو آپ فوج ولایتی و ہندوستانی اپنے صرف سے بھیجینگے
مگر مین اونکی رسد اور دیگر ضروریات تعمیر کے بہم کرونگا اور مجھے اوسکی قیمت بموجب
ارض بازار کے ملیگی آپ نے یہہ بھی لکھا ہے کہ جو اعتبار مین دوستی کمپنی پر رکھتا
ہون وہ بیمحل نہین ہے اور اوسمین نقصان عائد نہوگا اور وہ مجھے اپنا دوست باوفا تصور
کرتے ہین اور میرے اور اپنے مطالب کو یکسان سمجھتے ہین اور آپ نے تخمینہ حساب
ماہواری خرچہ ایک پلٹن سپاہ کمپنی کا ہنگام امنیت اور جنگ اطلاعاً بھیجا یہہ سب امور
مین نے خوب سمجھے

جو تدبیر آپ نے تجویز فرمائے کہ دو پلٹن واسطے حفاظت میرے ملک کے
رکھی جائین بہت درست ہے اب مین اپنے ملک کو فریب دشمنان سے کلیہ محفوظ
اور مصئون تصور کرتا ہون اور جو صداقت میری دوستی انگریزان مین رہی ہے اوسکو خدا تعالے
خوب جانتا ہے اور اونکی قوت کو مین اپنی پشت پناہ سمجھتا ہون خدا اپنے فضل و کرم سے
اونکی نصرت اور ترقی کو قیام اور استحکام بخشے

آپ از راہ مہربانی حسب ترقیم خود دو پلٹن سپاہ واسطے حفاظت میرے ملک کے
عنایت کرین مین آپکا نہایت شکر گذار ہونگا

جو حساب آپ نے بھیجا ہے اوس سے ظاہر ہے کہ خرچہ ماہواری ایک پلٹن سپاہ کا ایک ہزار سات سو پچاس ستارہ گپود اچالیس فنام اور چالیس کیش ہوگا اور سوائے اسکے اخراجات متفرق پچیس گپود اسات فنام ہونگے لہذا مین آپکو اطلاع دیتا ہون کہ مین نقد جسکو آپ حکم دینگے سالیانہ خرچہ دو پلٹنونکا دیا کرونگا اور ہنگام جنگ مین اونکو رقم بھتہ حسب تفصیل حساب مذکورہ بالا دیا کرونگا جو ایک پلٹن کا نو سو ستارہ گپود اچھہ فنام اور بارہ کیش ہوگا

چونکہ باعث دوستی صادق جو نسبت کمپنی کے مجھکو ہے میری ہمیشہ یہ امید ہے کہ انگریز مجھے وقت ضرورت بمدد فوج ولایتی و ہندوستانی دیکر آپنے خود ازراہ مہربانی اوسکا ذکر کیا اب مجھے اس امر مین اطمینان کلی حاصل ہوئی جب کبھی مجھے ضرورت زیادہ فوج ولایتی و ہندوستانی کی واسطے حفاظت میرے ملک کے ہوگی مین اونکو رسد اور دیگر ضروریات جو مطلوب ہونگی دونگا کمپنی پلٹنین میری مدت سے ملک تناولی مین مصروف ہین لہذا مین چاہتا ہون کہ آپ ازراہ مہربانی حکم محکم افسر ملک مذکور کے نام جاری فرمائین کہ وہ پلاٹن مذکورہ کو میرے پاس بھیجدین تاکہ مین اونکو آپکی دونو پلٹنون کے ساتھہ جو آپ واسطے حفاظت میرے ملک کے عنایت فرمانیگے رکھکر اطمینان کلی نسبت ارادہ ناپاک زبون اون لوگون کے جو میرے دشمن ہین حاصل کرون

آپ مجھکو ہمیشہ اپنا خیر خواہ صادق تصور فرماکر ہمیشہ اصدار احکام سے عزت افزائی فرماتے رہین زیادہ کیا عرض کرون

نمبر ۵۲

شرائط عہدنامہ جو آنریبل میجر جنرل رابرٹ اسپیر کرومنی پریسیڈنٹ اور گورنر بمبئی نے بنام اور منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور اونکے ورثا کے اور گوویا دیوان راجہ ترا ونکور نے بنام اور منجانب راجہ اور اونکے ورثا کے بتاریخ ۲۰ ماہ جنوری سنہ ۱۷۹۳ع فیمابین قرار دیا

یہ عہدنامہ خلل یا مداخلت کسی شرائط موجودہ فیمابین آنریبل کمپنی مذکور نہوگا اور راجہ موصوف

وسوین ماہ فروری سے دسوین ماہ اپریل آیندہ تک کمپنی مذکور کو تین ہزار گٹھری سیاہ مرچ بشرح ایکسو پندرہ روپیہ سکہ بُلی فی گنڈی یا سواے دو روپیہ محصول پرسٹ بابتہ فی گنڈی کے دیا کرینگے اور سواے اسکے نو سال تک اوسیقدر (تین سو گنڈی) اوسی شرح اور اوسی میعاد پر یعنی تین ہزار ہر سال بعرصہ ۱۰ ماہ اپریل سنہ ۱ دینگے

اور یہہ مرچ سیاہ مشروطہ بالا جو ہر سال دیجائیگی دو ہزار پانچسو گنڈی بمقام کولیون دیجائیگی اور بابقی پانچسو گنڈی بیچ کارخانہ بمبئی مذکور بمقام انجنکو ران افسران کمپنی کے سپرد کیجائیگی جنکو کمپنی واسطے رکھنے امر کے مامور کرینگے

راجہ کو بابت قیمت مرچ سیاہ کے اشیاء ذیل بقیمت معمولی دیجائیگی اور اونکی قیمت بنلغان سیاہ مرچ مین مجرا ہوگی یعنی دو ہزار اسلحہ ایکسو گنڈی شیشہ یعنی جبتہ اور تین سو گز بانات عمدہ برنگ قرمزی اور ایک ہزار پانچسو گز بانات باریک ستائیس ہزار پانچسو گز پربت برنگ سرخ دو ہزار گز پربت برنگ آسمانی دو سو گز پربت برنگ زرد اور پانچسو گز پربت برنگ سبز اور باقی روپیہ جو بابت قیمت مرچ سیاہ کے ذمہ کمپنی رہیگا وہ بمقام بمبئی دیا جائیگا اور یہہ روپیہ منجملہ اسلحہ جو بالعوض کسیقدر قیمت مرچ سیاہ کے لینے کا وعدہ ہوگیا ہے بیچ عرصہ مین المیعاد ۱۰ فروری سے ۱۰ ماہ اپریل تک ہر سال دیا جائیگا اور یہہ شرط بموجب عہد راجہ کے قرار پائی بجا اوسنے بھی وعدہ دینے مرچ سیاہ کا اس عرصہ کے اندر کیا ہے

اگر راجہ مقدار مشروطہ مرچ سیاہ اندر میعاد معینہ کے نہ دینگے تو وہ ستاون روپیہ آٹھ آنہ جرمانہ فی گنڈی مرچ سیاہ جو نہ دیجائیگی بطور جرمانہ دینگے اور اسیطرح اگر کمپنی کوئی چیز مشروطہ عہدنامہ ہذا راجہ کو اندر میعاد معینہ کے نہ دین تو اونکی دوچند قیمت شے مذکور کی ضبط ہوگی

بشہادت اور صداقت عہدنامہ بالا کے میجر جنرل ایرکوٹ اور کوپٹن نے دو نقول پر دستخط کر دیے اور نقول مذکور باہم تقسیم ہوگئین اور آجکی تاریخ یعنی ۲۸ ماہ جنوری سنہ ۱۷۹۳ء مہر بھی اونپر کردی

دستخط رابرٹ ایبرو کرومنی

نمبر ۵۲

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ ترانگور ۱۷۹۵ء

شرائط مجوزہ بابت عہدنامہ دوستی واتفاق واعانت آیندہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ رام راجہ مہادر راجہ حال ترانگور منعقدہ فیمابین آنریبل جونیمن ڈنکن صاحب گورنر بمبئی منجانب آنریبل سرجان شور بارٹ گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ باعتبار اون اختیارات کے جو اونکو بادشاہ اور پارلیمنٹ گریٹ برٹن اور ایسٹ انڈیا کمپنی نے بابتہ ہدایت اور حکومت امور ملکی تمام مقامات کمپنی واقعہ ہندوستان عطا کیے ہین ایک فریق اور راجہ حال ترانگور فریق ثانی بلحاظ درخواست راجہ مذکور جو اونھون نے گورنمنٹ بنگالہ سے ماہ ستمبر ۱۷۹۳ء اس مطلب سے کی تھی کہ ایک عہدنامہ دوامی انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھ منعقد ہوا اور اونکی دوستی اور اتفاق قدیم کی شرائط تحریر ہوکر طے ہون اور بابتہ حفاظت اوسکے ملک کے بمقابلہ دشمنان بیرونی عہود قرار پائین نتیجہ اسکا شرائط مندرجہ ذیل مین درج ہے

شرط اول

قبل از وقوع جنگ فیمابین آنریبل کمپنی اور ٹیپو سلطان کے تین تعلقجات پرور اور عالم گدہ اور کونت نار شامل ملک راجہ ترانگور تھے اور ٹیپو سلطان نے اونکو ازروے صلحنامہ ۱۸ ماہ مارچ ۱۷۹۲ء سہ دیگر علاقجات کے کمپنی کو دیے اب کمپنی بنظر اونکی دوستی قدیمہ اور بلحاظ عذرات حقیت جو راجہ ترانگور نے پیش کیے ہین اپنے تمام حقوق تعلقجات مذکورۂ بالا کے ترک کرتے ہین لہذا وہ تینو علاقجات مثل سابق شامل ملک راجہ رہینگے

شرط دوم

اگر کوئی حکومت یا ریاست قریب یا بعید براہ خشکی یا تری بغیر زیادتی منجانب راجہ ترانگور ارادہ دشمنی یا جنگ آوری اوپر ملک راجہ مذکور کے کریگا یا جنگ شروع کریگا تو ایسی حالتین ایسے

دشمن کا خارج کرنا اور ملک کی حفاظت متعلق گورنمنٹ کمپنی کے رہیگا

شرط سوم

بلحاظ شرط مندرجہ شرط دوم کے راجہ ترا وانکور منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر سال بمقام انجیگو بہر حال یعنی ہنگام جنگ یا امنیت اوسقدر روپیہ آنریبل کمپنی کو دینگے جسقدر بکفایت واسطے خرچ تین پلٹن کمپنی سمہ ایک کمپنی ولایتی توپخانہ دو دو کمپنی لشکر کے ہوگا

شرط چہارم

کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ یہہ فوج پیادگان و توپخانہ اگر راجہ کی مرضی ہوگی تو اوسکے ملک مین یا اوپر سرحد متصل ملک راجہ کے یا جہان اونکی مرضی ہوگی کسی اور مقام پر علاقہ کمپنی مین ہمیشہ موجود رہیگی اور یہہ فوج مستعد اور آمادہ ہر وقت رہا کریگی اور درباره اون درخواستون کے جو راجہ کو موقع لکھنے کا تمام افسران فوج مذکور واسطے جانے بمقابلہ کسی دشمن کے جسنے اگر ملک راجہ مین حملہ کیا ہو پورے یہہ مناسب ہے کہ افسران مذکور کو اول ہی اس بارہ مین حکم گورنمنٹ پریسیڈنسی مذکور جہان سے وہ افسر مامور ہوے ہون حاصل ہو رہے ورنہ اونکو لازم ہے کہ جب ایسی کوئی درخواست اونکے پاس آئے تو وہ حکم دستوری اپنی حاکم کی واسطے خارج کرنے دشمن مذکور کے حاصل کرین اور اگر کسی وقت ملک پر یکایک کوئی دشمن حملہ آور ہوا اور موقع ایسا ہو کہ مقابلہ تلا نے حکم یا دستوری اوس گورنمنٹ کے جسنے وہ مامور ہوے ہون ملتوی نرہ سکے تو ایسی حالت مین افسران مذکورین کو لازم ہوگا کہ فورًا اور بلا عذر اپنی سپاہ کو بیچ حفاظت اور حمایت راجہ اور اوسکے ملک کے مصروف کرین اور احیانًا اگر ایسا ہو کہ فوج کمپنی مذکورہ بالا اور فوج راجہ واسطے مقابلہ دشمن اور حفاظت ملک کے کافی متصور نہو تو جسقدر زیادہ فوج کی ضرورت اور درخواست ہوگی اوسقدر کمپنی اوس زائد فوج کو بھیجے گی تو اوسکا کل خرچہ ذمہ کمپنی کے ہوگا اور کمپنی مذکور ایسی فوج زائد کے دینے مین انکار نکرینگے جنکا خرچہ ذمہ راجہ کے یا اونکے ورثا کے عائد نہین ہو سکتا اور نہ کمپنی کسی سبب سے کچھ اور روپیہ کی درخواست یا طلب نکرینگے اور نہ اوسکا کچھ دعوی زیادہ روپیہ کی اعانت کا نسبت راجہ کے کسی سبب سے جو باعث جنگ آیندہ وقوع مین آئے نہین پہنچیگا

شرط پنجم

چونکہ کمپنی صرف بہہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ملک راجہ ترا ونکور بمقابلہ کسی حملہ بلا سبب کے کرینگے تو یہہ بخوبی فریقین معاہدہ کو واضح ہو کہ راجہ حال یا آیندہ کسی ور ریاست ہندوستانی یا انگریزی سے زیادتی یا جنگ نکرین اور اگر کچھہ فساد یا بتہ ملک کے راجہ یا اونکے ورثا کا ہو تو اونکو لازم ہے کہ وہ اوسکو حوالہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی کرین اور وہ فیصلہ اوسکا بشراکت باہمی ازراہ انصاف وصداقت تدبیری کے کرینگے

شرط ششم

راجہ حال ترا ونکور اپنے عہد حکومت مین کسی رعایا یا باشندہ ایسے قوم کے جو دشمن گریٹ برٹن یا آنریبل کمپنی سے رکھتے ہون ملازم کسی کار ملکی یا جنگی پر نہ رکھینگے اور نہ ایسے شخص کو اپنے ملک مین بوضع تجارت یا کسی اور تعلق وحیلہ سے رہنے ندینگے اور نہ کسی سبب صلح یا جنگ سے کسی قوم یورپ کو اپنے ملک مین آباد ہونے دینگے یعنی کوئی علاقہ یا مقام اپنی حکومت مین اونکو نہ دینگے اور نہ کسی ریاست یورپ یا ہند سے کوئی عہدنامہ جدید بلا استصواب گورنمنٹ انگریزی موجودہ ہندوستان کے کرینگے

شرط ہفتم

جب کمپنی کسی لڑائی مین راجہ ترا ونکور سے طلب اعانت سپاہ کرے تو راجہ پر واجب ہوگا کہ وہ اوسقدر فوج اپنے پیادگان وسواران کی باستثنار ہر ملکی جسقدر مناسب اور اونکے امکان مین ہو کی دینگے اور یہہ فوج کمکی جہانتک حفاظت ملک راجہ پیش نظر رکھکر مناسب ہوگا ہر دو جوانب ہند علاقہ گورنمنٹ کمپنی مقامات مذبور وکالت تک بھیجی جائیگی اور جبتک وہ اسیطرح مصروف رہیگی اوسوقت تک زیر حکم اور بخرچہ کمپنی رہیگی

شرط ہشتم

ٹھیکہ سپاہ مرچ کمپنی کے ساتھہ واسطے دوام کے رہیگا مگر بعد انقضاء میعاد حال وسقدر تبدیل درباب قیمت وسیعاد ومقدار کے ہوگا جسقدر وقتاً فوقتاً فیمابین فریقین معاہدہ قرار پائیگا

شرط نہم

کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسیطرح مخل یا مانع طریق انتظام یا حکومت راجہ ترا ونکور مین نہونگے

اور جو کچھ تعلق انتظام ملک راجہ یا اونکے ورثا کے ہوگا اوسکو کلیتہ یا جزوًا اپنے ضبط اختیار مین نہین لائینگے اب یہہ بھی مشروط ہوتا ہے کہ تمام اقرارات سابقہ جو درباب آبادی انجکیو و ایدوا دایرا والے کے اور بہ نسبت استحقاق کمپنی دربارہ تجارت بیچ تمام ملک راجہ کے فیمابین آنریبل کمپنی و راجہ تراونکور ہوے ہین وہ حسب دستور جاری اور قائم رہینگے اور چونکہ مطالب اس عہدنامہ کا یہہ ہے کہ خاصکر حفاظت بیرونی کی تدابیر عمل مین آوین لہذا یہہ کچھ تعلق خراج گذاری راجہ سے جو وہ کرناٹک کو دیتے ہین نہین رکھتا اور اسکی نسبت راجہ خود ازراہ دیانت طبع منظور کرکے اقرار کرتے ہین کہ جو طریق تا ابعداری صوبہ آرکٹ قدیم سے جاری ہے اوسمین کسیطرحکا فرق یا تجاوز نہوگا

شرط دہم

تمام دعاوی غیر منفصلہ از قسم روپیہ جو فریقین معاہدہ بباعث خرچہ جنگ یا اختتام و انعقاد صلحنامہ ٹیپو سلطان مرقومہ ۱۸ ماہ مارچ سنہ ۹۲ء افیمابین رکھتے ہون وہ سب مسترد و منسوخ اور بیکار تصور کیے جائینگے

شرط یازدہم

کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ کوئی راجگان ملابار زیر حکم کمپنی کچھ زیادتی یا دست اندازی بیچ حقوق راجہ تراونکور یا اونکے ورثا کے نہین کرنے پائیگا اور فریقین معاہدہ باہم اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی سرکش کو گو وہ کسی فریق کا ہو ملک ملابار مین پناہ گیر ہونے دینگے بلکہ برعکس اسکے اوسکو گرفتار کرکے حوالہ فریق ثانی کے کردینگے

شرط دوازدہم

جب کشتیان تجارت راجہ کسی لنگرگاہ ہند مقبوضہ آنریبل کمپنی مین آمد و رفت کرینگی اونکو ہر طرحکی امداد اور رسد وغیرہ ضروری بقیمت ملیگی اور اسیطرح جہاز تجارت آنریبل کمپنی کو بھی امداد اور رسد وغیرہ لنگرگاہان و راستہ ملک راجہ مین ملیگی

یہہ عہدنامہ مجوزہ جو مشتمل اوپر بارہ شرائط کے ہے متصل مقام انجکیو بتاریخ ۱۷ ماہ نومبر سنہ ۹۵ء مطابق ۵ ماہ کاتک سنہ ۹ ملابار فیمابین راجہ حال تراونکور و آنریبل جونیٹھن ڈنکن صاحب گورنر بمبئی اس امر پر منعقد ہوا کہ عہدنامہ مجوزہ مذکور کو ڈنکن صاحب آنریبل گورنر جنرل ان کونسل کے پاس

بھیجینگے جب وہ اوسکو منظور کرلینگے تو یہہ ولایت بھیجا جائیگا اور جب وہانسے بھی منظور ہوآئیگا تو دو برس کے عرصہ مین مہر و تصدیق کمپنی حسب ضابطہ ہوکر واپس آکر صاحب کو دیا جائیگا اوسوقت سے یہہ نقل بطور سند کامل و تحریر مکمل تصور ہوکر ہر دو سرکار اسکی پابندی اور تعمیل کرینگے اور رقم اعانت جو ارزوے ان شرائط مجوزہ عہدنامہ دوامی کے قرار پائی ہے وہ بلاتفاوت ہر سال نقد بمقام انجیکو مین اقساط مساوی التعداد مین چار چار مہینے کے بعد ادا ہوا کریگی

دستخط جونیتھن ڈنکن

عہدنامہ چند روزہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ رام راجہ بہادر راجہ حال تراونکور منعقدہ فیمابین آنریبل جونیتھن ڈنکن صاحب گورنر بمبئی منجانب آنریبل کمپنی بسنبت ہدایت آنریبل سرجان شور برونٹ گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم واقع بنگالہ باعتبار اختیارات جو صاحب موصوف کو بادشاہ و پارلیمنٹ گریٹ برٹن نے اور ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے ہدایت اور حکومت امور ملکی مقامات کمپنی واقع ہندوستان عطا کیا ہے ایک فریق اور راجہ حال تراونکور فریق ثانی

شرط اول

تا آنیے پنج عرصہ دو سال کے منظوری اور تصدیق مقام گریٹ برٹن سے دربارہ شرائط مجوزہ عہدنامہ دوستی و اتفاق و اعانت دوامی مرقومہ تاریخ امروزہ ۱۷ ماہ نومبر ۱۷۹۵ء مطابق ۵ ماہ کاتک ۹۷۱ ملابار جو واسطے آیندہ کے تجویز ہوئی ہین اور جو اوسوقت سے قوی تر ہوکر ملحوظ فریقین رہیگا شرائط ذیل بطور ہدایت بالفعل بجای اوسکے منصوب ہونگی

شرط دوم

راجہ تراونکور تاریخ ۱۷ ماہ نومبر ۱۷۹۵ء مطابق ۵ ماہ کاتک ۹۷۱ ملابار سے بطابق مندرجہ شرط سوم منجملہ شرائط مجوزہ عہدنامہ دوامی کے کمپنی کو ایک پلٹن کا خرچ دینگے اور یہہ ایک پلٹن ہمیشہ مستعد اور آمادہ تعمیل حکم راجہ رہیگی جب کبھی اوسکو ضرورت واسطے حفاظت ملک بمقابلہ دشمن بیرونی کے ہوگی اور وہ درخواست تحریر کرینگے اور ارباب حفاظت ملک کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ جب منشاء شرائط چہارم و پنجم منجملہ شرائط عہدنامہ مجوزہ کے کاربند ہونگے یہہ دفعہ بھی اسمین ایزاد ہوتی

ہے کہ اگر اس عرصہ مین راجہ کو ضرورت زیادہ سپاہ کی بہ نسبت اس ایک پلٹن کے ہوگی تو اسی حالتمین وہ روپیہ برابر خرچہ دو پلٹن کے آنریبل کمپنی کو دینگے مگر خرچہ دو پلٹن سے زیادہ کا ہرگز نہ دینگے گو واسطے حفاظت کے دو پلٹن سے زیادہ بھی ضروری متصور ہون

شرط سوم

اس عرصہ مین یا آنے منظوری شرائط مجوزہ عہدنامہ دوامی مقام گریٹ برٹن سے راجہ ترانگور حسب درخواست گورنمنٹ کمپنی ایک پوری پلٹن اپنی فوج کی بمقام بمبئی یا مندراس دینگے اور اونکا کل خرچہ ذمہ راجہ کے ہوگا اور یہہ پلٹن زیر حکم افسران انگریزی کے رہکر بشمول افواج انگریزی ہر دو جانب درمیان مقامات مذبورا و کلکت کے بیچ حفاظت قلعہ یا میدان جنگ مین او سوقت تک اس عہد دو سال مین جبتک اوسکی ضرورت ہوگی کام کرینگے اور اگر اس ایک پلٹن سے زیادہ فوج کی ضرورت ہوگی تو وہ بھی راجہ حتی الوسع حسب شرائط اور اوس تعداد تک جو شرط ہفتم منجملہ شرائط مجوزہ عہدنامہ دوامی کے درج ہے دینگے

یہہ اقرارنامہ تین شرائط کا متصل مقام انجیگو کے بتاریخ ۱۷ ماہ نوسبر سنہ ۱۷۹۵ مطابق ۵ ماہ کاتک سنہ ۹۷۱ ملابار کے معرفت راجہ حال ترانگورا و رسٹر ڈنکن کے منعقد ہوا اور ڈنکن صاحب ایک نقل اسکی بخدمت آنریبل سرجان شور بارونٹ گورنر جنرل ان کونسل کے ارسال کرینگے اور گورنر جنرل بیچ عرصہ دو مہینے کے تاریخ ہذا سے اسکو منظور کرکے اپنی تصدیق اور منظوری کی اطلاع بذریعہ چٹھی منجانب گورنر جنرل بنام راجہ رام راجہ بہادر کرینگے تاریخ رسید چٹھی مذکورہ سے یہہ اقرارنامہ فریقین معاہدہ پر واجب اور فرض ہوگا اور تاریخ ہذا سے تا عرصہ دو مہینے کے جو میعاد واسطے بنگالے سے آنے جواب کے دی گئی ہے فریقین اسکے اصل مطلب کا لحاظ رکھینگے بعد اوذراعات جو اس عہدنامہ چندروزہ مین مشروط ہے باتفاوت و مقصور ہر سال مین اقساط مساوی مین چار چار مہینے کے بعد ادا ہوتا رہیگا

دستخط جونیطن ڈنکن

چونکہ شرط ہفتم عہدنامہ بالا مین الفاظ ذیل درج ہین — یہہ فوج لکی جبتک حفاظت ملک راجہ پیش نظر

رکھکر مناسب ہوگا ہر دو جوانب ہند علاقہ گورنمنٹ کمپنی مقامات مذبورا اور کلکت تک بھیجی جائیگی۔
اور چونکہ اس سے مطلب اور منشا فریقین معاہدہ کا بخوبی واضح نہین ہوا لہذا وہ باہم اقرار کرتے
ہین کہ الفاظ ذیل یعنی حدود مقام کوائی اور نام کللت کے زیادہ کیے جائین پس شرط مذکور اسطرح
تحریر ہوگی

شرط ہفتم

جب کمپنی کسی لڑائی مین راجہ تراونگور سے طلب اعانت سپاہ کرے تو راجہ پر واجب ہوگا کہ وہ
وہ اوسقدر فوج اپنے پیادگان اور سواران کی باستثناء سر ملکی جسقدر مناسب اور اونکے امکانین
ہوگی دینگے اور یہہ فوج کمکی جہانتک حفاظت ملک راجہ پیش نظر رکھکر مناسب ہوگا ہر دو جوانب
ہند علاقہ گورنمنٹ کمپنی مقامات مذبورا و کلکت وحدود موکری تک بھیجی جائیگی اور جبتک وہ اسطرح
مصروف رہیگی اوسوقت زیر حکم اور بخرچہ کمپنی رہیگی

چونکہ عہدنامہ ہذا واسطے منظوری کے بخدمت آنریبل کورٹ اوف ڈائرکٹر واسطے سرانجام اور کمپنی
مشتملہ تجاران انگلستان جو ہند مین تجارت کرتے ہین مامور ہے حسب عدہ مندرجہ عہدنامہ مذکور
بھیجا گیا تھا اور چونکہ آنریبل کورٹ مذکور نے اپنی استرضا نسبت شرائط عہدنامہ مذکور کے معہ شرط ہشتم
منسلکہ اصل عہدنامہ کے ظاہر کی لہذا مین عہدنامہ مذکور کو اپنے دستخط سے بمقام تراوندرم و املکتہ
تراونکور آجکی تاریخ ۲۱ ماہ جولائی ۱۷۹۷ء مطابق ۹ ماہ آرد ۹۲۱ ملابار تصدیق اور منظور کرتا ہون

تصدیق کیا آنریبل کورٹ اوف ڈائرکٹر نے ۱۷۹۷ء

نمبر ۵۴

عہدنامہ دوستی واتفاق دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و مہاراجہ رام راجہ بہادر
راجہ تراونکور

چونکہ عہدنامہ منعقدہ ۱۷۹۵ء فیمابین آنریبل کمپنی تجاران انگلستان جو تجارت ہند مین کرتے ہین اور
راجہ تراونکور مرحوم سے یہہ مراد تھی کہ حفاظت ملک تراونکور کی بمقابلہ دشمنان ہو اور استحکام اور
تعین شرائط دوستی واتفاق قدیمی کا جو فیمابین کمپنی اور راجہ تراونکور کے جارے ہے عمل مین آئے

اور چونکہ یہہ ظاہر ہے کہ منشاء فریقین معاہدہ کا کلیہ سرانجام نہین ہوا اور چونکہ کمپنی اور راجہ تراونکور نے ضروری مقصود کیا کہ شرائط دیگر وانیولا واسطے رفع کرنے مقصود عہدنامہ مذکور کے اور قائم کرنے واسطے یکجہتی فیمابین فریقین معاہدہ اور باساس مستحکم تر واسطے آیندہ کے شامل کیجائین لہذا بہ تعمیل منشاء مذکور عہدنامہ ہذا معرفت نفنت کرنیل کوس سیکانی رزیڈنٹ تراونکور منجانب اور بنام ہز انکسل سی ہوسٹ نوبل مارکیوس ولیسلی کی بی اور کی سی گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقجات مقبوضہ ہندوستان اور صابرہ راجہ تراونکور منجانب اپنے حسب شرائط ذیل منعقد ہوا اور تعمیل اس عہدنامہ کی اوپر فریقین معاہدہ کے تا قیام ماہ وخورشید واجب اور فرض ہوگی

شرط اول

دوست اور دشمن ہر ایک فریق معاہدہ کے دوست اور دشمن دونو کے شمار کیے جائینگے اور آنریبل کمپنی یہہ وعدہ خاصکر کرتے ہین کہ وہ حفاظت علاقجات راجہ تراونکور کی بمقابلہ دشمن ہر قسم کے کرینگے

شرط دوم

چونکہ از روی شرط ہفتم عہدنامہ منعقدہ ۱۷۹۵ء فیمابین رام راجہ بہادر وانگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر یہہ مشروط ہوا ہے کہ جب کمپنی کسی لڑائی مین راجہ تراونکور سے طلب اعانت سپاہ کرے تو راجہ پر واجب ہوگا کہ وہ اوسقدر فوج اپنے پیادگان اور سواران کی باستثناء توپ ملکی جسقدر مناسب اور اونکے امکانمین ہوگی دینگے فقط مگر کمپنی کی اب یہہ خواہش ہے کہ وہ راجہ کو اس عہد مشروطہ شرط مذکورہ سے سبکدوش کرین لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہہ اقرار قرار پاتا ہے کہ رام راجہ بہادر واسطے دوام کے اس بار عہد مذکور سے سبکدوش ہوے

شرط سوم

بنظر وعدہ وسبکدوشی مندرجہ شرائط اول ودوم جنکی نسبت کمپنی کا خرچ زیادہ اور ہمیشہ ہوا کریگا اور راجہ کو نہایت کفایت اور سبکدوشی حاصل ہوگی راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر سال کمپنی کو سوائے اوس رقم کے جو از روی شرط سوم عہدنامہ اعانت ۱۷۹۵ء کے مشروط ہے ایک جنٹ پیادگان ہندوستانی کا خرچہ اور دیا کرینگے اور یہہ خرچہ زائد چھہ اقساط مساوی مین یکم جولائی ۱۸۰۵ء سے

ادا ہوگا اور راجہ یہہ بھی اقرار کرتے ہین کہ خرچ رقم مذکور کا معہ انتظام و کارروائی فوج کے جو اوس روپیہ سے نوکر رہیگی خواہ وہ ملک ترا ونگور مین رہے اور خواہ اندر حدود ملک کمپنی کے کلیتہً منحصر اوپر رائے کمپنی کے ہیگا

شرط چہارم

اگر کمپنی کو ضرورت زیادہ فوج کی بہ نسبت اوس تعداد کے جو شرط بالا مین مندرج ہے واسطے حفاظت ملک ترا ونگور کے بمقابلہ حملہ دشمن کے معلوم ہوگی تو مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ شریک کمپنی ہیچ ادا کرنے خرچ زائد کے جو واقع ہوگا ہونگے اور یہہ رقم اوسقدر ہوگی جسقدر باندازہ آمدنی مہاراجہ مناسب متصور ہوگی

شرط پنجم

چونکہ یہہ پر ضرور ہے کہ اطمینان موثر دوامی واسطے تصور بالکی زرمعہودہ بابت خرچہ فوج ہمیشہ ہنگام امنیت یا خرچہ اتفاقی مذکورۂ شرط بالا عہدنامہ ہذا کے کیجاے یہہ بذریعہ اس تحریر کے فیمابین فریقین معاہدہ یہہ شرط اور اقرار ہوتا ہے کہ جب کبھی گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم بنگالہ کو وجہ اندیشہ متصور رقم معینہ پائی جاے تو گورنر جنرل ان کونسل کو اختیار اور استحقاق حاصل ہوگا کہ وہ قواعد و احکام جو مناسب سمجھین واسطے انتظام اندرونی و تحصیل مالگذاری یا کسی اور امر انتظام ترا ونگور کے جاری کرین اور یا اوسقدر علاقجات مہاراجہ رام راجہ بہادر کے سپرد ملازمان کمپنی بہادر کے کرین جسقدر گورنر جنرل ان کونسل کو ضروری اور مناسب واسطے تحفظ و نکاسی رقم خرچہ مذکور متصور ہو

شرط ششم

اور یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ جب کبھی گورنر جنرل ان کونسل مہاراجہ رام راجہ بہادر کو اطلاع اس امر کی دینگے کہ شرط مذکورہ شرط پنجم کا عمل درآمد ضروری معلوم ہوتا ہے تو مہاراجہ رام راجہ بہادر فوراً اپنے عاملان و دیگر اہلکاران کے نام احکام جاری کرینگے کہ وہ یا تو بموجب قواعد و احکام حسب منشا شرط پنجم کاربند ہون یا اور علاقجات مطلوبہ باختیار و حکومت آنریبل کمپنی بہادر سپرد کردین اور اگر مہاراجہ عرصہ دس روز مین اطلاع عیابی سے احکام ضروری جاری نکرین تو گورنر جنرل ان کونسل کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے اختیار سے احکام واسطے تعمیل قواعد و احکام کے اور یا واسطے سپردگی علاقجات

کے جو وہ واسطے اطمینان رقم اوائی خرچہ فوج یا بنا بر تحفظ ملک بھتری رہا یا مناسب تصور کرینگے جاری فرماوینگے بشرطیکہ ہمیشہ جبتک کوئی خبر و ملک یا کل ملک مہاراجہ زیر اہتمام و انتظام ایسٹ انڈیا کمپنی کے رہیگا اوسوقت تک گورنر جنرل ان کونسل صحیح اور درست حساب آمدنی وپیداوار ملک متصرفہ کا مہاراجہ کو دیا کرینگے اور نیز بشرطیکہ کسی حالتمین مہاراجہ کا وصول دو لاکھ روپیہ سے اور پنجم حصہ آمدنی کل ملک سے کم نہوگا اور یہہ دو لاکھ روپیہ اور پنجم حصہ آمدنی ملک ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہمیشہ اور ہر حالتمین جمع کرکے واسطے مصارف مہاراجہ کے دیا کرینگے

شرط ہفتم

مہاراجہ رام راجہ بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ اون مراسم دوستی اور اتفاق کا بدل خیال رکھینگے جو فیمابین انگریزی کمپنی اور اونکے رفقا کے قائم ہوا ہے اور وہ نہایت احتیاط کے ساتھہ بیچ سوریا رفیق انگریزی کمپنی بہادر یا کسی اور ریاست کے مداخلت نہین کرینگے اور واسطے حاصل کرنے مطلب اس شرط کے یہہ بھی وعدہ اور اقرار ہوتا ہے کہ کسی ریاست غیر سے مہاراجہ مذکور بلا منظوری انگریزی کمپنی بہادر کے کتابت نہین کرینگے

شرط ہشتم

مہاراجہ شرط اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی غیر قوم یورپ زا کو بلا استرضا انگریزی کمپنی بہادر کے اپنی ملازمی مین نہین رکھینگے اور وہ ہر ایک یورپ زا کو جو اونکے ملک مین بغیر پروانہ راہداری گورنمنٹ انگریزی کے دریافت ہوگا گرفتار کرکے سپرد گورنمنٹ کمپنی کے کردینگے مہاراجہ کا یہہ ارادہ مصمم ہے کہ کوئی یورپ زا کو بغیر استرضا کمپنی کے ایک دن بھی اپنے ملک مین رہنے نہ دینگے

شرط نہم

ایسی دفعات عہدنامہ ۱۷۹۵ء کے منعقدہ فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ تراونکور جو بنا بر استحکام اتفاق و اشتمال مراسم دوستی و وحدت مقاصد و مطالب فریقین معاہدہ کے مناسب متصور ہونگے وہ بذریعہ اس تحریر کے مجدداً منظور اور تصدیق ہونگے لہذا مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہمیشہ توجہ تام بنسبت نصایح گورنمنٹ انگریزی کے جو گورنمنٹ مذکور وقتاً فوقتاً بقطر

بنظر کفایت شعاری و خوش انتظامی تحصیل مالگذاری و تصفیہ دہی و ترقی تجارت و استعانت تجارت و کاریگاری حرفت و دیگر امور متعلقہ خیر خواہی مہاراجہ و رفاہ رعایا و بہتری سرکارین اونکو کرنیکی مرعی رکھینگے

شرط دہم

یہ عہدنامہ دس شرائط کا آج کی تاریخ ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء قرار پاکر منعقد ہوا مقام قلعہ تروندا پورام واقعہ تراونکور معرفت لفٹنٹ کرنیل کولن میکالی منجانب و بنام ہز انکسل لنسی معرفت نوبل مارکیوس ویسلی کی ٹی کی سی گورنر جنرل ان کونسل و مہاراجہ رام راجہ بہادر اور صاحب موصوف نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین مہری اور دستخطی اپنی مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے لفٹنٹ کرنیل موصوف کو ایک نقل فارسی اور انگریزی مین مہری اور دستخطی اپنی اور مہری اور دستخطی مسمی دالوتومنی دیوان مہاراجہ کے دی اور لفٹنٹ کرنیل موصوف نے وعدہ کیا کہ وہ بذا توقف ایک نقل اسکی مہری و دستخطی ہز انکسل لنسی نوبل مارکیوس ویسلی گورنر جنرل ان کونسل منگاکر مہاراجہ کو دینگے اور جب وہ مہاراجہ کو ملیگی اوسوقت عہدنامہ ہذا کامل اور واجب التعمیل آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ رام راجہ بہادر راجہ تراونکور متصور ہوگا اور جو نقل عہدنامہ اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ واپس لیجاے گی

دستخط سی میکالی ۔

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۰ ماہ مئی ۱۸۱۸ء

نمبر ۵۵

سند جو راجہ تراونکور کو دی گئی مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

ملکہ معظمہ کی خواہش یہ ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان ہندوستان کی جو اب اپنے اپنے ملک مین حکمرانی کرتے ہین دوامی ہو اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے واسطے سرانجام کرنے اس خواہش شاہانہ کے تمھاری اطمینان کرتا ہون کہ درصورت نہونے اصلی وارث کے جسکو تم یا کوئی اور بعد تمھارے حاکم تمھاری ریاست کا بموجب دھرم شاستر کے اور بحسب رسوم خاندان تبنی کریگا وہ مقبول ہوکر منظور ہوگا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس وعدہ کا نہوگا جو تم سے کیا جاتا ہے اوسوقت تک جبتک تمھارا خاندان

تمک حلال تاج وتخت شاہی وپابند شرایط عہد نامجات وعطا نامجات اور اقرار نامجات جنکی رعایت
گورنمنٹ انگریزی کو منظور ہے رہیگا

دستخط کنینک

اِسی قسم کی سند راجہ کوچن کو عطا ہوئی ہے

کوچن

از روی رپورٹ گورنمنٹ مندراس

راجگان کوچن اصل چتیار قوم سے ہین اور اپنی نسل اون اخیر راجگان سے تبلاتے ہین جنکی نسبت مشہور ہے کہ تمام ملک گوکرا واقعہ بجانب شمال کہارا سے تا بہ کنپ کون اونکے زیر حکم تھا ۱۷۶۶ء مین راجہ پررا کلکت نے حملہ کیا مگر راجہ تراونکور نے اسکا حملہ خارج کیا اور بجلد واس خدمت کے بعض علاقجات ملک کوچن اونکو ملے اور شامل ملک تراونکور ہوے ۱۷۶۱ء مین ملک کوچن کو حیدر علی نے فتح کیا اور اوسکے ماتحت یہ ملک رہا اور بعد ازان اوسکے فرزند ٹیپو سلطان کے قبضہ مین اوسوقت تک رہا جب تک اوسنے ۱۷۹۲ء مین عہدنامہ سرنگاپٹن انگریزون کے نہین کیا اور جب یہ عہدنامہ ہوا گو دعوی ملک میسور کا منتقل سرنگاپٹن انگریزون کے ہوگیا عہدنامہ نمبر ۵۶ ۱۷۹۱ء مین قبل اسکے راجہ کے ساتھ منعقد ہوا تھا جسکی رو سے اوسنے وعدہ کیا تھا کہ وہ خراج گورنمنٹ انگریزی کو بابت اوس علاقہ کے جو اوسکا ٹیپو کے پاس تھا دیا کرینگے اور ایک لاکھ روپیہ سالانہ بطور اعانت دینگے بعد از صلح کے جتوامانو پورم کا ٹھیکہ موجب نمبر ۵۷ کے راجہ کو واسطے میعاد اس سال کے دیا گیا

۱۸۰۹ء مین ایک سرکشی بخلاف حکومت انگریزی مقام کوچن مین واقع ہوئی مگر اوسکا دفعیہ ہوگیا اور عہدنامہ نمبر ۵۸ منعقد ہوا جسکی رو سے راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ بموجب سابق رقم اعانت ایک لاکھ روپیہ سالانہ کے خرچ ایک پلٹن پیادگان کا تعداد ی ایک ہزار چھ سو پچاس روپیہ سکہ آرکاٹ سالانہ دیا کرینگا اور جز رقم اعانت مذکور فوج جو اوس روپیہ سے رکھی جاویگی خواہ وہ فوج اندر ملک راجہ کوچن کے رہے خواہ باہر حدود ملک مذکور کے بلا تامل یا عذر کے مہیا گورنمنٹ انگریزی رہیگا باقی مطالب عہدنامہ مذکور کے موافق عہدنامہ منعقدہ راجہ تراونکور مرقومہ ۱۸۰۵ء کے تھی آخر کار اس رقم ادای مین جو راجہ کوچن گورنمنٹ انگریزی کو ہر سال دیتے تھے کم ہو کر دو لاکھ روپیہ رہے اور وہ ابتک قائم ہین

راجہ سال کوچن اوی دریا نامی بعد وفات اپنے بھائی کے ۱۸۰۵ء مین گدی نشین ریاست ہوا اور کمپنی انگریزی کا حسب نمبر ۵۵ کے عطا ہوا ہے بیچ ملک کوچن کے مثل ملک تراونکور وراثت ریاست کے عورت کی نسل پر منتقل ہوتی ہے رقبہ کوچن کا اکہزار ایک سو پچاس میل مربع ہے

رایادی تین لاکھ ننانوے ہزار اور ساٹھ نفری ہے اور آمدنی دس لاکھ ستاون ہزار چار سو ستانوے روپیہ ہے اور فوج تین سو سینتالیس نفری اور دو ضرب توپ ہین

نمبر ۵۶

عہد نامہ راجہ کوچن سنہ ۱۷۹۱ع

مسمی پرمپاوپولیارامادرمارا راجہ کوچن دوستی آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی چاہی اور آنریبل گورنر ان کونسل مندراس نے اونکی درخواست دوستی منظور کی اس شرط پر کہ راجہ مذکور دوستی ٹیپو سلطان کی چھوڑ کر خراج گذار آنریبل کمپنی کا ہو سر ٹپونی نے عہد نامہ ہذا سا تہ راجہ مذکور کے کیا اسمین نو شرائط منعقد ہوئیں

شرط اول

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ راجہ رامادرمارا راجہ کوچن شرائط عہد نامہ ہذا سے انحراف نہین کرینگے بلکہ بلا کمی یا تامل کے موافق اونکے کاربند ہونگے

شرط دوم

آنریبل کمپنی کی فوج اعانت راجہ رامادرما کی کرکے وہ علاقجات جو اونسے ٹیپو سلطان نے لیلیے ہین دوبارہ دلوادینگے اور اونکو اوسکی ماتحتی سے باہر کردینگے

شرط سوم

جب مقامات یا علاقجات مذکورہ ذیل دوبارہ قبضہ مین آجاینگے تو راجہ رامادرما کو اونپر قابض کردیا جائیگا

نام اضلاع جو راجہ سے چھینے گئے

مقامات ذیل واقعہ ضلع نندیودم ہین

موکتاپورم اور ارنجاکوبل

کودسیری

پررانم

پوروکاد و

مقامات ذیل واقعہ ضلع برونتی ہین

ترسشور
پیرونتی
سراکام دپرمانم
پناکمبل
چتلی پلی
ضلع تلاپیلے
ضلع سولبرکرا
ضلع راتودیدی
موضع تکانسکلم
ضلع کوندلپور
واقع ضلع پولے گیا چری
درمیان تملاپورم نامی
دوملاپورم
درمیان ان اضلاع کے
کودکاکرانندو
نلیدسم
واقع ضلع چتون دمنالپورم
پدنے تالم
کنترا ۱
تری پراتے
موضع کرنکا
تردنگی کادم
مادا ترتے

شرط چہارم

جب راجہ راماورما قابض اضلاع مذکورۂ بالا پر ہونگے تو وہ خراج گذار آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہوجانیگے اور اونکے صاحب جنٹ یا ایجنٹ آنریبل گورنر ان کونسل مندراس کو خراج سالیانہ بطریق ذیل دیا کرینگے بعد قابض ہونیکے اول سال مین ستر ہزار روپیہ دوسرے سال مین اسی ہزار تیسرے سال مین نوے ہزار اور چوتھے سال مین ایک لاکھ اور بعد ازان ہر سال یہہ رقم لاکھ روپیہ کی دیجائیگی اور سہ ماہی اقساط مساوی مین ادا ہوگی

شرط پنجم

درحالیکہ کوئی راجہ بنسبت کسی ضلع منجملہ اضلاع مذکورۂ بالا اندر میعاد پانچ سال کے تاریخ تحریر ہذا سے پیش کریگا تو اوسکی سماعت ہوگی اور اوسکا فیصلہ گورنمنٹ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کرینگے

شرط ششم

بنظر اوس عہدنامہ کے جو فیمابین آنریبل ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ راماورما راجہ کوچین کے جاری ہے آنریبل گورنر ان کونسل مندراس نہین چاہتے کہ وہ کوئی شرط ایسی کرین جو موافق نہ منشا عہدنامہ مرقومین مذکورۂ بالا کے نہو لہذا یہہ وعدہ ہوتا ہے کہ راجہ راماورما خراج گذار صرف آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کا بابتہ اضلاع اور مقامات مذکورۂ بالا کے جو قبضہ پیمپو سلطان مین آئے اور جنکی بابت وہ خراج اوسکو دیتا رہیگا اور جنکی بنسبت آنریبل ڈچ کمپنی کو کچھہ تعلق نہین ہے

شرط ہفتم

راجہ راماورما کل اختیار اور حکومت بیچ اضلاع مذکورۂ بالا کے رکھیگا صرف اطاعت آنریبل انگریزی کمپنی کی قبول اور منظور کرینگے

شرط ہشتم

آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو جو کہ اعتبار اور پر مستحکم اور مستدام ہونے دوستی اور تابعداری راجہ راماورما کے ہے لہذا یہہ وعدہ ہوتا ہے کہ اونسے کچھہ اور مطالبہ نہوگا اور اونکی ویسی ہی حفاظت آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کرینگے جیسے وہ ہمیشہ دوست وفادار اور خراج گذار کی کرتے ہین

شرط نہم

یہہ اقرار ہوتا ہے کہ یہہ عہدنامہ اوس روز سے تعمیل طلب تصور کیا جائیگا جس روز سے (یعنے تاریخ ۱۵ ماہ ستمبر سنہ ۹۲ء اسے) راجہ راما ورما دوبارہ قبضہ اون اضلاع اور مقامات کا بذریعہ سپاہ آنریبل کمپنی پاوینگے جو اونسے ٹیپو سلطان نے چھین لیے تہے اور تاریخ مذکورہ سے راجہ اپنی خراج گذاری شرط شرط چہارم عہدنامہ ہذا ادا کرنی شروع کرینگے

علامت دستخط راجہ

مہر

مقام کوچن تاریخ ۱۶ ماہ جنوری سنہ ۹۱ء

ہم پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ سینٹ جارج باعتبار اختیارات جو ہمکو گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ نے عطا کیے ہین قبول اس عہدنامہ کو جو فیابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ کوچن قرار پایا ہے کرتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکور تمام آبادیہاے کمپنی واقعہ ہندوستان مین فرض اور لازم سمجھا جائیگا اور اسپر دستخط اور مہر اپنی اپنی بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۲ ماہ فروری سنہ بیسوی کرتے ہین

دستخط سیدور

دستخط چارلس اوگلی

دستخط جان ہڈلسٹن

مہر کمپنی

نمبر ۵۷

چونکہ ایک صلحنامہ فیابین آنریبل کمپنی اور ٹیپو سلطان کے بتاریخ ۱۶ ماہ مارچ سنہ ۹۲ء انعقد ہوا ہے جسکی رو سے ٹیپو سلطان نے ملک ملابار آنریبل کمپنی کو دیا اور چونکہ بدرخواست راجہ کوچن نسبت ایک جزو ملک مذکور کے یعنے نسبت جزیرہ جزیرہ امنا پورم باستثناء خاص قطعات اراضی واقعہ پروا ترا وعالم وکترو کے جسمین کردسی راجہ کا معبد تروے کولم وکپوداتری پر اتو واقع ہین آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بہ ہدایت دینی بطور ستاجری راجہ مذکور کو واسطے میعاد دس سال کے اوپر شرائط وعہود مذکورہ ذیل کے ہے بشرطیکہ گورنر جنرل ان کونسل ممدوح اوسکو منظور کرین لہذا مین جیمس سیٹون سپرنٹنڈنٹ ملک ملابار باعتبار اختیارات جو آنریبل جارج ڈک صاحب گورنر ان کونسل بمبئی نے اونکو عطا کیے ہین

بذریعہ اس تحریر کے جزیرہ مذکور راجہ کوچن کو واسطے میعاد مسطورۂ بالا اور پر شرائط ذیل کے مستاجری
مین دیتا ہون

اول راجہ مذکور ہر سال تا میعاد مذکورۂ بالا تیس ہزار روپیہ بلا کسور و کردہ تین اقساط مین ادا کیا کریگا یعنی
اول دس ہزار روپیہ کی قسط بتاریخ ۱۵ ماہ ونوم یعنے ۲۸ دسمبر اور دوم قسط بتاریخ ۱۵ ماہ مکھرم و باقی دس ہزار
آخر ماہ شتگم مین

دوم حکومت دیوانی و فوجداری وغیرہ عدالتہاے معینہ صاحبان کمشنر سابق قائم اور بحال رہیگی
اضلاع چنوانسا پورم کے رہینگی

سوم تحصیل محصول پرت باختیار اہلکاران آنریبل کمپنی رہیگی باستثناء اشیاء راجہ جو بری محصول
سے ہونگی بشرطیکہ راجہ تصدیق کرینگے کہ فلان اشیاء خبکی مرت محصول سے ہوگی وہ خاصکر اوسکی ہین

چہارم درحالیکہ باشندگان چنوانالش زیادتی اور ظلم راجہ یا کارندگان راجہ کی کرینگے اور وہ پایۂ
ثبوت کو پہونچیگی تو یہہ کافی وجہ استیواد مستاجری جزیرہ مذکور کی اور فسخ عہدنامہ کی ہوگی اور باعث ضبطی
احتیارات تحصیل مالگذاری جزیرہ مذکور کی بھی ہوگی یعنے بعد ازان تحصیل باختیار افسران کمپنی ہوگی

نمبر ۵۸

عہدنامہ دوستی و اعانت دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر و راجہ کوچن

چونکہ ایک عہدنامہ سنہ ۱۷۹۰ء مین فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ کوچن کے منعقد ہوا تھا
جسکی رو سے راجہ مذکور کو اوپر اضلاع مذکورہ عہدنامہ ہذا کے قابض گردانیگا اور خراج گذاری آنریبل کمپنی کا
وعدہ اوپر خاص شرائط کے کیا گیا تھا اور چونکہ شرائط عہدنامہ مذکور غیر مکتفی مقصود ہوئین اور واردات
گذشتہ سے جو ملاک کوچن مین واقع ہوئی ہین یہہ ضروری متصور ہوا کہ عہود جدید قرار دیے جائین جنسے
حکومت اور آمدنی ملک کوچن کی بیچ امور خلاف خیرخواہی انگریزی کے کام مین نہ آئے اور جنسے ترقی
خیرخواہی سرکار مین متصور ہو لہذا شرائط ذیل عہدنامہ جدید فیمابین آنریبل کمپنی و راجہ کوچن قرار پاکر بمعرفت
صاحب رزیڈنٹ تراونکور اٹسٹنٹ کرنیل کولن میکالی کے جسکو باختیار اس امر کے آنریبل سر جارج ہلارڈ
بارلو بیرونٹ نائٹ اوف ڈی موسٹ آنریبل اور ڈر آف ڈی نائٹہ گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج

منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے عطا کیے اور معرفت راجہ کوچن منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے منعقد ہوئے اور بہہ شرح لائق حینک ماہ وخورشید قائم ہیں اور پر فریقین معاہدہ کے واجب وفرض سنگی

شرط اول

دوست اور دشمن ہر ایک فریق کے دوست اور دشمن دونوں کے گردانے جائینگے اور آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی سہادر اقرار کرتے ہیں کہ وہ حفاظت ملک راجہ کوچن کی بمقابلہ اوسکے تمام دشمنان ہر قسم کی کرینگے

شرط دوم

بلحاظ شرائط مذکورہ شرط بالا راجہ کوچن اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہر سال آنریبل کمپنی کو سوائے رقم اعانت ایک لاکھ روپیہ کے خرچہ ایک پلٹن ہندوستانی کا یعنی ایک لاکھ چھتیس ہزار سینتیس روپیہ سکہ آرکٹ جو دونوں ہتھوم ملکر دو لاکھ چھتیس ہزار سینتیس روپیہ ہوتے ہیں بحساب اقساط مساوی میں ادا کرینگے اور یکم ماہ مئی سنہ ۱۸۰۹ سے ادا کرنا اوسکا شروع ہوگا اور یہہ وعدہ ہوتا ہے کہ صرف کرنا اس رقم کا اور بقسیم فوج جو اس روپیہ سے رہیگی خواہ وہ اندر حدود ملک راجہ کوچن رہے اور خواہ ملک آنریبل میں کلیتہً منحصر اوپر کمپنی کے رہیگا

شرط سوم

اگر زیادہ فوج واسطے حفاظت ملک کوچن کے بمقابلہ دشمنان ملک مذکور بہ بسبت تعداد فوج مشروطہ شرط بالا درکار ہوگی تو راجہ کوچن وعدہ کرتے ہیں کہ وہ مصارف زائد جو اس فوج کا ہوگا اوسقدر ادا کرینگے جسقدر بلحاظ حیثیت وآمدنی راجہ مذکور نزدیک گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج بانداز مناسب اور واجبی مستصور ہوگا

شرط چہارم

اور چونکہ یہہ ضرور ہے کہ تکفل کامل بابتہ اس رقم کے حاصل کیا جاے جس سے درصورت توقف بابتہ ادا ہونے مصارف فوج دوامی ہنگام امنیت بامصارف اتفاقی وقت جنگ سندرجہ شرط سوم عہدنامہ ہذا صورت وصول باقی رہے یہہ شرط اور عہد مندرجہ اس تحریر کے فیما بین فریقین معاہدہ ہوتا ہے کہ جب کبھی گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج کو اندیشہ عدم ادا ہونے اس رقم کے پیدا ہو تو گورنر ان کونسل موصوف کو اختیار اور استحقاق حاصل ہوگا کہ وہ یا تو کوئی انتظام واحکام نیک کارآمد

بیچ تحصیل ملک یا کسی اور امر متعلقہ ملک کے داخل اور جاری کرین اور یا اوسقدر اضلاع ملک راجہ کوچین جسقدر گورنران کونسل قورت سینٹ جارج مکتفی واسطے ادائے ہر دو رقوم مذکورہ بالا القصور کرین سپرد اہلکاران آنریبل کرین

شرط پنجم

اور یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے کہ جب کبھی گورنران کونسل اطلاع اس امر کی راجہ کوچین کو دینگے کہ منشاء شرط چہارم کا سرانجام کرنا ضروری ہے تو راجہ مذکور فورا احکام نام اپنے کارپردازان یعنے کارندگان اور اہلکاران کے جاری کرینگے کہ وہ باتوجہ منشاء شرط چہارم تعمیل احکام و قواعد کی کرین اور یا اضلاع مطلوبہ سپرد اور زیر حکم انگریزی کمپنی بہادر کے کردین اور درصورتیکہ راجہ مذکور بیچ عرصہ دس روز کے تاریخ اطلاع عیابی سے اس قسم کے احکام جاری نکرینگے تو گورنران کونسل موصوف کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے اختیار سے احکام واسطے تعمیل قواعد و احکام مجوزہ یا واسطے سپردگی انتظام تحصیل داگذاری علاقہ جواہر اونکے نزدیک واسطے اطمینان ادائے رقوم مذکورہ بالا اور بنا بر تحفظ ملک و بہبودی رعایا مناسب و ضروری متصور ہو کا جاری کرینگے بشرطیکہ جبتک کوئی خرد علاقہ راجہ سپرد ہو کر زیر حکم انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی رہیگا اوسوقت تک گورنران کونسل حساب آمدنی وپیداوار علاقہ سپرد شدہ کا راجہ کو دیا کرین اور نیز اس شرط پر کہ کسی حالتمین آمدنی سالیانہ راجہ کی جو اوسکو علاقہ سے دیجائیگی پینتیس ہزار روپیہ سے کم نہو اگر پنجم حصہ اصل نکاسی ملک سے اور یہہ رقم پینتیس ہزار روپیہ کی اور پنجم حصہ نکاسی ملک ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ ہر حال مین اور ہر موقع مین وہ جمع کرکے راجہ مذکور کو دلوایا کرینگے

شرط ششم

راجہ کوچین وعدہ کرتے ہین کہ وہ توجہ دلی لحاظ اون امر اسم صلح اور دوستی کا جو فیابین انگریزی کمپنی بہادر اور اونکے رفقا کے قائم ہے رکھینگے اور وہ اجتناب مداخلت سے بیچ امور ایسی ریاست کے جو رفیق انگریزی کمپنی بہادر کی ہو یا کوئی اور ریاست ہو کرینگے بلکہ اس امر شرط کی اطمینان کے واسطے یہہ شرط اور اقرار ہوتا ہے کہ وہ کسی ریاست غیر سے بلا اطلاع و منظوری انگریزی کمپنی بہادر موصوف کے کتابت اور مراسم نکرینگے

شرط ہفتم

راجہ کوچن وعدہ کرتے ہین کہ وہ بلا استرضاء انگریزی کمپنی بہادر کے کسی ولایت زاغیر قوم کو اپنی ملازمی مین نہین رکھینگے بلکہ وہ تمام ایسے یورپ زا کو جو اونکے ملک مین بلا ذریعہ پروانہ راہداری یا رونہ کے دستیاب ہونگے گرفتار کرکے سپرد گورنمنٹ کمپنی کرینگے کیونکہ یہہ ارادہ مصمم راجہ کا ہی کہ وہ ایک روز بھی کسی یورپ زا غیر قوم کو اپنے ملک ماتحت مین بغیر استرضا کمپنی مذکور رہنے نہین دینگے

شرط ہشتم

چونکہ واسطے حفاظت کلیہ ملک راجہ کے یہہ ضرور ہوگا کہ کوئی قلعہ اوسکے ملک کا مسمار کیا جاے اور کسی مین فوج وافسران انگریزی وقت امینت اور جنگ کے رہین لہذا راجہ مذکور بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ انگریزی کمپنی بہادر کو ہر وقت اختیار حاصل رہیگا کہ جسطرح اونکو مناسب معلوم ہوا ور جو قلعہ وہ مناسب بتصور کرین اوسکو مسمار کرین اور جسمین چاہین اپنی فوج رکھکر اوسکو اپنے قبضہ مین رکھین

شرط نہم

راجہ کوچن بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر وقت مصروف اوس نصیحت اور صلاح کے رہینگے جو گورنمنٹ انگریزی وقتاً فوقتاً درباب کفایت شعاری و انتظام تحصیل مالگذاری و انتظام امور بصنعت و ترقی تجارت و ترغیب تجارت و کاشتکاری و حرفہ کے یا کسی امر متعلق بہبود راجہ رفاہ رعایا و بہتری سرکارین کے دینگے

شرط دہم

یہہ عہدنامہ دس شرائط کا جو آجکی تاریخ ۱۲ ماہ مئی ۱۸۰۹ء قرار پاکر بمقام بنگلا مقصل کوچن بمعرفت نقنٹ کرنیل کالن منکالے رزیڈنٹ ترا نکور ایکایک فریق منجانب اور بنام آنریبل سر جارج ملارو بارلو بیرونٹ اور نائٹ آف دی موسٹ آنریبل اورڈر آف دی باتھہ وگورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج منجانب آنریبل انگریزی الیسٹ انڈیا کمپنی اور فریق ثانی معرفت راجہ کوچن منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے منعقد ہوا اور نقنٹ کرنیل صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور تمل مین بمہر و دستخط اپنے راجہ کو دی اور راجہ نے نقنٹ کرنیل مذکور کو ایک نقل تمل اور انگریزی مین اپنے مہر اور دستخط سے دی اور نقنٹ

کرنیل موصوف نے وعدہ کیا کہ وہ راجہ کو بلا توقف ایک نقل اسکی بمہر و دستخط آنریبل کورنران کونسل منگا دینگے اور جب وہ راجہ کو دیجائیگی تو عہدنامہ حال کامل مقصور ہوکر اوپر آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ کوچن کے فرض اور واجب ہوگا اور جو نقل اوسکی اب راجہ موصوف کو دیجاتی ہے وہ واپس ہوگی

علامت دستخط راجہ

مہر

دستخط جی ایچ بارلو

دستخط ڈبلیو پیرس

دستخط ٹے اوکس

دستخط جی کیمیجر

حسب الحکم آنریبل گورنران کونسل

دستخط امی فاکٹر

چیف سکرٹری گورنمنٹ

اجلاس کونسل مین تصدیق ہوا بتاریخ ۱۷ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۹

دستخط سنتو

دستخط جی ایچ بارلو

دستخط ٹے اوکس

دستخط جی کیمیجر

حسب الحکم رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل

دستخط امی فاکٹر

چیف سکرٹری گورنمنٹ

پودوکوٹا

ازروی رپورٹ گورنمنٹ مندراس

ریاست پودوکوٹا محصور اضلاع انگریزی تنجور و ترچنوپولے و مدبورا سے ہے اوسکی کل نکاسی قریب پانچ لاکھ روپیہ کے ہے اور تخمیناً اسکے تین لاکھ کے انعام اور جاگیر مین اور دو لاکھ راجہ کو وصول ہوتے ہین گورنمنٹ انگریزی کا کوئی عہدنامہ پودوکوٹا کے ساتھہ نہین ہے اور راجہ کی عدالت نگرانی انگریزی کی پیرا ہے مگر گورنمنٹ مندراس عرائض نالشات رعایا لیتی ہے اور اونکو بمراد رپورٹ صاحب پولیٹکل ایجنٹ کے پاس ارسال کرتے ہین اور صاحب موصوف استحقاق نصیحت اور تکرار کا بیچ تمام امور کے اور خاصکر بیچ امور متعلقہ اخراجات کے رکھتے ہین

معلوم ہوتا ہے کہ اول رہم اور واسطہ جو انگریزی گورنمنٹ کے ساتھہ اس رئیس کے جسکو بنام تونڈمان مشہور کرتے ہین ہنگام حصار ترچنوپولے ۱۷۵۳ء مین ہوا تھا اسوقت مین فوج انگریزی اس رئیس کی محتاج وفاداری و کوشش کی بیچ بہم پونہچانے رسد کے تھی بعد ازین وہ از حد خدمتگذار بیچ جنگ حیدر علی کے اور اون سرکشون کے جنھون نے زمیداری کلان شیوگنگا واقع ضلع مدبورا بعد انتزاع ملک کرناٹک چھین لی تھی ثابت ہوا تو مذمان نے ۱۸۰۳ء مین بطور جلدوی خدمتگذاری توجہ مربیانہ بنسبت اپنے دعوے کے جواوسنے اوپر بنیاد عطیہ پرتاب سنگھہ راجہ تنجور کے اور اون اقرارات کے جو بعد ازان کرنیل برہمہ دیٹ اور جنرل کوٹ اور لارڈ ویلیک کارٹی صاحب نے کیے تھے اور جسکی رو سے اوسنے حیدر علی سے قلعہ دوبارہ لیا تھا پیش کیا تھا چاہیے بعد ملاحظہ خدمتگزاری واجب التسلیم کے گورنمنٹ مندراس نے بموجب نمبر ۱۵۹ اوسکو قلعہ وضلع کیلا نلی عطا کیا یہ عطیہ بعد ازین تریبل کورٹ آف ڈائرکٹر نے اس شرط پر منظور کیا کہ ضلع جدا نہ کیا جائیگا مگر درصورتیکہ یہہ امر ثابت ہو کہ رعایا کے ساتھہ زیادتی اور ظلم ہوتا ہے تو ضلع مذکور کو گورنمنٹ انگریزی لے لیگی کیلا نلے کی آمدنی قریب تیس ہزار روپیہ سالیانہ کے ہے اور عطیہ مین یہہ شرط بھی ہوئی کہ ایک رنجر فیل بطور خراج دیا جاوے اس خراج پر کچھہ حجت نہین ہوئی اور ۱۸۳۶ء مین عذر حسب ضابطہ بسنت اسکے پیش ہوا

راجہ وجیارگھوٹا تونڈمان نے بتاریخ یکم فروری ۱۸۰۱ء وفات پائی اوسکے دو فرزند تھے پسر کلان بعمر بارہ سال گدی نشین ہوا بیچ صفر سنی اس رئیس کے صاحب ریذنٹ تنجور متوجہ امور

اس ریاست کے رہے اور انتظام مال و پولس و دیگر امور نصفت وہی مین ترمیم کیا اور سوائے ازین اکثر امور بدنظمی و ناانصافی کا انسداد کیا جسقدر راجہ سن بلوغ کو پہونچتا تھا اوسیقدر اس قسم کی مداخلت صاحب موصوف کی کم ہوتی جاتی تھی تاکہ ۱۸۱۸ء مین راجہ کے سپرد سب انتظام ملک ہوگیا

راجہ وجیا انکوٹا وراے تونڈمان بہادر نے ۱۸۲۵ء مین وفات پائی اور اوسکے برادر کوچک راجہ رکھوبا و تونڈمان جانشین ہوکر بتاریخ ۱۳ ماہ جولائی ۱۸۳۹ء فوت ہوا اس راجہ کے عہد مین ایک تکرار زیادہ نصفت وہی کے فیامین صاحب مجسٹریت ترچنوپولے و تونڈمان موصوف کے ۱۸۳۶ء مین پیدا ہوا تھا اسکا تصفیہ گورنر جنرل ان کونسل نے اسطرح پر کیا کہ رعایاے ریاست ہاے خورد و شمال پودوکوٹا ہمیشہ بابتہ جرائم خفیفہ و سنگین نسبتہ موقوعہ علاقہ انگریزی کے حیطہ عدالت انگریزی مین آسکتے ہین مگر یہہ امر نسبت ریاست ہاے حوزہ کے مرعی نہین رہ سکتا یعنے ایسے مجرمان کی تحقیقات عدالت ریاست مین نہین ہوسکتی اور یہہ فرق شایان بزرگی حاکمانہ کے تھا اور یہہ بھی اسی عرصہ مین حکم ہوا کہ مجرمان جرائم سنگین جو رعایاے ریاست نہون اور علاقہ انگریزی مین پناہ گیر ہوے ہون اونکی سپردگی ریاست والے کو بلا عذر ہوگی اور جو رعایاے ہندوستانی انگریزی مجرم کسی جرم موقوعہ ریاست ہوکر قبل از پناہ گیر ہونے بیچ علاقہ انگریزی کے گرفتار ہوجاے اوسکی تحقیقات اوسی ریاست مین ہوگی بنظر خوشنودی انتظام تونڈمان کے یہہ حکم بھی دیا گیا تھا کہ درصورت خاص حکم گورنمنٹ مندراس کے جسکی درخواست ہر ایک مقدمہ مین ہونی ضرور ہے رعایا انگریزی مجرم جرم موقوعہ مقام پودوکوٹا علاقہ انگریزی مین گرفتار ہوگا وہ بھی واسطے سزا پانے کے سپرد عدالت راجہ کے کیا جائیگا مگر از روے ایکٹ نمبر ۹ ۱۸۳۶ء یہہ حکم منسوخ ہوا اور یہہ جاری ہوا کہ رعایاے انگریزی مجرم جرم موقوعہ مقام پودوکوٹا جو علاقہ انگریزی مین گرفتار ہونگے اونکی تحقیقات جرم وغیرہ معرفت عدالت انگریزی کے ہوگی کیونکہ علاقہ پودوکوٹا مین کوئی عدالت حسب الحکم گورنر جنرل ان کونسل کے مقرر نہین ہوئی تھی

راجہ رگھونا دتونڈمان کے دو فرزند تھے پسر کلان بعمر نہ سالگی گدی نشین ہوا اسکا نام راجہ رام چندر تونڈمان بہادر تھا اور اوسکے برادر کوچک ترل تونڈمان ہشت سالہ تھا ۱۸۴۱ء تک انتظام ریاست باختیار بیوہ رانی کے بمشورہ دو وزیرونکے رہا مگر سنہ مذکور مین جو ناانشاتی تظلم کی منجانب سررشتہ داران راجہ واقع ہوئین لہذا صاحب رزیڈنٹ تنجور کو ہدایت ہوئی کہ جسقدر ممکن ہو وہ مقام پودوکوٹا مین گرانی

امور ریاست کی کیا کرین اور سرانجام امور مذکور کا متعلق دونو وزیرون کے رہیگا

صاحب رزیڈنٹ کے پاس جب یہہ حکم پونہچا تو اوسنے ایک ہدایت نامہ واسطے وزیرون کے بنا بر سرانجام امور ریاست ترتیب دیا جسکی رو سے مبالغ خرچ کرنے زیادہ اور مصارف معینہ کی ہوئی اور نیز بنا بر عطا کرنے اراضی کے اور بخش دینے پیداوار کے اور قائم کرنے عملہ کے اور کمی اور بیشی فوائد آمدنی کے بغیر منظوری صاحب موصوف مبالغ ہوئی اور اوسمین صاحب موصوف نے ترکیب انجاح و سرانجام امور ریاست کے درج کیے

سنہ مذکور مین دفتر رزیڈنسی موقوف ہوا اور انتظام پودوکوٹا کا سپرد صاحب کلکٹر مدورا کے جو جو ضلع قریب تر تھا ہوا اونکی زیر نگرانی اس ریاست کا انتظام ایسا اچھا ہوا کہ صغر سنی راجہ مین تمام قرضہ ادا ہوگیا اور گورنمنٹ انگریزی کے پاس روپیہ جمع ہوا

جب سے راجہ سن بلوغ کو پونہچا ہے اوسوقت سے کئی مرتبہ گورنمنٹ مندراس نے راجہ کو نصیحت کی کہ وہ اپنے اخراجات کا انتظام کرے اور اوسکے ذہن نشین کیا کہ ۱۸۰۵ مین آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹر نے یہہ شرط کی ہے کہ ضلع نیگان پلی تو ندمان کو اس شرط پر دیا گیا ہے کہ اگر ثبوت اس امر کا قابل اطمینان پونہچے گا کہ رعایا پر باعث بدنظمی کے ظلم ہوتا ہے تو ضلع مذکور ضبط ہوگا اور اونکو تنبیہ کیا کہ اگر راجہ اسیطرح بدوضعی سے توجہ اوپر امور ریاست کے نہین کریگا تو گورنمنٹ انگریزی یا تو پولیٹکل ایجنٹ کو کچھہ سروکار اونکی ریاست سے نرکھنے دینگے اور یا ضلع پودوکوٹا کو اپنے زیر حکم کرکے راجہ کو کچھہ نقدی مقرر کردینگے اور یہہ نقدی پھر کسی وجہ سے زیادہ مقدار معینہ سے مہنگی مگر راجہ نے کچھہ خیال اسکا نکرکے اپنی فضول خرچی جاری رکھکر ایسی جلدی قرضہ جدید لیے جس عرصہ مین باجانت صاحب پولیٹکل ایجنٹ اوسکے قرضہ سابق کی بیباقی وقوع مین آئی تھی اس سبب سے باعث ناراضامندی وخفگی گورنمنٹ اوسکے کچھہ مراتب اور مراسم مین کمی ہوئی

راجہ کو سند نمبر ۱۰ عطا ہوئی ہے جسکی رو سے اختیار تبنی کرنیکا حاصل ہوا رقبہ اس ریاست کا ایک ہزار تینتیس میل مربع ہے اور آبادی دو لاکھہ ارسٹھہ ہزار سات سو پچاس نفری اور مالگذاری تین لاکھہ چوبیس ہزار اکیسو چھتیس روپیہ راجہ کے پاس ہے فوج ایکسو بیس نفری پیادگان کی اور اکیس سوار اور تین ہزار دو سو ساٹھہ خلیشیا یعنے بھرتی غیر قواعد کی سوائے ازین اور بھی

ملازمان اور پہرہ والہ مسلح اوسکے ہمراہ رہتے ہین

نمبر ۵۹

سند عطیہ ضلع وقلعہ کیلانلی بنام توندمان

کپتان بلیک برن صاحب رزیڈنٹ تنجور نے جو مجھے کیفیت تمہارے دعوی کی جو تمنے میرے کہنے سے صاحب موصوف سے کہی تھی بھیجی میرے نزدیک مناسب معلوم ہوا کہ تحقیقات کماحقہ تمہارے دعوی بنسبت ضلع کیلانلی کے کیجاے اور ہنگام تحقیقات جو دریافت ہوا اوس سے اور نیز بخیال اوس اتحاد اور وفاداری کے جو تمہارے دلمین بنسبت خیرخواہی گورنمنٹ آنریبل کمپنی ہے اور جو تمہارے اور تمہارے بزرگونکے طریق اور رویہ سے ثابت ہے مجھے قبضہ ضلع مذکور کا تمکو دینا واجبی معلوم ہوا تاکہ معاوضہ تمہارے خاندان کی خدمات کا ہو اور پہر ایک دلیل اس امر کی پیدا ہو کہ گورنمنٹ انگریزی کی عادت یہہ ہے کہ جو بوفاداری خیرخواہی کمپنی کرتے ہین اور جو اونکی حفاظت پر اعتماد کرتے ہین اونکو گورنمنٹ اس فیاضی کے ساتھہ انعام دیتی ہے

لہذا مین ہدایت کرونگا کہ تدبیر واسطے خط کشی حدود ضلع کیلانلے کے اوس حد تک عمل مین آئے جن حدود مین وہ سابق تمہارے قبضہ مین تھا تاکہ اوسقدر علاقہ ملک تنجور سے علیحدہ ہوکر تمکو دیا جاے

میرا منشا یہہ ہے کہ ہم اور تمہاری اولاد ضلع مذکور کو بطور ستاجری استمراری اپنے قبضہ مین رکھین اور ایک زنجیر فیل بطور خراج ہر سال گورنمنٹ انگریزی کو دیا کرین مگر چونکہ یہہ احکام جو مین اب اس بارہ مین جاری کرتا ہون وہ منحصر اوپر منظوری آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹر کے ہونگے لہذا تم اس انتظام کو اوسوقت تک دوامی اور مکمل نتصور نکرنا جبتک اوسکو آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹر تصدیق نکرین بہرحال مین ہدایت جاری کرونگا کہ تمکو قبضہ قلعہ کیلانلی کا دیا جائیگا اور تم آمدنی ضلع مذکور کو اپنے تصرف مین لاؤ گے جبتک فیصلہ کورٹ آف ڈائرکٹر کا بنسبت تمہارے دعوی کے اس گورنمنٹ کو نہ پونہچے گا

درباب خاص علامات عزت جو کپتان بلیک برن صاحب نے تمکو لکھا ہے کہ تمہارے مرضی اونکی بنسبت ہے مین نے یہہ تجویز کی ہے کہ تمکو اور تمہاری اولاد کو اجازت ہوگی کہ دو عصا

طلائی حسب مرضی تمہارے تم اپنے ساتھہ رکھو اور برطبق تمہاری منظوری کے سمنے حکم دیا ہے کہ دو عصاے طلائی تیار ہو کر ہمارے نام سے تمکو دیے جائین زیادہ چہ

دستخط کلایو

مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۸ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۳ع

بنام توندمان

تمہاری چٹھی مرقومہ یکم ماہ جنوری سنہ گذشتہ ہمارے ملاحظہ مین آئی سمنے معرفت بورڈ آف رونیو کے ہدایت نام صاحبان کلکٹر شمالی قسمت آرکٹ جاری کی ہے کہ وہ تمہاری خواہش درباب درشن یعنے زیارت پگوڈا ترپاپتی کی آسانی ہر طرحکی کردینگے

تمکو بذریعہ چٹھی لارڈ کلایو صاحب مرقومہ ۸ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۳ اوس شرط کی اطلاع ہوئی ہے جسپر تمکو صاحب موصوف نے ازراہ مہربانی قبضہ ضلع کیلا ملی کا بطور انعام واسطے تمہارے اور تمہارے خاندان کے خدمات گورنمنٹ انگریزی کے دیا ہے

اس امر کی کیفیت انزیل کورٹ آف دائرکٹرس کے حسب منشا چٹھی لارڈ کلایو صاحب کے بھیجی گئی تھی اب مین تمکو اطلاع دیتا ہون کہ میرے پاس فیصلہ آنریبل کورٹ کا اس امر مین پہنچا اور منظوری کورٹ آف دائرکٹرس کی نسبت اس عطیہ کیلا ملی کے نام تمہارے اور تمہاری اولاد کے اس شرط پر صاف ہوگئی کہ ضلع مذکور تمسے جدا نہین کیا جائیگا مگر درصورتیکہ یہہ امر ما یونت کو پہنچے کہ باشندگان پر باعث بدنظمی کے زیادتی یا تظلم ہوتا ہے گو ضلع مذکور کمپنی کو واپس ہوگا اگر شرط مذکورہ بالا کا لحاظ رہیگا تو ہم اور تمہاری اولاد بلا تخلل قبضہ ضلع مذکور کا کرینگے زیادہ چہ

دستخط ہیننگ

المرقوم مقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۷ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۶

نمبر ۱۰

سند نام راجہ پودوکوٹا مرقوم ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۲

جناب ملکہ معظمہ کی یہہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان کی جو اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین دوامی ہو اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے بموجب اس خواہش کے یہہ سند تمکو دیجاتی ہے جس سے تمکو اطمینان ہو درحالت موجود ہونے کسی اصلی وارث کے گورنمنٹ انگریزی جسکو تم یا کوئی اور رئیس تمہاری ریاست کا بعد تمہارے کسیکو متبنی کرکے اپنا جانشین قرار دیگا اوسکو گورنمنٹ انگریزی قبول اور منظور کرینگے بشرطیکہ تبنیت اوسکی مطابق دھرم شاستر اور رواج خاندان کے ہوگی۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس وعدہ کا نہوگا جو تمہارے ساتھ ہوتا ہے جبتک کہ تمہارا خاندان نمک حلال تاج و تخت شاہی کا اور پابند شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جنکی پابندی گورنمنٹ انگریزی بھی کرتے ہین رہیگا۔

دستخط کنتک

بنگان پلی

ازروی رپورٹ گورنمنٹ مندراس

جاگیر بنگان پلی کا رقبہ تخمیناً پانچسو میل مربع ہے اور آبادی پینتیس ہزار دوسو نفری اور محاصل ایک لاکھ چھیاسٹھ ہزار اکیسو پچہتر روپیہ ہے اگرچہ جاگیردار حال برائے نام رئیس ہے الا جاگیر مذکور منقسم اوپر اکثر جاگیرات خورد مقوضہ اشخاص خاندان کی ہے یہہ جاگیر بذریعہ اسناد میسور اور حیدرآباد کے قبضہ مین رہی ہے اور ایک جزو اوس علاقہ کا ہے جو ازروے عہدنامہ سنہ ۱۸ نظام نے گورنمنٹ انگریزی کو دیا تھا خاندان جاگیردار بنایت سنہ ۲۵ علی الاتصال قابض رہے اس سنہ مین بباعث بدانتظامی کے جو وقوع مین آئی تھی اور بہ نسبت اکثر ریاستات کے بخلاف جاگیردار دائر ہوئی تھین یہہ تجویز ہوئی کہ جاگیر شامل کیجاے اور نقدی اشخاص خاندان کے نام واسطے اونکی پرورش کے دیجاے۔

اس تجویز کو جاگیردار نے نامنظور کیا اور یہہ عذر کیا کہ گورنمنٹ انگریزی مجاز ضبط کرنے جاگیر کی نہین ہے اور بموجب شرائط پنجم اور ششم عہدنامہ سنہ ۱۸ منعقدہ فیابین

* ایک اسی قسم کی سند جاگیردار سندور کو بھی عطا ہوئی مگر فرق اسقدر ہے کہ اوسمین بجاے لفظ قبول کے لفظ اجازت کا درج ہے

گورنمنٹ انگریزی اور نظام کے یہہ جاگیر واسطے دوام کے شامل کی گئی تھی مگر یہہ امر ارزوے
ایک تحریر کے جو درمیان صاحب رزیڈنٹ دربار نظام اور دیوان کے ہوئی تھی قبل ازدستخط
کرنے عہدنامہ کے ظاہر ہوا کہ یہہ جاگیر مستثنیٰ اوس علاقہ سے تھی جو بجانب جنوب تومیدرا کے
دیا گیا تھا لہذا گورنمنٹ نے اپنے ارادہ ضبطی جاگیر کا اظہار کیا اور صاحب کالکٹر کدا پاہ کو ہدایت ہوئی
کہ وہ حساب جاگیر دار ملاحظہ کرکے فیصلہ دعوی قرضخواہان کردین اور یہہ فیصلہ ہوا کہ تین ربع آمدنی کی
اونکے واسطے جدا کی گئی اور ایک ربع بلا تفاوت معرفت اوس اہلکار کے جسکے سپرد جاگیر
ہوگی ادا ہوگا۔

۱۸۴۸ء مین حساب سب طے ہوگئے اور جاگیردار حسین علیخان وارث کلان کے
سپرد ہوئی اور قبل ازانے سند منظوری واپسی اوسنے وفات پائی اوسکی جگہہ اوسکا برادرزادہ غلام علی
خان جاگیردار حال جاگیر اور اوسکو ۱۸۴۹ء مین سند نمبر ۶۱ عطا ہوئی جسکے عوض اوسکے اور
ورثا کے حقوق و مرافق کی تجدید ہوئی اور انتظام دیوانی و فوجداری وغیرہ باستثنا مقدمات جرائم
سنگین جسمین سزاے قصاص ہوتی ہے باختیار اونکے دیا گیا اور یہہ شرط ہوئی کہ کوئی سپہ بغیر
سند تحریری کے بجاے جسمین یہہ صاف لکھا ہو کہ یہہ سپہ اوسوقت تک رہیگا جبتک جاگیر
قبضہ جاگیردار مین رہیگی اور تمام امور سرحدی اوس جاگیر کے موقوف ہوے۔

۱۸۶۲ء مین سند نمبر ۶۲ غلام علیخان کو دی گئی جسکی رو سے یہہ شرط ہوئی کہ گورنمنٹ
انگریزی اوس جانشین ریاست کی اجازت دینگے اور منظور کرینگے جو ازروے شرع محمدی
جائز ہوگی۔

نمبر ۶۱

سند بنام غلام علیخان جاگیردار نیگان پلی

چونکہ رابٹ آنریبل گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج نے ازراہ مہربانی بتاریخ ۱۲ ماہ
جولائی ۱۸۴۸ء حسین علیخان اور اونکے ورثا کو واسطے دوام کے جاگیر اراضی نیگان پلی
لاخراج بغیر کسی پیشکش یا مطالبہ رزرکے دی اور چونکہ حسین علیخان مذکور قبل از اجراے سند

عطیہ مذکور فوت ہوے اور غلام علیخان بجاے اونکے جانشین بمنظوری گورنمنٹ فورٹ سینٹ جارج ہوے ہین لہذا سند ہذا غلام علیخان مسطور کے نام بحیثیت جاگیردار حال جاری ہوئی

جاگیر نیگان پلی جو حسب مذکورۂ بالا حسین علیخان اور اونکے ورثا کو واسطے دوام کے بلا پیشکش و مطالبہ زر کے دی گئی تھی بذریعہ اس تحریر کے تمکو غلام علیخان بحیثیت جانشین موہوب الیہ دیجاتی ہے کیونکہ حسین علیخان نے وفات پائی

لہذا تمہارے اختیار مین عام انتظام مال و پولس تمہاری جاگیر کا اور نیز نصفت دیہی مقدمات دیوانی حسب شرائط ذیل رہیگا

تم ہمیشہ وفاداری اور اتفاق ساتھہ آنریبل کمپنی کے رکھو گے اونکے دشمن تمہارے دشمن اور اونکے دوست تمہارے دوست گردانے جاینگے

تم آنریبل کمپنی کی مدد جہانتک تمہارے اختیار اور مقدور مین ہوگا بخلاف دشمنان ملک و غیر ملک کے کرو گے اور تم نگرانی تام در باب امنیت اپنی جاگیر کے رکھو گے تم کسی مجرم اغتلاع کمپنی کو پناہ مدو گے بلکہ اوسکو گرفتار کر کے حوالہ کرو گے یا جو الہکار اوسکے تعاقب مین منجانب کمپنی جائیگا اوسکی اعانت کرو گے اور تم نسبت باشندگان مملاقجات کمپنی کے انصاف در باب اونکے دعاوی اور اونکی باشندگان پلی کے کرو گے

بیچ تصفیہ کرنے مقدمات فوجداری اپنی جاگیر کے تم سزاے قطعہ اعضاے مجرمان مدو گے اور نہ سزاے پھانسی جاری کرو گے اور سزا دہی اون مجرمان کی بلا منظوری گورنمنٹ کرو گے جنکی نسبت سزاے پھانسی کا جرم ثابت ہوگا بلکہ ایسے مقدمات کو جمعین تمہارے نزدیک سزاے پھانسی واجبی ہوگی تم واسطے تجویز اور اصدار حکم کے پاس گورنر ان کونسل کے ارسال کرو گے

تم ذمہ دار آنریبل کمپنی کے واسطے خوش انتظامی اپنی جاگیر کے ہوگے اور اگر احیانا ایسا ہوگا کہ بباعث بدنظمی یا بے انتظامی کے مداخلت آنریبل کمپنی کی ضروری مقصور ہوگی تو گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج ایسی حالتمین ایسی تجویز عمل مین لاینگے جو مناسب اور واجب

واسطے قائم کرنے انتظام اور پیدا کرنے امنیت باشندگان کے مقصور ہوگی

ہر موقعہ پر جب تم کوئی قطعہ اراضی کسی شخص کو لاخراج یا واسطے ایک مقدار خراج خفیف کے دو گے تو تم اطلاع وجہ اور شرائط ایسے عطیہ کی صاحب اجنٹ گورنر فورٹ سینٹ جارج کو بمقام کرنول یا کسی اور حاکم کو جسکو گورنمنٹ مندراس ایسے امور کیواسطے مامور کرین دو گے اور تم کسکو واسطے زمین بطور انعام بغیر ایک تحریر کے نہ دو گے جسمین شرائط اور میعاد عطیہ کی درج ہوگی اور میعاد صرف اوسقدر درج ہوگی کہ جبتک جاگیر جاگیردار کے پاس رہیگی اوسوقت تک یہہ عطیہ جائز ہے

یہہ سند دی گئی بمہر آنریبل کمپنی و دستخط رابٹ آنریبل گورنر ان کونسل بمقام فورٹ سینٹ جارج بتاریخ ۲۰ ماہ مارچ ۱۸۰۹ء

دستخط ہری پوتنجر
دستخط جی ایچ ایف پرکیلی
دستخط ڈی البٹ

درج دفتر سکرٹری ہوا
حسب الحکم رابٹ آنریبل گورنر ان کونسل
دستخط ایچ
سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۶۲

سند بنام جاگیرداران پلی مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان کی جو اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین دوامی ہو اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے بیچ تعمیل کرنے اس خواہش کے یہہ سند تمکو دیجاتی ہے اور اطمینان دیجاتی ہے کہ درحالت موجود ہونے اصلی وارث کے گورنمنٹ انگریزی اجازت دینگے اور اوس جانشین ریاست کو منظور کریگی جو حسب شرع محمدی جائز ہوگی

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا جو تمہارے ساتھ کیجاتی ہے نہوگا جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تاج وتخت شاہی کا رہیگا اور پابند شرائط عہدنامجات وعطانامجات وافرازنامجات کا جنکی پابندی گورنمنٹ انگریزی کو بھی منظور ہے رہیگا

دستخط کنتک

سندور

از رپورٹ گورنمنٹ سندراس

سندور ایک جبل یعنی گھاٹی درمیان دو کوہ ہاے بلند جانب مغرب شہر للہاری واقع ہے اسمین ایک قلعہ حیدرعلی اور ٹیپو سلطان نے بصرف زرکثیر بنوایا تھا اب وہ موجود نہین ہے اس گھاٹی کا طول قریب اکیسو تیالیس میل مربع ہے اور آبادی تیرہ ہزار چار سو چھیالیس نفری اور مالگذاری قریب ۱۱۴۰۰ روپیہ کے ہے یہہ جاگیر باجزء ۱۸۵۳ء سے آجکی تاریخ تک بیع قبضہ دکت راو ہندی راو گورپارا برادرزادہ وپسر بتنبی شیوا راو کے ہے جو ۱۷۹۹ء مین بعد فتح ہونے سرنگاپٹام کے جب اضلاع للہاری وکدپا گورنمنٹ انگریزی کو دیے گئے تھے قابض تھا

سندور ایک جزو ریاست موراری راو مرہٹا رئیس کوٹا کی ہے اس سے ریاست حیدرعلی نے چھین لی تھی اوسکا پسر بتنبی شیوا راو لڑائی مین قتل ہوا اسکا ایک فرزند سندوجی نامی دو سالہ تھا لہذا ذکت راو عموی پسر مذکور ولی اوسکا قرار دیا گیا ۱۷۹۹ء مین ذکت راو اوسکے برادرزادہ سندوجی نے اپنے رفقا کو ساتھہ لیکر بمدد ساکنان سندور جاکم ٹیپو سلطان کو قلعہ سے خارج کرکے اپنا دخل بمقام پرکر لیا اور ازروے صلحنامہ ۱۷۹۲ء بمقام مذکور اونکے قبضہ مین باستحقاق موروثی رہا سندوجی نے ۱۷۹۶ء مین لاولد فوت کیا اب اوسکے عموی ذکت راو نے برادر رضاعی موراری سے درخواست کی کہ اوسکا اپنا بیٹا منجانب بیوہ سندوجی متبنی کیا جاے مگر یہہ درخواست اوسکی منظور نہین ہوئی بعدازین اوسنے یہہ ہی درخواست النشونتا راو سے کی مگر اوسنے بھی نامنظور کی اور یہہ کہا کہ وہ اپنے برادر کو جیسا کہ مانڈی راو کے کسی فرزند کو متبنی کرائیگا اور کہا مانڈی راو سے یہہ درخواست کی گئی کہا مانڈی راو نے اپنے فرزند شیوا راجہ کو دیا اور اسی شیوا راو کے قبضہ مین

جاگیر ۱۷۹۹ء مین ستی کسی اولاد سواری راو نے جرات سندور مین رہنے کی تاحین حیات ٹیپو کے اس اندیشہ سے منین کی کہ اونکی ریاست علاقہ ٹیپو سے محصور تھی اور اندیشہ اونکے بفریب گرفتار ہوجانیکا تھا مگر بعد وفات اوسکے ۱۷۹۹ء مین ذنکت راو اور شیوا راو سندور مین گئے اسی اثنا مین پیشوا نے ایک سند جاری کی جسکی رو سے جاگیر شیوا راو اشونت راو کو دی گئی چند عرصہ تک اسپر کا عمل درامد نہین ہوا بعد از چند سال کے اشونت راو نے نقل سند مع ایک خط کے پاس ذنکت راو کے اس غرض سے بھیجی کہ ایسی تدبیر عمل مین آئے جس سے نزاع اونکے خاندان مین پیدا ہو لہذا ذنکت راو نے نرسنگھا راو پسر دوم اشونت راو کو ۱۸۰۴ء مین طلب کرکے انکیسو گپود اماہاری اوسکا مقرر کردیا مگر چونکہ نرسنگھا راو نے ارادہ ایک سازش کا اپنے واسطے کیا لہذا وہ ۱۸۱۱ء مین خارج کیا گیا اور شیوا راو جاگیردار آزادانہ بطور راجہ خود سر جنگ مرہٹا تک رہا پیشوا ہمیشہ اس راجہ کو سرکش تصور کرتا تھا اور ۱۸۱۵ء مین میجر اوسنے تجویز کی کہ بجبلہ جانے واسطے درشن کو مارسوامی کے قریب جنگ سے مقام مذکور چھین لے

ہنگام شروع ہونے جنگ مرہٹا کے برگیڈیر جنرل منرو صاحب نے شیوا راو کو طلب کرکے کہا کہ مقام سندور دیدے اور اوس سے وعدہ کیا کہ اوسکو نو ہزار روپیہ کی جاگیر جہان اوسکی مرضی ہو کی علاقہ انگریزی مین دیجائیگی اور شیوا راو نے اپنی گماشتی اور قلعہ بلا تکرار بتاریخ ۲۷ ماہ اکتوبر ۱۸۱۷ء حوالہ کردیا اول یہہ تجویز ہوئی کہ علاقہ سندور شامل ممالک انگریزی کیا جاوے اور شیوا راو کو اور علاقہ بالعوض اوسکے دیا جاوے مگر علاقہ جدید زیر قواعد و ضوابط انگریزی رہے اور اوسکی حکومت اوپر باشندگان جاگیر جدید کے اوسقدر رہے جسقدر ایک زمیندار کے رہتی ہے مگر بعد انقضاء چند ماہ گورنمنٹ نے حکم دیا کہ جاگیر سندور شیوا راو کو واپس دیجاوے اور صاحب کلکٹر بلاری کو حکم گورنمنٹ مندراس کا ماہ جون ۱۸۱۸ء اس مضمون سے ہوا کہ وہ ضلع اور قلعہ سندور فوراً اوسکو واپس دین اس حکم کی تعمیل فوراً ہوئی مگر جن شرائط پر یہہ جاگیر ات شیوا راو کو ملی تھی اونکی تنقیح اور تصریح چند سال بعد ہوئی یعنے ۱۸۲۶ء مین سند نمبر ۶۲ شیوا راو کو عطا ہوئی جسکی رو سے جاگیر سندور بلالگان وخارج جمع شیوا راو اور اوسکے ورثا کو عطا ہوئی اور کل اختیار انتظام مال و پولس و دیوانی وغیرہ اس شرط پر اوسکے تعلق رہا کہ وہ گورنمنٹ انگریزی سے وفاداری

اور اتفاق رکھے اور نگران امنیت عامہ جاگیر رہے اور اور کسی مجرم علاقہ انگریزی کو پناہ نہ دے بلکہ اونکو گرفتار کرکے حوالہ کردے یا اعانت اہلکاران انگریزی کی جو پیچھے تعاقب مجرم کے جاتے ہون کرے اور اون باشندگان علاقہ انگریزی کی حقرسی کرے جو دعاوے من قبیل زاد پر باشندگان سندور کے رکھتے ہون اور یہہ بھی شرط ہوئی تھی کہ رئیس ذمہ دار خوش نظمی جاگیر کا ہے اور مداخلت گورنمنٹ سندراس کی بیچ امور خوش انتظامی کے وقت ضرورت مشروط ہوئی

شیوا راو اپنی جاگیر پر قابض بلاتخلل تاحیات رہے یعنے بتاریخ ۲۰ ماہ مئی سنہ ۱۸۴۸ء روز وفات رہا اوسکا اپنا کوئی بیٹا نہ تھا مگر اوسنے اپنے برادر بھوجی زاد کے فرزند کو متبنی کیا

خطاب جانشینی دنکت راو سندی راد گوریارا کا گورنمنٹ نے منظور کیا اور سند نمبر ۶۴ اوسکو عطا ہوئی شرائط اس سند کی ویسی ہی ہین جیسے سند شیوا راو کی تھین مگر فرق اسقدر تھا کہ اس رئیس کو ممانعت سزاے قطعہ عضو کی اور اجراے حکم قصاص اور تعمیل حکم قصاص کی بغیر منظوری گورنمنٹ ہوئی تھی دنکت راو کو ایک سند نمبر ۶۵ بھی عطا ہوئی جسکی رو سے اوسی اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا

نمبر ۶۳

سند بنام شیوا راو گوریارا جاگیردار سندور

آنریبل گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج از راہ مہربانی تمکو اور تمہارے ورثا کو واسطے دوام کے علاقہ سندور بطور جاگیر بلا پیشکش دلگان نے کے عطا کرتے ہین

تمہارے اختیار مین کل انتظام مال و پولس تمہارے جاگیر کا اور نیز نصفت دہی بمقدمات دیوانی وغیرہ شرائط ذیل پر رہیگی یعنے

تم ہمیشہ وفاداری اور اتفاق ساتھہ آنریبل کمپنی کے رکھوگے اونکے دشمن تمہارے دشمن اور اونکے دوست تمہارے دوست ہونگے تم جہانتک ممکن ہوگا اعانت آنریبل کمپنی کی بمقابلہ اونکے دشمنان اندرونی و بیرونی کے کروگے اور تم اپنی جاگیر کی امنیت کے نگران رہوگے اور تم مجریان علاقہ کمپنی کو پناہ نہ دوگے بلکہ اونکو حوالہ کردوگے یا اون اہلکاران کی مدد کروگے جو اونکے

تعاقب مین بھیجے جائینگے اور تم حتی المقدور اون باشندگان علاقہ کمپنی کی اور دیگر اشخاص کی کروگے جو دھاوے کرینام باشندگان ملک سندور کے رکھتے ہونگے

تم آنریبل کمپنی کے ذمہ دار واسطے خوش نظمی اپنی جاگیر کے رہوگے اور اگر احیاناً ایسا ہو کہ باعث بدنظمی کے مداخلت آنریبل کمپنی کی ضرور ہو تو آنریبل گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج ایسے موقع پر وہ تدابیر عملمین لائینگے جو مناسب اور واجب واسطے دوبارہ قائم کرنے انتظام اور امنیت باشندگان کے مقصور ہونگی

مہر آنریبل کمپنی ۔ دستخط گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج بتاریخ ۷ ماہ جولائی ۱۸۲۶ء دیگئی

دستخط ٹے سٹورٹ

دستخط جے ٹے ڈاکر لفٹنٹ کرنیل

مہر

دستخط ایچ ٹے گریم

دفتر سکرٹری مین درج ہوا

حسب الحکم گورنر ان کونسل

دستخط جی ایم میکاولے

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۶۴

سند بنام نکت راو گورپا دی جاگیردار سندور

رایت آنریبل گورنر ان کونسل فورٹ سینٹ جارج از راہ مہربانی تمہارے نام سند شیوا راجہ گورپا کی بتاریخ ۷ ماہ جولائی ۱۸۲۶ء تجدید کرکے تمکو اور تمہارے ورثا کو علاقہ سندور بلا پیشکش و لگان کے جاگیر مین دیتے ہین

تمہارے اختیار مین کل انتظام مال و پولس تمہارے جاگیر کا اور نیز بصفت وہی بمقدمات دیوانی وغیرہ شرائط ذیل پر رہینگے یعنے

تم ہمیشہ وفاداری اور اتفاق ساتھہ آنریبل کمپنی کے رکھوگے اونکے دشمن تمہارے دشمن

اور اونکے دوست اور تمہارے دوست ہونگے تم جانتک ممکن ہوگا امانت آنریبل کمپنی کی بمقابلہ اونکے دشمنان اندرونی وبیرونی کے کروگے اور تم اپنی جاگیر کی امنیت کے نگران رہوگے اور تم مجریان علاقہ کمپنی کو پناہ ندوگے بلکہ اونکو حوالہ کردوگے یا اون اہلکاران کی مدد کروگے جو اونکے تعاقب مین بھیجے جاینگی اور تم حضرسی اون باشندگان علاقہ کمپنی کی اور دیگر اشخاص کی کروگے دوعاوے زنہاہم باشندگان ملک سندھ رکھتے ہونگے

پنجم نصفت وہی مقدمات فوجداری اپنی جاگیر مین تم سزاے قطع اعضا کی جاری نکروگے اور نہ حکم قصاص دوگے اور نہ تعمیل احکام قصاص بغیر منظوری گورنمنٹ کے کروگے بلکہ تمام ایسی مقدمات کو جو تمہارے نزدیک لایق سزاے قصاص کے ہون تم واسطے ملاحظہ اور اصدار حکم کے پاس گورنر ان کونسل کے بھیجدیا کروگے

تم آنریبل کمپنی کے ذمہ دار واسطے خوش نظمی اپنی جاگیر کے رہوگے اور اگر احیانًا ایسا ہوکہ بباعث بدنظمی کے مداخلت آنریبل کمپنی کی ضرور ہو تو آنریبل گورنران کونسل فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۱۲ ماہ جنوری سنہ ۱۸۴۱ء دیگی

دستخط الفنسٹن

مہر

دستخط —

دستخط —

دستخط جان برد

دفتر سکرٹری مین درج ہوا

حسب الحکم گورنران کونسل

دستخط آرکلارک

سکرٹری گورنمنٹ

ملابار

ازروے رپورٹ صاحبان کمشنر ملابار سنہ ۱۷۹۳ء و دیگر کوائف دفتر ہذا بموجب بیان زبانی باشندگان ملابار کوست یعنے ملابار واقعہ کنارہ سمندر کے یہہ واضح ہوتا ہے کہ یہہ ملک زیر حکم نائب راجہ جو اوس کے رہا کرتا تھا اور بابت بارہ سال کے بعد تبدیل ہوجاتا تھا مگر ایک ہزار سال سے زیادہ گذرتا ہے کہ ایک نائب چیرو پاپرومل نامی نے اپنے حاکم کو خلاف ہوکر اپنی حکومت قائم کی یہہ چیرو پاپرومل مسلمان ہوگیا اور جب وہ عرب کو جاتا تھا تو اوسنے اس ملک کو اپنے رئیسان کلان کے نام جو تیرہ شخص تھے منقسم کردیا بڑی بڑی ریاست جو اس انقسام سے پیدا ہوئین یہہ تھین یعنے شمال مین کولاستریا چیرکال جو اوقات مین جب گورنمنٹ انگریزی نے قبضہ ملک ٹیپو سلطان سے ازروی عہدنامہ سنہ ۱۷۹۲ء پایا تھا منقسم تھی علاحدہ علاحدہ ریاست ہاے چیرکال یا کولاستریا خاص اور کوٹیوٹ و کارتناد و کانانور و رندتھ پٹی اور کوٹکو دار و زناد کے ہوئین اور بجانب جنوب تراونکور و کوچین و کورمناد و کالکات کے اور ان پر رمورن یا تموری راجہ جو اپنے برتری اور بزرگی کا دعوی بسنبت اکثر ریاست ہاے خود کے کرتے تھے حکمران تھے قریب سنہ ۱۶۶۴ء کے انگریزون نے تجارت ساتھہ ریاست ہاے رمورن کے شروع کی اور سنہ ۱۶۸۰ء مین اونکو راجہ کولاستر یا سی قلعہ تیرچری شمال مین عطا ہوا اس عطیہ کی حدود اونھون نے بجانب جنوب راجہ کورنکوت سے علاقہ فتح کرکے بڑہائے اور سنہ ۱۷۱۹ء مین اونھون نے استحقاق تجارت سیاہ مرچ کلیتہ حاصل کیے اور ایک ایسا ہی استحقاق سنہ ۱۷۲۲ء راجہ کولاستریا یا چیرکال سے ملا اور سنہ ۱۷۲۵ء مین راجہ کارتناد سے اور سنہ ۱۷۵۹ء مین راجہ کوٹیوٹ سے اونکو یہہ استحقاق خاص تجارت مرچ سیاہ کا حاصل ہوا اونکے علاقہ کی ترقی بھی سنہ ۱۷۳۴ء مین بذریعہ ملنے جزیرہ دریا تام اور قلعہ مذکور کے جو اونھون نے راجہ کنارہ و راجہ کولاستریا سے لیے تھے ہوئی اور سنہ ۱۷۴۹ء مین کل جزیرہ مذکور معہ اختیارات لفنفت وہی بیچ جزیرہ مذکورہ کے اونکو حاصل ہوا اور ایسی جلد اونکی خاطرداری زیادہ ہوئی کہ اوسکو بہت جلد کلیتہ استحقاق خرید کرنے پیدا وار نفیسہ قریب تمام ملک ملابار کا حاصل ہوا اور سنہ ۱۷۶۰ء مین راجہ پرچال نے اونکو اختیارات تحصیل کرنے محاصل پر مٹ اونکے اپنے علاقجات کا بالعوض اکیس ہزار فنام نقرہ یعنی للعث روپیہ سالیانہ کے دیا اور اونھون نے اوپر تیرہ مین بابتہ روپیہ قرضہ کے جو راجہ نے لیا تھا یا عطا اندا تھا

کی منظوری ارزوی عہدنامہ مابعد مرقومہ ۱۲ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ ہوئی گو اسوقت تک قرضہ ادا نہین ہوا تھا اور پھر بتاریخ ۱۶ مئی سنہ مذکور جمیع علاقہ مذکور قرار پائی اور راجہ چریکال نے وعدہ کیا کہ وہ وفادار انگریزون کے ساتھہ رہیگا اور وقت ضرورت پانچسو سپاہ تیر سے اونکی مدد کیا کریگا

نمبر ۶۵ سے نمبر ۴۷ تک بعض خاص عہدنامجات ہین جو ساتھہ رئیسان ملابار و کنیری کے قبل از حیدر علی کے فتح کرنے اونکے علاقجات کے منعقد ہوئے تھے

ترمورن نے دعوی برتری و بزرگی بسنبت ریاستہای خرد واقعہ اضلاع جنوبی ملابار کیا اور اکثر ریاستونکو بزور شمشیر مطیع الحکم اپنا کیا اوسکی میلان طبیعت جو رجوع فتح کرنے پرستی حیدر علی کے حملہ کا باعث ہوئی اور حیدر علی نے سنہ ۱۷۶۶ مین تمام علاقہ چریکال سے کچوٹ تک فتح کیا رئیسان کوچن اور والانگوت اور رندہاتیری کو اجازت ہوئی کہ وہ اپنا اپنا علاقہ اپنے قبضہ مین رکھین مگر مابقی رئیس خارج کیے گئے اور اونکا علاقہ سپرد علی راجہ مولپارئیس کنانور کے ہوا درمیان لڑائی کے جو گورنمنٹ انگریزی اور حیدر علی کے ساتھہ سنہ ۱۷۶۷ مین ہوئی رئیسان ملابار نے جو ترانگور اور علاقہ انگریز مین پناہ گیر ہوے تھے اپنے اپنے مقام پر پھر قائم ہوے اور اسیطرح سنہ ۱۷۸۳ تک قائم اور جاری رہے اس سال مین راجہ گان جنوبی پھر خارج کیے گئے اور منجملہ رئیسان اضلاع شمالی کے راجہ کرتناد نے اطاعت حیدر علی کی اختیار کی اور حیدر علی نے راجہ چریکال کو اوسکے اپنے علاقہ پر اور اوپر علاقہ کونوت اور اردناد کے بشرط ادائے خراج قائم کیا اور تمام رئیسان ملابار جنوبی نے اعانت گورنمنٹ انگریزی کی بیچ لڑائی کے کی تھی شامل دس عہدنامہ مین ہوے جو سنہ ۱۷۸۴ مین ساتھہ ٹیپو سلطان کے ہوا تھا اور جنکی بسنبت ٹیپو نے وعدہ عدم مزاحمت کا کیا تھا مگر یہہ وعدہ بخوبی وفا نہین ہوا کیونکہ چند سال مین ٹیپو نے پھر اکثر راجگان کو معہ اونکے عیال و اطفال کے خارج کیا اسجہ سے کہ اوسکو وحشت جبریہ مسلمان کرنے کی ہو گئی تھی

بیچ جنگ سنہ ۱۷۹۰ کے پھر لوگون کو ترغیب دی گئی کہ وہ متابعت ٹیپو سلطان کی چھوڑ دین اور یہہ اقرار ہوا کہ اونکی حفاظت ملحوظ رہیگی اگر وہ رعایا اور مطیع گورنمنٹ انگریزی کے ہو جائین بر طبق اسکے بتاریخ ۲۶ ماہ مئی سنہ ۱۷۹۰ اسناد اس مضمون کی راجہ گان چریکال

وکرناٹو کو بتبوت کو دی گیئن کہ جب گورنمنٹ انگریزی کوئی عہدنامہ ٹیپو کے ساتھہ کرینگے تو اوسمین اونکو بھی شریک کرینگے اور اسی مضمون کی ایک سند ولیعہد تروبن کو بھی دی گئی بعد ازاخراج افواج ٹیپو مقام کورنگوت سے راجہ مقام مذکور کو اجازت ہوئی کہ وہ اپنے ملک پر مستاط کرے مگر اس راجہ نے جلد بعد ازین اپنا واسطہ ساتھہ فرانسیس کے جو مقام ماہی مین تھے قائم کیا اور اطاعت اونکی قبول کی موسیو رئیس کتانور نے جانب داری ٹیپو کی اختیار کی مگر جب اوسکا قامہ فتح کیا گیا تو اوسنے بغیر کسی شرط کے متابعت گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی قبل از اختتام سال ۱۷۹۱ء فوج پٹن کی تمام ملک ملابار سے خارج کی گئی اور تمام راجگان شمال وجنوبی اپنے اپنے علاقہ پر قائم ہوے اور اونکا علاقہ اونکو دیا گیا الا علاقجات فلیشہ م اور دتل نگر اور کولی اور نیکار ازروے عہدنامہ ۱۷۹۲ء شامل ملک انگریزی کیے گئے

۱۷۹۲ء مین کمشنر واسطے دریافت حالات علاقجات شامل شدہ کے اور واسطے قائم کرنے انتظام مناسب کے مامور ہوے اول راجگان نے گورنمنٹ انگریزی کے ضبط کرنے حکومت ملک کو منظور نہین کیا مگر آخرکار اقرار نامجات اونسے منعقد ہوے جنکی رو سے اونہون نے متابعت گورنمنٹ انگریزی کی اور دیناخراج کا اور مستاجری تجارت سیاہ مرچ کی منظور کی بماہ دسمبر ۱۷۹۲ء تجارت عام ہر شی کا باستثناء سیاہ مرچ کے اشتہار جاری ہوا مگر بعد ازان مستاجری سیاہ مرچ مین نقصان ثابت ہوا لہذا سال آیندہ ممانعت تجارت سیاہ مرچ جو نسبت اورونکے اول ہوئی تھی موقوف ہوئی اور گورنمنٹ انگریزی نے اپنا دعوی تجارت سیاہ مرچ کو محدود اور بنصف خراج کے سیاہ مرچ کے کیا کیونکہ بحیثیت حاکم اعلی وہ استحقاق اسقدر کا رکھتے تھے اول اقرار نامجات جو راجگان کے ساتھہ ہوے تھے وہ چندروزہ میعاد کی ہوئی تھے اور اکثر اونمین کے ایلسال کی تھی اس غرض سے سو ہی تھی کہ اس عرصہ مین پیداوار ملک دریافت ہوا اور خراج مناسب بمقدار آمدنی قرار دیا جاے آخرکار راجگان نے اقرار کیا کہ تحصیل مالگذاری بشرکت اہلکاران راجگان اور اہلکاران گورنمنٹ انگریزی کیجاے محصول پرمت جنکی موقوف ہوا اور تحصیل محصول اشیاء درامد وبرامد کی باختیار گورنمنٹ انگریزی کی رہی عدالت زیر حکم افسران گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوئین اور عرصہ قلیل مین انتظام اس ملک کا موافق انتظام ممالک انگریزی کے ہوگیا بعد ازین اقرار نامجات

وقتاً فوقتاً ساتھہ رئیسونکے ہوتے گئے مگر یہہ اقرارنامجات صرف بابتہ مالگذاری کے تھے لہذا اونکا اس کتاب مین درج کرنا مناسب متصور نہین ہوا قبل اسکے جو اقرارنامجات رئیسونکے ساتھہ اوسوقت مین ہوے تھے جب وہ کچھہ اختیار امور ملک مین رکھتے تھے وہ نمبر ۵۶ سے نمبر ۹۶ تک درج ہین

قاعدہ گدی نشینی جو آن ریاستو نمین اور خصوصاً قوم میر مین ہے خاص قاعدہ مثل تراونکور ہے یعنے فائدہ بخش فرزندان نہین ہے بلکہ پسران ہمشیرہ جنکی شادی تھوڑے عرصہ کیواسطے ساتھہ برہمنان ملابار جنکو نمبوری کہتے ہین ہوتی ہے ان ہمشیرگان کی اولاد علحدہ علحدہ خاندانو مین جنکو کولکم کہتے ہین منقسم ہین اور انمین سے جو بڑا ہوتا ہے وہ گدی نشین ہوتا ہے ولیعہد کو راجہ اول اور دوسرکو دوم اور تیسرکو سوم اور چوتھے کو چہارم راجہ کہتے ہین اسیطرح خاندان راجگان کلکت مین پانچ درجہ ہین اول کو امورن کہتے ہین لہذا اسکے جو چوتھا ہوتا ہے اوسکو ارل بار بار راجہ دوم اور متل بار بار راجہ سوم اور نمل بار بار راجہ چہارم کہتے ہین اور پنجم راجہ کو تری اور پلومو تراری یا راری کلان نیری اریو کا جو ایک ضلع ازنادکا ہے کہتے ہین ہر ایک ان راجگان مین سے اگر عمر دراز کو پہنچین تو رمورن بنجاتے ہین اور راجگان صغیر سن ساتھہ نام کولکم یا محل کے جسمین وہ رہتے ہین مشہور ہوتے ہین اور اوس نام سے جاری رہتے ہین جبتک درجہ پنجم خاندان کو پہونچتے ہین ان کولکم یعنے محلات مین بڑے کولکم کو امپاری کہتے ہین یعنے عورت درجہ اول نسل رمورن اور دوسرے کو پودیو کولکم یعنے محل کو کہتے ہین اور کرکی کولکم یعنے محل شرقی و پرنجارکولکم یعنے محل غربی کہتے ہین اور نیز خاندان مولبار مین جو اہل اسلام سے ہین گدی نشینی عورت کی نسل مین ہوتی ہے اسطرح خاندان کنانور مین جو سوائے اپنے علاقہ بری کے جزیرہ لکیدایو بھی اپنے تحت مین رکھتے تھے بڑا اور بزرگ خاندان علی راجہ یا دی راجہ یعنے راجہ سمندر کہلاتا تھا اور انمین کا اخیر راجہ جب فوت ہوا تو اوسکی ہمشیرہ زادی جسکا خاوند ۱۷۹۰ء مین بیچ محاصرہ کنانور کے قتل ہوا تھا گدی نشین ہوئی اس رانی کے بعد اوسکی دختر و بعد ازان دختر کی دختر گدی نشین ہوئی تھی یہہ پچھلی رانی یعنے دختر دختر نے بماہ اکتوبر ۱۸۶۱ء وفات پائی اور گورنمنٹ سندراس نے ساتھہ

غلط فہمی تو اعد گدی نشینی جسکی رو سے یہہ قاعدہ تہا کہ جو اولاد عورت کی نسل سے ہو وہ گدی نشین ہو اور خیال کر کے کہ عورت ہی صرف گدی نشین ہو سکتی ہے ایک عورت رشتہ دار کو گدی نشین کیا اور فرزند اصلی کو خارج کیا مگر جب علی راجہ نے اپیل اس حکم کا کیا اور جب تحقیقات زیادہ تر اس مقدمہ مین ہوئی تو اونکا استحقاق گدی نشینی ثابت ہو کر منظور ہوا

نمبر ۶۵

عہد نامہ جو ساتہہ راجہ چریکال کے ۱۷۵۶ء مین ہوا

شرط اول

اگر فرانسیس یا کوئی اور بادشاہ بمقابلہ کمپنی انگریزی کے کسی علاقہ ملک کولاستیار مین آئے جو بجانب شمال کنہر و تو سے بجانب جنوب دریاے کوٹاک ہے آئے تو راجہ چریکال وعدہ کرتے ہین کہ وہ اونکی مدد اپنے کل ملازمین اور سپاہ سے کرینگا بلکہ کوشش کر کے اور ریاستون سے بہی استطلب کمک کرینگے

شرط دوم

فوراً جب کوئی گروہ جہازناے فرانسیس ہمودار ہو اور اوسکی اطلاع رئیس تیلے چری دے تو راجہ چریکال وعدہ کرتے ہین کہ وہ پندرہ سو بندوقچی واسطے اعانت انگریزی کمپنی کے بھیجینگے اور بعد ازان جسقدر اور سپاہ حسب وعدہ مندرجہ شرط بالا مہیا ہو گی وہ بہی بہیجی جائیگی اور یہہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ درصورتیکہ فوج کثیر انگریزی تیلی چری مین آئے اور رئیس تیلی چری درخواست اعانت راجہ چریکال سے واسطے اخراج فرانسیس کے اپنے ملک سے کرے تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ بلا تامل حتی المقدور دینگے بشرطیکہ یہہ اول سطے ہو جائے کہ اگر انگریز فتحیاب ہوے تو کسقدر نفع راجہ کو ملیگا

شرط سوم

اگر فرانسیس یا کوئی اور بادشاہ بمقابلہ راجہ چریکال آئے تو انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ اوسکی مدد سپاہ اور گولہ اور بارود اور روپیہ سے کرینگے

شرط چہارم

جب کبھی افواج انگریزی کمپنی کی شرکت فوج راجہ کام کرے تو فوج راجہ کے افسر تحت حکم اوس افسر کے ہونگے جسکو وہ ٹکی چڑی واسطے حکومت افواج انگریزی کے مقرر کرینگے

شرط پنجم

تمام فوج جو راجہ چریکال واسطے مدد انگریزی کمپنی کے بھیجینگے اونکی تنخواہ بطور اونکے ملیس سے کمپنی دینگے اور اسطرح افواج جسکو انگریزی کمپنی واسطے اعانت راجہ کے بھیجینگے اور جو گولہ بارود دینگے اون سبکا خرچہ اور مبلغ راجہ موصوف دینگے

شرط ششم

تجارت اور سوداگری انگریزی کمپنی کی جو ممالک کولاسٹریا کے اوس نہج قائم رہیگی جسطرح سابق سے ہے اور راجہ چریکال وعدہ کرتے ہین کہ جسطرح کی اندادیا روک تجارت مین نہ کرینگے بلکہ کوشش جو اوسکی ترقی مین کرینگے اسطرح اور انگریزی کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بنظر توجہ مطالب و امور ملک راجہ مذکور کو جیسی ضرورت ہوگی مثل سابق دیکھا کرینگے

نمبر ۶۶

فرمان بادشاہ بدا فلک مفتاح کل ریاست کولاسٹریا مورخہ ۱۸ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۶۰ء

شرط اول

ہم اپنی رضامندی و رغبت سے تمام عطایات و استحقاق جو ہمارے بزرگون نے اس گدی مین آنریبل کمپنی کو دیے ہین منظور کرتے ہین اور نیز عہدنامہ جو ہمارے برادر کوچک کے ساتھ منعقد ہوا ہے وہ واسطے دوام کے تبدیل نہوگا

شرط دوم

چونکہ بذریعہ خطابات و اسناد کے کل مرچ سیاہ پیدا وار اس ملک کی بلا مزاحمت کمپنی کو عایت کرنے کی ہوئی ہے اور یہہ بھی اجازت ہے کہ وہ جو غیر شخص اوسکو لیجاتا ہوا اوسکو روکین لہذا ہم اب بنظر استحکام ان حقوق کے اور خصوصاً واسطے روکنے خرچ اور دیگر اشخاص

کو خرید کرنے مرچ سیاہ و مندماتیری کو راضی ہین کہ کمپنی اپنے آدمی براہ خشکی و تری جن مقامات پر وہ مناسب تصور کرین واسطے رہنے اس فعل کے رکھین اور اگر اس امر مین رئیس ٹیلی چری سے استعانت چاہیگا تو ہم بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکو حسب درخواست اوسکے دینگے

شرط سوم

تمام جہاز کسی قسم کے جو باد مخالف سے یا کسی اور صدمہ سے طوفانی ہوکر کنارہ پر ملک کے لاچار آجائین وہ ارزہ سے قوانین ملک ملکیت بادشاہ مین آجاتے ہین مگر درصورتیکہ کوئی جہاز انگریزی کمپنی کا یا کوئی جہاز بذریعہ رونہ مہری کمپنی اتفاقاً کسی وجہ سے طوفانی ہوکر کنارہ پر ہمارے ملک مین آجائیگا تو ہم اقرار کرتے ہین کہ اوسکو گرفتار نہین کرینگے بلکہ ایسی اعانت کرینگے کہ حتی الامکان نقصان جہاز مذکور یا اوسکے اسباب محمولہ کا نہونے پائے اور اوسکو واپس کمپنی کو کرینگے کہ وہ مالک اوسکے حق اوسکے ہین

شرط چہارم

چونکہ ہمنے اکثر بدوضعی اور نافرمانی اکثر ہمارے وارث انامن تمبان کی دیکھی ہے لہذا ہمارا ارادہ یہہ ہے کہ ہم اوسکو خارج کرکے کسی دوسرے کو بصلاح رئیس ٹیلی چری مقرر کرین اور اگر پہر انامن تمبان فرمان بردار ہوجاوے تو ہم پہر اوسکو باستصواب رئیس مذکور اپنا وارث قرار دینگے اور اگر بعد ہمارے کوئی ہمارا گدی نشین ریاست اتفاق میرے برادر یا برادر زادہ نہ رکھتا ہوگا اور اوسکو ضرورت کسی رئیس رشتہ دار بعید کے وارث کرنے کی ہوگی تو ہم اقرار کرتے ہین کہ وہ اول صلاح رئیس مذکور کی جو اوسوقت مین رئیس ٹیلی چری ہوگا لینگے اور اوسکو بغیر منظوری رئیس مذکور کے وارث اپنا مقرر نہین کرینگے

شرط پنجم

بعد انقضاء چالیس روز کے ہم پھر ٹیلی چری مین آئینگے اور اوسوقت حساب ہوگا کہ ہمکو کسقدر محاصل کمپنی سے اور دیگر اشخاص سے جو اونکی حفاظت مین تجارت کرتے ہین حاصل ہوتا ہے

بعد ازاں ہم اقرار کرینگے کہ کسقدر نقدی ہم ہر سال بالعوض اوسکے منظور کرینگے

اقرارنامہ جو بادشاہ مختار کل کو لاٹ بانے بتاریخ ۹ ماہ ستمبر ۱۷۶۵ء داخل کیا

شرط اول

جسقدر بقایا آنریبل کمپنی کو شہزادگان پلیکاموت محل سے بعد صفائی حساب معلومہ ساتھہ بڑے وزیر کے پانا ہوگا معاوضہ روپیہ کے جو ذیل چاروں رئیسان پنچی تالات کے جو اہم زناتاترا کے بین ہوگا معاوضہ اوسکے سود مقررہ اور بقبولہ کے اور نیز وہ سب روپیہ جو راجہ کو اوسوقت ضرورت مین دیا جائیگا بادشاہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کل رقوم مذکورہ بالا آمدنی سیالیانہ زناتاترا پرگنہ مادواقعہ بجانب جنوب ہگلی سروں کمپنی کا نوبجانب جنوب پرگنہ مادو سب ادا کردینگے اور اس غرض سے بادشاہ بذریعہ اس تحریر کے اون مقامات مین مالگذاری مکفول کرتے ہین

شرط دوم

چونکہ مقام زناتاترا آٹھہ نو سال گذشتہ سے بباعث شکستہ جمع ودیگر جرمانہ یا جو سب کے بہت خراب اور تباہ ہوگیا ہے اور اگر جمع وغیرہ جاری رہیگی تو بالکل برباد ہوجائیگا قصد زراعت سیاہ مرچ کا از حد نقصان ہوگا جسکے سبب کمپنی کو نہایت بدگمانی ہوگی لہذا بادشاہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ جمع مقام مذکور کی تخفیف کرینگے اور رقوم جرمانہ وغیرہ جو سب تھی کم کردینگے یہانتک کہ پہر دونو رقوم یعنے مالگذاری زر جو سب ملکر پچیس فیصدی سے زیادہ نہو

شرط سوم

جب کمپنی کا سب قرضہ معہ سود ادا ہوجائیگا تو یہہ کفالت مسترد اور بیکار متصور ہوگی

شرط چہارم

بعد انقضاء چالیس روز کے جب بادشاہ بہان آکر بقیہ رقم سالیانہ جو اوسکو بالعوض محصول پرست ٹہلی چرسی وغیرہ کے ملیگا کرینگے اوسوقت اسکا بھی لحاظ رہیگا کہ اسقدر سود رقم قرضہ چھاپا یا لوہچرا کی بابت اونکو مجرا دیا جائیگا

سند استحقاق عطیہ بادشاہ بدکلمکار مختار کل ممالک کو لاسٹر امیر قومہ ۲۲ ماہ نومبر سنہ ۱۷۶۶ء
مطابق ۹ نومبر سنہ ۹۳۶ ملاباری

واضح ہو خاص و عام کو کہ مین بادشاہ بدکلمکار مختار کل ممالک کو لاسٹر یا نے بنظر خدمات
وعنایات واعانت جو آنریبل کمپنی نے نسبت اپنے محل کے بیچ عہد ہمارے بزرگون کے
اور نیز ہمارے وقت مین کی ہین خصوصًا اوس تکرار مین جو عرصہ قلیل گذرا ہمارے اور ہمارے
برادر زادہ راجہ رامن سے واقع ہوئی تھی ہم بذریعہ اس تحریر شاہی کے ماورائے حقوق سابقہ
انگریزی کمپنی کو استحقاق کل تحصیل محاصل پرمٹ ہر مقام کے جو ہمارے ممالک مین اونکے
زیر حکم ہین آجکی تاریخ سے واسطے دوام کے عطا کرتے ہین بالعوض اسکے آنریبل کمپنی
ہر سال پچیس ہزار فنام نقرہ دینگے ہم اس رقم کے لینے مین راضی ہین اسکے خلاف ہمارے
ورثا اور جانشینان کو کچھ عذر اور نہ آئندہ ہوگا یہہ ہماری رضا و رغبت سے اور ہمارے بادشاہی
دستخط سے قرار پایا ہے

نمبر ۶۷

اقرار نامہ جو ساتھ راجہ چرکیال کے ہوا سنہ ۱۷۶۵ء

اقرار نامہ جو ساتھ اصل مختار کل ریاست درخواست پیش دیوان چرچی بنام راجہ مختار کل
چرکیال کے تاریخ ۲۳ ماہ مارچ سنہ ۱۷۶۵ء قرار پایا چرکیال بروقت سپردگی رہنا تیرا تاریخ ۲۳ ماہ
مارچ سنہ ۱۷۶۵ء

بیچ سنہ ۹۴۰ (۱۳ مارچ) سنہ ملاباری کے مین بیچ سنہ ۹۴۰ (۱۳ ماہ ایضًا) سنہ ملاباری کے
مختار کل راجہ وہی برنا بذریعہ اس اقرار نامہ کے مین طاس نامی فلڈ صاحب پیش دیوان چرچی
ظاہر کرتا ہون کہ مین راضی اس امر مین ہون کہ بموجب اس درخواست کے مخاطب آنریبل انگریزی
ملک رہنا تیرا آئندہ ماتحت حفاظت آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی رہنا تیرا ظاہر کرتا ہون کہ راجہ
ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ کے رہیگا اور اونکو لیتا مختار کل جان نامی نے جو ملک رہنا تیرا تحصیل
تحصیل مالگذاری و دیگر جنسوب کی بابتہ ادا سے حفاظت کمپنی سپرد کیا اور اوسکی آمدنی کی تحصیل

اونکے قرضہ یا فنی زنگی اچمر کے اوسیطرح اونکے اختیارین بابتہ اداے قرضہ زنگی اچمر
رہے جسطرح سابق فیامین میرے نمودی ہے ملک مذکور دن اور سند عطیہ اپنے عموی کو دیا ہے
چریکال کے اور آنریبل کمپنی مذکور کے اقرار اوس اس امر کے منظور اور مستحکم بذریعہ سند تحریری
عمل درامد تہا اور واسطے اطمینان اسکے عمل درآ اپنے آجکی تاریخ کیا
کے منجانب اونکے لینے آجکی تاریخ برخلاف و لہذا بذریعہ اس تحریر کے تمام حقوق اور آمدنی
رغبت اپنے ملک مذکور اونکو دیا جب اونکے جو اب تک اونکے محل کی اوسمین سے الگا
سردار طامس پامی فلڈ صاحب نے منجانب لحاظ رہیگا اور بذریعہ اس تحریر کے وہ منجانب
کمپنی مذکور بہ اقرار ہے کیا کہ بطاحکی امانت آنریبل کمپنی اوسیطرح منظور اور قبول ہیں بطرح
ضروری بوقت ضرورت مطابق ایام گذشتہ کے وہ سابق ملحوظا اور مرعی تہین
ہمارے محل کو دیجاے گی دستخط طامس پامی فلڈ

نمبر ۶۸

ترجمہ اول دستخطی اول بادشاہ کو ثبوت ہے مسٹر طامس پامی فلڈ کو دیگئی تہی اور جسکی رو سے
استحقاق لیجانے سیاہ مرچ اور الائچی پیدا دار ملک بادشاہ مذکور کا آنریبل کمپنی کو دیا گیا
اور جسکی رو سے دیگر امانات کا وقتاً فوقتاً ضرورت مشروحہ بالا سے مرقومہ ۲۱ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۵ع

مسٹر پامی فلڈ نے ساتھ جو یہاں آئے ہین و ارباب اکثر امور کے گفتگو کر کے مین
اقرار کرتا ہون کہ اگر یہ بی کمپنی میرے ملک سے مرچ سیاہ اور الائچی مثل سابق لیجائینگے
اور مین کسی اور یورپ زاقوم کو اجازت اسکی نہ دونگا اگر اونکی خواہش تجارت کرنیکی اس ملک
کے ساتھ ہوگی مین فوراً علاج اوسکا کرونگا اور اگر مجھے طلب استعانت ہوگی تو آنریبل کمپنی
میری مدد کرینگے اور مین بھی اونکی مدد جیسی وہ چاہینگے کرونگا

نمبر ۶۹

شرائط اقرار نامہ بادشاہ کو ثبوت مرقومہ ۲۲ ماہ اگست سنہ ۱۷۹۵ع

شرط اول

اگر کسیوقت فرانسیس یا کوئی اور حکومت ارادہ ایذا رسانی کسی ضلع علاقہ آنریبل کمپنی کا کرے یا رئیس جو اوسوقت مین ہو اوسکو اطلاع اس امر کی پونہچے اور واسطے علاقہ مذکور کے بادشاہ سے طلب امداد کرے تو بادشاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ فوراً جسقدر تیر یا بندوقچی وہ طلب کرینگے دینگے مگر نفری اونکی چہ ہزار سے زیادہ نہوگی اور جو بندوقچی اسطرح بھیجے جائینگے جبتک وہ کمپنی کی خدمت مین رہینگے اوسوقت تک اونکا خرچہ کمپنی حسب تفصیل ذیل دینگے یعنے تین پیمانہ بھنے اور چار پیمانہ ہر روز نفر اور چار پیمانہ بھنے اور اٹھہ پیمانی نفری دینگے اور پیمانہ کمپنی کا مین آٹھگا

شرط دوم

جن تیر سپاہکو بادشاہ واسطے مدد کمپنی کے بھیجینگے وہ زیر حکم اوس افسر کمپنی کے رہینگے جسکو قتا فوقتا گچیف یعنے رئیس مقرر کرینگے اور چونکہ بیچ بہرتی کرنے ایسی فوج کے بادشاہ کا خرچ بہت ہوتا ہے لہذا یہہ اقرار ہوتا ہے کہ جب بادشاہ بھرتی شروع کرین تو کمپنی اونکو دو ہزار روپیہ ماہوار اسکے واسطے دیا کرینگے مگر درصورتیکہ کبھی ایسا ہو کہ فوج کشی قبل از اشتہار صلح یا جنگ آوری کے موقوف ہو جاوے اور اس سبب سے فوج متفرق بادشاہ واپس بھیجی جاوے اور پھر اونکے آنے کی تاریخ سے بارہ مہینے کے اندر ضرورت اونکی طلبی کی ہو تو بادشاہ کو بھرتی کرکے بھیجنے کیواسطے کچھہ روپیہ نہ دیا جائیگا لیکن اگر تاریخ مذکورہ بالا سے بعد انقضا بارہ مہینے کے پھر ضرورت اوس سپاہ کی ہوگی تو البتہ پھر دو ہزار روپیہ بادشاہ کو دینا ہوگا اگر عرصہ مذکور کے بعد پھر بھرتی کرینگے تین بادشاہ کا خرچہ متفرق پھر ہوگا اور دربارہ عیال و اطفال اون سپاہیون کے جو کمپنی کے واسطے جنگ مین قتل ہون وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ حسب تفصیل ذیل اونکو دینگے یعنے عیال و اطفال افسران کو حسب حیثیت تین سو چالیس فنام سے سات سو پچاس فنام تک اور عام سپاہی کو بموجب اوسکی حیثیت کے ایکسو بیس سے دو سو چالیس تک فی نفری جیسا بادشاہ اپنی اولا مین درج کرینگے اور در باب زخمی سپاہ کے کمپنی بالتو اونکا علاج اپنے ڈاکٹر دینے یا ملا بازد اکثر دینے جکو وہ تنخواہ آپ دینگے کرائینگے اور اگر زخمی خود اپنا علاج کرنیکی خواہش رکھتا ہوگا تو وہ فی افسر تین سو اور فی سپاہی نیز ایکسو پچاس فنام دینگے

شرط سوم

اگر کمپنی کسیوقت بادشاہ کی تیرابہی مدد کے واسطے پانچ سو سے زیادہ طلب نکرینگے تو وہ اس فوج کی بھرتی کے واسطے کچھ روپیہ بادشاہ کو ندینگے مگر پانچ سو سے زیادہ چھ ہزار تک خرچہ بھرتی کرنیکا دیا جاے گا اور اگر ہنگام قیام فوج بادشاہ جسکی نفری پانچ سو سے زیادہ ہوگی بادشاہ بھی کوتبوت مین یا اس جانب کو تبوت کے قیام پذیر ہونگے تو کمپنی دوسو فام ہر روز واسطہ اونکے مصارف کے سواے دو ہزار روپیہ شرط شرط دوم کے جو اونکو شروع بھرتی مین دینا چاہیے دینگے

شرط چہارم

بنابر قیام دوستی جو فیما بین کمپنی و بادشاہ جاری ہے اور واسطہ تجارت بلا مزاحمت بیچ اوسکے ملک کے بادشاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی قوم یورپ کو سواے اونکے اجازت خرید کرنے نیاہ مرچ اور الائچی اور صندل پیداوار اوسکے ملک کے نہ دینگے اور کمپنی اونکو ہر سال ہنگام میلہ جب بادشاہ ایک اولا بین درخواست اونکے پاس بھیجین گے بارہ سو فام دینگے

شرط پنجم

اگر کوئی دشمن بادشاہ کے ملک پر حملہ آور ہوگا کمپنی وعدہ کرتی ہین کہ وہ بارود گولی بتہ ہی و دیگر سامان جنگ حسب شرح مندیجہ ذیل اور روپیہ نقد و چاول ایک لاکھ پچاس ہزار فام تک دینگے اور اسمین وہ روپیہ بھی شامل اور محسوب ہوگا جو اسوقت ذمہ بادشاہ کے ہوگا اور اگر یہ روپیہ بادشاہ بارہ مہینے کے اندر ادا کردینگے تو کچھ سود اوسپر دینا نہوگا لیکن اگر اس عرصہ مین نہ پاینگے تو سود بحساب دس فیصلہ ہی فی سال دینا ہوگا کمپنی اول کوشش کرینگے کہ معاملہ باہمی بہ صالحت طے ہوجاے لیکن اگر دشمن مدارج و مراتب مناسبہ اونکی منظور نہین کریگا تو کمپنی بادشاہ کی مدد ساتھ سپاہ آراستہ و پیراستہ اور ضرب الثواب وغیرہ سے کرینگے تاکہ دشمن مغلوب ہو اور بادشاہ اونکا خرچہ دینگے اور خرچہ اوسے شرح سے کمپنی کے تیر اور کالیکلون کو دینگے جو شرح کمپنی نے دینی منظور کی ہے اور سپاہ آراستہ کو بھی وہی شرح دینگے جو کمپنی نے اونکی سپاہ دینی کو منظور کیا ہے اور مقتول اور مجروح کے نسبت بھی وہی شرح ہوگی

جو کمپنی سے نسبت اسی سپاہ بادشاہ کے منظور کی ہے

شرط ششم

اگر بادشاہ کسی دشمن پر (یا ستنار راجہ چریکال) جنگ آور ہوگا کمپنی وعدہ کرتی ہین کہ وہ اوسکو مدد سانہہ بارود اور گولی وغیرہ کے حسب شرح مندرجہ ذیل کرینگے اور نقد بھی بچہتر ہزار فنام دینگے اسمین وہ زر قرضہ شامل اور محسوب ہوگا جو بادشاہ کو دیا ہوگا

شرط ہفتم

اگر کمپنی کسی کے اوپر باستثناء فراسیس فوج کشی کرینگے بادشاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اونکی مدد بموجب مندرجہ شرط اول کے اونسی شرح پر کرینگے اور اگر کمپنی اوپر کسی قلعہ متعلقہ فراسیس کے بھی جنگ آور ہونگے تو بادشاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ فراسیس کی مدد کسی طرح نہین کرینگے بلکہ بخلاف اسکے کمپنی قلعجات مین جہانسی فوج کمپنی میدان جنگ سے گہہ جاویگی وہ اپنی سپاہ اول قلعجات مین واسطے حفاظت کے رکھینگے مگر درحالیکہ فراسیس بعد اسکے کسی دشمن بادشاہ کے بمقابلہ بادشاہ اعانت کرینگے تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ جب کمپنی مناسب تصور کرینگے شامل اونکے ہوکر بمقابلہ فراسیس بھی جنگ آور ہونگی

قیمت سامان جنگ جو حسب شرح ذیل بادشاہ کو دیا جائیگا یعنی

بارود	للعہ فی بیرل
سیسہ	سہ فی کندی
گولی سیسہ	سہ فی الف ایضاً
گولی آہن	صعہ
پتری	عشا فی صد
کاغذ گوا	معہ فی گدی

تشریح

باعث اسکے منظور کرنیکا یہہ ہے کہ یہہ امر ثابت ہوا ہے کہ بادشاہ کا خرچہ ان محلات مین دسنے سے زیادہ ہوتا ہی بہ نسبت اور محلات کی وجہ یہہ ہے کہ یہان بہت آدمی اوسکے

اوسکے پاس آتے ہین اور سب رواج اونکو خوراک دیجاتی ہے

نمبر ۷

شرائط اقرارنامہ جو ساتہ بادشاہ کارتناد کے بتاریخ بیست و ماہ دسمبر ۱۸۰۶ء اقرار پایا

شرط اول

سیاہ مرچ اور صندل اور الائچی پیدا وار ملک کارتناد کی ستاجری بنام انگریزی کمپنی کے بلا مزاحمت ہوگی وہ بی پیشگی دیکر بموجب ارز بازار خرید کرینگے اور بادشاہ کو سوا گیارہ فانام بطور محصول فی گڈی سیاہ مرچ اور دیگر اشیا پر بموجب اس ملک کے محصول دینگے

شرط دوم

اگر کسیوقت کسی اتفاق سے کوئی جہاز خریدیا کلان بذریعہ روانہ آنریبل کمپنی اور جسپر جنڈہ یعنے پہریرہ انگریزی ہو کسی مقام پر علاقہ کارتناد مین کنارہ پر آ لگے اور جو سردار اوسکا ہو وہ اطلاع اوسکے طوفان کی بادشاہ کو کرے تو بادشاہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کشتی اور اسباب معمولہ کشتی واپس دینگے مگر جو خرچ بادشاہ کا بیچ قائم کرنے پہرہ وغیرہ کے بنابر حفاظت اسباب وغیرہ ہوگا وہ کمپنی ادا کردینگے

شرط سوم

اگر کوئی شخص ملازمی آنریبل کمپنی ترک کرکے باسلاح یا بغیر اسلحہ کے ملک کارتناد مین دریافت ہوگا تو بادشاہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکو گرفتار کرکے بھیجدینگے بشرطیکہ جب درخواست اونکے معافی قصور کی دیجاسکیگی

شرط چہارم

جو کوئی رعایاے بادشاہ آیندہ ستاجر انگریزی کمپنی کا ہوگا جبتک وہ اپنے اقرار پر قائم رہیگا اوسوقت تک وہ اوسکی حفاظت اور اعانت کرینگے مگر جو اپنا وعدہ پورا نہین کرینگے اور اسکی اطلاع بادشاہ کو دیجائیگی تو بادشاہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اوسکو یا اوسکے ورثا کو حکم دینگے کہ وہ طالبہ کمپنی جو اوسکا ہو ادا کرے بلکہ ادا کرادینگے

شرط پنجم

اگر کوئی دشمن جنگ آوری بمقابلہ انگریزی کمپنی کے کرے اور اونکو ضرورت اعانت بادشاہ کی ہو تو وہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اونکو پانچ ہزار بندوقچی جب تک جنگ قائم رہے گی دینگے اور کمپنی اوسی شرح سے اونکا خرچہ دینگے جو شرح بادشاہ لکھین گے کہ وہ دیتے ہین اور اگر کوئی دشمن بمقابلہ بادشاہ آئے گا یا کوئی رعایا سے بادشاہ سرکشی بخلاف بادشاہ اختیار کرے گی تو آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکی مدد ساتھ فوج اور گولہ و بارود و اسلحہ کے جہانتک ممکن ہوگا اور سامان جنگ سے کرینگے اور قیمت انکی اوسی شرح سے لیجائے گی جس شرح سے اور دوست انگریزی سے لیجاتی ہے اور بادشاہ اقرار کرتا ہے کہ وہ فوراً بعد وصول اس سب سامان کے قیمت ادا کردینگے۔

نمبر ۷

اقرار نامہ جو علی راجہ کنانور کے ساتھ طامس ہاسپن صاحب چیف ٹیلی چیری نے کیا اور خدا کو شاہد گردانا کہ وہ ساتھ اچھے اتفاق کے انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھ رہیگا۔

شرط اول

اگر کسی وقت فرانسس یا کوئی رئیس ملک ملابار ارادہ آنے کا بمقابلہ آنریبل انگریزی کمپنی کے کریگا یا آنریبل انگریزی کمپنی مذکور ارادہ جانے کا بمقابلہ کسی رئیس مذکورہ بالا کے کرین گے تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بالکل منجانب آنریبل انگریزی کمپنی کا رگذار رہونگا اور فوراً تین سو سپاہ بندوقچی سے اونکی اعانت جب چیف ٹیلی چیری مجھے اطلاع اور مجھسے طلب کرین گے کرونگا اور کسی حالت مین مین جانب دار دشمن آنریبل کمپنی کا نہونگا اور کمپنی اس میری سپاہ کو اوسی شرح سے خرچہ دین گے جس شرح سے وہ اپنے کا ینگلون کو دیتے ہین اور جسطرح عیال و اطفال مقتول کو اپنی فوج مین دیتے ہین اوسی شرح سے اس فوج کے سپاہی کے عیال و اطفال کو بھی دین گے قطع نظر اسکے اگر کمپنی زیادہ بندوقچی طلب کرینگے تو مین جسطرح فراہم ہونگے جمع کرکے اونکے پاس بھیجدونگا اور وہ اونکو بھی

اوسی شرحسے دینگے

شرط دوم

مین نے آجکی تاریخ طامس ہاجس صاحب چیف ٹیلی چری سے پنج حساب آنریبل انگریزی کمپنی کے تیرہ ہزار روپیہ سکہ بمبئی قرض لیے ہین بالعوض اس روپیہ کے مین اقرار کرتا ہون کہ مین بوزن ٹیلی چری سیاہ مرچ شروع جنوری سے آخر مارچ تک سنہ ۱۷۶۰ع یا سنہ ۹۳۵ ملابار تک اوس قیمت سے دونگا جو آنریبل کمپنی اپنے تجاران سے ٹیلی چری مین قرار دینگے اور اگر وعدہ مذکورہ بالا پورا نہو اور میعاد معینہ گذر جاے مین بذریعہ اس تحریر کے آنریبل کمپنی کو اجازت کلی دیتا ہون کہ وہ میری کشتیان بالعوض اوس روپیہ کے جو میرے ذمہ باقی رہجاے لے لیوے اور بہ تصدیق اس بیان کے مین نے اسپر اپنے دستخط بمقام ٹیلی چری تاریخ ۷ ماہ مارچ سنہ ۱۷۵۹ یا سنہ ۹۳۴ ملابار کر دیے

نمبر ۲۷

دفعات فرمان جو راجہ مذبور نے بنام روبرٹ گمبہ اور گورنر چاراس کرو مین جاری کیا

رابرٹ گمبہ نے معرفت وشنو سیانت کے ہمسے درخواست چند حقوق کی کی اور اجازت چاہی کہ ایک کارخانہ بمقام اونور بنائین لہذا ہم اونکی درخواست منظور کرتے ہین چونکہ وشنو سیانت فی اینجا نام سے درخواست مذکور کی ہماری اجازت واسطے بنانے کارخانہ کے بمقام بارا اونور واقع ضلع چندرویجاتی ہے اور ہمنے اونکو اختیار دیا ہے کہ وہ اکیس ضرب توپ حرد و کلان اوسپر قائم کرین اور انگریزی کچھ محصول اوس زمین کا نہینگے جسپر اندر حدود معینہ کے وہ یا اونکے ملازم مکان بنائینگے لیکن اگر وہ مکانات باہر حدود معینہ کے بنائینگے تو اوس زمین کا محصول اونکو دینا ہوگا

شرط دوم

انگریزی اور اونکے ملازمین کو اجازت عام ہے کہ وہ جہان چاہین ہمارے ملک مین آمد و رفت کرین اور تمام افسران اور رعایاے راجہ ہر جا حسب الحاظ نسبت اونکے مرعی رکھین

شرط سوم

جو کچھ اسباب یا اشیاء تجارت انگریز یا اونکے دلال اس کارخانہ اوتورین لائینگے یا وریاے موری مین باستثناء اسپ لائینگے تو وہ جسقدر اونکا فروخت ہوگا اوسقدر پر بحساب دہم فیصدی محصول ادا کرینگے اسمین پرمٹ کا محصول اور فیس فسر وغیرہ کا شامل ہوگا

شرط چہارم

اگر انگریز یا اونکے ملازم کوئی اشیاء تجارت بمقام کا پتالا ئینگے تو اوسپر بھی وہ بحساب ڈیڑھ فیصدی محصول ادا کرینگے باستثناء شکر تری خرمای خشک وخرمائے تر و کشمش وچار مغز و کھوپرا و مجیٹھ و تمباکو وانیون و پنبہ نمک و مٹھکرنی و طوطیا کے انپر وہ اسی شرح سے محصول دینگے جس شرح سے اور سوداگر دیتے ہین

شرط پنجم

اگر وہ اسباب اس ملک کا باہر لیجا ئینگے تو وہ محصول ملک دینگے اور اگر وہ کسی اور مقام پر سوا سے موری و کلمتہ اور انور کے اشیا لائینگے تو وہ محصول شرح دیگر سوداگران دینگے باستثناء طلا و نقرہ انپر محصول نہین لیا جائیگا اور اگر اونکا کچھ اسباب فروخت نہوا اور وہ اوسکو پھر لیجانا چاہین تو وہ اوسپر کچھ محصول نہ دینگے

شرط ششم

اگر وہ اپنی اشیاء تجارت اون مقامات مین فروخت نکر سکین جہان اوسکو اجازت فروخت کرنے کی ہوئی ہے اور وہ اوسکو کسی اور مقام پر ہمراہ جسکے لیجانا چاہین تو اونکو اختیار ہے کہ وہ لیجائین اور کوئی قلعدار یا افسر وغیرہ کسیوجہ سے اونسے مزاحم نہوگا

شرط ہفتم

اگر اونہون نے محصول بمقامات معینہ ادا کردیا ہو اور پھر وہ چاہین کہ اپنے اسباب کو براہ خشکی کسی اور مقام پر لیجائین تو وہ دو بگیو دا ایک بار بانات و کتنی و دکوت و سلک کے واسطے جو ایک آدمی لیجا سکے تا مقام مذبور ادینگے اور اگر وہ اشیاء مذکورہ کو مذبور اسے آگے لیجا ئینگے تو اونکو محصول معمولی ملک دینا ہوگا اور اگر وہ چاہین کہ اپنا مال راستہ مین فروخت

فروخت کرین تو اونکو اشیا فروخت شدہ کا محصول اوس مطابق دینگے جو اوس مقام مین رائج ہوگا مگر بابت کل اشیا کے جو وہ اوس سے بزنگاہ کو لیجائینگے وہ صرف ڈیڑھ فیصدی کے حساب سے بمقام اونور دینگے پھر کچھ محصول اون سے تا بہ بزنگاہ نہ لیا جاویگا۔

شرط ہشتم

اگر تجاران یا دیگر اشخاص جنکے ہاتھ انگریزون نے اپنا مال فروخت کیا ہو تکرار یا درنگ بیجا ادا کرنے زر قیمت کے کرین تو ہمارے قعداران وغیرہ افسران کو لازم ہے کہ حتی المقدور اونکی اعانت کرکے اونکا روپیہ دلوادین اور اگر انگریز چاہین تو وہ اون لوگون کو جنکے ذمہ اونکا روپیہ ہو لیجاکر اپنے کارخانہ مین قید بھی کرسکتے ہین جب تک وہ اونکی اطمینان کلی نکردین اور ہمارے قعداران وغیرہ افسران اس امر مین مزاحم نہون۔

شرط نہم

اگر کوئی شخص زبردستی کارخانۂ انگریزی مین نہ جائیگا اور اگر وہ جائیگا اور انگریز اوسکی نالش کرین گے تو ہمارے قعداران وغیرہ کو لازم ہے کہ فوراً انصاف کرکے اوسکو سزا دین اگر کوئی غلام یا ملازم انگریزون سے فراری ہوجاے تو افسران و رعایاے راجہ کو لازم ہوگا کہ اوسکو گرفتار کرکے حوالہ انگریزون کے کردین مگر انگریز ایسے مفرور گرفتار شدہ کا سر نہ کاٹین گے۔

شرط دہم

اسیطرح اگر کوئی راجہ کا نوکر فرار ہوجاے اور انگریزون کے پاس جاے تو وہ بھی اوسکو حوالہ کردین اگر کوئی شخص کچھ چیز کارخانۂ انگریزی سے چوراکر بھاگے تو راجہ کے افسران اور رعایا اونکی مدد کرکے چور کو گرفتار کروا کر مال مسروقہ دلوادین اور اگر انگریز کوئی چیز ضروری اپنی لاپین گے تو اوسکا محصول نہ لیا جائیگا۔

شرط یازدہم

انگریز کوئی کاویا نہ گاؤیا آدمی ہمارے ملک مین قتل نکرین۔

شرط دوازدہم

اگر کوئی جہاز یا کسی قسم کی کشتی انگریزی طوفانی ہوکر لنگرگاہ راجہ مین یا کنارہ پر شکستہ ہوجاے

تو تمام رعایا سے وافسران راجہ اونکی اعانت بیچ بچانے اسباب ودیگر سامان کے کرینگے اور جو برامد ہوگا وہ انگریزونکو دینگے مگر انگریزونکو کچھہ بیوپار تجارت سے نہین ہے

شرط سیزدہم

اگر کوئی نرگاوہ محمولہ سیاہ مرچ یا سپاری یا دیگر اسباب کا براہ خشکی آوے لریا اوسکو ہمارے ملک مین جو انگریزونکا ہو تو اہلکاران پرمٹ فوراً اوسکا محصول ٹھہرالین

شرط چہاردہم

انگریزونکو اجازت عام ہے کہ وہ لکڑی اور پتھر وغیرہ واسطے تعمیر اپنے کارخانہ کے یا مرمت جہازون کے کاٹین لیکن وہ لکڑی واسطے فتیل وغیرہ کے چاہین اور نیا جہاز تیار کرین تو اونکو اول ہماری اجازت حاصل کرنی چاہیے

شرط پانزدہم

تمام جہاز اور جہازون سے جنگی انگریزی کو اجازت ہے کہ آمد ورفت بلا ادا کرنے محصول لنگر گاہ کیا کرین

شرط شانزدہم

انگریزون کی دیر فیصدی محصول ادائی مین سب محاصل لنگر گاہ بر جنوب قلعداران وغیرہ افسران ودیگر فیس شامل ہین

شرط ہفدہم

جسقدر سیاہ مرچ انگریز پرگاہ سے لائینگے اوسپر محصول نصف پگوڈا کا بمقام جو سپاہ لیا جائیگا اور باندھا بندھ کے اہلکاران پرمٹ کو چاہیے کہ فوراً بروقت طلبی انگریزان آیا کرین اور اگر وہ نہین آینگے تو انگریزی تمام اپنی سیاہ مرچ جو سپاہ کو بغیر دینے محصول پرمٹ کے لیجاینگے اور وہان جاکر حساب پرمٹ اپنا طے کرینگے

شرط ہیزدہم

انگریزونکو اجازت حاصل ہے کہ وہ اپنا کارخانہ بمقام پرگاہ قائم کرین اور ہم بہت خوش ہونگے اگر راجہ پرگاہ انگریزون کے ساتھہ مراسم دوستی مطابق فرمان کے جو اونکو راجہ شاہ عالم بادشاہ

نے عطا کیا ہے مرعی رکھینگے

نمبر ۳۷

دفعات فرمان جو راجہ پرتکاہ نے دیا ۱۷۵۶ء

شرط اول

جسقدر سیاہ مرچ یا چہالیا تم میرے ملک پرتکاہ مین خریدکرو گے تم میرا محصول وغیرہ اور میرے عملہ کا سب ہمہ جہت دو پگوڈا اور بارہ فنام فی ہر چہالیا کے اور اسیطرح فی ہر سیاہ مرچ کے دو پگوڈا اور ساڑھے بارہ فنام دوگے اور مین تمکو ڈاکٹی فنام فی پگوڈا چھوڑدیتا ہون اور درحالیکہ سب تجاران وعدہ دینے رسوم کا میری مہتم پرسٹ کو کرینگے تو تم بھی اپنا حصہ صرف دوگے

شرط دوم

جسقدر سیاہ مرچ میرے تعلق ہے اور میرے ملک مین یعنے راجہ پرتکاہ کے ملک مین پیدا ہوتی ہے مین تمہارے واسطے رکھونگا اور کسی دوسرے کے ہاتھہ فروخت نہین کرونگا تمکو لازم نہیے کہ تم بشرح مقررہ دیگر تجاران اوسکو ماہ نومبر سے ماہ مارچ تک خرید کرلو اوگر اسکو تم اس عرصہ مین خریدنکروگے تو تم ہمارے دیگر تجاران کے ہاتھہ فروخت کرنے مین مانع نہوگے اور درحالیکہ کچھہ تکرار فیمابین تمہارے اور میرے ملک کے تجاران مین واقع ہوگی تو مین راجہ اونسے زبردستی اونکی سیاہ مرچ تمکو بقیمت معینہ جو تمنے اونکے ساتھہ کی ہوگی دلوادونگا مگر تمہارے قرضہ یا فتنی سے مجھے کچھہ سروکار نہین

شرط سوم

اگر تم کچھہ روپیہ پیشگی تجاران کو میرے پاریدار اور سکرٹری کے روبرو دوگے تو مین وہ روپیہ تمکو دلوادونگا

شرط چہارم

جسقدر زمین تم واسطے تعمیر بنگلہ کے اور مکانات ملازمین و سپاہ وغیرہ کے چاہوگے

مین تمکو بغیر محصول تہ زمینی کے دونگا اور تم اوسپر چہہ ضرب توپ واسطے حفاظت خزانہ واسباب آنریبل کمپنی کے چڑہاؤ اور دوستی اور اتفاق فیمابین رکھو

شرط پنجم

درحالیکہ تکرار فیمابین تمہارے اور ہمارے آدمیون کے واقع ہو تو تم ہمسے درخواست انصاف کی کرو اور ہم فوراً تمہاری حقرسی کرینگے اور اسیطرح اگر میرے کسی آدمی کو تمہارے آدمی سے تکلیف پونہچے گی تو مین تمسے درخواست کرونگا اور تم حقرسی میرے آدمی کی کروگے اگر کوئی میرا آدمی درخواست نہ کری کی تمسے کریگا تو تم اوسکو بغیر میری اجازت کے نوکر نہین رکھوگے اور نہ مین تمہارے آدمی کو رکھونگا مگر تمہاری اجازت سے

شرط ششم

اگر کوئی تمہارا تجار تمہارا قرضدار ہوگا تو تمکو اختیار اوس سے وصول کرنیکا ہے مین کچھہ مداخلت اوسمین نہین کرونگا لیکن اگر تمسے وصول نہو سکیگا تو مین تمہاری مدد کرکے تصفیہ کرادونگا

شرط ہفتم

تمام اشیا جو تم میرے ملک مین لاؤگے تمکو اوسکے واسطے دو فیصدی دینا ہوگا اور اگر تم کچھہ فروخت نکروگے تو تمکو اختیار اوسکے لیجانیکا بغیر دینے محصول معمولی کے ہے

واضح ہو کہ ایک ہزار ایک اوتو کنڈی کے ہے یا چندیونہ ہم اوس سے

اور محصول پرمٹ جو تمام تجاران سیاہ مرچ پر دیتے ہین چار پگوڈا فی کنڈی سنی زائد ہے پس کمی ڈیڑہ پگوڈا کی معہ ڈھائی فنام فی پگوڈا انکے ملکر قریب چھہ روپیہ سے زائد کمی ہوتی ہے

جو رسوم راجہ نے مہتمم پرمٹ کے نام شرط اول مین مذکور ہے وہ جزوی نذرانہ ہے جو تمام تجاران پر نگاہ دیتے ہین

نمبر ۴۷

فرمان راجہ سونڈا سنہ ۱۷۶۰

وکرم سرد یچرمر گسر بیوتس دسمی یا مرتب ۲۴ ماہ دسمبر سنہ ۱۷۶۰

سر منیر نادھار (سوسوندا کے) سیواجی مادہوراؤ سیورندرو

یہ فرمان رابرٹ کیمبر متعلق آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو بمقام اوتور حسب درخواست یوکسی مکت کے جو ہمکو اوسنے دی تھی اور جسنے چاہا تھا کہ وہ ہمسے عہدوپیمان دریاب سیاہ مرچ پیداوار ہمارے ملک کے کرے دیا گیا اسلیے ہمنے یہ تحریر تمکو دی جسکی رو سے ہم تمکو اجازت خرید کرنے کل مرچ سیاہ پیداوار ہمارے ملک کی زائد از بارہ گل لوگو لنے باستثنا مہ اوسقدر کے جو تمکو بنام نہاد محصول پرسٹ ہمارے کے جسکو بہیدی کہتے ہین اور دیگر جنوب کے گیارہ بھوری کپوو افی تیس کے دیتے ہین اور یہ اجازت ہم تمکو واسطے ایک سال کامل کے دیتے ہین لہذا ہمنے احکام جدوی بنام ہمارے متعلمان اور امابداران پرسٹ کے جاری کیے ہین

دستخط راجہ سونڈا

واضح ہو کہ بھوری کپوو ا برابر قریب ساڑھے تین روپیہ کے ہے اور ایک تیس برابر چودہ انگریزی من اوزان اونور ہے

نمبر ۷

قول حیپ تیلی چیری بنام راجگان شمالی

تمام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور گورنر جنرل بنگالہ مین رابرٹ تیار حیپ بنام سرانجام امور انگریزی بمقام تیلی چیری بذریعہ اس تحریر کے اطمینان ادی دربار راجہ خاندان بلی کلوم ملک کولاٹیریا کو کرتا ہون کہ اگر تم دل مصروف جنگ بمقابلہ ٹیپو سلطان ہو گے اور سختی جنگ آزمائی اوس سے کرو گے تو انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی تمہاری حفاظت اور اعانت کرینگے اور ہر طرح کی کوشش عملمین لاینگے جس سے تم ٹیپو سلطان کی ماتحتی سے بری ہو اور چونکہ تمنے اقرار کیا ہے کہ تم اوسی طور سے اتفاق اور دوستی ساتھ آنریبل کمپنی کے کرو گے جیسے سابق فیمابین جاری تھی اور چونکہ تمنے یہ بھی وعدہ کیا ہے کہ تم رسید ہر چیز کی دو گے جو تمکو آنریبل کمپنی سے ملیگی اور اوسکا تصفیہ بعد ازین کرو گے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے یہ بھی اطمینان تمہاری کرتا ہون کہ جو عہدنامہ بعد ازین فیمابین کمپنی اور ٹیپو سلطان کے ہو گا تم اوسمین شریک بطور دوست

اور رفیق کمپنی گردانے جاؤ گے بشہادت اسکے مین اسپر اپنے دستخط اور مہر کمپنی کی کرتا ہون اور ہمنے بھی اپنے دستخط اور مہر اسپر کیے بمقام تیلی چری واقع چہارم ماہ مئی سنہ ۱۷۹۱

دستخط رابرٹ ٹیلر

اسی قسم کی تحریر اسی تاریخ و ماہ و سال مین پورلاتری لودر دریا راجہ کورنناد کو اور ایک کولادریا راجہ کو تبوت کو دیگئی

نمبر ۶۷

اقرار رجوع کمشنر نامہم راجہ چریکال بابت یکسال

اول راجہ ساتھہ دیگر راجگان کے اور اپنی حکومت پر رہکر صرف مطیع احکام کمپنی رہینگے اگر وہ اس حکومت کو بطور دیگر پیچ تظلم رعایا کام مین لائین

دوم ایک دیوان منجانب کمپنی راجہ کی ریاست گاہ مین رہیگا اوسکا کام یہہ ہوگا کہ حقیقت نالشات ظلم کی کرکے رپورٹ اوسکی بخدمت چیف تیلی چری روانہ کرے تاکہ تدبیرات حقرسی مظلوم عملمین آوے

سوم دو شخص منجانب کمپنی اور دو شخص منجانب راجہ بیرونجات مین جاکر تشخیص مالگذاری ہر ضلع کرینگے

چہارم بزود ترین زود یہہ طے ہوگا کہ فی نفر رعایا کسقدر گورنمنٹ کو دیگی تاکہ زیادتی زیادہ طلبی کی نہو اور جب یہہ امر طے پاجائیگا تو بقول حساب جمعبندی بمقام تیلی چری رکھی جائیگی

پنجم — بماہ اکتوبر آیندہ حسب حیثیت مقبل یہہ طے پائیگا کہ کیا خراج راجہ امسال کمپنی کو دینگے اور یہہ خراج سکہ روپیہ مین دیا جائیگا

ششم بعد تخمینہ کرنے مقدار سیاہ مرچ جو حصہ گورنمنٹ یعنے مزاج مین آئیگا یہہ سب سیاہ مرچ کمپنی کو بالعوض خراج مقررہ بماہ دسمبر قرار پائیگی دیجائیگی اور اگر یہہ سیاہ مرچ بعد ادا خراج سے زیادہ قیمت کی ہوگی تو جسقدر زیادہ ہوگی اوسکی قیمت کمپنی دینگے

ہفتم جو کچھہ رعایا کے پاس سیاہ مرچ رہجائیگی اوسکے واسطے جو تجاران منجانب کمپنی نامزد ہینگے

اونکو اختیار کل خرید کرنیکا حاصل ہوگا اور گورنمنٹ راجہ اس امر مین اونکی اعانت کرینگے اور اونکے ساتھہ کچھہ آدمی کمپنی کے بھی رہینگے تاکہ معلوم ہوکر وہ زیر حفاظت کمپنی ہین

ہشتم یہہ امور عظیم مقبول اور منظور ہو چکے جو امور ضروری وقتاً فوقتاً ضروری مقصور ہونگے اونکا فیصلہ چیف ٹیلی چری کے حوالہ رہیگا

واضح ہو کہ اس انتظام سے مراد یہہ نہین ہے کہ یہہ دوامی مقصور ہو اس سے مراد صرف امتحان اس امر کا ہے کہ کسقدر حکومت راجہ موافق بہتری و حفاظت رعایا کے ہوسکتی ہے اور یہہ بغیر منظوری آنریبل جنرل ایرکرومبی صاحب کے بعد مراجعت اونکے اس نواح مین جاری نہین رہیگی

دستخط ڈلیوجی فارڈ

دستخط اے ڈو

المرقوم ۴ ماہ مئی سنہ ۱۷۹۲ء

اسیطرح کا اقرار نامہ ساتھہ راجہ کارتناد کے بتاریخ ۲۶ ماہ اپریل سنہ ۱۷۹۲ء ہوا اور نیز ساتھہ راجہ کوبنوت کے

نمبر ۷۷

شرائط اقرار نامہ فیمابین ولیم کیل ناہر و ولیم بیج صاحبان و میجر الیگزندر ڈوکمشران بابتہ انتظام ممالک مشتملہ علاقہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق و ربوی ورما راجہ ملک چرکال دیگر فریق منعقدہ بمقام کنانور تاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۲ء مطابق ۲۹ ماہ کنے سنہ ۹۶۷ ملابار

شرط اول

چونکہ منجملہ اون علاقجات کے جو ٹیپو سلطان نے آنریبل کمپنی کو دیے وہ علاقجات بھی ہین جو سابق راجگان چرکال کے تھے اور وہ حسب تفصیل داخل کردہ ٹیپو سلطان یہہ ہین یعنے چرکال و تہم و رندتہ اور کوئی و مریچ اب ان علاقجات کے حاکم اعلی آنریبل کمپنی بہادر کی سپردگی ٹیپو سلطان ہین

شرط دوم

اور چونکہ راجہ موی درما شریک فوج آنریبل کمپنی ہنگام جنگ ٹیپو سلطان ہوے تھے اور اونہین ایک قول چیف ٹیلی چری سے لیکر ساتھہ فوج کمپنی کے شریک جنگ ہوے لہذا بعد اختتام جنگ وہ چار علاقجات ذیل پر متسلط رہے یعنے چرکال و توم وکوئی مریچ اور کمشنران سے بمقام کنانور ٹیلی چری حسب قرارداد جنرل ابیرکرومبی صاحب ملے اور اس مقام اخیر یعنی ٹیلی چری مین اونسے چند شرائط بتاریخ ۴ ماہ مئی سنہ ۱۷۹۲ء طے ہوئین

شرط سوم

منجملہ شرائط مذکورہ کے ایک شرط یہہ تھی کہ تعداد خراج جو راجہ مذکور بابت علاقجات اپنے کے جواد سکے قبضہ مین ہین ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۲ء طے پائینگے لہذا کمشنران نے راجہ سے ملاقات کرکے یہہ قرار دیا کہ سیاہ مرچ پیداوار ملک جسقدر ہو سب واسطے آنریبل کمپنی کے جمع کیجاے اور بابتہ اون چار علاقجات کے پیداوار کے راجہ غلہ اور نقد یکم ماہ کی سنہ ۱۷۹۲ء سے سی ام ماہ چکان تک آنریبل کمپنی کو بمقام ٹیلی چری پچاس ہزار روپیہ سکہ کمپنی یا برابر اسکے اپنے ملک کا سکہ یا سیاہ مرچ باوقات مفصلہ ذیل دیا کرے یعنی نصف یا پچیس ہزار روپیہ بتاریخ یکم ماہ کیوہ جو مطابق قریب دہم ماہ فروری سنہ ۱۷۹۳ء ہوگا اور پچیس ہزار بتاریخ یکم ماہ ایادان جو قریب دہم ماہ مئی سنہ ۱۷۹۳ء ہوگا دیا کرینگے

شرط چہارم

یہہ پچاس ہزار روپیہ اسوجہ سے قرار پایا ہے کہ راجہ نے بیان کیا کہ ملک باعث تباہی مواقعہ کی اراضی کے زیادہ اس سے نہین دے سکتا اور یہہ اقرار ہوتا ہے کہ بعد ملاحظہ کرنے ملک کے جو لوگ منجانب آنریبل کمپنی مامور ہونگے اونکے نزدیک زیادہ اس سے ممکن الوصول ہوگا تو رقم زائد آنریبل کمپنی کی ہوگی امسال تحصیل بطابق شرح ہنگام ٹیپو سلطان یعنے پچاس فیصدی نکاسی ہوگی

شرط پنجم

چونکہ سابق یہہ رسم ملک چرکال کا تھا کہ نصف پیداوار سیاہ مرچ واسطے سرکار کے کاشتکاران

سے لیجاتی تھی اب بنظر ترغیب دہی رعایا درباب زیادہ بونے انگور اور سیاہ مرچ کے یہہ اقرار ہوتا ہے کہ یہہ رسم موقوف ہو اور بجاے اسکے کل پیداوار سیاہ مرچ واسطے آزیبل کمپنی کے بشرح پانچ روپیہ فی من یا سو روپیہ فی کندی تلی چڑی چوچہہ سو چالیس پونڈکی ہوتی ہے خرید کیجاے اور اس کل سیاہ مرچ کو راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ واسطے آزیبل کمپنی کے جمع کرینگے اور جس مقام مین آزیبل کمپنی بعد ازین مقرر کرینگے پونچا دینگے اور وہ موافق قوانین کے جو بعد ازین فیما بین راجہ و کمشنران کے واسطے تنقیح پیداوار و ترکیب بتحصیل بلا سختی و زیادتی منجانب بتحصیل کنندگان راجہ وقتاً فوقتاً ترتیب ہونگے جمع کیا کرینگے

شرط ششم

چونکہ سابق حکومت قدیم ملک ملابار مین یہہ طریق تہا کہ سرداران تیرا و بعض تیہ کم رتبہ اپنی اراضی بلا لگان اپنے قبضہ مین رکھتے تھے اور راجہ کو کچہہ خراج نہین دیتے تھے مگر ہنگام جنگ اوسکے ہمراہ ہاکر تے تھے مگر حیدر علیخان بہادر اور اوسکے فرزند ٹیپو سلطان نے اس رسم کو موقوف کیا اور بعد تحقیقات لیاقت زمین کے اونہون نے محصول اوپر قائم کیا اور یہہ محصول ٹیپو سلطان نے اب یہہ دکھنی کیا لہذا اب تم قدیم جاری کرکے راجہ کیواراضی بلا لگان نہین دیسکتے اور کمپنی کے پاس اونکی اپنی فوج موجود ہے اور وہ تمہارے لوگونکی امداد وقت جنگ نہین چاہتے لہذا جسقدر وہ اپنی زمین اور بانات سے پیدا کرسکتے ہین وہ اونکو موجب جمع ٹیپو سلطان یا جو جمع بعد ازین قرار پائیگی دینی ہوگی

شرط ہفتم

اور اسیطرح یہہ بھی دستور قدیم تہا کہ اراضی معاف تمام لکپدو اور برہمنان دیجاتی تھی اور اس اراضی کو بھی حیدر اور ٹیپو نے مالگذاری مین شامل کرلیا ہے اب یہہ اراضی بھی کسیوجہ سے برہمنان کو واپس نہین دیجائیگی اور اسیطرح نقصان مالگذاری کمپنی ہوگا کمپنی ملک کی حفاظت کرینگے اور ملک کی آمدنی سے اونکی فوج کا خرچہ ادا ہونا چاہیے

شرط نہم

چونکہ یہہ ارادہ گورنر جنرل کا ہے کہ وہ آدمی بنگالہ سے واسطے ملاحظہ ملک اور ترتیب قواعد بنابر

تحصیل مالگذاری نصفت دہی رعایا بہیمین لہذا راجہ موصوف اقرار کرتے ہین کہ وہ سب قواعد کو جو بنظر مناسب ترتیب پائینگے منظور کرینگے اور ہر وقت جو کچھہ آنریبل کمپنی مناسب تصور کرکے حکم دیگا بخوشی انتظامی ملک و ترقی مالگذاری دینگے اونکو وہ منظور کرینگے

شرط نہم

جو کوئی وزیر یا دیگر اہلکار بیچ انتظام ملک یا تحصیل مالگذاری راجہ مقرر کرینگے وہ بمنظوری آنریبل کمپنی معرفت اونکے ایجنٹ کے مامور ہونگے اور اگر کوئی اونمین کا بدوضعی کریگا وہ موقوف کیا جائیگا

شرط دہم

اگر تکرار بابت مالگذاری کے درمیان راجہ اور کسی شخص ساکن ملک چرکال کے ہوگی اور حکمی تحقیقات چیف ٹیلی چری کرینگے اور اگر تحقیقات مین مطالبہ راجہ ثابت نہ ہوگا تو کمپنی اپنی فوج سے اوسکی اعانت بیچ تحصیل مالگذاری مذکور کے بشرط ضرورت کرینگے

شرط یازدہم

امسال جمع الیٰ تخفیف یعنے پچاس ہزار روپیہ صرف اوپر راجہ کے بیان تباہی اور بربادی ملک کے ہوئی ہے اور راجہ شرط کرتے ہین کہ اونکا بیان صحیح ہے کمپنی نے ملک ملابار کو اوپر اور علاقجات اسکے حاصل کے اسوجہ سے قبول کیا کہ وہ حفاظت راجگان اور باشندگان ملک کی کرین پس بحکم وے اس امر کے راجہ ملابار سے انصاف اور اجازداری در بارہ مالگذاری درکار ہے اگر اس امر مین کچھہ بے اعتدالی ظہور مین آئی تو گویا انفساخ اصلی اقرارنامہ کا ہوا بعد ازان کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ جیسا مناسب متصور ہو چاہین حفاظت کرین یا نکرین

بہ اقرارات ایکسال کے واسطے ہین اور محتاج منظوری یا عدم منظوری آنریبل میجر جنرل رابرٹ ایرکرومبی کے ہین اسپر دستخط بتاریخ دسمبر مذکورۃ الصدر ہوا اور مہر کمپنی لگائی گئی

مہر راجہ	دستخط ولیم جی فارڑ	مہر آنریبل کمپنی
	دستخط ولیم بیج	
	گواہان	
	جیمس مارتلی	

پیٹر بیٹر ترلپورس
ای سیک لبن
سینٹ لافرلنسی

ایک اسی قسم کا اقرارنامہ بتاریخ ۲۳ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۲ء بمقام ٹیلی چری فیمابین کمشنران و پولیتری کور و دربار راجہ کارناٹک کے سوا صرف یہہ فرق ہے کہ اوسنے تیس ہزار روپیہ دینے کا وعدہ بابت تعلقجات کرنی پور و برگیر اوکاول کے کیا اور اقساط یہہ تھے یعنے پندرہ ہزار روپیہ سکہ بمبئی بتاریخ ۱۰ ماہ فروری سنہ ۱۷۹۳ء اور باقی پندرہ ہزار روپیہ سکہ بمبئی بتاریخ ۱۰ ماہ مئی سنہ ۱۷۹۳ء

ایک اسی قسم کا اقرارنامہ بتاریخ ۲۹ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۲ء بمقام ٹیلی چری فیمابین کمشنران و کرلاد دربار راجہ کوبتوت منعقد ہوا صرف فرق یہہ تھا کہ اوسنے بیس ہزار روپیہ کا دینے کا وعدہ بابت تعلقجات کدلاور و پیچی و کنیاوی و ممور اجیری کے کیا اور معیاد اقساط یہہ تھیں یعنے دس ہزار روپیہ بتاریخ ۱۰ ماہ فروری سنہ ۱۷۹۳ء اور باقی دس ہزار روپیہ سکہ بمبئی بتاریخ ۱۰ ماہ مئی سنہ ۱۷۹۳ء

نمبر ۷۰

چونکہ ایک اقرارنامہ بابت سنہ ۹۶۰ ملابار یا سنہ ۱۷۹۲ء کے روسی دربار راجہ چرکال نے ساتھ ولیم گیمبل خازن و سیجر دو کمشنران جینٹ پریذنسی بمبئی نے واسطے ملاحظہ اور انتظام کرنے علاقجات مفتوحہ واقعہ کنارہ یعنے ملابار جو فوج انگریزی نے جینگ ٹیپو سلطان مین فتح کیے تھے مامور کیا تھا منعقد کیا تھا اور مین تجدید اور شرائط کے شرائط ذیل مشروط تھین یعنے اول یہہ کہ منجانب آنریبل کمپنی کے سربراہان واسطے تحقیق کرنے اصل اقتدار و پیہ جو بابت مالگذاری اور پرمٹ یعنے سائر کے وصول ہوا تھا مامور ہونگے اس غرض سے کہ جو روپیہ زیادہ بہ نسبت زر شروط کے وصول ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا دوم یہہ کہ ایک حساب کل اور مفصل ملک کا جسقدر جلد ممکن ہوسکا تیار کیا جائیگا اور اس امر کیواسطے بھی کمشنران موصوف کو استحقاق مقرر کرنے سربراہان کا حاصل ہوگا سوم یہہ کہ راجہ چرکال اقرارنامہ مذکور مین یہہ شرط کرتے ہین کہ وہ تمام قوانین اور شرح مالگذاری جو واسطے تحصیل مالگذاری اور عدالت اور نصفت دہی کے

کمشنران جو نیچہ سے منجانب گورنر جنرل بہادر ہند آنے والے ہین مرتب کرینگے منظور کرینگے اور چہارم یہہ کہ راجہ مذکور ارزوے اقرارنامہ مزبور یہہ شرط کرتے ہین کہ جو آئرپل کمپنی مناسب تصور کرے وربارہ بہتر انتظام ملک و مالگذاری کے اوسکو حکم دینگے وہ اوسکو منظور کرینگے

اور چونکہ بعد تاریخ اقرارنامہ مذکورہ بالا سر راہٹ کرومنی کورنر بمبئی ڈنکن و بوو صاحب کمشنران مامورہ گورنر جنرل بہادر نے مقام ملہار مین آکر باتفاق مسٹر فارھر اور مسٹر ہیج اور میجر وصاحبان کمشنران مامورہ بمبئی کے قرار دیا کہ ایک گورنمنٹ ملکی ماتحت گورنمنٹ بمبئی سمع دیگر عدالتہای نصفت دہی و دیگر عاملان واسطے انتظام ملک کے جسکی تفصیل چٹھی کشتی گورنر بمبئی نام جملہ اجلاس مرقومہ ۳ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ بیان ہو چکی ہے یہہ چٹھی اخیر حصہ ہذا مین ہم دیف نمبر ۹۶ ثبت ہے) تقرر کیے جاوین اور مطابق اس انتظام کے اور نیز موافق منشا اقرارنامہ سنہ ۱۷۹۲ مذکورہ بالا کے یہہ تھے

پہر ماہ جولائی سنہ ۹۳ مشروط ہو کر فرمایدی کمشنران مذکورہ بالا ایک فریق اور راجہ مذکور فریق ثانی کے بنظر حاصل کرنے اطلاع کامل اور قائل الاطمینان دربارہ رقم مالگذاری کے منظور ہوا ہے کہ ماتحت مہتمان و تحصیلداران کے اور عملہ منجانب کمپنی امور کیا جاوے جو شراکت الملکاران راجہ اور قانونگویان کی ایکسال تک تحصیل مالگذاری کیا کرین اور یہہ بھی شرط ہوئی ہے کہ یہہ قانونگو بطور جسٹس دوامی منجانب گورنمنٹ مقرر کیے جاوین

اور چونکہ بعد اوکثیہ حوکیات خود دیا بتحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ اور پر اشیار تجارت کے باعث کمی تجارت دانین سبب سوجب عدم بہتری ملک متصور ہوئی لہذا یہہ بھی مشروط ہو کر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات جسکی محاصل چونگی وغیرہ و مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا یعنے اقرارنامہ ماہ جولائی سنہ ۹۳ سے واسطے تہذیب کے متروک اور موقوف ہون اور محصول تجارت صرف اوپر اشیار درامد و برامد ملک ملہار متعلقہ آئرپل کمپنی کے لیئے مقام کیوی سے کوچن تک لیا جاوے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی اوپر اشیار تجارت ملک غیر کے ہے اور اوسنے راہ رسم پیدا کرنا اور قائم کرنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا باختیار آئرپل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ آپسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکور عمل مین لائین

جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی ممالک غیر مناسب متصور ہو

لہذا موافق اور بغرض تعمیل اقرارنامہ ۱۷۹۲ مذکورہ بالا اور ماہ جولائی ۱۷۹۳ اونیز سکے جو بذات خاص راجہ قرار پاچکا ہے اور گورنمنٹ عالی نے منظور کیا ہے کہ صفت دیہی اور عدالت گستری اندرونی ملک مذکور موافق قواعد صفت دیہی کے زیر اہتمام ونگرانی وہدایت اون لوگون کے رہیگی جنکو اس مطلب کے واسطے گورنمنٹ مامور کرینگے اور چونکہ وہ معاہدہ واسطے تحصیل مالگذاری نسبت مہتمان مامور کمپنی انتراک الملکان راجہ موافق اقرارنامہ ماہ جولائی ۱۷۹۳ مقرر ہوئی تھی منقضی ہوگئی لہذا ہین جیمس سٹیون صاحب مہتمم درجہ اول بابت امور آنریبل کمپنی بہ ملک مالابار کے باعتبار اختیارات جو اونکو اپنے ہمکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی سے حاصل ہین بذریعہ اس تحریر کے اقرار منجانب اور بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے ساتھ راجہ مذکور کے کرکے منظور کرتا ہون کہ انتظام ملک مذکور بابت تحصیل مالگذاری ملک مذکور (باستثنار اوس اختیار کے جو ہمیشہ مجھ اونکے حکمنامہ اور ہدایت مین نسبت آنریبل کمپنی کے قانونگویان کی تقرری کے حسب خواہے اقرارنامہ ماہ جولائی ۱۷۹۳ بطور حسب ارد واوس منجانب گورنمنٹ مندرج ہے) واسطے پانچ سال کے شروع یکم ماہ مارچ سنہ ۹ یا ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۴ سے حسب شرائط ذیل راجہ مذکور کو اور اوسکے نائبان وکارندگان کے سپرد کیا جاے یعنے راجہ مذکور یا اوسکا وزیر یا اور اہلکاران کوئی اور محصول سوائے اوسکے جو زائد لگادے درج ہے معہ رقم معمولی اخراجات تحصیل کے تحصیل نہین کرینگے اور موقوفی پر شارتم ہوپلاسے بذریعہ کونسل کے منظور ہوئی اور یہ مذکورہ تیوار ہاے ہولوم وبریہ بھی موقوف ہوے

وہ پرتی وہ یلا فسران حزو جنہون نے امداد وتحصیلداران کمپنی کی پیچ تحصیل مالگذاری کی ہے وہ موقوف نہونگے مگر جب اونپر جرم نمبن یا دیگر بدعنوانی کا ثابت ہوا وجرم مذکور کی وجہ ثبوت کافی متہم یا ہر ہراسپر تحقیقات اونکی منظوری موقوفی کے دیجائیگی

یہہ اقرارنامہ بخدمت آنریبل گورنر جنرل ان کونسل واسطے ترمیم اور منظوری کے بھیجا جائیگا بعد ازان بمنظوری صاحب موصوف وہ کامل اور واجب التعمیل گردانا جائیگا اور اوس سے انحراف پانچ سال کے عرصہ تک جو میعاد اسکی تجویز ہوئی ہے نہوگا

بابتہ سنہ ۹۰ کے جو روپیہ کو بمنٹ آنریبل کمپنی کو بابتہ تعلقجات مذکورہ بالا کے دیا جائیگا وہ بلا کسور
ومجرائی تین اقساط ذیل مین ادا ہوگا یعنے قسط اول بتاریخ ۱۵ ماہ نو دوم بتاریخ ۱۵ ماہ سیدم اور
سوم بآخر ماہ چنگم ـــــــــــــــــــــــــــــــ صد لکھہ

بابتہ سنہ ۹۰ باقیات مذکورہ بالا و باقساط مساوی ـــــــــــــــــــــــ عد لکھہ
بابتہ سنہ ۹۱ ایضاً ایضاً ایضاً ـــــــــــــــــــــــ صد لکھہ
بابتہ سنہ ۹۲ ایضاً ایضاً ایضاً ـــــــــــــــــــــــ عد لکھہ
بابتہ سنہ ۹۳ ایضاً ایضاً ایضاً ـــــــــــــــــــــــ عد لکھہ

چونکہ تاریخ اقرارنامہ ہذا اوس سے پہلے کی ہے جو واسطے ادائے قسط اول کے
قرار پائی ہے لہذا بموجب قاعدہ مروجہ تعلقجات دیگر یہہ اقرار ہوتا ہے کہ نصف رقم ادائی اس فصل
کی آخر ماہ مسطور اور دوسرا نصف آخر ماہ شنگم ادا ہوگا

نمبر ۷۹

ترجمہ اقرارنامہ راجہ کارتناد (کودر مارا جہ)

چونکہ سال گذشتہ مین نے ایک اقرارنامہ ساتھہ فارسٹر صاحب اوورسیر صاحب اور کمشنران منجانب
گورنمنٹ بمبئی) بابت مالگذاری سنہ ۹۶۸ جسمین منجملہ دیگر شرائط کے شرائط ذیل درج ہین
ایک رزیڈنٹ یا دیوان منجانب کمپنی بیچ ریاست گاہ راجہ کے رہیگا اوسکا کام یہہ ہوگا کہ
وہ تحقیقات نالشات زیادتی کی کرکے اونکی رپورٹ پاس چیف ٹیلی چری کے بھیجا کریگا تاکہ تدابیر
علاج تظلم و زیادتی نالش شدہ کا کیا جاوے .

دو شخص منجانب کمپنی اور دو منجانب راجہ دیہات مین جاکر تشخیص جمع علاقہ کرینگے اور جسقدر
ہو ممکن ہوگا لقضیہ لگان ادای فی اسامی کیا جائیگا تاکہ زیادتی بباعث زیادہ طلبی سے کسی پر نہ ہو
جب یہہ سب حساب ہو جاوینگے تو نقول اونکی بمقام ٹیلی چری رکھی جاوینگی

اور چونکہ بعد تاریخ اقرارنامہ مذکورہ بالا سرارٹ ایکر دستی گورنمنٹ بمبئی اور ہنکن اور ہوجان صاحب
کمشنران بمبئی نے مقام ملابار مین اکثر باتفاق سر جارج فارسٹر صاحب اور مسٹر بیچ صاحب اور ویجوڈ صاحب

کمشنران مامور ہوئے قرار دیا کہ ایک گورنمنٹ ملکی ماتحت گورنمنٹ بمبئی ہو دیگر بعد الثنا بے لفظ وی
گیا تھا یا گیا
دیا جاوے جسکی کسی قدر بمبئی بنام اہلکاران مرقومہ ۲۸ ماہ مارچ ۱۷۹۳ء بیان ہو چکی ہے مقرر کیجاوے
بتعمیل اور بموجب اوس جزو اقرارنامہ ماہ اگست گذشتہ کے جسکی رو سے مشروط ہے کہ
مہتمان مالگذاری مقرر ہونگے کمشنران بنگالہ و بمبئی نے باتفاق رای باہمی بماہ جنوری گذشتہ
اوس کام پر آدمی بنام نذر سررشتہ داران مامور کیے جنہوں نے تحصیل کرکے بعض حسابات
مالگذاری سابقہ وحال ملک داخل کیے ہیں مگر حسابات مذکورہ مدخلہ سررشتہ داران باعث
اسکے کہ اونکو کم میعاد واسطے سرانجام کرنے اس امر کے دیگئی ہے ایسے کامل اور صحیح معلوم
نہین ہوتے جنکی رو سے گورنمنٹ کمپنی بالفعل برعایت بہبودی رعایاے عامہ جو اصل مطلب
گورنمنٹ کا ہے یقین اوس جمع کا کرے جو ازروے انصاف اور واجبی کے واجب الادا
ہر گنہ یا کل علاقہ کے ہو لہذا یہہ شرط ہوئی ہے کہ جبتک حاصل کرنے اطلاع کافی
نسبت اوسے امراہم کے جسمین رفاہ عامہ متعین ہے مہتمان متعینہ ان مقامات پہنچ
ہوکر پیشکش کرنے اہلکاران کے اور باتفاق تمام لوگون یا جو بطور جستہ اردو اوی سنجانب گورنمنٹ
مامور ہونگے تحصیل مالگذاری کرین
اور چونکہ تعداد کثیر چوکیات خورد و بابت تحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ اوپر
اشیاے تجارت کے باعث کمی تجارت واز ین سبب موجب عدم بہتری ملک متصور ہے
لہذا یہہ بھی مشروط ہوا ہو کہ بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی و محاصل پر ٹ وغیرہ
و مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ اینے اقرارنامہ ماہ جولائی ۱۷۹۳ء سے واسطے
بہبودی کے متروک اور موقوف ہون اور تجارت اشیاے برآمد و برآمد ملک عالم
علاقہ آئیندہ پہل
وقف محصول ہونے والی اوپر اشیاے تجارت ملک غیر کے ہے اور اونسے راہ و رسم پیدا
آپنا اور قائم کرنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ استظام اس
محاصل کا باختیار آئیندہ کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح

محاصل مذکور عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی ممالک مناسب متصور ہو فقط مگر ایک آدمی ہمارا بھی کمپنی کے اہلکاران پرمٹ کے ساتھہ واسطے رکھنے حساب آمدنی یا مقابلہ اونکے رہے گا

اقرار نامہ بالا راجہ کارتماد نے منعقد کیا بتاریخ ۱۹ ماہ جون ۱۷۹۲ عیسوی مسٹر مگن صاحب

نمبر ۸

شرائط اقرار نامہ مابین ولیم کیمبل فارمر صاحب اوبیجر الکزینڈر ڈو صاحب منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ ملاقہ کورمناد منعقدہ بمقام کلکت بتاریخ ۲۷ ماہ مئی سنہ ۱۷۹۲ عیسوی مطابق ۱۷ ماہ اردم سنہ ۹۶۷ ملابار

تمام ملک جو سابق ماتحت کچہری کلکت تہا نواب ٹیپو سلطان سے جو انگریزی کمپنی کو ملا تو اب وہ ملکیت کمپنی مذکور ہوگیا اور کمپنی صرف مالک یا بادشاہ ذی حق اوسکی ہوئی اور اطاعت اونکی واجب آئی

ولیم کیمبل فارمر صاحب اوبیجر الکزینڈر ڈو صاحب کو جو آنریبل میجر جنرل ابیر کرومبی صاحب بہادر نے واسطے قبضہ اور انتظام کرنے ملک مذکور کے جو ٹیپو سلطان سے ملا تہا اور جاسکے واسطے مقرر کرنے جمع سال حال کے بہیجا تو اونہون نے راجہ دسادرنا سے یہہ اقرار کیا کہ اکثر ملاقجات جو گورنمنٹ کورمناد مین شامل ہین اور جسکی تفصیل ذیل مین دیجاتی ہے اوسکو دیدیجائینگے اور راجہ بطور کارپرداز منجانب کمپنی بیچ تحصیل مالگذاری اور عدالت گستری اور حفاظت امنیت ملک کے کارروائی کریگا تعلقجات جو شامل گورنمنٹ کورمناد کے ہین درج ذیل ہوتے ہین

قصبہ کورمناد	بہیکم پورام
پنیاد	[illegible]
کولی نات	[illegible]
پیلا	پورائے

کل معہ

سوم - ازروے حسابات مدخلہ شام ناتھہ پنیر اکار پگیر یعنے کارندہ رموران واضح ہوتا ہے کہ مالگذاری ان سات تعلقجات کی امسال پانچ لاکھہ ستائیس ہزار پانچسو ننانوے فنام یا بمبلغ ایک لاکھہ اکیس ہزار آٹھہ سو بیاسی روپیہ بارہ آنہ چھہ پائی ہے اور گو کل وصول نہین ہوئی مگر راجہ درادرما اقرار کرتے ہین کہ وہ بابت تعلقجات مذکورۂ بالا کے رزیڈنٹ کلکت کو ایک لاکھ چالیس ہزار روپیہ اکیسال کے واسطے یکم ستمبر سنہ ۱۷۹۲ء سے جو شروع سال فصلی تہا لغایتہ ۳۱ ماہ اگست سنہ ۱۷۹۳ء تین اقساط مفصلہ ذیل مین دینگے

بتاریخ یکم ماہ جنوری سنہ ۱۷۹۳ء ایک ثلث یعنے	۴۶۶۶۶ ۱۰ ۸ پائی
بتاریخ یکم ماہ مئی سنہ ۱۷۹۳ء ایک ثلث یعنے	۴۶۶۶۶ ۱۰ ۸ پائی
بتاریخ یکم ماہ اگست	۴۶۶۶۶ ۱۰ ۸ پائی

سیہ ایک لاکھہ چالیس ہزار روپیہ اس امید پر اقرار دینے کا کرتے ہین کہ جب انتظام وہ اقی ہو تو وہ اس ملک پر قائم رہے

چہارم - جو کچھہ بقایا تعلقجات مین بابت مالگذاری سال حال رہجائیگی وہ راجہ مذکور بابتہ کمپنی کے وصول کرکے داخل کرینگے

پنجم - بشرائط مذکورۂ بالا سے صرف مراد بندوبست مالگذاری سال حال ہے جو قوا کمپنی یا اونکے رزیڈنٹ بعد ازین تسپند کرکے درباب مالگذاری یا عدالت گستری کے تجویز کرینگے اونکی تعمیل کا راجہ اقرار کرتے ہین

ششم - تمام مرچ سیاہ پیدا وار تعلقجات مذکورۂ آنریبل کمپنی کو دیجائیگی اور تصفیہ مقدار آرزی پیمایش جو ماہ جنوری آیندہ مین عمل مین آئیگی ہوگا اور قیمت بھی اوسیوقت طے ہوگی

اسپر دستخط اور مہر آنریبل کمپنی بتاریخ وسال صدر ہوے

دستخط ولیم کیمبل فارمر

دستخط ایلکزینڈر ردو

دستخط جان اگنیو

دستخط ای ڈبلیو ہنڈلی

مہر

گواہان

مہر — مہر و علامت دستخط درادر راجہ

گواہان دستخط راجہ

جان انگلینو

ای ڈبلیو ہنڈلے

نمبر ۱۸

ترجمہ اقرارنامہ درادر راجہ کورم ناد

چونکہ مین نے بتاریخ ۱۰ ماہ مئی حال ایک درخواست بنام صاحبان کمشنر تحریر کی جسمین منجملہ دیگر مطالب کے یہہ درخواست بھی کی گئی کہ ملک کورم ناد مشتمل اوپر پانچ تعلقجات ذیل کے ہے یعنے مقصبہ کورم ناد و کولے کاد و پنار و پیور مولا و موڈی کے اور جو یہہ تعلقجات شروع سنہ ۹۶۹ سے سپرد میرے ہوے ہین مین نے چاہا کہ واسطے قائم کرنے اور تشخیص کرنے مالگذاری اس غرض سے کہ جو کچھہ روپیہ ان تعلقجات سے وصول ہو زیر اہتمام ایک ایسے افسر کے رہے اور مین ایک تحریر ساتھہ کمپنی کے کرتا ہون کہ مطابق اوس وصول کے جو کچھہ کمپنی واسطے میرے مصارف اور میرے خاندان کے خرچ کیواسطے اور نیز بنابر اخراجات معبدگانان و برہمنان وچھتر وغیرہ جو کچھہ تجویز ہووے مجرا دیکر جو باقی رہے وہ مین گورنمنٹ میں باوقات معینہ داخل کرون اور رسید اوسکی پایا کرون

اور نیز چونکہ ستر فارمر نے بطابق احکام کمپنی کے پیور مولا و پنار اور پوردی زیر سپرد کیے ہین مین بعد انقضاء میعاد معینہ مطابق اوس حکم کے کاربند ہونگا جو آنریبل کمپنی نسبت اونکے تجویز کرینگے بدین شرط کہ اگر علاقہ پوردی حسب الحکم گورنمنٹ کسی دوسرے کے زیر حکم ہوجائیگا تاہم میرے قبضہ مین وہ اراضی اور مقامات پوردی رہینگے جو قدیم ملحق اور ملحق علاقہ کونکری کے رہے ہین اور اسکی منظوری صاحبان موصوفین کی ہوگئی ہے

اور چونکہ سر رابرٹ ایپر کرومبی گورنر بمبئی اور مسٹر ولکن اور مسٹر ولیم صاحبان کمشنر مامورہ گورنمنٹ جنرل نے ملک ملابار مین آکر باتفاق مسٹر فارمر صاحب اور مسٹر بیچ صاحب اور بیجوڈو صاحب کمشنران مامورہ بمبئی کے تحریر کی کہ یہان ایک سول گورنمنٹ ماتحت گورنمنٹ بمبئی معہ دیگر عہدالتہاے وعملہ گان واسطے عام انتظام علاقجات کے جو ٹیپو سلطان سے فتح کرکے لیے ہین یا اوس سے سرکار کو ملے ہین اوسطور پر جسطرح بتفصیل سرکار گورنمنٹ بمبئی بنام راجہ گان مرقومہ ۳۰ ماہ مارچ گذشتہ درج ہے مقرر ہونگے

اور صاحبان موصوفین نے بنظر تحقیق کرنے آمدنی ملک کے ماہ جنوری گذشتہ اس کام پر آدمی بنام زود سررشتہ داران مقرر کیے جنہون نے تحصیل کرکے بعض حسابات مالگذاری سابقہ وحال ملک داخل کیے مگر حسابات مذکورہ مدخلہ سررشتہ داران بباعث اسکے کہ اونکو کم میعاد واسطے سرانجام کرنے اس کام کے دیگئی ہستی ایسے کامل اور صحیح معلوم نہین ہوتے جسکی رو سے گورنمنٹ کمپنی برعایت بہبودی رعایاے عامہ جو اصل مطالب گورنمنٹ کا ہے یعنی اوس جمع کا کرے جو از روے انصاف اور واجبی کے واجب الاداے ہر پرگنہ یا کل علاقہ کے ہو لہذا یہہ شرط ہوئی کہ بغرض حاصل کرنے اطلاع کافی وقابل الاطمینان نسبت ایسے امر اہم کے جسمین رفاہ عام مضمن ہو مہتمان و تحصیلداران منجانب کمپنی مامور ہوکر بشراکت ہمارے اہلکاران کے اور باتفاق قانونگویان جو بطور رجسٹر اردوامی منجانب گورنمنٹ مامور ہونگے تحصیل مالگذاری کرین

اور چونکہ تعداد کثیر چوکیات خورد بابت تحصیل سونگہام لینے محاصل چونگی وغیرہ اوپر اشیاء تجارت کے باعث کمی تجارت وازین سبب موجب عدم بہتری ملک مقصود ہے لہذا یہہ بھی مشروط ہوکہ بنظر نفع عام کے حکم ہو کہ تمام علاقجات خشکی ومحاصل پرٹ وغیرہ ومقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا یعنے اقرارنامہ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳ء سے واسطے ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہون اور محصول تجارت صرف اشیاء درامد وبرامد ملک ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کیومی سے کوچن تک لیا جاے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے

اور اونسے راہ ورسم پیدا کرنا اور قائم رکھنا متعلق کورٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ازادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکور عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی ممالک غیر مناسب متصور ہو مگر ایک آدمی ہمارا بھی الہکاران پرمٹ کے ساتھہ واسطے رکھنے حساب آمدنی بابقایا اونکے رہیگا

المرقوم ۲۴ ماہ جون سنہ ۱۷۹۳ء

چونکہ راجہ کورم ناد برادر کلان راجہ کوتبوت یا کوتنگری کے ہین اور خود وہ راجہ دمہ دار اوس علاقہ کے ہین لہذا اوسکے برادر نے موقع پر کلیتہ منظور اور قبول اس امر کو کرلیا ہے جب صاحب کمشنران وہان موجود تھے) لہذا راجہ درادریا نے ایک دوسرا اقرارنامہ اسی مضمون کا باستثنا فقرہ دوم جو کورم ناد کے ساتھہ ہوا تھا منعقد کیا اور اول فقرہ اس اقرارنامہ کوتنگری مین یہہ مذکور ہے کہ یہہ علاقہ مشتمل اوپر قصبہ کوتبوت کے اور ہوٹلی وکدادرہ کوٹباری ونمبرچری کے ہے

اوسنے ایک اقرارنامہ بابت تعلقہ پرنیاد کے بھی اسی مضمون وسعافی کے کیا ہے جس علاقہ کا دوسرا اسمائی ذکر ہوا اسیطرح تحت حکم اوسکے ہے) راجہ حال ہے

نمبر ۸۲

چونکہ یہہ اقرارنامہ بابت سنہ ۹۶۸ ملاباریا سنہ ۹۳ و ۹۲ ۱۷ء کے درادر راجہ کورم ناد نے ساتھہ ولیم کیمبل فارجر اور میجر ڈوکمشنران جنگو پرسیڈنسی بمبئی نے واسطے ملاحظہ اور انتظام کرنے علاقجات مقبوضہ واقعہ کنارہ مع ملاباریا جو انگریزی فوج نے جنگ ٹیپو سلطان مین فتح کیے تھے مامور کیا تھا منعقد کیا تھا اوسمین سنجملہ اور شرائط کے شرائط ذیل مشروط تھین یعنے اول یہہ کہ منجانب آنریبل کمپنی کے سربراہکاران واسطے تحقیق کرنے اصل تعداد روپیہ کے جو بابت مالگذاری اور پرمٹ وغیرہ یعنے سائر کے وصول ہوا تھا مامور ہونگے اور آخر مین یہہ درج ہے کہ جو روپیہ زیادہ ہو نسبت رزمشروطہ کے وصول

ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا دوم یہہ کہ ایک حساب کل اور مفصل ملک کا جسقدر جلد ممکن ہوگا تیار کیا جائیگا اور اس امر کے واسطے بھی کمشنران موصوف کو استحقاق مقرر کرنے سرانجامکاران کا حاصل ہوگا سوم یہہ کہ راجہ اقرارنامہ مذکور مین یہہ شرط کرتے ہین کہ وہ تمام قوانین اور شرح مالگذاری جو واسطے تحصیل مالگذاری اور عدالت اور نصفت دہی کے کمشنران جو بنگالہ سے منجانب گورنر جنرل ہند آنے والے ہین مرتب کرینگے منظور کرینگے اور چہارم یہہ کہ راجہ مذکور ازروے اقرارنامہ مرقوم یہہ شرط کرتے ہین کہ جو آنریبل کمپنی مناسب تصور کرکے درباب بہتر انتظام ملک اور مالگذاری کے اوسکو حکم دینگے وہ اوسکو منظور کرینگے

اور چونکہ بعد تاریخ اقرارنامہ مذکورہ بالا سرابرٹ ایرکرومبی گورنر بمبئی و ڈنکن صاحب ولودم صاحب کمشنران مامورہ گورنر جنرل بہادر نے مقام ملایا مین آکر باتفاق مسٹر جارج رو مسٹر رج اور میجر دونا صاحبان کمشنران مامورہ بمبئی نے قرار دیا کہ ایک گورنمنٹ ملکی ماتحت گورنمنٹ بمبئی بعد دیگر بعد انتہاے نصفت دہی و دیگر عملہ گان واسطے انتظام ملک کے جسکی تفصیل چھٹی کنسٹی گورنر بمبئی بنام جملہ راجگان مرقومہ ۳ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ بیان ہوچکی ہے اور یہہ چھٹی اخیر حصہ ہذا مین بحروف نمبر ۹۶ ثبت ہے مقرر کیجائین بمطابق اس انتظام کے اور نیز موافق مضمون اقرارنامہ سنہ ۱۷۹۲ مذکورہ بالا کے یہہ بھی یہہ شرط ہوئی سنہ ۱۷۹۳ مشروط ہوکر فیمابین کمشنران مذکورہ بالا ایک فریق اور راجہ مذکور فریق ثانی کے بنظر حاصل کرنے اطلاع کافی و قابل اطمینان درباب رقم مالگذاری کے منظور ہوا ہے کہ ماتحت مستہمان و تعلقداران کے اور عملہ بھی منجانب کمپنی مامور کیا جاے جو بشراکت اہلکاران راجہ اور قانونگویان کے ایک سال تک تحصیل مالگذاری کیا کرین اور یہہ بھی شرط ہوئی ہے کہ یہہ قانونگو بطور رجسٹر ادوامی منجانب گورنمنٹ مقرر کیے جاوین

اور چونکہ بعد اوکثیر چوکیات خورد و بابت تحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ اوپر اشیاء تجارت کے باعث کمی تجارت و ازین سبب موجب عدم بہتری ملک متصور ہے لہذا یہہ بھی مشروط ہوکر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی و محاصل پرسٹ وغیرہ و مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا یعنے اقرارنامہ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳

سے واسطے ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہون اور محصول تجارت صرف اوپر اشیاء درامد و برامد
ملک ملابار بمقابلہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کیوی سے کرچن تک لیا جاے اور چونڈ باقی
رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اونسے راہ و
رسم پیدا کرنا اور قائم رکھنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام
اس محاصل کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح
محاصل مذکورہ عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی بمالک غیر مناسب معلوم ہو

لہذا امر اتفاق اور بغرض تعمیل اقرارنامہ ۱۷۹۲ء مذکورہ بالا اور ماہ جولائی ۱۷۹۳ء اور نیز اوسکے
جو بذات خاص راجہ قرار پا چکا ہے اور گو بمنشا اعلی نے منظور کیا ہے کہ بصفت دہی اور
عدالت گستری اور مذہبی و کلیتہً مالک و دلپور موافق قواعد نصفت دہی کے زیر اہتمام و نگرانی
و ہدایت اون لوگون کے رہینگی جنکو اس مطلب کیواسطے گورنمنٹ مامور کریگی اور چونکہ
وہ میعاد جو واسطے تحصیل مالگذاری بنسبت مہتمان مامور کمپنی بشراکت الملکاران راجہ موافق
اقرارنامہ ماہ جولائی ۱۷۹۳ء مقرر ہوے تھے منقضی ہوگئی لہذا مین جیمس سٹیون صاحب
مہتمم درجہ اول بابتہ امور آنریبل کمپنی بیچ ملک ملابار کے باعتبار اختیارات جو اونکو یعنے مجکو
آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی سے حاصل ہین بذریعہ اس تحریر کے اقرار منجانب اور
بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ساتھہ راجہ مذکور کے کرکے منظور کرتے ہین کہ انتظام
ملک کورم پاڈو کولیکاڈ جو شامل تعلقہ کورم پاڈ مذکورہ کے ہین بابتہ تحصیل مالگذاری ملک مذکور
رہا بستثناء اوس اختیار کے جو شروحا اونکے حکمنامہ و ہدایت مین بنسبت آنریبل کمپنی کے
قانونگویان کے مقرری کے حسب فحواے اقرارنامہ ماہ جولائی ۱۷۹۲ء بطور جسکا رد و امی
منجانب گورنمنٹ مندرج ہین) واسطے میعاد پانچ سال کے شروع یکم ماہ کنی ۱۷۹۳ء
یا ماہ ستمبر ۱۷۹۲ء سے حسب شرائط ذیل راجہ مذکور کو اور اوسکے نائبان و کارندگان کے
سپرد کیا جاے یعنے ۔

راجہ مذکور یا اونکا وزیر یا کوئی اور اہلکاران کوئی اور محصول سواے اوسکے جو زیر یہ نگاہی
درج ہے معہ رقم معمولی اخراجات تحصیل کے تحصیل نہین کرینگے اور موقوفی بر شارتم

سوپلاسے بذریعہ اسکے منظور ہوئی اور نیز نذرانہ تیوہار ہاے ہنس و بیشیو بھی موقوف ہوے
وہ پرتی دو دیگر افسران خورد جنھون نے امداد تحصیلداران کمپنی کی پیچ تحصیل مالگذاری
کی کی ہے وہ موقوف ہونگے مگر جب اونپر جرم ثبت یا دیگر بدوضعی کا ثابت ہو اور جرم مذکور کی
وجہ ثبوت کافی مستحم باسرار ہونکو قبل اونکی منظوری موقوفی کے دیجائیگی

یہہ اقرارنامہ بخدمت آنریبل گورنر جنرل ان کونسل واسطے ترمیم اور منظوری کے بھیجا
جائیگا بعدازان بمنظوری صاحب موصوف وہ کامل اور واجب التعمیل گردانا جائیگا اور اوس سے
انحراف پانچسال کے عرصہ تک جو میعاد اسکی تجویز ہوئی ہے نہوگا

بابتہ سنہ ۹ کے اور سالہاے آیندہ کے ۷۴ سنہ ۹ تک رقم ادای جو گورنمنٹ آنریبل کمپنی
کو بابت تعلقہ مذکورۂ بالا کے دیجائیگی بالاکسور و منہائی کے بتین اقساط مفصلہ ذیل مین ادا
ہوگی یعنے قسط اول بتاریخ ۱۵ ماہ دنو و قسط دوم بتاریخ ماہ سبدم اور سوم قسط آخر ماہ جنگم
مین تیرہ ہزار چار رہتی بانتہ ہون

اور چونکہ غالب یہہ ہے کہ سکہ فنام طلائی مروجہ حال موقوف ہوگا اور سکہ جدید جو ہر مقام
مین رواج پذیر ہوقائم ہوگا لہذا بذریعہ اس تحریر کے بیان کیا جاتا ہے کہ حساب سکہ قدیم و جدید
کا تمام رسیدات رعیت اور ادای راجگان کا جو گورنمنٹ کمپنی کو دیا جائیگا اسطرح فیصلہ
ہوگا یعنے دس برے فنام طلائی جدید برابر تین روپیہ کے ہوگا

اور چونکہ رقم بارہ سو تئیس رہتی چھ فنام و تیس کیش کی جمع دہمیری یعنے زمین بے
سے بتقریر سکینی جمع کے تخفیف ہوئی ہے اگر بعدازین ازروے رپورٹ قانونگویان
و تحقیقات کامل سے دریافت ہوگا کہ اراضی ڈہمیری ازروے پیداوار کے قابل ادای
جمع کامل کے ہے تو اس رقم مجرائی کا حصہ کمپنی اوسیطرح اور اوسی شرح سے دیا جائیگا
جسطرح اور پر اراضی برم یعنے باغات کے لیا جاتا ہے جسکی شرح پانچ حصون کے چار حصہ
اضافہ تکادی کے مین جو اونسے وصول ہوگا

ایک اسی قسم کا اقرارنامہ جیسا کورم ناد کے ساتھہ ہوا ہے اچپن پال گھاٹ کے
ساتھہ بابتہ سنہ ایس ہزار آٹھہ سو اٹھانوے ہول نو فنام اور اونتیس کیش کے منعقد ہوا

صرف اختلاف فقرہ اخیر مین ہے جسکی عبارت حسب تفصیل ذیل ہے

آخر مین ارزوے پیمایش سروی کے دریافت ہوا کہ اراضی تروی علامتجات مال گہاٹ مذکورہ بالا مین بقدر ایک ہزار پانچسو رہتی باتمپورم کے بالکل جنگل کے باعث افتادہ ہوگئی ہے اور غالبًا قابل تردد کے نہین ہے اگر بعد ازین ارزوی تحقیقات کے ثابت ہو کہ وہ قابل الزراعت ہے تو بذریعہ اس تحریر کے یہہ شرط ہوتی ہے کہ تقلوی اراضی مذکور کا حصہ کمپنی مالگذاری حال مین شامل ہوجائیگا

اقرارنامجات مفصلہ ذیل بھی اوسی قسم کے ہین جو ساتھہ کورم ناد کے قرار پایا ہے مگر انمین فقرہ اخیر بالکل متروک ہے

بابتہ کورم ناد منجانب راجہ پرپناد بابتہ	صمہ للالف لعہ ۱۰ ۱۰ بون
کول بارہ بابتہ	سمہ ماف لعہ ۱ ۱
سنور کونگر پرتر بابتہ	للعہ ۱۵ ۱۵
بیپور بابتہ	للعہ ماف ۲ ۱
	۲۵ ۱

نمبر ۳۸

ترجمہ اقرارنامہ الاکومنی اچین مال گہاٹ

چونکہ مین نے بتاریخ ۲۷ ماہ مئی صاحب کمشنران کو ایک درخواست اس مضمون کی دی کہ بابتہ مالگذاری سال حال سنہ ۹۶۹ کے ایک ہوشیار اور معتبر شخص نام زد تحصیلدار باکلکٹر مامور کیا جاے اس غرض سے کہ بموجودگی تحصیلدار مذکور کے مین بغیر ظلم و زیادتی کے روپیہ رعیت سے وصول کرکے ملبلکم و کاست داخل گورنمنٹ کیا کرون اور گورنمنٹ سے اخراجات کے واسطے پرورش کرینگے

اور چونکہ میری درخواست مذکور کو صاحبان موصوفین نے اور سرابرٹ ایپر کروسی گورنر بمبئی نے منظور کیا اور مسٹر جوہنسٹن ڈنکن اور مسٹر چارلس بدم کمشنران مامورہ گورنر خیل بہادر نے اس ملک مین اگر بانفاق رای مسٹر فارمر اور مسٹر ہیچ اور میجر وہ کمشنران مامور بمبی

کے ایک انتظام تجویز کیا جسمین مراتب نصفت وہی اور دیگر امور عدالت گستری بیچ ملک ملابار کے شامل ہے اور جسکی تفصیل بہ تصریح تمام اور کلیتہ بیچ چٹھی گشتی گورنمنٹ بمبئی بنام راجگان مرقومہ ۳۰ ماہ مارچ مین درج ہین مین سب مراتب مذکورہ وتجویزات مندرجہ چٹھی گشتی گورنمنٹ بمبئی مذکورہ بالا قبول اور منظور کرتا ہون اور اوسکے مطابق کاربند ہوکر تعمیل اوسکی کیا کرونگا اور یہ بھی ایک اقرارنامہ روبروے مسٹر لنگسٹن کے درباب مراتب تعمیلی عدالت گستری کے اور دربارہ میرے عدم مداخلت درباب مقدمات فوجداری کے اونیز بادہ تعمیل وفرمانبرداری احکام بمقدمات نصفت وہی جو صاحبان موصوفین صادر کرینگے قرار دیا ہے اور عدالت گستری میرے ملک کی منحصر اوپر عدالت چیرپو پچری وکلکات اور احکام صاحبان موصوفین کے ہے

اور چونکہ اس غرض سے کہ حساب مالگذاری ملک اور آمدنی اراضی بطریق درست رکھا جاے اور مالگذاری ہر ایک رعیت سے بموجب شرح مقررہ اور مجوزہ ملک پنجاے قانونگویان منجانب آنریبل کمپنی میرے ملک مین اور دیگر علاقجات ملابار مین مقرر ہوے ہین لہذا مین منظور کرکے تحریر کرتا ہون کہ مین ہرطرح قانونگویان کو بیچ اونکے کام اور تیاری کو اخذ اور اونکے حقوق اور اختیارات قانونگوئی کے قائم رکھنے مین بیچ کچہری ہاے صدر اور مفصل کے اعانت اور رعایت کرونگا اور مین ہرگز اوسکو نامنظور نہین کرونگا جو وہ واجب اور مناسب تصور کرینگے اور اگر مین خلاف اسکے کرون تو قابل سزایابی ہوکر جو عوض گورنمنٹ مناسب تصور کریگی اوسکو قبول اور منظور کرونگا اور اگر اسطرحکی کارروائی مین تحصیلدار یا قانونگو کسیطرح خلاف ورزی کرینگے تو مین اپنی مستمت کے سپرنٹنڈنٹ کو اطلاع دیکر حقدہی اپنی کرونگا

اور چونکہ تعداد کثیر چوکیات حوزہ دبابت تحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ اوپر اشیاے تجارت کے باعث شکی تجارت واز ین سبب موجب عدم بہتری ملک متصور ہے لہذا یہہ بھی مشروط ہوکر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی ومحاصل پرمٹ وغیرہ ومقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا سے واسطے ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہون اور محاصل تجارت صرف اشیاے درامد وبرامد ملک ملابار متعلقہ

آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کیوی سے کوچن تک لیا جاے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی اور پراشیا تجارت ملک غیر کے ہے اور اونسے راہ ورسم پیدا کرنا اور قائم رکھنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا بانجیا آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی بشرح محاصل مذکورہ عمل مین لائین جیسا اونکو منظر خوش معاملگی بمالک غیر مناسب معلوم ہو مگر ایک آدمی ہمارا بھی کمپنی کے اہلکاران پرمٹ کے ساتھہ واسطے رکھنے حساب آمدنی بمقابلہ اونکے رہیگا

المرقوم ۲۱ ماہ جون سنہ ۱۷۹۳

نمبر ۴۸

ترجمہ اقرارنامہ جداگانہ اچین مال گھاٹ مرقومہ یکم ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳

چونکہ مین نے ایک اقرارنامہ تحریری کیا ہے جسکی رو سے انتظام ملکی و فوجداری ملک ہذا منحصر اوپر عدالتہاے چریوپچری وکلکت کے اور اوپر احکام صاحبان کے رکھا گیا ہے اور اس بارہ مین میرے احکام اور حکومت کارامد ہین

اور چونکہ بنظر بعد مسافت چریوپچری کے ایک عدالت خفیفہ ماتحت عدالتہا چریوپچری کے واسطے تصفیہ مقدمات خفیفہ کے بمقام مال گھاٹ مقرر ہونیوالی ہے اور اس عدالت مین وہ مقدمات دائر ہونگے جسکی بقدار دعوی دو سو روپیہ سے زیادہ نہوگی اور نیز وہ مقدمات خفیفہ فوجداری مثل تکرار زدوکوب خفیفہ

لہذا مین یہہ تحریر کرتا ہون کہ کارروائی وحکومت عدالت مذکور کی میرے ملک مین جاری اور قائم رہیگی اور ہم بھی ہر طرح فرمانبردار اور پابند اوسکے ہوکر اوسکی عدالت کو منظور کرینگے اور جو کوئی اس عدالت خفیفہ کے فیصلہ سے ناراض ہوگا وہ بمقام چریوپچری جاکر بذریعہ استغاثہ حقہ سی اپنی کریگا

اور مین نے بھی یہہ تحریر اسواسطے کردی کہ اگر مین بھی اوس عدالت کے احکام کی خلاف ورزی کرونگا اور نزدیک گورنمنٹ مجرم قرار پاؤنگا

واضح ہو کہ ایک اقرارنامہ مشترکہ اسی مضمون اور معانی کا تبہون نیر کونکر بصنور دیرترانے تحریر کیا ہے

نمبر ۸۵

ترجمہ اقرارنامہ پنگات نیر منور

چونکہ مین نے ایک درخواست صاحبان مامورہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی درباب آمدنی سال آیندہ ۹۶۹ ملابار دی ہے اور صاحبان موصوفین نے مطابق اوسکے احکام مندرجہ ذیل جاری کیے ہین مین اقرار کرکے لکھدیتا ہون کہ مین ہمیشہ مطابق احکام مذکورہ کے کاربند ہونگا اور کسیوجہ سے اونسے انحراف نہین کرونگا اور اگر خلاف ورزی احکام کرون تو ملک سے خارج کیا جاؤن لہذا مین نے یہہ تحریر بطور مچلکہ یا متوکلیت لکھدی احکام مذکورہ بالا یعنے

ایک تحصیلدار میرے ہمراہ مقرر کیا جاے کہ مین سو بروے اوسکے بغیر ظلم وزیادتی کے روپیہ رعیت سے وصول کرکے بلاکم وکاست داخل گورنمنٹ کیا کرون اور گورنمنٹ سے اعزازات کیواسطے پرورش کرینگے

اور چونکہ سر رابرٹ ایرکرہ بسی گورنر بمبئی اور مسٹر جونتھن ڈنکن اور مسٹر چارلس میم کمشنران مامورہ گورنر جنرل نے اس ملک مین آکر باتفاق مسٹر ولیوچی فارمر اور مسٹر ولیوچ اور سیجر وکمشنران مامورہ بمبئی کے ایک انتظام تجویز کیا جسمین مراتب مختلف دیوانی وفوجداری عدالت گستری بیچ ملک ملابار کے شامل ہے اوسکی تفصیل بہ تصریح تمام اوکلیتہ بیچ چٹھی کشتی گورنر بمبئی نام راجگان مرقومہ ۳۰ ماہ مارچ مین درج ہے مین سب مراتب مذکورہ وتجویزات مندرجہ چٹھی کشتی گورنمنٹ بمبئی مذکورہ بالا قبول اور منظور کرتا ہون اور اوسکے مطابق کاربند ہوکر تعمیل اوسکی کیا کرونگا

اور اچین مال گمات نے جو میرے علم اور واقفیت سے روبروے مسٹر لنکیت کے ایک اقرارنامہ درباب مراتب تعمیلی وعدالت گستری اور درباب اوسکی عدم مداخلت درباب مقدمات فوجداری کے اور دیگر مراتب مندرجہ کے تحریر کیا مین اقرار کرتا ہون کہ مین بھی اوسکے مطابق کاربند ہونگا اور انتظام عدالت گستری میرے ملک کا منحصر اوپر عدالت چرپوچیری

کلمات واحکام صاحبان موصوفین کے رہیگا اور ہم نہ کسیکو سزا دینگے اور نہ بغیر حکم صاحبان موصوفین کے کسی مقدمہ فوجداری مین دست اندازی کرینگے جسکو نالش کرنی ہوگی وہ عدالت کمپنی مین جاکر اپنی حقدرسی کریگا

اور چونکہ اس غرض سے کہ حساب مالگذاری ملک اور آمدنی اراضی بطریق درست رکھا جاے اور مالگذاری ہر ایک رعیت سے بموجب شرح مقررہ ومجوزہ ملک لیجاے قانونگویان منجانب آنریبل کمپنی بہادر ملک مین اور دیگر علاقجات ملابار مین مقرر ہوے ہین لہذا ہم بذریعہ منظور کرکے تحریر کرتا ہون کہ ہم ہر طرح قانونگویان کو بیچ اونکے کام اور تیاری کو اختیار کرکے اور اونکے حقوق اور اختیارات قانونگوئی کے قائم رکھنے مین بیچ کچھ رہاے صدر اور فصل کے رعایت اور اعانت کرونگا اور مین ہرگز اونکو نامنظور نہین کرونگا جو وہ واجب اور مناسب تصور کرینگے اور اگر مین خلاف اسکے کرون تو قابل سزایابی ہوکر جو عوض گورنمنٹ مناسب تصور کرینگے اوسکو قبول اور منظور کرونگا اور اگر اسطرحکی کارروائی مین تحصیلدار یا قانونگو کسیطرح خلاف ورزی کرینگے تو مین اپنی قسمت کے سوپرنٹینڈنٹ کو اطلاع دیکر حقدرسی اپنی کرونگا

اور چونکہ بعد اکثیر جو کیات حوزہ بابتہ تحصیل سونکھام یعنے محاصل چونگی وغیرہ اوپر اشیاء تجارت کے باعث کمی تجارت وازین سبب موجب عدم بہتری ملک متصور ہے لہذا یہہ بھی شرط ہوکر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی ومحاصل پرمٹ بندر ومقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا سے واسطے ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہون اور محاصل تجارت صرف اشیاء برآمد وبرآمد ملک ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی بہادر یعنے مقام کیوی سے کوچن تک لیا جاے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اونسے راہ وسم پیدا کرنا اور قائم رکھنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا بانتیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکورہ عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی بممالک غیر مناسب متصور ہو مگر ایک آدمی بہادر کمپنی کے اہلکاران پرمٹ کے ساتھہ واسطے رکھنے حساب آمدنی بمقابلہ اونکے رہیگا

المرقوم ۳۰ ماہ جون سنہ ۱۷۹۳

اسی قسم کا اقرار نامہ مسمی کورد تریز کونگر نے کیا

اسی قسم کا اقرار نامہ مسمی کمر سر برتھرا نے کیا

اسی قسم کا اقرار نامہ مسمی کمرن رام تنہ کول مابدہ نے کیا

نمبر ۸۶

ترجمہ اقرار نامہ راجہ ورما راجہ بیپور

چونکہ مین نے ایک درخواست کمشنران سے درباب بندوبست ملک کے کی اور کمشنران موصوفین نے اس سبب سے ازراہ مہربانی حکم دیا کہ ایک تحصیلدار میرے ملک مین رہیگا مین اسکو منظور کرتا ہون کہ ایک تحصیلدار منجانب آنریبل کمپنی میرے ملک مین رہا کرے اس غرض سے کہ مین اوسکے روبرو بغیر ظلم و زیادتی کے مالگذاری ملک تحصیل کرون اور گورنمنٹ مین داخل کرون اور گورنمنٹ میرے اخراجات کیواسطے برورش کریگے

اور چونکہ سر رابرٹ ایبرکرومبی گورنر بمبئی اور مسٹر جونیتھن ڈنکن اور مسٹر جارلس ہم کمشنران مامورہ گورنر جنرل نے اس ملک مین اگر باتفاق مسٹر ڈیلیوجی فارمر اور مسٹر ڈبلیو بیچ اور ہیجز کمشنران مامورہ بمبئی کے ایک انتظام تجویز کیا جسمین مراتب نصفت وہی اور دیگر امور عدالت سدری بیچ ملک ملابار کے شامل تھے اور جسکی تفصیل بہ تصریح تمام اور کلیتہ بیچ چٹھی کمشنری گورنر بمبئی بنام راجگان مرقومہ ۳۰ ماہ مارچ مین درج مین مین سب مراتب مذکورہ و تجویزات مندرجہ چٹھی کمشنری کو رسمت مذکورہ بالا قبول اور منظور کرتا ہون اور اوسکے مطابق کاربند ہوکر تعمیل اوسکی کیا کرونگا

اور چونکہ اس غرض سے کہ حساب مالگذاری ملک اور آمدنی راضی بطریق درست رکھا جاے اور مالگذاری ہر ایک رعیت سے بموجب شرح مقررہ و مجوزہ ملک لیجاے قانونگویان منجانب آنریبل کمپنی میرے ملک مین اور دیگر علاقجات ملابار مین مقرر ہوے ہین لہذا مین منظور کرکے تحریر کرتا ہون کہ مین ہر طرح قانونگویان کو بیچ اونکے کام اور تیاری

کو اغذ کی اور اونکے حقوق اور اختیارات قانونگوئی کے قائم رکھنے مین جو کچھ سیاے صدر اور مفصل کے اعانت اور حمایت کرونگا اور مین اوسکو ہرگز نامنظور نہین کرونگا جو وہ واجب اور مناسب تصور کرینگے اور اگر مین خلاف اسکے کرون تو قابل سزا یابی ہوکر جو عوض گورنمنٹ مناسب تصور کرینگے اوسکو قبول و منظور کرونگا اور اگر اسطرح کی کارروائی مین تحصیلدار یا قانونگو کسیطرح خلاف ورزی کرینگے تو مین اپنی سمت کے سوپرنٹینڈنٹ کو اطلاع دیکر جسقدر ہی کرونگا

اور چونکہ بعدد کثیر جو کیات خورد و بابتہ تحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ اور اسٹامپ تجارت کے باعث کمی تجارت و ازین سبب موجب عدم بہتری ملک متصور ہے لہذا یہ بھی شرط ہوکر بخط نفیس عامہ کے حکم ہوا کہ تمام خلاصجات چنگی و محاصل پرمٹ وغیرہ و مقامات و تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا سے واسطے مہیئہ کے متروک اور موقوف ہونگے اور محاصل تجارت صرف اسٹامپ و برامد و برامد ملک ملایا متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام لیوی سے کوچین تک لیا جاے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی اور اسٹامپ تجارت ملک نیجر کے ہے اور اونسے راہ دہم پیدا کریا اور قائم رکھنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکورہ عمل مین لاین جیسا انکو بنظر حوصلگی ممالک نیجر مناسب معلوم ہو مگر ایک آدمی جانب کمپنی کے اہلکاران پرمٹ کے سوا واسطے رکھنے حساب آمدنی بمقابلہ اونکے رہیگا

المرقوم ۲ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۳ء

ترجمہ اقرارنامہ جداگانہ منعقدہ راجہ و رانا راجہ سیسو مرقومہ یکم جولائی سنہ ۹۳ء

چونکہ مین نے ایک اقرارنامہ تحریری داخل کیا ہے جسکی رو سے انتظام ملک دیوانی و فوجداری وغیرہ منحصر اور بعد التہاے کللت و احکام صاحبان سے رکھا گیا ہے اور اس بارہ مین میرے احکام اور حکومت بیکار ہوگی لہذا مین یہہ لکھدیتا ہون کہ کارروائی اور حکومت عدالت کی میرے ملک مین جاری اور قائم رہیگی اور مین بھی خود ہر امر مین فرمانبردار اور پابند اور سکار ہونگا اور

اوسکے احکام کی تعمیل کیا کرونگا

لہذا میں نے یہہ اقرار نامہ اس غرض سے لکھدیا کہ اگر میں اوس سے انحراف کرونگا تو نزدیک گورنمنٹ کے مجرم ثابت ہونگا

المرقوم ۶ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۲ء

نمبر ۸۷

شرائط اقرار نامہ فیمابین ولیم کیمبل فارمر و میجر ایلکزینڈر ڈو و منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ ٹنجاور ولاٹری منعقدہ بمقام کلکت بتاریخ ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۱۷۹۲ عیسوی مطابق ۱ ماہ کرکدگوم سنہ ۹۶۶ ملایار

اول — تمام ملک جو سابق ماتحت کچہری کلکت تہا جو نواب ٹیپو سلطان نے انگریزی کمپنی کو دیا تہا وہ ملک کمپنی مذکور ہو گیا اور وہ صرف مالک ذی حق اوسکے ہوے اور اطاعت اونکی واجب آئی

دوم — ولیم کیمبل فارمر و میجر ایلکزینڈر ڈو صاحب کو آنریبل میجر جنرل رابرٹ ایرکرومبی گورنر بمبئی نے مامور کرکے واسطے بندوبست ملک منتزع کے بھیجا اور راجہ ولہان اونکے پاس بمقام کلکت آیا اور اوشنے بیان کیا کہ ملاقجات ملاقور و اگری پرام و وترکاڈو و کپل شیخ متعلق ملک ولاٹری کے رہے ہین اور بنظر خدمات جو بیچ مدد فوج کے کمپنی نے کی تہی راجہ مذکور نے امید کی کہ وہ اپنے ملک کو منجانب کمپنی بطور متنظم رہیگا اور جو مجاصل ملک مذکور سے تحصیل ہوگا کمپنی کو ادا ہوگا اور محاصل علاقجات مذکورہ حسب بیان مسمی کرایات سوساکار یگر یعنے کارندہ راجہ ولاٹری حسب تفصیل ذیل معلوم ہوتا ہے

اگری پرام	۵۰۱
ملاتور	۱۰۰
وترکاڈو	۱۰۰
کپل	۵۰۳

تین اضلاع کولکاد و سورو نرتراجو سابق متعلق

پلیا کاچری تھے مگر راجہ ولاتری کے ملاقہ مین شامل ہو گئے تھے ملا اسامی

محصول پرسٹ ۱۷

کل مبلغ ۱۱۷

منجملہ اس رقم کے ازروے حساب مدخایہ معلوم ہوتا ہے

کہ ضرورت مجراد نیسے اس رقم کی ہوگی لیعنے ۶۰

پس باقی رہا اصل روپیہ ۵۷

سوم یہ مبلغ ۵۷ راجہ والا یہان مذکور اقرار کرتے ہین کہ تحصیل کرکے جس غرض

کو آنریبل کمپنی مقرر کرینگے اوسکی معرفت حسب اقساط مذکورہ ذیل ادا کرینگے

مبلغ ۱۷ بتاریخ یکم ماہ رمضان ۱۲۰۶ ہجری مطابق قریب یکم ماہ دسمبر سنہ ۱۷۹۲ع

مبلغ ۲۰ بتاریخ یکم ماہ مذکور نامی مطابق یکم ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۳ع

مبلغ ۲۰ بتاریخ یکم ماہ مذکور دوم نامی مطابق یکم ماہ جون سنہ ۱۷۹۳ع

چہارم مبلغ ۱۷ ازروے حسابات مدخایہ کے صحیح معلوم ہوتا ہے اور کمپنی

کو اختیار ہے کہ کوئی شخص اپنی طرف سے واسطے صحت اسکے مامور کرین اور اگر یہہ دریافت

ہوگا کہ آمدنی ملک کی زیادہ اس سے ہے تو جسقدر اضافہ ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا

پنجم چونکہ سابق عہدنامجات پیشین مین سرداران نیز اور اکثر یہ کہ تبہ اپنی اپنی اراضی بلا الگان

اور لاخراج قبضہ مین رکھتے تھے مگر وہ وقت جنگ ہمراہ اونکے رہتے تھے اس وجہ کو

حیدر علیخان بہادر اور اونکے فرزند ٹیپو سلطان نے موقوف کیا اور حیثیت زمین دریافت کرکے

اوسپر الگان لگایا اور وہ لگان ادا ہوتا ہے اور اب ٹیپو سی کمپنی کو وہی روپیہ ملا پس اس رسم

قدیم کو راجہ مجدداً قائم نہین کرینگے اور نہ زمین کسیکو بالگان دینگے

چونکہ کمپنی کی اتنی فوج موجود ہے وہ محتاج اعانت نیز نہین لہذا جسقدر باغات اور اراضی سے

ممکن ہوگا وہ بموجب جمع معینہ ٹیپو سلطان ادا کیا کرینگے

ششم اسیطرح مدت دراز سے عطایات قطعات اراضی بنام مکوی اور برہمنان دی گئی تھین

اور یہہ سب حیدر اور ٹیپو نے شامل مالگذاری کر لین یہہ مقامات پہلے کسی وجہ سے برہمنان کو واپس نہین دیے جائینگے اور کوئی امر ایسا عمل مین نہین آئیگا جس سے نقصان آمدنی کمپنی ہو کمپنی کو حفاظت ملک کرنی ہے اور یہہ محاصل خرچ فوج مین آنے چاہین

ہفتم چونکہ یہہ منشا گورنر جنرل کا ہے کہ وہ کچہہ آدمی بنگالہ واسطے دیکھنے حیثیت ملک کے روانہ کرین اور قواعد تحصیل مالگذاری اور قوانین بصفت دہی و عدالت گستری زینت دیے جائین لہذا راجہ مذکور اقرار کرتے ہین کہ جو قوانین و قواعد مرتب ہونگے وہ انکی تعمیل کرینگے اور ہمیشہ جو احکام آنریبل کمپنی درباب خوش انتظامی ملک و ترقی مالگذاری صادر کرینگے انکو وہ منظور کرینگے

ہشتم - کوئی وزیر یا کوئی اور شخص جسکو راجہ انتظام ملک یا تحصیل مالگذاری مین مامور کرینگے وہ منظوری آنریبل کمپنی جو معرفت صاحب جنٹ کے حاصل ہوگی مقرر ہونگے اور اگر کسیوقت وہ بد وضعی کرینگے تو وہ موقوف کیے جائینگے

نہم - اکثر علاقجات مین بابت سال حال کے باقی ہے اسکا حساب درست ہونا چاہیے بعد ازان احکام واسطے تحصیل کرنے کے صادر ہونگے اور جو تحصیل ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا

دہم - چونکہ یہہ خواہش آنریبل کمپنی کی ہے کہ حسبقدر سیاہ مرچ ان علاقجات مین پیدا ہو وہ سب اونکو ملا کرے لہذا وہ اپنے تجار تمام ملک مین واسطے خرید کرنے سیاہ مرچ کے بھیجینگے اور کوئی اور تجار مجاز خرید کرنے کا نہین ہے اور تجاران کمپنی کو ہر طرحکی امداد اس امر مین ملیگی جو قیمت تجاران کمپنی رعایا کو بابت سیاہ مرچ کے دینگے اوسکی شرح بعد ازین تعین پائیگی امین اور جو طریق مناسب اور بہتر مقصود ہو کر اختیار کیا جائیگا اوسمین راجہ دلجان اعانت کرینگے

یہہ اقرارنامہ صرف ایکسال کے واسطے ہے اور منحصر اوپر منظوری اور عدم منظوری آنریبل جنرل ایپر کرونی کے ہے

دستخط اور مہر ہو کر بمقام کلکت بتاریخ ۳۰ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۲ء دیا گیا

دستخط ڈبلیو جی فارمر

دستخط الگزنڈر ڈ

مہر آسیل کمپنی

گواہان

جان انگلینڈ

جان وائس

نمبر ۸۸

عہدنامہ اتفاق و دوستی متعلقہ تویل معرفت برگیڈیر جنرل سیکلو دکمنڈر انچیف افواج شاہی و آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی منجانب آنریبل کمپنی مذکور ایک فریق اور بی بی بیبے رانی کماتور و علی راجہ شوسرپی بی مذکورہ فریق ثانی سے منعقد اور مستقلز ہوا

اول — فریقین مذکورہ بالا مین صلح و دوستی مستحکم ہوگی

دوم — بی بی کے پاس وہ سب ملک رہیگا جو اوسکے قبضہ مین قبل از ورود فوج انگریزی ملک بی بی مذکورہ مین تھا

سوم — بی بی مذکورہ آنریبل پریسیڈنسی بمبئی کو بیچ عرصہ بارہ مہینے مین ڈیڑھ لاکھ روپیہ سکہ بمبئی بالعوض مصارف جنگ اور لاکھ روپیہ خراج سالیانہ پریسیڈنسی مذکور کو سوائے رقم مذکورہ خرچہ کے دیگی

چہارم — پریسیڈنسی مذکور بی بی کی اعانت بیچ قبض و دخل ملک مذکورہ مین بمقابلہ قوم نیر جو اوسکے دشمن ازلی ہین کرینگے ورنہ وہ رقوم مذکورہ بالا واپس کر سکیگی

پنجم — تمام قلعجات قبضہ و اختیار انگریزی مین رہینگے

ششم — بی بی اقرار کرتی ہے کہ وہ اپنی سیاہ مرچ اول کمپنی کو واسطے خرید کرنے بقیمت واجبی کے دیگی

ہمارے سرو دستخط مذکور مقام کنا فور تاریخ [illegible] ہوکر ہمارے روبرو باہم تقسیم ہوا

طامس لائٹن — دستخط نورتن سیکلور — مہر
برگیڈیر جنرل

عبداللہ — دستخط بی بی — مہر

موسہ — دستخط الیا — مہر

اس عہدنامہ کو گورنمنٹ بمبئی نے بتاریخ ۱۲ ماہ جنوری سنہ ۱۷۹۳ء منظور کیا تھا مگر بعد ازاں بتاریخ ۲ ماہ فروری بطور انتظام چند روزہ یعنے تا جنگ ٹیپو یا تا ہونے صلح کے منظور ہوا

نمبر ۵۹

مین بی بی بلیا رانی کتانور و جزائر لیکیدایو وغیرہ اقرار کرتی ہون اور لکھہ دیتی ہون کہ مین گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو نصف پیداوار اپنے ملک کی جو کچھہ بموجب محاصل کے ہوگی دونگی اور منجملہ اسکے جو رقم منافع جو مجھے تجارت کالیکیدایو سے حاصل ہوتا ہے مین اوسکا بھی نصف گورنمنٹ کو دونگی سوائے اسکے مین وعدہ کرتی ہون کہ جو کچھہ زر و سے تحقیقات افسران گورنمنٹ مدار النفع زائد مالگذاری یا تجارت بعد ازین ثابت ہوگا اوسکا بھی نصف مین گورنمنٹ کو دونگی

اور چونکہ یہہ مجھے کہا گیا ہے کہ بعد موسم بیشکال کے ایک صاحب لیکیدایو مین جاکر جزائر مذکور کو واسطے گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے لے لینگے اور اونکی کل پیداوار واسطے گورنمنٹ کے لیجائینگی مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتی ہون کہ اگر یہہ حکم گورنر جنرل ان کونسل کا ہوگا تو مین اوسکو بھی منظور کرونگی اور کسیطرح اسمین عذر نہین کرونگی اور اگر اسطرح کا حکم ہوگا تو مین بنسبت اصل آمدنی اور پیداوار کاروبار وہ سب گورنمنٹ کو دیدونگی لہذا مین نے یہہ چند سطور بطور مچلکہ ثابت آمدنی گورنمنٹ لکھہ دین

المرقوم ۱۱ ماہ اپریل سنہ ۹۳ء

ترجمہ اقرار نامہ معقدہ بی بی کنانور

مین ملیالی بی کنانور وہ جزائر لیکیدیو وغیرہ مراتب ذیل لکھدیتی ہون

چونکہ مبلغ ۳۰۰۰ عدد سکہ ۱۲ ۳ پائی بابتہ مالگذاری سنہ ۹۶۶ و سنہ ۹۶۷ ملابار میرے ذمہ باقی ہے لہذا مین اقرار کرکے لکھدیتی ہون کہ مین بلا عذر و حیلہ بموجب اقساط ذیل ادا کرونگی

تاریخ ۴ ماہ رمضان سنہ ۱۲۰۷ ہجری مطابق ۱۵ ماہ اپریل سنہ ۱۷۹۳ مبلغ ۹۰۰ اور باقی مبلغ ۲۱۰۰ عدد سکہ ۱۲ ۳ پائی دو اقساط ذیل مین یعنی بتاریخ ۲۴ ماہ رمضان یا ۲ ماہ مئی ایک مسقط اور دوسری بتاریخ ۱۴ ماہ شوال مطابق ۲۴ ماہ مئی ادا کرونگی اور اسمین کچھ وزنگ یا توقف نہین ہوگا لہذا مین یہہ اقرار کرتی ہون

المرقوم تاریخ ۲۹ ماہ شعبان سنہ ۱۲۰۷ ہجری مطابق ۱۱ ماہ اپریل سنہ ۱۷۹۳ ع

نمبر ۹

اقرار نامہ بی بی کنانور معقدہ بتاریخ ۲۰ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۶ ع ۱۵ ماہ اتولم ماہ ملابار

مین بی بی ملیالی بی کنانور اقرار کرتی ہون اور لکھدیتی ہون کہ مین گورنمنٹ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ جو جمع کوٹھی ہائے ورپم وغیرہ واقعہ بمقام و متصل مقام کنانور بابت تجارت جزائر لیکیدیو اوپر پیری جایداد واقعہ جزیرہ مذکور کے ہے دونگی اور مین بہ عہدہ کرتی ہون کہ مبلغ پندرہ ہزار مذکورہ بالا مین بدن اقساط مین حسب تفصیل ذیل دونگی یعنے اول پانچہزار بتاریخ ۱۵ ماہ دلو دوم پانچہزار بتاریخ ۱۵ ماہ میدوم و سوم پانچہزار بتاریخ آخر ماہ جنکم بہ شرط اوانا اوس استحقاق کو رمنٹ کو جو نسبت جزیرہ لیکیدیو کے اونکا ہے اور جسکی تشریح میرے مختلکہ مرقومہ ۹ ماہ اپریل سنہ ۱۷۹۳ یا ۷ ماہ شعبان سنہ ۱۲۰۷ ہجری مین درج کالعدم نہین کریگا اور نہ اس سے مراد یہہ ہے کہ وہ کسیطرح اوس استحقاق کو معدوم کرے

دوم — مین اقرار کرتی ہون کہ مین تمام اشیاء تجارت پر جو مین لیجاؤنگی یا لاؤنگی باستثنا رجسٹر یا جو مین لیکیدیو سے لیجاؤنگی اوسیطرح اور اوسی شرح سے محصول ادا کرونگی جسطرح اور جس شرح سے دیگر تجاران ملابار ادا کرتے ہین

سوم میں اپنے حقوق نسبت ایک خمس یعنے پنجم حصہ آمدنی کی جو گورنمنٹ نے دیگر راجگان ملابار کو عطا کیے ہیں ترک کرتی ہوں کیونکہ مجھے یقین کامل ہوا ہے کہ میرا استحقاق نسبت اوسکے نہیں ہے

چہارم میں تمام حقوق و مراقی جو میری نسبت تراہ کتانور و تراہ کنوت چلیہے تھے آنریبل کمپنی کو دیتی ہوں اور اقرار کرتی ہوں کہ کمپنی کو اختیار ہے جسطرح چاہے اور جسطرح اوسکو مناسب معلوم ہو تحصیل کرے مگر میری درخواست یہ ہے کہ معرفت چربکال راجہ کے تہو

پنجم۔ اور میں اقرار کرتی ہوں کہ میں سب زر باقی محاصل پریٹ وغیرہ باستثناء محصول جہاز جیل جو میں ایکیدا بوہت سے لگی ہوں ادا کرونگی

المرقوم مقام کتانور ۲۸ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۶ء ماہ ارتولم سنہ ۹۷۲ ملابار

دستخط الی بالیا

گوراما ن

دستخط بالاہی راما ورمان

دستخط رام رای پرمل

دستخط کوبڈ و سدیو نا تھجی

نمبر ۹۱

ترجمہ اقرارنامہ نیبا یان اردرنا در

ہم کلرات نیبار و کامبت نیبار و اونس نیبار و پٹیر وت نیبار و کیول نیبار و دیگر اہل نیبار جو جو خاندان نیبار علاقہ اردرنا در کے ہیں حسب التفصیل ذیل لکھ دیتے ہیں

چونکہ ہم اس عرصہ میں یعنے جبسے کمپنی نے ملابار پر قبضہ کیا ہے اسوجہ سے بیحد خجل ہوئے کہ مبادا اندیشہ نتیجہ بلا سے وہ ہمارے دشمنی باہمی کے تہا اور نیز اس خیال سے کہ مبادا ہمارے انتظام غیر معینہ و مشتبہ کرنے سے مقدمان اور دیگر ملک اور دیگر زمیداران اضطلاع پیدا ہو

لہذا ہم بوجہ کمشنران بہادر یا اگر بہادر تعلقہ تلی پٹی بخوشی تمام کمپنی صاحب جنکو اختیار

انتظام امور ملک ہوگا تفویض ہوا ہے جائین اور اونکے روبرو ایک بندوبست بطور یا باقی بندوبست حال کے کرکے علیحدہ علیحدہ ہم سب لقضیہ اور قسط بندی بابتہ اپنے اپنے حصہ مالگذاری کے کرین اور نرموجب اوسکے اپنے اپنے زادائی ادا کرین ۔

اور دربارہ دیگر زمیداران کے جنکی اراضی ہمارے حصص ملک مین واقع ہوا اونکے حصہ مالگذاری بھی گورنمنٹ فیصلہ کردے پس وہ لوگ اپنی اپنی مالگذاری معرفت ہمارے ادا کیا کرینگے اگر مالگذاری مذکور کے لینے مین ہم کچھ سختی یا زیادتی اسطرح کرین کہ از روے قواعد بصفت وہی وہ فعل ہماری بنسبت ثابت ہو تو زمیداران مذکور ہماری ماتحتی سے باہر ہوکر اپنی اپنی مالگذاری خود گورنمنٹ مین داخل کیا کرینگے

اور مثل رواج تمام ملک کے جو اجناس پورش اندرم یعنے لینا جزو اسباب شخص فوت شدہ کا) اور زرجرمانہ وغیرہ ممنوع ہوگیا ہے لہذا ہم بھی اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی اپنی رعیت سے یا کسی نیز اور موبلا سے یا کسی اور زمیدار سے اجناس مذکورہ ممنوعہ نہین لینگے اور اگر ہماری بنسبت اینا کسی قسم ممنوعہ مذکورہ بالا کا ثابت ہو تو دو چند جرمانہ گورنمنٹ مین دینگے

درباب سیاہ مرچ کے کمپنی نصف پیداوار جسکے وہ مستحق ہین باغات اور باالکان باغات سے لینگے اور نصفی باقی کا ان لوگونکو اختیار ہے جسکے ہاتھہ وہ چاہین اور جو اونکو اچھی قیمت دے اوسکے ہاتھہ فروخت کرین اور ہمکو بھی اپنے خاص باغات کی پیداوار کی نصف فروخت کرنیکا اختیار حاصل ہے اور دیگر رعایا اور زمیداران کو بھی اپنی اپنی نصف کے فروخت کرنیکا جسکے ہاتھہ وہ چاہین اختیار حاصل ہے ۔

آخر مین یہہ وعدہ ہے کہ ہم فرمانبردار گورنمنٹ رہینگے اور اگر کوئی ہم مین سے نافرمانبردار ثابت ہوگا اور دوسرے شخص کی بنسبت ظلم یا زیادتی کریگا تو وہ مجرم گورنمنٹ قرار دیا جائیگا اور سزایاب ہوکر اپنی اراضی موروثی سے خارج کیا جائیگا

المرقوم ۱۴ ماہ مئی سنہ ۱۷۹۳ ع

نمبر ۹۲

چونکہ مختلف اقرارنامجات فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجگان ملابار منعقد ہوے ہین جسکی رو سے تحصیل کل محاصل تجارت کے اور مقامات تحصیل محاصل مذکورہ واسطے معیشت کے متروک اور موقوف ہوے اور تحصیل محاصل تجارت صرف اوپر اشیاء درامد و برامدتری و خشکی ملک واقع بیرون حدود ملک ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کیوی سے کوچن تک لیا جاے گا اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اونسے راہ و رسم پیدا کرنا اور قائم رکھنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل باقی کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمیں ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکور عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی بممالک غیر مناسب معلوم ہو

اور یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ انتظام عدالت گستری کل اضلاع واقعہ ملک ملابار اور کل ممالک مین مطابق اون قوانین کے ہوگا جو گورنمنٹ اعلی تجویز کرکے منظور کرینگے اور یہہ انتظام زیر اہتمام و نگرانی و ہدایت اون صاحبون کے رہیگا جنکو گورنمنٹ اس کام کیواسطے مامور کرینگے

لہذا مطابق اور موافق طرز اقرارنامہ مذکورۂ بالا جو ساتھہ راجگان ملابار قرار پایا ہے مین جیمس ستیون صاحب مہتمم و مجاول امور آنریبل کمپنی واقعہ ملک ملابار باختیارات جو مجھکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی سے حاصل ہے بذریعہ اس تحریر کے شرط کرکے بنام اور منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ کے ساتھہ کہا گست کنادستر امل کیلو وکام پیرپہ چین و چندرول اسو نمبیاران کے اقرار کرتا ہون کہ مین انتظام بابت تحصیل مالگذاری ضلع اروناد متعلق اون نمبیاران اروناد اور اونکے مختاران کے باستثناء اوس اختیار کے جو شہر وجا اونکے حکمنامہ اور ہدایت مین نسبت آنریبل کمپنی کے قانونگویان کی مقرری کے جو حسب مخواے اقرارنامہ مذکورہ راجگان ملابار کے ہوا ہے بطور رجسٹرار دوامی منجانب گورنمنٹ مقرر ہونگے درج [illegible] ۹۷ ملابار مطابق ۱۲ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۳ء سے حسب شرائط ذیل کرونگا

وہ پریسی وڈیگر افسران خزد جنبون نے امداد تحصیلداران کمپنی بیچ تحصیل مالگذاری کی ہے وہ موقوف ہونگے مگر جب اونپر جرم غبن یا دیگر بدوضعی کا ثابت ہوا ور جرم مذکور کی وجہ ثبوت کافی مہتمم یا سربراہون کو شامل اونکے منظوری موقوفی کی دیجاویگی

یہہ اقرارنامہ بخدمت آنریبل گورنران کونسل واسطے ترمیم اور منظوری کے بھیجا جائیگا بعد ازان بمنظوری صاحب موصوف وہ کامل اور واجب التعمیل گردانا جائیگا اور اوس سے انحراف پانچسال کے عرصہ تک جو سیعاد اسکی تجویز ہوئی ہے نہوگا

بابت سنہ ۹ کے جو روپیہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو بابت تعلقجات مذکورہ بالا کے دیا جائیگا وہ بلاکسور و جزائی تین اقساط ذیل مین ادا ہوگا یعنے قسط اول بتاریخ ۱۵ ماہ دہنو دوم بتاریخ ۱۵ ماہ میدوم و سوم باخر ماہ جنگم کل عوض بابت سنہ ۹ کے باوقات و اقساط مذکورہ بالا مبلغ ۔ عوض اور بابت سنہ ۹ مبلغ ۔ عوض ۔ اور بابت سنہ ۹ مبلغ ۔ عوض ۔ اور بابت سنہ ۹ مبلغ ۔ عوض ۔

اور چونکہ تاریخ اقرارنامہ ہذا اوس سے پہلے کی ہے جو واسطے ادائے قسط اول کے مقرر ہوا تھا راجگان مالابار قرار پائی ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ مبلغ ۔ عوض ادای سال حال دو اقساط مین یعنے نصف آخر ماہ مینا مین اور نصف باقی آخر ماہ جنگم مین ادا ہوگا

چونکہ مختلف اقرارنامجات فیابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و راجگان مالابار منعقد ہوے ہین جنکی رو سے تحصیل کل محاصل تجارت کی اور مقامات تحصیل محاصل مذکورہ واسطے ہمیشہ کے مرکب اور موقوف ہوے اور تحصیل محاصل تجارت صرف اور پر اشیاء درامد برامد تری و خشکی ملک واقع بیرون حدود ملک مالابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کیوی سے کوچن تک لیا جائیگا اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونیوالی اور پر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اونسے راہ ورسم پیدا کرنا اور قائم رکھنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل باقی کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکورہ عمل مین لائین جیسا اونکو منظر خوش معاملگی بمالک غیر مناسب معلوم ہو

اور یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ انتظام عمالات گمرکی کل اصناف واقعہ

ملک ملابار اور کل ممالک مین مطابق اون قوانین کے ہوگا جو کہ گورنمنٹ اعلی تجویز کرکے منظور کرینگے اور یہہ انتظام زیر اہتمام ونگرانی وہدایت اون صاحبون کے رہیگا جنکو گورنمنٹ اس کام کے واسطے مامور کرینگے

اور چونکہ جیمس سمئون صاحب مہتمم درجہ اول ملک ملابار نے سنہ ۹ ملابارمین جو مطابق ۱۷۹۴ع کے ہے منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ مطابق اور موافق طرز اقرارنامہ مذکورہ بالا جو پہلے کہا گیا کنا وسرنامل کیلیو وکام پریت چین وچندرول امبو نمبیاران کے قرار پایا ہے اقرار کرتے ہین کہ وہ لوگ یعنی نمبیاران اردناد اور اونکے مختاران کو اختیار انتظام بابتہ تحصیل مالگذاری ضلع اردناد باستثنا اوس اختیار کے جو اونکے حکمنامہ اور ہدایت مین نسبت قانونگویان کے جو بطور سرشتہ اردو ہی بجانب گورنمنٹ مقرر ہونگے مشروحاً درج ہے) واسطے میعاد پانچسال کے شروع یکم ماہ کنی سنہ ۹ ملابار مطابق ۱۲ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۴ع دینگے

اب واضح ہو کہ جو کہا گیا کنا وسرنامل کیلیو وکام پریت چین وچندرول امبو نمبیاران مذکورہ نے ایک درخواست کرسٹوفر ہیل صاحب سپرنٹنڈنٹ شمالی کو اوپر کاغذ دستخطی اونکے مرقومہ مقام موندل تاریخ ۵ ماہ جنوری یا سنہ ۲ ماہ دنو سنہ ۹۷۳ دی اور نسبت وجوہ مندرجہ کے درخواست کی کہ اقرارنامہ مذکورہ بالا مستردہوکر آیندہ بیکار اور منسوخ مقصور ہو لہذا ہم جان سپینو میجر جنرل جیمس ہارتلی اور جان سمی صاحب کمشنران جنکو کارنگرانی امور آنریبل کمپنی واقعہ ملک ملابار کرتے ہین باعتبار اختیارات جو ہمکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل بمبئی سے حاصل ہین بذریعہ اس تحریر کے اقرارنامہ مذکور کو مسترد کرکے بیان کرتے ہین کہ وہ آیندہ بیکار اور منسوخ مقصور ہوگا

اور چاردن نمبیاران نے یہہ بھی درخواست کی بتاریخ مذکورہ بالا کے کہ جو روپیہ اونہون نے اقرار اداکرنیکا آنریبل کمپنی کو بموجب اقرارنامہ مذکورہ کے کیا ہے وہ چھ نمبیاران اردناد یعنی چار مذکورہ بالا اور گریٹ انا اور نرنگوتی نمبیار علحدہ علحدہ بابت سنہ ۹۷۳ و سنہ ۹۷۴ کے دینگے اور ہر ایک شخص اوس ضلع اردناد کے بابت دیگا جو اوسکے یا اوسکے خاندان کے متعلق ہوگا لہذا ہم جان سپینو اور میجر جنرل جیمس ہارتلی اور جان سمی صاحبان بنام اور منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ کے ساتھہ کہا کہت

نمیبار کے اقرار اور وعدہ کرتی ہیں مگر ہم اپنکو یا اونکے مختار کو اختیار انتظام و رباب تحصیل مالگذاری اوس کل ضلع اور زمانہ کا دینگے جو سابق اوسکے یا اوسکے خاندان کے ماتحت رہا

اور یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور شرط ہوتی ہے کہ رقم ادائی جو کہا گیا ہے کہ نمیبار گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو بابتہ علاقہ مذکورہ بالا کے بابتہ سنہ ۹۷۳ کے دینگے وہ بلا کسور و کمی کے چار لاکھ چھیاسی ہزار پانچسو و چالیس ہوگا (۴۸۶۵۴۰) اور تین اقساط میں حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا یعنی اول قسط بتاریخ ۱۵ ماہ دنو و دوم بتاریخ ۱۵ ماہ میدوم و سوم باخر ماہ جنگم و بابت سنہ ۹۷۳ کے رقم ادائی لاکھ ۲ ہزار ۷ حسب مذکورہ بالا ہوگی اور یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ یہہ تحریر واسطے ترمیم اور منظوری کے بخدمت آنریبل گورنران کونسل کے بھیجی جائیگی اور صاحب موصوف کی تصدیق سے نہ کسی اور طور سے یہہ تحریر کامل اور واجب التعمیل واسطے دو سال مذکورہ بالا کے متصور ہوگی

اور چونکہ تاریخ اقرار نامہ ہذا اور دینے سے پہلے کی ہے جو واسطے ۱۰۱ ہی قسط اول کے قرار پائی ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ رقم پہلی قسط کی صاحب سپرنٹنڈنٹ شمالی کو تاریخ ۲۱ ماہ مکروم آیندہ یا ۳۱ جنوری بھیجائیگی

اور دوسری بوقت مقررہ ۱۵ ماہ میدوم و سوم تاریخ ۳۱ ماہ جنگم کے ادا ہوگی

ہمارے دستخط اور مہر سے بمقام کلکت تاریخ ۱۲ ماہ جنوری سنہ ۱۷۹۰ء مطابق دوم ماہ مکروم سنہ ۹۷۳ دی گئی

" "

" "

" "

میرے دستخط سے بمقام مونڈل تاریخ ۶ ماہ مکروم سنہ ۹۷۳ دی گئی

علامت دستخط کہا گھٹ گنا

میرے سامنے دستخط ہو کر بمقام مونڈل تاریخ ۱۶ ماہ جنوری سنہ ۱۷۹۸ دی گئی

دستخط کرسٹوفر بلی این ایس

گواہان

دستخط کاٹینہ کولیلہ

بسخط انلیا دمرت پاس

تعداد جمع علاقیات کہ گہت تمبیار معہ نام عاہ جوہ تحصیل کرتا ہے

۱ پلیر
۲ پوتر
۳ کماکو
۴ پنگلتور
۵ ملاکتور
۶ کلوا پور
۷ اچم گوت
۸ کوتنی

بابتہ سنہ ۹۷۳ ملابار ——— للعہ سمالوللہ ۵ / ۲ / ۴

ایضا بابتہ علاقجات بالا بابتہ سنہ ۹۷۴ ملابار ——— للعہ الالاعہ ۷۰ / ۲

اسی قسم کے اقرار نامجات ساتھہ دیگر تمبیاران کے جدا جدا ہوے معنی

شامل کمیلہ بابتہ سنہ ۹۷۳ ملابار ——— اعہ سالاوعہ ۲۰ / ۳

بابتہ سنہ ۹۷۴ ملابار ——— اعہ اماوعہ ۳۵ / ۳

کام پریت چمین بابتہ سنہ ۹۷۴ ملابار ——— لاعہ سمالوعہ ۴۰ / ۲

بابتہ سنہ ۹۷۴ ملابار ——— للعہ زالاعہ ۷۰ / ۲

نیڈ وال ہوبابتہ سنہ ۹۷۳ ملابار ——— اعہ سالوعہ ۲۰ / ۳

بابتہ سنہ ۹۷۴ ملابار ——— اعہ اماوعہ ۳۵ / ۳

کرات ادا بابتہ سنہ ۹۷۳ ملابار ——— صعہ عالوعہ ۳۰ / ۲

بابتہ سنہ ۹۷۴ ملابار ——— سعہ زالوعہ ۹۰ / ۲

تنگولی تمبیار بابتہ سنہ ۹۷۳ ملابار ——— موعہ سالعہ ۸۵

بابتہ سنہ ۹۷۴ ملابار ——— موعہ سالعہ ۳۵ / ۳

نمبر ۹۳

قولنامہ منجانب نہز انکسل لارڈ سی ہیجر جنرل سیدور گورنر وکمنڈر انچیف منجانب آنریبل کمپنی بہادر کشن رہوران راجہ کلکت

چونکہ افواج انگریزی نے بفضل الہی اپنا قبضہ اور قلعہ وضلع پال گہاٹ و دیگر ملاقجات متصلہ وقبہ علیہ تم کرلیا ہے اور چاہتے ہین کہ اوس نواح مین اور بھی قبضہ کرین اور چونکہ کشن رہوران راجہ کلکت نے اوپر موقع حال اور سابق کے اتحاد ودلی نسبت خیرخواہی انگریزی ظاہر کی ہے اور بیچ رسد رسانی افواج انگریزی کے بہت کوشش اور فائدہ بخش ہوئی ہین لہذا یہ ارادہ ہوا کہ رہوران مذکور کو کلا انتظام علاقجات جو ابتک شامل کلکت تھے اور جو افواج انگریزی نے فتح کیے ہین یا بعد ازین فتح کرینگے بخشا جاے لہذا رہوران مذکور کو ہدایت ہوتی ہے کہ وہ اپنے اختیار اور رسائی کو بیچ پکجا کرنے قوم پرملک کے اور بیچ لڑائی اونکے بمقابلہ دشمن عام کے علیحدہ یا باتفاق فوج انگریزی جیسا اونکو صاحب افسر کمانڈنگ ہدایت کرین عمل مین لائین

اونکو اسمین بھی کوشش کرنی چاہیے کہ جہان اونکو ہدایت ہو اوس مقام پر سیگونین جمع کرین اور دیگر ضروریات جنگ حسبقدر ممکن ہو بہم پہونچائین اور جو سامان وجمع یا بہم پہونچانیگے اوسکی رسید باضابطہ اونکو ملیگی اور بعد ختم ہونے جنگ کے اوسکی قیمت حساب مین مجرا دیجائیگی

یہ تحریر جسکی متابعت فریقین کی طرف سے مشروط ہے بطور قولنامہ یا سند واسطے انتظام نگہداشت کے ہنگام جنگ تصور کیجائیگی اور بفضل الہی جب اختتام جنگ ہوگا تو تحقیقات حق موروثی رہوران مذکور اور دیگر راجگان اور زمیداران وپولیگاران کی ہوکر فیصلہ بحق وارث ذیحق کے بموجب رواج کے کیا جائیگا اور اوسیوقت پنشکش کا بھی جو آنریبل کمپنی کو دیا جائیگا ازروے انصاف تصفیہ ہوگا

یہ دستخط اور مہر سے بمقام مدیتو تاریخ ۲۰ ماہ ستمبر ۱۸۰۹ء مین دیا گیا

دستخط ڈبلیو سیدور

گورنر وکمنڈر انچیف

نمبر ۹۴

شرائط اقرارنامہ فیابین ولیم کیسل فارمر پیجر المکنیٹ بردہ منجانب الگریزی "ست انڈیا کمپنی دمان وکرم رہوران

منعقدہ مقام کالکٹ تاریخ ۱۸ ماہ اگست ۱۷۹۲ء مطابق ۶ ماہ جمادی الاخر سنہ ۹۶۷ ملابار

اول منجملہ ملک کے جو ٹیپو سلطان نے دیا ہے آٹھ مقامات چاروں علاقجات کالکٹ و تبت نادوارناد و چوکہاٹ کے واقع ہیں اور رمورن نے یہہ بھی بیان کیا ہے کہ جو علاقجات راجہ کولم ناد کو بستاجری مین دیئے گئے ہین اوسمین بھی دو تعلقجات نام ریکم پورام و کلاکم پورام واقع ہین جنکو وہ خاصکر چاہتا ہے جب اسکی کیفیت راجہ کولم ناد کو لکھی گئی تو اوسنے بخوشی ان دونو تعلقجات کا دینا منظور کیا علاقجات مذکور کلم پورام (کلم تنگیر) اور کنور ام (کیرولی) وسناری (منگاری) جو ٹیپو نے تعلقہ پالی گہاٹ مین شامل کر دیئے تھے جو سابق مین رمورن کو ملے تھے لہذا اوسنے بعد اخراج ٹیپو اونپر قبضہ کیا تھا اور تحصیل کرتا تھا یہہ علاقجات معہ محاصل بحری و بری جسکی تعداد چار لاکھ سولہ ہزار تین سو چھیاسٹھ روپیہ چار آنہ ہے حسب مضمون تحریر ہذا الیکسال کیواسطے تاریخ یکم ماہ دکنی سنہ ۹۶۷ ملابار مطابق یکم ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۲ء باختیارات کل تحصیل بالگذاری و عدالت کستری و دیگر حقوق جو ٹیپو سلطان نے انگریزی کمپنی کو دیئے تھے رمورن کو دیدیے جاتے ہین تا الوقت یکہ رمورن مذکور اقرار کرتے ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو معرفت اون لوگون کے جو مامور ہونگے چار لاکھ سولہ ہزار تین سو چھیاسٹھ روپیہ ایک چار آنہ حسب تفصیل ذیل ادا کرینگے

دوم — مبلغ ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ تاریخ یکم ماہ دونو مطابق یکم ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۲ء

سوم — مبلغ ایک لاکھ پچہتر ہزار تین سو چھیاسٹھ روپیہ چار آنہ تاریخ یکم ماہ منہ مطابق یکم ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۳ء

چہارم — مبلغ ایک لاکھ تیس ہزار تاریخ یکم ماہ دوم مطابق یکم جون سنہ ۱۷۹۳ء

اور تمام یہہ رقوم بحقیقت اور بلا تفاوت باوقات معینہ ادا ہونگی

پنجم — چونکہ رقم مذکورہ بالا چار لاکھ سولہ ہزار تین سو چھیاسٹھ روپیہ ایک چار آنہ اوپر حساب بالگذاری علاقجات جو زیر رمورن نے ستاجری مین دیئے تھے اور نصف جمع پرجو ارشد بیگ خان عہد ٹیپو سلطان مین تحصیل کرتا تھا قرار پائی ہے لہذا یہہ قرار ہوتا ہے کہ مستمان منجانب کمپنی واسطے تحقیقات اصل بالگذاری تحصیلی علاقجات مذکورہ حسب بیان بالا مامور ہونگے اور اگر یہہ ثابت ہوگا کہ زیادہ اس سے تحصیل ہوا تھا تو رقم اضافہ آنریبل کمپنی کو دیجائیگی اور رقم محصول بحری بھی اوپر قیاس کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ اس مقام پر آدمی واسطے اہتمام کے منجانب آنریبل کمپنی مامور ہون اور اگر وہ زیادہ تحصیل کرین تو رقم زائد کمپنی کو دیجائیگی

ششم — بیچ حساب مذکورہ بالا کے ذکر اوس بالگذاری کا ہے جو راجہ پولی پور اور راجہ پرپرنکوو اور راجہ

اسکے ماوسے لیا جائیگا اور مورن کی سبہ درخواست ہے کہ یہہ روپیہ اوسکی معرفت لیا جاوے کہ یہہ علامت اوسکی ادب اور بزرگی کی ہے اس سے یہہ مفہوم ہوتا ہے کہ اون علاقجات کی تحصیل راجگان مذکورہ بالا بلا مداخلت منجانب مورن کرینگے اور چونکہ یہہ ادائی بیان ہوچکی ہے لہذا اوسکے اہلکار کو حکم ہوگا کہ بہنگام وجوب اوسکے وہ راجگان سے وصول کرے

ہفتم مورن نے بیان کیا کہ ایام سلف میں اوسکی حکومت میں ان تمام راجگان حدود پر درباب عدالت گستری کے سپرد خواست کی کہ اسکو اجازت اوسی حکومت کی عمل میں لاوینگی دیجاوے چونکہ صاحبان کونسل مین کچھہ مباحث نہین دیکھتے لہذا وہ بخوشی اسکو منظور کرتے ہین بشرطیکہ جو قوانین عدالت گستری عبارتین مرتب ہونگے اونکے بموجب کارروائی کیا کرے

ہشتم ایک کامل اور مفصل حساب تمام اگندہ کی علاقجات کا جو زمورن کو بستہ بری مین دیے گئے ہین مرتب ہوکر صاحبان کونسل کو دیا جائیگا اور اوسکی نقل اوسی حکومت میں رہیگا کہ جسکو جاہین واسطے ملاحظہ اس حساب کے مامور اور مقرر کرین

نہم چونکہ سابق عہد راجگان پیشین مین سوا ان زمین اور آنکہ جسکو اپنی اپنی راضی بلا لگان اور بلا خراج اپنے قبضہ مین رکھتے تھے اور راجگان اور زمورن کو کچھہ نہین دیتے تھے مگر وقت جنگ ہمراہ اونکے رہتے تھے اس رسم کو حیدر علیخان بہادر اور اونکے فرزند ٹیپو سلطان نے موقوف کیا اور حیثیت زمین دریافت کرکے اوسپر لگان لگایا اور وہ لگان ادا ہوتا ہے اور اب ٹیپو سے کمپنی کو وہی روپیہ بلا پس و پیش زر نقد بجہ کو زمورن مجدداً قائم نہین کرینگے اور نہ کمپنی کسیکو بلا لگان دینگے چونکہ کمپنی کو اپنی موجودہ موجود ہے وہ محتاج اعانت نہین ہونا چاہیے اور اسی سے ممکن ہوگا وہ بموجب [illegible] سلطان ادا کیا کرینگے

دہم اسیطرح مدت دراز سے عطایات قطعات اراضی بنام کپوہا دبرہمنان دیے گئے ہین اور یہہ سب حیدر اور ٹیپو نے شامل مالگذاری کرلین یہہ قطعات بھی بہر سبب سے برہمنان کو واپس نہین دیجائینگے اور کوئی امر ایسا عمل مین نہین آئیگا جس سے نقصان آمدنی کمپنی ہو کمپنی کو حفاظت ملک کرنی ہے اور نیز مکاصل خرچ فوج مین آنی چاہیے

یازدہم چونکہ یہہ منشا کورنر جنرل کا ہے کہ وہ کچھہ آدمی بنگالہ سے واسطے دیکھنے حیثیت ملک

کے روانہ کرین اور قواعد تحصیل مالگذاری اور قوانین بضبط دہی اور عدالت گستری ترتیب دیے جائیں
لہذا رسورن مذکور اقرار کرتے ہین کہ جو قوانین اور قواعد مرتب ہونگے وہ اونکی تعمیل کرینگے اور ہمیشہ
جو احکام آنریبل کمپنی دربار خوشنل انتظامی ملک اور ترقی مالگذاری صادر کرینگے اونکو وہ بطور کرینگے

دوازدہم کوئی وزیر یا کوئی اور شخص جسکو رسورن انتظام ملک یا تحصیل مالگذاری مین مامور کرینگے بطوری
آنریبل کمپنی جو معرفت صاحب ایجنٹ کے حاصل ہوگی مقرر ہونگے اور اگر کسی وقت وہ بدعملی کرینگے
تو موقوف کیے جائینگے

سیزدہم اگلے علاقجات مین بابت سال حال کے باقی ہے اوسکا حساب درست ہونا چاہیے
بعد ازان احکام واسطے تحصیل کرنے کے صادر ہونگے اور جو تحصیل ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا

چہاردہم چونکہ یہہ خواہش آنریبل کمپنی کی ہے کہ جسقدر سیاہ مرچ ان علاقجات مین پیدا ہووے
سب اونکو ملا کرے لہذا وہ اپنے تجار تمام ملک مین واسطے خرید کرنے سیاہ مرچ کے بھیجینگے اور
کوئی اور تجار مجاز خرید کرینگا نہین ہے اور تجاران کمپنی کو ہر طرح کی امداد اس امر مین ملیگی جو قومیت تجاران
کمپنی رکھا کو بابت سیاہ مرچ کے دینگے اوسکی شرح بعد ازین قرار پائیگی اسمین اور جو طریق مناسب وہ
بہ مقصد ہووے اختیار کیا جائیگا اوسمین رسورن اعانت کرینگے

پانزدہم چونکہ جمع بابت سال حال کے بشرح نصف اوسکے جوار بند بیگ خان لیتا تھا موجب
اس بیان رسورن کے قرار پائی ہے کہ زیادہ دینے مین تباہی باشندگان ملک متصور ہے اور رسورن
شرط کرتے ہین کہ جو بیان اونھون نے کیا ہے وہ سچی اور درستی اور انصاف کے ہے کمپنی نے
ملک ملابار بالعوض نہایت زرخیز ملک کے اس غرض سے لیا کہ وہ حفاظت راجگان اور باشندگان
ملابار کی کرین پس جو معاوضہ راجگان ملابار اسکا کرین وہ در باب مالگذاری کے درست اور بامیدانداری ہونا
چاہیے اور کچھ خلاف ورزی اسکی باعث انفساخ اقرارنامہ متصور ہوگی اور یہہ بھی کمپنی کو اختیار حاصل
ہوگا کہ وہ حفاظت ملک کی کرین یا نکرین جیسا اونکو واجب اور درست متصور ہو

شانزدہم رسورن نے اپنے قرابتدار کرکے کلوت (راجہ کہرکی کو لکم) واسطے گفتگو اور تصفیہ
کرنے امورات کے ساتھ صاحبان کمشنہ کے مامور کیا ہے اور یہہ بھی شرط ہوئی ہے کہ راجہ کرکے
کلوت روبرو کے کمپنی کے ضامن تعمیل قرارات کا ہوگا اور اوسکے ضامن ہونے کے واسطے

رہورن کو لازم ہے کہ اوسکو اختیار اور حکومت مناسب بہ بہبودی عام انتظام ملک اور تحصیل مالگذاری کے عطا کرین

اسپر دستخط بتاریخ وسنہ مذکورہ بالا ہوے اور مہر انڈیا کمپنی کی ہوئی

یہہ اقرارنامہ صرف اکیسال کے واسطے ہے اور خطوری اور عدم منظوری اسکی باختیار خزل ایہ کرونمی صاحب کے ہے

دستخط رہورن — دستخط دابیوجی فارتر

مہر — مہر

نمبر ۹۵

اقرارنامہ دستخطی رہورن چہاون کے الکاران نے بتاریخ ۲۹ ماہ جون سنہ ۱۷۹۲ داخل کیا

چونکہ ایک اقرارنامہ بابت سنہ ۹۶۰ ملابار کے (مرقومہ تاریخ ۱۸ ماہ اگست سنہ ۱۷۹۲ یا ۶ ماہ جمادی الثانی سنہ ۹۶۷ ملابار) ہموری راجہ معروف رہورن ان وکرم نے ساتھہ ولیم کیمبل فارمر اور میجر ہو وکمشنران کے جنکو بورڈ کمشنری بمبئی نے واسطے ملاحظہ اور انتظام کرنے علاقجات مفتوحہ واقع کنارہ یعنے ملابار جو فوج انگریزی نے جنگ ٹیپو سلطان مین فتح کیے تھے مامور کیا تھا منعقد کیا تھا اور معین ہنجا اور شرائط کے شرائط ذیل مسمط تھین یعنے

اول یہہ کہ منجانب آنریبل کمپنی سر برا ہکاران واسطے تحقیق کرنے اصل تعداد روپیہ کے جو بابت مالگذاری اور پرمٹ یعنے سائر کے وصول ہوا تھا مامور ہونگی اس غرض سے کہ جو روپیہ زیادہ بہ نسبت زر شروط کے وصول ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا

دوم یہہ کہ ایک حساب کل اور مفصل ملک کا جسقدر جلد ممکن ہوگا تیار کیا جائیگا اور اس امر کے واسطے بھی کمشنران موصوف کو استحقاق مقرر کرنے سربراہکارونکا حاصل ہوگا

سوم یہہ کہ رہورن اقرارنامہ مذکور مین یہہ شرط کرتے ہین کہ وہ تمام قوانین اور شرح مالگذاری جو واسطے تحصیل مالگذاری اور عدالت گستری کے کمشنران جو بنگالہ سے منجانب گورنر جنرل بہادر ہند آنے والے ہین مرتب کرینگے منظور کرینگے

چہارم یہ کہ راجہ مذکور از روے اقرار نامہ مذکورہ بالا شرط کرتے ہین کہ جو آئندہ کمپنی صاحب
تصور کرکے درباب بہتر انتظام ملک اور مالگذاری کے اوسکو حکم دینگے وہ اوسکو منظور
کرینگے

چونکہ بعد تاریخ اقرار نامہ مذکورہ بالا سر رابرٹ ایر کرومبی گورنر بمبئی و ڈنکن وموڈم صاحبان
کمشنران مامورہ گورنر جنرل بہادر نے مقام ملابار مین آکر باتفاق مسٹر فارمر اور مسٹر بیج اور میجر ڈو
صاحب کمشنران مامورہ بمبئی کے قرار دیا کہ ایک گورنمنٹ ملکی باتحت گورنمنٹ بمبئی معہ دیگر
عدالت ہاے نصفت دہی و دیگر عملہ کان واسطے انتظام ملک کے جو ٹیپو سلطان سے
فتح کرکے لیا تہا یا جو ٹیپو سلطان نے دیا تہا اور جسکی تفصیل جسمین کسی گورنر بمبئی نام جملہ
راجگان مرقومہ ۳۰ راج بیان ہوچکی ہے مقرر کیجاوین

بہ تعمیل اور برطبق جزو اقرار نامہ مذکورہ بالا مرقومہ ماہ اگست گذشتہ جسکی رو سے
یہہ شرط ہوئی ہے کہ کمپنی واسطے پرتال آمدنی اپنی طرف سے مقرر کرینگے صاحبان کمشنر
مامورہ بنگالہ و بمبئی نے باتفاق ہمدیگر جنوری گذشتہ اس کام کیواسطے آدمی نامزد نامہ سررشتہ داران
مقرر اور مامور کیے جنہون نے تحصیل کرکے حساب آمدنی سابق وحال ملک داخل کیے اور
اب بہی باقیماندہ داخل کرتے ہین جس سے خیال ہوسکتا ہے کہ جو وعدہ ہمارہ فروری مسمے
شام ناتہہ سرودی کارگر یعنے وزیر اعظم رمورن نے منجانب اپنے مالک رمورن کے کیا
تہا کہ جمع کامل ارشد بیگ خان کی جو بیچ عہد ٹیپو سلطان کے تشخیص و تحصیل ہوئی تہی
وہ کچہہ زیادہ حیثیت حال پیداوار ملک سے نہ تہا بلکہ برابر اوسکے تہا تاہم بدین خیال کہ حساب
مدخلہ سررشتہ داران باعث قلت وقت جو اونکو واسطے پرتال کے دیا گیا تہا اوسقدر کامل
اور درست نہین ہوسکتا جسکی رو سے گورنمنٹ کمپنی کو موقع قائم کرنے اوس جمع کا جو مناسب
اور واجبی بابت ہر فرد بشر اور کل علاقہ کے ہو تین لاکھ روپیہ اوس سے لحاظ رفاہ باشندگان ملک
جو اصل غرض گورنمنٹ ہے باقی رہے لہذا یہہ شرط ہوئی کہ بغرض حاصل کرنے اطلاع کافی
وقابل الاطمینان نسبت ایسے امر اہم کے جسمین رفاہ عام متضمن ہے متہممان و تحصیلداران
منجانب کمپنی مامور ہو کر بشرکت ہمارے الملکاران کے اور باتفاق قانونگویان جو بطور حقدار

دوامی منجانب گورنمنٹ مامور ہونگے تحصیل مالگذاری کریگا

اور چونکہ تعداد کثیر چوکیات خورد بابت تحصیل سہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ اوپر اشیاء تجارت کے باعث کمی تجارت وانیں سبب موجب عدم بہتری ملک متصور ہے لہذا یہہ بھی مشروط ہوکہ بنظر نفع عامہ کے حکم ہو کہ تمام علاقجات متعلق محاصل چونگی وغیرہ ومقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا یعنے اقرارنامہ مادہ جولائی ۱۸۹۳ء سے واسطے ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہون اور محصول تجارت صرف اشیاء درامد وبرامد ملک ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کنوی سے کوچن تک لیا جاے اور چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونے والی اوپر اشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اونسے راہ وہم پیدا کرنا اور قائم رکھنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ انتظام اس محاصل کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین کمی شرح محاصل مذکورہ عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی بممالک غیر مناسب متصور ہو مگر ایک آدمی ہمارا بھی کمپنی کے اہلکاران پرمٹ کے ساتھہ واسطے رکھنے حساب آمدنی بمقابلہ اونکے رہیگا

درباب ٹکسال کے جو امور متعلق اوسکے ہین وہ اسطرح قرار پائے یعنے حکومت اور ہدایت اور انتظام ان امور کا کہ کس قسم کا سکہ ڈالا جاے گا اور کیسی ہیاپ بہگی اور کیسے مال کا ہر قسم کا سکہ بنیگا اور نیز کسقدر محصول ادا ے تجاران وہماجنان بابت سکہ ڈالنے اونکے مال پر ہوگا تمام یہہ امور منحصر اوپر راے اور موقوف اوپر احکام اور صلاح افسران کمپنی رہیگا یعنے وہ افسر جو بمقام کلکت واسطے اجراے اور انتظام عامہ امور ملابار مامور ہونگے اور اجراے کار اسطرح ہوگا کہ ہمارے آدمی صاحب موصوف کے ملازمین کے ساتھہ متفق ہوکر اعانت کارروائی ٹکسال مین کرینگے اور بعد اداے جمیع اخراجات جو نفع خاص ٹکسال کا رہیگا وہ فیمابین ہمارے اور آنریبل کمپنی کے حصص مساوی تقسیم ہوجائیگا

دستخط رسولان

نمبر ۹۶

چونکہ ایک اقرارنامہ بابت ۹۶۰ ملا بارمقومہ تاریخ ۱۸ ماہ اگست سنہ ۱۷۹۲ عیسوی ۶ ماہ سنگم سنہ ۹۶ ملابار کے سموری راجہ یا رمورن بارو کرم نے ساتھہ ولیم کیمبل فارمر صاحب اویجر وڈوکمشنران جنکو پریسیڈنسی بمبئی نے واسطے ملاحظہ اور انتظام کرنے علاقجات مفتوحہ واقعہ کنارہ یعنے ملابار جو فوج انگریزی نے جنگ ٹیپو سلطان مین فتح کیے تھے مامور کیا تھا منعقد کیا تھا اوسمین منجملہ اور شرائط کے شرائط ذیل مشروط تھین یعنے —

اول — یہہ کہ منجانب آنریبل کمپنی کے سربراہکاران واسطے تحقیق کرنے اصل تعداد روپیہ جو بابت مالگذاری اور پرمٹ یعنے سائر کے وصول ہوا تھا مامور ہونگے اس غرض سے کہ جو روپیہ زیادہ بہ نسبت زر شروط کے وصول ہوگا وہ کمپنی کو دیا جائیگا

دوم — یہہ کہ ایک حساب کل اور مفصل ملک کا جسقدر جلد ممکن ہوگا تیار کیا جائیگا اور اس امر کے واسطے بھی کمشنران موصوف کو استحقاق مقرر کرنے سربراہکارونکا حاصل ہوگا

سوم — یہہ کہ رمورن اقرارنامہ مذکورہ مین یہہ شرط کرتے ہین کہ وہ تمام قوانین اور شرح مالگذاری جو واسطے تحصیل مالگذاری اور عدالت اور نصفت گستری کے کمشنران جونیگالہ سے منجانب گورنر جنرل بہادر ہند آنے والے ہین مرتب کرکے منظور کرینگے —

چہارم — یہہ کہ رمورن مذکور ازروے اقرارنامہ مذبور یہہ شرط کرتے ہین کہ جو آنریبل کمپنی مناسب تصور کرکے درباب بہتر انتظام ملک و مالگذاری کے اوسکو حکم دینگے وہ اوسکو منظور کرینگے

اور چونکہ بعد تاریخ اقرارنامہ مذکورہ بالا ہیرابرٹ ایپر کرومنی گورنر بمبئی اور ڈنکن صاحب اور پودم صاحب کمشنران مامورہ گورنر جنرل بہادر نے مقام مالابار مین اگربا تفاق مستہ فارمر و مسٹر ریچ اور میجر وڈ صاحبان کمشنران مامورہ بمبئی کے قرار دیا کہ ایک گورنمنٹ ملکی ماتحت گورنمنٹ بمبئی سعہ دیگر عدالت ہائے نصفت دہی و دیگر عملگان واسطے انتظام ملک کے جسکی تفصیل چٹھی گشتی گورنر بمبئی بنام جملہ راجگان مرقومہ ۳۰ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ بیان ہو چکی ہے مقرر کیجائین اور مطابق اس انتظام کے اور نیز موافق اقرارنامہ مذکورہ بالا مرقومہ ماہ اگست سنہ ۱۷۹۲ یہہ بھی بعہدہ جون سنہ ۱۷۹۳ مشروط ہوکر قرار پائین کہ کمشنران مذکورہ بالا ایک فرمین اور سموری راجہ مارو کرم فرمین

ثانی کے بنظر حاصل کرنے اطلاع کامل اور قابل الاطمینان درباب رقم مالگذاری علاقجات
ماتحت رموزن راجہ مذکور کے اور نیز واسطے مطابق بیان شمار نامہ سرداری کا ریکر یعنے وزیر
اعظم رموزن درباب وعدہ کرنے اوسکے منجانب اپنے مالک کے بنابراداے کل جمع
ارشد بیگ خان جو اوسنے عہدنامہ سلطان مین قراردی تھی منظور ہوا ہے کہ مہتمان و
تحصیلداران منجانب کمپنی ہرایک ضلع مین مامور کیے جائین جو بشراکت اہلکاران راجہ رموزن
و قانونگویان کے ایک سال تک تحصیل مالگذاری کیا کرین اور یہہ بھی شرط ہوئی ہے کہ یہہ قانونگویان
بطور رجسٹرار دواہی منجانب گورنمنٹ مقرر کیے جائینگے ــــ

اور چونکہ بعداد کثیر چوکیات حوزہ دبابت تحصیل سونگہام یعنے محاصل چونگی وغیرہ
اور پراشیاء تجارت کے باعث کمی تجارت وازین سبب موجب عدم بہتری ملک متصور ہے
لہذا یہہ بھی مشروط ہوکر بنظر نفع عامہ کے حکم ہوا کہ تمام علاقجات خشکی و محاصل پرمٹ وغیرہ
و مقامات تحصیل محاصل مذکورہ تاریخ اقرارنامہ ہذا سے اقرارنامہ ماہ جون سنہ ۱۷۹۳ سے واسطے
ہمیشہ کے متروک اور موقوف ہون اور محصول تجارت صرف اور پراشیاء درامد و برامد ملک
جو باہر حدود علاقہ ملابار متعلقہ آنریبل کمپنی کے یعنے مقام کنوی سے کوچن تک لیا جاے اور
چونکہ باقی رقم محاصل صرف تحصیل ہونے والی اور پراشیاء تجارت ملک غیر کے ہے اور اونسے
راہ و رسم پیدا کرنا اور قائم رکھنا متعلق گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا یہہ بھی اقرار ہوتا ہے
کہ انتظام اس محاصل کا باختیار آنریبل کمپنی رہنا چاہیے چاہین وہ اسمین ایزادی کرین اور چاہین
کمی شرح محاصل مذکور عمل مین لائین جیسا اونکو بنظر خوش معاملگی ہمالک غیر مناسب متصور ہو
مگر ایک آدمی ہمارا بھی یعنے رموزن کا بھی کمپنی کے اہلکاران پرمٹ کے ساتھہ واسطے
رکھنے حساب آمدنی بمقابلہ اونکے رہیگا

اور دربارہ امور متعلقہ ٹکسال کے اسطرح فیمابین کمشنران و رموزن راجہ بارو کرم
کے قرار پایا کہ حکومت اور ہدایت اور انتظام ان امور کا کہ کس قسم کا سکہ ڈالا جائیگا اور
کیسی چھاپ ہوگی اور کیسے مال کا ہر قسم کا سکہ بنیگا اور نیز کسقدر محاصل اداے تجاران
و مہاجنان بابتہ سکہ ڈالنے اونکے مال پر ہوگا تمام یہہ امور منحصر اوپر راے اوزموقوف اوپر

احکام اور صلاح افسران کمپنی رہیگا یعنے وہ افسر جو بمقام کلکت واسطے اجرائے اور انتظام عام امور ملابار مامور ہونگے اور اجرائے کار اسطرح ہوگا کہ رمورن کے آدمی صاحب موصوف کے ملازمین کے ساتھہ متفق ہوکر اعانت کارروائی تکسال مین کرینگے اور بعد ادائے جمیع اخراجات جو نفع خاص تکسال کا رہیگا وہ فیمابین رمورن اور آنریبل کمپنی کے بحصص مساوی تقسیم ہوگا

لہذا موافق اور بغرض تعمیل اقرارنامہ ماہ اگست سنہ ۱۷۹۲ء مذکورہ بالا اور ماہ جون سنہ ۱۷۹۳ء اور نیز اوسکے جو بذات خاص اجکان قرار پاچکا ہے اور گورنمنٹ اعلی نے منظور کیا ہے کہ نصف دہی اور عدالت گستری اندرونی وکلیتہ ملک مذکور کی موافق قواعد نصفت دہی زیر اہتمام ونگرانی وہدایت اون لوگون کے رہیگی جنکو اس مطلب کے واسطے گورنمنٹ مامور کرینگے اور چونکہ وہ سیعاد جو واسطے تحصیل مالگذاری بسنبت متہمان مامورہ کمپنی سرکت الملکاران سموری موافق اقرارنامہ ماہ جون سنہ ۱۷۹۳ء مقرر ہوئی تھی منقضی ہوگئی لہذا مین جیمس سٹیوول صاحب متہم درجہ اول بابت امور آنریبل کمپنی بیچ ملک ملابار کے باعتبار اختیارات جو مجھکو آنریبل پریسیڈنٹ ان کونسل سے حاصل ہین بذریعہ اس تحریر کے اقرار منجانب اور بنام آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ساتھہ سموری مذکور یعنے رمورن راجہ بارو کرم کے کرکے منظور کرتا ہون کہ انتظام علاقجات کلکت وقصبہ وکلم پورام وودکاپورام وپیاناد وارناد وشرناد ونروام وترنگ ناد وسیوگھاٹ بابت تحصیل مالگذاری علاقجات مذکورہ رباستثناء اوس اختیار کے جو شروحا اونکے حکمنامہ اور ہدایت مین بسنبت آنریبل کمپنی کے قانونگویان کے تقرری کے حسب مخواہی اقرارنامہ ماہ جون سنہ ۱۷۹۳ء بطور رجسٹر اردوامی منجانب گورنمنٹ مندرج ہے واسطے سیعاد پانچ سال کے شروع یکم ماہ گستی سنہ ۹۰ ملابار یا ماہ ستمبر سنہ ۱۷۹۴ء سے حسب شرائط ذیل رمورن مذکور اور اونکے نائبان وکارندگان کے سپرد کیا جاے یعنے

راجہ مذکور یا اونکا وزیر یا اور اہلکاران کوئی امر محصول سوائے اوسکے جو زیر دفعہ دوم درج ہے معہ رقم معمولی اخراجات تحصیل کے تحصیل نہین کرینگے اور موقوفی البتہ تم سویلا سے بذریعہ اسکے منظور ہوئی اور نیز بذاتہ بیوپار ہاے ہنس ویشیو نہی موقوف ہوئی +

وہ پرتبی و دیگر افسران خزانہ جنہون نے امداد تحصیلداران کمپنی کی بیچ تحصیل مالگذاری کے کی ہے وہ موقوف نہونگے مگر جب اونپر جرم غبن یا دیگر ردوصفی کا ثابت ہوا و جرم مذکور کی وجہ ثبوت کافی متہم یا سرپرا ہونکو قبل اونکے منظوری موقوفی کی دیجائیگی

یہہ اقرارنامہ بخدمت آنریبل گورنر جنرل ان کونسل واسطے ترمیم اور منظوری کے بھیجا جائیگا بعد ازان بمنظوری صاحب موصوف وہ کامل و واجب التعمیل گردانا جائیگا اور اوس سے انحراف پانچ سال کے عرصہ تک جو میعاد اسکی تجویز ہوئی ہے نہوگا

بابت سنہ ۹ کے جو رقم گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو بابت تعلقجات مذکورہ بالا کے پہنچیگی وہ بلاکسور و مجرائی تین اقساط ذیل مین ادا ہوگی یعنے قسط اول بتاریخ ۱۵ ماہ دنو دوم بتاریخ ۱۵ ماہ مند دوم و سوم بآخر ماہ جنگم سکہ یا ہون شرح یا طلائی فنام جدید ہون

بابت سنہ ۹	باوقات مذکورہ بالا و تخصیص سیاہی کے رہتی	
بابت سنہ ۹	ایضاً	
بابت سنہ ۹	ایضاً	
بابت سنہ ۹	ایضاً	

اور چونکہ غالب یہہ ہے کہ سکہ حال فنام طلائی موقوف ہوگا اور سکہ جدید جو موافق مطلب اجراے عام ہوگا قائم ہوگا لہذا بہہ بذریعہ اس تحریر کے بیان ہوتا ہے کہ جو فرق سکہ قدیم اور جدید مین ہوگا وہ اسطرح تمام رسیدات مال تحصیل کردہ رعایا و ادا اے راجہ جو کمپنی کے گورنمنٹ کو دیجاے گا قرار پاکر حساب مین محسوب ہوگا یعنے اس وری یا فنام طلائی جدید برابر تین روپیہ کے ہوگا

اور آخر مین یہہ تحریر ہوتا ہے کہ بعض قطعات زمین واقعہ چند تعلقجات جنکی تفصیل فہرست اراضی جسکے بموجب اقرارنامہ ہوا ہے بسبب ہوجانے جنگل یا غرقی کے اس فصل مین قابل کسیقدر مالگذاری کے نہے نہین رہے پس وہ بعد ازین ہر سال زیر پیمایش سروی اگر

جسقدر آمدنی اوس سے ممکن ہوگی وہ اوسیطرح محسوب ہوگی جسطرح پرم یا اراضی باغات کی یعنے پانچ حصص کے چار حصہ کمپنی کے ہونگے

نقل سرکلر چٹھی جنرل ایر کرومبی گورنر بمبئی بنام جملہ راجگان و زمیداران کلان واقع ملک ملابار

مین تمکو اطلاع دیتا ہون کہ کمشنران نے یہ بی اتفاق راے کے ساتھہ اور میری منظوری سے ایک نقشہ قواعد واسطے انتظام آیندہ اوس ملک کے جو شامل ہوا ہے راجہ ملک قدیم آرپیل کمپنی یعنے تیلی چری وضلع ملحقہ کوچن) تجویز کیا ہے سطالب اوسکے مین اب تمکو لکھتا ہون تاکہ تم کلیتہ تابعت اوسکی کرو اور تمکو یقین اس امر کا ہو کہ جسقدر وہ برعایت تمہارے فایدہ کے اور حفاظت اور امنیت کے اور نیز رفاہ کل ملک کے مرتب ہوا ہے چونکہ ملک مذکور اب ماتحت گورنمنٹ کمپنی کے ہے لہذا اب اونہون بحیثیت بادشاہ منصف وفیض رسان کے تمام باشندگان کی رفاہیت مدنظر رکھین اور غرت اور رفاہ رعیان ہر علاقہ و ضلع پیشنہاد رکھین

بنظر مراتب مذکورہ بالا کل ملک ملابار کوچن سے کنوی تک حتی الوسع دو قسمت مساوی مساوی مین منقسم ہوا ہے اور دونو کا انتظام تعلق دو صاحبان ملکی کمپنی کے سپرد ہوا ہے یہہ صاحب اپنی اپنی قسمت مین بطور ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی رہینگے اور اپنی اپنی قسمت مین بحفظ امنیت وعدالت گستری کرینگے اور تمسے مالگذاری جو تم گورنمنٹ کو دوگے لینگے اور یہہ صاحب نیز نگرانی وحکومت چیف کمپنی کے ملازمین کے جو علاقجات مذکور مین جسکو ضلع ملابار کہتے ہین رہینگے اور انکا مقام قیام کلکت ہوگا اس غرض سے کہ اگر کسی انتظام امور ہر دو قسمت مذکورہ بالا مین صاحبان مامورہ سے غلطی واقع ہو تو اونکے افسر اعلی سے بمقام کلکت رجوع کیجاے یہہ صاحب افسر امور جزوی انتظام یا مالگذاری مین مداخلت نہین کرینگے مگر ہر وقت آمادہ افسر اور غلطی صاحبان مامورہ ہر دو قسمت رکہا ونہ پر حکمرانی کرینگے اور یہہ امر وہ خواہ تمہاری درخواست پر یا کسی اور شخص کی درخواست پر جو اپنے کو کارروائی صاحبان سپرنٹنڈنٹ یا اونکے دیگر عہدہ داران سے مظلوم تصور کریگا عمل مین لاینگے اور صاحبان سپرنٹنڈنٹ اور اونکے

ماتحت عہدہ داران جوابدہ چیف افسر مقیم کلکت کے رہینگے اور تم مشیک اب خیال کر سکتے ہو کہ اس انتظام اختیار وحکومت سے جو اونہون نے حاکم اعلی کو جو مقیم کلکت مقام وسطی ملک ملابار رہیگا آئرپیل کمپنی نے کسقدر خرچ زائد بابت اس حاکم اعلی کے جونگران وحکمران اوپر دونو سپرنٹنڈنٹ کے اور دیگر عہدہ داران کے رہینگے اختیار کیا ہے صرف اس غرض سے کہ اس ملک مین اور بمبئی مین بعد مسافت بہت ہے اور تکلیف ضرورت اور تکلیف استغاثہ کرنے کی وہانسے بمبئی مین باقی نرہے بلکہ اپنی حقدرسی اسی ملک مین کرے بہرحال تمکو اختیار حاصل رہیگا کہ اگر فیصلہ صاحبان سپرنٹنڈنٹ وچیف مجسٹریٹ سے تم ناراض ہو تو اپنا اپیل حسب ضابطہ کورٹ بمبئی مین کرو مگر کسی صاحب سپرنٹنڈنٹ کے فیصلہ کی ناراضی سے اپیل بمبئی مین نہوگا کیونکہ قاعدہ یہہ ہے کہ اول اپیل فیصلہ صاحبان سپرنٹنڈنٹ بجنست چیف مجسٹریٹ مقیم کلکت پیش ہوگا اور اگر کوئی فریق اس حاکم کے فیصلہ سے بھی ناراض ہوگا تو وہ بغیر ناراضمندی حاکم کے اپیل بانبئی مین کر سکتا ہے بموجب اوس قاعدہ کے جسکی تصریح اور تشریح کماحقہ صاحبان کمشنران کرینگے اور اوسکا ترجمہ زبان ملابار مین کراکر واسطے آگہی خاص وعام کے مشتہر کرینگے اور جب صاحبان کمشنران یہہ انتظام ختم کرینگے اور جو اقرارات وہ بسبب دریاب مالگذاری کے مناسب تصور کرکے قائم کرینگے اونپر ایکہ ہاہی درخواست دہی اور صحیح ہوگی وہ اپنے عہدہ کمیشن کو برخاست کرکے اپنے سابق عہدہ وجات پر واپس آجاینگے بعد ازان کل اختیار وحکومت ملک ملابار بموجب قواعد مذکورہ کے سپرد صاحب چیف مجسٹریٹ اور صاحبان سپرنٹنڈنٹ کے بموجب رواج ماتحتی مذکورہ بالا کے ہوگا۔

چونکہ مسٹر فارمر نے شروع سے وجہ اول کا کام کیا ہے اور اسی سبب سے واقفیت ملک عادات ورسوم کی حاصل کی ہے اور راجگان اور رئیسان وغیرہ سے کتابت اور واقفیت پیدا کی ہے ہمنے اونکو چیف مجسٹریٹ مقام کلکت مقرر کیا اس حیثیت مین وہ ہدایت صاحبان سپرنٹنڈنٹ کو دینگے اور تحریرات صاحبان کمیشن سے بھی رکھینگے گو وہ بباعث کثرت کار مفوضہ چیف مجسٹریٹ اب ممبر اوس کمیشن کے نہین رہینگے الا بعد از برخاستگی کمیشن کل اختیار اور حکومت حسب مذکورہ بالا اونکے سپرد ہوگی خواہ وہ تعلق انتظام

اک سے رکھے اور خواہ متعلق فوج مقیم ملک مذکور کے ہو مگر تا قیام کمیشن مذکور صاحب
موصوف باتفاق رائے اور ہدایت کمیشن کے کاربند ہونگے

دستخط ارشد ایبرکرومبی

ختم شد حصہ دوم جلد پنجم

حصہ سوم

عہدنامجات واقرارنامجات متعلق سیلون

اول گفتگو جو درباب معاملات حقیت فیمابین گورنمنٹ انگریزی واقعہ ہند و تیسان سیلون درمیان آئی، سنہ ۱۶۶۴ء مین ہوئی تھی جب ایک پیغام راجہ کاندی کے پاس واسطے رہا کرنے انگریزی جہازرانون کے جنکو اونہون نے قید کر رکھا تھا بھیجا گیا تھا اس پیغام کا کچھہ انجام مترتب نہین ہوا بعد ایک سو سال کے سنہ ۱۷۶۳ء مین ایک پیغام صلحنامہ بھیجا گیا مگر یہہ صلح تنگلی کو نہین پہونچی سنہ ۱۷۸۲ء مین بعد فتح ابادیہاے وچ واقعہ کنارہ کورومندل ایک فوج گورنمنٹ مندراس نے واسطے لینے مقامات وچ واقعہ سیلون بھیجی اور مسٹر ہیوبوڈ ہمراہ گئے کہ راجہ کاندی سے عہدنامہ دوستی منعقد کرین اس غرض سے کہ ازروے اوسکے راجہ نہ صرف رسد وغیرہ واسطے فوج انگریزی کے بہم پہونچاوین بلکہ اپنی فوج بھی ہمراہ فوج انگریزی کے کرین مگر راجہ نے انکار کیا کہ وہ شریک جنگ و مقابلہ وچ نہوگا اور نہ کوئی عہدنامہ اوسنے کریگا مگر ہان جو پیغام تھا مسٹر شاہ انگلستان کا مسلہ آنے سنہ ۱۷۹۵ء تک گورنمنٹ انگریزی پای استقلال اس جزیرہ مین نہین پہونچا سکے بآخر سند مذکورہ ایک مہم گورنمنٹ مندراس نے کی اور مقامات مرکوزہ ولندیزی وجافنا پٹنا مین کو فتح کیا اور ایک عہدنامہ تحمیدی نمبر ۹ راجہ کاندی کے ساتھہ منعقد ہوا اس قرار مین کیفیت وچ کہ کسطرح وہ ساتھہ حکومت کاندی کے ساتھہ راہ ورسم رکھینگے

ازروی عہدنامہ اخیر جو اونھون نے ۱۷۶۶ء مین منعقد کیا تھا محدود ہوئی اونہون نے آپکو مالک کل کنارہ کا گردانا بلکہ کبھی خراج بھی راجہ کو نہین دیا تھا گو ازروی عہدنامہ مشروط ہوا تھا

ترجمہ عہدنامہ فیمابین راجہ کاندی و گورنمنٹ کولومبو

روشن ہو خاص و عام پر کہ ہز اکسیلنس الاٹسر لیس سنتیس جنرل اوف دی فری یونائٹد نیدرلنڈز اور مشہور اور طاقتدار وچ ایسٹ انڈیا کمپنی نے ایک فریق اور مہاراجہ مشہور اور طاقتدار راجہ دمانک کرتے سری راجہ سنگہہ مہاراجہ سہ اپنے عمائد سلطنت و رؤسا دربار کے فریق ثانی نے باہم اقرار کیا کہ جو جنگ فیمابین سرکارین جاری تھی وہ موقوف ہو اور عہدنامہ صلح و دوستی حسب شرائط ذیل بطور بنیاد صلح و دوستی دوامی جو بنظر فوائد طرفین قرار پایا ہے اور بذریعہ اس تحریر کے معرفت

ایک سفیر سنگالی سند اس کو بھیجا گیا تھا اوسنے عہدنامہ ہمنمبر ۹۸ بتاریخ ۱۲ ماہ فروری ۱۶۶۶ء منعقد کیا مگر راجہ کاندی نے باغواے ایک گروہ درباریان جو خیرخواہ فوج تھے اوسکی تصدیق

اشخاص مامورہ فریقین کے حسب تفصیل ذیل منظور ہوا ہے منعقد ہو یعنے منجانب شہور وطاقتدار کمپنی بنام ہائی مٹیٹی نس جنرل اوف دی فری یونائیٹد نذرلنڈ کے معرفت آنریبل ایمین ولم فاک گورنر و ڈائرکٹر و ممبران کونسل سیلون کے اور منجانب مہاراجہ شہور اور نائب طاقتدار راجہ کاندیا کے معرفت اونکے سفیران جو پیشہ سفارت کا نہین رکھتے مگر وقت ضرورت کار عظیم اپہ مامور ہوتے ہین اور عمائد سلطنت سے ہین اور معرفت دربار لے ڈیمیری ریلشامی و ساوی مئیلی پلی سانو لی رشلمی کریٹ بیو آف سفر گرم اور تین کارنس انگامنی ریلشامی گرنڈیسو آف اوی پلیٹے یہ اٹری ریلشامی وزیر اعظم مہاراجہ اور دوکیمی موہن ڈی ریم ریلشامی

شرط اول

آیندہ دوستی دوامی فیمابین راجہ کاندیا و عمائد سلطنت و دیگر رعایا ایک فریق اور دہ یانبرنس جنرل اوف دی فری یونائیٹد نذرلنڈ اور یامین وچ کمپنی اور دیگر باشندگان کے فریق ثانی قائم ہوگا

شرط دوم

مہاراجہ کاندیا و عمائد دربار اونکے شہور اور طاقتدار سیٹس جنرل یونائیٹد نذرلنڈ اور طاقتدار وچ کمپنی کو مالک ذی حق و بزرگ تمام علاقجات مفصلہ ذیل کا جو اونکے اس جزیرہ مین اونکے پاس قبل از جنگ تھے قبول اور منظور کرتے ہین یعنے سلطنت مفصلا بتمام سمعہ علاقجات ماتحت و اضلاع دینا جزیرہ منا سمعہ علاقجات ماتحت و ساوی کو لومبو و ضلع کالے و ساوی ہتورا و نیگلی و برنکو بالے و اراضی و سابق ماتحت اونکے تھے اور مہاراجہ اور عمائد دربار بذریعہ اس تحریر کے اپنے تمام حقوق اور مرافق اراضی مذکورہ بالا کا جو وہ سابق رکھتے تھے یا اونکے مخلیہ مین اونکے تھے ترک کرتے ہین

شرط سوم

راجہ کاندیا اور عمائد دربار سوائے ازین حکومت تمام کنارہ جزیرہ کی حسب تفصیل ذیل جو اونکے قبضہ مین قبل از جنگ نہ تھی کمپنی مذکور کو دیتے ہین یعنے بجانب مغرب کیلی سے اضلاع حصنا

کرنے سے انکار کیا اور اسی عرصہ مین فوج انگریزی نے تاریخ ۱۴ ماہ فروری سنہ ۱۷۹۶ء مقام نگمبو لے لیا الافوج قلعگی مقام کولومبو کو طلب کیا جسنے تاریخ ۱۶ ماہ فروری اوپر شرائط مندرجہ

تمام تک اور بجانب مشرق جہان ضلع حقنا پام ختم ہوتا ہے وہانسے دریای ولوئی تک اور سب اراضی کنارہ عرض مین ایک میل سنگالی کم و بیش دی گئے جیسا موقع مناسب کوہ و دریا مناسب ہوا

شرط چہارم

واسطے نگہانے حدود ممالک شامل شدہ کے کمشنری یعنے اہلکاران منجانب فریقین مامور ہونگے اور چالیس نشان آب کلان سے شروع ہوگی چالیس مین جزیرہ ہاے خورد شامل لیکا وکورد بندالو ولونے بندا بو وغیرہ شامل ہونگے اور چونکہ یہ غرض کمپنی کی نہین ہے کہ وہ آپکو شمول آمدنی مہاراجہ سے کرین لہذا وہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر سال مہاراجہ کو اسیقدر روپیہ دیا کرینگے جسقدر وہ اس ملک شامل شدہ سے حاصل کرتے تھے اور اہلکاران مذکور جو حد بست کرینگے وہ انتظام ضروری مالگذاری بھی کرینگے

شرط پنجم

کمپنی مذکور راجہ کو راجہ مالک دیگر علاقجات واقعہ جزیرہ مذکور قبول اور منظور کرتے ہین

شرط ششم

کمپنی مذکور بلحاظ صلح و دوستی راجہ کو تمام ملک جو انھون نے فتح کیا ہے سوائے کنارہ سمندر اور اسقدر اراضی ملحقہ جسقدر دو گھنٹہ کے عرصہ مین طے ہو سکے مطابق شرط سوم کے دینگے

شرط ہفتم

تمام ملازمین راجہ و رعایا کو اجازت ہوگی کہ وہ بغیر دینے کسی چیز کے کمپنی یا کسی اور شخص کو جو انکی طرف سے مامور ہو جسقدر نمک وہ چاہین مقام پوریس و دیگر کیاری نمک واقعہ جانب مشرق اور مقام سیلان و پنلدنگ واقعہ جانب مغرب سے لائین

شرط ہشتم

نمبر ۹۹ حافظ کراطاعت اختیار کی جسکے رو سے آبادیہاے ڈچ شامل گورنمنٹ انگریزی کی گئین

اور اسیطرح کمپنی کو اجازت ہوگی کہ وہ علاقہ پاتن راجہ سے یعنے دسادی سفر یکام اور پٹز اور حارکورل اور سات کورل سے تا بکو سلانی واچچی چیلین

شرط نہم

راجہ احکام بابتہ داچینی کے جو اونکے علاقہ بالا مین بجانب مشرق کوہ بلانی پیدا ہوتی ہے جاری کرینگے کہ اونکی رعایا چھیلا کرے اور صرف کمپنی کو بمقام کالی دکولوسیو ومتورا بہ نرخ پانچ پگودا فی بار چوالیس سیر اچھی داچینی کے دیا کرین

شرط دہم

کمپنی باستثنا راور جزیرونکے ہاتھی دانت یعنی ہاتھی اور سیاہ مرچ اور الایچی اور بن اوچھالیا اور سوم بموجب نرخ ذیل کے لیا کرینگے یعنے بابتہ نصف سیر سیاہ مرچ کے بازادی وزن پانچ فیصدی چار ستا بوریا ایک چوبیسوان حصہ پگودا اور بابتہ نصف سیر تن کے بازادی وزن پانچ فیصدی دو ستا بوریا ایک اڑتالیسوان حصہ پگودا اور بابتہ ایک بار چھالیا جسمین اچھی خشک چھبیس ہزار چھالیا ہوگی اور جو راجہ کی طرف سے دیا جائیگا تین سکس سو یعنی ایک اور نصف پگودا اور بابتہ فی پچاس سیر اچھی خالص سوم کے پچیس اور ایک نصف سکس دولریا ستارہ ہے بارہ پگودا

شرط یازدہم

چونکہ کمپنی نے کبھی یہان تجارت ہاتھی دانت کی نہین کی ہے لہذا اوسکی قیمت معلوم نہیں اور وہ رفتہ رفتہ تجویز ہوکر قرار پائیگی

شرط دوازدہم

اگر رفتہ رفتہ کمپنی کو ضرورت کسی اور چیز پیداوار ملک راجہ کی ہوگی تو اوسکی قیمت وجہی طے کیجائیگی

شرط سیزدہم

انتظام آباد یہاے سقبہ ضہ واقعہ سیلون کا سپرد گورنمنٹ مندراس کے ہوا مگر یہ ارادہ
ناموافق کہ انتظام ملکی مندراس یہان جاری کرنا مناسب ہے اور جسکے باعث سرکشی

دونو سرکارون کی رعایا کو اجازت ہوگی کہ وہ فیما بین تجارت کرین اور اسی نظر سے باشندگان
کاندیا کو وہ آمدورفت کو لومبو وکلے و دیگر مقامات مین اور خرید فروخت اوسیطرح ساتھہ آزادی
کے کیا کرین اور وہی حقوق اس بارہ مین اونکو حاصل ہونگے جو رعایاے کمپنی کو حاصل تھے
اور اسیطرح رعایاے کمپنی کو اجازت ہوگی کہ وہ راجہ کے ملک مین تجارت کیا کرین تاکہ آیندہ
دونو قوم واحد متصور ہو کر جملہ حقوق کے بلاتفاوت سزاوار سمجھی جاوین

شرط چہاردہم

چونکہ اب بہتری فریقین معاہدہ کی اسمین ہے کہ پیداوار ملک کی ترقی پیش نظر رکھین اور
اشیا بلاتعین ناجائز جانے نپاے لہذا راجہ اور نیز کمپنی اقرار اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ باہم مدد
کیا کرینگے اور اسی نظر سے جو کوئی چیز ملک راجہ مین گرفتار ہوگی گو وہ کسی رعایاے کمپنی
کی ہو مگر بنیام ہو کر خزانہ راجہ مین جمع ہوگی اور اسکی کچھہ اور تدابیر منجانب رعایاے کمپنی نہوگی
اور اسیطرح اگر کوئی چیز علاقہ کمپنی مین گرفتار ہوگی وہ بھی ضبط ہو کر کمپنی کو ملیگی گو وہ کسی رعایاے
راجہ کی ہو

شرط پانزدہم

اگر راجہ کو ضرورت کسی چیز ملک غیر کی ہوگی تو کمپنی اونکو بموجب بیک کے بھیج دینگے اگر بیک
کا ملنا ممکن ہوگا

شرط شانزدہم

اور راجہ اور عمالکہ دربار بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کمپنی کو بانتظام بحالی تجارت کو پہلے کے موافق
کمپنی کو درکار ہوگی بہم کردینگے

شرط ہفدہم

تمام اشخاص خواہ یورپ والا قوم سیلز و سپاہی ہون اور سب لوگ جو سپاہ انگریزی و ملکی
سے فرار ہونگے اور تمام سرکشان جو ملک کمپنی سے مفرور ہونگے فوراً حوالہ کردیے

تمام وقوع مین آئی سو جب انتقال جزیرہ مذکور گورنمنٹ ممدوح اس سے انتظام شاہی مین ہوا اور اسی باعث سے مسٹر ورتھ صاحب گورنر اول اس مقام کا ۱۸۱۰ء مین ولایت سے مقرر ہوا اسی عرصہ مین ایک سرکشی بمقام کاندی پیدا ہوئی راجہ کو اڈکیر یعنے وزیر اعظم فلانی فلانی دی جائینگے اور جو توپین کمپنی کی بمقام سنکی ویلی و دیگر مقام مین چھین لی ہین وہ اونکو واپس دی جائینگی

شرط نہیزدہم

تمام غلامان مفرور ہر فریق فوراً گرفتار ہوکر حوالہ کر دیئے جائینگے اور انعام دس سکس دینے کا اوس شخص کو دیا جائیگا جو غلام کو گرفتار کر کے حوالہ کر دیگا

شرط نوزدہم

درحالیکہ کوئی رعایاے کمپنی مرتکب غارتگری یا کسی اور جرم کا ہوگا جسکی سزا سزاے بدنی ہوگی تو ملا زمین راجہ اوسکو گرفتار کر کے بعد وجہ ثبوت حوالہ کمپنی کر دینگے اور کمپنی حقدہی مظلوم کی فوراً کرینگے اور کمپنی کی نسبت رعایاے راجہ کی جو مرتکب کسی غارتگری وغیرہ کا ملک کمپنی مین ہوگا یہی قاعدہ مرعی رکھینگے

شرط بستم

اسطرح دوستی ولی فیمابین سرکارین جاری رہیگی اور کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت راجہ و کل ریاست کی بمقابلہ دشمن غیر کے کرینگے اور اسیطرح اور اسی حالتین راجہ اور اونکے حلیف بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کمپنی کی حتی المقدور اسلحہ و فوج و قلی سے کرینگے اور اونکے شریک اوسوقت تک رہینگے جبتک دشمن مذکور جزیرہ سے خارج نکیا جائیگا

شرط بست و یکم

لہذا راجہ اور اونکے عمائد و بارکیہ نہم کتابت یا کوئی مصالحنامہ کسی دوسرے قوم یورپ زا سوائے قوم ڈچ کے نہین کرینگے اور وہ وعدہ کرتے ہین جو کوئی اور یورپ زا اونکے پاس آئیگا اوسکو وہ گرفتار کر کے حوالہ کر دینگے اور بخیال بدگمانی کمپنی وہ کسی طرح سے بھی رسم کتابت مرعی نہین رکھینگے

سنے بیدخل کیا اور راجہ ۱۷۶۵ء مین فوت ہو گیا مسمی مہاراجہ گنبھیر اور زادہ اور رانی بوساطت وزیر مذکور کے گدی حکومت پر قائم ہوا وزیر نے چاہا کہ سب اختیار اوسکے قبضہ مین رہے لہذا

شرط بست و دوم

اور کمپنی مذکور بھی وعدہ کرتے ہین کہ نجلاف یا خلاف راے راجہ کانڈیا کے کسی رئیس غیر سے صلح نہین کرینگے

شرط بست و سوم

بنظر دوستی باہمی سفیر جانبین سے بھیجے جائینگے اور وہ انتظام ضروری واسطے لانے نمک اور ماہی خشک اور چیلنے دار چینی کے عمل مین لائینگے اونکی واسطہ حکی عزت اور توقیر ہوگی جیسے شایان دوستی اور رفاقت دلی کے ہے اور یہہ رسوم جانبین سے یکسان ہونگے

شرط بست و چہارم

یہہ شرائط باہمداری فریقین ملحوظ رکھینگے اور اگر احیانا خلاف ورزی ست ایسا عمل مین آئے کہ کوئی امر کسی فریق سے خلاف شرائط مذکورہ بالا وقوع مین آئے یا کوئی امر فروگذاشت ہوتا ہم یہہ شرائط دوستی و صلح فسخ تصور نہین کیجائینگی بلکہ اگر فریق مظلوم نالش ایسے امر کی نہین کریگا اور حقرسی چاہیگا تو اوسکا انصاف چہہ ہفتہ کی میعاد مین کیا جائیگا

شرط بست و پنجم

اگر برعکس اسکے حقرسی بعد نالش چہہ ہفتہ تک نکیجائے کچھ یا انکار عدالت کچہری سے کیا جائیگا تو جسکی طرف سے فروگذاشت اس امر حقرسی یا عدالت کچہری مین ہوگا اوسکی نسبت خلاف ورزی عہدنامہ تصور ہوگی اور مظلوم کو استحقاق اس امر کا حاصل ہوگا کہ وہ قہری اپنی برخواست کرنے بشہادت اسکے کمپنی اپنا دستخط کرکے مہر کلان کمپنی کی مقام کلکتہ کا مہر مورخہ ۱۴ ماہ فروری سنہ ۱۷۶۶ء لگائی

دستخط آئی ہالیو کانانک

نے تے خسر

دستخط ہای برنٹ گورنر ایون ڈی کوٹ

گورنر کو رغبت دی کہ وہ ایسی تدبیر کرے کہ راجہ کو ملک انگریزی میں بھیجکر دیگر مذکور کو اجازت
کرنے کی بمقام کانڈی جہاں ایک فوج ملکی انگریزی موجود رہیگی وزیر چونہ بہ لیہ سفیر کر ہوئی تمکن
کہ وہ بحالی راجہ سے ایک عہدنامہ جدید کرتا مگر یہ تدبیر بکار گیری مگر اوگیلوی نے ارادہ مصمم کیا کہ اس مطلب کو
فیصل کرکے حاصل کرے سنہ ۱۸۱۵ میں اکثر تجاران رعایای انگریزی گورنمنٹ گرفتار ہوکر لوٹے گئے
معہ وضبط ہوئے سے انکار ہوا لہذا ماہ فروری سنہ ۱۸۱۵ فوج انگریزی تین ہزار نفری نے اکر کانڈی پر قبضہ کیا
اسکے بعد اوسکی رعایا نے جمہور دیتہ اسمی مہ توسامی جو خاندان راجہ سے تہا اور بروقت گدی نشینی
وکرم راجہ سنگہ کے بھاگ کر ملک انگریزی میں چلا گیا تہا اب گدی نشین ریاست کیا گیا اور عہدنامہ سی
اوسکے ساتھ منعقد ہوا جسکے روسے اضلاع وسیع شامل گورنمنٹ انگریزی کیے گئے اور قرار ہوا کہ فوج
انگریزی مقام کانڈی رہا کرے اور راجہ کو ممانعت ہوئی کہ کسی قسم کے حق کی گفتگو کسی رئیس ملک غیر
سے نہ کرے ازروے ایک عہدنامہ جدید جو اگیر کے ساتھ ہوا تہا راجہ کو حکم ہوا کہ جاکر مقام جافنا میں معہ
خاندان و شرکت راجگی قیام پذیر ہے اور اگیر مقام کانڈی حکمرانی کیا کرے اپنی بی ایمانی کی کامیابی سے
حاصل کرکے اگیر ملاوی نے ارادہ کیا کہ راج اپنے نام سے کرے اور گورنر نارتھ کو گرفتار
کرکے فوج ملکی کانڈی کو تباہ و برباد کرے مگر اتفاقاً گرفتاری سے رہا تہا برملا ہوا مگر ماہ جون سنہ ۱۸۱۳ باشندگان
حملہ آور پر قلعہ کانڈی لے ہوئے اور بجملہ جان بخشی انکو حاضر ہونیکو حکم دیا مگر بعد ازاں فریبا انکو

مہر کمپنی

دستخط ای بی بری
دستخط جی جی وین انجل بیک
دستخط بی ایل سمتھ
دستخط ای سوین
دستخط ایچ پورواٹر

مہر راجہ

دستخط اسنہ مالی سیرلا یا در سوامی سری
بسنتخط کرتی سری راجہ سنگہا

ان تدابیر کی مہلیت کو ملاحظہ کیجو اسطور جیو نٹ مسلمبلی کی تاریخ سیلون جلد دوم حصہ چہارم باب سوم

اور راجہ موتو سامی کو ہلاک کیا

جو سزا سے راجہ کاندی کے ساتھ ہوئی تھی وہ دو سال تک نہایت سختی کے ساتھ ہوئی اور لڑائی جب موقوف ہوئی کہ جب دونو فریق ماندہ ہو گئے بعد ازاں اس سال کے واسطے صلح ہوئی مگر کوئی عہد نامہ یا شرط باضابطہ نہیں ہوئی اس عرصہ میں پلامی تلادی کو وکرم راجہ سنگھ نے بعلت جرم خلاف ریاست کے قبل ۱۸۱۲ء میں قتل کیا حرکات وحشت آمیز اور خلاف طریق انسانیت جو راجہ نے کیں اور سے رعایا کو نہایت اندیشہ و بدظنی پیدا ہوئی اور وہ صرف قابو سرکشی کے جویا رہے آخر کار اخیر ۱۸۱۴ء میں ایک گروہ تجاران کا جو علاقہ انگریزی سے ملک راجہ کاندی میں واسطے تجارت کے گئے تھے راجہ نے بجرم جاسوسی گرفتار کیا اور اونکے اکثر عضو بریدہ کر کے اونکو واپس اونکے ملک کو روانہ کیا پس فوراً سامان جنگ شروع ہوا اور ماہ فروری ۱۸۱۵ء کاندی پر قبضہ بغیر کچھ بھی مقابلہ کے ہو گیا اور راجہ وکرم راجہ کو گرفتار کر کے مقام ویلور روانہ کیا اس مقام میں اوسنے ۱۸۳۲ء میں وفات پائی بتاریخ ۲ ماہ مارچ ۱۸۱۵ء بمشورہ نمبر ۱۰۱ سردار ان کاندی نے موافق رسوم و رسی کے بیدخل کیا اور حکومت کل جزیرہ سیلون کی باختیار شاہ انگلستان رہی اور یہ وعدہ ہوا کہ قدیم طریق حکومت کاندی اور رسم اور آئین اور مذہب رعایا جاری رہیگا بعد ازیں دو سال تک ملک میں امن امان رہا اور شرائط عہد نامہ کا لحاظ بایمانداری منجانب گورنمنٹ انگریزی رہا مگر رعایا بہت کم خیر خواہی گورنمنٹ اپنے دلمیں رکھتی تھی لہذا ۱۸۱۷ء میں اونھوں نے سرکشی اختیار کی آخر ۱۸۱۸ء میں سرکشی موقوف کی گئی اور کل ملک میں امن و امان قائم ہوا اس سرکشی سے یہہ فائدہ پیدا ہوا کہ ترمیم عہد نامہ ۱۸۱۵ء موافق نمبر ۱۰۲ کے ہوا اسکی رو سے رعایا کو تظلم رئیسان سے اس طریق پر آزاد کیا کہ حد حد نگرانی اونکی تعین کر دی اور محصول نقد کا معاوضہ دہم حصہ پیداوار سے کیا گیا اور انتقال انتظام اور مصنفت ہی اور پراختی کے جو حسب قاعدہ قائم کیجاے کیا گیا اسوقت سے امنیت ملک بلا تخلل قائم رہی ہے گو چند مراتب ارادہ بے سود سرکشی ہوئی

نمبر ۹۷

عہد نامہ تنبیدی جو ساتھہ راجہ کاندی کے بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۸۱۵ء منعقد ہوا

عہد نامہ دوستی و اتفاق جو بیرسندہ راجہ کارناستاہی رتنا اگیا سیناتی بینا گیا بلی گمپھی اتہار امنگتما اور گل اورناداررتنا ویراوکرم رنداہم سیناباہی بینا گیا اودا گمپھی اتہار امنگتما اور گل وزیر درجہ اول و دوم نے منجانب

سٹری لنکیشور اگیا مہاراجہ مانبار جسٹری میلانا اوما پیراتردد اسل راجہ کاندی کے اور ایڈورڈ اندروصاحب سفیر نے منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے منعقد کیا

شرط اول

راجہ کاندی اور آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بعدازین باتفاق اور دوستی صادق باہمی اوسوقت تک قائم اور جاری رہینگے جبتک ماہ وخورشید قائم ہے یعنے واسطے ہمیشہ کے

شرط دوم

بعدازین نہ آنریبل کمپنی اور نہ کوئی شخص ماتحت اونکے ایسے شخص سے دوستی رکھیگا جو دشمن راجہ کاندی کا ہوگا اور نہ راجہ کاندی اور نہ کوئی شخص ماتحت اونکے ایسے شخص سے دوستی رکھیگا جو دشمن آنریبل کمپنی کا ہوگا

شرط سوم

بعدازین آنریبل کمپنی پر واجب ہوگا کہ وہ حفاظت راجہ اور ملک اور مذہب سیلون جسکو مذہب بوتا گم کہتے ہین بمقابلہ دشمنان کرینگے

شرط چہارم

بدین سبب کہ حفاظت اور اعانت آنریبل کمپنی مہیا رہے اور اونکی فوج اس غرض سے جزیرہ سیلون مین رہے راجہ کاندی بغرض مقامات مناسب آنریبل کمپنی کو دینگے اور نسبت انکے فوج ٹچ کا کچھ استحقاق نہ رہیگا اور آنریبل کمپنی کو اجازت راجہ کاندی حاصل ہوگی کہ وہ قلعجات اور کارخانجات جہان ضرورت ہو تیار کرین

شرط پنجم

بدین نظر کہ اتفاق اور دوستی منعقدہ مین ترقی اور استحکام ہو راجہ کاندی وعدہ کرتے ہین کہ تجارت اور سوداگری جزیرہ سیلون (خصوصاً تجارت دارچینی) بعدازین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھہ اور نہ کسی اور قوم کے ساتھہ بشرائط اور قواعد جو بعدازین فریقین تجویز کرینگے جاری رہیگی +

شرط ششم

بعد تجویز عہدنامہ مجوزہ ودیگر مراتب کے جواب زیر تجویز ہین کوئی امر جدید اختیار یا سرانجام درباب جزیرہ سیلون بغیر اطلاع دربار کاندی ومنظوری راجہ نہین کیا جائیگا

عہدنامہ ہذا تمید ایک اور عہدنامہ کامل دوستی وتجارت جسکو مین وعدہ کرتا ہون کہ بعد آنریبل رایٹ

آنریبل لارڈ ہوبرٹ گورنر اور ایلچی کونسل تصدیق اور صحیح کرینگے اور جسپر مہر آنریبل کمپنی کی ہوگے منظور ہوگا

اسپر دستخط اور مہر فریقین کی بمقام دربار کاندی بروز دوشنبہ تاریخ ۲۹ ماہ پورا تشی سپہ رحدا مطابق ۱۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۵ ہوئی

دستخط وزیر اول	دستخط وزیر دوم	دستخط آرا بندروز
مہر	مہر	مہر

بحاضری

دستخط مسٹر کلند کنگ ستون

ترجمہ جہانتک ممکن مجھا زبان ملابار سے بصحت ہوا

دستخط بوندا بلی جیا مودلی

مترجم کمپنی

نمبر ۹۰

شرائط عہدنامہ و دوستی منعقدہ معرفت رابٹ آنریبل لارڈ ہوبرٹ گورنر و ایلچی کونسل بابت سرانجام امور آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بمقام فورٹ سینٹ جارج اور معرفت سترے لنکستو ور آگیا مہاراجہ سینا راجستری سبلاتا اوتما براہ بترو داسل راجہ کاندی

شرط اول

آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ کاندیا بعد ازین مراسم دوستی و اتفاق فیمابین جاری رکھینگے جبتک خورشید و ماہ قائم ہیں یعنے واسطے ہمیشہ کے

شرط دوم

بعد ازین آنریبل کمپنی اور نہ اونکے کوئی ماتحت دوست اوس شخص کے ہونگے جو دشمن راجہ کاندیا کا ہوگا اور نہ راجہ کاندیا اور نہ اونکا کوئی ماتحت دوست اونکے ہونگے جو دشمن آنریبل کمپنی کے ہونگے

شرط سوم

بعد ازین آزیبل کمپنی پر فرض ہوگا کہ وہ راجہ کاندیا کی بیچ حفاظت اوسکے ملک اور مذہب کے جسکو بوٹاگم کہتے ہین بخلاف تمام دشمنان کے کرینگے اور اسیطرح راجہ کاندیا بھی آزیبل کمپنی کی اعانت بمقابلہ دشمنان کے جو حملہ آور جزیرہ سیلون پر ہونگے کرینگے

شرط چہارم

بنظر اسکے کہ حفاظت اور اعانت آزیبل کمپنی کی مہیا اور موجود رہے اور اسیواسطے اونکی فوج جزیرہ سیلون مین موجود رہے راجہ کاندیا واسطے ہمیشہ کے ایک مقام موقع کا آزیبل کمپنی کو دینگے اور اس مقام سے قوم ڈچ کو کچھ سروکار نہین رہیگا اور آزیبل کمپنی کو منجانب راجہ کاندیا اجازت کلی حاصل ہوگی کہ وہ مقام مذکور مین قلعجات اور کارخانجات ضروری تیار اور تعمیر کرین

شرط پنجم

بنظر ترقی اور استحکام دوستی مجوزہ راجہ کاندیا وعدہ کرتے ہین کہ تجارت اور سوداگری اوسکے ملک کی خصوصاً تجارت دار چینی بعد ازین ساتھہ آزیبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے کیجائیگی اور کسی اور قوم سے نہوگی

شرط ششم

بالعوض ایسی اجناس تجارت کے جو راجہ کاندیا یا اوسکی رعایا دیگی خصوصاً دار چینی کی آزیبل کمپنی سکہ طلا و نقرہ و فنام و گیش و اجناس متفرق و بانات و گندنک و شورہ و سیسہ و پتہری و تلوار و بناویق وغیرہ اشیا یا اوسقدر دینگے جسقدر وقت فروخت یعنے ہنگام معاملہ خریدہ فروخت قرار پائیگا ورنہ اونکو اختیار حاصل رہیگا کہ دیگر مقامات مین اپنی اشیا فروخت کرین

شرط ہفتم

راجہ کاندیا کو اجازت ہوگی کہ وہ دس جہاز یا کشتی تک کرایہ کرین اور جو اجناس اینمین ہونگی وہ محصول سے بری ہونگی اور نہ بار اشیاء مذکورہ کھولے جائینگے مگر ایک فہرست اونکی بمنجانب اشخاص مامورہ راجہ کاندیا داخل ہوگی جہاز اور کشتی ہای دیگر کی تلاشی اور امتحان اشیاء وہ عہدہ دار کرینگے جو اس کام کیواسطے لنگرگاہان مقبوضہ آزیبل کمپنی مین مامور ہونگے اور جس لنگرگاہ مین جہاز وغیرہ جائینگے وہانکا عہدہ دار تلاشی لیگا اور جسقدر جہاز باستثناء جہازات و کشتی ہای مذکورہ بالا منجملہ راجہ یا اونکے رعایا کرایہ کرینگے اونپر

محصول ماوسی شرحسے لیا جائیگا اور وہی قواعد بسنبت اونکے مرعی ہونگے جو بسنبت دیگر تجار ان کے جو زیر رعونہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی تجارت کرتے ہین مرعی اور مسلوک ہوتی ہین

شرط ہشتم

آنریبل کمپنی کسیوقت مداخلت کسی علاقہ مقبوضہ حال راجہ کاندیا مین نکرینگے باستثنا اونکے جو راجہ کاندیا بنظر ازدیاد دوستی آنریبل کمپنی کو بعد ازین دینگے اور سوائے اسکے راجہ کاندیا بیان کرتے ہین کہ اکثر مقامات اونکے فوج ڈچ نے زبردستی لیلیے ہین اسکی تحقیقات بعد لینے مقامات مقبوضہ واقعہ جزیرہ سیلون کو بعد جنگ راجہ کاندیا کو واپس نیگے درحالیکہ وہ قابض دوامی علاقہ مقبوضہ فوج پر رہینگے تو وہ ایسے مقامات بھی واپس نیگے جنکی نسبت دعوی راجہ کا ثابت ہوگا بایں شرط کہ تمامہ ممندرجہ اضلاع ملحقہ کمپنی اپنے تحت مین رکھینگے اور باوجود شرط مذکورہ بالا کے جب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مقامات ڈچ واقع جزیرہ سیلون پر قابض ہونگے تو وہ راجہ کاندیا کو ایک مقام اور کنارہ کے بحلی بغرض سے دینگے کہ وہ نمک اور مچھلی کافی واسطے صرف اوسکی رعایا کے بہم پہنچائین

شرط نہم

بعد انتظام ہونے عہدنامہ ہذا کے کوئی اور جدید متعلق راجہ کاندیا یا کسی علاقہ واقع جزیرہ سیلون کے باستثنا اونکے جو قوم ڈچ سے لیا جائیگا بغیر اطلاع دربار کاندیا اور منظوری راجہ کے ہی روی کار نہ آئیگا

شرط دہم

آنریبل کمپنی ہر وقت آمادہ مدد دہی راجہ کاندیا پہنچانے ایسی اشیا ضروری کے جو راجہ کو مطلوب ہونگی اور جو پیداوار ملک راجہ سے ہونگی جزیرہ سیلون اور دیگر علاقجات مین رہینگے

شرط یازدہم

آنریبل کمپنی کے سفیر جو ہر سال مع خطوط و تحفجات آئینگے وہ بحضور مستری لنکیشور اگیا سیلانہ اوتما پریا ترو اسل کے حاضر کیے جائینگے اور بعد حصول رخصت مستری لنکیشور اگیا سیلانہ اوتما پریا ترو اسل کے مراجعت کرینگے

شرط دوازدہم

اور سفیران مستری لنکیشور اگیا سیلانہ اوتما پریا ترو اسل کے حسب معمول خاطر داری بجانب آنریبل انگریزی کمپنی

کے ہوگی اور اوسیطرح خاطرداری کے ساتھ اونکی رخصت بھی بعد کفگو معاملہ جسواسطے وہ آئے ہونگے کیجائے گی +

شرط سیزدہم

رابٹ آرپبل لارڈ ہوبرٹ کورنراور ایلچی کونسل نے مقابلہ ان شرائط عہدنامہ دوامی ومدامی کے اوپر دستخط اپنے اپنے اور مہر آرپبل کمپنی کی کردی مگر منظوری وغیرہ منظوری آرپبل الیسٹ انڈیا کمپنی موجودہ دولت پر جو عرصہ دو سال مین تاریخ ہذا سے حاصل ہوگی یہ عہدنامہ منحصر کیا گیا ہے اوسپر مہر اور دستخط بمقام فورٹ سینٹ جارج تاریخ ۱۲ ماہ فروری ۱۷۹۶ء ہوے

مہر کمپنی

دستخط ہوبرٹ
دستخط ایلمور کلارک
دستخط ایڈورد سانڈرس
دستخط ای ولمیو فیلو فیلڈ

نمبر ۹۹

شرائط جو رباب سپرد کردینے کو لوسیو اور دیگر مقامات ڈچ کے قرار پائین

تمہید

جان جہ لندوان انجلیک لونسل ہند کورنر اور ڈائرکٹر علاوہ مقبوضات ڈچ واقعہ جزیرہ سیلون کتنے ہین کہ وہ قلعہ کولومبو بموجب شرائط ذیل عرصہ تین روز مین سپرد کرنیل سنوارٹ اور کپتان کارنوٹر صاحب کمانڈنگ افواج انگریزی کے کردینگے

جواب

میجر جنرل الگزینڈر اکینو اجو منجانب جنرل افواج انگریزی موجودہ جزیرہ سیلون باعتبار اختیارات جو اونکو کرنیل جیمس سٹوارٹ کمانڈنگ فوج انگریزی اور الین ہامنڈ کارنوٹر صاحب کپتان ہز مجسٹی جہاز شاہی اور افسر کلان فوج بحری موجودہ بمقابلہ کولومبو راضی ہین کہ سپرد کی قلعہ کولومبو اور شرائط ذیل منظور کرتے ہین بشرطیکہ شرائط سپرد کی آج شام کو دستخط ہوجاوے اور قلعے کل صبح ہز مجسٹی حوالہ فوج انگریزی ہو بشرائط مندرجہ ذیل ہونگے

شرط اول

اس سپرد کی مین شامل ہونگے شہر گال اور قلعہ کالیتور منظور ہے
سمیت جمیع علاقجات ملحقہ واراضی ومواضع وغیرہ متعلقہ
آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور گورنر نامہ کمانڈر اوگونسل
گال اور کمانڈنٹ کالیتور احکام جاری کرینگے کہ وہ حسب
شرائط مندرجہ سپرد کردین

جواب

شرط دوم

قلعہ وملحقات اوسکے اور توپخانہ اور سامان جنگ منظور ہے کہ واگذار پیمایش سروی متعلقہ علاقجات جزیرہ
وکوداام ورسد وغیرہ اسباب متعلقہ کمپنی سمیت نقشجات سیلون سمیت نقشجات کنارہ وغیرہ نقشجات ہرکاری
وکہ واگذار متعلقہ تملہ یا انحصار کہے یا علیحدہ رکھنے کسی چیز بھی شامل ہونگے یعنے ساتھ اگر کوانڈ کے جوابکے لئے
[illegible] جاوین

جواب

اور چونکہ اب کہ [illegible] مین دو برس سے [illegible] ایک سال یا اسکا ما [illegible]
تعمیر ہین لہذا یہ کتب ہو جب بقایا کے جواب باقی ترتیب کتب کے اسقدر مہلت دیجائیگی اور جس عرصہ
ہے تیار کیجائیگی اور مہلت معقول ایڈیسٹرس وانجنیر ایک مین تنخواہ واجبی ملازمین ڈچ کمپنی کو جو ضرورتا کبھی جائیگی
اور ایڈیسٹرسن وان درسپین کو جو مقام گال مین مامور دیجائیگی اور حسابات کاریگران کی پڑتال ہوکر روپیہ
ہین معہ اونکے مددگاران کو دیجاوے یہ کہ کتب مذکورہ داخل دیا جائے گا
کرین اور وہ اس عرصہ مین اپنی اپنی تنخواہ اور دیگر حقوق
معمولی پائینگے چونکہ مستری آہن گر وپیہ پیسا وغیرہ براہ
اسلحہ وخشت ساز بموجب حساب متعلقہ اپنے کے خرچہ
پاتے ہین لہذا اون حسابات کی پڑتال ہمارے محاسب
کرینگے اور روپیہ انگریز دینگے اور کاریگران مذکورہ بالا ذمہ
اون اشیاء کے ہین جو اونکے سپرد ہین

شرط چہارم

تمام کو تنکا یا ماندار ی حوالہ کردیے جائینگے مگر نقول مصدقہ منظور ہے

تمام کو اندراج تحریرات مشورہ ہائے خفیہ جو اوسکے عہد حکومت مین ہوے ہون اور جو وہ روانہ ہوا للہ دستیاب کر سکتے ہون کو نرو اے انجلیسکہ کو دیجائیگی تاکہ وہ تمام واردات کا حال بیان کر سکے

جواب

شرط پنجم

فہرست اور اشیاء تجارت متعلقہ کمپنی جو کہ جہاز ہاے برحکم اور انس گزمدینا می پر جواب راستہ مین مین یا دکی گئی ہین اور کچھ قیام کا ل اور دیگر مکانات مین رکھے ہین وہ بھی مشتران سمت جانب گورنر مقرر ہونگے مجز المگنٹو صاحب کہ تنکہ واسطے لینے اون سب اشیا اور فہرست کے گورنمنٹ مندراس نے مامور کیا ہے حوالہ کردینگے

تمام اشیاء تجارت وسامان ودیگر اسباب ہر قسم متعلقہ سرکار جو جہازون پر جو زیر الواپ قلعہ لنگر ڈالے ہوے ہین یا رہین اور کوٹھے سرکاری یا دیگر مکانات باشندگان رہین وہ سب اسباب ہر قسم جو اسیطرح کال اور کالبتہ رہین یا کسی اور مقام واقع جزیرہ سیلون ماتحت گورنمنٹ مین رکھے ہین وہ سب اشیا کمشنران مامور بسمت جانب گورنر وال انجلیک حوالہ میجر انگلینو صاحب ایجنٹ کے جنکو گورنمنٹ مندراس نے اونکے لینے کیواسطے مقرر کیا ہے ۔ سہ تین ہفتہ مین تاریخ ہذا سے کردینگے

شرط ششم

جو کچھ کہ کمپنی نے سال ہاے گذشتہ مین روپیہ قرض صوبہ جاتی مالگزارین اور باشندگان سے لیا ہے اور جب اونکو ضرورت ہوئی تو اونہون نے پانچ لاکھ سکہ روپیہ کے جنکا قریب نصف اب خزانہ مین موجود ہے اس افسر پر جاری کیے کہ وہ روپیہ تحصیل ہوجائے اور چونکہ

جواب

چونکہ مستر وان انجلیک نے افسران کمانڈنگ افواج بحری و بری شاہی کی اطمینان کی ہے کہ عدم منظوری درخواست مندرجہ شرط ششم سے کلیتہ بربادی آبادی کی ہوگی لہذا وہ انتظام ذیل درباب رواج زر کاغذی خزیرۂ مذکور منظور کرنے مین بشرطیکہ تمام اسباب سرکاری

اگر ملازمین کی تنخواہ اور دیگر حقوق باختیار کمپنی ہیں اور اسکے عوض کوئی اور ضمانت سوائے اونکے جایداد کے موجود نہیں تو قرضہ کو وہ اوس سے ادا ہوگا اور نوٹ موقوف ہونگے کیونکہ اس سے معاوضہ کم ہوگا کیونکہ فہرست مالے مدخلہ صرف جنکی رو سے اچھی داری سارٹیفکٹ اپنی طرف سے دینگے اوسمین سود بحساب صرف تین روپیہ فی پونڈ سیاہ مرچ سو روپیہ فی کاندی اور الائچی الگ روپیہ فی پونڈ و دیگر اشیاء متفرق و تجارت بموجب نرخ مندرجہ فہرست لیگئی ہے قریب پچیس لاکھ روپیہ کے ہوگی اور تمام قرضہ و تنخواہ و نوٹ جو جاری ہیں وہ سب چھ لاکھ سے زیادہ نہیں اور دو دینی کہ سکہ مسی ہے بالعوض ایک سٹادر کے جاری رہیگا

چہ کمپنی کا مطابق مندرجہ اس شرط کے پایا جاوے انگریزی کورنمنٹ سیلون نوٹ گورنمنٹ ڈچ کے جو تک جاری ہیں اس شرط پر لینگے کہ وہ زیادہ پچاس ہزار پونڈ سٹرلنگ سے نہونگے اور اونکے عوض سارٹیفکٹ اپنی طرف سے دینگے اوسمین سود بحساب تین روپیہ فیصدی سالیانہ مقرر ہوگا اور یہ سود شش ماہی کو ادا ہوگا اور یہ سارٹیفکٹ اوسوقت تک جاری رہینگے جبتک اضلاع سیلون جو مقام سبتہ راسے مقام جیلاک واقع ہیں قبضہ انگریز میں رہینگے اور اسکے بعد جائز نہیں رہینگے اگر یہ اضلاع ڈچ کو واپس دیے جائینگے تو بلاشک ذمہ داری اوسکے ادا ہونیکی اونپر عائد ہوگی اور اس حالمین اصل نوٹ گورنمنٹ ڈچ کے پابندگان روپیہ کو واپس دیکر سارٹیفکٹ جو گورنمنٹ انگریزی نے دیے ہونگے واپس لیے جائینگے

افسران کمانڈ جنکے افواج انگریزی کو اختیار نہیں کہ وہ تنخواہ پہلی جو عدم ادائی ہو ملازمان کمپنی کو دیں اسکا بتصفیہ تنخواہ اور پنشن آیندہ بادشاہ انگلستان کی زنہار نہ چاہیے

سکہ مسی رائج جزیرہ برابر اپنے نرخ کے تبدیل ہوگا

شرط ہفتم

تمام اسباب رعایا بلا استثنا کے مالکان کو دیا جائے گا

جواب

منظور ہے باستثناء تمام سامان جنگی و جہازی جو ہر حال مین مال سرکار تصور ہونا چاہیے

شرط ہشتم

اسمین جریجا شامل فنڈ یعنی جمع اور فن ہوسپٹل و مدرسہ

جواب

منظور ہے باستثناء جہاز جو ملکیت سرکار تصور ہونگے

بابت انتظام جایداد طفلان صغیر سن اور نیز کمپنی بابت
انتظام قبر غرباء کے تصور کیجائیگی اور دو چار پیرگراف اور
الس فرلو ہیڈ ٹائی جو باشندگان ہولنڈ کے بین اور بدیسیہ
پر ملکیتی آمد و رفت کرتے ہین شامل تصور کیے جائینگے
یہ امر پایہ ثبوت کو بھی پہونچ سکتا ہے کہ وہ ملکیت
باشندگان سے ہین

شرط نہم

فوج قلعگی ساتھ شان و شوکت صف آرائی باہر کوچ کریگی اور اپنے اسلحہ حسب الحکم اپنے افسران کے رکھدے گی اور اپنی بارکونمین چلی جائیگی افسران اپنے ساتھ آدم رکھینگے اور کلبونک اور کرنسس افسران غیر متعہد اور سپلے لوگون کے صندوقونمین بند کیے جائینگے اور جب وہ روانہ ہوجائینگے تو کنارہ پر اونکو واپس دیے جائینگے

جواب

منظور ہے

شرط دہم

افسران یورپ زاد دیگر افسران غیر متعہد و سپاہ پلٹن فوج پلٹن و دستہ فوج و ترمبرک جمنٹ جو اونکے ساتھ شریک کار ہین اور نیز توپخانہ و ملاح جہازہاے انگریزی مین یہانسے یورپ یا پٹیویا کو روانہ کیے جائینگے جہان اونکی مرضی ہوگی اور اونکو اجازت ہوگی کہ اپنے عیال و اطفال و ملازمان ضروری و اسباب اپنے ہمراہ لیجائین اور کوئی امر خلاف اونکی مرضی کے یہانسے روانہ نہین کیا جائیگا کیونکہ اکثر اونمین کے یہان شادی کرکے

جواب

افسران یورپ زاد افسران غیر متعہد و سپاہ پلٹن پلٹن فوج و دستہ فوج و ترمبرک جمنٹ جو اونکے ساتھ و توپخانہ و سفر سینا و ملاح سب محبوسان جنگ تصور کیے جائینگے اور اونکی نسبت وہی لحاظ مرعی رہیگا جو نسبت اور لوگون کے جنگ مین اونکے اختیار مین آجاتا ہے گورنمنٹ انگریزی سبدول رکھتے ہین یہ سب روانہ مندراس کیے جائینگے اور وہ افسران جنکی مرضی سیلون واپس جانے کی بوجوہ مرقومہ شرط ہذا ہوگی اونکو اجازت وہان جانیکی

اپنی جایداد رکھتے ہین اور درحالیکہ کوئی اونمین کا جانا ہوگی مگر اونکو یہ وعدہ کرنا ہوگا کہ وہ اس جنگ مین بمقابلہ
چاہے گا تو اوسکو مہلت دیجائیگی کہ اپنے سب معاملہ انگریزان صف آرا نہونگے اور جو لوگ چاہینگے کہ وہ پیرپ
یہان کے طے کرے اور جہان چاہے جائے مگر یہہ جائین اونکو بھی اجازت اسی شرط پر روان جانے کی دیجائیگی
وعدہ کرے کہ اس جنگ مین بمقابلہ انگریزان صف آرا مگر اونکا کچھہ استحقاق تنخواہ یا کوئی اور حق نسبت گورنمنٹ انگریزی
نہوگا جبتک وہ تبدیل نکیے جائینگے کے نہوگا

شرط یازدہم — جواب

چونکہ چند ہندوستانی اور افسر فرانسیس کی اس فوج فرانسیس فوج قلعگی مجوسان جنگ مقصور ہوکر روانہ
قلعگی مین ہین اونکو اجازت ہوگی کہ وہ جزایر فرانسیس ہندراس کیے جائینگے
مین اگر اونکی مرضی ہو تو جائین

شرط دوازدہم — جواب

وہ میلے جو یہان رہنا نہین چاہتے وہ جہاز انگریزی فوج میلے یہانسے معہ اونکے عیال واطفال کے
مین معہ اونکے عیال واطفال کے جزیرہ جاوا کو روانہ متوکورن کو بھیجے جائینگے اور وہانسے کوچ بکوچ
کیے جائینگے ہندراس کو روانہ کیے جائینگے اور جبتک وہ مجبوس
رہینگے اونکو کھانا ملیگا اور درصورتیکہ وہ ملازمی انگریزی
مین رکھے جائینگے تو وہ بوقت مناسب جزیرہ جاوا کو
بخرچ گورنمنٹ انگریزی روانہ کیے جائینگے

شرط سیزدہم — جواب

اس سب روانگی کا خرچہ انگریز دینگا ہوگا اور وقت روانگی افسران جنگی یورپ زاد ہندوستانی وہی تنخواہ پائینگے
تک فوج یورپ زاد میلے وہی تنخواہ اور دیگر حقوق جسطرح جو وہ ملازمی ڈچ مین پاتے تھے افسران غیر متعہد دسپاہ
وہ ملازمی کمپنی مین پاتے تھے پائینگے اور کسی سپاہ کو اوسطرح خوراک ملیگی جسطرح گورنمنٹ انگریزی
کو زبردستی یا رضامندی ملازمی شاہی یا آزیل کمپنی مین اپنے مجوسان جنگ کو دیتے ہین اور کسیکو خلاف
نرکھا جائیگا مرضی اور زبردستی ملازمی انگریزی مین نہین
رکھا جائیگا

شرط چہاردہم

سپاہی اور موریں کو اجازت ہوگی کہ وہ اپنے وطن کو جائین

جواب

منظور ہے

شرط پانزدہم

سنگالی لاسکار جو باعث ملازمی سپاہی پیشہ ہین اور برگدار اور دیگر ملازمان سول یعنے ملکی بحسب قانون آبادی یعنے ملک بضرورت حفاظت ملک سلحہ بند ہوے تو یہ امر اونکی نسبت بدگمانی کا نہوگا

جواب

منظور ہے

شرط شانزدہم

گورنر وال انجلیک کمانڈر گال فورٹ اور دیگر ملازمان پولیٹیکل اور تجارت کو جو ازرہے اپنے پیشہ کے اوس مطلب کے نہین ہے جسکا ذکر شرط سوم مین ہے اجازت ہوگی کہ وہ بطور رعایا کولومبو یا کال یا کسی مقام واقع جزیرہ ہذا مین بود و باش کرین یا کہین اور جائین صورت اول مین یعنے اگر وہ جزیرہ مین رہینگے تو اونکے واسطے خرچ مدد معاش معقول حسب حیثیت مقرر ہوگا اور صورت دوم مین اونکو اجازت ہوگی کہ اپنا اسباب بلا ادائے محصول اپنے ہمراہ لیجائین مگر اس صورت مین اونکو کچھ مدد معاش نہین ملیگا

جواب

منظور ہے مگر چونکہ صاحبان کمانڈر افواج انگریزی جو بمقابلہ کولومبو موجود ہین اونکو اختیار نہین کہ وہ مدد معاش کسیکو دین لہذا یہ امر خصوصی پر تجویز گورنمنٹ فورٹ سینٹ جارج کے رہیگا

شرط ہفتدہم

ہر ایک دندیو ماسٹر یعنے تحصیلدار جو یہان اور مقام گال مین ہین تا تحصیل بقایا قائم رہینگے کیونکہ کمپنی نے اونکو ترجیح دی ہے

جواب

منظور ہے جبتک بقایا جواب ہے تحصیل ہوجاے

شرط نہم

پادری اور دیگر ملازمان اس قسم کے یعنے جو کارپای مذہبی مین مامور ہین اپنے اپنے کام مین قائم رہینگے اور جو تنخواہ اور دیگر حقوق اونکو کمپنی سے ملتے ہین وہ جاری رہینگے

جواب

منظور ہے مگر وہ قید نہین بھی ہوگی جو شرط شانزدہم کے جواب مین درج ہے

شرط نوزدہم

باشندگان و دیگر رعایا کو اجازت ہوگی کہ وہ اپنا اپنا پیشہ کرین اور وہی سب حقوق اونکے نسبت مرعی رہینگے جو رعایاے شاہی کی نسبت مبذول ہین

جواب

منظور ہے

شرط بستم

جو باشندہ ملازم مختلف اکثر کارہا پر ہین وہ بدستور بشرط نیک رویگی قائم رہینگے

جواب

منظور ہے مگر وہ پابند اون قوانین کے ہونگے جو گورنمنٹ انگریزی بعد ازین ضروری تصور کرینگے

شرط بست و یکم

راجگان مشرقی ٹوپیو گوم و دیگر رئیسان جو یہان بطور نظربند ہین اور جنکو مدد خرچ ماہواری ملتا ہے اونکا مدد خرچ بموجب فہرست کے جو بعد ازین پیش کیجائیگی جاری رہیگا

جواب

منظور ہے جبتک وہ بمقام سیلون رہینگے

شرط بست و دوم

تمام کاغذ اسناد مثل وصیت نامہ و بیعنامہ و اقرارنامہ و ضمانت نامہ و مستک وغیرہ جائز رہینگے اور رجسٹر اونکا معرفت اون عہدہ داران کے جو منجانب فریقین اس امر کے واسطے مامور ہونگے قائم رہینگے

جواب

منظور ہے

شرط بست و سوم

تمام مقدمات دیوانی جو عدالت کونسل میں دائر ہوں وہ بموجب ہمارے قواعد کے کونسل والوں سے فیصلہ پائینگے

جواب

منظور ہے مگر یہ عرصہ بارہ ماہ میں تاریخ ہذا سے فیصلہ ہو جائیں

شرط بست و چہارم

جو مفروین یہاں موجود ہیں انکی عفو تقصیر کیجاے

جواب

تمام مفروین جو انگریزی نوکری چھوڑ کر آئے ہیں انکی نسبت کہ شرط نہیں ہوگی وہ حوالہ کر دیے جائیں

شرط بست و پنجم

شرائط مذکورہ بالا بایمانداری ایفا ہونگی اور منظوری اونکی از روے بستخط افسران کمانڈنگ افواج بری و بحری و شاہی کرنیل جمیس سنوارت اور کپتان ایلن نائیدکار ڈنر کے ہوگی اور اگر کوئی امر اسمیں صاف نہ ہوگا وہ بایمانداری صاف کیا جائیگا اور اگر کسی امر میں شبہ یا شک ہوگا تو وہ حسب مراد مصورین قرار دیا جائیگا

جواب

منظور ہے

شرط بست و ششم

منجانب میجر ایگینو

فوج قلعہ بموجب شرط نہم کے کل صبح دس بجے کوچ کر جائیگی تو دروازہ الفٹ دستہ فوج انگریزی کے حوالہ ہوگا گو رزوال انجلیک ایک افسر کو حکم دینگے کہ وہ میگزین بارود و دیگر مصالحات و اسباب سرکاری تبلا دینگے تاکہ پھر بمقامات مذکورہ بنا بر حفاظت و قائم رکھنے انتظام قلعہ کے مقرر کیے جائیں۔

المرقوم کولمبو تاریخ ۱۵ - ماہ فروری سنہ ۹۶ء

دستخط جی جی وال انجلیک

دستخط بے اسی ایگنیو

اجونٹ جنرل

نمبر ۱۰۰

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیمابین مہاراجہ راجہ سوتو سوامی ایگ فریق اور ہز انکسل سی فروک نوبتہ گورنر اور کپتان جنرل اور کمانڈر انچیف آبادیہاے مقبوضہ انگریزی واقعہ جزیرہ سیلون فریق ثانی درباب حاصل کرنے صل مطلب جنگ حال کے اور بزودی دوبارہ قائم کرنے امنیت کے اور امنیت اور رفاہ باشندگان جزیرہ ہذا

اول گورنمنٹ انگریزی بموجودہ سیلون وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ سوتو سوامی کو شہر کاندی اور دیگر علاقجات راج کاندی جو اب قبضہ فوج انگریزی مین ہین باستثنا ضلع سات کورن دینگے دونون قاعجات گہ جنگ جاری تھا مامی وکالی جدہرہ ہے اور اراضی جسکا عرض نصف کموچی سنگالی سے زیادہ نہو گا ملک کاندی مین واسطے بنانے راستہ کے کولمبو سے ترنکو میلی تک سوتو سوامی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ شاہ انگلستان کو واسطے دوام کے دینگے اور یہ راستہ درمیان اوس ضلع کے نہین گذریگا جو بنام گریوٹ شہر کاندی مشہور ہے۔

دوم راجہ سوتو سوامی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دشمنان شاہ انگلستان کو اپنا دشمن گردانینگے اور وہ کسی راجہ یا ریاست سے کوئی عہدنامہ صریحا یا بوسیلہ بغیر رضامندی شاہ انگلستان یا اونکے گورنر آبادی سیلون کے نہین کرینگے۔

سوم چونکہ راجہ سوتو سوامی بے شبہہ وارث راجہ مرحوم کاندی ہے لہذا گورنمنٹ انگریزی بھی اوسکو راجہ کاندی منظور کرینگے جب وہ بموجب رسوم کے خطاب راجگی اختیار کرینگے اور جب وہ اس عہدنامہ کو تصدیق کرینگے اور اگر راجہ مذکور کچھ ملک واسطے قائم کرنے اپنی حکومت کے چاہینگے تو گورنمنٹ انگریزی اونکو فوج دینگے اور اس فوج کا خرچہ جبتک وہ راجہ کے کام مین رہیگی راجہ حسب شرح جو قرار پاوینگی دینگے۔

چہارم یہ باہم قرار پایا ہے کہ تمام محاصل جو مقام سرحدی پر لیا جاتا تھا موقوف ہوگا اور کوئی محصول جدید بغیر تراضی طرفین قائم نہین ہوگا۔

پنجم راجہ موتو سامی وعدہ کرتے ہین کہ تمام قوم میلے جو علاقہ کاندی مین رہتے ہین اور اور تمام یورپ و پورتگالی جنکو سندر رہنے کی بیچ علاقہ کاندی کے پیشگاہ گورنر علاقجات مقبوضہ انگریزی سے نہین ملی ہے یہ سب معہ عیال و اطفال کے روانہ علاقہ انگریز بمین کیے جائینگے اور جو کوئی یورپ زا یا پورتگالی مجرم کسی جرم کا علاقہ کاندی مین ہوگا وہ واسطے تحقیقات کے علاقہ انگریز بمین بھیجا جائیگا۔

ششم یہ باہم قرار پایا ہے کہ تمام باشندگان سیلون اور ہندوستانی باستثناء اون پورتگالی کے جنکا ذکر ششم گذشتہ مین آیا ہے تابع احکام قوانین و عدالت ملک ہونگے جب کوئی جرم ثابت ہوگا۔

ہفتم راجہ موتو سامی وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ وہ حتی المقدور مستاجری دارچینی کا جو گورنمنٹ انگریزی نے لی ہے لحاظ رکھینگے اور وہ دارچینی چھیلنے والونکو جو گورنمنٹ انگریزی کے متوسل ہونگے اجازت دینگے کہ وہ دارچینی اوسکے علاقہ سے جو بجانب مغرب بلانے کاندی کے واقع ہے جمع کرین اور وہ جسقدر دارچینی درکار ہوگی خود بشرح چالیس سکس دولرفی بار اسنے پونڈ دینگے

ہشتم راجہ موتو سامی یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ اون لوگونکو جو منجانب یا حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی اوسکے جنگل مین لکڑی کاٹنے کو مامور ہین اجازت لکڑی کاٹنے کی دینگے۔

نہم راجہ موتو سامی یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ صریحًا یا وسیلۃً بلا استرضاء گورنمنٹ انگریزی ممانعت باہر لیجانے وہان اور غلہ اور چھالیا کی نہین کرینگے۔

دہم راجہ موتو سامی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بحفاظت راجہ سابق کو جو سابق گدی نشین تھا معہ عیال و اطفال کے روانہ ملک انگریزی کر دینگے اور وہ اوسکے واسطے مدد خرچ معقول جو بعد ازین فیمابین فریقین معاہدہ تجویز ہوگا تا حین حیات دیا کرینگے بشرطیکہ وہ پانچسو سکس دولرفی ماہ سے کم نہوگا۔

یازدہم اور واسطے دوبارہ قائم ہونے امنیت عامہ کے راجہ موتو سامی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اون لوگونکو جنہون نے مقابلہ دعوی دابی راجہ کا کیا ہے اجازت چلے جانے کی بیچ علاقہ انگریزی واقع سیلون کے معہ عیال و اطفال و مال و متاع دزدوجواہر و دیگر جایداد منقولہ کے دینگے اور وہان

وہ بلامزاحمت رہا کرین

دوازدہم اور یہ بھی شرط ہوتی ہے کہ ہر طرحکی ترغیب اور تحریص رعایاے ملک فریق ثانی کو درباب تجارت وسوداگری جائز کے دیجائیگی

سیزدہم رعایاے شاہ انگلستان جنکو اجازت گورنمنٹ انگریزی سوجودہ سیلون سے حاصل ہوگی مجاز سفر کرنے معہ اسباب تجارت بیچ ملک کاندی کے ہونگے اور انکو اجازت دیجائیگی کہ وہ مکانات تعمیر کرین اور خرید و فروخت اسباب کی بلامحصول ومزاحمت کے کرین

چہاردہم رعایاے راج کاندی کو بھی اجازت ہوگی کہ وہ علاقہ انگریزی واقع سیلون مین جاکر آباد ہون اور تجارت کرین اور خرید و فروخت اسباب تجارت ونمک وہاے نمکین وغیرہ بموجب اون شرائط کے کرین جو نسبت رعایاے شاہ انگلستان کے مرعی رہینگے

پانزدہم گورنمنٹ انگریزی کو اجازت ہوگی کہ وہ دریا اور دیگر آب واقع ملک کاندی کی پیمایش کرین اور دربار کاندی اونکی مدد بیچ درست کرنے دریاہاے مذکور کے موافق جہازرانی کے بنظر تسہیل تجارت وفائدہ فریقین کرینگے

شانزدہم بنظر قائم رکھنے ان شرائط کے اور درستی اور اتفاق فیمابین فریقین معاہدہ کے راجہ موتوسامی برضامندی اقرار کرتے ہین کہ وقت ضرورت ایک عہدہ دار منجانب گورنمنٹ انگریزی دربار کاندی مین رہیگا اور اسکی تواضع وتکریم حسب تنبہ ولیاقت اوسکے ہوگی

ہفدہم جو یہ شرائط فیمابین راجہ موتوسامی وگورنر آباد یہاے انگریزی واقع سیلون قرار پائین لہذا فوراً وقت سطے بمنظوری شاہی کے بخدمت شاہ انگلستان بھیجی جائینگی مگر اسی اثنا مین اونکے منشا اور مضمون کے موافق فریقین معاہدہ بایمانداری تعمیل کرینگے

دستخط فرورک نورتھ

دستخط موتوسامی

(بحروف سنسکالی)

دیگر شرائط جنکی رو سے ایدکارنے عہدنامہ مذکور کیا

ایک عہدنامہ ہوا جسمیں گورنمنٹ انگریزی موجودہ سیلون اور مہاراجہ راجہ موتو سامی کے منعقد ہوا ہے لہذا رئیس پلدمی تلادی ایدگرنیئے رئیس اول وایدگرنانی و دیگر رئیسان دربار اوسکو منظور کرکے شریک اوسکے ہوتے ہین

اس شرط پر کہ مہاراجہ راجہ موتو سامی انتظام اضلاع متعلقہ راج کاندی سپرد پلامی تلادی مذکور کے کردین اور اوسکو خطاب اوتون ہمورین (یعنے شاہزادہ کلان) کا تاحین حیات اوسکے وین اور خود بمقام خطاپتام مین یا کسی اور مقام علاقہ انگریزی واقعہ سیلون مین رہا کرین اور دربار کیا کرین جو مقام فیما بین مہاراجہ اور گورنمنٹ انگریزی کے قرار پائے

اور واسطے قایم رکھنے شان و شوکت راجہ مذکور پلامی تلادی وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ کو تیس ہزار سکس دو لر سکہ انگریزی سالیانہ دیا کرینگے اور جسقدر شہر الگ فیما بین راجہ مذکور اور گورنمنٹ انگریزی قرار پائے ہین اونکو پورا کرینگے

اور واسطے بہتر اطمینان در باب ادائے رقوم مشروحہ جسکے دینے کا وعدہ راجہ موتو سامی اور دوسرے راجہ کو جو سابق گدی نشین کاندی تھا پلامی تلادی مذکور اقرار کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بمقام کولمبو ہر سال بیس ہزار اموتم اچھی چھالیا کے دیا کرینگے اور چھ بیس ہزار چھالیا فی اموتم مین ہونگی بحساب چھ سکس روپیہ سکہ انگریزی فی اموتم گورنمنٹ انگریزی منتظا پلامی تلادی کو سکہ مسی مین اور دیگر اشیا مین جو فریقین باہم قرار دینگے دینگے

اور گورنمنٹ انگریزی اس حالتین خود رقم مدد معاش مقررہ ہر دو راجگان دیا کرینگے

اور ایدگر پلامی تلادی اقرار کرتے ہین کہ وہ واسطے ہمیشہ کے گورنمنٹ انگریزی کے موضع اور ضلع کنکا ویلی (معروف الویلی) جواب بنام قلعہ میک وویل مشہور ہے بالعوض قلعہ کوہی جریا کامی کے جو گورنمنٹ انگریزی واپس پلدمی تلادی کو دینگے سپرد کردینگے

اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ تمام راجگمار اور راجگماریان خاندان راجہ جو اب قید مین فوراً رہا کیے جائینگے اور اونکو اجازت ہوگی کہ معہ اپنے مال و متاع کے جہان چاہین آباد ہون اور معافی تمام کا لحاظ طرفین سے نسبت اونکے جنہون نے بخلاف یا بجانب دعوی راجہ موتو سامی کے بیچ تکرار گذشتہ یا سابقہ کے رای دی تھی رہیگا

اور یہہ بھی بذریعہ اس تحریر کے راجہ موتو ساہی ایک فریق اور ہز انکسل سی فریڈرک نورتھ گورنر اضلاع مقبوضہ انگریزی واقعہ سیلون منجانب گورنمنٹ اور رئیس پلامی تلادی ایجنٹ اول اپنی طرف سے اور منجانب ایجنٹ ثانی و دیگر رئیسان دربار کے وعدہ کرتے ہین کہ شرائط مذکورہ بالا کلیتہً تعمیل ہونگی فوراً جب راجہ سابق کاندی حوالہ گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا اور اوسوقت تک صلح اور انسداد حرکات دشمنی ہر ایک فریق کی طرف سے جاری رہیگی

اور فریقین معاہدہ نے بایمانداری شرائط مذکورہ پر راضی اپنی مہر کردی اور اپنے اپنے نام سے دستخط کردیے المرقوم مقام دوبیا دیما تاریخ ۴ ماہ مئی سنہ ۱۸۱۵ء

دستخط فریڈرک نورتھ

دستخط پلامی تلادی

(بحروف سنگالی)

نمبر ۱۰۱

ایک مجمع اور مشورہ مین جو بتاریخ ۲ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۵ء مطابق سنہ ۱۷۳۶ سنگالی بمقام محل شہر کاندی فیمابین ہز انکسل سی لفٹنٹ جنرل رابرٹ بزڈرک گورنر و کمنڈر انچیف آباد یہاں و علاقجات انگریزی واقعہ سیلون جو بنام و منجانب بادشاہ جارج سوم و شاہزادہ پرنس اوف ویلس ولیعہد گریٹ برٹن و ایرلنڈ ایک فریق اید گرد ساوس و دیگر رئیسان اضلاع کاندی منجانب باشندگان اور بموجودگی مونٹیلس دکورانس ودوانس و دیگر رئیسان خورد اضلاع متفرقہ و دیگر اشخاص موجودہ مجمع و مشورہ مذکور فریق ثانی کے قرار پایا تہا بشرائط ذیل منظور ہو کر قرار پائین

اول — یہ کہ ظلم اور تعدی حاکمان ملابار کی مبنی دینے تکالیف جسمانی بلاوجہ اور سزائے قتل بلا تحقیقات اور بعض وقت بغیر الزام بلکہ بغیر احتمال جرم کے اور عدم توجہ و خلاف ورزی حقوق ثانی کے اس قدر بکثرت اور ناقابل سہنے کے ہوگئے ہین اور حرکات اکو سید حکومت بھی سیطرح خارج اوس انصاف سے ہے جسکی رو سے حفاظت رعایا ہونی چاہیے تھی اور اس بایمانداری سے بھی خارج ہے جو باعث معاملہ مفید ساتہ آباد یہائے ہمسایہ سے ہو

دوم — یہ کہ راجہ سری وکرم راجہ سنگھا نے بباعث خلاف ورزی فرائض اصلی ونیک بادشاہ کے اتلاف دعاوی خطاب مذکور وحکومت لازمہ کا کیا ہے اور اسی سبب سے خارج از راجگی مشتہر کیا گیا ہے اور اوسکا خاندان بہی خواہ نسل اعلیٰ یا ادنیٰ سے ہو خواہ اصلی سے ہو اور خواہ رشتہ نزدیک سے یا خود اولاد ہو سب خارج از گدی کیے گئے اور تمام دعاوی یا خطاب خاندان مالابار نسبت سلطنت اضلاع کاندی کے موقوف اور تلف ہو گئے —

سوم — یہ کہ تمام مذکور جواز اصل یا اپنے کو رشتہ دار راجہ سری وکرم راجہ سنگھا معزول کے خواہ از روے نسل اعلیٰ یا ادنیٰ یا اصلی کے بتائین بذریعہ اس تحریر کے دشمن گورنمنٹ اضلاع کاندی کے گردانے گئے ہین اور خارج ہوکر اونکو ممانعت ہوئی ہے کہ کسی حیلہ سے پھر اس ملک مین بغیر اجازت تحریری حکام گورنمنٹ انگریزی نہ آئین اور اگر آئینگے تو قانون مارشل لونکی نسبت جاری تصور کیا جائیگا اور مارشل قانون اس امر کے واسطے اب جاری تصور ہوگا اور تمام مذکور قوم ملابار جو اضلاع مذکورہ سے خارج کیے گئے ہین اونکو ممانعت ہوئی ہے کہ بغیر اجازت مذکورہ بالا کے پھر نہ آئین اور اگر آئینگے تو وہی سزا اونکو دیجائیگی —

چہارم — حکومت اضلاع کاندی کی سلطنت انگریزی مین شامل ہوئی اور حکومت بذریعہ گورنر یا لفٹنٹ گورنر سیلون کے جو ہوگا یا اونکے معتبر صاحبان ایجنٹ کے ہوا کریگی مگر ایڈوکیٹ وساولسٹ موتہلیس وکولارنس و دولسٹ دیگر رئیسان خرد وکلان کو جنکو بنظر انصاف کے حکام گورنمنٹ انگریزی نے مقرر اور قائم کیا ہے حقوق اور امتیازات اور اختیارات اپنے اپنے عہدہ کے باقی رہے اور تمام مستمر قسم کے لوگون کو حفاظت جان ومال مع اونکے حقوق مالی ودیگر رسوم بموجب قانون وقاعدہ ورسوم کے دی گئی —

پنجم — یہ کہ مذہب بودہ جو رئیسان اور باشندگان کا ہے اوسمین فتور نہوگا اور اوسکے حقوق وبزرگان مذہبی ومقامات پرستش قائم اور محفوظ رہینگے —

ششم — یہ کہ تمام قسم کی تکالیف جسمانی وقطع عضو ممنوع اور موقوف ہوے —

ہفتم — یہ کہ تمام سزاے قتل نسبت کسی مجرم کے از روے وارنٹ تحریری محررہ گورنر یا لفٹنٹ گورنر جو سوبھی اور یہ وارنٹ جب جاری ہوگا کہ جب رپورٹ مقدمہ کی سرفت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ

کے جو ملک مین رہینگے اور جنکے روبرو تحقیقات ہر مقدمہ سنگین کی ہوگی آئیگی ۔

ہشتم ۔ یہ کہ از روے ان شرائط کے انتظام دیوانی و فوجداری و پولیس نسبت باشندگان کاندی اضلاع مذکورہ کے اور بموجب ترکیب مقررہ کے اور معرفت حکام معمولی کے ہوگا مگر گورنمنٹ کو اختیار حضوری و رفع کرنے غلطی وغیرہ کا جو عمومًا یا بخصوصًا واقع ہونگی حسب ضرورت حاصل رہیگا

نہم ۔ یہ کہ نسبت دیگر اشخاص ملکی یا جنگی کے جو باشندگان کاندی ہون مگر یہان رہتے ہون یا آئے ہون حکومت دیوانی و فوجداری و پولیس حسب شرح ذیل عرصی رہیگا جبتک کہ گورنمنٹ شاہی انگلستان بخلاف اسکے کوئی اور حکم صادر نکرین

اول یہہ کہ تمام اشخاص جو عہدہ داران جنگی مستعد و غیر مستعد ہون اور سپاہی اور ہمراہی فوج ہون جو ایک مطیع قوانین جنگی کے ہین و مطیع حکومت فوجداری صاحبان ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے بیچ تمام مقامات کے باستثنا جرم قتل ہونگے اور جرائم قتل کی تحقیقات معرفت دیگر عہدہ داران کے ہوگی جو منجانب گورنمنٹ مقرر ہونگے بشرطیکہ ہمیشہ جرم قتل مین جسمین کوئی رعایا گورنمنٹ انگریزی مدعا علیہ ہو تو اوسکی تحقیقات بمجوجب قوانین کریت برٹن اور آیرلنڈ کے ہوگی جو واسطے جرائم سنگین ہر قوعہ ملک غیر کے واسطے جاری مین ہوگی اور کسی رعایاے انگریزی کی تحقیقات جرم قتل موافق کسی اور قواعد کے باستثنا قواعد انگلستان کے نہوگی

دوم ۔ عہدہ داران مستعد و غیر مستعد و سپاہیان و دیگر ہمراہیان فوج جو مطیع قواعد جنگی کے ہین اونکے مقدمات دیوانی و فوجداری کی تحقیقات جسمین وہ مدعا علیہ ہین بموجب قوانین و قواعد و رسوم جنگ کے ہوگی مگر گورنر اور کمنڈر انچیف کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ہر مثل دیوانی و فوجداری کو جو شرط نہم مین آسکتی ہو واسطے ملاحظہ کے طلب کرین اور اونکو یہ بھی اختیار حاصل ہوگا کہ وہ خاص ہدایات موافق حکم منشا شرط مذکور کے واسطے تعمیل فحواے اونکے جاری کرین

دہم ۔ یہ کہ تعمیل شرائط مذکورہ بالا کی حسب منشا کسی شہنا چندروزہ یا مختصر جو ہنگام جنگ جاری ہو کا خلل یا اختلاف پذیر نہوگا اور منشاء مذکور جہانتک خلاف شرائط بالا کے ہوگا اوسکی تنسیخ بذریعہ اس تحریر کے ہونی ہے

یازدہم ۔ رسوم بادشاہی و محاصل اضلاع کاندی واسطے بادشاہ انگلستان اور نیز واسطے جرجہ

عملۂ اضلاع کے حسب رواج جائز دستاویز نگرانی صاحبان اجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے تحصیل ہونگے

دوازدہم — یہ کہ ہز انکسل سی گورنر بہادر جیسے امور مفید تجارت اضلاع ہذا اختیار کرکے سفارش بخدمت آنریبل ہای لیس برٹس اجنٹ کے ارسال کرینگے جنسے تسہیل اونکی پیداوار کی باہر لیجانے کی ہو اور جنسے انتظام بہتر معاوضہ کا خواہ وہ تر بفقد یا نمک یا پارچہ یا کوئی اور شی ہو جو کارآمد اور مطلوب باشندگان ملک کاندے کے ہون عمل مین آئے ۔

خدا بادشاہ کو سلامت رکھے

حسب الحکم ہز انکسل سی

دستخط جیمس سدرلند

ڈپٹی سکرٹری

نمبر ۱۰۲

اشتہار مجریہ ہز انکسل سی لفٹنٹ جنرل سر رابرٹ برد برگ برونٹ اونائٹ گرینڈ کراس اوف دی موست آنریبل ملیٹری اوردر اوف دی ناتھ گورنر و کمنڈر انچیف آبادیہا و علاقجات مقبوضہ انگریزی واقعہ جزیرہ سیلون سمہ اضلاع متعلقہ

رابرٹ برد برگ

اول — رئیسان اور باشندگان کاندی جب زیادہ ظلم و تعدی راجہ سابق سری وکرم راجسنکہا کی جو وہ از راہ تعلی شاہی کے انکی نسبت کرتا تھا گوارا نہین کرسکے تو وہ زبان نے واسطے اپنی رفاہیت اور بہائی کے درخواست اعانت گورنمنٹ انگریزی کی اور بحلف بیان کیا کہ راجہ سابق خارج کیا جاے اور وہ خود اور تمامہ اسکی اولاد اور رشتہ داران خاندان دعوی حکومت ملک کاندی سے خارج تصور کیے جائین اور ملک کاندی ملک شاہ انگلستان مین شامل ہو

تمہید
بیان وجہ شامل ہونے ملک کاندی کے ساتھہ ملک گریٹ برٹن کے

دوم — شاہ انگلستان کے مختاران یعنی صاحبان اجنٹ کے استعمال مین لانا حکومت کا اوس تاریخ سے جیسے مشورہ ہوا تھا یعنے ۲ ماہ مارچ ۱۸۱۵ء سے اوس

باعث استعمال حکومت

سانہ گورنمنٹ انگریزی کے | تاریخ تک جب سرکشی وقوع مین آئی تھی ماہ اکتوبر ۱۸۵۷ء بملائمت وعفو کے جو نسبت ہر قسم کے لوگون کے مرعی تہا مشہور تہا اور جو لحاظ و رعایت حفاظت و قیام حقوق و صاحبان مذہبی و مقامات عبارت مذہب بودہ کے رکہا گیا تھا اور عام لحاظ رئیسون کی رائے کا بہی رکہا گیا تہا جنکی نسبت خیال تہا کہ یہہ لوگ بباعث اپنے رتبہ اور واقفیت کے بخوبی ترین وجہ اعانت گورنمنٹ کی بہم پہنچا کرنے رفاہ رعایاے جدید کے کر سکتے تہے بہم تحصیل محاصل و لینے خدمت سرکار کے ایک عجیب اور غریب تجاہل کام مین آیا تہا اس نظر سے کہ رعایا با سانی و سہولیت اون تکالیف اور شدائد سے جو راجہ سابق بنسبت اونکے کرتا تہا نجات حاصل کرین بہم سزادہی جرائم کے اور زیر صدر جرائم سرکشی بخلاف سرکار بہی ثابت ہوا ہے تو وہ ہی طریق رسوم رہا ہے جو مشہور طریق انتظام سرکار ہے اور جو برعکس تجویز قدیم اور عامہ سزادہی قتل کی جسکی تعمیل مین نہایت بیرحمی اور درشت طریق لیذا رسانی کام مین آتا تہا

سوم — سانہ ایسے ملائم انتظام گورنمنٹ انگریزی کے ملک مین امنیت پیدا ہوئی نرخ اجرت کی ترقی ہوئی اور ثمرہ نیک اللہ تعالے نے محنت کشان کا بخشا اور فصل سبز اور شگفتہ کرامت کی تاہم طبائع مفسد و متفکر اپنے کام مین تہے اور قابو دیکہتے تہے کہ کوئی موقع برہم کرنے گورنمنٹ کا دستیاب ہو وجہ اسکی کوئی اور سوائے اسکے نہ تہی کہ کل حکومت اونکے اختیار مین رہے اور جان و مال عامہ رعایا اونکے حیطہ تصرف مین رہے اور یہ امر عدل عدیل حکام انگریزی سے نہ تہا کیونکہ اونکے انصاف سے زیردست زبردست کے ظلم و تعدی سے مامون اور مصئون تہا

باوجود اس بہتری اور رفاہ کے سرکشی بخلاف سرکار ہوئی اور بیان وجہ سرکشی

چہارم — یہ سرکشان خلاف سرکار وہی لوگ تہے جنکی حکام انگریزی نے عزت اور توقیر وقت اور طریق سرکشی | قائم اور بحال رکہی تہی اور واسطے سرکشی کے وہ موقع تجویز ہوا تہا جب گورنمنٹ نے اوپر احسانمندی ہر قوم کاندی پر اعتبار کر کے فوج کم کر دی تہی مگر یہ نمنہ سرکشان کو یقین اسکا نہ تہا یا وہ اوسوقت فراموش کر گئے تہے کہ سلطنت انگریزی کے اسباب بہت وسیع ہین اور اونہون نے خیال کیا کہ سرکشی کر کے ایسی آسانی سے وہ انگریزونکو ملک سے نکال دینگے

جس آسانی سے وہ اپنے دیوتا کے روبرو دراز ہو کر پاپوسی کرتے ہین اور جسکی اعانت کے اعتبار مین اونہون نے یہ امر مطیع کر کے کل قوم کا اختیار کیا تھا

پنجم - بعد از جنگ جدل عرصۂ دراز یکسال جسکی نسبت اکثر لوگ تباہ و برباد ہو گئے کوشش گورنمنٹ

اظہار قوت گورنمنٹ انگریزی

انگریزی اور دلاوری فوج شاہی نے کاندی والون پر ظاہر کیا کہ اونکا مقابلہ بے سود تھا اور یہہ قوت صرف گورنمنٹ انگریزی کی ہے کہ اونکی حفاظت اور خوشی اور رفاہ بخشی

انسداد فریب مفتری

جو پردہ ریسان سرکش نے اپنے ارادہ عظیم اور اولوالعزمی پر ڈالا تھا وہ خود اونہون نے چاک کر ڈالا اور وہ شخص جسکو لوگ اولاد خدا مین سے یعنے اوتار تصور کرتے تھے وہ اولاد ایک غریب سنکالی مزدور کا ثابت ہوا

ششم - بعد ظاہر کرنے اوپر عامہ خلائق کے کارسازی اور فریب مفتری اونکے گورنمنٹ

آیندہ کا تصور کرنا قرین عقل ہے مگر مشکل ہے

از روے عقل امید اسکی رکھ سکتے ہین کہ خیال اس امر کا کہ دغا سے اقتدار برباد ی اور تباہی اونکی ہوئی ہے اکثر لوگ ایسے امر یا حکم کی سماعت نہ کرینگے جو باعث ترغیب سرکشی بخلاف انتظام ملائم ہوگا مگر بنظر حالات گذشتہ و نتیجہ ہاے بادجوتا بعداری

یہ خود ہے کہ آیندہ نگرانی اور دیکھ بھال

ہونے نتیجہ ہاے کے کیا ہے

اور لوگون کو تقسیم ہو کہ رعایا کی اطاعت

رئیسون کی تابعداری سے مقدم ہے

شخص سے جو یہ لوگ واجب نسبت اپنے رئیسون کے بجاے بادشاہ ملک کے تصور کرتے ہین پیدا ہوے ہین یہ امر ضرور ہے کہ پیروے حقوق لابدی رسوم اوس جزو انتظام کے کیا جاے جسکے تحواے کلی روسے رعایا بادشاہ ملک سے قطعہ نظر کر کے اپنے کو مطیع اپنے رئیس کے اختیار کا تصور کرتے ہین جو اختیار اونکو بالضافہ منجانب بادشاہ ملک حاصل ہوا ہے

ہفتم - لہذا ہز اکسلنسی گورنر جنرل ہر شخص اور ہر قوم آبادی ہذا کو آگاہ کرتے ہین کہ بادشاہت

اظہار بزرگی سلطنت انگریزی و کارروائی معرفت گورنر صاحبان ایجنٹ

بادشاہ گریٹ برٹن و آیرلنڈ جسکی کارروائی معرفت گورنر سیلون و صاحبان ایجنٹ اضلاع کاندی ہوتی ہے صرف منع ہے جس سے ہر طرح کا اختیار پیدا ہوتا ہے اور صرف اوسکی فرمانبرداری واجب اور لازم ہے اور کوئی رئیس کسی رئیس کی اطاعت واجب نہین مگر

مستحق عزت اور اطاعت نہین ہے جسکو اختیارات منبع شاہی سے

حاصل نہین ہوے اور بعد وصول اختیارات منجانب گورنمنٹ کوئی رئیس کسی قسم کی حکومت اور کسی قسم کی سزا دہی نہین کرسکتا اور ہر ایک باشندہ کاندی خواہ وہ قوم بزرگ کا ہو یا کوچک کا اپنی جان اور آزادی اور مال کی حفاظت النسبت زروی ہر قسم

حقوق مساوی ہر قسم رعایای کاندی

وہر شخص سے رکھیگا اور صرف مطیع اون قوانین کا ہوگا جو بموجب رسم قدیم و مستعمرہ ملک کے ہونگے اور اوسطریق پر اور اون حکام کے ماتحت رہینگے جو منجانب وبنام بادشاہ مامور ہونگے اور جنکا ذکر ذیل مین ہوتا ہے

ہشتم — ہز انکسل سی یعنے کورنر کی حکومت عام و تعمیل بجوڈیشل پیچہ اضلاع کاندی کے سپرد ہوگی

گورنر کا دیوانی حاکمت کا پوروآف کمشنر کو اور صاحبان اجنٹ تیم اکثر دیوانی کو

اوف کمشنر کے کی اور اونکے رئیس تحصیلدار صاحبان اجنٹ کو بہ تعلق اپنے مقامات دساوندے مین کارروائی کرنے جہان گورنمنٹ نے ایسے اجنٹ کا مقیم رہنا مناسب اور ضروری مقرر کیا اور اونکو اختیارات زیادہ یا کم حسب وقوع اور حسب ہدایات جو وقت اونکو دیگئی اور جنکا تصفیہ و انتظام اشتہار ہذا مین اجدا زین مذکور ہے عطا ہوے

نہم — ایدگرود ساوسی وتمام دیگر رئیسان و زمینداران خواہ اپنا کارخانہ گورنمنٹ زیر حکم صاحبان لوٹ

کل رئیسان اپنا اپنا کام حکم صاحبان لوٹ یا دیگر اجنٹان انگریزی کیا کرین

اوف کمشنر و اجنٹ انگریزی کیا کرینگے اور کسی دوسرے کے زیر حکم نہین کرینگے

دہم — کوئی شخص مجاز کارروائی کسی صیغہ کا خواہ وہ رئیس سردار ان ہو یا زردست مقصور نہوگا جبتک کوئی

کوئی شخص کسی دفتر کا کام بغیر پروانہ سندی تحریری کے نہین کریگا

سند تحریری دستخطی کے ذریعہ سے اوس کام پر مامور نہوگا اور یہہ سند حسب تفصیل ذیل دستخط ہوگی یعنے واسطے رئیسان کلان کے دستخط گورنر کے اور واسطے رئیسان خورد کے دستخط آنریبل رنڈٹ کے اور جو واسطے عرصہ قلیل کے ہوگی تو دستخط صاحب اجنٹ گورنمنٹ کے جنکو اختیار اس قسم کا عطا ہوا ہوگا ہونگے مگر بعض دیہات اور صیغہ جات جو واسطے خدمت ذاتی وساوس کے عطا ہونگے اونمین مثبا سابق وساوس کو کل استحقاق مقرر کرنے کا حاصل ہوگا

رئیسان کلان کے نام دستخط گورنر کے اور رئیسان خورد کے نام دستخط رنڈٹ کے اور واسطے عرصہ قلیل کے دستخط صاحبان اجنٹ مقیم ولاوندی کے ہونگے

باستثنا دیہات جو واسطے ذات خاص وساوس کے دیگئی

یازدہم — تمام داب وآداب رئیسان کا جو اونکی نسبت گورنمنٹ سابق مین مرعی تہا اوسقدر قائم اور
رئیسونکا وہی داب وآداب رہیگا
جو سابق مین تہا مگر مستثنیات ذیل
علمین آئینگی

مرعی رہیگا جسقدر موافق اوس مخالفت کے ہے جو گورنمنٹ انگریزی کیا
چاہتے ہین یعنے ایسے رسوم کی طرفی کے جو باعث تعظم سابقہ رئیس
اور باشندہ بمجبوری جاری رکھتے تھے اور جو انتظام بلا تعصب کلیۃً ممنوع
کرتا ہے ہر قسم کا سنجیدہ منجانب کسی شخص کے اور بجانب کسی شخص کے معہ کو زبعد ازین قطعاً جیسے

سجدہ کرنا ممنوع ہے

وہ سابق دراصل جاری تھی موقوف ہوئی اور جو رسم ضروری تھی

روبرو ے حاکم اعلے کے زانو پر کھڑا رہنا بھی ممنوع ہوا

کہ ہر ایک رئیس یا کوئی شخص جو روبرو ے راجہ جاتا تہا وہ زانو پر کھڑا رہتا
تہا یہہ رسم بہی ممنوع ہوئی اور کل رئیس یا کوئی اور شخص جو روبرو ے کسی
افسر انگریزی ملکی یا جنگی ذی رتبہ کے جزیرہ سیلون مین آجائے وہ راستہ کا درمیان چہوڑ دیگا یعنے
ایک کنارہ پر ہو جائیگا اور اگر بیٹہا ہوگا تو اوٹہکر سلام کریگا اور اس سلام کا جواب منجانب افسر مشیر ملا کریگا

دوازدہم — اس بارہ مین یہ بہی ہدایت ہوتی ہے کہ جب داخل ہال وف آدنیس ہوز یعنے اوس

بادشاہ کے نمائندہ کا داب

مقام مین جہان جلسہ حکام واسطے کسی امر ضروری کے تقسیم کیوا سطے ہو
تو ہر شخص بصورت بادشاہ کو جو وہان آویزان ہوگی سلام کریگا اور اسیطرح عدالت مین جو حاکم عدالت

اور داب اوس حاکم کا جو عدالت
مین فیصلہ کرتا ہو

ہو گا اوسکو بہی سلام کرنا لازم ہے اور یہ بہی ہدایت ہوتی ہے کہ جب
ہز انکسلنسی گورنر بطور مختار بادشاہ انگلستان دورہ کرینگے تو اونکے

ہمراہ تمام افسران ہر ضلع اوسیطور پر جسطرح وہ ہمراہ راجہ کاندی رہا کرتے تہے رہا کرینگے مگر یہہ

ہمراہی گورنر ہنگام دورہ

فرق ہوگا کہ روبروے دریانے مہاولا گنگا کے دساوس ہمیشہ اپنی پالکی مین
سوار رہوا کرین کیونکہ اس علاقہ مین صرف ایڈکا کا استحقاق ہمرہی ہے اور جب کوئی ممبر کونسل بادشاہی کا

یا لفٹنر اضلاع کاندی کا یا کمانڈنگ افسر افواج اضلاع کاندی کسی ضلع مین بضرورت کارسرکاری دورہ

ہمراہی دیگر افسران گورنمنٹ ہنگام دورہ

کرین تو اونکی ہمراہی اوسیطرح ہونی چاہیے جسطرح کسی دساوس
کی اونکے ضلع مین ہوتی ہے اور اسیطرح صاحبان زیڈنٹ واجنٹ و دیگر افسران فوج ہر ضلع
کی ہمراہی اونکے اپنے ضلع مین ویسی ہی ہوگی اور اسیطرح حکی تو قیر اونکی ہوگی

سیزدہم — رئیسان جو رتبہ اول اور دوم ایڈکارکا رکھتے ہین اونکی سلامی ستری لیا کرینگے جب

سنہ ترسلامی اول اور دوم ایڈیگ کی لیا کرینگے — جب وہ بروز روشن اونکے پھرہ کیطرف سے گذر کیا کرینگے اور جو سپاہ باہر کار سرکار پر ہوگی وہ بھی اور دیگر یورپ زا اور اشخاص از سنل یورپ زا اونکی سلامی ساتھ ٹوپی کے ماتھہ لگا ئینگے اور انگریزی ٹوپی کلان کی اوتار کے لیا کرینگے اور تمام ہندوستانی یورپ زا کیونکر سلامی لینگے — خواہ قوم کا ندی سے ہون یا اور ہون وہ اسیطرح اونکی سلامی لینگے یعنے جب بیٹھے ہونگے کھڑے ہوجا ئینگے اور اگر کسی کوچہ اور بازار مین ہونگے تو وسط کوچہ اونکو واسطے

ہندوستانی کا سلام — چھوڑکر کنارہ پر آپ چلینگے اور اونکو سلام کیا کرینگے اور دسادی

سلام دیگر رئیسان کو — و دیگر رئیسان کو کل ہندوستانی جو اونکے روبرو جا ئینگے یا راستہ مین ملینگے قدخم کرکے حسب دستور سلام کیا کرینگے

چہاردہم — رئیسان ایڈگرا ور دسادی اور دیگر افسران کو سوائے سلامی کے استحقاق ہمراہ

ہمراہی ایڈگر وغیرہ — رہنے مختلف قسم کے اہلکاران کا بھی جنکی تعداد نہ ایکسل سی حسب رپورٹ صاحبان بورڈ آف کمشنر تعین کرینگے حاصل ہوگا بشرطیکہ جہان کے افسر متعلق اون دیہات اور کارسرکار کے نہین ہین جو متعلق ایڈگر یا دسادی کے کیے گئے ہون تو اونکی ہمراہی کے واسطے ایک درخواست صاحب رزیڈنٹ کاندی کے پاس یا پاس اون صاحبان ایجنٹ گورنمنٹ کے جو ماموراون اضلاع مین ہون جہان کے افسران کی ہمراہی درکار ہے بھیجی ہوگی

پانزدہم — جو لوگ استحقاق نشست کا پبلک ہال آف اودئیس یعنے مقام جلسہ سرکاری یا دربار

جو لوگ استحقاق نشست کا ہال مین اور دربار مین رکھتے ہین — صاحبان ایجنٹ گورنمنٹ رکھتے ہین وہ صرف وہ رئیس ہین جنکو

صاحبان ایجنٹ کی ایڈگری رکھتے ہین — کمیشن دستخطی گورنر حاصل ہوا ہے یا جنکو خاص لیسنس اس بارہ مین پیشگاہ صاحب محتشم الیہ سے دستیاب ہوا ہے منجملہ انکے صرف دو ایڈگر جنکو چٹی لیسنس پیشگاہ گورنر سے عطا ہوئی ہے کرسی پر بیٹھہ سکتے ہین اور باقی تختون پر جن پر مسندہای مختلف الدقعات بچھائی ہونگی حسب رتبہ عدالتہاے صاحبان ایجنٹ گورنمنٹ مین جنکا ذکر بعد ازین ہوگا بیٹھینگے اور جو اسیسر یعنے پنچ قوم سوہتیل یا کورل ہونگے تو وہ مسند پر جو زمین پر بچھی ہوگی بیٹھینگے

شانزدہم — جو لحاظ اور ادب رئیسان مذہب و رسوم مذہبی بودہ کا سابق تہا وہ اب بھی بدستور

ادب رئیسان مذہب و رسوم مذہبی بودہ بحال و برقرار رہیگا اور یہہ اس سے مفہوم نہوگا کہ گورنمنٹ حفاظت

تعمیل رسوم مذہبی کی جو طریق ہیلرج مین نہین کریگی یا تعمیر مقامات عبادت حسب اجازت ہز ایکسل سی گورنر

تعمیر مقامات عبادت حسب اجازت گورنر

بمقامات مناسبہ نکرنے دینگے

ہفتدہم — صاحب گورنر تمام فیس تقرری جو گورنمنٹ کو یا کسی رئیس کو دیا جاتا تھا موقوف کرتے

فیس تقرری موقوف باستثنا رعایات جنمین سابق ہون

مین باستثنا تقرری بیچ دیہات کے جہان عبادت کے مقامات تعمیر ہون اور یہہ تقرری بسفارش دیوی تیم بابستیگے تیم خنکو گورنر مامور کرینگے

صاحبان رزیڈنٹ کرینگے اور دیوی تاپھا اور بستیکی تیم اپنا اپنا فیس معمولی پائینگے اور تمام ٹکس جو آجکی

تمام قسم کے ٹکس وغیرہ موقوف

تاریخ تک کو بید واس وار مدل اوج اور دیگر ٹکس ہاے مختلفہ دیے جاتے تھے موقوف ہوے باستثنا اونکے جو آگے تشریح اور بیان کیا جاتا ہے یعنی ٹکس اوپر زمین وہان

باستثنا ٹکس اوپر زمین وہان کے حسکا ایک حصہ پیداوار حسب ترمیم و مستثنیات ذیل بشرح مذکورہ بالا لیا جائے گا

حسکا ایک حصہ لیا جائیگا

ہیزدہم — عام شرح محصول اوپر کل اراضی وہان اصناع کاندی کے بحساب دہم حصہ پیداوار سالیانہ

عام شرح محصول سالیانہ دہم حصہ پیداوار قرار پایا

قرار پایا اور یہہ محصول مالک یا کاشتکار ایسے گودام مناسبہ ضلع یا جزو ضلع کے دینگے جو بلحاظ آسایش رعایا حسب الحکم یا بصلاح اعضاے مال مقرر کیے جائینگے

نوزدہم — بنظر شفقت نے نیک نیتی ہز ایکسل سی کے جو وہ نسبت نمک حلالی اور نیک رویگی

بعض اصناع مین جو نمک حلال ہونگے محصول

رئیسان و باشندگان اودالپورا اور چار کورل اور تین کورل اور کورلہاے

شرح چہاردہم حصہ قرار پایا

سفر پیام مفصلہ ذیل یعنے کوروتی کورل اوادون کورل وکولونا کورل وکلولا کورل واتاکلن کورل واوداک گپہا کدوتی کورل اور سندی کورل باستثناء دیہات اوگی گونیلادی

مولتوتی کولت تیتی مولیمولینگریا وملکانا اور کورل ہاے ہفت کورل مفصلۂ ذیل یعنی نرکنندہی باستثنا

دیہات ہیولپولا کتوتیتی اور اوریوتیی اوراوداپولا کورل کنگپہا کورل اوداوکتا کمپولا کورل سبداتیتگال

کورل بگامی کورل وکراہ تیو کورل آنگی کورل تیتکہا کورل اور دیہات پلیا کوگہا ویلی اور بکاویلی واقعہ

اوددوگودی کورل ستیلے کے گورنر بیان کرتے ہین کہ بشرح ٹکس ان اصناع اور کورل مین صرف چہاردہم

حصہ پیداوار سالیانہ ہوگا

بستم — اور بہ خلاف اسکے یہہ جاننا چاہیے کہ جو لوگ سرغنہ سرکشی اور نافرمانبرداری تھے انکو

تمام اراضی ضبطہ ہنگام سرکشی جو مالکان سابق کو سزا دی گئی اور مقام اراضی جو باعث بد وضعی مالکان سے ضبط سرکار ہو گئی اور دی جائیگی اوسپر محصول بشرح پنجم حصہ لیا جائیگا | بعد ازان اگر از راہ ترحم گورنمنٹ اوسکو مالکان سابق سے واپس کر دے تو اوسپر محصول بشرح پنجم حصہ پیداوار سالیانہ لیا جاے گا۔

بست ویکم۔ چونکہ گورنر کی خواہش یہ ہے کہ ایفاے عہود مشروطہ گورنمنٹ بجانب ہر قسم کے مذہب باشندگان اراضی متعلقہ معبد گاہ محصول سے بری ہونگی | ظاہر ہو وہ تمام اراضی کو جو اب متعلقہ عبادت گاہان ہی بری محصول سے کرتی ہین

بحال رکھنا خدمات بلا تنخواہ کا اکثر باشندگان دیہات متعلقہ بمعبد گاہان کرتے ہین | مگر چونکہ بعض باشندگان ان دیہات کے خدمات سفیہ بلا تنخواہ راجہ کی کرتے ہین یہ امر بلا تخلل بحال اور برقرار رہے گا۔

بست ودوم۔ تمام اراضی جواب بتعلق رئیسان ذیل سے رکھتی ہے جنکی نمک حلالی اور موافق سابقہ حاکم ذی حق کے مستحق رعایت کی ہے یعنے

اراضی متعلق بعض رئیسان نمک حلال کی محصول سے بری ہونگی

مولی گودی جہانی لمی	مہادلتنی ملتی
مولی گودی ملتی	دولھوا تے ملتی
ارتونی ملتی	ابھی لیا گودی ملتی
کدوکا موتی ملتی	کنگھا کلان
دہی کامی ملتی	کنگھا خورد
ملیکانی ملتی سابق دیوی	دھولانی ملتی
النکی گودی ملتی	گودیا قدیزنی
	گونی گودی ملتی سابق اوکرن مینی

ماحین حیات اونکے بری محصول سے رہینگی اور اونکی اولاد بھی اوس اراضی کو بلا محصول اپنے قبضہ مین رکھے گی باستثناء اونکے جو ٹکس پنگوا دا کرتے ہین یہ اب اور آیندہ دہم حصہ پیداوار سالیانہ گورنمنٹ کو دینگے اگر وہ دفعہ آیندہ مین بری کیے جائینگے۔

بست وسوم۔ تمام اراضی متعلقہ اون رئیسون کی جو کار سرکار کرتے ہین خواہ قسم اعلے کے ہون

جو کیس کوئی کارسرکاری انجام دینیوالونکی یا ادنی کے اورخواہ زمینداران مقرر دہون جبتک وہ کارسرکار انجام دینگے اراضی محصول سے بری رہینگی جبتک وہ کارسرکار کرتے رہینگے

دسوقت تک محصول سے بری رہینگی

بست وچہارم - تمام اراضی متعلقہ اون لوگون کی جواز قسم یا پیشہ وہ لوگ ہین جنکے سپرد کاشت دار چینی کا ہے وہ بری محصول سے رہینگی اور نیز اراضی اون لوگون کی جنپر

اراضی دارچینی چھیلنے والون کی محصول سے بری رہینگی

کاشت کرنا یا اعانت کرنے بیج کاشتکاری کرنے شاہی کے فرض ہے

اور نیز اراضی کاشتکاران زمین شاہی

اور نیز اراضی اون لوگون کی جنپر خدمت کرنا دسادی کا حسب الحکم یوبداف کمشنر فرض ہے اور نیز اونکے جو خدمت کتی پرول یا اتی پتو کے بغیر لینے تنخواہ کے کرتے ہین بری محصول سے گردانے جائینگے کیونکہ یہہ منفی نہین ہے بلکہ مفہوم ہے کہ اشخاص مذکورہ ثانی یعنے

اور نیز ہمراہیان عاملہ دسادی

ہمراہیان دسادی وغیرہ کچھہ استحقاق یا اختیار منتی یا پانے فیس یا رقم جرمانہ کسی قسم کا جب باہر خدمت پر ہین نہین رکھتے اور باہر کیخدمت اونکو

وکنی پرول وانی پتو کے ہین

صریحًا اور بغیر کلیتہً کرنی ہوگی

بست پنجم - دیداس لوگ جنکے پاس کچھہ اراضی دمان نہین ہوتی ہے وہ ہمیشہ گورنمنٹ کو خراج معمولی موسم دیتے رہینگے

یہ اس لوگونکا خراج موسم دینا قائم رہیگا

بست وششم - کل مدنانہ گورنر اور دیگر حکام انگریزی کے قطعًا ممنوع ہین بیچ دورہ یا سفر کے ہر ایک افسر ملکی یا جنگی رئیس دورستہ فوج اور دیگر ملازمان

تمام مدانہ ممنوع ہین

گورنمنٹ کو بشرط اطلاع دہی اونکے سفر اور کوچ کے رسد وغیرہ پیدا وار ملک باندازۂ داچینی

وغیرہ رفقران انگریزی و ہمراہیان فوج اور دیگر ملازمان گورنمنٹ کو قیمت دیجائیگی

بہم کرکے دیجائیگی جب قیمت اوسکی موافق عرض بازار کے دیجائیگی

بست وہفتم - کل فیس سماعت کرنے مقدمات کی جو دسادی وغیرہ کو دیجاتی تھی باستثناء اسکے جو بنظر فائدہ گورنمنٹ دیجاتی ہے موقوف ہونگی اور موقوف ہوئین

فیس سماعت کرنے مقدمات کی موقوف

بست وہشتم - خدمات ایدکرد دسادی و دیگر رئیسان کلان کا معاوضہ تنخواہ مقررہ سے کیا جائیگا اور یہہ سوائے اوسکے ہوگا جو اونکی اراضی محاصل سے بری کی گئی ہے

معاوضہ خدمتگذاری رئیسان کلان

بست و نہم خدمات رئیسان خرد کا معاوضہ بھی مثل سابق پرمٹ محاصل سے کیا جائیگا اور ماورا

معاوضہ خدمت رئیسان خرد

او سکے یہہ لوگ بستم حصہ دہان بھی جو وہ اپنے ماتحتان سے تحصیل کرینگے پائینگے اور یہہ موافق اوس اندازہ کے اونکو دیا جائیگا جو بورڈ آف کمشنر بذریعہ اختیار عطیہ گورنمنٹ تجویز کرینگے

بست و دہم — کل آدمیونکو خدمت سرکار حسب درخواست بورڈ آف کمشنر وصاحبان ایجنٹ

سرآمی کو تنخواہ پر خدمت کرنی ہوگی

گورنمنٹ حسب رواج قدیم وخاندان وقبولیت راضی کرنی ہوگی اور خدمت کے عوض اونکو معاوضہ دیا جائیگا اور یہہ بخوبی مفہوم رہے کہ بورڈ آف کمشنر حسب الحکم ہز انکسلنسی تبادلہ ایسی قسم خدمات کا جو بالفعل واسطے بہتری عامہ خلائق کے مطابق نہین ہے دیگر ایسے اشخاص سے کر سکتے ہین جو مفید عام ہون اور یہہ بھی مشروط ہے کہ اراضی ناخراج معاوضہ خدمت کنندہ دل اور اولاد پتو کی خدمت کا مقصور ہوگا اور نیز بابت خدمت اون لوگون کے جو خدمتگزاری دسادی کے واسطے مامورہین اور بابت خدمت چند اشخاص باشندہ دیہات متعلقہ معابد گا ہان کے اور قدرے بابت خدمت اون لوگون کے جو دار چینی کاٹتے ہین تصور کیا جائیگا اور کار صفائی وتیاری راستہ وتعمیر ومرمت پل خدمت بلا معاوضہ لازمہ ضلع جسمین راستہ یا پل تیار یا مرمت ہوگا تصور ہوگی اور حاضری ہنگام تیوہارہاے کلان جو بعض اشخاص پر فرض ہے قائم کی اور بلا معاوضہ دیجائیگی یعنے ایسے اشخاص کو باوقات معینہ تیوہار کے حاضر ہونا ہوگا اور کارگاذری بھی بلا معاوضہ ہوا کریگا یعنے وہ سفید پاچہ معابدون مین ومع اور رئیسونکو بھی دھودیا کرینگے

سی و یکم — تمام کروتی وقدیم مقامات صعب واقعہ ملک بعد ازین موقوف اور سمار ہونگے اور جو

کروتی وخدمت متعلقہ موقوف

عملہ اسکی حفاظت وغیرہ کیواسطے مامور ہوگا موقوف ہوگا مگر جو لوگ اسمین قدیم نوکر ہونگے وہ دیگر خدمات مفید اور کارآمد مین حسب تجویز اردآف کمشنر مقرر کیے جائینگے

سی و دوم — اب یہہ ضرور ہوا کہ قواعد واسطے اون لوگون کے خدمتگزاری ذات خاص راجہ

قواعد واسطے خدمتگزاری کنادوے وملیتو ودنا یا مال پات لینے

کاندی کرتے ہین یعنے کنہا مادی یا کہاران پالکی وملیتو ودنا یا مال پات یعنے چھاپہ لگانے والے وبیدان کرپاس یا شعلچی قائم کیے جائین لہذا یہہ حکم گورنر صادر ہوتا ہے کہ جب ان لوگون کو مزد ملے تو اونپر فرض ہوگا کہ اپنا اپنا کام بخدمت گورنر

ممبران کونسل شاہی و افسران جو کار مقاطعی یعنے سٹاف اپنے فوج کا کرتے ہین و کمشنران بابت انتظام امور کا نڈے و سکرٹری ملک کانڈے و دیگر افسران فوج جو ملک مین بمقامات مختلفہ رہتے ہین کیا کرین —

سی و سوم — بنظر اطمینان اس امر کے کہ تمام کاروبار تحصیل و دیگر امور عامہ سب رئیس وغیرہ اچھی طرح سرانجام دین ہز مکمل سی اختیار دیتے ہین اور ہدایت کرتے ہین کہ تعلقدار و کمشنر کانڈی بہت مجموعی و فرداً فرداً اپنے اپنے کام مین اور صاحبان آنریبل گورنمنٹ مامورہ اضلاع قصور یا فرمانبرداری و غفلت کی سزا سابقہ معطل کرنے یا موقوف کرنے کام سے یا جرمانہ یا قید سے جو مناسب حیثیت جرم ہوگا دینگے مگر یہ شرط ہے کہ جو شخص تعہد گورنر رکھتا ہوگا وہ موقوف نہوگا مگر حسب الحکم گورنر اور کوئی رئیس موقوف نہوگا مگر حسب الحکم از ہیل صاحب آنریبل گورنمنٹ کے مگر صاحبان کمشنر یا آنریبل گورنمنٹ کو اختیار یا ہدایت گورنر اس بارہ مین حاصل ہے وہ رئیس کلان و خورد کو اپنی ذمہ داری پر بجرم نافرمانبرداری یا غفلت احکام وفادار گورنمنٹ کے معطل کر سکتے ہین اور فوراً ایسی حالت مین اونکو رپورٹ مقدمہ بحضور حسب گورنر یا صاحبان آنریبل گورنمنٹ کے مع روئداد مقدمہ و سبب منظوری یا منسوخی کے روانہ کرنی ہوگی —

سی و چہارم — بنظر انصاف بروقت اور بلا پاسداری بیچ ملک کانڈی کے نسبت ہر قسم کی شخص کو لکھا جاوے ہز مکمل سی گورنر براہ عنایت ہمہ مین اپنی رضامندی ظاہر کرکے اختیارات دیتے ہین کہ کانڈی مدعا علیہ جو دعویٰ افسران گورنمنٹ کو واسطے سماعت کرنے اور تصفیہ کرنے اون مقدمات کے جنمین باشندگان کانڈی مدعا علیہ ہون خواہ مقدمہ دیوانی ہو خواہ فوجداری دیتے ہین —

سی و پنجم — ہر ایک صاحب آنریبل گورنمنٹ کو اختیار سماعت کرنے اور تصفیہ کرنے مقدمات دیوانی و فوجداری کا اور نہ ایسے مقدمات کا جنمین تنازعہ راضی موجا حاصل ہے مقدمات دیوانی مین بچاس سکس دولر کے مالک کی نسبت اور فوجداری کے مقدمات خفیفہ مثل خانہ جنگی و دیوانی خفیف و دنگہ وغیرہ کا اختیار ہوگا اور اختیار سزا دہی جرمانہ جو بچیس سکس دولر سے زیادہ نہوگا اور سزاے جسمانی کمت یا بید جو تیس ضرب سے زیادہ نہو اور سزاے قید بامشقت یا بلا مشقت جو دو مہینے سے زیادہ نہوگی اور ایسی سزا دہی

حقیات صاحبان آنریبل گورنمنٹ در باب سزا دہی قصور غفلت کار

مقدمات دیوانی

مقدمات فوجداری

قید و جرمانہ پر اختیارات صاحبان ایجنٹ کو بجرم نافرمانبرداری و تعطیل تعمیل احکام گورنمنٹ حسب تصریح و اختیارات مرقومہ بالا دیا گیا

سی و ششم — حاکم دوم جوڈیشل کمشنر بذات خاص اجلاس کریگا اوسکو اختیارات سماعت کرنے اور فیصلہ کرنے مقدمات کا جو متعلق اراضی سے نہیں رکھتے اور جنکی تعداد پچیس ایکسو سکس روپے سے زیادہ نہ ہوگی اور مقدمات فوجداری خفیفہ کا بھی اور انکو اختیارات نزاعی آوی دفعہ گذشتہ کے موافق حاصل ہونگے جو واسطے صاحبان ایجنٹ گورنمنٹ کے تجویز ہوے ہین

اختیارات جوڈیشل کمشنر بذات خاص

سی و ہفتم — حاکم ثانی یعنے جوڈیشل کمشنر اور ایسے صاحبان ایجنٹ مقیم اضلاع جنکو گورنر جنرل عدالت مین جوڈیشل کمشنر اور صاحبان ایجنٹ ذی اختیار سمین صاحبان ایجنٹ اور اوسیسر لیکر بیٹھ کر فیصلہ کرینگے

از روے ہدایات کے یہ اختیارات دینگے کچہری بمقام کاندی و مقامات اضلاع مین واسطے تحقیقات مقامات دیوانی و فوجداری کے باستثناے جرم خلاف سرکار و قتل و قطع اعضا ان کے کیا کرینگے اور انکو اختیار نزاعی مقدمات فوجداری مین سواے قتل و قطع اعضا کا حاصل ہوگا اور آں عدالت مین بمقام کاندی کمشنر درجہ دوم دو یا سواے رئیس اجلاس کیا کرینگے اور اضلاع مین صاحب ایجنٹ گورنمنٹ اور ایک یا سواے دسادی ضلع اور ایک یا سواے موتہیل یا کورل درجہ اعلی اجلاس کیا کرینگے پس ہر ایک جلسہ مین کم از کم دو اوسیسر قوم کاندی اور دو موتہیل یا کورل موجود رہا کرینگے اور یہ رئیس وہان رہا کرینگے جہان دسادی موجود نہونگے

تحقیقات مقدمات دیوانی و فوجداری باستثناء مقدمات ممکن علاقت کار و قتل و قتل انسان کے کیا کرینگے

جلسہ مین کم از کم دو اوسیسر قوم کاندی اور دو موتہیل یا کورل موجود رہا کرینگے اور یہ رئیس وہان رہا کرینگے جہان دسادی موجود نہونگے

سی و ہشتم — فیصلہ جات عدالتہاے اضلاع مین صاحب ایجنٹ گورنمنٹ کیا کرینگے اور اوسمین صلاح اور مشورہ اوسیسران قوم کاندی دینگے اور جس مقدمہ مین رائی کثرت اوسیسران مختلف لاے صاحب ایجنٹ گورنمنٹ سے ہوگی اوسکا فیصلہ فوراً کیا جائیگا مگر مثل بیچ عدالت صاحب کمشنر درجہ دوم کے مرسل ہوگی اور صاحب موصوف اوسکا فیصلہ خواہ از روے تحریر عدالت اول کرینگے

طریق فیصلہ عدالت ہاے صاحبان ایجنٹ گورنمنٹ مین

بعض مقدمات مین جو عدالت صاحب جوڈیشل کمشنر سے کیجائینگی

اور خواہ فریقین اور گواہان کو طلب فرما کر دوبارہ سماعت مقدمہ کی کرے خواہ خود گواہان دیگر طلب فرما کر بتقاضاے مقدمہ کا کرینگے اور یہ صاحب ایجنٹ کو ہدایت کرینگے کہ اور گواہ طلب کرکے فیصلہ دین

سی ونہم — ایسے مقدمات منفصلہ صاحبان ایجنٹ کی اپیل بھی عدالت کمشنر درجہ دوم مین بیچ
اپیل جوڈیشل کمشنر کے محکمہ مین ہوگی | مقدمات دیوانی کے ہوگی اگر اپیل روبرو ے ایجنٹ کے بیچ عرصہ دس روز
کے بعد فیصلہ داخل ہوا ور شی متنازعہ اراضی یا جایداد ذاتی ڈیڑھ سو سکس دو لر سے زیادہ ہو تو ایسی حالتمین
اجرا ڈگری ملتوی رہیگی اور مثل عدالت کمشنر مین مرسل ہوگی یہہ صاحب وسیطرح کارروائی کرینگے جسطرح
دفعہ بالا مین مذکور ہے اور اپیل بھی حکم گورنر بابورڈ کمشنر سے ہوگا گو دس روز کے عرصہ مین پیش نہوا ور اگر
درخواست ایکسال کے اندر دائر کیجاے

چہلم — فیصلہ عدالت کمشنر درجہ دوم مین صاحب کمشنر کیا کرینگے اور اسیسران قوم کا ندی اومین
طریق فیصلہ عدالت صاحب جوڈیشل کمشنر | اصلاح دیا کرینگے اور اگر راے اکثرت اسیسران کی راے صاحب کمشنر درجہ دوم
سے مختلف ہوگی تو مقدمہ خواہ اصل دائر ہوا ہو یا اپیل مین پیش ہوا ہو اور یا صاحب ایجنٹ گورنمنٹ نے
بعض مقدمات معرفت بورڈ آف کمشنران کے بخدمت گورنر بھیجا ہو تو بخدمت کلکٹر بورڈ کے مرسل ہوگا اور زیر بورڈ رپورٹ اوسکی
بخدمت گورنر بھیجی جاویگی | بخدمت ہزاکسل سی گورنر کے ارسال کرینگے اور گورنر کا فیصلہ قطعی ہوگا
اور اوسکا اپیل نہوگا مگر بیچ مقدمات دیوانی منفصلہ صاحب کمشنر درجہ دوم کے خواہ اصل مقدمہ ہو
اپیل گورنر | خواہ اپیل مین دائر ہوا ہو اور خواہ سپرد کیا ہوا ہو اپیل گورنر کے محکمہ مین ہوگی
اگر روبرو ے صاحب کمشنر درجہ دوم کے بیچ عرصہ دس روز کے بعد فیصلہ داخل ہوا ہو اور اگر شی متنازعہ
اراضی یا جایداد دوانی ہو جسکی تعداد ڈیڑھ سو سکس دولر سے زیادہ ہو تو ایسی حالتمین اجرا ڈگری ملتوی رہیگی
اور مثل بخدمت گورنر ارسال کیجائیگی مگر اپیل حکم گورنر سے ہو سکتی ہے اگر درخواست تاریخ ڈگری
سے ایک سال کے اندر پیش ہو

چہل ویکم — اپیل ہو گورنری مین ہوگی اوسکا فیصلہ اصلاح بورڈ کمشنران حسب ضابطہ انصاف
فیصلہ اپیل محکمہ گورنر مین | کیا جائیگا

چہل ودوم — بیچ مقدمات فوجداری کے حکم صاحب کمشنر درجہ دوم یا صاحبان ایجنٹ
سعادا برا ے حکم سزا بمقدمات | گورنمنٹ کی تعمیل اگر حکم مذکور مین سزاے جسمانی زیادہ ایکسو بید سے یا قید
فوجداری | یا بخیر یا بلا بخیر چار مہینے سے زیادہ ہو یا جرمانہ پچاس سکس دولر سے زیادہ ہو
ہوگی جبتک معرفت بورڈ آف کمشنران کے وہ رجوع بخدمت گورنر کیا جائیگا اور جبتک بورڈ

اوسکی کیفیت گورنر کے محکمہ مین نہ بھیجدین لے اور محکمہ موصوف سے منظوری نہ آنیتک سی کی حاصل نہوگی

چہل و سوم — آنریبل صاحب رزیڈنٹ کو جب ضرورت ثابت ہو تو عدالت جوڈیشل کمشنر مین اجلاس کرکے اعانت دیجاسکتی ہے اور صاحب موصوف کے فیصلہ مین کرین اور صاحب رزیڈنٹ اپنا اجلاس علیحدہ بھی واسطے سماعت مقدمات کے کرینگے اور اس جلسہ مین وہ خود اور دو رئیس قوم کاندی بطور اسیسر ہونگے اور فیصلہ مطابق رائے اکثر ہوگا جو در باب مقدمات مرسلہ اوپیل شدہ کے مذکور ہے اور سیعاد تعمیل حکم

صاحب رزیڈنٹ کو اختیار ہے کہ اجلاس محکمہ جوڈیشل کمشنر مین کرین اور یا علیحدہ اپنا اجلاس کرین

لہ مقدمات فوجداری صاحب جوڈیشل کمشنر کو لکھی جاوی گی اور واسطے قائم رکھنے یکسان طریق کے یہہ سب امثلہ منفصلہ صاحب رزیڈنٹ بعد اختتام مقدمہ محکمہ جوڈیشل کمشنر مین رکھی جائینگی

چہل و چہارم — بیچ تمامہ مقدمات جرائم خلاف سرکار از قبیل قتل انسان کی تحقیقات مقدمہ دبروے

طریق کاروائی مقدمات خلاف سرکار از قبیل قتل انسان

صاحب رزیڈنٹ یا صاحب کمشنر درجہ دوم و اسیسران ہمراہی قوم کاندی ہوگی اور انکی رائے معہ تجویز سزا جو بنسبت مدعا علیہ کے ہوگی معرفت صاحبان بورڈ آف کمشنران معہ اوانکی رائے کے بخدمت ہز ایکسل سی واسطے منظوری کے بھیجی جاویگی

چہل و پنجم — تمام مقدمات دیوانی یا فوجداری جنمین رئیس کلان مدعا علیہ سون محکمہ صاحب رزیڈنٹ یا کمشنر درجہ دوم دائر ہونگے اور باقی اور مقدمات ضلع کے عدالت مین دائر ہونگے جہان مدعا علیہ رہتا ہے بشرطیکہ مقدمات دیوانی مین مدعی اپنی طرف سے کوئی وکیل واسطے پیروی مقدمہ مقرر کرین اور مدعا علیہ بھی اپنی طرف سے واسطے جوابدہی کے نامزد کرے

اختیار دادن مقدمات مین جنمین کوئی کلان رئیس مدعا علیہ ہو صاحب کمشنر درجہ دوم کا ہوگا اختیار دیگر مقدمات مین

چہل و ششم — بیچ مقدمات دیوانی کے فریق مغلوب کو صاحب کمشنر درجہ دوم یا صاحب ایجنٹ گورنمنٹ باحتیاط حکم جرمانہ تعدادی بقدر حصہ شئے متنازعہ کا جو پچاس سکس روپے سے کسی مقدمہ مین زائد نہو دیسکتے ہین

تجویز جرمانہ بیچ مقدمات دیوانی کے

چہل و ہفتم — ایڈگر درجہ اول و دوم اختیارات دیوانی کا نسبت تمام اپنے کتی پردل اور اونکی ایڈ کے عملدرامد کر سکتے ہین مگر اونکی اپیل صاحب کمشنر درجہ دوم کے پیشگاہ دائر

اختیارات مقدمات دیوانی ایڈگر اول دوم

ہوگی اور نیز وہ دیگر اشخاص اور اونکی جایداد پر بھی اپنے اختیار دیوانی کا عمل درامد بھی اوسطرح کرسکتے ہین جب گورنر بذریعہ وارنٹ مقدمات اونکے سپرد اونکے کرین اور ان مقدمات کا اپیل بھی حسب بیان بالا ہوگا اور صاحب کمشنر درجہ دوم اور صاحب ایجنٹ گورنمنٹ بھی مقدمات تحقیقات اور رپورٹ کیفیت کی سپرد ایڈگرا اور دسادی اور ہموتیل کے کرسکتے ہین

چہل و ہشتم — ایڈگر اختیار سزادہی مقدمات نافرمانی احکام و دیگر مقدمات خفیفہ مین رکھتے ہین اور سزا دیسکتے ہین جو زیادہ پچاس طپانچے سے یا پچیس بید سے جو پشت پر لگائے جائین یا قید جو دو روز سے زائد نہو

ایڈگر ریسیون کا اختیار فوجداری

چہل و نہم — دسادی یا اور ریس جنکو گورنر نے تعہد دیا ہو وہ بھی جرائم کی سزا دیسکتے ہین اور وہ جرم طپانچہ سے اور سات روز کی قید سے زیادہ نہوگی اور اسطرح ہموتیل وانریسیل وکورل بھی سپرد دفتر ہونگے اور اونکو بھی فوجداری جرائم کے دیسکتے ہین جو اونکے مطیع

اختیارات دسادی

اختیارات ہموتیل وانریسیل وکورل

عہد کو نمبر سابق مین تھے اور یہ سزا اکدس طپانچہ اور تین روز کی قید سے نہوگی امید ہے بشرطیکہ اشخاص سزایاب درحقیقت اور قانونا مطیع احکام ایڈگر اور دسادی اور دیگر ریسیان ہموتیل وانریسیل وکورل کے ہون اور یہ اختیارات اونکے عملدرامد نہونگے جبتک پروانہ تعہد یا پروانہ باشندہ ترائی کے ہون اور نیز قوم ہون اور ہوسن اضلاع کانڈی کے ہون اور یہ بھی شرط ہے کہ تمام مقدمات جسمین سزا تین برس کی قید کی دیجاے اونمین قیدی مقدمہ چکم عدالت صاحب کمشنر درجہ دوم یا صاحب ایجنٹ گورنمنٹ جو قریب ہو اونکے پاس بھیجے رہنے کے دیجاے

نجاہم — بنظر اسکے کہ طریق عدالت کسری یکسان رہے یہہ بیان ہوتا ہے اور حکم پیشگاہ مبارکسل سی دیا جاتا ہے کہ تمام شہادت روبرو ے صاحب رزیڈنٹ و صاحب کمشنر درجہ دوم و دیگر صاحبان ایجنٹ گورنمنٹ بمقدمات دیوانی و فوجداری کی حلف لیجائیگی اور یہہ حلف وحالیکہ گواہ قوم کا کانڈی یا مندہ ہے تو اوسے شہادت بیچ کی دیوالی یعنی معبد گاہ کے روبرو سے گذشتہ لیا جائیگا گواہ کو اسطلاع دیجائیگی کہ اسطرح حلف اوس سے لیا جائیگا اور اوسے کمشنر کو عدالت سے حکم ہوگا کہ وہ ہاتھ جوڑ دیگے کہ گواہ وہ مانند یہہ بیان کرتا ہے کہ جو اوسنے کہا ہے وہ سچ اور تمام راست اور کچھ نہین سوائے اسکے ہے اور اسطریق ادائے شہادت سے کوئی مستثنا نہوگا مگر صاحبان مذہب

یعنی گورنر بہادر کے اور نیز یہہ بھی حکم ہوتا ہے کہ سوائے ان گورنر بہادر کے اور سب گواہ جینتک ادائی شہادت کرینگے کھڑے رہینگے

پنجاہ ویکم — باشندگان علاقہ ترائی یعنے دامن کوہ اور باشندگان ملک نیچہ ملک کانڈی مین آئندہ

اختیارات نسبت غیر قوم کے وہ صرف زیر حکم عدالت صاحبان اجنٹ گورنمنٹ رہینگے مگر جیسے قواعد جدید اونکی نسبت مرعی رکھے جاینگے جو ہز ایکسل سی بہدایات خاص صادر کرکے اختیار اسکو سپرد صاحبان اجنٹ کے کرینگے اور سیعاد اجراے احکام بمقدمات فوجداری بموجب اوسکے جو قبل ازین نسبت کانڈی کے باشندون کے بیچ دفعہ ۴۲ کے مذکور ہے رہیگی یعنے جینتک رپورٹ اوسکی بدریعہ صاحبان بورڈ آف کمشنران کے بخدمت گورنر بہادر کے بھیجی جاے باستثناء مقدمات جرائم خلاف سرکار وقتل وقتل سان جنمین مجرمان زیر حکم اوس عدالت کے ہونگے جو نسبت باشندگان کانڈی کے مرعی رہینگے اور

نسبت سورمین ساکن کانڈی یہہ ہی طریق بیچ مقدمات کے مرعی رہینگے جنمین سورمین ساکنین کانڈی مدعا علیہ ہون

پنجاہ ودوم — ہز ایکسل سی گورنر اس موقع پر منظوری حقوق مندرجہ اشتہار مجریہ دوحہ ماہ مارچ ۱۸۱۵ء

منظوری حقوق سورمین ارباب سورمین کے کرتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ وہ یعنے سورمین باوجود اسکے جبتک اون دیہات مین رہینگے جنمین قوم کانڈی رہتے ہین تو اونکو اطاعت اور تعمیل احکام رئیسان و زمینداران کانڈی کرنی ہوگی اور اگر نہین کرینگے تو پیشکار صاحب اجنٹ گورنمنٹ سے سزایاب جرم نافرمانبرداری ہونگے گو کچھ بھی اشتہار مذکورہ مین درج ہو

پنجاہ وسوم — بموجب ان قواعد مشتہرہ کے حضوری ہر ایک شخص رئیس اور غریب اور توانگر اور مفلس کی

اختیارات اور حکومت مقامات جو بورڈ آف کمشنر کو دیے گئے بلا تردد اور پاسداری ہوگی اور بنظر تعمیل اس طریق انتظام لصفت وہی کے اور تحصیل مالگذاری اور اطمینان کارروائی کے ہز ایکسل سی ازاد ہر ذمہ حکومت اور عدالت خاص اضلاع مفصلہ ذیل کے سپرد بورڈ آف کمشنران کے کرتے ہین یعنے چارکورلا اور سیتیل اور رودا پلاتا معہ للدت مگی بالاوادا پورا وبانی پورا وکمپانی وسرسیا تو دوسیرا وہوا مبنی وکوہمالی وجزیرہ علاقہ وازیاما واقوم مغرب کو دامن کوہ مانیرا سورولی وکمرادلی وسیتاوادلا کالا آپس مستعلقہ لوئیا کالیا وادامن تمام موضعات لصفت وہی ہز ایکسل سی کانڈی سپرد بورڈ آف کمشنران کے

صاحب جسٹس کو سماعت مقدمات خفیفہ

سماعت مقدمات خفیفہ کی ایک آنا پینا پنچ چار کورل کے اور ایک پنچ نلیودی واقعہ تیل کے مامور ہونگے

پنجاہ و چہارم

اختیارات اجنٹ گورنمنٹ کے مقیم مقام آدا

ایک اجنٹ گورنمنٹ بمقام آدا رہا کریگا جسکے سپرد واسطے انتظام کے اضلاع آدا و بلیساو بیبی و ددی سودا و موضع شاہی بادلا ہونگے اور تمام مقدمات دیوانی و فوجداری کی سماعت وہ کیا کرینگے بجز مستثنیات و قواعد مذکورہ بالا صاحب موصوف احکام دربارہ تحصیل مالگذاری کے اور کارروائی خدمات سرکاری اور معطلی و نزادہی زمینداران بجرم نافرمانبرداری جاری کرینگے اور حکومت عام مثل گورنمنٹ ان حدود میں زیر احکام اوپر آوٹ کمشنران کے کرینگے

پنجاہ و پنجم

اسیطرح سات کورل میں

اسیطرح ایک اجنٹ گورنمنٹ بیچ سات کورل کے اختیارات عدالت گستری کریگا اور نیز بیچ شمالی جزو علاقہ نوبری فلادیا کے اور ایک اجنٹ گورنمنٹ بمقام مرکام الیسی قسم کی حکومت کیا کریگا اور ایک اجنٹ گورنمنٹ باختیارات مذکورہ بالا علاقہ تین کورل میں رہیگا

تین کورل میں

اختیارات صاحب کلکٹر ٹرنکو

واقعہ تالکادیوی

اور صاحب کلکٹر ٹرنکو میلے تمام مقدمات کی سماعت کیا کرینگے اور احکام تحصیل مالگذاری جاری کرینگے اور خدمات سرکاری اوسیطرح بمقام تالکادیوی تعمیل کرائینگے

پنجاہ و ششم

بحفظ اختیارات وضع کرنے قواعد جدید و ترمیم قواعد قدیم

تمام امور میں جنکا ذکر اس اشتہار میں یا دیگر اشتہارات ماسبق مجریہ حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی میں نہیں ہوا ہے اونکی ترمیم اور قواعد جدید ضروری و مفید و مطلوبہ کا وضع کرنا نہ اکسل سی اپنے اور اپنی جانشینان مابعد کی تعلق رکھتے ہیں اور وہ اختیارات تبدیل کردہ قواعد حال کی بھی حسب ضرورت اپنے اختیار میں رکھتے ہیں اور تمام بادشاہ جاتی ہیں کہ تمام فسران ملکی و فوجی و تمام ایجنٹ گورنمنٹ و سادی و دیگر رعیان و رعایا بادشاہ فرمانبردار احکام ہر تعمیل احکام میں بدل و اوعانت کیا کریں جلد اگر ایسا نہ کرینگے تو اونکا نقصان ہوگا۔

مشتہر ہوا بمقام کاندی واقعہ خبر بہ سیلون تاریخ ۲۱ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۵ع

حسب الحکم نہ اکسل سی
دستخط ٹنباج ٹامبی
سکرٹری بابت ملک کاندی